

ہمارا نامہ طالب علموں کی دنیا
میں سے ہے

دیوبند
مکتبہ

2016

مکمل فائل

مکرمہ شیخ حسن الہاشمی

فاضل دارالعلوم دیوبند

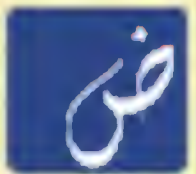
+919358002993

کتاب کیلئے رابطہ کریں

+919756726786

محمد اجمل مفتاحی مٹو ناتھ بھنجن یو پی انڈیا

<https://www.facebook.com/groups/>



Photex



[freamliyatbooks/](https://www.facebook.com/groups/freamliyatbooks/)

محسنِ ملت استاذِ العالمین ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب مدظلہ العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجہ ذیل معلومات اور چیزیں نیچے دیئے ہوئے پتے پر بھیجیں۔

- (1) اپنا نام (2) اپنے والد کا نام (3) اپنی والدہ کا نام (4) تاریخ پیدائش یا عمر
 - (5) مکمل پتہ (6) اپنا موبائل نمبر (7) گھر کا موبائل نمبر یا فون نمبر
 - (8) تعلیمی لیاقت کی وضاحت (9) 4/ عدد پاسپورٹ سائز فوٹو
 - (10) HASHMI ROOHANI MARKAZ کے نام = 1000 روپے کا ڈرافٹ
- مطلوبہ معلومات اور چیزیں بھیجنے کا پتہ

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID

MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P.

PIN CODE NO. 247554

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پر رابطہ کریں !

مولانا حسن الہاشمی :- 9358002992

حسان عثمانی :- 9634011163 ، وقاص (مولانا کے بیٹے) :- 9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19@gmail.com

ماہنامہ

طلسماتی دُنیا

جنوری، فروری ۲۰۱۶ء

دیوبند

چینی علم نجوم

آپ بھی شعبدے دکھاسکتے ہیں

RS.25/=

عاطف ہاشمی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پاکستان سے
زیر تعاون سالانہ
1500 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے
سالانہ زیر تعاون
1800 سو روپے انڈین

لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے



جلد نمبر ۲۲

شمارہ نمبر ۲۱

جنوری، فروری ۲۰۱۶ء
سالانہ زیر تعاون ۳۰۰ روپے سادہ
ڈاک سے
۵۰۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ ۲۵ روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

آفس ہاشمی روحانی مرکز
موبائل نمبر: 09359882674
فون نمبر: 01336-224455
E-mail: hmarkaz19@gmail.com

پوسٹنگ منیجر:
ابوسفیان عثمانی
موبائل 09756726786

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
موبائل 09358002992

اطلاع عام
اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکزی دریافت ہے اس کے کسی کلمی یا جردی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ نابینا طلسماتی دنیا کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی کر نیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منبر)
TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI, DEOBAND 247554

کمپوزنگ:
(عمر الہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون 09359882674
پینک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنائیں
ہم اور ہمارا ادارہ
ہجرین قانون ملک اور اسلام کے فقہاء اور
سے اعلان جاری کرتے ہیں

انتباہ
طلسماتی دنیا سے متعلق تنازعہ امور میں مقدمہ کی
سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو
ہوگا۔
(منبر)
پتہ: **ہاشمی روحانی مرکز**
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس، دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zinab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

کیا اور کہاں

چھ اخلاق کی اہمیت ۱۷	دعاء حزب البحر ۱۳	درو پڑھنے کے فوائد ۱۱	مختلف پھولوں کی خوشبو ۶	اداریہ ۵
۲۰۱۶ء آپ کے لئے کیسا رہے گا؟ ۳۱	تبدیلی موسم میں خود کو تبدیل کریں ۲۹	مغرب عملیات ۲۷	قرآن حکیم کی سورتوں کے ذریعہ مصیبتوں کا علاج ۲۵	روحانی ڈاک ۱۹
آپ کے خواب اور ان کی تعبیر ۳۱	نایاب عملیات ۴۰	دنیاوی پریشانیوں کا قرآنی علاج ۳۹	کشف المحجوب ۳۵	آیات قرآنیہ سے روحانی علاج ۳۴
اعداد کی خصوصیات ۵۷	چینی علم نجوم ۵۶	اسلام الف سے ی تک ۵۳	تصوف و سلوک ۴۹	دنیا کے عجائب و غرائب ۴۷
اذان بت کدہ ۶۵	حاضرات خود ۶۴	شرف شمس ۶۳	آلو کا پیغام انسانوں کے نام ۵۹	مختلف باتیں ۵۸
شرف قمر وغیرہ ۷۶	عالمین کی سہولت کے لئے ۷۵	نظرات ۷۴	اوقات نظرات ۲۰۱۶ء ۷۳	شرائط ریاضت ۶۹
خبرنامہ ۸۲	دولت مند لوگ ۸۱	کالی مرچ کے افعال ۸۰	آپ بھی شعبہ دکھا سکتے ہیں ۷۹	نظرات سیارگان ۷۷

سوچئے، خدا را سوچئے

بقلم خاص

آج کل دنیا بھر میں جو انتشار پھیلا ہوا ہے وہ باعین تشویش ہے اور افسوسناک بات یہ ہے کہ یہ انتشار پورے عالم میں مسلمانوں کی ہلاکت کا سبب بنا ہوا ہے۔ امریکہ اور اسرائیل دہشت گردوں کو جنم دے کر اپنی کرتب بازیوں سے یہ ثابت کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں کہ اس دنیا میں دہشت گردی کے کارنامے صرف مسلمان ہی انجام دے رہا ہے۔ بعض فرقہ پرست ہندوؤں کا یہ دعویٰ بھی ضرب المثل بنا رہا کہ ہر مسلمان دہشت گرد نہیں ہوتا، البتہ ہر دہشت گرد مسلمان ہی ہوتا ہے۔

اس طرح کے جملوں کو ہمارے علماء اور عوام کی طرف سے شدید مخالفت ہونی چاہئے تھی لیکن اس طرح کی زہریلی باتوں کی ابھی تک کوئی مخالفت جم کر نہیں ہو رہی ہے بلکہ ہمارے دینی مدرسوں کی طرف سے وقتاً فوقتاً دہشت گردی کے خلاف کچھ اس طرح کی باتیں نشر ہوتی رہی ہیں اور کچھ اس طرح کے فتوے بھی ریلیز کئے گئے ہیں جن سے یہی تاثر ملتا ہے کہ دہشت گردی مسلمان کر رہے ہیں۔ مسلمانوں کی بد نصیبی یہ ہے کہ عالمی سطح پر وقتاً فوقتاً مختلف حادثات میں کچھ مسلمان جو حالات کے مارے ہوئے یا پھر جو قطعاً عاقبت نا اندیش تھے وہ دہشت گردی میں ملوث پائے گئے ہیں یا پھر کچھ ایسے قد آور جنگجو بھی دہشت گردی سے جوڑ دیئے گئے ہیں جو امریکہ اور اسرائیل کی زہریلی سیاست کا مقابلہ ڈٹ کر کر رہے تھے اور سوئے اتفاق سے وہ مسلمان تھے۔ امریکہ اور اسرائیل نے ان کے خلاف اس قدر پروپیگنڈہ کیا کہ ہر داڑھی والا مسلمان مشکوک ہو کر رہ گیا۔

حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کا اور مسلمانوں کا دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اگر کسی بھی مسلمان کی طرف سے دہشت گردی کا کسی جگہ اظہار ہو جاتا ہے تو وہ محض ایک اتفاق ہے لیکن اس اتفاق اور اس جارحانہ اقدام کی سزا پوری قوم کو دینا قطعاً جائز نہیں ہے۔ دنیا بھر کے تمام دہشت گرد اس بات کا فائدہ اٹھا رہے ہیں کہ ہم کتنی بھی دہشت گردی کر لیں شک کی سوئی مسلمانوں کی طرف ہی گھومے گی۔ داعش جیسی فتنہ پرور جماعتیں دہشت گردی کے بازار گرم کر کے اپنے جھنڈے پر کلمہ طیبہ لکھوا کر مطمئن ہو جاتی ہیں کہ اب ہماری وحشیانہ کارروائیوں کو مسلمانوں سے اور مذہب اسلام سے جوڑ دیا جائے گا۔

سچ یہ ہے کہ دہشت گردی کا بیج امریکہ نے بوپا تھا اور جب دہشت گردی کی فصل پوری طرح تیار ہو گئی تو اب اس فصل کو اسرائیل کاٹ رہا ہے اور مسلمانوں کو اور دین اسلام کو بدنام کر رہا ہے۔ ہماری بد نصیبی یہ ہے کہ ہندوستان کے لوگ بھی اس دہشت گردی کا اثر قبول کر رہے ہیں اور چوں کہ ہمارے ملک میں بھی سیاست کی بساط نفرت و عداوت کی پرچ پر بچھی ہوئی ہے اور لڑواؤ اور حکومت کرو کی پالیسی کو ہم آج تک نظر انداز نہیں کر سکے ہیں اس لئے اس ملک میں بھی مسلمانوں کا چین سے رہنا دو بھر ہو گیا ہے۔ اسرائیلی پالیسیاں ہندوستان میں بھی ہندوؤں اور مسلمانوں کو ایک دوسرے سے بھڑا کر اپنا الو سیدھا کر رہی ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل ایک بار پھر ہمارے ملک کو زیرِ غلام بنانے کے لئے بامری مسجد، گھر واپسی، لوجہ جیسی زہریلی تحریکات کی کمر تھپ تھپا رہے ہیں اور داری جیسے بداخلاقی کے اندوہناک حادثوں کو اندر خانہ بڑھاوا دے رہے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمارے علمائے اپنے خواخوہ والے اختلافات کو ختم کر کے عالمی طاقتوں سے بالمقابل ہونے کے لئے خود کو تیار کریں ورنہ وہ برا وقت دور نہیں کہ ہم سب بے موت مارے جائیں گے اور ہمارا کوئی پرسان حال بھی نہیں ہوگا۔ امریکہ اور اسرائیل مسلمانوں کے مسلکی اختلافات کا فائدہ اٹھا رہے ہیں اور مسلمانوں کو تختہ مشق بنانے میں لگے ہوئے ہیں۔

امریکہ اور اسرائیل نے پوری دنیا میں ایسی گھناؤنی بساط پچھا دی ہے کہ مارنے والا اور مرنے والا دونوں مسلمان ہیں اور آئندہ مارنے والا مرنے والے کو یہ تک صحیح اندازہ نہیں ہو سکے گا کہ ہم کیوں مر رہے ہیں اور کیوں ایک دوسرے کو مار رہے ہیں؟ الہی خیر ہو اس دنیا کی، جواب کچھ عالمی بدست طاقتوں کی وجہ سے جنگ اور دہشت گردی کا گہوارہ بنتی جا رہی ہے۔

مختلف اصول

☆ جب تک دل کو قدم بنا کر نہ چلا جائے اس وقت تک قدم ڈمگاتے رہتے ہیں۔

☆ محبوب وہ ہے جس کی خامی ہی خوبی دکھائی دیتی ہے۔

کامیابی کے سنہرے اصول

☆ مصیبت میں صبر کامیابی کی کنجی ہے۔ (حضرت امام حسینؑ)

☆ محنت میں کامیابی کا راز چھپا ہے۔ (محمد علی جناح)

☆ خامیوں کا احساس، کامیابی کی ایک کنجی ہے۔ (بقراط)

☆ دن کا کام رات پر اور آج کا کام کل پر مت رکھو بلکہ برعکس اس کے کل کی فکر آج کرو کہ اس کے بغیر بہتری اور کامیابی کی صورت نظر نہیں آتی۔ (فرینکلن)

☆ لوگوں کو یہ معلوم ہونا شروع ہو گیا ہے کہ زندگی میں کامیابی کے لئے پہلی ضروری شرط یہ ہے کہ ہم حیوانات کی طرح حلیم، صابر اور محنت کش ہوں۔ (ہربرٹ اسپنسر)

☆ بہت زیادہ کی امید مت رکھو، کم کی امید کرنا اور اسے بھی زیادہ خیال کرنا کامیابی ہے۔ (گٹیس)

سنہری باتیں

☆ دنیا میں وہی لوگ سر بلند رہتے ہیں جو تکبر کو اپنی زندگی سے دھینک دیتے ہیں۔

☆ اپنے آپ کو بہتے پانی کی طرح بناؤ جو اپنا راستہ آپ بناتا ہے۔
☆ اپنے دوست کو دوستانہ (خیر خواہانہ) نصیحت کرنے سے دریغ نہ کرو خواہ تمہاری نصیحت اس کو بری لگے یا اچھی تم کو جو کچھ کہنا ہو کہہ دو مگر

ارشادات سرور کو نین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

☆ مظلوم کی بددعا سے ڈر کیوں کہ اس کے اور خدا کے درمیان کوئی پردہ نہیں۔

☆ اگر تو صاحب منزلت ہے تو کسی کیلئے سعی کرنے میں دریغ نہ کر۔
☆ حاکم عادل کی تعظیم کرنا خدا کی تعظیم میں داخل ہے۔

☆ جب جنازے کے ہمراہ جائے تو مردہ کے غم سے زیادہ اپنا غم کرا اور خیال کر، وہ ملک الموت کا منہ دیکھ چکا ہے اور مجھے دیکھنا ہے۔

☆ جس شخص نے اپنی زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کی اس کے واسطے میں جنت کا ضامن ہوں۔

☆ یا وہ کوئی سے بڑھ کر انسان کے لئے کوئی چیز بری نہیں۔

رہنما باتیں

☆ زیادہ علم والوں سے علم سیکھو اور کم علم والوں کو اپنا علم سکھاؤ۔
☆ کسی پر احسان کرو تو اس کو چھپاؤ اور اگر تم پر کوئی احسان کرے تو اس کو ظاہر کرو۔

☆ مصیبت میں گھبرانا خود بہت بڑی مصیبت ہے۔
☆ کسی سے خندہ پیشانی سے پیش آنا ایسی نیکی ہے جو بے مشقت حاصل ہوتی ہے۔

☆ جو شخص خدا کو بھول جاتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کو بھلا دیتا ہے۔

آگاہی

☆ قوموں کی زندگی دنوں سے نہیں فیصلوں سے شمار ہوتی ہے۔

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

کسی خوشی پر

اس کے منہ پر غصہ پی جاؤ۔

مارتے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ تمہاری توبہ سے اتنا خوش ہوتا ہے جیسے کوئی اپنی گمشدہ چیز کے ملنے سے خوش ہوتا ہے۔

☆ انسان کو بولنا سیکھنے کے لئے ایک سال لگتا ہے مگر کونسا لفظ کہاں بولنا ہے یہ سیکھنے کے لئے پوری زندگی لگ جاتی ہے۔

☆ جب دیواروں میں دراڑیں پڑتی ہیں تو دیواریں ٹوٹ جاتی ہیں اور جب دل میں دراڑیں پڑتی ہیں تو دیواریں بن جاتی ہیں۔

☆ جو نصیحت دوسروں کو کرو پہلے خود اس پر عمل کرو۔

☆ اگر جنت میں اپنی مرضی کی زندگی گزارنا چاہتے ہو تو اس دنیا میں اپنے رب کی مرضی کی زندگی گزارو۔

☆ جو کم پر راضی رہتا ہے وہ کسی سے دبتا نہیں۔

☆ جو اپنا دامن محفوظ نہیں رکھتا وہ ہمیشہ بے وقعت رہتا ہے۔

☆ زندگی صرف پھولوں کی بیج نہیں کانٹوں کی راہ گزار بھی ہے کچھ کرنے اور کچھ بننے کے لئے بڑی لگن اور حوصلے کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ موت ایک ایسا پیالہ ہے جسے ہر شخص پی کر رہے گا۔

☆ قبر ایک ایسا دروازہ ہے جس میں ہر شخص داخل ہو کر رہے گا۔

مبنی بر حقیقت باتیں

☆ دولت، رتبہ اور اختیار ملنے سے انسان بدلتا نہیں اس کا اصلی چہرہ سامنے آ جاتا ہے۔

☆ خوش نصیب وہ ہے جو اپنے نصیب پر خوش رہے۔

☆ نیک نامی انسان کا زیور ہے۔

☆ جھوٹ تمام گناہوں کی ماں ہے۔

نمک پارے

☆ زندگی کا مقصد بتا لیجئے پھر اپنی ساری طاقت اس کے حصول پر لگا دیجئے، یقیناً آپ کامیاب ہوں گے۔

☆ عورت اگر چہ شر اور خرابی ہے مگر اس سے بڑھ کر خرابی یہ ہے کہ عورت کے بغیر گزارا بھی نہیں ہو سکتا۔

☆ گناہ ناسور ہے، اگر ترک نہ کرو تو برابر بڑھتا رہے گا۔

☆ جوانی، اس سے دھوکا نہ کھاؤ یہ عنقریب تجھ سے لے لی جائے گی۔

☆ روپے کی زیادہ عمر نہیں ہوتی مگر ہم نے اسے کسی کے ہاتھوں مرتے نہیں دیکھا۔

☆ حریص چاہتا ہے کہ فریب سے، ظلم سے، تمام دنیا کی دولت اپنے بیٹے کے لئے سمیٹ کر چھوڑ جائے اور بیٹا منتظر ہے کہ کب باپ وفات پائے اور وہ مال و دولت پر قبضہ جمائے۔

☆ جب دولت محو گفتگو ہوتی ہے تو کوئی قطع کلامی نہیں کرتا۔

☆ ناجائز ذرائع سے کمائی ہوئی ایک کوڑی، محنت اور دیانت سے کمائی ہوئی اشرفی کو لے ڈوبتی ہے۔

☆ غیر ضروری چیزوں کا خریدار ایک نہ ایک دن گھر کا ضروری سامان بھی بیچنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

زرّیں اقوال

☆ کوئی تمہارا دل دکھائے تو ناراض مت ہونا کیوں کہ قدرت کا قانون ہے کہ جس درخت کا پھل زیادہ میٹھا ہوتا ہے لوگ پتھر بھی اسی کو

☆ جو تجھے تیرے عیب سے آگاہ کر دے وہ تیرا شخص دوست ہے۔
☆ جاہل کی صحبت سے بچو ایسا نہ ہو وہ تمہیں بھی جاہل بنا دے۔
☆ بزدل کی دوستی سے بچو کیوں کہ وہ ضرورت کے وقت چھوڑ جاتا ہے۔

جن باتوں سے خوشبو آئے

☆ بڑا انسان وہ ہے جس کی محفل میں کوئی خود کو چھوٹا نہ سمجھے۔
☆ آدمی کے علم کا اندازہ تو ایک دن میں ہو جاتا ہے لیکن نفس کی خباثت کا پتہ برسوں بعد بھی نہیں چلتا۔
☆ ایک بات ہمیشہ زندگی بھر یاد رکھیں کہ کسی کو دھوکہ نہ دیں، دھوکہ میں بڑی جان ہوتی ہے، یہ کبھی نہیں مرتا، گھوم کر ایک دن واپس آپ کے پاس ہی پہنچ جاتا ہے، کیوں کہ اس کو اپنے ٹھکانہ سے بہت محبت ہوتی ہے۔
☆ ہنسی مذاق اور غصہ کے وقت پتہ چل جاتا ہے کہ آدمی اندر سے کتنا مہذب ہے؟
☆ جو شخص کسی کے عیب کی تلاش میں رہتا ہے اسے کوئی نہ کوئی عیب مل ہی جاتا ہے۔
☆ اگر آپ اپنی زندگی کو خوشگوار بنانا چاہتے ہیں تو عیب جوئی اور نکتہ چینی سے دور رہئے۔
☆ دوسروں کو بے سکون کرنے والا کبھی سکون نہیں پاسکتا۔
☆ مومن کی کیفیت ایسی ہونی چاہئے کہ اپنی ہر نیکی کو اللہ تعالیٰ کا فضل تصور کرے اور اپنے علم، عمل اور تقویٰ پر ذرا بھی غور نہ کرے اور غلطی و گناہ کی توبہ کرتا رہے۔
☆ زندگی استاد سے زیادہ سخت ہوتی ہے، استاد سبق دے کر امتحان لیتا ہے اور زندگی امتحان لے کر سبق دیتی ہے۔
☆ قیامت کے دن حساب میں بڑی پریشانی ہوگی۔
☆ توبہ کا خیال خوش بختی کی علامت ہے، کیوں کہ جو اپنے گناہ کو گناہ نہ سمجھے وہ بد قسمت ہے۔
☆ جب اللہ آپ کو ایسی عزت دے جو خلق کی محتاج نہ ہو، ایسا

☆ غصہ قابل ترین انسانوں کو بے وقوف بنا دیتا ہے۔
☆ نادان لوگ دل کا چین لٹا دیتے ہیں، دولت کے لئے جب کہ دانش مند لوگ دولت لٹا دیتے ہیں دل کے چین کے لئے۔
☆ جو شخص تمہاری باتوں کو غور سے نہ سنے انہیں سننے کی تکلیف نہ دو۔
☆ سب سے بڑا گناہ وہ ہے جو کرنے والے کی نظر میں چھوٹا ہو۔
☆ جب یہ پتہ چل جاتا ہے کہ زندگی کیا ہے تو وہ بہت کم بچی ہوتی ہے۔
☆ جو شخص نصیحت مان لے وہ بعض اوقات نصیحت کرنے والے سے بھی بڑا ہوتا ہے۔
☆ بخیل کے اندر وفا نہیں ہوتی۔
☆ حاسد کو کبھی راحت نہیں ملتی۔
☆ جھوٹے میں مروت نہیں ہوتی۔
☆ خائن کبھی قابل اعتماد نہیں ہوتا۔
☆ بد اخلاق کے اندر محبت نہیں ہوتی۔
☆ ہنر انسان کا سب سے بڑا دوست ہے۔
☆ خود کو سب سے بہتر سمجھ لینا جہالت ہے۔
☆ دنیا میں آرام کا خواہش مند عقل سے دور ہے۔
☆ شریعت پر عمل کرنے میں مسلمانوں کے لئے امن ہے۔
☆ انسان کو عمل پر اختیار ہے، اس کے نتیجہ پر نہیں۔
☆ دشمن ایک بھی بہت ہے اور دوست زیادہ بھی کم ہیں۔
☆ جس نے آرزوؤں کو طویل کیا اس نے عمل کو خراب کیا۔
☆ ستارے آسمان کی زینت ہیں اور تعلیم یافتہ لوگ زمین کی زینت ہیں۔
☆ صندل اس کلہاڑی کا منہ بھی خوشبودار کر دیتا ہے جو اسے کاٹتا ہے۔
☆ ہر خوش ہو کر ملنے والا دوست نہیں ہوتا۔
☆ دوست کتنا ہی اچھا ہو اسے اپنا راز مت بتاؤ۔
☆ تیرے سب سے بڑے دشمن تیرے بڑے ہمنشین ہیں۔
☆ انسان بھائی کے بغیر تو رہ سکتا ہے مگر دوست کے بغیر نہیں۔

رزق دے جو اسباب کا محتاج نہ ہو اور ایسا ایمان دے جس میں آزمائش نہ ہو تو سمجھو کہ آپ پر اللہ نے اپنا فضل تمام کر دیا ہے۔
☆ جس قادر مطلق نے زبان کو گویائی عطا کی وہی قلب کو قوت ذکر عطا فرماتا ہے۔

☆ احسان ہر جگہ بہتر ہے لیکن ہمسائے کے ساتھ بہترین ہے۔
☆ جو تمہیں تمہارے عیب سے آگاہ کر دے وہ تمہارا دوست ہے۔
☆ ہر چیز اپنے وقت پہ اچھی لگتی ہے، نیکی کمانے کا صحیح وقت جوانی ہے، ہم نیکیاں اس وقت کرتے ہیں جب ہم برائیاں کرنے کے قابل نہیں رہتے۔

لفظ لفظ موتی

☆ اگر کامیابی حاصل کرنا ہے تو خوش اخلاقی کو اپنانا بہت ضروری ہے۔

☆ پاکی ایمان کا حصہ ہے۔
☆ حقیر سے حقیر پیشہ ہاتھ پھیلانے سے بہتر ہے۔
☆ ہر اچھا کام پہلے ناممکن ہوتا ہے۔
☆ نفس کی تمنا پوری نہ کرو ورنہ برباد ہو جاؤ گے۔
☆ جس نعمت کی قدر نہ کی جائے وہ ختم ہو جاتی ہے۔
☆ اس راستے پر چلو جو بندے کو خالق سے ملادیتا ہے۔
☆ غور و فکر اور مراقبہ ایک ایسا آئینہ ہے جو تیرے سامنے تیری برائیاں بھلائیاں پیش کر دے گا۔

☆ خدا کی نعمتوں میں غور و فکر کرنا افضل عبادت ہے۔
☆ دین کا علم حاصل کرنا اور پھیلانا مسلمانوں کا فرض ہے۔
☆ عبادت کا شوق مومن کی پہچان ہے۔
☆ جو شخص علم کا ادب نہیں کرتا اس کو کبھی علم نہیں آسکتا۔
☆ گمنامی میں بھلائی ہے۔

☆ ہر کام میں ادب و تہذیب کا خیال رکھو۔
☆ دین کے دو حصہ ادب و تہذیب ہے۔
☆ حق پر جتنے رہنا سب سے بڑا جہاد ہے۔

☆ وہ شخص ہرگز عالم نہیں ہے جس کے دل میں خدا کا خوف نہ ہو

اور جو دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہو۔

☆ دنیا کے مال پر غرور نہ کرنا چاہئے۔
☆ ایسا دوست ملنا انتہائی مشکل ہے جو صرف اللہ کے لئے محبت کرے۔

☆ ایسی چیزوں سے پیٹ بھرو جسے ایک مومن کا پیٹ گوارا کر سکے۔

☆ طالب کے لئے پانچ باتیں ضروری ہیں۔
(۱) اچھی نیت (۲) استاد کی باتوں کو دھیان سے سننا (۳) استاد کی باتوں کو یاد رکھنا (۴) استاد کی باتوں پر غور و فکر کرنا (۵) استاد کی باتوں کو اچھے لوگوں میں پھیلانا۔

☆ جھوٹے سے اللہ تعالیٰ نفرت کرتے ہیں۔
☆ زبان کی لغزش پاؤں کی لغزش سے بھی زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔
☆ کمزور اور مظلوم کی حمایت کرنا نیکی اور شرافت ہے۔
☆ تندرستی اور زندگی کا بھروسہ نہیں۔
☆ غریبوں کی دعوت چاہے تکلیف دہ ہو قبول کر لینی چاہئے۔
☆ غیر عورت کی محبت کا بھروسہ نہیں۔
☆ اولاد کے سامنے اپنے بڑوں کی شکایت مت کر۔
☆ کبھی بھول کر بھی ماں باپ اور استاد کی شکایت مت کر۔
☆ ماں باپ کا حکم چاہے ناگوار ہو قبول کر لے۔
☆ غیر کے سامنے اپنے دوست کی شکایت مت کر۔
☆ بیوی کے سامنے اس کے میکے والوں کی شکایت مت کر۔
☆ بیوی کی محبت چاہے بد صورت ہو قبول کر لے۔
☆ رخصت کرنے کے بعد اپنے مہمان کی شکایت مت کر۔
☆ زیادہ کھانے والا بیماری کا منتظر ہے۔
☆ کسی پر ہرگز ظلم نہ کرو کیوں کہ ظلم کا انجام ندامت اور شرمندگی ہے۔
☆ محنت سے گھبرانے والے کبھی ترقی نہیں کرتے۔
☆ وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو حقیقت کا ڈٹ کر مقابلہ کرتے ہیں۔

☆ محنت مزدوری کرنے والا اللہ کا دوست ہے۔
☆ حقیقی کامیابی اپنی قربانیوں سے حاصل ہوتی ہے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا

بندش نمبر

- رشتوں کی بندش
- کاروبار کی بندش
- تعلقات کی بندش
- روزگار کی بندش
- صحت و تندرستی کی بندش
- اولاد کی بندش
- شہوت اور مردانگی کی بندش
- نرینہ اولاد کی بندش
- ترقی اور کامیابی کی بندش

علاوہ ازیں ہر طرح کی بندشوں سے نجات حاصل کرنے کے روحانی فارمولے، برے کاموں سے روکنے کے لئے بندش کس طرح کی جاتی ہے، زنا کاری سے روکنے کی بندش، جوا، سٹا، شراب نوشی، دیگر برے افعال سے محفوظ رہنے کی بندش، فرقہ پرستی کے حملوں سے محفوظ رہنے کی بندش، ظالموں کے ظلم سے محفوظ رہنے کی بندش، بندشیں کیسے کھولی جاتی ہیں؟ بندشیں کیسے لگائی جاتی ہیں؟ بندشوں سے کس طرح محفوظ رہا جاسکتا ہے؟ کاٹ اور سفلی عاملوں کام کرنے والوں عاملین کے برے حملوں سے محفوظ رہنے کے لئے کیا جاتا ہے۔

اس طرح کے موضوعات پر قیمتی روحانی فارمولے اور حیرت انگیز طریقے ”بندش نمبر“ میں پیش کئے جائیں گے۔ ”بندش نمبر“ میں اکابرین کا وہ علمی اثاثہ بھی پیش کیا جائے گا جس کو صدیوں سے پوشیدہ رکھا گیا تھا، محض اس لئے کہ یہ روحانی اثاثہ غلط اور ناقابل اعتبار لوگوں کے ہاتھ نہ لگ جائے۔ لیکن اس حکمت عملی کی وجہ سے اہل لوگ بھی محروم رہے۔ ادارہ ”طلسماتی دنیا“ ان مخفی اور پوشیدہ فارمولوں سے پردے ہٹائے گا اور تمام عوام خواص اور عاملین کی مخصوص رہنمائی کرے گا۔

یقین کیجئے کہ طلسماتی دنیا کا ”بندش نمبر“ نئے سال کی ایک قیمتی یادگار ہوگا اور اس کی افادیت آپ تا عمر محسوس کریں گے۔

”بندش نمبر“ کا ہدیہ -60 روپے ہوگا۔

ایجنٹ حضرات اپنی مطلوبہ تعداد سے پیشگی مطلع کریں

مولانا حسن الہاشمی کے عمرے کی سفر کی وجہ سے ”بندش نمبر“ کچھ لیٹ ہو گیا ہے۔ اب بندش نمبر اپریل ۲۰۱۶ء کے پہلے ہفتے میں منظر عام پر آئے گا، انشاء اللہ اس تاخیر پر ادارہ تمام قارئین سے معذرت چاہتا ہے

المعلن : منیجر ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

فون: 09756726786

درود پڑھنے کے فوائد

- سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ حق تعالیٰ نے دو فرشتے اس پر مقرر کئے ہیں کہ جس جگہ میرا نام لیا جائے اور پر مجھ پر درود بھیجا جائے تو ایک فرشتہ کہتا ہے کہ خدا تیری مغفرت کرے اور دوسرا فرشتہ آمین کہتا ہے۔
- بزرگوں نے فرمایا کہ درود بھیجنا ہر موقع پر واجب ہے۔ پیغمبر خدا ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی درود مجھ پر اور میری آل پر بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر ہزار درود بھیجتا ہے۔
- (۱) جو شخص درود پڑھتا ہے وہ خدائے تعالیٰ کے عمل میں موافقت کرتا ہے کیوں کہ یہ وہ عمل ہے جس کو خداوند تعالیٰ نے اپنی طرف بھی منسوب کیا ہے۔
- (۲) جو مسلمان رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتے بھی درود بھیجتے ہیں۔
- (۳) درود پڑھنے والوں کو دس نیکیاں ملتی ہیں اور دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور دس درجے بلند ہوتے ہیں۔
- (۴) درود پڑھنے والا اپنا مکان جنت میں شہداء کے قریب پائے گا۔
- (۵) جس دعا کی ابتدا و انتہاء میں درود پڑھا جائے گا وہ دعا یقیناً قبول ہوگی۔
- (۶) درود پڑھنے والا قیامت میں نبی ﷺ کی شفاعت کا مستحق ہوگا۔
- (۷) درود پڑھنے والوں کو مرنے سے پہلے جنت کی بشارت دیدی جاتی ہے۔
- (۸) جو شخص سو مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر ہزار بار درود بھیجتا ہے اور فرشتے اس سے محبت کرتے ہیں اور اعانت و امداد کرتے ہیں۔
- (۹) درود پڑھنے والے جنت میں اس طرح داخل ہوں گے کہ
- سرکارِ دو عالم کے کندھے ان کے کندھوں سے ملے ہوں گے۔
- (۱۱) درود پڑھنے والے کی موت کے بعد درود ان کی میت کے لئے دعا و استغفار کرتی ہے۔
- (۱۲) درود پڑھنے کا ثواب غلام آزاد کرنے سے بھی زیادہ ہے۔
- (۱۳) درود پڑھنے والے کو صدقہ کا اجر ملتا ہے۔
- (۱۴) جو شخص درود پڑھتا ہے خدا اس کے لئے ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو اس کا نام مع باپ کے نام کے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کرتا ہے۔
- (۱۵) درود بھیجنے والے کو نبی کریم ﷺ خود جواب دیتے ہیں اور وہ شخص نبی کریم ﷺ کے جواب کا شرف و فخر حاصل کرتا ہے۔
- (۱۶) ایک بار درود پڑھنے سے اسی (۸۰) برس کے گناہ صغیرہ معاف ہو جاتے ہیں۔
- (۱۷) درود پڑھنے والے کے لئے تین دن کے گناہ بحکم خدا کا تین نہیں لکھتے اور اس کی توبہ کا انتظار کرتے ہیں۔ اگر وہ توبہ نہ کرے تو تین دن کے بعد گناہ لکھے جاتے ہیں۔
- (۱۸) درود پڑھنے والے کو خدا کی رحمت چاروں طرف سے ڈھانک لیتی ہے اور اسے قیامت کے دن عرش الہی کا سایہ میسر ہوگا۔
- (۱۹) درود پڑھنے والا قیامت کے ہولناک مناظر سے محفوظ رہے گا۔ اسے پیاس کی شدت محسوس نہ ہوگی۔
- (۲۰) درود پڑھنے والے پل صراط کو عبور کرتے وقت اپنے پیروں میں لغزش نہیں پائیں گے۔
- (۲۱) درود پڑھنے والے کو اتنا ثواب ملتا ہے جتنا بیس مرتبہ جہاد کرنے میں ملتا ہے۔
- (۲۲) درود جس مجلس میں پڑھا جائے اس مجلس کی زینت ہے۔
- (۲۳) سو بار درود پڑھنے والے کو ایک لاکھ نیکیاں دی جاتی ہیں

- (۱) جو شخص درود پڑھتا ہے وہ خدائے تعالیٰ کے عمل میں موافقت کرتا ہے کیوں کہ یہ وہ عمل ہے جس کو خداوند تعالیٰ نے اپنی طرف بھی منسوب کیا ہے۔
- (۲) جو مسلمان رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتے بھی درود بھیجتے ہیں۔
- (۳) درود پڑھنے والوں کو دس نیکیاں ملتی ہیں اور دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور دس درجے بلند ہوتے ہیں۔
- (۴) درود پڑھنے والا اپنا مکان جنت میں شہداء کے قریب پائے گا۔
- (۵) جس دعا کی ابتدا و انتہاء میں درود پڑھا جائے گا وہ دعا یقیناً قبول ہوگی۔
- (۶) درود پڑھنے والا قیامت میں نبی ﷺ کی شفاعت کا مستحق ہوگا۔
- (۷) درود پڑھنے والوں کو مرنے سے پہلے جنت کی بشارت دیدی جاتی ہے۔
- (۸) جو شخص سو مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر ہزار بار درود بھیجتا ہے اور فرشتے اس سے محبت کرتے ہیں اور اعانت و امداد کرتے ہیں۔
- (۹) درود پڑھنے والے جنت میں اس طرح داخل ہوں گے کہ

موت کتنے قریب ہے؟

آپ حسب ذیل باتوں سے اندازہ کر سکتے ہیں

جب کسی کی موت قریب آتی ہے تو اس آدمی کا مزاج اور بہت سی عادتوں وغیرہ میں تبدیلی آ جاتی ہے۔ وہ ہر کام عجیب و غریب طریقے سے کرتا ہے۔ اس کی ذہنیت اور مزاج ہی بدل جاتا ہے، علم نفسیات کے مطابق کچھ اہم اور خاص نقطے دیئے جا رہے ہیں جس کی مدد سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ کسی انسان کی موت کتنے قریب ہے یا کتنے دن باقی ہیں۔

(۱) اگر کسی انسان کو آئینہ میں اپنا عکس دکھائی دینا بند ہو جائے تو اس کی عمر تقریباً ایک دن کی اور ہے۔

(۲) اگر کسی انسان کی آنکھیں پتھر جانیں اور آنکھوں میں کوئی ہلچل نہ ہو تب سمجھنا چاہئے کہ اس انسان کی زندگی کچھ ہی گھنٹوں کی ہے۔ مطلب وہ انسان کچھ ہی وقت کا مہمان ہے۔

(۳) اگر کسی انسان کو رات کے وقت دھرتا را دکھائی نہ دے تو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ اس کی عمر تقریباً چالیس دن کی رہ گئی ہے۔

(۴) اگر کسی انسان کا پیٹ سانس لیتے وقت بالکل نہ ہلے تو سمجھ لینا چاہئے کہ اس کی زندگی کچھ گھنٹے کی رہ گئی ہے۔

(۵) اگر کسی انسان کو پانی، گھی، تیل میں اپنی پرچھائی یا تصویر نہ دکھائی پڑے تو یا دکھائی دینا بند ہو جائے تو اس انسان کی عمر یعنی زندگی کی تقریباً سات دنوں کی اور ہے۔

(۶) اگر کسی انسان کا مزاج اور عادتیں پوری طرح تبدیل ہو جائیں جس میں اس کی حرکتیں، بول چال اکڑ پٹا جائے تو اور اس کے مزاج میں سختی آجائے اور ہر کام عجیب و غریب طریقے سے کرنے لگے تو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ اس کی عمر تقریباً ایک سال کی اور باقی ہے۔

(۷) مرنے سے ایک گھنٹے پہلے اپنی ناک نظر نہیں آتی۔

☆☆☆☆

اور اتنے ہی گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کی تمیں دنیاوی اور آخری حاجتیں پوری کر دی جاتی ہیں۔

(۲۴) درود پڑھنے سے تنگ دستی اور محتاجی دور ہو جاتی ہے۔

(۲۵) جو پچاس مرتبہ درود پڑھتا ہے، اسے قیامت کے دن رسول خدا ﷺ سے مصافحہ کا شرف حاصل ہوگا۔

(۲۶) جو شخص بکثرت درود پڑھتا ہے اگر اس سے بعض فرائض میں کوتاہی ہو جائے تو باز پرس نہ ہوگی۔

(۲۷) درود پڑھنے والے کے دل سے کدورت دور ہو جاتی ہے۔

(۲۸) درود پڑھنے والے کو ایمان و ہدایت کی دولت سے نوازا جاتا ہے۔

(۲۹) جو شخص گھر میں داخل ہو کر گھر والوں کو سلام کرے اور پھر درود پڑھے تو اس گھر سے معاشی تنگی دور بھاگتی ہے۔

(۳۰) حضور اکرم ﷺ کا نام مبارک سن کر درود پڑھنے والے پر خدا کی رحمت کی بارش ہوتی ہے۔

(۳۱) درود پڑھنے والے کی محبت زمین و آسمان کے رہنے والوں کے دل میں ڈال دی جاتی ہے۔

(۳۲) درود پڑھنے والے کی عمر میں مال و اسباب میں الہی و عیال میں برکت ہوتی ہے۔

(۳۳) اسلام پر حضور اکرم کا بہت بڑا حق ہے اور یہ حق درود ہی سے ادا ہو سکتا ہے۔

(۳۴) درود کا درود رکھنے والے کا لقب کثیر الذکر رکھا جاتا ہے۔

(۳۵) بکثرت درود پڑھنے والے کو خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہوتا ہے۔

الْمُسْتَقِيمُ

تحریر کر کے شہد اور پانی سے دھو کر پلا دیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ کبھی زنا اور بدکاری کی طرف

خیال تک نہ جائے گا۔

دعائے حزب البحر

شان و ردد دعا حزب البحر

معتبر علماء و حضرت شاہ ولی اللہؒ نے بیان کیا ہے کہ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ شہر قاہرہ میں تھے کہ حج کے دن قریب آ گئے۔ شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ نے ان ایام میں اپنے دوستوں اور مریدوں سے فرمایا کہ ”ہم کو اس سال غیب سے حج کرنے کا حکم ہوا ہے۔ جہاز تلاش کرو۔ دوستوں اور مریدوں کو بہت تلاش کے بعد ایک بوڑھے عیسائی کے جہاز کے سوا اور کوئی جہاز نہ ملا۔ سب اس جہاز میں سوار ہو گئے۔ جب بادبان اٹھا دیا تو قاہرہ کی آبادی سے نکلتے ہی مخالف ہوا چلنے لگی اور ایک ہفتے تک قاہرہ کی طرف اسی طرح ٹھہرے رہے۔ قاہرہ کے پہاڑ اس مقام سے دکھائی دیتے تھے۔ مخالف لوگ طعنے دینے لگے کہ ”شیخ فرماتے تھے کہ مجھ کو غیب سے حج کرنے کا حکم کیا گیا ہے اور حالت یہ ہے کہ حج کا وقت قریب آ گیا ہے اور جہاز مخالف ہوا کی زد میں ہے۔ یہ بات شیخ کے دل میں بے چینی کا باعث بنی مگر ضبط کی قوت سے پی گئے۔ اتفاقاً شیخ دوپہر کا قیلولہ فرما رہے تھے کہ خدا نے ان کو اس دعا کا الہام کیا اور حضور ﷺ کی زیارت بھی ہوئی۔ شیخ رحمہ اللہ نے نیند سے ٹھک کر یہ دعا پڑھنی شروع کی اور جہاز کے افسر کو بلا کر فرمایا کہ ”خدا کے بھروسے پر بادبان اٹھا دے۔“ اس نے جواب دیا کہ ”اگر ہم بادبان اٹھا دیں گے تو ہوا اسی وقت ہمارا منہ پھیر دے گی اور ہم کو قاہرہ میں پہنچا دے گی۔“ شیخ نے فرمایا ”ہم جو کچھ کہتے ہیں اس پر عمل کرو اور خدا کی عجیب مہربانی دیکھو۔“ جوں ہی بادبان اٹھایا، فوراً ہی موافق ہوا چلنے لگی۔ یہاں تک کہ اس رسی کو جس کے ساتھ جہاز کو باندھ رکھا تھا، کھول نہ سکے۔ بالآخر اس کو کاٹ دیا اور بڑی جلدی امن و امان اور سلامتی کے ساتھ مبارک و مقدس مقام تک پہنچ گئے۔

یہ دیکھ کر بوڑھے عیسائی کے بیٹے مسلمان ہو گئے اور وہ عیسائی بوڑھا دل میں غمگین ہوا۔ رات کو بوڑھے عیسائی نے خواب میں دیکھا کہ شیخ کے ساتھ جا رہے ہیں، اس نے اپنے بیٹوں کے پیچھے جانا چاہا مگر فرشتوں نے جھڑکا اور کہا کہ ”تو ان لوگوں کے دین والوں میں نہیں ہے،

ان سے تیرا کیا مطلب؟“

صبح کے وقت خدا کی ہدایت اس کی مددگار ہوئی اور اس نے کلمہ توحید پڑھ لیا اور آہستہ آہستہ اس کا مرتبہ یہاں تک پہنچ گیا کہ وہ بڑے باطنی مقامات والا ہو گیا اور اس طرح کے لوگ اس کی نزدیکی اور صحبت کے طالب ہونے لگے۔

اجازت شرط ہے

وطائف کی اجازت حضرات مشائخ سے حاصل کرنا موجب برکت و سریع التاثر ہوتی ہے۔ بغیر اجازت اثر زیادہ نہیں ہوتا، اس لئے اجازت ضروری ہے۔ نا اہل کو اس کی اجازت نہیں دینی چاہئے۔ صاحبِ حرز کا ارشاد ہے کہ ”اجازت دینے سے قبل حزب البحر کا زبانی یاد کرنا ضروری ہے۔ اگر زبانی یاد نہ کر سکے تو دیکھ کر صحیح پڑھ لے۔ تلفظ درست ہوں۔“ جو شخص تمام شرائط کے ساتھ اس دعا کو پڑھے گا، اس کی ہر مراد پوری ہوگی بحکم اللہ۔ اجازت دیتے وقت کچھ شیرینی پر فاتحہ پڑھ کر چند صلحاء و غرباء کو کھلانا اس طریقہ میں معلوم ہے اور اس کا ثواب حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ کی روح پاک کو بخشنے۔

طریقہ زکوٰۃ حزب البحر زکوٰۃ صغیر

پہلا طریقہ : ماہِ صفر کی ۶، ۷، ۸، تاریخ کو روزے رکھے اور بطریق سنت تینوں روز معتکف رہے اور تین بار اس طرح پڑھے کہ بعد نماز مغرب ایک بار، بعد نماز عشاء ایک بار اور بعد نماز چاشت ایک بار۔ روزِ مرہ تین دن تک اسی طرح مذکورہ تاریخوں میں پڑھے۔ اس سے فارغ ہونے کے بعد (یعنی ۸ صفر کے بعد جو رات ہو اس کی مغرب کے بعد) چند مساکین کو اپنے ہمراہ کھانا کھلائے۔ پھر روزِ مرہ ایک بار پڑھا کرے، اس کے لئے بعد مغرب کا وقت بہتر ہے۔ آئندہ اختیار ہے جو وقت چاہے مقرر کر لے لیکن روزِ مرہ ایک ہی وقت پر پڑھے۔ ہاں کسی روز خاص وقت کوئی عذر ہو جائے تو کسی دوسرے وقت پڑھ لے۔ زکوٰۃ

کے طور پر اس دعا کر پڑھنا ۸ صفر کی چاشت کے بعد ختم ہو جائے گا اور ۵ صفر کے بعد جو شب آئے گی جب سے شرعاً ۶ صفر شروع ہوگی اور اس شب کی مغرب کے بعد زکوٰۃ کی نیت سے حزب البحر پڑھنا شروع ہوگا۔ اس طریق میں نہ ترک حیوانات ہے نہ کسی اور طرح کا خطرہ ہے۔ سنت کے موافق سہل اور عمدہ طریقہ ہے۔ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ فرماتے تھے کہ ”بڑا مطلوب رضائے الہی ہے۔ اسی کو طلب کرے اور جہاں جہاں مقہوری اعداء کا تصور ہے وہاں شیطان کا خیال کرے“ اور یہ بھی فرماتے تھے کہ ”اس دعا کے پڑھنے سے روزی سے اطمینان میسر ہوتا ہے (گو اس نیت سے نہ پڑھے) اور جمعیت حاصل ہوتی ہے۔“ ایام زکوٰۃ میں مطلوب فقط رضائے الہی رکھے۔ اس کے بعد جو روزمرہ پڑھے، اس میں جو خاص مطلب ہو مثلاً وسعت رزق وغیرہ کا خیال رکھے۔ دعا میں متعدد مطالب بھی مستحسن ہیں۔ اس لئے رضائے الہی کو ہر مطلب میں شامل رکھے اور اس طریق میں اعتصام اور اختتام بھی نہیں پڑھا جاتا ہے اور وہ مؤلفہ حزب البحر سے منقول نہیں ہے۔ کسی اور نے شامل کر دیا ہے۔ واضح ہو کہ جس دنیا کے حاصل کرنے کی مذمت ورد ہوئی ہے، اس قدر حصول دنیا اور کسی خلاف شرع کام کے لئے اس دعا کو نہ پڑھ۔ اس لئے کہ خلاف شرع کاموں کا طلب کرنا گناہ ہے۔ حزب البحر میں اعوذ باللہ نہ پڑھے بلکہ بسم اللہ پڑھ کر شروع کرے۔

نوٹ : درج بالا طریقہ کے مطابق اگر زکوٰۃ ادا کی جائے تو ہر سال زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہوگا۔

دوسرا طریقہ: نصاب کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ سال بھر تک بلا ناغہ روزانہ ایک بار پڑھ لے کرے اور سوائے گائے کے گوشت کے، کسی حلال چیز سے پرہیز نہ کرے، نصاب کے بعد روزانہ بعد نماز عصر ایک بار پڑھ لیا کرے۔ بہتر ہے کہ بعد نماز مغرب روزانہ پڑھے۔

زکوٰۃ کبیر

پہلا طریقہ : ماہ صفر کی ۶، ۷، ۸ تاریخ کو روزہ دار ہو کر بطریق سنت مسجد میں متکف رہے، عورتیں گھروں میں برائے زکوٰۃ اعتکاف کر سکتی ہیں۔ ساڑھے پانچ میٹر کپڑا سبز رنگ کا بغیر سلائی کے احرام کی طرح (یعنی ساڑھی کی طرح) باندھ کر پڑھے۔ بعد نماز مغرب

زکوٰۃ کی نیت سے حزب البحر پڑھنا شروع کرے، پہلے اور دوسرے روز ایک سو بیس (۱۲۰) بار پڑھے، تیسرے روز پانچ مرتبہ زیادہ یعنی ایک سو پچیس (۱۲۵) بار پڑھے تاکہ تین سو پینسٹھ (۳۶۵) کی تعداد پوری ہو جائے۔ اس سے فارغ ہونے کے بعد (یعنی ۸ صفر کے بعد) جورات ہو، اس کی مغرب کے بعد چند مساکین کو اپنے ہمراہ کھانا کھلائے۔ پھر روزمرہ ایک بار پڑھے اور ۵ صفر کے بعد جو شب آئے جب سے شرعاً ۶ صفر شروع ہوگی اور اسی شب مغرب کے بعد زکوٰۃ کی نیت سے حزب البحر پڑھنا شروع ہوگا۔ حزب البحر پڑھنے کے دوران صرف نماز پڑھنے کا وقفہ ہوگا۔ بلا ضرورت شرعی یا فضول یا دنیاوی کلام کی اجازت نہ ہوگی، البتہ زوال کے وقت ملاقات اور دنیاوی باتیں کر سکتا ہے، پڑھتے پڑھتے جب عامل تھک جائے تو آرام کر سکتا ہے۔

مندرجہ ذیل آیا پر عمل کرنا ضروری ہے۔

☆ دوران اعتکاف ترک حیوانات جمالی و جلالی کریں، ہر قسم کے گوشت، انڈے، مچھلی، دودھ، دہی، لسی، مکھن، گھی، پیاز، کچی ہینگ کا پرہیز کریں، روغنوں میں تل کا تیل یا روغن بادام کی اجازت ہے۔

☆ دریا یا تالاب کا پانی استعمال کریں، کنویں کے پانی سے پرہیز کریں۔

☆ تنہائی میں روزہ رکھ کر اعتکاف میں بیٹھیں، حصار ضرور کریں، قبلہ رو بیٹھ کر نصاب کی غرض سے با وضو پڑھیں۔

☆ روزانہ غسل کیا جائے۔

☆ تین سو پینسٹھ (۳۶۵) کی تعداد پوری کرنا ضروری ہے۔

۶..... حسب شرائط تمام کرنے کے بعد قبولیت عمل کے لئے ایک گائے یا ایک خسی بکرا یا دنبہ، راہ حق میں قربانی کر کے چند صلحاء و غرباء کو اپنے ساتھ کھانا کھائے۔ اگر تو نگر ہو تو روزانہ ایک مرغ بھی صدقہ کرے اور کچھ نقدی حسب توفیق دے۔

۷..... اگر اتفاقاً ممنوعہ چیز کھالی گئی تو فوراً ایک تولہ قدسیہ کھا کر غسل کریں۔

نوٹ : اگر مندرجہ بالا ہدایات پر عمل نہ ہوا تو اثر نہ ہوگا بلکہ تاخیر عمل میں نقصان ہوگا۔

دوسرا طریقہ : بارہ (۲) یومت ک تیس (۳۰) مرتبہ روزانہ

واسطے غنی ہونے کے

تین روز تک روزانہ تیس (۳۰) مرتبہ پڑھے اور آخری مرتبہ جب مقام اُنشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ پر پہنچے تو ستر (۷۰) مرتبہ پڑھے یا غِنِيْ اَغْنِيْ يَارَزَّاقِ اَرْزُقْنِيْ رِزْقًا طَيِّبًا وَاسِعًا بِغَيْرِ حِسَابٍ اور روزانہ بہت فقیروں کو روٹی کھلائیں، پس چند روز میں فتوحات کے دروازے کھل جائیں گے اور رزق ایسی جگہ سے حاصل ہوگا جہاں سے گمان نہ ہوگا۔

برائے ادائے قرض

تین روز تک پندرہ مرتبہ پڑھے اور جب مقام وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاٰقِيْنَ پر پہنچے تو ستر مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اَخْفِنِيْ بِحِلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ مِسْوَاكَ وَ بَطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ۔ پس چند روز میں قدرت کی طرف سے کسی نہ کسی سبب سے قرض ادا ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

لڑکیوں کا نصیبہ کھلنے کے لئے

جب کسی لڑکی کا نصیبہ کھولنا منظور ہو تو تین روز تک اس کو کنویں کے پانی پر پڑھے، جس کا پانی رات کو بھی بھرا جاتا ہو، ہر روز تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور جب مقابل کُنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ پر پہنچے تو ستر (۷۰) مرتبہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ مِلْكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ تُدِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ۔ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اور دم شدہ پانی سے لڑکی کے ہاتھ پیر دھلا کر اس پانی کو ایسے مقام پر ڈال دیں جہاں کسی کا پاؤں نہ پڑھے یا کسی بہتے ہوئے پانی میں ڈال دے، پس جلد لڑکی کا بخت کھل جائے گا۔

برائے زبان بندی

اگر کسی شخص کو دشمن کی زبان بندی کرنی ہو یا دشمن کو ساکت یا مغلوب کرنے کی ضرورت ہو تو بارہ روز تک تیس مرتبہ حزب البحر مکمل پڑھے اور مطلب کا خیال دل میں رکھے اور جب اس مقام پر پہنچے

قیسرا طریقہ : چھ (۶) یوم تک ساٹھ (۶۰) مرتبہ روزانہ نوٹ : دونوں طریقوں میں زکوٰۃ کے آخر روز پانچ مرتبہ تعداد بڑھالیں تاکہ تین سو پینسٹھ (۳۶۵) کی تعداد پوری ہو جائے۔ باقی ہدایات وہی ہیں جو پہلے طریقے کی ہیں۔

عملیات حزب البحر

ذیل میں چند اعمال حزب البحر کا ذکر کیا جا رہا ہے تاکہ زکوٰۃ نکالنے والے مستفید ہو سکیں۔

برائے قضائے حاجات

اگر کوئی شخص کسی کام میں عاجز ہو گیا ہو اور کوئی صورت سرانجام کی نظر نہ آتی تو ہو تو اس کو چاہئے کہ ایک مقام خالی اور صاف و پاکیزہ میں دو رکعت نماز قضائے حاجات ادا کرے، بعد میں اس دعا کو پانچ (۵) یا سات (۷) مرتبہ ایک مجلس میں پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مشکل آسان ہوگی۔

برائے امداد غیبی

اَنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ۔ پچیس مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنے سے اللہ کی مدد شامل ہو جاتی ہے۔

برائے حب

روزانہ سات مرتبہ پڑھ کر عرق گلاب پر دم کرے اور جب مقام وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رِيْحًا رَحْمَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ پر پہنچے تو ستر (۷۰) مرتبہ یُحِبُّوْهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ پڑھے۔ اس کے بعد کہے یا اللہ حببت اور دوستی فلاں بن فلاں کی بیچ دل میں فلاں بن فلاں کے اور اس کے تمام اعضاء اور استخوان میں ظاہر کر، کہ ایک لحظہ بغیر اس کے اُس کو قرار نہ پڑے، آمین آمین آمین۔ اس عمل کو کرنے کے بعد داہنے ہاتھ کو تین مرتبہ زمین پر مارے، اسی طرح تین روز تک کرے اور عرق گلاب پر دم کرتے رہیں، عمل پورا ہونے کے بعد عرق کو اپنے منہ پر مل کر مطلوب کے سامنے جائے۔ پس مطلوب فوراً طالب بن جائے گا۔ انشاء اللہ

تسخیر عبدالسودہ

تحریر اسد اللہ سلیمانی، جھنگ

مصر کے الطوخی الفلکی کا عمل ہے، جسے انہوں نے اپنی کتاب البحر اللکھان صفحہ نمبر ۷۱ پر بیان کیا ہے۔ یہ عمل کل آٹھ یوم کا ہے، نہایت آسان ہے، دوران عمل پیاز، لہسن کا استعمال زیادہ رکھیں اور ترک جلائی کریں، عروج ماہ قمری میں بوقت شب بارہ بجے ایک علیحدہ کمرے میں ایک عدد چراغ کو روشن کریں، جس میں روغن تلخ دروئی کا فلیتہ ہونا چاہئے۔ بخور حلتیت و مرکی کا روشن کرنا چاہئے، لباس بالکل سیاہ بغیر سلا ہوا اور دو ٹکڑوں میں پہننا چاہئے۔ مصلیٰ بھی سیاہ ہونا چاہئے۔ اب آپ قبلہ رو مصلے پر بیٹھ کر سب سے پہلے اپنے ارد گرد آیت الکرسی، چاروں قل شریف کا حصار کر لیں، پھر بخور روشن کرتے ہوئے عبارت کو ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ یہ روز اول کا عمل تمام ہوا۔ پھر آپ حصار کو کھول کر باہر نکل آئیں، یا پھر وہیں سو جائیں۔ سات یوم تک روزانہ مقررہ وقت پر آپ تمام لوازمات کو مد نظر رکھتے ہوئے پڑھائی کریں اور آٹھ یوم عبارت عمل کو دو ہزار مرتبہ ورد کریں، تعداد مکمل ہونے پر آپ کے سامنے ایک سیاہ قام شخص غیب سے نمودار ہوگا۔ آپ کو اس سے قطعی خوف کھانے کی ضرورت نہیں۔ آپ اس سے خاتم مانگیں، وہ آپ کو ایک عدد خاتم عطا کرے گا، بھوکہ سونے کی ہوگی، آپ کو چائے کہ اس کا شکریہ ادا کریں اور خاتم کی بہت حفاظت کریں اور یہ راز کسی پر ظاہر نہ کریں، آپ اس سے یہ عہد پیاں طے کر لیں کہ جب بھی اس خاتم کو حرارت پہنچائی جائے گی فوراً حاضر ہو کر آپ کے دنیاوی امور میں مدد کرے گا۔ وہ آپ سے اقرار کرے گا، پس آپ اس کا شکریہ ادا کر کے رخصت کریں اور اللہ کا شکر ادا کریں، جب بھی آپ کو کسی مشکل ترین وقت پر کام لینا ہو تو اس خاتم کو حرارت پہنچائیں یا پھر اس کو گرڈ دیں، فوراً حاضر ہو کر آپ کی مدد کرے گا، عمل کی عبادت یہ ہے:

کرمو شلخ جلنومو شلخ اجازت عام ہے۔

☆☆☆

وَاطْمِسْ عَلَىٰ وُجُوهِ أَعْدَائِنَا تَوَسَّطْ مَرْتَبَةً بِطَرَفِ "يَاقَاهِرُ" ذَالْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انتِقَامُهُ يَاقَاهِرُ" اور کہے "الہی شر و مکر فلاں بن فلاں سے بچا اور اس کو اپنے قہر میں مبتلا کر اور اس کی عقل، آنکھ، کان، زبان کو میری طرف سے بند کر دے" اور پھر حزب البحر (مکمل) کو پوری کرے، اسی طرح تیس مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ دشمن کے تمام حواس و عقل و فکر، زبان وغیرہ بند ہو جائیں گے اور عامل کے حق میں کوئی برے الفاظ نہ کہہ سکے گا۔ مجرب ہے۔

برائے ہر مقصد و حاجت

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ سو بار صبح و شام پڑھیں، ہر کام خوش اسلوبی سے پورا ہوگا

شفائے مریض کے لئے

بیمار کی شفا کے لئے ہر روز پچیس بار پڑھے، ہر بار جب اس دعا پر پہنچے بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ تُوِ اس آیت کو ستر بار پڑھے وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ اور کہے یا شافی اشف فلان ابن فلانہ من جميع الاسقام والآلام۔ اگر کوئی شخص مریض کسی علاج سے اچھا نہ ہو سکے تو یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ العزیز تھوڑے ہی دنوں میں صحت کلی نصیب ہوگی۔

برکت رزق و خیر و عافیت کے لئے

نئے چاند کو دیکھتے ہی فوراً دعاء حزب البحر ایک بار اور سورہ ملک ایک بار پڑھنے سے پورا مہینہ خیر و عافیت سے گزرے گا اور رزق میں برکت رہے گی۔

مزید تفصیلات جاننے کے لئے

اعمال حزب البحر

کا مطالعہ کریں۔

مترقب: مولانا حسن الباشمی

ناشر: مکتبہ روحانی، دنیا، دیوبند

09756726786

اچھے اخلاق کی اہمیت

حکیم محمد سعید

کہ جش کا بادشاہ جو عیسائی تھا، مسلمانوں کا مخالف بن جائے اور انہیں اہل مکہ کے حوالے کر دے۔ نجاشی نے تفتیش حال کے لئے مسلمانوں کو بلایا، ان کی جانب سے حضرت جعفر طیارؓ نے نمائندے کی حیثیت سے جو باتیں بتائیں ان میں یہ فقرے بھی شامل تھے:

”اے بادشاہ! ہم لوگ ایک اہل قوم تھے، بتوں کو پوجتے تھے، مردار کھاتے تھے، بدکاریاں کرتے تھے، ہمسایوں کو ستاتے تھے، بھائی بھائی پر ظلم کرتا تھا، زبردست زبردستوں کو کھا جاتے تھے، اس اثناء میں ایک شخص ہم میں پیدا ہوا، اس نے ہم کو سکھایا کہ ہم پتھروں کو پوجنا چھوڑ دیں، سچ بولیں، خون ریزی سے باز آئیں، یتیموں کا مال نہ کھائیں، ہمسایوں کو آرام دیں اور پاک دامنوں پر تہمت نہ لگائیں۔“

یہ تمام باتیں اخلاق حسنہ کے بنیادی اصولوں میں شامل تھیں اور اسی لئے انہیں سننے کے بعد نجاشی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔

حضرت جعفر طیارؓ تو مسلمان ہو چکے تھے، اس لئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ انہوں نے عقیدت و محبت میں یہ کہا ہوگا، لیکن قیصر روم کے دربار میں بالکل اسی طرح کا واقعہ حضرت ابوسفیانؓ کے ساتھ پیش آیا، جو اس وقت اسلام کی رحمت سے فیضیاب نہیں ہوئے تھے۔ جب ان سے آں حضرتؓ کی اصلاحی دعوت کا حال پوچھا گیا تو انہوں نے جو الفاظ کہے ان کا خلاصہ یہ تھا کہ لوگوں کو یہ سکھاتے ہیں کہ وہ پاک دامن اختیار کریں، سچ بولیں اور قرابت کا حق ادا کریں۔

یہ شہادت اس وقت کی ہے جب ابوسفیانؓ اسلام کے مخالف تھے، ان باتوں کے پیش نظر پورے یقین کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ دین کی تکمیل اخلاق حسنہ کے اپنانے پر منحصر ہے۔ دین نام ہے عقائد و عبادات اور اخلاق حسنہ کا۔ غور کیا جائے تو عقائد و عبادات کا ماحصل یہی ہے کہ انسان بہترین اخلاقی اصولوں کا حامل ہوتا کہ معاملات میں وہ بہترین نمونہ اور عام انسانوں کے لئے امن و عافیت کا پیغام بر ہو سکے۔

اخلاق سے متعلق سب سے بھاری اور دشوار تعلیم جو اکثر افراد پر

دنیا کے مذاہب میں اخلاق کو خاص اہمیت حاصل ہے اور اگر یہ کہا جائے تو صحیح ہوگا کہ دین اور اخلاق کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کیا جاسکتا، دین کی تکمیل ممکن ہی نہیں ہے جب تک اخلاق کی بلندی حاصل نہ ہو۔

ایک حدیث شریف میں ہے کہ آں حضرتؐ نے فرمایا: ”میں حسن اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہوں۔“

ایک دوسری حدیث میں اس سے اور زیادہ واضح الفاظ میں فرمایا: ”میں تو اسی لئے بھیجا گیا کہ اخلاق حسنہ کی تکمیل کروں۔“

ان واضح اعلانات کے کا صاف مطلب یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ دنیا میں اللہ کی کتاب لے کر مبعوث ہوئے اور آپ ﷺ نے لوگوں کے اخلاق درست کئے تاکہ وہ دوسرے انسانوں کے لئے محبت و راحت اور ہمدردی کا نمونہ بن کر رہیں اور کرۂ ارض انسان کے لئے امن و امان کا گہوارہ بن جائے۔

سیرت رسول ﷺ کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ انسانی تعلقات کو معیاری حد تک درست کرنے کا کام آپ ﷺ نے ابتدائی کی دور میں ہی شرع کر دیا تھا، نبوت کا ابتدائی دور تھا کہ حضرت ابوذرؓ نے اپنے بھائی کو اس نئے پیغمبر کے حالات اور تعلیمات کی تحقیق کے لئے مکہ بھیجا۔ انہوں نے واپس آ کر اپنے بھائی کو بتایا کہ ”میں نے محمد ﷺ کو دیکھا کہ آپ لوگوں کو اخلاق حسنہ کی تعلیم دیتے ہیں۔“ اس بیان سے یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دین کی تبلیغ کے ساتھ ہی اخلاق حسنہ کی تعلیم بھی شروع کر دی تھی۔

اسی دور میں جب مکے کے قریش کے مظالم سے تنگ آ کر چند مسلمان آں حضرتؐ کی اجازت سے حبشہ کو ہجرت کر گئے یہ بات اہل مکہ پر شاق گزری اور انہوں نے جش کے بادشاہ کے پاس ایک وفد بھیجا، جس نے تحفے تحائف بھی پیش کئے اور مہاجروں کے خلاف طرح طرح کی باتیں بھی اس کے کان میں ڈالیں۔ مقصد یہ تھا

نہایت شاق گزرتی ہے وہ غفور گزر، ضبط نفس، تحمل و برداشت کی ہے، لیکن اسلام نے ان دشوار باتوں کو بھی ایسے موثر انداز میں بتایا کہ فوراً قلب و روح میں جاگزیں ہو جاتی ہیں: مثلاً سورہ انعام میں یہ فرمایا ”جن کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہو، وہ اللہ تعالیٰ کو بے ادبی سے نادانستہ برا نہ کہہ بیٹھیں۔“

دین اور اخلاق دونوں لازم و ملزوم ہیں۔ مسلمانوں کے آپس کے معاملات میں حسن اخلاق کو جو اہمیت حاصل ہے وہ سب جانتے ہیں۔ انہیں تو ایک دوسرے کا بھائی کہہ کر اللہ تعالیٰ نے اسے ایک نعمت سے تعبیر کیا، لیکن کافروں اور مشرکوں کے ساتھ بھی نرمی اور حسن سلوک کی تاکید فرمائی۔

ترمذی میں یہ حدیث قدسی وارد ہے: ”اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے فرمایا کہ میرے خلیل! حسن سلوک کرو، خواہ کافروں کے ساتھ ہی کیوں نہ معاملہ پیش آئے، تمہیں ابرار کے مقامات حاصل ہوں گے، میں اسے اپنے عرش کے سائے میں اپنے خطیرہ قدس میں جگہ دوں گا اور اسے اپنی قربت سے سرفراز کروں گا۔“ حضرت جابرؓ سے یہ حدیث مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم میں مجھ کو سب سے زیادہ عزیز اور قیامت میں نشست کے اعتبار سے سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جن کے اخلاق اچھے ہیں اور تم میں سب سے زیادہ معتبور اور قیامت میں مجھ سے سب سے زیادہ دور وہ لوگ ہوں گے جو تصنع کے ساتھ باتیں کرتے ہیں اور اپنی چرب زبانی سے دوسروں پر غالب آنا چاہتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مبارکؓ نے حسن خلق کی تفسیر اس طرح بیان فرمائی ہے کہ خندہ پیشانی، سخاوت و فیاضی اور لوگوں کی تکلیف و اذیت دور کرنے کا نام حسن خلق اور حسن سلوک ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ حسن خلق کے بغیر ایمان کی تکمیل نہیں ہو سکتی، یہ دین کا نصف حصہ ہے اور جس طرح دین میں عبادات کی اہمیت ہے وہی اہمیت اخلاق، معاملات کی ہے۔ آں حضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ ”تم میں مومن کامل وہی ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔“

ان کلمات چند سے یہ نکتہ قطعی طور پر واضح ہو گیا ہے کہ دین اسلام اخلاق کو اس حد تک بلند مقام دیتا ہے کہ اسلام اور اخلاق ہم معنی اور ہم

مفہوم ہو جاتے ہیں۔ اسلام کا انداز فکر یہ ہے کہ اخلاق یعنی حسن اخلاق اور حسن سلوک کے بغیر معاملات زندگی استوار نہیں ہو سکتے اور انسانیت کی بہتری کی راہیں آسان نہیں ہو سکتیں اور نہ امن و سلامتی کو قیام و دوام حاصل ہو سکتا ہے۔

جب حقیقت حال یہ ہے اور جب قول فیصل یہ ہے تو ہمیں اپنے حالات پر احتیاط کے ساتھ اور فہم و فراست کے ساتھ غور کرنا چاہئے۔ ہمیں یہ اعتراف کرنا ہو گا کہ ہماری موجودہ بد اخلاقی و بد حالی اور ابتداء کی وجہ اور ہمارے افلاس و اضطراب کا اصل سبب قرآن حکیم سے ہمارا فرار ہے اور اس صورت حال نے ہمیں غیر محترم اور غیر ممتاز بنا کر رکھ دیا ہے اور ہمیں اپنی منزل سے بہت دور کر دیا۔

☆☆☆

جسے اللہ اپنا ولی بناتا ہے

انسان روز اول سے کائنات کی اعلیٰ، ارفع ذات سے تعلق کو مضبوط بنانے کے لئے عبادات کے لئے مختلف انداز اختیار کرتا آیا ہے، کبھی وہ پتھر اور لکڑی کے بتوں کو اپنا بتا، ماویٰ خیال کر کے ان کی پوجا پاٹ اور جاپ کرتا ہے تاکہ اپنے دیوتا و معبود کو راضی کر کے اپنے اندر طمانیت اور ناقابل تسخیر بننے کی خوبیاں بیدار کر سکے اور کبھی وہ مظاہرہ قدرت میں سورج، چاند، اور چرند، پرند کی پوجا کرتا ہے مگر کائنات کے جمادات و نباتات کی عبادت کر کے بھی خالی ہاتھ رہتا ہے۔ دراصل ایسے گمراہ انسانوں کو اپنے خالق حقیقی کا ادراک نہیں ہوتا۔ وہ خالق کہ جس نے ارض و سما میں موجود ہر شے کو اپنی قدرت سے پیدا کیا اور جو انسان کی شہ رگ سے بھی قریب ہے۔ اگر انسان اللہ کی عبادت کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس انسان پر اپنی رحمت کے خانے کھول دیتا ہے۔ اسمائے ربی میں یہ خاصیت ہے کہ جو بھی مسلمان اس کا ورد قلب و زبان پر جاری رکھتا ہے اللہ پاک اسے اپنا ولی بنا لیتا ہے اور ظاہر ہے جو اللہ کا ولی ہو گا دین و دنیا اور آخرت میں اس کے لئے فلاح و نجات کے لئے راستے کھل جائیں گے۔

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند



ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

اثرات کا چکر

سوال از محمد مہتاب عالم

آپ نے علاج کرنے سے منع کیا ہے، میں علاج کرتا تھا میں ابھی ریاضت شروع نہیں کیا ہوں لیکن پھر بھی پرہیز بہتر ہے، میرے پاس جو بھی مریض آتے ہیں تو میں ان کی روداد آپ کے پاس بھیجتا رہوں گا۔ میرا نمبر T1241/15 ہے۔ اب مریض کی روداد سننے اور حل بتائیں مہربانی ہوگی۔ مریض کا نام آسمہ خاتون، عمر لگ بھگ ۳۰ سے ۳۵ ہے۔ مریض کے والدہ کا نام مریم خاتون والدہ شیخ امام الدین، شوہر کا نام محمد الیاس معاملہ یہ ہے کہ تقریباً جنوری ۲۰۱۲ء میں تبلیغی جماعت آسام گئی ہوئی تھی۔ جس میں ایک جوڑا یہ بھی تھے۔ جماعت نظام الدین مرکز سے گئی تھی وہاں ایک گھر میں قیام تھا، تقریباً بارہ بجے رات میں غسل کی حاجت ہوئی اور غسل کے فراغت کے بعد ایسا معلوم ہوا کہ کچھ ہوا سا جسم میں داخل ہوا اس کے بعد صبح میں ایک عورت آئی، ناشتہ لے کر آئی اور کھانے کے لئے دینے لگے اور انہوں نے کھانے سے انکار کر دیا جس کے بعد نظر سے نظر ملاتے ہوئے ان کے بدن پر ہاتھ رکھ دی اس کے بعد جماعت روانہ ہو گئی۔ تقریباً دو سو کلومیٹر بعد مغرب کے وقت کوئی آکر اطلاع کیا کہ ایک عورت بے ہوش ہو چکی ہے اس کے بعد معلوم کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ یہ آسمہ خاتون ہے، جب آسمہ کے شوہر پہنچے تو آسمہ نے کہا کہ گھر چلے بچہ رو رہا ہے، اس کے بعد مسجد سے ایک بڑے میاں کو لے کر گئے اور آسمہ کے ناخنوں کو دبا کر کچھ دم کیا اور وہ ظاہر ہو گیا اور اپنے

آپ خبیث بتا رہا تھا اور بتایا کہ جہاں قیام تھا وہاں سے عائشہ اور منی نے بھیجا ہے اس کے بعد بڑے میاں نے کہا کہ چلے جاؤ تو وہ بولا کہ چلا جاؤں گا مجھے گوشت کے ساتھ کھانا کھلایا گیا لیکن وہ پھنس گیا اس کے بعد سے آٹھ دن تک جماعت میں بہت پریشان کیا جیسے بے ہوش ہوتا لٹا سیدھا روٹا گھر جانے کی ضد کرنا ابھی کہنا کہ گھر میں بچہ رو رہا ہے، بہت سے لوگوں کو دکھایا گیا جب دیکھنے والے آتے تھے تو دب جاتا تھا اور پھر شروع ہو جاتا تھا پھر جماعت میں ایک ساتھی نے قرآن پاک کے مختلف آیات نشان زد کر کے دیا اور سروسوں کے تیل میں لہسن ڈال کر دیا اور کہا جن کی بھی اہلیہ پڑھی لکھی ہوں ان کو یہ آیات بتادیں وہ ان آیات کو اسی میں دم کر کے ان کو سنگھائیں، ان کے بدن پر مالش کریں اس کے بعد بالکل آرام ہو گیا۔ پوری جماعت بالکل ٹھیک رہا، گھر آنے کے بعد پھر شروع ہو گیا، آج تک ہے، بہت زیادہ پریشانی سے پیسہ بہت خرچ ہوا لیکن صحیح نہیں ہوا جب علاج ہوتا ہے صحیح ہو جاتی ہے اور اس پر خبیث آکر بتاتے ہیں کہ ہم تین ہیں کبھی کہتے ہیں کہ جارہے ہیں جب علاج کراؤ گے تو چلے جائیں گے۔

مولانا آپ سے گزارش ہے کہ آپ بہتر سے بہتر علاج کریں جو خرچ ہوگا ہم انشاء اللہ دینے کی کوشش کریں گے۔

آپ سے سہولت یعنی کسی اور جانکاری کے لئے فون نمبر لکھ رہا ہوں، برائے مہربانی علاج کر کے شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں۔

جواب

ہم اپنے شاگردوں کو دوران علاج اس لئے کسی کا علاج کرنے کو

لئے کئی کئی مل کر ایک ساتھ انسانوں کے بدن پر سوار ہو جاتے ہیں اور مختلف انداز سے انسانوں کو پریشان کرتے ہیں، کچھ جنات جادو کے فن سے بھی واقف ہوتے ہیں اور وہ علاج کرنے والے عاملین کے روحانی فارمولوں کو اپنے علم سے کاٹتے رہتے ہیں اور انہیں بے اثر کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ اس لئے یہ بات منجملہ احتیاط ہے کہ آسیب زدہ یا سحر زدہ مریضوں کو انٹری عاملین کو نہ دکھائیں، کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بلکہ اکثر و بیشتر ایسا ہوتا ہے کہ انٹری عاملوں کے علاج کرنے کی وجہ سے اثرات کم ہونے کے بجائے اور بڑھ جاتے ہیں اور کبھی کبھی تو لینے کے دینے ہی پڑ جاتے ہیں۔ علاج کے بعد بجائے فائدے کے نقصان ہو جاتا ہے اور اثرات اتنے قوی ہو جاتے ہیں کہ پھر ماہر عامل کے بھی پکڑ میں نہیں آتے۔ آسمہ خاتون اس کے شوہر کا علاج کسی عامل کامل سے کرائیں اور ہمیشہ کے لئے یہ بات پلے باندھ لیں کہ کسی بھی مریض پر کسی جن اور آسیب کو حاضر کرنا کوئی کمال نہیں ہے، اس طرح کی حاضری تو نابالغ بچے بھی کر گزرتے ہیں، کسی بھی مریض پر قرآن حکیم کی کوئی بھی آیت پڑھ کر دم کر دیں اگر وہ آسیب کا شکار ہوگا تو آسیب حاضر ہو جائے گا اور سوالوں کے لئے سیدھے جواب بھی دینے شروع کر دے گا ایک تماشہ سا ہو جائے گا لیکن اس سے فائدہ کچھ بھی نہیں ہوگا بلکہ مریض کو اپنی تکلیف ہوگی اور ان کی جان کو اذیت برداشت کرنی پڑے گی۔

جب تک کسی عامل کامل سے رابطہ نہ ہو تو معوذتین کا نقش کسی بھی نمازی سے لکھوا کر آسمہ خاتون اور اس کے شوہر محمد الیاس کے گلے میں ڈالوا دیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۳۹۳	۳۳۹۶	۳۳۹۹	۳۳۸۵
۳۳۹۸	۳۳۸۶	۳۳۹۲	۳۳۹۷
۳۳۸۷	۳۵۰۱	۳۳۹۴	۳۳۹۱
۳۳۹۵	۳۳۹۰	۳۳۸۸	۳۵۰۰

اس نقش کو موسمِ جامہ کرنے کے بعد آسمہ خاتون اور محمد الیاس کے گلے میں ڈال دیں اور ایک بوتل پانی پر چالیس مرتبہ چاروں قل پڑھ کر دم

منع کرتے ہیں کہ جب تک علاج کے سلسلہ میں پوری مہارت نہ ہو جائے اور جب تک علاج کرنے والوں کو تشفی بخش روحانی معلومات حاصل نہ ہوں تب تک ایسے کسی مریض کا علاج نہیں کرنا چاہئے کیوں کہ روحانی علاج اتنا آسان نہیں ہوتا کہ ہر کس و نا کس اس ذمہ داری کو سنبھال سکے اور شرعاً اور اخلاقاً بھی یہ بات غلط ہے کہ جب کسی انسان نے کسی علم کو باقاعدگی کے ساتھ سیکھا نہ ہو اور وہ خود کو اس کا ماہر ثابت کر کے اور لوگوں کو آزمائش میں ڈالے۔ یہ بات تو آپ نے بار بار بتائی ہوگی کہ نیم ملا خطرہ ایمان اور نیم حکیم خطرہ جان ثابت ہوتے ہیں، کتنے ہی مریض لب گور اس لئے پہنچ جاتے ہیں کہ ان کا علاج کسی انٹری معالج نے کیا ہوتا ہے۔

روحانی عملیات کی لائن کا حال یہ ہے کہ جو شخص اس بارے میں بالکل ہی کورا ہوتا ہے وہ بھی چند لوگوں کا الٹا سیدھا علاج کر کے خود کو تیس مار خاں سمجھنے کے خطبہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ آج کل کے زمانہ کی ایک مشکل یہ ہے کہ کوئی بھی شخص کسی بھی بارے میں یہ کہنے کے لئے تیار نہیں ہوتا کہ وہ اس بارے میں کچھ نہیں جانتا اگر کسی مسجد کے مؤذن سے بھی آپ کسی جن زدہ یا سحر زدہ انسان کو دکھائیں گے تو وہ فوراً اس کا علاج پکڑ لے گا اور ہرگز ہرگز یہ کہنے کی زحمت نہیں کرے گا کہ میں اس سلسلہ میں کچھ نہیں جانتا۔ حالانکہ اس دنیا میں جو شخص اپنی کم علمی اور عدم واقفیت کا اعتراف کر لے وہ بھی کسی نہ کسی درجہ میں عالم ہوتا ہے، کیوں کہ نہ جانتے ہوئے بھی جاننے کا دعویٰ کرنا یا ہمہ دانی کا تاثر چھوڑنا بجائے خود ایک طرح کی جہالت ہے۔

آپ نے ہمارا شاگرد بننے کے بعد سمجھ داری کا ثبوت دیا ہے آپ روحانی علاج کرنے سے خود کو روکے ہوئے ہیں، ہمیں یقین ہے کہ آپ اس احتیاط میں ثابت قدم رہیں گے اور آخر تک اپنی ہوش مندی اور اپنی سلامتی رومی کا ثبوت دیتے رہیں گے۔

آپ نے آسمہ خاتون کی جو تفصیل تحریر کی ہے اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آسمہ خاتون آسیبی اثرات کا شکار ہے اور آسیب بھی کوئی معمولی نہیں ہے بلکہ اس کو مختلف بھیس بدلنے کی قدرت حاصل ہے اور وہ ایک جسم سے دوسرے جسم میں بھی داخل ہو سکتا ہے۔

آج کل جنات کی یہ روش بھی چل رہی ہے کہ وہ کسی کو ستانے کے

میری اکثر طبیعت خراب ہو جاتی ہے اور صرف بخار ہی آتا ہے جس کی وجہ سے طبیعت میں سستی کا غلبہ ہو جاتا ہے اور اسکول اور کوچنگ جانے سے بھی قاصر ہو جاتا ہوں لہذا آپ سے بہت ہی مؤدبانہ گزارش ہے کہ میری صحت اور بخار نہ چڑھا کرے، اس کے لئے کچھ عنایت فرمائیں کیوں کہ جولائی، اگست کے شمارے میں عبدالرشید نوری صاحب کو آپ نے جواب دیا تھا کہ کوئی بھی بیماری ہو روحانی علاج کئے اور اللہ پر یقین بنائے رکھئے کہ وہ ہر بیماری سے شفا دینے والا ہے۔ ایک بار آپ نے اور کہی تھی کہ لوگ دس روپے کے جو شاندارے پر تو ایمان لے آتے ہیں لیکن اللہ کا کلام ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا، یقیناً یہی بات ہے۔

ایک صاحب سے میں نے طلسماتی دنیا کا تذکرہ کیا اور انہیں پڑھنے کے لئے بھی دیا لیکن وہ صاحب مجھ سے کہنے لگے کہ مجھے تعویذ گنڈوں میں کوئی دلچسپی نہیں ہے اور انہوں نے مجھے ایک ویڈیو بھی دکھائی جو کہ عالمین سے متعلق تھی اس کے اندر عالمین کا ذکر کیا گیا ہے کہ کس طرح سے عالمین لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں اور آپ پر کسی نے کچھ کرا دیا ہے کہہ کر لوگوں سے روپے انیٹھتے ہیں۔ انہوں نے مجھے ہدایت کی کہ جو بھی ضرورت ہو صرف اور صرف اللہ سے رجوع کرو اور اسی سے مدد طلب کرو تو میں نے کہا کہ تعویذ گنڈوں میں اور کس سے مدد طلب کی جاتی ہے لیکن بات ان کے پلے نہ پڑی۔ خیر میں نے ان کی باتوں پر زیادہ دھیان نہیں دیا اور آپ کے رسالہ کا مطالعہ اب بھی جاری ہے اور انشاء اللہ آگے بھی جاری رہے گا۔

آخر میں آپ سے پھر گزارش ہے کہ میری صحت کے متعلق کچھ عنایت فرمائیں جس سے ساری بیماریاں دور اور جسم فربہ ہو جائے، کیوں کہ حدیث رسولؐ ہے ”کہ طاقتور مومن کمزور مومن سے بہتر ہے“ پلیز جواب سے ضرور نوازیں اور میرے خط کو طلسماتی دنیا میں چھاپ دیں، نوازش ہوگی۔ مولانا صاحب ساری باتوں کو بتانا ضروری سمجھا اس لئے لکھ دیا ورنہ اتنا بڑا خط لکھنے کی ضرورت نہ تھی، خط کی طوالت کے لئے معافی کا طلب گار ہوں، اللہ حافظ۔

جواب

اس دنیا میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو خود کو عقل کل اور توحید و سنت کا ٹھیکیدار سمجھتے ہیں اور یہ بھی سمجھتے ہیں کہ دین کی حقیقت کو صرف انہوں

کر کے صبح شام دونوں میاں بیوی کو پلائیں لیکن یہ طریقہ عارضی طور پر راحت پہنچانے کا ہے، ان دونوں کا باقاعدہ کسی باضابطہ عامل سے کرانا ضروری ہے۔

معوذتین کا جو نقش نقل کیا گیا ہے اس کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

ایک بار آپ سے تاکید اُپھر یہ عرض ہے کہ آپ اس نقش کو بھی نقل نہ کریں جو ہم نے پیش کیا ہے کسی اور نمازی یا کسی صالح شخص سے نقل کرادیں کیوں کہ ہم نہیں چاہتے کہ آپ خواہ مخواہ کسی رجعت کا شکار ہو جائیں اور آئندہ کے لئے آپ کی روحانی ترقی رک جائے۔

عقل باختہ لوگ

سوال از: جنید عالم _____ بہراج
مولانا صاحب اس سے پہلے میں نے ایک خط آپ کی خدمت میں ارسال کیا تھا لیکن ابھی تک اس کے جواب سے محروم ہوں، اس بار اللہ تعالیٰ کی ذات سے قوی امید ہے کہ وہ ضرور آپ تک میرے خط کو پہنچا دیں گے۔

مولانا صاحب میری ایک پریشانی ہے جس کے سبب میں کافی پریشان رہتا ہوں، وہ یہ ہے کہ میری صحت اچھی نہیں ہے میں کافی دیر پتلا ہوں اور مجھے بھوک بھی نہیں لگتی ہے بس کھانے کا وقت ہوتا ہے تو کھانا کھا لیتا ہوں اور بخار بھی جب دیکھو تب چڑھ جاتا ہے۔ اس ہفتے تو میں پورے ایک ہفتہ بخار میں مبتلا رہا، جانچ وغیرہ ہوئی تو سب کچھ نارمل نکلا، لیکن اس کے باوجود بخار چڑھتا اور اترتا رہا اس کے بعد قاری زبیر احمد صاحب مدرسہ نور العلوم میں استاد ہیں ان کے پاس گیا اور اپنی پریشانی بیان کی تو انہوں نے تعویذ اور دم کر کے پانی پینے کے لئے دیا اور میں بفضلہ خداوند تعالیٰ شفا یاب ہو گیا لیکن صحت جیسی دولت سے محروم ہوں،

ایمان رکھتے ہیں اور اس کی قدرتوں پر یقین رکھتے ہیں وہ ان اسباب کو اختیار کرتے ہیں، ان اسباب کی قدر کرتے ہیں اور ان اسباب کو اختیار کرتے ہوئے بھی ان کا بھروسہ اُس وحدہ لا شریک ہی پر ہوتا ہے جس کی مرضی کے بغیر اور جس کے اذن کے بنا اس دنیا میں کسی کو کسی بھی طرح کی کوئی کامیابی نصیب نہیں ہوتی۔ ہوائیں چلتی ہیں اس کی مرضی سے باغوں میں پھول آتے ہیں، اس کی مرضی سے زمین اپنا سینہ چیر کر اناج پیدا کرتی ہے، اس کے حکم سے بادل پانی برساتے ہیں، اس کے حکم سے سمندر ٹھانٹھیں مارتا ہے، اس کے حکم سے اور سمندر ساکت و صامت ہو جاتا ہے، اسی کے حکم کی بدولت تعویذ ہو یا دوا اللہ کی مرضی کے بغیر کسی کو شفا کی دولت عطا نہیں ہوتی، جو لوگ تعویذوں سے لہمی بغض رکھتے ہیں وہ دواؤں اور جڑی بوٹیوں کے بارے میں اپنی زبان کیوں نہیں کھولتے، جو لوگ ڈیکساپر، ٹیڑا کپسول پر، ایول پر یا خمیرہ مروارید پر، جو شانڈے پر یا سونا مکھی پر پر یقین رکھتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ان ہی دواؤں اور غذاؤں کی بدولت انہیں شفا اور صحت نصیب ہو رہی ہے، ان کے خلاف ان کی زبان کیوں نہیں چلتی۔ حق تو یہ ہے کہ کسی دوا پر اندھا بھروسہ کرنا بھی شرک ہی ہے لیکن سچ یہ بھی ہے کہ کوئی بھی اللہ کا بندہ کسی بھی دوا اور کسی بھی غذا کے بارے میں یہ یقین نہیں رکھتا کہ اسی دوا اور غذا کی وجہ سے اس کی جان بچ گئی ہے، ہر مریض اور محتاط قسم کا مریض دوا اپنے حلق میں دوا انڈیلے ہوئے اللہ شافی پڑھتا ہے کیوں کہ اس کو یہ یقین ہوتا ہے کہ محض دوا کھانے سے کچھ بننے والا نہیں ہے، دوا اسی وقت فائدہ کرے گی جب اللہ کی مرضی شامل ہوگی۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص دوا کھاتا ہے تو دوا اس کے حلق میں داخل ہونے سے پہلے اپنے رب سے یہ سوال کرتی ہے کہ میں اس شخص کے مرض کو گھٹاؤں یا بڑھاؤں، پھر جو اللہ کا حکم ہوتا ہے دوا وہی کام کرتی ہے۔ ہم نے ہزار بار اس دنیا میں یہ دیکھا ہے کہ تریاق کھا کر لوگ مر گئے اور زہر کھا کر لوگوں کو زندگی مل گئی۔ بے شک تریاق انسان کو زندگی دینے کا موجب بنتا ہے مگر تب جب اللہ کا حکم ہو اور زہر انسان کو ہلاک کر دیتا ہے لیکن تب جب اللہ کی مرضی ہو۔

تعویذوں کے بارے میں بھی ہمارا یقین یہی ہے کہ تعویذ بھی محض کاغذ کا ایک ٹکڑا ہے اگر اللہ کی رضا اس کو حاصل نہیں ہے اور اللہ کی

نے سمجھا ہے اور خوفِ آخرت کے متوالے صرف وہی ہیں۔ زیادہ تر ایسے ہی لوگ تعویذ گندوں کے پیچھے لٹھیاں لئے دوڑ رہے ہیں ان کی پوری زندگی کا مطالعہ کر کے دیکھئے تو آپ کو اندازہ ہوگا کہ یہ لوگ کتنی خرافات میں مبتلا ہیں اور ان کے قدم کن کن مشرکانہ باتوں کے لئے اٹھتے ہیں اور ان کی زبان پر کتنی ہی مرتبہ ایسے کلمات ریگتے نظر آتے ہیں جو توحید و سنت کے قطعاً منافی ہوتے ہیں لیکن انہیں اپنی بکواس کا احساس ہوتا ہے اور نہ ہی اپنی ناجائز گفتگو کا۔ لیکن جیسے ہی تعویذ گندوں کی بات آتی ہے تو وہ اچانک ولی کامل اور توحید و سنت کے دلدادہ بن جاتے ہیں اور مخالفتوں کی جگالی شروع کر دیتے ہیں۔

یہ کہنا کہ بھروسہ صرف اللہ پر ہونا چاہئے بہت آسان ہے لیکن اپنے عمل سے یہ ثابت کرنا کہ بھروسہ اور توکل صرف اللہ پر ہی ہے بہت مشکل ہے۔

اللہ پر بھروسہ کرنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ انسان اس دنیا میں اللہ کے پیدا کردہ تمام اسباب کو قطعاً نظر انداز کر کے زندگی گزارے اور کسی بھی سبب کی طرف کسی بھی سلسلہ میں کوئی بھی التفات نہ کرے۔ اس دنیا میں جب کوئی بیمار ہوتا ہے تو وہ اپنے علاج کے لئے کسی نہ کسی ڈاکٹر یا کسی نہ کسی طبیب کی طرف رجوع کرتا ہے تو کیا کسی بیمار آدمی کا کسی حکیم یا کسی ڈاکٹر کے مطب میں جانا اللہ پر بھروسہ نہ کرنے کی علامت ہے؟

ایک آدمی کو اپنے روزگار کے سلسلے میں کسی بڑے آدمی کی سفارش کرانی ہے اور اس لئے وہ لاکھ جتن کر کے کسی بڑے آدمی کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اور اس سے جا کر یہ گزارش کرتا ہے کہ وہ فلاں محکمہ یا فلاں دفتر میں اس کی سفارش کر دے تو کیا کوشش اور کیا یہ کسی کے لئے کسی کی سفارش شرک ہے؟ کیا جدوجہد کرنا اللہ پر بھروسہ نہ کرنے کی علامت ہے؟

ایک انسان اپنا پیٹ بھرنے کے لئے بازار جاتا ہے، آٹا خرید کر لاتا ہے، سبزیاں لاتا ہے پھر گھر والے اس آٹے کی روٹیاں اور اسی سبزی کی ترکاری بنا کر اس کے سامنے رکھ دیتے ہیں تاکہ وہ اپنا پیٹ بھر سکے۔ کیا یہ تمام چلت پھرت اور کیا یہ تمام کوشش منجملہ کفر و شرک ہے، کیا اس کو یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس طرح کی بھاگ دوڑ کرنے والا انسان توحید و ایمان سے محروم ہے۔ میرے بھائی سچ یہ ہے کہ یہ دنیا دار الاسباب ہے اور اس دنیا میں سارے اسباب اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ ہیں۔ جو لوگ اللہ پر

رضا شامل حال ہو جائے تو تعویذ بھی وہی کام کرتا ہے جو قیمتی دوائیں کیا کرتی ہیں بلکہ تعویذ تو وہاں بھی باذن اللہ اپنا اثر دکھاتا ہے جہاں دوائیں اپنا اثر دکھانا چھوڑ دیتی ہیں۔

جو لوگ تعویذوں پر ایسا یقین رکھتے ہیں کہ تعویذ فی نفسہ مؤثر ہے تو بے شک وہ شرک میں مبتلا ہیں کیوں کہ تعویذ کسی کو فائدہ اور نقصان پہنچانے میں اللہ کی مرضی کا محتاج ہے۔ لیکن تمام سقراط و بقرط کو یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ اس دنیا کی سب سے قیمتی دوا بھی کسی مریض کو فائدہ پہنچانے میں اللہ کی مرضی اور اللہ کے اشارے کی محتاج ہے جو فلسفی قسم کے حضرات صرف تعویذ پر یقین رکھنے کو شرک بتاتے ہیں ان کی عقلوں پر مخالفت کا ایک کالا بادل چھایا ہوا ہے اور یہ کالا بادل اسی وقت چھٹ سکتا ہے جب اصل توحید و سنت کی دولت ان کے ہاتھ لگ جائے، محض بسم اللہ کی گنبد میں قیام کر لینے یا ناقص عقل کے جنگلوں میں بھٹکنے سے انسان توحید پرست نہیں ہو جاتا، شاید ہمارا جواب کچھ تلخ ہو گیا لیکن اس میں پھر بھی اتنی تلخی نہیں ہے جتنی تلخیاں ان لوگوں کے الفاظ سے ٹپکتی ہیں جو تعویذ گنڈوں کی بے جا مخالفتوں میں مبتلا ہیں اور جو کسی کی سننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ ایسے لوگوں سے آپ دور رہیں، یہ توحید و سنت کے نام پر آپ کو گمراہی میں مبتلا کر دیں گے اور آپ کو اتنے بڑے خسارے سے دوچار کر دیں گے کہ آپ کو اس کا احساس تک نہیں ہو سکے گا۔

اگر آپ کو بخار بار بار چڑھتا ہو تو پھر آپ یہ کریں کہ قرآن حکیم کی آیت قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ ۲۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے پی لیا کریں، انشاء اللہ اگر آپ اس عمل کو صرف تین دن تک کر لیں گے تو آپ کو بار بار بخار کی شکایت سے نجات مل جائے گی۔

ہم دعا کریں گے کہ اللہ آپ کو ہر بیماری سے نجات دے اور آپ کے جسم میں پھرتی اور قوت پیدا کرے۔ جسمانی قوت کے لئے آپ روزانہ مغرب کی نماز کے بعد ”یا قوی“ ۱۱۶ مرتبہ پڑھ لیا کریں، انشاء اللہ آپ زبردست طاقت سے بہرہ ور ہوں گے۔

اثر اور جسمانی کمزوری

سوال از: عرفان _____ مالی گاؤں

میں طلسماتی دنیا کا قاری ہوں، میرا نام عرفان ہے، میری ماں کا

نام رحیمہ بی ہے، والد کا نام شیخ عباس ہے۔

عرض گزارش ہے کہ میرے دماغ کی مین لینس کی حرکت سوکھ گئی ہے، جس کی وجہ سے میرے دونوں ہاتھ لوز ہو گئے اور سیدھے ہاتھ کی انگلی بند رہتی ہے۔ کلائی بھی لٹک گئی ہے، دونوں ہاتھ کام نہیں کر رہے ہیں، انگلیاں بھی کام نہیں کر رہی ہیں اور حرکت بھی نہیں کر پارہی ہیں، بدن کا گوشت بھی ڈھیلا ہو گیا ہے، طاقت بھی ختم ہو گئی ہے، جسم میں تھر تھراہٹ رہتی ہے، پانچ سال ہو گئے سیدھا ہاتھ نیند میں آ گیا تھا، جمعرات کی رات زحل کی آخری ساعت میں درد ہوا تھا، الٹا ہاتھ میں تین چاک کی سائیکل پر گر گیا تھا۔ بدن پر معمولی زخم لگا تھا، یہ دن بدھ کا تھا، زحل کی ساعت تھی وہاں سے دونوں ہاتھ لوز ہو گئے۔ ڈیڑھ سال سے ایک جگہ ہوں۔ مہربانی کر کے آپ میرا علاج کیجئے، کرنی کر توت ہے یا بیماری اس کا دیکھ کر علاج کرو، مجھے ایسا لگتا ہے کہ مجھ رات دن کوئی وار کرتا ہے۔ ڈاکٹری علاج بھی کئے اور یونانی بھی اور روحانی علاج بھی کئے مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ہم نے آپ شفا کا پانی منگایا مگر آپ کے فیجر نے نہیں بھیجا، میری حالت ایسی نہیں کہ میں وہاں آ سکتا ہوں آپ پانی تعویذ، پوسٹ کے ذریعہ بھیج دیجئے۔

جواب

”آپ شفا“ ڈاک سے بھجوانا ابھی ممکن نہیں ہے کوئی آنے جانے والا ہو تو آپ اس سے منگا سکتے ہیں، جب تک آپ شفا آپ تک نہ پہنچے آپ روزانہ صبح شام ”یا سلام“ ۱۳۱ مرتبہ پڑھا کریں اور دونوں وقت پانی پر دم کر کے پی لیا کریں، انشاء اللہ آپ کے اوپر جو بھی اثرات ہوں گے ان سے آپ کو نجات مل جائے گی۔ اگر سات مرتبہ ”یا سلام“ لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے گلے میں ڈال لیں تو بہتر ہے۔

اللہ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو ہر قسم کے اثرات سے نجات دے اور صحت کی دولت سے آپ کو سرفراز کرے آمین۔

ناتوانی سے پریشانی

سوال از: آصف _____ جلگاؤں

مولانا صاحب میں ۱۵ سالوں سے طلسماتی دنیا کا رسالہ مسلسل پڑھ رہا ہوں اور آپ کے سبھی نمبر میرے پاس موجود ہیں۔

ایک منٹ کی بھی تقدیم یا تاخیر نہیں ہوتی۔ ہمارا یہ سوچنا اور یہ کہنا کہ ہم ابھی مرنا نہیں چاہتے کہ فضول سی بات ہے اور اس بات کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ ہر آدمی کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کے بچوں کی شادی اس کی زندگی میں ہو جائے لیکن ہر آدمی کی ہر خواہش پوری نہیں ہوتی، جتنی بھی خواہشات پوری ہو جائیں ان پر اللہ کا شکر ادا کرنا چاہئے۔

اللہ نے جو بھی زندگی انسان کو عطا کی ہے اس زندگی میں ایسے کارنامے انجام دینے چاہئیں کہ جن کی وجہ سے انسان کا نام دیر تک اس دنیا میں گشت کرتا رہے۔ صحابہ کرام، اولیاء اللہ دنیا میں نہیں رہے وہ بھی اس دنیا سے عام انسانوں کی طرح رخصت ہو گئے لیکن ان کا نام آج بھی زندہ ہے اور ان کے ذکر سے آج بھی محفلیں اور مجالیس پر نور رہتی ہیں۔

بے شک اللہ اس کائنات کے نظام کو چلانے کے لئے رجال الغیب اور فرشتوں کو بے شمار ذمہ داریاں سونپی ہیں لیکن اس کائنات کا اصل حکمران اللہ تعالیٰ ہے۔ فرشتے بھی اس کے حکم پر سونپی ہوئی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔ فرشتے اللہ کے حکم سے انسانوں کے کام بھی آتے ہیں، ان کی مدد بھی کرتے ہیں اور ان کے سروں پر اپنا دست شفقت بھی رکھتے ہیں اس لئے اگر ہم سب اپنا دامن اللہ کی بارگاہ میں پھیلائیں رکھیں تو اچھا ہے، اللہ راضی تو فرشتے بھی راضی۔

ہم اللہ سے آپ کے لئے یہ دعا کریں گے وہ آپ کو صحت کاملہ کی دولتوں سے سرفراز کرے اور مردان غیب کو یہ حکم دے کہ وہ غیب سے آپ کو کمک پہنچائیں۔ اگر آپ روزانہ ایک بار سورۃ یٰسین کی تلاوت اس طرح کریں کہ ہر بین پر ۱۳ مرتبہ ”یا سلام“ پڑھا کریں اور سورۃ یٰسین کے اول و آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کریں تو انشاء اللہ آپ کے راستوں کی رکاوٹیں ختم ہوں گی، غیب سے آپ کی مدد ہوگی اور آپ اپنی زندگی میں راحت و فرحت محسوس کریں گے۔

ہم یقین رکھتے ہیں کہ اس عمل کی برکت سے آپ ان دواؤں سے بے نیاز ہو جائیں گے جن کو خریدنے کی آپ میں طاقت نہیں ہے، اللہ آپ کو تمام بیماریوں سے نجات دے آپ کو مسائل کے لئے وسائل بخشنے اور ایسی طاقت عطا کرے کہ دیکھنے والے رشک کرنے پر مجبور ہوں۔



مولانا صاحب میں مسلسل ۵ سالوں سے ٹینشن جیسے حالات سے گزر رہا ہوں، جس کی وجہ سے میرے دماغ کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ (برین ڈیج) جیسی شکایت کا سامنا کر رہا ہوں، سر میں درد، چکر، چڑچڑاہٹ، جلن، کمزوری جیسی تکلیفوں کا سامنا کر رہا ہوں، کئی بار سوچا کہ خودکشی کر لوں، مگر ایک ہی اولاد ہے، ایک بیٹا ہے جس کی محبت نے زندہ رکھا ہے۔ نیورولوجسٹ سے رابطہ قائم کرنے پر ڈاکٹر نے کہا کہ دماغ کو لے کر علاج کافی مہنگا ہے، میں مزدور ہوں، کمانے سے معذور ہوں، دماغی تکلیف کو سوچ سوچ کر ساتھ ہی ہائے بی پی کا بھی مرض لاحق ہو گیا ہے، روزانہ گولیاں، دوا کھانی پڑتی ہے جس کے نتیجے میں گردے پر اثرات شروع ہو گئے، میں بہت گھبرا گیا ہوں۔

میں ابھی جینا چاہتا ہوں، میں ابھی مرنا نہیں چاہتا، کوشش یہ ہے کہ بیٹے کو اچھی سی نوکری مل جائے، میرے سامنے میرے بیٹے کی شادی ہو جائے آمین۔

سنا ہے اللہ رب العزت نے مؤکل اور فرشتوں کو ہر کام میں ذمہ داری پر مقرر کیا ہے؟ سنا ہے کہ مؤکل یا فرشتہ جس کسی بیمار انسان پر نظر کر دے یا سر پر جسم پر ہاتھ رکھ کر دعا کر دیں تو اس انسان کی تمام بیماریاں دفع ہو جاتی ہیں اور انسان صحت یاب ہو جاتا ہے۔

اس خط میں جوابی لفافہ ساتھ بھیج رہا ہوں امید ہے کہ کوئی ایسا عمل روانہ کریں گے جو مؤکل یا فرشتہ سے وابستہ ہو اور کبھی خطا نہ کرتا ہو۔ میرے مقصد کی نسبت سے عمل جلد از جلد روانہ کریں، اگر کمپیوٹر کا پی مل جائے تو بہتر نہیں تو تحریر بھی چلے گی، جتنی جلدی ہو سکے میں منتظر ہوں، کم عملی کی وجہ سے کوئی جملہ غلط لکھا گیا ہو تو معافی چاہتا ہوں۔

اللہ آپ کی عمر میں برکت عطا فرمائے آمین آپ کے اہل و عیال کو ہر بری نظر سے بچائے۔

جواب

آپ کا یہ فرمانا کہ میں ابھی مرنا نہیں چاہتا ایک عجیب سی بات ہے۔ اس دنیا میں ہر انسان کو زندگی مرنے کے لئے ہی ملی ہے، ہر نفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے اور موت کسی کی مرضی سے نہ آتی ہے اور نہ ملتی ہے، موت کا ایک وقت متعین ہے اور موت اپنے طے شدہ وقت پر آ جاتی ہے۔ قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے کہ جب موت کا وقت آ جاتا ہے تو پھر

قرآن حکیم کی صورتوں کے ذریعہ

مصیبتوں کا علاج

کنویں کا یاد ریاض کا پانی لے لیں انشاء اللہ تعالیٰ استخاضہ اور کثرت حیض کے مرض سے شفا حاصل ہوگی۔

بہ اولاد کے اولاد ہونے کے لئے
اگر کوئی شخص اولاد دے محروم ہو تو سورۃ الکوتر کو با وضو پانچ سو بار پڑھا کرے اور پابندی کے ساتھ یہ عمل کرے مکمل تین ماہ تک کرے انشاء اللہ تعالیٰ صاحب اولاد ہو جائے گا۔ اگر ہزار بار اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھا کرے اس نیت سے کہ حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ زیارت فیض بشارت سے کامیا ہوگا۔ نزول باران رحمت کے وقت ایک سو بار پڑھیں جو دعا کریں گے قبول ہوگی۔ اگر کسی دشمن نے گھر میں جادو دفن کر دیا ہو، اس سورۃ کا ورد کرنے سے جادو دفن کرنے کی جگہ معلوم ہو جائے گی اور جادو کا اثر دور ہو جائے گا۔

سورۃ الکافرون (پارہ ۳۰ سورۃ ۱۰۹)

شرک و بداعتقادی سے حفاظت
جو شخص اس سورۃ کو نماز فجر کے بعد ایک سو مرتبہ ہمیشہ تلاوت کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ شرک اور بداعتقادی سے محفوظ رہے گا۔

ہر قسم کی حاجت دوائی کے لئے
جو شخص اتوار کے دن طلوع آفتاب کے وقت دس مرتبہ با وضو سورۃ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے جو حاجت طلب کرے گا، اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اس کی ہر قسم کی حاجت کو پورا کرے گا۔

بیمار کی صحت یابی کے لئے
جو شخص بیماری میں مبتلا ہو اور کوئی دوا اثر نہ کرتی ہو یا ایسا مرض ہو جس کی دوا معلوم نہ ہو، اس مریض پر دم کرے اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے تو انشاء اللہ تعالیٰ مریض جلد صحت یاب ہوگا۔

سورۃ الماعون (پارہ ۳۰ سورۃ ۱۰۷)

دشمن کے برباکی کے لئے

اگر کسی کا دشمن اس قدر خطرناک ہے کہ اس سے ہر وقت جان و مال کی بربادی کا خوف لگا رہتا ہو یا کوئی غنڈہ جو ہر وقت لوگوں پر ظلم کرتا ہے ایسے دشمن کی بربادی کے لئے اندھیری رات میں متواتر بلا ناعہ تیس رات پابندی کے ساتھ با وضو سورۃ الماعون ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے اور نیت دشمن کے ہلاک کی ہو تو دشمن ہلاک ہوگا جائز مقصد کے لئے کرے ناجائز طور پر نہ کرے یا بلا وجہ کسی کو حسد کی وجہ سے نقصان نہ پہنچائے ورنہ خود کو نقصان پہنچنے کا خطر ہوگا اس لئے احتیاط ضروری ہے۔

سورۃ الکوتر (پارہ ۳۰ سورۃ ۱۰۸)

درد سر کے لئے

اگر کسی شخص کے سر میں درد ہو اور کسی طرح آرام نہ آتا ہو تو سورۃ الکوتر سات مرتبہ با وضو پڑھ کر مریض پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ درد سر سے آرام حاصل ہوگا۔

دفع دشمن کے لئے

دشمن کو دفع کرنے اور اس کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے با وضو اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد تین سو تیرہ مرتبہ سورۃ الکوتر تلاوت کرے اور جب آیت اِنَّا شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ پڑھنے تو ہر بار دشمن کے دفع کا تصور کرے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن دفع ہوگا۔

استخاضہ (کثرت حیض)

اگر کسی عورت کو استخاضہ کا مرض ہو یا حیض کی کثرت کے سبب پریشانی ہوتی ہو تو اس کے لئے روزانہ با وضو سورۃ الکوتر کو تین سو تیرہ مرتبہ بارش کے پانی پر دم کر کے پلائے بارش کا پانی نہ ملے تو نہر کا یا

کرے انشاء اللہ تعالیٰ پیشاب میں خون آنا بند ہو جائے گا چند دن عمل کرنا ضروری ہے۔

بچہ کا سوکھا اور دبلا پن

جو بچہ سوکھا و دبلا اور کمزور ہو اور روز بروز سوکھتا جا رہا ہو اس کے موٹا تازہ ہونے کا یہ عمل بہت مفید ہے، گائے کا دودھ لے کر دہی جما کر چھاج بلو کر گھر میں نکالا گیا ہو، مکھن آدھ پاؤ (سو گرام) لے کر کانسی کی تھالی (یا جو برتن میسر ہو) میں ڈالے اور با وضو ایک سو مرتبہ سورۃ القریش مکمل پڑھ کر اس مکھن پر دم کرے اور اس مکھن میں پانی ڈال کر دونوں ہاتھوں سے اس پانی اور مکھن کو خوب ملائے۔ پھر اس کا پانی نتھارے (پانی نکال دے) اور مکھن کسی برتن میں رکھ کر اس مکھن میں تھوڑا سا مکھن لے کر روزانہ بچے کے بدن پر ملے اس طرح کہ بدن کا کوئی حصہ خالی نہ رہے اگر گرمی کا موسم ہو تو مالش کے بعد نہلا کر کپڑے پہنا دے (صابن نہ لگائے)

کاروبار میں ترقی کے لئے

جس آدمی کا کاروبار ٹھپ ہو چکا ہو اور روز بروز نقصان ہو رہا ہو تو اسے چاہئے کہ سورۃ القریش بعد نماز مغرب با وضو اکتالیس مرتبہ روزانہ پابندی کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن دفع ہوگا اور اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

برائے دفع دشمن

موزی دشمن کے دفع ہونے کے لئے سورۃ القریش بعد نماز مغرب با وضو اکتالیس مرتبہ روزانہ پابندی کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن دفع ہوگا اور اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

☆ جنگل میں رہن، لٹیروں کا خطرہ ہو یا خطرناک دشمن کا سامنا ہو تو: قافلہ کے ساتھ جانے والوں کو جنگل بیابان میں رہن و لٹیروں کا خطرہ ہے یا کسی کو کسی سخت دشمن کا ڈر ہے یا جانی دشمن اچانک سامنے آ گیا ہے قافلے کی حفاظت کے لئے اول و آخر درود شریف تین مرتبہ پڑھے پھر ایک سو ایک بار سورۃ القریش پڑھے اور عاجزی سے دعا کرے دشمن کے دفع ہونے کے لئے تو انشاء اللہ دشمن دفع ہوں گے مگر لفظ اَمْنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ پر اس دشمن کا تصور کرتا رہے اگر جانی دشمن سامنے آجائے تو سورۃ القریش جس قدر ممکن ہو اس کی تلاوت کرتا رہے

انشاء اللہ تعالیٰ دشمن بلا نقصان پہنچائے دفع ہوگا۔

ذہر کے نقصان سے حفاظت

اگر کسی نے غلطی سے زہر پی لیا ہو یا کسی دشمن نے کھلا دیا ہو ایسی صورت میں سورۃ القریش ایک مرتبہ پڑھ کر کھانے پر دم کرے اور کھانا کھائے انشاء اللہ تعالیٰ زہر کے اثر سے محفوظ رہے گا اگر جو کھانا کھا رہا ہے اس میں زہر ہے یا اس کا اثر ہے تب بھی اس کے اثر سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے محفوظ رہے گا۔

سفر کے دوران سواری کا حصول

اگر کوئی سفر کر رہا ہو لیکن راہ میں سواری ملنے کا امکان نہ ہو اور نہ کوئی سواری کا بندوبست ہو تو ایسی حالت میں راستہ میں کھڑے ہو کر سورۃ القریش بکثرت تلاوت کرے انشاء اللہ تعالیٰ سواری کا انتظام ہوگا اور منزل مقصود پر باسانی پہنچ جائے گا۔

دشمنوں کے دفع کرنے کے لئے

اگر کسی شخص کا کوئی جانی دشمن ہو اور ہر وقت نقصان و تکلیف پہنچانے کی فکر میں رہتا ہو تو اس کے دفع کے لئے بعد نماز فجر روزانہ با وضو سورۃ القریش ایک سو بار پڑھے۔ اول و آخر درود شریف سات سات بار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن ذلیل ہوگا اور دفع ہوگا۔

☆ قافلہ کو ڈاکوؤں سے خطرہ ہو یا سخت دشمن سے ڈر ہو یا دشمن اچانک سامنے آ گیا ہو تو سورۃ القریش خطرہ کے وقت جتنا ہو سکے پڑھے اور دوسرے معاملہ میں ایک صد و ایک بار اول و آخر درود شریف تین تین بار پڑھ کر عاجزی سے دشمن کے دفع کی دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ دفع ہو جائے گا مگر لفظ اَمْنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ پر اس کا تصور کرتا رہے اور اگر غریب اور بے روزگار ہے تو اکتالیس بار اول و آخر درود شریف تین تین بار پڑھے اور کلمہ اَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ پر بھوک اور غریبی کے دفع کا تصور کرتا رہے اور سنتوں میں پڑھتا رہے تو ہر بلا سے امن و امان رہے گا (انشاء اللہ)

یہ سورۃ کھانے پر دم کرے خوب برکت ہوگی۔

☆ اگر کسی شخص نے زہر پی لیا ہو تو یہ سورۃ زعفران اور گلاب سے چینی کی طشتری پر لکھ کر پانی سے دھو کر زہر خودہ کر پلائیں زہر دور ہو جائے گا۔

مجربات عملیات

چور کی گرفتاری

اگر کسی کا مال چوری ہو گیا ہو اور چور کا پتہ نہ چلتا ہو تو ایک نابالغ لڑکے کو طلب کرے اور اس کے دونوں کی ہتھیلیوں پر تیل لگا کر کالی روشنائی یا توڑے کی سیاہی مل دے۔ پھر ماش (کالا ثابت) کے دانے یا جو کے دانے لے کر ان میں سے ایک دانہ پر ایک عزیمت پڑھ کر دم کر لے اور اس لڑکے یا لڑکی کو جس کے ہاتھوں پر سیاہی لگائی ہے مارے اسی طرح دانے مارتا رہے ساتواں یا نوواں دانہ مارنے پر چور کی صورت اسی بچہ کی ہتھیلیوں میں ظاہر ہوگی۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ فَتَحُونَ فَتَحُونَ فَتَحُونَ جَنَّكَ جَنَّكَ
شَفِيعاً شَفِيعاً شَفِيعاً عَطِيشاً عَطِيشاً سُرُوراً سُرُوراً
سُرُوراً قُلُوراً قُلُوراً قُلُوراً سَهلاً سَهلاً نَهلاً نَهلاً
أَحْضَرَامِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ
دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ قُوَّةً.

چور کی بابت معلومات

جن لوگوں پر چوری کا شبہ ہو کہ انہوں نے چیز چرائی ہے ان سب لوگوں کے نام علیحدہ علیحدہ کاغذ پر لکھیں اور ان ناموں کے کاغذ کو علیحدہ علیحدہ گیبوں کے آٹے کے گولوں میں ڈال دیں، اور ایک تھال میں پانی بھر لیں اور اس کے بعد وضو آیت الکرسی ایک مرتبہ اور چاروں قل (یعنی قل یا ایہا الکافرون، قل هو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس) یعنی چاروں سورتوں کو شروع سے آخر تک پڑھیں اور ان گولوں پر دم کر کے پانی میں ڈالیں بحکم خدا چور کا گولہ اوپر آجائے گا اور باقی گولے پانی میں ڈوب جائیں گے۔

چور کی واپسی

اگر چور کسی کا مال لے گیا ہو اور بھاگ گیا ہو تو ثابت ماش لے کر

مندرجہ ذیل کلمات پڑھے اور ایک ایک دانے پر دم کر کے آگ میں ڈال دے چور کے پیٹ میں درد ہوگا اور واپس لوٹ کر آئے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اللَّهُ
فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا حَقُّ شَهِيدُ
اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ بِسْمِ اللَّهِ مَا شَاءَ لِلَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
أَجْمَعِينَ.

بھاگے ہوئے کو واپس بلانا

تالا (قفل) لے کر سورۃ یسین سات مرتبہ من المکر مین تک پڑھے اور آخر میں بھاگے ہوئے کا نام لے کر تالے پر دم کر دے اور پھر اس کو بند کرے اور ایک ہانڈی میں پانی ڈال کر اندھیری جگہ میں رکھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا فوراً حاضر ہوگا اگر دور ہے تو چند دن میں آجائے گا۔ اس کے آتے ہی ہانڈی کو نکال کر تالا کھول دے اگر ایسا نہ کیا تو پھر بھاگ جائے گا۔

چیز کی حفاظت اور گمشدہ چیز کا مل جانا

اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو بیس مرتبہ ”يَسَاخَا فِطْ“ پڑھیں تاکہ وہ چیز محفوظ ہو جائے اور آئندہ مل جائے

گم شدہ (کھوجانے والے) اور مفروز بھاگے

ہوئے کے لئے

ذیل کا تعویذ ہا وضو لکھے اور لفظ فلاں کی جگہ مفروز بھاگے ہوئے یا گمشدہ (کھوجانے والے) کا نام اور اس کے باپ کا نام لکھ کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر کسی کھوٹی میں بلند جگہ جس مکان سے مفروز ہوا ہے اسی مکان میں لٹکا دیا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ مفروز یا گم شدہ واپس آجائے گا۔

اقوال زریں

☆ مشکلات کا مقابلہ کرنے کا نام زندگی، اور ان پر غالب آنے جانے کا نام کامیابی ہے۔

☆ دولت کی دیوی دیانتداری کے مندر میں رہتی ہے۔

☆ دکھ، سکھ، غم و شادی، بیماری، تندرستی، کامیابی، و ناکامی زندگی کے ناہموار راستے پر سفر کرنے والے کے لئے مختلف منزلیں ہیں جو چار و ناچار سب کو پیش آتی ہیں۔ پس جس شخص کا دل دنیا میں رہنے کو چاہتا ہے اسے یہاں کی تکالیف بھی برداشت کرنی ہوں گی۔

☆ انسان دنیا کے سمندروں میں تنگے کی طرح بہا چلا جانے کے لئے پیدا نہیں ہوا ہے، بلکہ اس لئے بھیجا گیا ہے کہ ملاح کی طرح موجوں کا مقابلہ کرتا ہوا اوروں کو پار اتارنے کی کوشش کرے۔

☆ بہاؤ کے خلاف تیر کر مضائب کے چشمے کو بند کرنا کسی پیراک ہی کا کام ہے۔ ورنہ کوڑا کرکٹ تو دھارے کے ساتھ بہہ کر تباہی کے غلیظ گڑھے میں جا ہی گرتا ہے۔

☆ بزدل اور ڈرپوک اپنے غیر معمولی نرم برتاؤ سے زیر دست کو دلیر اور زبردست کو گستاخ کر لیتا ہے۔

☆ جس طرح پست گدھے پر سب کوئی چڑھ جاتا ہے اسی طرح نالائق، نرم مزاج شخص پر سب حکومت کرتے ہیں۔

☆ ترقی کی راہ میں سرپٹ دوڑنے والے ٹھوکر کھا کر گر جاتے ہیں یا دم اکھڑ کر پیچھے رہ جاتے ہیں۔ اس میدان میں وہی سمجھ کر چلنے والے آگے بڑھتے ہیں جو آہستہ آہستہ استقلال کے ساتھ منزل مقصود تک چلے جاتے ہیں۔ کامیابی کی دوڑ میں وہ گھوڑا نہ بنوں جو میدان جیت کر وہیں سر دھو جائے۔

☆ زیادہ زہر ہو کر کسی کے منہ کا نوالہ نہ بنو۔ دیکھو نرم لکڑی کو ہی کرکم کھا جاتے ہیں۔

☆ کسی حالت میں اپنے دل کو مت گراؤ۔ دیکھو لوگ گرے ہوئے مکان کی اینٹیں بھی اٹھا کر لے جاتے ہیں، لیکن کھڑی ہوئی عمارت کو کوئی ہاتھ نہیں لگاتا۔

☆ مزاج گفتگو کی نمکینی ہے، خوراک نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّابِیْنٰی بِہُمْ جَمِیْعًا. اِنَّہٗ ہُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ. یَا مُعِیْذُ یَا مُعِیْذُ یَا مُعِیْذُ. اَعِذْ اَعِذْ اَعِذْ فَلَانِ بْنِ فَلَانِ .
خاکہ تعویذ گراف:

۷۸۶

یا	م	ع	ی	د
م	ع	ی	د	یا
ع	ی	د	یا	م
ی	د	یا	م	ع
د	یا	م	ع	ی

صلی اللہ علیٰ سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

برائے واپسی مفرور

سورۃ الم نشرح اور اس کے بعد العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ لکھ کر اس کے ساتھ فلاں بن فلاں (مفرور یا گمشدہ کا نام اور اس کے والد کا نام، لکھ کر قرآن شریف میں جس جگہ سورۃ الم نشرح ہے وہاں یہ تعویذ بنا کر رکھ دے اور جس مکان سے مفرور فرار ہوا ہے یا لڑکی لڑکا گم ہوئے ہیں۔ اس مکان میں وہ قرآن کریم رکھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مفرور واپس آجائے گا۔ یا گمشدہ مل جائے گا۔

برائے حاضر کردن دزد (چور کا پتہ لگانا)

بربرنج سائی (چاؤکی سٹھی) یا چاول پر سات بار پڑھے اور جن لوگوں پر شبہ ہو پکار یا کچا کھلائے چور کے حلق شے چاول نیچے نہ اتریں گے وہ آیت معظمہ یہ ہے۔

فَلَوْلَا اِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ وَاَنْتُمْ حَبِیْبٌ تَنْظُرُوْنَ.

برائے مفرور بھاگے ہوئے کے لئے

مندرجہ ذیل درود شریف لکھ کر دروازے پر لٹکا دے اور کاغذ کے پیچھے (پشت پر) بھاگے ہوئے کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھ دے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً حاضر ہو جائے گا۔ وہ درود شریف یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلْفَ مَرَّةٍ. وَاَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ. آمین.

تبدیلی موسم میں خود کو بھی تبدیل کریں

دوران غذا ٹھنڈا پانی نظام ہضم کو ٹھنڈا اور ہاضم رطوبات کو پتلا کر کے بد ہضمی، رتج، تیز اور تیزابیت کا باعث بنتا ہے اس لئے غذا سے ایک گھنٹہ پہلے اور دو تین گھنٹے بعد حسب خواہش پانی پیئیں۔ صرف دوا ہی سے نہیں بلکہ غذا کو مستقل ہضم کریں۔

اس کے لئے گرمی اور صفر سے ہونے والے نزلہ زکام جس کی نشانی یہ ہے کہ آنکھ، ناک، منہ سے گرم ہوا اور حلق اور ناک میں خراش سوزش چھٹکیں گرم پانی بہتا ہے تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ عموماً نشانی: بیدانہ ۴ ردانہ، لسوڑیاں ۴ ردانہ اہال کر صبح و شام پیئیں۔ حلق میں خراش ہو تو لعوق شہتیاں (لسوڑیوں کی چٹنی) آدھے سے ایک چمچ تک دن میں متعدد بار چائیں حلق کا کوا گر جائے تو حلق میں مسلسل خراش رہتی ہے جس کی وجہ سے کھانسی کی تحریک ہوتی ہے اس کے لئے مازو پانچ گرام، پھٹکری دس گرام باریک پیس کر چھان کر ڈبی میں رکھ لیں۔ دائیں بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو نم آلود کر کے یہ سفوف انگوٹھے پر لگا کر حلق میں اوپر اور دائیں بائیں جانب اچھی طرح سے لگائیں حلق سے لیس دارریشہ نزلہ خارج ہو کر سکون ہوگا۔

دوران غذا ٹھنڈا پانی نظام ہضم کو ٹھنڈا اور ہاضم رطوبات کو پتلا کر کے بد ہضمی، رتج، تیزابیت کا باعث بنتا ہے اس لئے غذا سے ایک گھنٹہ پہلے اور دو تین گھنٹے بعد حسب خواہش پانی پیئیں۔ صرف دوا ہی سے نہیں بلکہ ورزش سے غذا کو مستقل ہضم کریں۔

ضروری بات: آج کل بیجا نفاست نے ہمیں کہیں کا نہیں چھوڑا، سفید آٹے کے خبط میں ہم نے اپنے لئے وہ چیز اپنائی ہے جو سوائے کمزوری بیماری اور قوت مدافعت کی کمی کے کچھ نہیں دے گی۔ گندم ہماری بنیادی غذا ہے اس میں سے سو جی میدہ اور چھان بورہ لیا جائے تو صرف پیٹ بھرنے اور غذا نگلنے کا عمل باقی رہ جاتا ہے جسم کو بنیادی غذا اور ضرورت سے محروم مت کریں۔ غذا میں آٹے کا چھان شامل کیجئے یہ قبض کشا، ہاضم اور مقوی بدن ہے۔ یہ قوت مدافعت کو بڑھاتا ہے۔

گرم مصالحہ اور مرچ: چونکہ موسم کے ساتھ ساتھ ان چیزوں کا استعمال بھی بڑھ جاتا ہے تو یہ معدہ آنتوں جگر گردوں میں سوزش پیدا کر کے پیچش، زخم معدہ اور بواسیر کا سبب بنتا ہے زیادہ مرچ مصالحے کھی

لیجئے برسات بھی اب رخصت ہونے کو ہے اور اب سردیوں کی ابتداء ہے۔ برسات کے بعد کی سردی کو معمولی سردی سمجھنے والے نزلہ، زکام، کھانسی، نمونیہ، پٹھوں اور جوڑوں کے درد کا شکار ہو جاتے ہیں۔ موسم تبدیل ہو رہا ہے اگر ہمیں صحت مندر ہنا ہے تو ہمیں خود کو بھی بدلنا ہوگا۔ آج کل رات کو کافی خشکی ہو جاتی ہے اس لئے رات کو پتکھے کا استعمال اور خاص طور پر باہر سونا بند کر دیں۔ رات کو چادر اوڑھ کر سوئیں۔ برف، لسی اور ٹھنڈے مشروبات ترک کریں۔ کولر اور فریج کا ٹھنڈا پانی بھی ہضم میں رکاوٹ کا باعث ہوتا ہے بعض حضرات آج کل دن کو پتکھا کھیاں اڑانے اور رات کو چھپر بھگانے کے لئے استعمال کرتے ہیں، یہ غفلندی کی بات نہیں ہے موسم کی تبدیلی میں چست نرم گرم بدن میں درد سستی اور اکڑاؤ ہوتا ہے پتکھے سے جو پسینے کی کمی ہوگی اس پسینے کو لانے کے لئے چائے اور دردوں کی گولیاں کھانی پڑتی ہیں۔ جراثیم استعمال کریں۔ روزانہ تازہ پانی سے غسل کریں اور غسل کرنے کے بعد سرسوں کے تیل سے بدن کی خوب زوردار مالش کر کے تو لئے سے چکنائی رگڑ کر صاف کر لیں۔ یہ ہلکی تیل کی مالش جلد کی قوت بخش غذا ہے، کپڑے صاف رکھنے کے خبط میں بدن اور جلد کو غذا یعنی تیل سے محروم نہ رکھیں۔ آپ کا بدن خدا کی امانت ہے۔ اس لئے برف، سگریٹ، تمباکو، کیمیکلز، مسکن دواؤں سے خراب نہ کریں ایسا نہ ہو کہ اس کا مالک ناراض ہو جائے اور نظام جسم درہم برہم ہو جائے۔ صبح کی سیر ورزش، پی ٹی، دوڑ عمر کی مناسبت سے ضرور کریں۔ نزلہ زکام کا ڈر ہو تو ٹھنڈے سببم والے گھاس پر چلنا درست نہیں، اس کے لئے فلیٹ بوٹ پہنیں مالش اور ورزش جسم میں خون کا دوران بحال کرتی ہیں بدن کو چست اور ہشاش بشاش رکھتی ہیں جسم میں توازن پیدا کرتی ہے۔ اس موسم میں گلہ خراب، نزلہ زکام کی شکایت عام ہوتی ہے اس لئے اچار چٹنی، برف اور ٹھنڈی غذا میں بند کر دیں۔

حقوق بندگی ہے۔ ۴۔ علم قانون بندگی ہے۔ ۵۔ نیت کا ٹھیک کرنا
اساس بندگی ہے۔ ۶۔ اچھے کاموں کی دعوت دینا وظیفہ بندگی ہے۔

اقوال امام غزالیؒ

☆ اپنے تئیں بڑا جانتا برا ہے۔ حقیقت میں یہ خدائے پاک کے
ساتھ خصوصیت ہے کیونکہ دراصل بڑائی اسی کو سزاوار ہے، فسق فجور سے
بچنا تاوقت کہ نظر کی حفاظت نہ کی جائے، دشوار ہے۔

☆ تمسخر اکثر قطع دوستی، دل شکنی اور دشمنی کا باعث ہوتا ہے۔ اس
سے دل میں حسد پیدا ہوتا ہے۔

☆ بعض لوگ توکل کے یہ معنی لیتے ہیں کہ حصول معاش کی
کوشش اور تدبیر نہ کریں۔ مگر یہ خیال جاہلوں کا ہے۔ کیوں کہ یہ شریعت
میں سراسر حرام ہے۔

☆ برے کاموں سے بچنے کے لئے صفائے دل ضروری ہے اور
صفائے دل کے لئے باطنی تقویٰ ضروری ہے۔

☆ اگر دل پاک ہے تو جسم پاک ہے۔ اگر دل صاف نہیں تو
تمام جسم میں فساد ہوگا۔

☆ تین چیزیں خباثت قلب کو ظاہر کرتی ہیں (۱) حسد (۲) ریا
(۳) عجب۔ عقل مندوں کو ان سے بچنا چاہئے جو شخص ان سے محفوظ
رہے گا، وہ دوسری مصیبتوں سے محفوظ رہے گا۔

☆ اپنے کو عظمت اور دوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھنے
کا نام عجب ہے۔

☆ نیک نصیحت کے ماننے کی طرف طبیعت کا مائل نہ ہونا
اور اپنی باتوں کی تردید سے رنجیدہ ہونا کبر ہے۔ عجب و کبر اور فخر نہایت
مہلک بیماریاں ہیں۔

☆ دوست جو صرف تمہاری اچھی حالت کا دوست ہو اور آڑے
وقت کام نہ آئے، اس سے بچنا چاہئے۔ کیونکہ وہ سب سے بڑا دشمن ہے۔

☆ علم دین وہ ہے جو خدائے تعالیٰ کا خوف زیادہ کرے۔ ذاتی
برائیوں سے واقف کرے۔ خدا تعالیٰ کی عبادت کا شوق دل میں پیدا
کرے، دنیا کی طرف سے ہٹائے، دین کی طرف لاگائے اور برے
افعال سے مجتنب کرے۔

لذت کا معیار نہیں ہیں جب کھائی جانے والی چیز کو اپنی لذات اور ذائقہ
محسوس نہ ہو تو کھانے کا مقصد فوت ہو جاتا ہے اور چیز اپنی تاثیر اور
لذت سے محروم ہو جاتی ہے۔ چینی اور بنا پستی کھی دونوں صحت کے لئے
اچھے نہیں اگر ممکن ہو تو چینی کی بجائے گڑ اور بنا پستی کھی کی بجائے دیسی
کھی استعمال کریں۔ ستمبر میں دن کے اوقات میں تو ہلکی سی گرمی ہوتی
ہے تو ٹھنڈے مشروبات کا استعمال زیادہ ہوتا ہے رات کو ہلکی سی سردی
ہوتی ہے گرمی ہوتی ہے تو ٹھنڈے مشروبات کا استعمال زیادہ ہوتا ہے
رات کو ہلکی سی سردی ہوتی ہے تو چائے کا اور تمباکو کا استعمال ہوتا ہے جو
کہ مناسب نہیں۔ چائے سے گرمی اور چستی نہیں آتی بلکہ حرکت قلب تیز
ہو جاتی ہے۔ اس کا بہترین نعم البدل کھجور، بادام، چنے اور گڑ وغیرہ ہیں۔

چائے کے بہترین نعم البدل: چونکہ آگے جیسے جیسے موسم تبدیل ہو
رہا ہے سردی بڑھتی جائے گی اور چائے کا استعمال بھی بڑھا چلائے
جائے گا اس لئے ہم آپ کے لئے لائے ہیں چائے کے کچھ نعم البدل
تاکہ آپ چست بھی رہیں اور تندرست بھی۔

۱۔ ایک پاؤ گرم میٹھے دودھ میں آدھا چھوٹا چمچ پیسی ہوئی ہلدی
گھول دیں۔ مقوی اعضاء رئیسہ بہترین ٹانک ہے۔

۲۔ کیکر کی پھلی کے قہوے میں مناسب دودھ شامل کیجئے چائے
مشابہ اور بہترین چائے تیار ہوگی۔

۳۔ بوہڑ کی ڈاڑھی کا قہوہ چائے کا بہترین نعم البدل ہے۔

جسے بیماری میں بد پرہیزی مضر ہے ایسے ہی صحت کی حالت میں پرہیز
کرنا یا وہم کرنا مناسب نہیں۔ انسان کا صحیح مزاج اور معیار زندگی وہی
ہے جس کا اللہ پاک نے حکم دیا اور انبیاء و صحابہؓ نے عمل کیا ہم ہر چمکدار
خوشنماء چیز میں نہ کھو جائیں کہ جسمانی طور پر کمزور پڑ جائیں۔ اچھے
اعمال سے روح خوشبودار اور صحت و بہار دی پیدا ہوتی ہے۔ برے
اعمال سے روح بدبودار سیاہ کمزور ہوتی ہے جو کہ خسارے کا سودہ ہے۔

قدرت کی تقسیم پر راضی نہ رضا رہیں، حسد، گلا، رنج و غم،
ناشکری، بے صبری کو دل و دماغ سے نکال دیں کیونکہ اس سے عصبی کھچاؤ
اور معدہ آنتوں میں انقباض پیدا ہوتا ہے اور قوت نہیں آتی دل کو طاقتور کر
نے کے لئے ان چھ باتوں پر عمل کیا جائے جو روح اور جسم کی محافظ ہیں۔

۱۔ کلمہ اقرار بندگی ہے۔ ۲۔ نماز اظہار بندگی ہے۔ ۳۔ اکرام مسلم

۲۰۱۶ء علم الاعداد کی روشنی میں

یہ سال آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

ہر شخص یہ جاننے کا خواہاں ہوگا کہ قسمت کے اعتبار سے ۲۰۱۶ء اس کے لئے کیا لائے گا؟ آئیے اس راز پر سے پردہ اٹھائیں۔

سب سے پہلے آپ علم الاعداد کی روشنی میں اپنے نام کے اعداد ابجد قمری سے نکالیں، مثلاً محمد اقبال۔

م ح م د ا ق ب ا ل

۱-۱۰=۲+۸=۳ ۱ ۲ ۱ ۱ ۲ ۲ ۸ ۳

سال ۲۰۱۶ء کا مفرد عدد ۹ حاصل ہوا، محمد اقبال کے نام کا مفرد عدد ایک حاصل ہوا، دونوں کو جمع کیا اور حاصل عدد ایک۔ محمد اقبال کا ۲۰۱۶ء کا عدد ایک حاصل ہوا، اس کے مطابق مندرجہ ذیل کے سامنے درج حالات پڑھ لیں۔ آپ اپنے نام کے عدد کے مطابق اپنی قسمت کا حال معلوم کریں۔

عدد نمبر ایک : اگر آپ تبدیلیوں کے خواہاں ہیں تو یہ سال آپ کے لئے مبارک ثابت ہوگا، رہائشی یا معاشی جو بھی تبدیلی آپ چاہیں بصد شوق بروئے کار لائیں، فائدہ مند ثابت ہوں گی، سفر کرنے کا موقع بھی آپ کو ملے گا جو مادی لحاظ سے کامیاب ثابت ہوگا، تعلیم کامیابی نصیب ہوگی۔ جو لوگ ادویات کا کاروبار کرتے ہیں وہ لوگ کافی مالی فائدہ حاصل کریں گے، گزشتہ دور کی لائق پریشانیوں اور مصیبتوں سے چھٹکارا نصیب ہوگا اور معاشی حالات بہتر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ ماہ جون جولائی خوش بختی لائے گا۔

ماہ جون تا ستمبر کے ایام نکاح و شادی کے لئے مبارک ثابت ہوں گے، پرانے دوستوں سے دوبارہ روابط قائم ہوں گے اور ان کی اعانت سے بعض اہم امور کی انجام دہی ہوگی، دریں سال صحت کا خیال رکھیں، نظام ہضم میں نقص پڑنے کا اندیشہ ہوگا، مارچ تا مئی اوزار آگ اور بجلی کے استعمال کے وقت محتاط رہیں، حادثہ کا خطرہ ہوگا۔

عدد نمبر ۲: اگر آپ کا عدد ۲ ہے تو یہ سال آپ کو تکمیل خواہشات دے گا، مالی حالات میں بہتری پیدا ہوگی، آپ اپنی فنی و انتظامی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں، انشاء اللہ معاشی ترقی نصیب ہوگی۔ اگر آپ زندگی کے کسی شعبہ میں بھی تبدیلی کی ضرورت محسوس کریں تو بصد شوق زیر عمل لائیں وہ آپ کے حق میں بہتر ثابت ہوگی، دریں سال معاشی ترقی و توسیع کے لئے کی گئی کوششیں کامیابی سے ہمکنار ہوگی، موسم بہار کے آغاز سے مادی فوائد کے حصول کی راہیں ہموار ہوں گی۔

اس سال آپ اپنی خوارک کا معیار و مقدار حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق مقرر کریں، خاص طور پر موسم گرما میں بے اعتدالی و بد پرہیزی سے قطعی گریز کریں، ورنہ طویل و پیچیدہ بیماری میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہوگا۔

نکاح و بیاہ کے لئے سال رواں کے ابتدائی ماہ سعد ثابت ہوں گے، خاص طور پر ماہ جنوری بعض حالتوں میں شادی اچانک اور غیر متوقع طور پر ہوگی، ازدواجی حالات بہتر ہوں گے۔

سفر مادی اعتبار سے کامیاب ثابت ہوگا جب موقع ملے بصد شوق کریں، اس سال تعلیمی سلسلہ میں قدرے رکاوٹیں پیش آئیں گی، جن کو سعی و کوشش سے دور کیا جاسکے گا۔

عدد نمبر ۳: اس سال آپ کو کئی سنہری مواقع ملیں گے، لیکن آپ ان سے صرف اسی صورت میں مستفید ہو سکیں گے جب آپ ہر موقع کو فوری طور پر ہاتھ میں لینے کی کوشش کریں گے، ورنہ موقع ہاتھ سے نکل جانے پر کف افسوس ملنا پڑے گا، یہ مواقع معاشی ترقی، سفر، دولت کے حصول کے ہوں گے۔

فنون لطیفہ قدیم اشیاء کی خرید و فروخت زیبائش و آرائش سے

متعلقہ اصحاب کافی مالی فائدہ حاصل کریں گے، معاشی لحاظ سے ماہ اپریل تا اگست کا عرصہ بہترین ثابت ہوگا۔

سارا سال نکاح و شادی کے لئے مبارک ہے، شادی شدہ حضرات کو گھریلو انجمنوں سے چھٹکارا نصیب اور حالات سازگار رہیں گے۔ تعمیر مکان یا جائیداد کے واضح امکانات موجود ہیں۔

تبدیلی جائے رہائش یا کاروبار کی ضرورت اگر محسوس کریں تو اسے بروئے کار لانے میں کوئی حرج نہیں لیکن وہ زیادہ سودمند ثابت نہیں ہوگی۔ سفر پہلی یا تیسری سہ ماہی موزوں رہے گا، تعلیمی امور میں کامیابی نصیب ہوگی، صحت کے لحاظ سے موسم سرما احتیاط طلب ہوگا، بلغمی ریاحی امراض میں مبتلا ہونیکا اندیشہ رہے گا، صحت کی سخت حفاظت لازم ہوگی۔

عدد نمبر ۴: وہ اصحاب جو ادب اور فنون لطیفہ سے تعلق رکھتے ہیں یا سیاست سے وہ اس سال ترقی کی منزل کو پالیں گے، دولت اور عزت و شہرت قدم چومے گی، رفاہی کاموں میں حصہ لینے سے قدر و منزلت بڑھے گی۔

یہ سال مالی فوائد تو دے گا لیکن اخراجات میں کچھ اضافہ بھی ہوگا اگر آپ نے آمدنی و خرچ میں توازن قائم نہ رکھا تو مالی دقتیں پیش آئیں گی، آمدنی کے لحاظ سے دوسری و تیسری سہ ماہی بہتر ثابت ہوں گی۔

اس سال متعدد سفر پیش آئیں گے، کاروباری غرض کے تحت بھی اور دیگر مقاصد کے تحت بھی، یہ سفر وسیلہ ظفر ہوں گے، یہ سفر میل ملاقات بھی دیں گے، یہ سال تعلیمی شعبوں میں کامیابی دے گا۔

ماہ اپریل تا ستمبر شادی و نکاح کے لئے سعد اوقات ہیں۔ بعض حضرات کی شادی محبت کا نتیجہ ہوگی، ازدواجی حالات گزشتہ سالوں کی نسبت بہتر رہیں گے، وراثتی مسائل حل ہوں گے، رہائشی سہولتوں میں اضافہ ہوگا۔

عدد نمبر ۵: اگر آپ کا عدد ۵ ہے تو یہ سال کاروباری ملازمتی اور تعلیمی بہتری دے گا، آپ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر ترقی کی منزل سے ہمکنار ہو سکیں گے، شراکتی کاروبار میں حصہ لینے والے حضرات خصوصی مالی فوائد حاصل کریں گے۔

اس سال آپ کو مختلف تبدیلیوں سے واسطہ پڑے گا، اگر تبدیلیاں کسی ٹھوس منصوبہ کے تحت زیر عمل لائی گئیں تو فائدہ مند ثابت ہوں گی

ورنہ نقصان دہ رہیں گی، سفر کے لئے موزوں اوقات ماہ مارچ تا اگست ہیں، حصول مقاصد کا باعث ہوگے، میل ملاپ کا ذریعہ بھی بنیں گے۔ حلقہ احباب میں تھوڑے مگر مخلص اشخاص شامل ہوں گے جن کے تعاون سے بعض اہم مسائل طے کئے جائیں گے۔ اس سال گھریلو حالات بہتر رہیں گے، نکاح و شادی خوش کن ماحول میں ہوں گے، وراثتی امور میں قدرے رخنہ اندازیوں کا احتمال ہوگا، جن کے ازالہ کے لئے قانونی مدد کی ضرورت ہوگی۔

موسم خزاں میں صحت کی ہر ممکن حفاظت کریں، غفلت بے پرواہی اور بد پرہیزی کی صورت میں شدید علالت کا شکار ہونا پڑے گا۔

عدد نمبر ۶: اگرچہ گزشتہ سال آپ اپنی محنت کا صحیح معاوضہ حاصل نہ کر سکے تھے، لیکن اس سال آپ محرومیوں کا شکار نہیں ہوں گے، آپ اپنی اللہ داد صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر توقع سے زائد صلہ پائیں گے، معاشی لحاظ سے بہترین اوقات ماہ فروری تا مئی اور ستمبر تا نومبر ہوں گے۔

شادی و نکاح غیر متوقع اور اچانک ہوں گے لیکن بہتر ازدواجی زندگی کی بنیاد بنیں گے، شادی شدہ حضرات کی ازدواجی زندگی بھی سکون بخش ہوں گی، سماجی تعلقات بڑھیں گے، رہائشی سہولتوں میں اضافہ ہوگا۔ ماہ مئی و جون اور ستمبر و اکتوبر معاشی یا رہائشی تبدیلیاں دے سکتے ہیں جو سودمند ثابت ہوں گی، ان اوقات میں معاشی اغراض کے تحت کئے جانے والے سفر حصول مقاصد کا باعث ہوں گے، لیکن دوران سفر صحت کی حفاظت لازم ہوگی، ہر ممکن حفاظت کریں۔

اس سال تعلیمی سلسلہ کی کئی کوششیں کامیاب ثابت ہوں گی، ادب و شاعری اور فنون لطیفہ سے متعلق اصحاب خصوصی مادی فوائد حاصل کریں گے، سائنسی شعبہ سے متعلقہ افراد بھی ترقی پائیں گے۔

عدد نمبر ۷: اگر آپ کا عدد ۷ ہے تو یہ سال بغیر محنت کئے آپ کو ترقی کے مواقع شاذ ہی دے گا، پہلے دو ماہ مایوسی و ناامیدی کی نظر ہو جائیں گے ماہ مارچ سے حالات بہتری کی طرف مائل ہوں گے اور محنت و کوشش کا نتیجہ مادی فائدہ کی صورت میں ملے گا۔

سال رواں کی پہلی سہ ماہی کے بعد ازدواجی الجھنیں دور ہوں گی اہم امور کی انجام دہی ہوگی، وراثتی معاملات طے کر لئے جائیں گے،

نکاح و شادی خوش کن ماحول میں ہوگی، عزیزوں سے مراسم بہتر ہوں گے، بعض حضرات کو رہائشی تبدیلیاں پیش آئیں گی، ماہ جون و ستمبر بہتر اوقات ہوں گے۔

ماہ مئی و جون اور ستمبر و اکتوبر میں ترقی و توسیع کے مواقع ملیں گے، ان اوقات میں کئے جانے والے سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوں گے، تعلیمی شعبہ میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اس سال لاٹری وغیرہ سے نقصان کا اندیشہ ہوگا۔

صحت کی حفاظت آپ کے حق میں بہتر ثابت ہوگی، بے اعتدالی و بد پرہیزی سے طویل و پیچیدہ بیماری کا شکار ہونے کا اندیشہ ہوگا۔
عدد نمبر ۸: اگر آپ کا عدد ۸ ہے تو یہ سال آپ کے لئے گزشتہ سالوں کی نسبت مادی لحاظ سے بہتر ثابت ہوگا، آپ معاشی طور پر ترقی کریں گے، ذہنی و جسمانی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے سے دولت اور عزت و شہرت حاصل ہوگی، ماہ اپریل تا ستمبر بہترین اوقات ثابت ہوں گے۔

ازدواجی زندگی میں بہتری پیدا ہوگی، گھریلو امور بطریق احسن انجام پذیر ہوں گے، بیاہ و نکاح کی رسوم کی ادائیگی بخیر و خوبی ہوگی، بعض حضرات اپنی پسند کی شادی کریں گے، رہائشی سہولتوں میں اضافہ ہوگا۔
سال رواں میں غیر ملکی سفر کا موقع ملے تو بصد شوق کریں، نیا ماحول اور نیا ذریعہ معاش آپ کو موافق آئیں گے، اس سال تعلیمی کامیابی بھی نصیب ہوگی، بعض تبدیلیاں ”قسمت میں تبدیلی“ ثابت ہوں گی، صحت بہتر رہے گی، ذاتی اثر و رسوخ میں اضافہ ہوگا، عزت و شہرت بڑھے گی۔

عدد نمبر ۹: یہ سال زندگی کے ہر شعبہ میں ترقیاتی رجحان دے گا، معاشی اسکیموں کو بروئے کار لانے سے مادی بہتری پیدا ہوگی، معاشی لحاظ سے ماہ اپریل تا اکتوبر سعد اوقات ہوں گے، عزت و شہرت فزوں تر ہوگی، گھریلو امور کی حسب منشا انجام دہی سے سکون و اطمینان نصیب ہوگا، تعمیر مکان یا جائیداد کی خرید کا غالب امکان ہے، رہائشی تبدیلی بھی ممکن ہے، غیر شادی شدہ حضرات حسب منشاء ازدواجی زندگی کی تکمیل میں کامیاب ہوں گے، دوسری چوتھی سہ ماہی خوش کن واقعات لائیں گے۔

سفر بھی پیش آئیں گے، یہ سفر مادی لحاظ سے بہترین ثابت ہوں گے، بعض حضرات معاشی تبدیلیوں سے دوچار ہوں گے جو سودمند

ثابت ہوں گے، حلقہ احباب و اعزا میں اضافہ ہوگا، تعلیمی شعبہ میں قدرے رخنہ اندازیوں کے راستی پیدا ہوگی، سماجی مصروفیتیں بڑھیں گی۔
دوستوں سے مفاد ملے گا لیکن ”آزمودہ و آزمودن جہل است“ کے مصداق غیر خالص دوستوں پر اعتماد ہرگز نہ کریں، ورنہ دھوکہ دہی کا شکار ہوں گے، صحت بہتر رہے گی۔ (واللہ اعلم)

کامران اگر بتی

موم بتی کی زبردست کامیابی کے بعد

هاشمی روحانی مرکز دیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش

☆ کامران اگر بتی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی نحوست اور اثرات بد کو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، انہیں نحوستوں اور اثرات بد سے بچاتی ہے۔

☆ کامران اگر بتی ایک عجیب و غریب روحانی تحفہ ہے، ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے یا نشاء اللہ آپ اس کو موثر اور مفید پائیں گے۔

ایک پیکٹ کا ہدیہ پچیس روپے (علاوہ محصول ڈاک)
ایک ساتھ ۱۰۰ پیکٹ منگانے پر محصول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر و برکت روزانہ دوا اگر بتی اپنے گھر میں جلا کر روحانی فائدے حاصل کیجئے، اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کیجئے۔

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

هاشمی روحانی مرکز

محله ابوالمعالی دیوبند (یو پی)

پن کوڈ نمبر: 247554

موبائل نمبر: 07055393539

آیت قرآنی سے روحانی علاج

بچالے اس لئے کہ تو ہی بچانے والا ہے اور غالب وقاہر ہے۔

دعائے امراض قلب: اول و آخر تین مرتبہ درود شریف

کی تلاوت ۱۲ مرتبہ یہ دعا پڑھ کر دم کریں۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُجَيِّ قَلْبِي
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ.

پھوڈویہ پھنسی اور خارش کے لئے: سفید

چینی اور سرسوں کے تیل پر سورۃ فاتحہ بمعِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ: ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ پھر ان کلمات کو ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اس چینی کو دن میں چند بار تھوڑی تھوڑی مریض کو کھلائیں اور تیل کو متاثرہ مقام پر لگائیں مرض سے شفا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ تَرْبِیۃً اَرْضَنَا بِرِیْقَةٍ بَعْضُنَا یَشْفِی سَقِیْمَنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا.

فقروفاقہ سے محفوظ: حضرت علی ابن ابی

طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز صبح و شام یہ کلمات طیبات سومرتبہ پڑھے گا وہ فقر وفاقہ سے محفوظ رہے گا۔ غنا کا دروازہ اس پر کھل جائے گا۔ دعایہ ہے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ.

دیگر: صبح صادق کے بعد سورج نکلنے سے پہلے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ. سور مرتبہ

پڑھیں ہمیشہ بعد از نماز عشا اور و آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر یَا وَهَّابُ پڑھ کر ۱۰۰ مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ یَا وَهَّابُ هَبْ لِي مِنْ نِعْمَةِ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.

نافرمان اولاد کے لئے: سرکش نافرمان اولاد ہو یا

بیوی سب کے لئے اس آیت مبارکہ کو اول و آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ۱۲ مرتبہ کسی بیٹھی چیز وغیرہ پر دم کر کے سب کو کھلائیں انشاء اللہ کلام پاک کی برکت سے باز رہے۔ قرآن پاک پارہ نمبر ۵ سورۃ النساء آیت نمبر ۸۰ مَنْ یَطِيعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اطَاعَ اللّٰهَ

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ قرآن مومنین کے لئے شفا ہے۔ کسی متقی پرہیزگار شخص سے آیت شفا زعفران، عرق گلاب سے چینی کے برتن یا صاف کاغذ پر لکھ کر چینی کے برتن میں صبح نہار منہ ۳۱ روز بلا ناغہ پلائیں۔ اگر پھر بھی افاقہ نہ ہو تو تاشفا پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ قرآن کی برکت سے شفا ملے گی۔

آیت شفا درجہ ذیل ہے

يَا شَافِیْ يَا كَافِیْ يَا سَلَامُ بِحَقِّ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ. وَیَشْفِا لِمَا فِیْ صُدُوْرٍ. تَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهُ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّمَا فِیْ صُدُوْرٍ. وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ. وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِی. قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَشِفَآءٌ.

مزید اس کے ساتھ سات سلام بھی لکھ دیں مریض کو جلد شفا ہوگی۔

دعائے عافیت: ناطق قرآن مولا علی امیر المومنین نے فرمایا

اے ابن عباس اگر کسی کو کوئی مشکل ہو یا مال میں کچھ نقصان ہو یا اہل و عیال میں کوئی بیماری ہو تو حضور و خشوع کے ساتھ اس کو چاہئے کہ دعا مذکورہ پڑھے اور تفرغ و زاری کے ساتھ اپنی حاجت طلب کرے۔ خداوند عالم اس کی حاجت برائے گا۔ (نسخ الاسرار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْجِّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ نَبِیِّ النَّبِیِّ الرَّحْمَةِ وَاَهْلِ الْبَیْتِ الَّذِیْنَ اخْتَرْتَهُمْ عَلٰی الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ زَلِّ لِّیْ صَعُوْبَتَهَا وَاکْفِنِیْ شَرَّهَا فَاِنَّكَ الْكَافِیُّ وَالْمُعَافِیُّ وَالْغَلِیْبُ وَالْقَاهِرُ. ترجمہ: بارالہا تیرے نبی ﷺ کا واسطہ جو نبی ﷺ رحمت ہیں اور ان کے اہل بیت کا واسطہ جن کو تو نے تمام عالم پر فوق دی ہے۔ میں تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اس مصیبت کی سختی کو میرے لئے آسان کر دے اور مجھ کو اس شر سے

حضرت سید علی بن عثمان ہجوری المعروف داتا گنج بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کی لکھی ہوئی شہر آفاق اور لازوال کتاب

کشف المحجوب

تحریر: ستار طاہر

کتاب کی تصنیف و تالیف اور جمع کرنے کا کوئی مقصد نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ مصنف کا نام زندہ رہے اور پڑھنے اور تعلیم پانے والے اس کے لئے دعا کرتے رہیں۔

یہ الفاظ صاحب کشف المحجوب حضرت داتا گنج بخش ہجوری رحمۃ اللہ علیہ کے ہیں۔ انھوں نے کتاب کی تصنیف و تالیف کے حوالے سے جو بات کہی ہے اس میں یہ نکتہ بے حد اہم ہے کہ اس کتاب کے منظر عام پر آنے کا ایک بڑا مقصد یہ بھی ہونا چاہئے کہ اسے پڑھنے اور اس کتاب کے ذریعے سے تعلیم پانے والے مصنف کے لئے دعا کرتے رہیں۔ یعنی وہ کتاب انسانی فلاح اور انسان کی ذہنی اور باطنی تربیت کے لئے اتنی مفید اور اہم ہو کہ اسے جو پڑھے اس کے دل سے مصنف کے لئے دعا نکلے کہ اس نے ایسی کتاب تصنیف کی جو انسان کو بھلائی، خیر اور سچائی کا راستہ دکھاتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ کشف المحجوب ایسی ہی ایک کتاب ہے جو اس کے مصنف کے اپنے قائم کردہ معیار پر پوری اترتی ہے اور یہ کتاب زمانوں پر حاوی ہے اور اپنے موضوع پر بے مثل ہے اور سرچشمہ خیر ہے جو سدا جاری رہے گا۔

حضرت داتا گنج بخش ہجوریؒ کا مزار لاہور میں ہے۔ اسی نسبت سے لاہور داتا کی نگری کہلاتا ہے اور صدیوں سے یہ مزار مرجع خاص و عام ہے اور صدیوں سے اس کتاب سے لوگوں نے فیض اٹھایا ہے اور ہمیشہ فیض اٹھاتے رہیں گے۔

سید ابوالحسن علی المعروف داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ محمود غزنوی کے دور میں غزنی کے ایک محلہ ہجور میں ۴۰۰ھ کے ماہ ربیع الاول میں پیدا ہوئے۔ ہوش سنبھالتے ہی تعلیم حاصل کرنے لگے اور مختلف مدارج اور منازل طے کرنے کے بعد ابوالفضل رحمۃ اللہ علیہ کو پیر طریقت بنایا۔

ان ہی کے حکم پر تبلیغ و شہری اسلام کے لیے عازم لاہور ہوئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اکیلے ہی کٹھن اور جاں گسل منازل طے کیں اور لاہور پہنچے جہاں اس وقت کوئی اسلام کا نام لیوانہ تھا۔ ایک ویران جگہ پر جھوپڑی بنا کر ڈیرہ ڈال دیا اور تبلیغ دین میں مصروف ہو گئے۔ بلاشبہ ان گنت انسانوں نے آپ رحمۃ اللہ علیہ سے متاثر ہو کر دین حق قبول کیا۔ ان میں لاہور کا نائب حاکم رائے راجا بھی شامل تھا۔ جواب داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے احاطے میں دفن ہے۔ اس کی اولاد ہی مجاور اور جانشین بنی۔ حضرت داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی حیات اور ان کے وصال کے بعد ان گنت لوگوں نے آپ رحمۃ اللہ علیہ سے فیوض حاصل کئے۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی یہاں اعتکاف کیا اور وہ شعر ارشاد فرمایا جو آج زبان زد عام ہے۔

گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا
نا قصاں را پیر کامل کا ملاں را رہنما

حضرت داتا گنج بخش ہجوری رحمۃ اللہ علیہ کا سن وصال ۴۶۵ھ ہے۔ کشف المحجوب، فارسی زبان میں تصوف پر پہلی کتاب ہے اور تصوف کی کتب میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ اس کتاب کی وجہ تصنیف یہ ہے کہ حضرت داتا گنج بخش ہجوری رحمۃ اللہ علیہ کے ایک عزیز شاگرد حضرت ابوسعید ہجوری رحمۃ اللہ علیہ آپ رحمۃ اللہ علیہ سے بسلسلہ تصوف سوالات کیا کرتے تھے۔ ان ہی سوالات کے جواب اور وضاحت کے ضمن میں یہ کتاب معرض تخلیق میں آئی اور یہ وہ کتاب ہے جس کو ہر دور کے صوفیائے کرام نے خراج تحسین پیش کیا ہے اور حضرت خواجہ نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ نے تو یہاں تک فرمایا کہ جس کا کوئی مرشد نہ ہو، اس کتاب کشف المحجوب کی برکت سے اسے مرشد مل جائے گا۔

کشف المحجوب سے اقتباسات

☆ جس شخص کو معرفت کا علم نہیں اس کا دل بسبب جہالت بیمار ہے۔
 ☆ علم اگرچہ بے عمل ہی ہو، باعثِ عزت اور شرف ہوتا ہے۔
 ☆ علم کا ترک کرنا بھی جہالت ہے۔
 ☆ آگ پر قدم رکھنا آسان ہے، علم کی صحیح مطابقت اور موافقت مشکل ہے۔

☆..... عزت درحقیقت وہ ہوتی ہے جو بندے کو خدا کے دربار میں حاضر کر دے۔ اور ذلت وہ ہے جو بندے کو خدا سے غائب اور غافل کر دے۔

☆ درویش اپنے تمام معانی میں غیر اللہ سے بے تعلق اور تمام اسباب سے بیگانہ ہے۔

☆ جب دل دنیا کے علائق سے آزاد ہو تو اس کی تمام کمزورت جاتی رہے گی اور یہ صفت ایک حقیقی صوفی میں ہوتی ہے۔

☆ صوفی وہ ہوتا ہے جو اپنے آپ سے فانی اور حق کے ساتھ باقی ہو۔ تصوف کا حقیقی تقاضا ہے کہ صوفی مشاہدہ ذات حق کے لئے عالم ظاہر اور عالم باطن دونوں میں سے کسی کو نہ دیکھے۔

☆ مشائخ دلوں کے طبیب ہوتے ہیں۔
 ☆ دنیا میں اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ملامت کے لئے مخصوص ہوا کرتے ہیں۔

☆ باطل پر راضی ہونا باطل ہوتا ہے۔
 ☆ جب مصیبت آتی ہے تو غافل لوگ کہتے ہیں کہ الحمد للہ جسم پر نہیں آئی اور دوستانِ الہی کہتے ہیں کہ الحمد للہ بدن پر آئی اور دین پر نہیں آئی۔

☆ توفیق قبضۃ الہی میں ہے۔

☆ جو شخص ہوائے نفسانی سے آشنا ہو وہ اللہ تعالیٰ سے جدا ہوتا ہے۔

☆ مخلوق کا مخلوق سے مدد مانگنا بالکل ایسے ہے جیسے قیدی سے مدد مانگے۔

☆ ایک سانس عبادتِ الہی میں بہتر ہے کہ خلقت تمہاری فرماں

کشف المحجوب کے قلمی نسخوں اور اشاعت کا احوال بھی خاصا دلچسپ ہے۔ اے جے آر بری نے انڈیا آفس لائبریری کی فارسی کتب کی فہرست میں یوں اندراج ہے: کشف المحجوب، از ہجوری، صفحات ۲۶۷، لیتھو، مطبوعہ لاہور ۱۸۷۲ء کشف المحجوب کا پہلا اردو ترجمہ مولوی فیروز الدین نے کیا جس کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ ڈاکٹر نکلسن نے اس کا پہلی بار انگریزی ترجمہ ۱۹۱۱ء میں شائع کیا۔ سمرقندی نسخے کے کئی ایڈیشن مختلف ممالک سے شائع ہو چکے ہیں۔

کشف المحجوب کا مستند ترین ایڈیشن روسی ماہر شرقیات والنتین ٹوکوفسکی کا طویل دیباچہ بھی شامل ہے۔ ٹوکوفسکی نے اسے ترتیب دینے پر کئی برس صرف کئے۔ ۱۹۰۵ء میں کتاب کا متن ترتیب دے کر معہ سات ضمیمہ جات شائع کروایا۔ آٹھواں ضمیمہ ۱۹۱۳ء میں شائع ہوا، مگر روس کے اندرونی انتشار اور سیاسی حالت کی بنا پر اس کی جربندی نہ ہو سکی اور یہ منظر عام پر نہ آ سکا۔ ۱۹۰۸ء میں ٹوکوفسکی کا انتقال ہو گیا تھا۔ ۱۹۱۸ء میں جب روس میں کچھ امن ہوا تو سویت حکومت نے ۱۹۱۳ء میں تیار ہونے والے نئے ایڈیشن کو ۱۵ مارچ ۱۹۲۶ء کو دو صفحوں پر پیش لفظ کے اضافے کے ساتھ شائع کر دیا۔

ٹوکوفسکی نے کشف المحجوب کے اس نسخہ کی تکمیل و تدوین کے لئے متعدد قلمی نسخوں سے مدد لی تھی۔ بہر حال یہ نسخہ مستند ترین تسلیم کیا جاتا ہے۔ کشف المحجوب کے کئی قلمی نسخے لینن گراؤڈ، سمرقند، تاشقند، لندن، پیرس کی لائبریریوں میں موجود ہیں۔ ایل ایس ڈگن نے اس سلسلے میں جو کام کیا ہے وہ بہت اہم ہے۔

اردو میں جن لوگوں نے کشف المحجوب کا ترجمہ کیا ہے ان میں مولوی فیروز الدین، شاہ ظہیر احمد ظہیری، خورشید احمد، محمد الدین بن منشی میراں بخش مزنگوی، محمد حسین مناظر حسین، علامہ ظہیر الدین بدایونی، مفتی غلام معین الدین نعیمی، کپتان واحد بخش، سیال چشتی صابری اور میاں طفیل محمد شامل ہیں۔

کشف المحجوب کی مقبولیت کے بارے میں کچھ لکھنا بے معنی ہوگا۔ کہ اس کے بارے میں ہم سب جانتے ہیں کہ اس ایک کتاب نے انسانوں کی زندگیوں میں کیسے کیسے انقلاب پیدا کئے ہیں۔ یہ کتاب نہیں دہرکت کا ایک ایسا سرچشمہ ہے جو ہمیشہ جاری رہے گا۔

برواری کرے۔

☆ دل کے اعمال اعضا کے اعمال سے زیادہ فضیلت رکھتے ہیں۔

☆ درویشی کی عزت کو خلقت سے پوشیدہ رکھ۔

☆ درویشی کی غذا حالت وجد ہے اس کا لباس تقویٰ ہے اور مسکن

غائب ہے۔

☆ لوگ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک اپنے نفس کے عارف، سوان

کا شغل مجاہد اور ریاضت ہوتا ہے دوسرے عارف حق، ان کا شغل مجاہدہ

اور اس کی عبادت اور رضا جوئی ہوتی ہے۔

☆ شوق اور خوف ایمان کے دوستوں میں سے ہیں۔

☆ جس نے تمام اشیا کو اللہ کی طرف سے جاننا وہ ہر چیز میں اللہ کی

طرف رجوع کرتا ہے نہ کہ چیزوں کی طرف۔

☆ محبت سے بڑھ کر کوئی چیز نازک نہیں۔

☆ جب کوئی شخص یوں کہے کہ فاضل ہوں یا ولی تو وہ شخص فاضل

رہتا ہے نہ ولی۔

☆ ولی کرامت سے آپ ﷺ (رسول کریم ﷺ) کی نبوت کو بھی

ثابت کرتا ہے اور اپنی ولایت کو بھی۔

☆ جس نے اللہ تعالیٰ کو پہچان لیا اس کا کلام کم ہو گیا اور اس کی

حیرت ہمیشہ کے لئے ہو گئی۔

☆ ولی کی طہارت کا طریقہ دنیا کی حیرانی میں تدبر اور تفکر کرنا ہے۔

☆ دوست دوست کی بلا سے بھاگنا نہیں کرتے۔

☆ محبت تو یہ ہے کہ اپنے کو بہت تھوڑا جانے اور اپنے دوست کے

تھوڑے کو بہت۔

☆ ولایت کی شرط سچ بولنا ہے، جھوٹا ولی نہیں ہو سکتا۔

☆ کرامت کی شرط پوشیدہ رکھنا اور معجزے کی شرط ظاہر کرنا ہے۔

☆ اچھا کلام اگر چہ سخت ہو، اچھا ہوتا ہے۔

☆ آدمی سامان کی زیادتی سے دنیا دا نہیں ہو جاتا اور اس کی کمی سے

درویش نہیں ہو جاتا۔

☆ شریعت کا رد کرنا الحاد اور حقیقت کا رد کرنا شرک ہے۔

☆ جب عالم بگڑ جائے تو عبادت الہی اور شریعت کے امور میں

بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔ جب امیر بگڑ جائے تو انتظام معاش بگڑ جاتا ہے اور

جب فقیر بگڑ جائے تو مذہب اور خلاق بگڑ جاتا ہے۔

☆ بندہ سوائے مخالفت نفس کے حق تعالیٰ کی طرف راہ نہیں پاسکتا۔

☆ بہشت رضائے الہی اور دوزخ اس کے غضب کا نتیجہ ہے۔

☆ حق کی تدبیر درست اور خواہش کی تدبیر خطا۔

☆ جیسے مشاہدہ بغیر مجاہدے کے حاصل نہیں ایسے ہی مجاہدہ بھی بغیر

مشاہدے کے محال ہے۔

☆ کرامت کا اظہار جھوٹے کے ہاتھ پر محال ہے۔

☆ ولی کرامت سے مخصوص ہوتا ہے، نبی معجزہ سے۔

☆ علم یقین مجاہد سے ہوتا ہے۔

☆ عین یقین عارفوں کا مقام ہے، اس لحاظ سے کہ وہ موت کے

لئے بالکل مستعد ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اقوال زریں

☆ اگر پہاڑ کو سرکانے کی خواہش ہے تو پہلے ذروں کو سرکانا سیکھو۔

☆ اپنی تمام طاقتوں کو جمع کر کے ایک مرکز پر لگاؤ۔

☆ دنیا ان کو انعام میں لے گی جو مستعد، محنتی اور سرگرم ہوں۔

☆ محنتی کے سامنے پہاڑ کنکر ہیں اور ست کے سامنے کنکر پہاڑ۔

☆ شرمیلا پن انسانیت کی زینت ہے، لیکن کاروباری آدمی کے

عیب ہے۔

☆ کامیابی کا زینہ ناکامیوں کے ڈڈوں سے تیار ہوتا ہے۔

☆ جس کام پر ہاتھ ڈالو، مضبوط اور مردانہ وار ڈالو۔ دریا کی

پیروی کرو، سمند میں پہنچ جاؤ گے۔

☆ تذبذب اور دلی سے کوئی کام نہیں ہوتا۔

☆ کام محنت سے لیا کب دل، ناداں تو نے

اپنی ناکامیوں پہ اشک بہانے بے سود ہے

☆ ہر کام میں دوسروں کا سہارا ڈھونڈنے کے برابر کوئی بے

عزتی نہیں۔

☆ آدمی صرف اسی وقت مغلوب ہوتا ہے جب وہ اپنے آپ کو

مغلوب سمجھے۔

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹوٹنے اور آئینی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلابھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس ردراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد ردراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر ردراکش بدل دیں تو دورانہ نشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

دنیاوی پریشانیوں کا قرآنی علاج

پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس وقت تک پلائیں جب تک کامیابی حاصل نہ ہو۔

وَإِنَّ مِنَ الْجَبَارَةِ لَمَّا يَتَجَبَّرُ مِنْهُ إِلَّا نَهَارٌ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَّا يَشْقُقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَّا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ. (پارہ ۱، سورۃ البقرہ، آیت ۷۴)

ترجمہ : اور بے شک بعض پتھروں سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں اور بے شک ان میں سے بعض پھٹ جاتے ہیں تو نکلتا ہے ان سے پانی اور ان میں سے بعض اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔

مقدمہ میں کامیابی

مقدمہ میں کامیابی کے لئے روزانہ کسی بھی نماز کے بعد ۱۳۳ مرتبہ پڑھیں، حق پر ہو تو پڑھ، ناحق پڑھنے والا خود مصیبت میں گرفتار ہو سکتا ہے۔

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا. (پارہ ۱۵، سورہ بنی اسرائیل، آیت ۸۱)

ترجمہ : اور کہہ دیں حق آیا اور باطل نابود ہو گیا، بے شک باطل ہے ہی مٹنے والا (نیست و نابود ہونے والا)۔

شوگر سے نجات کے لئے

شوگر کی موذی بیماری میں مبتلا اس دعا کو اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھا کریں، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے افاقہ ہوگا۔

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا.

(پارہ ۱۵، سورہ بنی اسرائیل، آیت ۸۰)

ترجمہ : اے میرے رب مجھے سچی طرح داخل کر اور سچی طرح باہر لے جا اور مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے۔

(پارہ ۱۵، سورہ بنی اسرائیل، آیت ۸۰)

☆☆☆

بدن پر داغ دھبہ

کسی کے بدن پر ناسور ہو یا کوئی داغ دھبہ ہو تو اکتالیس مرتبہ دوا یا مرہم پر یہ آیت پڑھ کر پھونکیں اور پھر استعمال کریں، انشاء اللہ العزیز داغ دھبہ دور ہو جائے گا۔

مُسْلِمَةٌ لَا شَيْءَ فِيْهَا. (پارہ ۱، سورۃ البقرہ، آیت ۷۱)

ترجمہ : بے عیب ہے، کوئی داغ نہیں اس میں۔

دین سے غفلت

جو دین سے غافل ہو سیدھے راستے سے بھٹک جائے یا برے افعال میں مبتلا ہو تو اس کو پانی پر ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اکتالیس دن تک پلائیں۔

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ. (پارہ ۱، سورۃ البقرہ، آیت ۵)

ترجمہ : وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی لوگ کامیاب ہیں۔

ہر قسم کی بیماری سے شفا

ہر قسم کی بیماری سے شفاء حاصل کرنے کے لئے سات یا گیارہ مرتبہ جس جگہ تکلیف ہو وہاں ہاتھ رکھ کر پڑھیں اور تھکلا دیں۔

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بَصُرًا فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بَخِيرٌ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

(پارہ ۷، سورۃ الانعام، آیت ۱۷)

ترجمہ : اور اگر اللہ تمہیں کوئی سختی پہنچائے تو کوئی دور کرنے والا نہیں اس کو اس کے سوا اور اگر وہ کوئی بھلائی پہنچائے تمہیں تو وہ ہر شے پر قادر ہے۔

گردے اور پتے کی پتھری دور کرنے کے لئے

گردے اور پتے کی پتھری دور کرنے کے لئے اکتالیس مرتبہ

تحریر: سید سبطین حیدر گیلانی

نایاب اعمال

لاکھوں میں ایک عمل: یہ عمل ایسا عمل ہے جس سے آپ کی زبان بھی سیف ہو جائے گی بلکہ آپ جو بھی جائز ناجائز بات منہ سے نکالیں گے پوری ہوگی لیکن ہر ناجائز بات کرنے والا خود ذمہ دار ہوگا۔ میری طرف سے اجازت ہے۔ اس سے ہزاروں نہیں لاکھوں کام کئے جاسکتے ہیں اور میرا ذاتی تجربہ ہے۔ میں نے ہزار دفعہ آزمایا ہے اور میں یہی عمل اکثر کرتا ہوں۔ اس کے کرنے کے بعد میں نے تمام عمل کرنے بند کر دیئے ہیں۔ ضرورت ہی محسوس نہیں ہوتی تھی اس کی خاطر میں ایک سال سائیکل پر حجرہ شاہ مقیم سے بصیر پور ۴۲ کلومیٹر کا فاصلہ روزانہ طے کرتا تھا۔ ایک سال کی جدوجہد کے بعد مجھے یہ وظیفہ ملا ہے جو کہ میرے استاد محترم میاں راشد چٹھر نے مجھے دیا تھا بہت مجرب ہے۔ اس عمل کے آگے بہت لوگ پہنچ ہو گئے ہیں یہ صرف اس ہی کا کرم ہے کہ میں اس منزل تک پہنچ گیا ہوں۔ اس میں زبان بھی سیف ہو جاتی ہے۔ ہر کام کے لئے مجرب المجرب ہے۔ آپ جس بھی کام میں استعمال کریں انشاء اللہ پورا ہوگا۔ میرا بارہا آزمایا ہوا ہے۔ سب سے پہلے پرہیز جلالی جمالی کے ساتھ سوالا کہ دفعہ زکوٰۃ ادا کریں۔ پھر اس کے بعد عمل کو کام لائیں۔

عمل یہ ہے: **وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَأْثًا وَّ اَشَدُّ تَنْكِيلًا۔**

یہ آیت مبارکہ قرآن شریف کے پارے نمبر ۵ نصف کے پاس اور ۸۳ نمبر آیت ہے اعراب لگا کر درست کریں۔ عمل کرتے وقت گیارہ گیارہ دفعہ اول آخر آیت الکرسی اور گیارہ گیارہ دفعہ درود پاک ابراہیمی پڑھ کر سینہ پر دم کریں اور پورے جسم پر دم کریں۔ کمرہ علیحدہ ہو ایک جگہ پر قائم کر کے عمل میں لائیں ورنہ نقصان کے خود ذمہ دار ہوں گے۔ پاس بخورات جلائیں۔

محبوب کو قبضہ میں لانا: پہلے زکوٰۃ واجب ہے زکوٰۃ کے بغیر کام ہو جائے مگر بعض دفعہ عمل الٹا ہو جاتا ہے میرے ساتھ کئی دفعہ ہوا ہے۔ بندہ ناچیز زکوٰۃ کے بغیر کام نہیں کرتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ نماز عشاء ادا کر کے منہ شمال کی طرف کرے کھڑا ہو جائیں اور تیس تیس دفعہ تین بار پڑھ کر پاؤں دائیں والاسات ہار زور کے ساتھ

زمین پر ماریں پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔

وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَأْثًا وَّ اَشَدُّ تَنْكِيلًا فلاں تنکیلا۔

۳ دفعہ پڑھیں اور سات بار زمین پاؤں زور سے ماریں ۱۱ طرح تین دفعہ کریں عمل اندھیری رات کو شروع کریں۔ ایضاً رات غسل کریں با وضو ہو کر منہ قطب شریف کی طرف کریں اور گیارہ مرتبہ پڑھیں محبوب کی تصویر پاس ضرور رکھیں دونوں طریقوں میں۔ عمل اندھیری رات کو شروع کریں۔ تصویر لازمی ہے ورنہ کام نہ ہوگا۔ پاس بخورات جلائیں۔ ایضاً اتوار منگل کے دن دوپہر کے پونے بارہ بجے شروع کریں اور بارہ بجے پورے ختم کریں۔ ۱۲۵ عدد دکالی مرچ لیں اور ہر مرچ پر مندرجہ ذیل طریقہ پر پڑھ کر پھونک ماریں اور آگ میں جلاتے جائیں جو کہ پہلے جلا کر پاس رکھی ہوں ایک تولہ سفید صندل آگ میں جالائیں محبوب کا کپڑا بھی جلائیں پہلے دن ہی محبوب حاضر ہو کر عاجزی کرے گا اگر خدا نخواستہ نہ ہو تو پھر دوسرے دن کیا دن یا پھر اکیس دن کریں۔ مطلب پورا ہوگا۔

کسی کو اپنا تابع کرنا: مندرجہ بالا ہر عمل ہر نماز گاہ کے بعد ۱۱۰ دفعہ پڑھیں جس کسی کو اپنے تابع کرنا مقصود ہو اسات دن عمل کریں۔ انشاء اللہ پہلے ہی دن آثار معلوم ہو جائیں گے۔

دشمن کو نقصان پہنچانا: مندرجہ بالا عمل سات سو دفعہ چوراہے کی مٹی یا نمک پر پڑھ کر دشمن کے گھر پھینک دیں تاکہ دشمن کے پاؤں اوپر آجائیں۔ انشاء اللہ دشمن اپنی آگ میں خود جلتا رہے گا۔ آپ کو پوچھے گا بھی نہیں۔

دفع اٹھوا: **وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَأْثًا وَّ اَشَدُّ تَنْكِيلًا۔** ۱۰۰ دفعہ پانی پر دم کر کے عورت کو خالی کوکھ شروع کریں اور پورے نو ماہ پلاتے رہیں۔

تلاش گمشدہ: **وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَأْثًا وَّ اَشَدُّ تَنْكِيلًا** فلاں تنکیلا۔ عشاء کی نماز کے بعد لازمی پڑھیں بخورات جلائیں منہ قطب شریف کی طرف کر کے روزانہ ۴۱ دن پڑھیں انشاء اللہ ساتویں دن غائب حاضر ہوگا۔ جب حاضر ہو جائے تو عمل بند کر دیں ورنہ مسلسل ۴۱ دن کرنا ہوگا۔ عمل ایک جگہ پر کریں۔ مسجد میں نہ کریں تنہائی کا کمرہ ہو۔

آپ کے خواب اور ان کی تعبیر

آباد مسجد دیکھنا	دین اور اسلام کا خادم ہو، آخرت بہتر ہو۔	باغ پھل دار دیکھنا	دولت و ثروت ہاتھ آئے، کاروبار میں ترقی ہو آرام پائے۔
آب جاری دیکھنا	جو کام کرتا ہے یا ارادہ ہو یا انتظار ہو انجام خیر ہو۔	بارہ برج دیکھنا	باعث علوم اور حکمت حاصل ہو بہت سے کاموں میں شامل ہو
آم کھاتے دیکھنا	روزگار میں ترقی ہو غیب سے مدد ملے پریشانی دور ہو۔	بلخ سیاہ دیکھنا	کنیز ملے آرام و راحت پائے خوشی حاصل ہو۔
آفتاب طلوع ہوتا دیکھنا	نئی زندگی کا آغاز ہو یعنی حصول دولت، عزت، سرداری ملے	بوڑھا آدمی دیکھنا	درازی کی عمر کی نشانی ہے۔
آفتاب غروب ہوتا دیکھنا	بے عزت ہو مفلسی، بے روزگاری، بیماری میں مبتلا ہو	بہشت میں داخل ہونا	جہنمی ہونے کی دلیل ہے، دیندار ہو بزرگوں میں شامل ہو۔
آلو بخار دیکھنا	موسم میں دیکھے تو حسب مراد ترقی مال و منال ہاتھ آئے۔	بھڑیا بکری دیکھنا	مالدار عورت ملنے کا باعث ہے خوشحالی ہو۔
آٹا جو کا دیکھنا	ترقی دین کا باعث ہو نیک نام ہو غم دور ہو۔	بھینسا دیکھنا	مصیبت میں مبتلا ہو یا بیماری آئے۔
آگ روشن دیکھنا	جس قدر روشن دیکھے بہتری ہو دولت مند ہو ترقی حاصل کرے۔	پاؤں کٹا دیکھنا	مال ضائع ہونے کا اندیشہ ہے۔
آئینہ دیکھنا	دوست یا خدمت گار رفیق ملے تمناؤں دلی برائے فکر و اندیشہ دور ہو	پتے درخت سے اتارنا	مال و دولت ملے رحمت الہی شامل حال ہو نیک خصال ہو۔
آسمان سفید دیکھنا	ارد گرد میں دبا پھیلے۔	پل صراط رکھنا	راہ راست پر چلے مشکلات سے خلاصی پائے۔
آسمان سرخ دیکھنا	ملک میں خونریزی ہو جنگ چھرنے سے تکلیف درپیش آئے	پیاز دیکھنا	مال حرام حاصل کرے بدنام ہو غیبت و جھگڑا اختیار کرے۔
اواز جانوروں کی سننا	باعث پریشانی ہے مصیبت پیش آسکتی ہے۔	پیشانی پر بال دیکھنا	قرضدار ہو، غربت سے پریشان و بے قرار ہو۔
اذان سننا	پرہیزگاری کی جانب توجہ ہو خوشی و کامیابی کی علامت ہے	تربوز دیکھنا	دولت و عظمت کی نشانی ہے دنیاوی دولت میں بے مثل ہو۔
اژدھا دیکھنا	اولیاء اللہ سے فیض نصیب ہو کامیابی کی دلیل ہے۔	تلوار دیکھنا	اولاد کی خوشخبری ہے مال میں برکت ہو۔
اخروٹ دیکھنا	کاروبار میں اضافہ ہو۔	تالاب دیکھنا	صاف پانی دیکھے تو خوشی نصیب ہو اگر گدلا دیکھے تو بیماری ہے
اخبار دیکھنا	کوئی بری خبر سے حادثہ کی علامت ہے۔	تاج دیکھنا	مرد دیکھے تو دنیاوی فائدہ پائے عورت دیکھے تو شادی ہو۔
انڈہ دیکھنا	نئی شادی کی علامت ہے ازدواجی زندگی خوشگوار ہو۔	تسبیح دیکھنا	علم دین میں اضافے کی دلیل ہے۔
استغفار کرنا	مراد برائے نیکی کی جانب ذہن راغب ہوئی شادی یا اولاد پائے	تخت دیکھنا	بزرگی یا اعلیٰ مرتبے کے حصول کی علامت ہے۔
اونٹ دیکھنا	دور سے دیکھے تو سفر کی دلیل ہے۔	تنور دیکھنا	بزرگی و عزت میں اضافہ ہو۔
انگوٹھی دیکھنا	نیا کام شروع کرے شادی ہو اولاد پائے۔	تل دیکھنا	ملازمت ملے عہدے میں ترقی ہو، کاروبار میں ترقی ہو۔
انگور دیکھنا	لڑکی کی پیدائش ہو، دولت کی علامت ہے۔	تیل سرسوں کا دیکھنا	اولاد میں کثرت، ہو سکھ و خوشحالی گھر میں آئے۔
انار دیکھنا	فرزند کی پیدائش کی علامت ہے۔	ٹڈیاں دیکھنا	گناہوں سے توبہ کرے۔
اولیاء اللہ کو دیکھنا	ان کی ہدایت پر عمل کر لے اور توبہ کرتا رہے۔	ٹانگہ پر سوار ہونا	کسی سفر کے لئے گھر سے باہر جانا پڑے۔
انجیر کھانا	بیمار دیکھے تو شفاء پائے، دولت و کاروبار میں اضافہ ہو کی نشانی ہے	ٹوابع کی بات کرنا	نیک اور اچھی صحبت ملے۔
اندھیرا دیکھنا	ظلم و ستم ڈھائے بدی کا مرتکب ہو مگر ابھی کی علامت ہے	ٹوابع اولیاء کو پہنچانا	کسی ولی سے بیعت ہونے کی نشانی۔
بچھو کو دیکھنا	کسی سے دشمنی پیدا ہو رنج و ملال پیدا ہو تکلیف اٹھائے۔	جہاز ہوائی دیکھنا	سفر سے کامیابی کی دلیل ہے۔
باجرہ دیکھنا	کسی قدر خیر و برکت کا باعث ہو۔	جوتے کے تسمے ٹوٹے دیکھنا	عرصہ دراز تک سفر میں مبتلا رہے پریشانی و الم کی دلیل ہے

جائے نماز دیکھنا	اگر گھر میں دیکھے تو خیر و برکت ہو اور یاد الہی میں مشغول ہو۔	ریت اڑتے دیکھنا	افلاس و تنگی میں گرفتار ہو۔
حج یا منصف کو دیکھنا	کسی نیک شخص سے دین و دنیا میں انصاف حاصل ہو۔	روٹی کھانا	دولت و نعمت پائے، عیش و عشرت میں مصروف ہو۔
جنازے کی میت اٹھانا	بہتری حاصل ہو اعلیٰ افسران سے فائدہ اٹھائے۔	ردیاں جمع کرنا	مال دولت کثرت سے جمع کرے۔
جھنڈا سیاہ دیکھنا	خرابی اور کاموں کے بگڑ جانے کی دلیل ہے۔	ریل گاڑی دیکھنا	کسی عزیز کے سفر سے آنے کی خبر ہے۔
جہنم دیکھنا	گناہوں سے توبہ کر لے اور نیکی کی جانب مشغول ہو۔	روزہ رکھنا	گناہوں سے تائب ہو عبادت الہی میں مصروف رہے۔
چڑیا دیکھنا	قدر و منزلت بڑھنے کو موجب ہے۔	روضہ رسول ﷺ دیکھنا	خواب میں نبی کریم کی زیارت نصیب ہو، حج کرے متقی ہو۔
چنبیلی کا پھول سوگھنا	بیٹھی پیدا ہو، کنوارا دیکھے تو شادی ہو۔	روضہ اولیاء اللہ کا دیکھنا	دلی مراد پوری ہو سعادت مندی اور اطمینان قلبی حاصل ہو۔
چوہا دیکھنا	پوشیدہ دشمن یا بداخلاق عورت سے تکلیف ہو۔	زعفران سے لکھنا	حج یا بھڑکھٹ ہو یا قاضی وقت کا ممتاز عہدہ پائے۔
چاند دیکھنا	بادشاہ یا وزیر ہو، عالم یا توفیر ہو، عورت اور دولت ملے۔	زراعت کو پانی دینا	رزق بے اندازہ پائے سردار یا بادشاہ کی دولت ہاتھ آئے
چاند گرہن لگا دیکھنا	غم میں مبتلا ہو، جان و مال کے نقصان کی علامت ہے۔	زرد کو دیکھنا	فرزند خوش بخت پیدا ہو۔
چنبیلی کا پودا دیکھنا	غلام یا کنیز فرار ہو، تکلیف بے شمار ہو، دل بے قرار ہو۔	زیتون کا درخت دیکھنا	عورت تنہا بد مزاج ملے، غم و اندیشہ میں مبتلا ہو۔
حکیم دیکھنا	گناہوں سے تائب ہو، نیک اور باوقار ہو۔	زندہ کو مردہ دیکھنا	دفع آفات ہو مرلیض صحت پائے۔
حرم کعبہ دیکھنا	دشمنوں سے محفوظ رہے۔	زمین ہموار دیکھنا	عورت دیندار پرہیزگار ملے۔
حجر اسود چومنا	دین سے حاکم وقت کو فائدہ حاصل ہو۔	زلزلہ گھر میں دیکھنا	اہل خانہ مصیبت میں گرفتار ہوں گناہوں سے توبہ کریں
خچر پر سوار ہو	دنیا میں بدنام و ذلیل ہو، عاقبت خراب ہو۔	سر کے بال گرنا	قرض ادا ہو اور سود سے نجات حاصل ہو۔
خرگوش پکڑنا	عورت نا آشنا سے واسطہ پڑے۔	سانپ چھت سے گرنا دیکھنا	حاکم یا بادشاہ سے رنجش ہو یا بزرگوں سے ناراضگی ہو۔
خیرات دیتے دیکھنا	خیرات دینے کی علامت ہے، گھر کی سختی ٹل جائے۔	سونا بہت سا پانا	سخاوت اور مردت میں شہرت اور دین کے کاموں میں قوی ہو
دریا شفاف دیکھنا	نیک و رحم دل افسر سے پالا پڑے بیمار ہو تو صحت یابی پائے۔	سمندر میں تیرتے دیکھنا	شہنشاہ وقت سے عہدہ پائے اور جلیل القدر ممتاز ہو۔
دستر خوان دیکھنا	کاروبار میں وسعت و ترقی پانے کا سبب ہے۔	سمندر میں ڈوبتے دیکھنا	شہنشاہ یا بادشاہ کے عقاب میں آئے نیست و نابود ہو جائے
دانت گرتے دیکھنا	عمر دراز ہو، راحت باز ہو، ہم نشینوں میں ترقی پائے۔	سورج چمکتا دیکھنا	عزت و بزرگی پائے ترقی دولت زر و مال ہو۔
درویش دیکھنا	دین داری کی علامت ہے، دل و دماغ مسرور ہوں۔	سفر نامعلوم جگہ کا کرنا	مصیبت آئے اہل و عیال سے جدا ہو۔
دودھ پھینس کا پینا	بہادر ہو مگر ست رو ہو، دولت مند اور نیک کامل ہو۔	شعر پڑھنا یا سننا	بے محل باتیں کرے ذلالت و گمراہی کا شکار ہو۔
دہی کھاتے دیکھنا	سفر اختیار کرے اور مال حلال پائے۔	شادی ہوتے دیکھنا	جس کی شادی ہوتے دیکھے اس کی دلہن یا دلہا گمراہ لایا جائے
دوزخ کا فرشتہ دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہونے کی علامت ہے۔	شمع گھر میں دیکھنا	عورت خوب صورت و پاکیزہ ملے جس سے گھر آباد ہو۔
دوانہ کتا دیکھنا	بیماری پڑے یا دہا پھیلے لوگ تکلیف اٹھائیں۔	شیر حملہ آورد دیکھنا	دشمن سے خوف پیدا ہو مدد کا اور درد کا اندیشہ ہو۔
ڈاکو دیکھنا	کوئی چیز چوری ہونے کی دلیل ہے۔	صدقہ دینا	غم و اندوہ سے نجات پائے قرض سے خلاصی ہو۔
ڈوبتے جہاز دیکھنا	تجارت میں نقصان ہو، موجب پریشانی ہے۔	صفا و مروہ سے اترنا	دنیاوی اور دینی مقصد حاصل ہوں شاکر و صابر ہو۔
ذاکر دیکھنا	موجب خیر و برکت ہے، راہ ہدایت پائے۔	ضعیف بوڑھا دیکھنا	دنیاوی کمزوری کا باعث ہے۔
ذکر الہی کرنا	بزرگان دین میں شامل ہو، عبادت الہی زیادہ کرے۔	طوفان دیکھنا	اہل و عیال کی فکر میں سرگرداں و پریشان ہو۔
ری دیکھنا	عہدہ و بیان کسی سے کرے جس پر ثابت قدم رہے۔	طلاق بیوی کو دینا	سردار قوم ہو جائے یا علم کی دولت پائے۔
رشوت لینا	مال ناجائز کو قبضہ میں کرے ظالم اور بدنام ہو۔	عمارت بنانا	مالی فائدہ کی دلیل ہے، بیمار دیکھے تو مرض بڑھے۔

عالم کو دیکھنا	گمراہی سے بچنے طالب علم دیکھے تو امتحان میں کامیابی ملے	غیبی خط کا دیکھنا	امداد پائے رحمت الہی شامل حال ہو۔
غروف دیکھنا	دنیاوی کاروبار میں مشغول ہو۔	غبار آلود چہرہ دیکھنا	کسی غم و اندوہ میں پھنسے جس سے تکلیف اٹھائے۔
غرافت کرنا	دینا کے فضول کاموں میں حصہ لے۔	غبار اڑنا دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہونا یا فتنہ فساد پھیلے۔
غریف بننا	عزت و بزرگی پائے ہم نشینوں میں عزت ہو۔	غرق دریا میں ہونا	حاکم وقت سے تکلیف پائے۔
قلمت دیکھنا	گمراہی میں پھنسے رنج و غم اٹھائے۔	غرق شہر ہوتے دیکھنا	قہر الہی لوگوں پر نازل ہو لوگ تباہ ہوں۔
قلمت دور ہو	رنج و غم سے نجات پائے، دیندار ہو آرام و راحت پائے۔	غرق مکان ہوتے دیکھنا	مشکلات میں اگر خود کو سلامت دیکھے تو نجات پائے۔
قلمت دیکھنا	ناگہانی آفت میں گرفتار ہو، دکھ درد اور مصیبت اٹھائے۔	غرق درندہ ہوتے دیکھنا	دشمن سے نجات پائے بے خوف و خطر ہو۔
ظلم شہر میں دیکھنا	آسمانی بلائیں نازل ہوں، لوگ پریشان ہوں۔	غلاف قبر دیکھنا	عورت سے تعبیر ہے اگر نیا دیکھے تو کنواری عورت سے شادی ہو
ظلم کرنا	ظالم جابر شخص پر فتح پائے۔	غلاف قبر پھٹا دیکھنا	بیوی کی بیماری و جدائی کا سبب ہے۔
ظالم بننا یا دیکھنا	شیطان جماعتوں میں شامل ہو۔	غلام دیکھنا	اگر خود کو دیکھے تو قید کی مصیبت اٹھائے۔
ظالم کو ہلاک کرنا	قطع سالی دور ہو، نیک لوگوں کا دوست ہو۔	غلام فرار ہوتے دیکھنا	تنگ دستی اور غم اندوہ میں مبتلا ہو۔
ظہر کا وقت دیکھنا	قطع سالی دور ہو، نیک لوگوں کا دوست ہو۔	غلام کو آزاد کرتے دیکھنا	دنیا سے جلدی کوچ کرنے کی علامت ہے۔
ظہر کا وقت دیکھنا	رزق و دولت میں قدرے کمی واقع ہو۔	غلامی کرنا	ذلت و خواری ہے۔
ظہر کی سنتیں پڑھنا	سنت نبوی ﷺ پر عمل کرے گا۔	غلہ دیکھنا	کمی رزق افلاس اور کڑے وقت کی دلیل ہے۔
ظہر کی نماز پڑھنا	گناہوں سے توبہ کرے دیندار اور پرہیزگار ہو۔	غلہ خریدنا	تنگی رزق کا باعث ہے، غم و اندوہ میں مبتلا ہو۔
عشق میں مبتلا ہونا	پریشانی بڑھے کاروبار میں نقصان ہو۔	غلہ فروخت کرنا	تندرستی و راحت پائے بے فکر ہو آزاد طبع ہو۔
غسل کرتے دیکھنا	اگر بیماری تو صحت پائے قرض سے نجات حاصل ہو۔	غلہ کاشت کرتے دیکھنا	نیکی کی علامت ہے صانع کمال کرے۔
غسل جنابت کرتے دیکھنا	جھوٹ کی راہ اختیار کرنا۔	غلیل چلاتے دیکھنا	ظالم لوگوں میں شامل ہو۔
غسل چشمہ پر کرنا	تمام مصائب سے آزاد ہو، رحمت الہی نصیب ہو۔	غلیل بنانا	ظلم و ستم اختیار کرے تنگ دل ہو۔
غسل کچڑ سے کرنا	مرض ہو یا بیمار ہو یا کسی مصیبت کا شکار ہو۔	غلیل توڑنا	گناہوں سے توبہ کرے نیکی کی راہ اختیار کرے۔
غش کھانا	دنیا کی مصیبت و مصائب سے بے خبر ہو رنج سے نجات پائے۔	غم کھانا یا غمگین ہونا	خوشخبری پائے، شاد ہو، رنج سے آزاد ہو۔
غشی دور کرنا	کاروبار میں ترقی ہو مصیبت ٹل جائے اور آرام پائے۔	غم سے نجات	رنج و الم میں گرفتار ہو۔
غصہ سے دیکھنا	اگر خواب میں دنیاوی باتوں پر غصہ کھائے تو دین سے گمراہ ہو۔	غوطہ لگانا	مال و دولت کے لئے مشقت میں پڑے علم و دانش حاصل ہو
غصہ گمراہ لوگوں پر کرنا	دیندار ہو گمراہ لوگوں سے نفرت ہو۔	غوطہ لگا کر کچھ مال نکالنا	علم و عقل و دانش حاصل ہو عالم و فاضل ہو بات پیر و باتو قیر ہو
غصہ پی جانا	عزت و مرتبہ بلند ہو رحمت الہی شامل حال ہو۔	غلاف کعبہ دیکھنا	عمر یا حج کرنے کی نشانی ہے۔
غار میں جانا	مصیبت میں گرفتار ہو پریشان حال ہو۔	غلاف قرآن دیکھنا	تلاوت قرآن مجید کی طرف راغب ہو۔
غار میں روشنی دیکھنا	مصیبت کے بعد راحت ملے۔	غالب آنا دشمن کا پر	بیہودہ اور باطل امور کو ترک کرے نفس پر غالب آئے۔
غار دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہو پریشان حال ہو۔	فاختہ پکڑتے دیکھنا	نیک بی بی سے تعبیر ہے یا خادم و فرزند پائے۔
غار میں کسی کو جاتے دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہو پریشان حال ہو۔	فاختہ پکڑتے دیکھنا	عورت غمگین ملے مگر خود کو نفع حاصل ہو۔
غار سے باہر نکلتا	رنج و غم سے نجات پائے بیماری سے شفاء پائے۔	فاختہ کی آواز سننا	عورت خوبصورت پائے جس سے دل میں عشق پیدا ہو۔
غائب کا دیکھنا	اگر حلال چیز دیکھے تو نعمت غیب سے پائے۔	فال دیکھنا	اگر نیک فال لکھے تو دشمن پر فتح حاصل ہو۔

قال پانا یا نکالنا	دروغ گوئی سے کام لے یا مال مشکوک پائے۔
قالوں دہ کھانا یا پینا	پاکیزہ کلام سننے یا کہے ہدایت و تلقین کرے۔
قالودہ بنانا	محنت و مشقت میں پڑے نکتہ چینی ہو۔
قالہ کھانا	فائدہ حاصل ہو والدین یا بزرگوں سے فیضیاب ہو۔
فتنہ و فساد دیکھنا	رنج و بلا میں پڑے خلقت گمراہ ہو۔
فتنہ زائل ہوتے دیکھنا	اس مقام کے لوگوں کے ہدایت پانے کا موجب ہے۔
فقیر کو مانگتے دیکھنا	تجکدشی اور مفلسی سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کرے۔
فقیر دیکھنا	مفلس و فلاش ہو فکر معاش ہو۔
فقیر سے کچھ لینا	باعث خرابی ہے رنج و غم میں مبتلا ہو۔
فقیر خود کو بنا دیکھنا	لوگوں کی نظروں سے حقیر ہو کر فکر و اندیشہ ہو۔
فللمیں کا کپڑا خریدنا	خوبصورت بیوی سے پیار محبت کرے۔
فوج دیکھنا	کاروبار میں ترقی ہو عزت ملے۔
فوج میں بھرتی ہونا	سفر طویل کرے فائدہ کم و بیش ہو۔
فوج کوڑے دے دیکھنا	رزق و دولت عام ہو، خلقت با آرام ہو۔
فیروزہ پتھر دیکھنا	فتح و نصرت حاصل ہو مقصد برائے آرام و راحت پائے
فیروزے اپنے پاس دیکھنا	صاحب توقیر با عزت ہو۔
فیروزہ گم ہونا	باعث تنزل ہے مفلس ہو اور عزت میں فرق آئے۔
فرزند پیدا ہونا	دکھ اور مصیبت میں گھر جائے باعث پریشانی ہے۔
فرزند خوبصورت پانا	مال و دولت پائے غائب سے امداد ملے۔
فرزند گم ہو جانا	غربت کی علامت ہے مصیبت میں پھنسے پریشانی اٹھائے۔
فرش پر بستر بچھانا	عورت کی تلاش میں سرگرداں ہو۔
فرش پر بیٹھنا	عزت پائے، اگر عورت دیکھے تو راحت پائے۔
فرنی کھانا	کسی دوست یا عزیز سے ملاقات ہو۔
فرنی پکیتی دیکھنا	کسی کے برخلاف منصوبہ بنائے۔
فرعون سے کچھ پانا	گمراہ ہو۔
فوارہ دیکھنا	دل کو سرد و رنج کا فور ہو۔
قاری خوش آواز دیکھنا	خوشی ہو اولاد اور دوستوں سے آرام ملے۔
قاری بد آواز دیکھنا	کوئی منحوس خبر سے اولاد اور عزیزوں رنج ملے۔
قارون دیکھنا	روپیہ کی لالچ میں اندھا ہو، دین سے گمراہی اختیار کرے۔
قاضی دیکھنا	عدل و انصاف پائے راحت حاصل ہو۔
قاضی اپنے آپ کو دیکھنا	اگر صاحب علم دیکھے تو مرتبہ بلند ہو۔
قالب آدمی کا دیکھنا	فکر و تردد و دور میں پڑے یا خادم بے وفا پائے۔
قالین خریدنا	اگر بڑا خریدے تو عمر دراز ہو۔
قالین نیا خوشنما لینا	کسی کا مال یا غلام چھیننے کی کوشش کرے بدنام ہو۔
قالہ دیکھنا	ترقی کار و بار کی علامت ہے بیوی مالدار ملے۔
قالہ گھر میں آتے دیکھنا	رکے ہوئے تمام کام پورے ہوں راحت و آرام پائے۔
قالہ میں شامل ہونا	موت آئے یا سردور کا اختیار کرے۔
قبر دیکھنا	قید خانہ سے تعبیر ہے باعث عبرت ہے توبہ کرے۔
قبر معروف دیکھنا	حصول مقصد ہو مشکلات سے نجات پائے۔
قبر کھودنا	تکلیف و مشکلا میں پڑے محنت و مشقت اٹھائے۔
قبر پر مٹی ڈالنا	بخیر توبہ کے مرے۔
قفل کھولنا	دین و دنیا کے کام بخیر و عافیت اختتام پذیر ہوں۔
قفل دیر سے کھلنا	کاموں میں مشکلات پیدا ہوا اگر کھلے تو ناکامی ہو۔
قلعہ دیکھنا	بڑے بڑے کاموں میں کامیابی حاصل ہو۔
قلعہ میں مقیم ہونا	دین میں ترقی ہو، دولت مند باتوں قیر ہو۔
قلعہ گرتا دیکھنا	خرابی اور ناکامی کا باعث ہے عزت تو قیر میں فرق آئے
قلم ہاتھ میں دیکھنا	نچ بیر سٹریا آفسر مقرر ہو۔
قلم سے لکھنا	علم حاصل کرے۔
قلم دان دیکھنا	بادشاہ یا حاکم سے بلند عہدہ پائے۔
قرآن کی تلاوت کرنا	اللہ کا قرب حاصل ہو۔
گڑھا کھودنا	حیلہ و مکر سے مال حاصل کرے۔
گڑھے میں چھلانگ لگانا	مشکلات میں پڑے، یا لوگوں کو فریب دے۔
گڑھے سے نکلنا	مشکلات سے نجات پائے۔
گلاب کا پودا دیکھنا	تندرستی پائے، خاندان میں ترقی ہو۔
گلاب کے پھول دیکھنا	خوبصورت فرزند ہو، راحت و آرام پائے۔
گلاب کا پھول کسی سے لینا	محبت کی نشانی ہے۔
گلاب کا پھول پاس دیکھنا	زندگی میں خوشحالی آئے گی۔
گلاب کا پھول کسی کو دینا	محبت کی نشانی ہے۔
گلاب پاشی کرنا	شہرت، عزت اور نیک نامی حاصل ہو، ذوق و کار بزرگ ہو۔
گلدستہ باندھنا	فتنہ و فساد کرے۔
گلدستہ ہاتھ میں دیکھنا	کسی خوشخبری سے بہرور ہو، اور راحت نصیب ہو۔
گل قند کھانا	قبض کی علامت ہے۔

گل قد خریدنا	مال و دولت نصیب ہو، نعمت پائے، آرام و راحت حاصل ہو	گیدڑ کا گوشت کھانا	مال حرام کھائے، بیماری اور تنگدستی ہو۔
گرد آلود چہرہ دیکھنا	رنج و الم پہنچے، تکلیف سے پریشان ہو۔	گیند بلا کھیلنا	دنیاوی جستجو میں کامیاب ہو، عزت و مرتبہ پائے۔
گرد آلود ہوا دیکھنا	دل کی صفائی کا باعث ہے۔	گودڑی پہننا	دنیاوی جستجو میں کامیاب ہو، عزت و مرتبہ پائے۔
گردن پر بوجھ دیکھنا	درنگی دین، اور درازی عمر کی علامت ہے۔	گورو دیکھنا	دنیا سے نفرت اور دین کی طرف رغبت حاصل ہو۔
گردن موٹی دیکھنا	امانت دار اور دیانت دار ہو، بزرگی حاصل ہو۔	گور کشادہ صاف دیکھنا	آخرت اچھی ہو، صالح و بزرگی ہو مکان بنائے آرام پائے
گردن پتلی کوتاہ دیکھنا	بے دین اور گمراہ ہونے کا باعث ہے۔	گورنگ و تاریک دیکھنا	غم و اندوہ اور تکلیف میں مبتلا ہو۔
گرم پانی پینا	بخار میں مبتلا ہو، یا کسی اور بیماری میں پڑے۔	گور میں اپنے آپ کو دیکھنا	عزیز و اقارب سے کنارہ کش ہونا۔
گرم پانی سے نہانا	اگر بیمار ہے تو صحت پائے، یا کسی کے مال سے فائدہ اٹھائے۔	گولی دوائی کی کھانا	اگر بیمار گولی کھائے تو صحت پائے۔
گرناء اونچائی سے	عزت و مرتبہ میں کمی واقع ہو، عہدے سے معزول ہو۔	گونڈھا آٹا گندم کا دیکھنا	تجارت یا کاروبار میں نفع حاصل ہو۔
گرناء ٹھوکر سے	تنگ دستی و بیماری کا باعث ہے۔	گونڈھا بین یا آٹا جو کا	ترقی، رزق اور مال حلال پائے، کام میں منفعت پائے۔
گرناء راہ چلتے میں	دین سے بے بہرہ ہو۔	گونڈھا پن ہونا	حق بات سے کنارہ کرے دین سے گمراہ ہو۔
گروہ میں شامل ہونا	فتنہ و فساد میں شامل ہو، اگر اس سے علیحدہ ہو تو سلامتی پائے	گونڈھا کسی کو دیکھنا	موجب تکلیف و ذلت و خواری ہے، مصیبت آئے۔
گالی دینا	ذلت و خواری کا موجب ہے، حیران و پریشان ہو۔	گنٹا پانا، یا کھانا	مال و نعمت حاصل ہو اگر گئے فروخت کرے تو خیر و برکت پائے
گنا سننا، یا سنانا	یہودگی بے حیائی بے غیرتی اور مصیبت کا باعث ہے۔	گنتوں کا رس نکالنا	مال تجارت میں نفع ہو، یا دین کی سمجھ عطاء ہو۔
گانا سازوں کے ساتھ سننا	رنج و غم میں مبتلا ہو، بے وجہ فکر و اندیشہ میں پڑے۔	گنتوں کا رس پینا	منفعت سے راحت پائے یا دین میں بزرگ پائے۔
گاؤں دیکھنا	اگر گاؤں آباد دیکھے تو رحمت و آرام پائے۔	گنبد دیکھنا	بلند بخت ہو، یا عورت نیک مشہور ملے، علم و حکمت پائے
گاؤں ویران دیکھنا	پریشانی پائے، کاروبار میں کمی آئے۔	گنبد شکستہ دیکھنا	تنزلی کا باعث =
گاؤں نامعلوم میں جانا	کسی مصیبت میں گرفتار ہو، اگر باہر نکلے تو رہائی پائے۔	گینڈا کو مارنا	دشمن پر فتح ہو، مصیبت سے آزاد ہو۔
گاؤں زبان کھانا	جنگ و جدل سے تعبیر ہے، کسی سے لڑائی جھگڑا کرے۔	گیہوں کا آٹا دیکھنا	مال حلال پائے اور مشقت سے ہاتھ آئے۔
گائے قربہ دیکھنا	کام میں ترقی ہو، دولت رزق آسائش حاصل ہو۔	گیہوں کے خوشے دیکھنا	اگر بزرگ خوشے دیکھے، تو خوشحالی ہو، اگر خشک دیکھے تو قحط سالی ہو
گائے کمزور دیکھنا	جتنی پتلی کمزور دیکھے، اسی قدر تنگدستی ہو۔	گیہوں بھنے ہوئے کھانا	نعمت و دولت پائے، خوشحالی ہو۔
گائے زرد و پیلی دیکھنا	بیمار و بیکار ہو، مصیبت میں لاچار ہو۔	گدھی کا دودھ پینا	سمجھداری کی نشانی ہے، بیماری سے صحت پائے۔
گھوڑا دیکھنا	قدر و منزلت اور دولت سونا چاندی پائے	گدھا کو دیکھنا	مال امانت یا مدفون شدہ چیز کھوجائے تکلیف اٹھائے۔
گھوڑا سیاہ دیکھنا	صاحب ولایت یا سردار ہو، حاکم فرمانبردار ہو۔	گدھے کو گھوڑا بناد دیکھنا	بادشاہ ہو، یا حاکم کا مال ملے، ذی جاہ و حشمت ہو۔
گھوڑا اہلق دیکھنا	مشہور ہو، جرأت و بہادری میں نامور ہو۔	گدھے کو خچر بناد دیکھنا	سفر میں نفع ہو، مالداروں میں شامل ہو۔
گھوڑا سفید یا زرد دیکھنا	بیماری آئے یا بزدل و نامرد ہو جائے۔	گدھے کی آواز سننا	برے کاموں میں مبتلا ہو۔
گھوڑا اوڑھانا	مراہ حاصل ہو، علم میں کامل ہو، سردار قوم ہو۔	گدھے کا پیشاب دیکھنا	مرض عظیم سے آفاقہ ہو، مگر کسی کام میں بدنامی ہو۔
گھوڑی دیکھنا	بیوی ملے، جس قدر خوبصورت دیکھے، اسی قدر حسینہ عورت پائے	گل سرخ دیکھنا	اگر باغ میں دیکھے، تو فرزند پیدا ہو، یا عورت پاکیزہ ملے
گھوڑی کا دودھ پینا	بادشاہی و مال کی بشارت ہے بیماری سے صحت پائے۔	گنج دیکھنا	علم و منفعت اور ولایت کی نشانی ہے، دولت لازوال ملے۔
گھی خریدنا یا کھنا	مال و نعمت پائے، مگر دل پریشان ہو۔	گوشت پختہ دیکھنا	مال و دولت پائے، آرام و راحت ملے، کام میں برکت ہو
گھی فروخت کرنا	لوگوں میں مشہور اور معزز ہو، مال و دولت پائے۔	گھاس دیکھنا	خیر برکت کی نشانی ہے باعث دفع پریشانی ہے۔

لشکر دیکھنا	رحمت خداوندی ہو باران رحمت ہو، آسودہ حال ہو جائے	لکھائی قرآن کی دیکھنا	موجب برکت و رحمت ہے رشد و ہدایت پائے بزرگی ملے۔
لشکر کوڑتے دیکھنا	مصائب و بلا سے خلاصی پائے، راحت و آرام ہو۔	لوٹنا مال غنیمت کا	اگر لشکر اسلام کے ساتھ مال لوٹے دیکھو تو دین کی دولت ہاتھ آئے
لشکر غیر کو کافر دیکھنا	مصیبت و بلا میں پھنسے بیماری عام ہو۔	لوٹنا گھر مالک کا	علم و حکمت سکھائے یا تندرستی پائے۔ اگر بے علم ہو تو حکومت کرے
لشکر کا فتح پانا	بیماریوں سے نجات حاصل ہو، قحط سالی دور ہو۔	لوٹنا نادعات کا دیکھنا	تا بنے کا لوٹنا دیکھے تو غلام پائے۔
لشکر ٹوٹی یا دستار میں دیکھنا	بادشاہوں، یا قوم کا سردار ہو، ذی وقار باعزت ہو۔	لوٹنا فتح (مفتی) دیکھنا	علم و حکمت اور دیانت و ذہانت پائے راست پر چلے۔
لشکر ٹوٹنا یا گم جانا	عورت یا فرزند کی موت آئے، عہدہ بادشاہی سے معذور ہو	لوٹنا پرھنا	اگر لکھا ہوا پڑھ لے تو علامہ وقت یا سیاست دان ہو۔
لاٹھی دیکھنا	کسی کو دوست پائے۔ لاٹھی پر ٹیک لگائے تو امداد پائے۔	لوٹنا قرآنی دیکھنا	نیک ہونے کی نشانی ہے۔
لاٹھی ہاتھ میں دیکھنا	باعزت اور بزرگ ہو عہدہ یا سرداری پائے۔	لوٹنا خریدنا	رشد و ہدایت پائے یا لوگوں میں تشریف و توصیف سے مشہور ہو
لاٹھی لمبی مضبوط دیکھنا	دل کی مراد پوری ہو ارادہ مضبوط ہو۔	لوٹنا کھانا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو۔ تکلیف پائے۔
لباس سبز پہننا	کسی بزرگ سے روحانی فیض حاصل ہو۔	لوٹنا لومڑی کو مارتے دیکھنا	دشمن مکار پر فتح یاب ہو، لومڑی کو تھلا آدھ دیکھے تو دھوکہ کھائے
لباس سفید پہننا	عزت و بزرگی پائے دولت ہاتھ آئے سنجیدہ مزاج ہو۔	لوٹنا لومڑی خریدتے دیکھنا	عیاری و مکاری، فریب و دھوکہ دہی سے مقصد میں کامیاب ہو
لباس زرد پہننا	دین و دنیا کی دولت و بزرگی پائے۔	لاش دیکھنا	صحت و تندرستی کی علامت ہے، اگر بیمار دیکھے تو جلد شفا پائے
لباس سیاہ پہننا	منفعت و بزرگی دولت و بزرگی پائے۔	لیسوں کھانا یا خریدنا	تکلیف و مصیبت پائے۔ کوئی پریشانی اٹھائے۔
لحاف اوڑھنا	اگر کنوارا ہو تو شادی کرے۔	لیسوں دیکھنا	مرد عالم کی نشانی ہے۔ باعث فرحت و کامرانی ہے۔
لحاف سرخ اوڑھنا	چالاک حینہ سے شادی کرے اگر لحاف صاف ستھرا ہو تو بیمار ہو	ہاتھ پائی کرنا	اگر دشمن کو مضبوطی سے پکڑے دیکھو تو حالات اپنے موافق پائے
لڑائی لڑنا	کسی مرض میں مبتلا ہو اگر غالب آئے تو مرض سے صحت پائے	ہاتھ پائی عورت سے کرنا	اگر غیر عورت ہو تو ذلیل و خوار ہو، اگر منکوحہ ہو تو لڑائی جھگڑا ہو
لڑائی میں مغلوب ہونا	مرض یا مصیبت میں گرفتار ہو۔ دل آزار ہو۔	ہاتھی سفید دیکھنا	عزت و دولت پائے کا سبب ہے، فرزند نیک پائے۔
لڑائی شہر میں دیکھنا	وہابی طاعون کی علامت ہے۔ ہلاکت کا اشارہ ہے۔	ہاتھی خوبصورت دیکھنا	بادشاہ یا حاکم سے دولت و نعمت پائے یا خود سردار حکمران ہو
لڑتے بادشاہ کو دیکھنا	غلام مال میں زیادتی کی دلیل ہے۔	ہاتھی سیاہ خونخوار دیکھنا	آفت آئے یا ایسا فتنہ ہو جس سے لوگ خوفزدہ ہوں۔
لڑکی حسینہ دیکھنا	نعمت و راحت پائے دولت و رزق ملے۔	ہار پھولوں کا پہننا	اپنی بیوی سے محبت و پیار کرے اور عیش و آرام پائے۔
لڑکی حسینہ گھڑ لانا	دولت بے اندازہ پائے۔ کاروبار میں ترقی ہو۔	ہار پھولوں کا پرونا	خوبصورت لڑکی سے شادی کرنے کی دلیل ہے۔
لڑکا چھوٹا دیکھنا	خوش خبری پائے فرزند سے سرفراز ہو رنج دور ہو۔	ہار موتیوں کا دیکھنا	فرزند و مال و دولت پائے، فرحت و راحت ہاتھ آئے۔
لڑکی اجنبی کمزور دیکھنا	بیماری فتنہ و فساد و تنگدستی میں گرفتار ہو رنج و ملال پائے۔	ہار ٹوٹنا یا گم ہونا	بیوی سے جدائی ہونے کی نشانی ہے، باعث پریشانی ہے
لڑکا آشاد دیکھنا	دشمن اور اندیشہ و غم کی نشانی ہے۔	ہد ہد دیکھنا یا پکڑنا	امارت حاصل ہو، علم و حکمت اور منصب عہدہ پائے۔
لڑکا بالغ و حسین دیکھنا	بہتری حال و زیادتی مال ہو۔ لگروفاقہ ہے آزاد ہو۔	ہد ہد کی آواز سننا	خوشخبری پائے یا عورت حسینہ جیلہ سے شادی کرے۔
لڑکا حیوان جیسا دیکھنا	دشمن قابو میں آئے۔ منفعت و کامیابی پائے۔	ہد ہد پسندیدہ دیکھنا	عورت صاحب جمال ہو، یا فرزند با اقبال پیدا ہو، شہرت پائے
لسی کھن والی پینا	نعمت پائے۔	ہد ہد دیتے دیکھنا	اگر لینے والا بزرگ و مشہور ہو تو عزت و دولت و آرام پائے
لکڑی جوڑنا	اخوت و اہم روی پیدا کرے اگر آ رہے چیرتے دیکھے تو منافق ہو	ہد ہد والدین کو دینا	خاندان کی آنکھوں میں ممتاز ہو، بزرگوں جیسی عزت پائے
لکڑی میں رند لگانا	کاروبار کا میدان ہموار کرے ہم پیشہ رقبوں پر فتح یاب ہو۔	ہل چلاتے دیکھنا	کامیابی کی دلیل ہے، رزق حلال و پاکیزہ ملے۔
لکھنا کوئی چیز	اگر زیر مطلب لکھے تو مقصد حاصل ہو۔	ہنسا کھلکھلا کر	غم و اندوہ سے تعبیر ہے، فکر و اندیشہ میں مبتلا ہو۔
لکھنا اور نہ سمجھنا	غم و اندوہ کی نشانی ہے۔	ہنسا اتنا کہ آنسو لکل پڑیں	غم و اندوہ سے جلد نجات پائے، راحت و خوشی نصیب ہو
لکھنا خط	جس کی طرف لکھے اس سے دولت پائے یا مقصد حاصل ہو	ہو میں اڑنا	اگر آسمان کی طرف اڑنا دیکھے تو ناکامی و بیماری کا انتظار کرے

حضرت امام غزالیؒ

دنیا کے عجائب و غرائب

سمندر کے وجود میں حکم و اسرار

ارشاد الہی ہے۔ وَهُوَ الَّذِي مَسَخَرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا. (نحل: ۱۴)

اور اللہ وہ ہے جس نے مسخر کیا دریا کو تمہارے لئے تاکہ تم اس سے تازہ گوشت کھاؤ۔

خالق عالم نے سمندروں کو پیدا فرمایا اور ان کو بڑی وسعت دی کیوں کہ ان کے نفع بے شمار تھے، ان کی وسعت کا یہ حال ہے کہ انہوں نے زمین کا زیادہ تر حصہ ڈھک رکھا ہے اور اگر پانی سے کھلی ہوئی پوری زمین کا مقابلہ سمندر کی ڈھکی ہوئی زمین سے کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ بہت بڑے سمندر میں چھوٹا سا ایک ٹیلہ بیچ میں آگیا ہے۔ اب جس طرح خشکی کی زمین کو تری کی زمین سے بڑائی چھوٹائی میں نسبت ہے، بس وہی نسبت ان دونوں کی مخلوقات کو آپس میں ہے۔ خشکی کی کائنات کا حال تو آپ معلوم کر چکے ہیں، اسی سے آپ سمندر کی مخلوقات کا اندازہ اس کی وسعت کے مطابق لگا لیجئے۔

درحقیقت سمندری حیوانات جو اہر اور خوشبو وغیرہ میں خشکی کی ان مخلوقات سے کئی گنا زائد ہیں، یہ سمندر کی کشادگی کی نشانی ہے کہ اس میں بعض حیوانات اور چوپائے ایسے عظیم الخلق ہوتے ہیں کہ اگر وہ اپنی پیٹھ سطح سمندر پر ظاہر کر دیں تو دیکھنے والا ان کو کوئی جزیرہ یا پہاڑ خیال کرے، خشکی پر جو بھی حیوانات ہیں کیا انسان و پرندے اور کیا گھوڑے اور گائیں وغیرہ یہ سب ہی مخلوقات سمندر میں پائی جاتی ہیں، بلکہ بعض سمندری مخلوقات ایسی بھی ہیں جو خشکی میں کبھی دیکھی نہ گئیں۔

غرض اللہ سبحانہ نے جس جس کی ضرورت سمجھی اس کو پیدا فرمایا، اگر سب کو بیان کی روشنی میں لانے کی کوشش کی جائے تو اس کے لئے بڑی بڑی جلدیں بھی ناکافی ہیں۔ ذرا ملاحظہ کیجئے کہ پانی کی گہرائی میں سپی

کے پیٹ میں اللہ سبحانہ نے کیسا چمکتا ہوا گول موتی اور بڑی بڑی چٹانوں کی جڑوں میں کیسا دل فریب مرجان پیدا فرمایا۔ خداوند قدوس نے اپنی مخلوق پر احسان جتاتے ہوئے فرمایا:

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللؤلؤ والمرجان. کہ ان دونوں سے موتی اور مرجان نکلتے ہیں۔ (سورہ رحمن آیت: ۲۳)

بعض کا خیال ہے کہ قرآن پاک میں ”مرجان“ سے مراد باریک موتی ہیں، پھر ارشاد ہوا۔ فَبَاسِيَ الْآءِ رَبُّكُمْ تَكَلِّبَان. یعنی تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ ساتھ ساتھ کشتیوں پر بھی نظر ڈال کر عبرت حاصل کیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے پانی پر اس کو کیسے ٹھہرایا؟ لوگ اپنے مالوں کو لے کر ان کے ذریعہ کیسے آسمان سے پانی پر راستہ طے کرتے ہیں اور دوسری غرضیں بھی اپنی پوری کرتے ہیں، دراصل کشتیاں بھی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی بڑی نشانیاں ہیں، اس لئے فرمایا۔ وَالْفُلْكَ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ کہ کشتیاں چلتی ہیں سمندر میں ان چیزوں کو لے کر جن میں لوگوں کے لئے نفع ہے۔

(سورہ بقرہ آیت: ۱۶۴)

یہ محض قدرت الہی ہے کہ ان سے ہر طرح کا کام لینا ہمارے لئے آسان فرمایا، یہ ہم کو بھی اٹھاتی ہیں اور ہمارے بوجھوں کو بھی، ان کے ذریعہ ہم ایک ملک سے دوسرے ملک جاتے ہیں، یہ جانا آنا بغیر کشتیوں کے ممکن ہی نہ تھا، اگر بغیر ان کی مدد کے ارادہ بھی کیا جائے تو بڑی دقت و مشقت سے شاید خود ہی پہنچ جائیں لیکن مال و اسباب دور دراز شہروں میں کیسے لے جائیں؟

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جب اس راہ میں بندوں پر احسان کا ارادہ فرمایا تو لکڑی کو ایک پولی مسامت والی چیز بنایا تاکہ وہ پانی پر تیر سکے اور نہ صرف خود تیرے بلکہ بوجھ بھی اٹھا سکے۔ پھر بندوں کو کشتیاں بنانا سکھایا، ادھر ہوا کو خاص مقدار سے اس وقت چلایا جب کہ کشتیاں ایک

اس کے سامنے نہ ہماری اور نہ ہماری زمین کی کوئی حقیقت ہے، پھر ایک چھوٹی سی ہلکی سے کشتی جو درخت کے پتہ کی طرح پانی پر پڑی ہے، اشارے میں ادھر ادھر ہوتی ہے۔

یہ کون سی طاقت ہے جو اس کو تھامے ہوئے ہے؟ نہ ٹوٹتی ہے بلکہ لدی پھندی مال و اسباب سے بھری، موجوں کو پھاندتی، ہواؤں سے ٹکر لیتی غرض سخت خطرات سے کھیلتی چلی جا رہی ہے، نہ موج اس کا کچھ بگاڑتی ہے، نہ سمندر کی مہیب مخلوقات اس کو گزند پہنچاتی ہے، یہ صرف قدرت الہی ہے جو یہ کرشمہ دکھا رہی ہے۔

سمندر نہ صرف ہمارے سفروں کی راہ بنتا ہے بلکہ ہماری بہترین غذا بھی فراہم کرتا ہے، یہ سخت کھاری سمندر جس کا پانی منہ تک نہ جاسکے، بدن پر لگ جائے تو کاٹ ڈالے، اس سے میٹھی تر و تازہ مچھلی نکالے اور کھائے اور سارے گوشتوں کو بھول جائے، پھر سمندر اپنے دامن میں بے بہاد دولت چھپائے ہوئے ہے۔ انمول موتی اس کی تہہ میں پڑے ہوئے ہیں جو ہمارے سینوں پر آکر چمکتے ہیں، چٹانوں کی جڑوں میں مرجان کا باغ لگا ہے جو ہماری زمینیت اور زیبائش کا سبب بنتا ہے۔

سُبْحَانَ مَا أَعْظَمَ شَأْنَهُ

خوش خبری

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے مدیر اعلیٰ مولانا حسن الباشمی

۱۳ فروری سے ۲۰ فروری تک حیدرآباد میں رہیں گے۔ مولانا کا یہ سفر روحانی خدمات کے لئے ہو رہا ہے، خواہش مند حضرات اگر مولانا سے ملاقات کرنا چاہیں تو ان نمبروں پر رابطہ کریں۔

09897648829

09396333123

وقت کے اوقات: ایک تہ روزہ ایک ہفتہ

اعلان کنندہ: منیجر طلسماتی دنیا دیوبند

فون نمبر 09756726786
09897320040

جگہ سے دوری جگہ چلیں۔ نیز کشتیاں چلانے والوں کو ہوا کے چلنے اور رکنے کے اوقات سمجھائے سکھائے تاکہ وہ کشتیوں پر اسی وقت روانہ ہوں جب کہ ان کا باد بان ہوا سے بھر جائے اور ہوا اس کو لے کر چلے۔

پھر پانی کی حقیقت بھی بھلا دینے کے قابل نہیں، اس نے قدرت سے کیسا لطیف جسم پتلا بننے والا ملے ہوئے اجزاء والا بتایا ہے کہ گویا وہ منفصل شے ہے، پھر ایسا باریک ترکیب والا اور جلد کٹ جانے والا بھی ہے کہ گویا وہ منفصل اور جدا اجزا والا ہے۔ ہر عمل کو قبول کر لیتا ہے، بل بھی جاتا ہے، جدا بھی ہو جاتا ہے اس لئے کشتیوں کا اس پر چلنا آسان ہوتا ہے۔ تعجب ہے اس شخص پر جو خداوند قدوس کی ان نعمتوں کو دیکھ کر بھی قدرت کی کارساز یوں سے غافل رہے جب کہ عالم کی یہ ساری چیزیں خالق عالم کی بے پناہ طاقت پر کھلی گواہی دے رہی ہیں۔ اس کی قدرت پر صاف اور واضح دلیلیں پیش کر رہی ہیں، زبان حال سے گویا ہیں اور ہر دیکھنے والے سے مخاطب ہیں کہ خدا را آنکھیں کھول کر ہماری صورت و شکل ہماری ترکیب و ساخت ہماری صفائی و رونق ہماری تبدیلیاں اور ہمارے بیش از بیش فوائد پر نظر عبرت ڈال اور معرفت الہی کے زینہ پر قدم رکھ کیا ان کائنات عالم کو دیکھ کر کوئی عقل سلیم اور فہم مستقیم رکھنے والا یہ خیال کر سکتا ہے کہ یہ تمام اشیاء خود بخود بایں خوشنمائی و رعنائی وجود میں آگئیں یا انہیں جیسی کسی چیز نے ان کو وجود بخشا؟ نہیں عقل پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ یہ صرف خدائے قہار اور عزیز و جبار کی کار فرمائی اور کار سازی ہے۔

ف: خشکی سے نظر ہٹا کر تری پر نگاہ ڈالے تو حیران ہو جائے کہ ہمارا مسکن زمین بھی اپنی لمبائی اور چوڑائی کے باوجود اس کے سامنے ایک حقیر سا خشکی کا ٹکڑا ہے، سمندر نے اس کو چاروں طرف سے آگھیرا ہے، آبادی کے لئے صرف ایک چوتھائی چھوڑا ہے، یہ قدرت الہی کا زبردست نمونہ ہے، ہمارے نفعوں سے یہ مالا مال ہے۔ فائدوں سے یہ بھرپور ہے، حکم و مصالح کا یہ خزانہ ہے، مفاد و منافع کا یہ منبع ہے۔ کشتیوں کے ذریعہ ہم اس پر ہزاروں میل کی راہ طے کرتے ہیں اور تجارتی دھندے اور ملکوں سے لین دین کے معاملات چلاتے ہیں، یہ قدرت خداوندی کا زبردست مظاہرہ ہے ورنہ ذرا سمندر کی ہو شر باہولناکی پر نظر کیجئے، ٹھاٹھیں مار رہا ہے، پہاڑ جیسی موجیں اٹھا رہا ہے، میلوں گہرا ہے،

تصوف و سلوک

از قلم: حضرت مولانا پیر ذوالفقار علی نقشبندی مدظلہ العالی

اور کیفیات محسوس ہوتی ہیں، یہ وسط کہلاتا ہے۔ بعض اوقات یہ کیفیات ایسے دب جاتی ہیں جیسے کچھ بھی نہ تھا، یہ قبض کہلاتا ہے۔ قبض وسط دونوں اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں، ہم اپنی کمزوریوں کے باعث صرف وسط مانگتے ہیں جس طرح درخت کو کاشتکار پانی دیتا ہے پھر کچھ عرصہ پانی خشک و جذب ہونے کے لئے چھوڑ دیتا ہے، ہر وقت پانی کھڑا رہے تو نقصان دہ ہے اس طرح وقفے وقفے سے پانی دینے سے درخت سرسبز و شاداب ہوتا ہے، یہی حقیقت قبض اور وسط کی ہے، ان کیفیات کے ذریعہ سالک کی تربیت کی جاتی ہے۔

سوال نمبر ۳۱: فتانی الرسول سے کیا مراد ہے؟

جواب: جب طبعی امور پر سنت کی اتباع ہونے لگے تو اس کیفیت کا نام فتانی الرسول ہے۔

سوال نمبر ۳۲: یادداشت سے کیا مراد ہے؟

جواب: چھوٹے بچے کو ترتیب سے اے لی سی یاد ہوتی ہے بڑے کو اتنی تیزی سے پڑھنا نہیں آتا مگر بوقت ضرورت صحیح انگلش لکھ سکتا ہے، یا ہم مسجد میں جانے کا ارادہ کرتے ہیں راستے میں ادھر ادھر دیکھتے ہیں، دوستوں کو سلام کرتے ہیں مگر مسجد میں جانا نہیں بھولتے۔ اس کو یادداشت کہتے ہیں، سالک بھی دنیا کے کام کرتا ہے مگر اللہ تعالیٰ کو ہرگز نہیں بھولتا۔

سوال نمبر ۳۳: نقشبندیہ سلسلہ اور چشتیہ سلسلہ میں

بنیادی فرق کیا ہے؟

جواب: دونوں میں کالمین اولیاء اللہ گزرے ہیں، فرق صرف طریق کار کا ہے۔ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر کی کسی نے پوچھا، میں سلسلہ نقشبندیہ میں بیعت ہوں یا سلسلہ چشتیہ میں۔ فرمایا اس کی مثال

سوال نمبر ۲۶: قیوم کسے کہتے ہیں؟

جواب: عالم تجلیات صفات الہی کا مظہر ہے۔ اب تجلیات کا مظہر بھی کسی کو ہونا چاہئے اس کو قیوم کہتے ہیں کہ عالم کا قیام مادی اس پر نہیں بلکہ ذکر اللہ پر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حدیث میں ہے کہ موت نہیں آئے گی جب تک کہ زمین پر ایک بھی اللہ اللہ کرنے والا۔ مشائخ چونکہ ذکر اللہ کرتے ہیں اور اسکے سلسلہ کو جاری کرتے ہیں ان میں سے کسی خاص کو قیوم بنادیا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۲۷: دست غیب سے کیا مراد ہے؟

جواب: بعض مشائخ کو روزانہ مصلے کے نیچے سے یا کسی اور جگہ سے رزق مل جاتا ہے یہ دست غیب کہلاتا ہے، یہ بھی دست غیب کہلاتا تو قیوم کوئی ہدیہ پیش کرے۔

سوال نمبر ۲۸: بزرگوں کے ختم شریف پڑھنے کی کیا

فائدہ ہے؟

جواب: کوئی آیت یا عبادت جسے کسی شیخ کی زندگی اور کیفیات سے مناسبت کاملہ ہو ان کے ایصال ثواب کے لئے پڑھنا ختم شریف کہلاتا ہے۔ بعض مشائخ خود متعین کرتے ہیں اور بعض کی وفات کے بعد متولین مقرر کر دیتے ہیں۔

سوال نمبر ۲۹: خواب، واقعہ اور مشاہدہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: نیند میں جو کچھ نظر آئے خواب کہلاتا ہے۔ مراقبہ میں بیٹھے بیٹھے سو جائے اور کچھ دیکھے تو واقعہ کہلاتا ہے۔ اگر مراقبہ میں جامِ ادراک و حواس کچھ دیکھے تو مشاہدہ کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۳۰: قبض وسط سے کیا مراد ہے؟

جواب: بعض اوقات سالک کو عجیب و غریب انشراح

جواب: صرف اس وسوسہ پر گرفت ہوتی ہے جو حقیقی کو مائل کر دے جو وسوسہ آئے اور گزر جائے اس پر گرفت نہیں ہوتی۔

سوال نمبر ۳۸: ظن اور الہام میں کیا فرق ہے؟

جواب: انسان جب نیت و ارادے کے ساتھ ایک رائے قائم کر لیتا ہے اس کو ظن کہتے ہیں اور جب خود بخود قلب میں کوئی خیال وارد ہوتا ہے اسے الہام کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۳۹: عالم خلق اور عالم امر سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے کائنات کو دو طرح سے پیدا کیا ہے جسے کن کہہ کر پیدا کیا وہ عالم امر کہلاتا ہے جسے بتدریج پیدا کیا وہ عالم خلق کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۴۰: ساز اور باجوں کے ساتھ کسی قسم کا گانا حتیٰ کہ حمد و نعت بھی ناجائز ہے، بغیر مزامیر کے چند شرائط کے ساتھ جائز ہے مثلاً۔

(۱) اشعار فاسقانہ مضامین پر مبنی نہ ہوں۔

(۲) مجلس میں محرم، غیر محرم کا اختلاط نہ ہو۔

(۳) سامعین کو اتنی رغبت ہو جیسے بھوک میں کھانے کی۔

سوال نمبر ۴۱: سنت اور بدعت کی کیا پہچان ہے؟

جواب: سنت عمل آفاقی ہوتا ہے، بدعت علاقائی ہوتی ہے یعنی سنت عمل ہر جگہ اور ہر ملک میں یکساں ہوگا، مثلاً دسویں محرم کا روزہ رکھنا سنت ہے، یہ ہر جگہ ہر ملک میں رکھا جاتا ہے، دسویں محرم کا ”منانا“ بدعت ہے اسی لئے ایران میں منانے کا طریقہ اور پاکستان میں اور عراق میں اور ہندوستان میں اور ہے۔

سوال نمبر ۴۲: امت کا ایک بہت بڑا طبقہ تصوف کو اچھا نہیں سمجھتا یہ کیوں ہے؟

جواب: بعض لوگ ڈھونگی پیروں کی باتیں سن کر متفر ہو جاتے ہیں یہ نہیں سوچتے کہ آج تو ہر معاملہ میں کھونا کھرے سے ملا ہوا ہے۔ نکھارنا تو ہمارا کام ہے۔ علماء میں بھی بعض نفس پرست دنیا دار لوگ شامل ہو جاتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ علم حاصل کرنا بند کر دے۔ تصوف پر اعتراض کرنے والوں کی مثال ہندہ کی سی ہے جسے آکل الاکباد کہتے ہیں۔ مسلمان ہونے سے پہلے کتنی کچی دشمن تھی، مسلمان ہونے

یوں ہے کہ ایک زمین میں جھاڑیاں ہیں، اس میں کاشت کرنے کے دو طریقے ہیں، ایک تو یہ کہ اس میں سال چھ مہینے صفائی کرو پھر کاشت کرو، دوسرا یہ کہ جتنا صاف ہو اتنا کاشت کرتے جاؤ اس نے کہا کہ مجھے دوسرا طریقہ پسند ہے موت کا کیا پتہ کب آجائے، فرمایا پھر تمہیں سلسلہ نقشبندیہ میں بیعت ہونا چاہئے۔

سوال نمبر ۴۳: کیا وجہ ہے کہ حنفی المسلمک ممالک مثلاً پاکستان، ہندوستان، بنگلہ دیش، وسط ایشیاء کی ریاستیں، ترکی اور شام وغیرہ میں سلاسل صوفیہ زیادہ رائج ہیں؟

جواب: تمام دین کا نچوڑ چار فقہیں ہیں اور یہ چار بھی سمٹ کر دو میں آ جاتی ہیں، حنفی و شافعی۔ حضرت مجدد الف ثانی نے فرمایا ہے کہ حنفی المسلمک میں کمالات نبوت غالب ہیں اور شافعی المسلمک میں کمالات ولایت غالب ہیں، حنفی المسلمک ممالک میں اتباع سنت زیادہ ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۴۴: نماز میں وساوس اور خیالات بہت آتے ہیں؟

جواب: ہر وسوسہ خیال ہے جب کہ ہر خیال وسوسہ نہیں ہوتا، وسوسہ وہ خیال ہے جو مقصد میں حائل ہو لیکن فقط خیال مقصد میں حائل نہیں ہوتا، خیالات کا آنا مضرت نہیں، خیالات کا لانا مضرت ہے۔ ہمیں نماز میں دنیا کے خیالات آتے ہیں جو اسفل ہے اور اکابرین کو خیالات آتے ہیں دین کے جو اعلیٰ ہیں جیسے حضرت عمرؓ نماز میں جہاد کی صفیں درست فرماتے تھے، ایسے خیالات محمود ہیں اور حضور قلب کے خلاف نہیں ہیں۔

سوال نمبر ۴۵: بعض مشائخ کو نماز میں اس قدر استغراق نصیب ہوتا ہے کہ ارد گرد کا پتہ بھی نہیں چلتا کہ کیا ہو رہا ہے، ہماری نمازیں کیوں ایسی نہیں ہیں؟

جواب: نماز میں اس قدر استغراق حاصل ہونا لازمی امر نہیں ہے، حضور قلب سے مراد نماز میں توجہ الی اللہ ہے نبی علیہ السلام نے ایک بچہ کے رونے پر نماز کو مختصر کر کے سلام پھیر دیا تھا۔

سوال نمبر ۴۶: سنا ہے وسوسہ آنے پر ہتھی کی گرفت ہوتی ہے؟

سوال نمبر ۴۸: مبداء تعین کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہر سالک کے لئے اللہ تعالیٰ کے اسماء و صفات میں سے ایک مبداء تعین ہوتا ہے اس سالک کی رائی اپنے مبداء تعین تک ہی ہوتی ہے اگر کسی کو اس سے اوپر سیر نصیب ہو تو وہ نظری ہوتی ہے قدمی نہیں (مقام نہیں بنے گا) جیسے گھڑا ہوڑ میں ہے یہ اصل مقام ہوا، اب جہاں گھوم پھر آؤ مقام یہی رہے گا۔

سوال نمبر ۴۹: تعین اول کونسا ہے؟

جواب: حدیث پاک میں ہے۔ ”كنت كنزاً مخفياً فاحببت ان اعرف فخلقت الخلق“ (میں مخفی خزانہ تھا پس میں نے پسند کیا کہ میں پہچانا جاؤں، پھر میں نے مخلوق کو پیدا کر دیا) بعض مشائخ نے کہا کہ خدا کا پہلی بار مخلوق کو پیدا کرنے کا علم تعین اول ہے۔ بعض نے کہا ارادہ (تخلیق) تعین اول ہے لیکن حضرت مجدد الف ثانیؒ نے فرمایا جب (یہ چاہنا کہ مجھے پہچانا جائے) تعین اول ہے یہ ”حب“ ہی نبیؐ کا مبداء تعین ہے اس سے اوپر لا تعین کا مقام ہے۔

سوال نمبر ۵۰: صوفیائے کرام فقط مصلے پر بیٹھ کر

تسبیحات پھیرتے رہتے ہیں جہاد میں حصہ کیوں نہیں لیتے؟

جواب: جہاد کا لفظ قرآن مجید میں کئی مقامات پر وارد ہوا ہے، مثلاً۔ (۱) جہاد بالمال یعنی اپنے مال کو اللہ کے راستے میں خرچ کرنا۔ ”وجاهدوا باموالکم“ پر دلیل ہے۔

(۲) جہاد بالنفس یعنی اپنی جانوں پر احکام شریعت نافذ کرنا، فرمان الہی ہے۔ ”وتجاهدو فی سبیل اللہ باموالکم وانفسکم“ اسی لئے حدیث پاک میں بھی وارد ہے۔ ”المجاهد من جاهد نفسه فی طاعة الله“

(۳) جہاد بالقرآن یعنی کفار کے سامنے اعلائے کلمۃ اللہ کی خاطر اسلام کی دعوت پیش کرنا۔ ”وجاهدہم بہ جہاداً کبیراً“ اس کی دلیل ہے۔

(۴) جہاد بالسيف یعنی کفار کے ساتھ قتال کرنا جیسے فرمان الہی

ہے۔ ”یا ایہا النبی جاهد الکفار والمنافقین واغلظ علیہم“ صوفیائے کرام عام طور پر جہاد کی پہلی تین صورتوں میں فعال رہتے ہیں، اس کی مثالیں اظہر من الشمس ہیں۔ رہی بات جہاد بالسيف

کے بعد کہنے لگی ”یا رسول اللہ“ اب آپ سے بڑھ کر کسی چیز سے محبت نہیں۔ ”مقرضین پر تصوف کی حیثیت کھل جائے تو ان کا یہی حال ہو۔

سوال نمبر ۴۳: تصوف میں عروج کن چیزوں سے ہوتا ہے؟

جواب: چار چیزوں سے (۱) بعض مشائخ کی زبان سے ”انا الحق“ اور سبحانی ما اعظم شانی“ وغیرہ کے الفاظ کیوں نکلے؟

جواب: یہ الفاظ غلبہ حال میں نکلے اس حالت میں انسان

معذور ہوتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سامنے اگر درخت سے آواز نکل سکتی ہے۔ ”انسی انا اللہ“ تو کیا عجب ہے کہ کسی انسان کی زبان سے انا الحق کے الفاظ نکلیں تاہم صاحب ہوش آدمی ایسے الفاظ کہے گا تو جوتے پڑیں گے۔

سوال نمبر ۴۵: اکثر گناہوں کا سبب کیا ہوتا ہے؟

جواب: اکثر گناہ ”حب جاہ“ ”یا قوت باہ“ کی وجہ سے

ہوتے ہیں۔

سوال نمبر ۴۶: حضرت مجدد الف ثانیؒ نے لکھا ہے کہ

آخر میں حقیقت کعبہ اور حقیقت محمدؐ یہ ایک ہو جائیں گے؟

جواب: کعبہ تجلیات ذاتی کا مرکز ہے اسی لئے وہ مجود الیہ

ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قلب مبارک بھی آخر میں دائمی طور پر تجلیات ذاتی کا مرکز بن جائے گا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کو ایک نبی حضرت یعقوب علیہ السلام نے سجدہ کیا، حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کروایا گیا۔ ”لا یسعی ارضی ولا سمانی ولكن یسعی قلب عبد مومن“ کعبہ بھی تجلیات ذاتیہ کا مرکز و مومن کا قلب بھی، فرق اتنا ہے کہ کعبہ دائمی تجلیات کا مرکز مگر مومن پر کبھی ہیں کبھی نہیں۔

سوال نمبر ۴۷: بعض بزرگوں سے مروی ہے کہ حضرت

علیؑ ایک رکاب میں پاؤں رکھتے تو بسم اللہ پڑھتے، دوسرے پر پاؤں رکھتے تو والناس پڑھتے، یہ کیسے ممکن ہے یا بعض بزرگ اپنے شہر سے دوسری جگہ پہنچے شادی کی، بچے ہوئے واپس آئے چند گھنٹے ہی گزرے تھے کیا ایسا ہو سکتا ہے؟

جواب: زمانہ کا ایک طول ہوتا ہے، ایک عرض ہوتا ہے، عام

مشہور یہی ہے کہ زمانہ کا صرف طول ہے عرض نہیں ہے، ممکن ہے اللہ تعالیٰ خواص کے ایسے کام زمانہ کے عرض میں کروادیتے ہیں جیسے واقعہ معراج۔

کی توجہ دین اسلام کی سر بلندی کے لئے جہاد فرض عین ہو جاتا ہے تو یہ حضرات کفن بردوش ہو کر میدان میں نکل آتے ہیں اور کفار کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار یعنی بنیان مرصوص بن جاتے ہیں۔ چند مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۱) ساتویں صدی ہجری میں تاتاریوں نے جب جلال الدین خوارزم شاہ کی واحد اسلامی سلطنت اور عباسی خلافت کا چراغ گل کر دیا تو یہ ضرب الشل بن گئی تھی۔

”اذا قيل لك ان التاتار الهزموا فلا تصدق“ (اگر کوئی کہے کہ تاتاریوں نے شکست کھائی تو یقین نہ کرنا)

ایسی عجیب صورت حال میں حضرت محمد در بندی جیسے حضرات نے تاتاری شہزادوں کے دلوں کی کایا پلٹ دی اور تیس سال کے بعد یہی شہزادے مسلمان ہو گئے اور دنیا میں اسلام کی عظمت کا پھر براہ راست لگا، علامہ اقبالؒ نے کہا۔

۔ ہے عیاں آج بھی تاتار کے افسانے سے

پاسباں مل گئے کعبے کو صنم خانے سے

(۲) ہندوستان میں جب اکبر بادشاہ کی وجہ سے دین الہی کی آندھی اٹھی تو حضرت مجدد الف ثانیؒ نے احیاء دین کا علم بلند کیا اور وقت کے بڑے بڑے فوجی جرنیلوں مثلاً شیخ فرید اور خاں خاقان کے دلوں پر توجہات ڈالیں حتیٰ کہ وہ وقت آیا کہ رسومات بدعات کا قلع قمع ہوا اور دنیا میں ”یحی الارض بعد موتها“ کا نقشہ پیش ہوا، ورنہ گریب جیسا دیندار بادشاہ انہی کی محنت کا ثمرہ تھا۔

(۳) روس نے داغستان پر حملہ کیا تو غازی محمد شہیدؒ حمزہ بے اور شیخ شامل جیسے مشائخ طریقت نے ۱۸۱۳ء سے ۱۸۵۹ء تک ۴۶ سال جنگ لڑی اور کیونسٹوں کے ساتھ قتال کیا۔

(۴) طرابلس کی جنگ میں شیخ احمد الشریف سنوسی نے اپنے مریدین کو اطالویوں کے سامنے صف آراء کیا اور انہیں پندرہ سال ناکوں چنے چبوائے، صحرائے اعظم افریقہ کی سنوسی خانقاہ آج تک مشہور ہے۔

(۵) انیسویں صدی عیسوی میں الجزائر میں امیر عبدالقادر نے فرانسیسیوں سے ۱۸۳۲ء سے لے کر ۱۸۴۷ء تک ۱۵ سال جنگ کی یہ شیخ طریقت تھے۔

(۶) ہندوستان میں تحریک خلافت کے سلسلہ میں جہاد شامی کے حافظ فیاض شہیدؒ اور انگریز سے آزادی کے حصول کے لئے سید احمد شہیدؒ اور شاہ اسماعیل شہیدؒ کے ناموں کو تاریخ میں نمایاں مقام حاصل ہے۔

(۷) افغانستان میں سید جمال الدین افغانیؒ، ہندوستان میں شیخ الہند اسیر مالتا حضرت محمود الحسنؒ اور سلسلہ شاذلیہ کے حسن البناء وغیرہم یہ سب حضرات مشائخ طریقت تھے، ان سب نے جہاد بالسیف کیا، ان عظیم قربانیوں کے بغیر تاریخ اسلام نامکمل ہے۔

(۸) سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے شیخ حضرت مرزا مظہر جان جاناں شہیدؒ نے اپنے مریدین میں ایسا جذبہ جہاد بھرا کہ ایک خاتون اپنے دو بیٹوں کو مخاطب ہو کر کہنے لگی۔

۔ بولی اماں محمد علی کی جاں بیٹا خلافت پہ دے دو

بتائیے حضرت مولانا محمد علی جوہرؒ اور مولانا شوکت علیؒ میں جذبہ جہاد کس نے بھرا تھا، وہی شیخ جو خود بھی ایک ظالم کے ہاتھوں شہید ہوئے، آج بی ان کی قبر مبارک کے قریب یہ اشعار لکھے ہوئے ہیں۔

۔ بہ لوح تربت من یافتہ از غیب تحری

کہ ایں مقتول را جز بے گناہی نیست تقصیرے

حضرت مولانا محمد علی جوہرؒ مسلمانوں کی آزادی کے لئے اپنے گھر سے ہجرت کر کے لندن چلے گئے تاکہ مسلمانوں کی آواز انگریز کے ایوانوں تک پہنچا سکیں، قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں اور جب جان سے مار دیئے جانے کی دھمکی دی گئی تو ”افضل الجہاد کلمۃ حق عند سلطان جائز“ کے مطابق کفر کی آنکھ میں آکھ ڈال کر کہا۔

تم یوں ہی سمجھنا کہ فنا میرے لئے ہے

پر غیب میں سامان بقا میرے لئے ہے

پیغام ملا تھا جو حسین ابن علیؑ کو

خوش ہوں کہ وہ پیغام قضا میرے لئے ہے

اللہ کے رستے کی جو موت آئے مسیحا

اکسیر یہی ایک دوا میرے لئے ہے

توحید تو یہ ہے کہ خدا حشر میں کہہ دے

یہ بندہ دو عالم سے خفا میرے لئے ہے

☆☆☆☆☆

اسلام الف سے ی تک

دال مہملہ، (د) دال ہندی (ڈ) ذال معجمہ (ذ)

مختار بدری

ربوا

سود، اس کے معنی زیادتی اور اضافہ کے ہیں، فرض کے بدلہ ایک طے شدہ شے اصل کے علاوہ وصول کرنے کو اہل عرب ربوا کہتے ہیں، قرآن میں آیا ہے۔

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقْوَمُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا.

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ نہیں اٹھیں گے مگر اس شخص کے مانند جس کو شیطان نے اپنی چھوت سے باؤلا بنا دیا ہو، یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے کہا تجارت بھی تو سود ہی کی طرح ہے، درحالاتکہ تجارت کو خدا نے حلال ٹھہرایا ہے اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔ (۲۷۵:۲)

شاہ ولی اللہ نے احکام القرآن میں لکھا ہے۔ ”ربوا وہ قرض ہے جو اس شرط پر بھی کہ مقروض قرض خواہ سے جتنا لیا ہے اس سے زیادہ یا اس سے بہتر واپس کرے۔ حقیقی ربوا تو یہی ہے مگر شریعت اسلامیہ نے ناجائز فائدہ کی دوسری صورتوں کو بھی ربوا قرار دیا ہے، فقہ حنفی کی رو سے ہم چیزوں کے باہمی تبادلہ میں زیادتی کے بلا عوض لیں وہ بھی ربوا ہے، گویا زیادتی کے ربوا ہونے کی شرط یہ ہے کہ دو چیزیں جن کا تبادلہ کیا جا رہا ہے موزوں اور ہم جنس ہوں، چنانچہ ایک سیر گیہوں کا تبادلہ سوا سیر گیہوں سے کیا جائے تو پاؤ سیر کی زیادتی ربوا ہے۔ یہ ابوالفضل کہلاتا ہے، اسی طرح یہ تبادلہ اگر دست بدست نہ ہو تو ربوا النساء کہلائے گا۔

امام رازی نے ممانعت ربوا کی حکمتوں پر بحث کرتے ہوئے لکھا ہے کہ (۱) سودی کاروبار کی حرمت کی وجہ یہ ہے کہ اس میں ایک انسان کی دولت بغیر کسی عوض کے دوسرے کے پاس چلی جاتی ہے حالانکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ آدمی کے مال کی حرمت اس کے

خون کی حرمت کی مانند ہے۔ اگر یہ شبہ کیا جائے کہ سودی قرضہ ہی قرض دار کو جو مہلت ملتی ہے وہ نفع سے خالی نہیں، وہ اس مدت میں اس روپے سے نفع کماتا ہے۔ لہذا یہ سود نفع کے بدلہ میں ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ نفع امر موہوم ہے، کبھی حاصل ہوتا ہے کبھی نہیں اور سود کی ادائیگی امر یقینی ہے۔ لہذا دونوں کا مبادلہ صحیح نہیں۔ (۲) دوسری وجہ یہ ہے کہ سود، سود خواروں کو زندگی کی جدوجہد میں حصہ لینے سے روک دیتا ہے، وہ کسب ہنر اور تجارت و صنعت سے بے تعلق ہو جاتا ہے اور عام لوگ ان کے فوائد سے محروم ہو جاتے ہیں۔ (۳) تیسری وجہ یہ ہے کہ سود کی وجہ سے صلہ رحم، ہمدردی اور احسان کے جذبات مفقود ہو جاتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ. فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ. مومنو خدا سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) خدا اور رسول سے جنگ کرنے کے لئے (تیار ہوئے ہو) (۲۷۹، ۲۷۸:۲)

حضرت عبداللہ بن مسعود اور دوسرے صحابہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود لینے والے، دینے والے، سودی کاروبار رکھنے والے اور اس کی گواہی دینے والے سب پر لعنت کی ہے اور فرمایا ہے کہ گناہ میں سب برابر ہیں۔ (مسلم)

حضرت عمرؓ سود کے حکم کی شدت کے پیش نظر فرماتے تھے کہ ربوا (سود) اور ربیہ (شبہ) دونوں چھوڑ دو، یعنی سود بھی چھوڑ دو اور جس میں سود کا شائبہ اور شبہ پایا جائے اس کے قریب بھی نہ جاؤ۔

ربیع الآخر

چوتھا اسلامی قمری مہینہ، جس وقت مہینوں کے نام تجویز ہوئے اس

بیوی سے دوبارہ رجوع کر لینا، دوسرے معنی میں نکاح کا تسلسل قائم رکھنا۔

رجم

پتھراؤ، سنگساری، رجم کے لغوی معنی پتھروں سے مار ڈالنا اور سنگ سار کرنا ہیں، نیز لعنت کرنا اور مردود کر دینا بھی ہیں۔ اسلام نے شادی شدہ زانی مرد اور شادی شدہ زانی عورت کی سزا رجم تجویز کی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع ۱۰ ہجری میں تقریباً سوا لاکھ صحابہ کرام کے رو برو سزائے رجم کا اعلان فرمایا۔ الولد للفراس وللمعاهر الحجر۔ بچے کا نسب اس سے ثابت ہوگا جس کے بستر (گھر) پر وہ پیدا ہوا اور بدکار کے لئے پتھر ہیں۔ (بخاری) بیہقی میں حضرت حسن سے مروی ہے کہ عورتوں کی پہلی حدود یہ تھیں کہ انہیں گھروں میں قید کر دیا جاتا تھا۔ یہاں تک سورہ نور کی آیت الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي نازل ہوئی اور عبادہ بن الصامتؓ نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ سے لے لو، مجھ سے لے لو، اللہ نے ان کے لئے سبیل فرمادی ہے کہ کنواری کنوارے کے لئے زنا پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلا وطنی اور شادی شدہ سے زنا پر سو کوڑے اور پتھروں سے رجم۔

ماغر بن مالک اسلمی ایک یتیم تھے جنہوں نے نعیم بن ہزال کے ہاں پرورش پائی تھی وہیں ایک آزاد کردہ باندی سے ملوث ہو گئے۔ وہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے زنا کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اعراض فرمایا، وہ گھوم کر دوسری جانب آئے اور کہا۔ میں نے زنا کیا ہے، آپ نے پھر اعراض کیا، وہ گھوم کر دوسری جانب آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے زنا کیا ہے۔ آپ نے پھر اعراض کیا، غرض چوتھی بار کے اعتراف کے بعد آپ نے انہیں بلا کر پوچھا کہ کیا تم مجنوں ہو، انہوں نے کہا۔ نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اسے لے جاؤ اور رجم کر دو اور وہ ٹھکن تھا۔ اس روایت کو حضرت ابو ہریرہؓ کے علاوہ جابر بن عبد اللہؓ، ابن عباسؓ، جابر بن سمرہؓ، ابوسعیدؓ، ابو نفیرہؓ، سلیمان بن بریدہ اور کئی صحابیوں نے بیان کیا ہے۔

حضرات بشیر بن المہاجر، ابوبکر عمران بن حصین، سلیمان بن بریدہ

وقت یہ بہار کے آخری دنوں میں آیا تھا اس لئے اس کا نام ربیع الثانی یا ربیع الآخر رکھ دیا گیا۔ اس ماہ میں شیخ الاسلام حضرت غوث الاعظم شیخ سید محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ نے وفات پائی تھی۔

ربیع الاول

تیسرا اسلامی قمری مہینہ، ربیع کہتے ہیں، موسم بہار کو اور جس وقت مہینوں کے نام تجویز ہوئے اس وقت اس مہینہ میں موسم بہار آیا ہوا تھا اس لئے اس کا نام ربیع الاول پڑ گیا، اس مہینہ کو سب سے بڑا شرف یہ حاصل ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اسی مہینے رونق فزائے دنیا ہوئے، اسی مہینہ کی بارہویں تاریخ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی۔

رجب

ساتواں اسلامی قمری مہینہ، رجب کہتے ہیں تعظیم کو اہل عرب اسے اللہ کا مہینہ کہہ کر بڑی تعظیم کیا کرتے تھے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رجب بہشت کی ایک ندی ہے جس کا پانی شیریں اور برف سے زیادہ سرد ہے جو شخص اس ماہ روزے رکھے اس ندی کے پانی سے سیراب ہوگا۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رجب اللہ کا مہینہ ہے۔ شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے رجب ہی میں حضرت نوح علیہ السلام کو کشتی پر سوار کرایا تھا اور یہ کشتی چھ ماہ بعد عاشورہ کے دن کنارے آگئی تھی۔ رجب کی ستائیسویں رات بڑی بابرکت رات ہے۔ اس رات میں عبادت کرنے والوں کو سو برس کی حسنت لکھی جاتی ہے۔ اس مبارک شب میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم معراج کے لئے تشریف لے گئے تھے۔

رجس

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ.

بلاشبہ شراب، جوا، بت اور فال شیطان کے اعمال کی گندگی ہے۔

(۹۰:۵)

وجعت: بازگشت، واپسی، طلاق کا وقت گزرنے سے پہلے

رحم

رحم وہ جذبہ ہے جس سے یتیموں کی غمخواری، بیسوں کی تسکین، بیماروں کی تسلی، غریبوں کی امداد، مظلوموں کی حمایت اور زیر دستوں کی اعانت ہوئی ہے۔ اسلام نے آپس میں ہمدردی و غم خوار بنے رہنے کی تعلیم دی ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اللہ کے بندوں پر رحم کھاؤ، تم پر رحمت کی جائے گی۔ تم لوگوں کے قصور معاف کر دو، تمہارے قصور معاف کئے جائیں گے۔ حضرت ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو اپنے چھوٹوں پر رحم نہ کھائے اور ہمارے بڑوں کی توقیر نہ کرے۔ (ترمذی) دنیا میں رحم و کرم کے جو آثار پائے جاتے ہیں وہ سب رحمت الہی کا پرتو ہیں۔ مسلمانوں میں باہمی وصف یہ قرار دیا گیا کہ وہ کفار پر زور آور ہیں اور آپس میں رحم دل ہیں۔ (سورہ فتح) پھر یہ رحم دلی صرف اور صرف مسلمانوں ہی کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ ان کا دائرہ وسیع ہے اور اس میں تمام مخلوق خدا شامل ہو جاتی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر کی روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے، نہ اس کی مدد سے باز رہتا ہے۔ جو شخص اپنے بھائی کی کسی حاجت کو پورا کرنے میں لگا ہوگا اللہ جل شانہ اس کی حاجت کی تکمیل کرے گا اور جو شخص کسی مسلمان کو کسی مصیبت سے چھٹکارا دلانے کا اللہ تعالیٰ یوم حشر کے مصائب میں سے کسی مصیبت سے اسے نکال دے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی عیب پوشی کرے گا، قیامت کے دن اللہ جل شانہ اس کی عیب پوشی فرمائے گا۔ (بخاری اور مسلم)

رحمن

مہربان، اسم الہی۔

وَاللَّهُمَّ إِلَهًا وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ.

اور (لوگوں) تمہارا معبود خدائے واحد ہے، اس بڑے مہربان اور (اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (۱۶۳:۲)



وغیرہ نے ایک عورت غامدیہ کا واقعہ بیان کیا ہے۔ غامد قبیلہ جہنیہ کی ایک شاخ تھی، اس عورت غامدیہ نے بھی حضرت ماغر کی طرح خدمت اقدس میں حاضر ہو کر اپنے جرم کا اعتراف کیا، چونکہ وہ حاملہ تھی اس لئے آپ نے فرمایا کہ جب ولادت ہو جائے تو پھر آنا، ولادت کے بعد وہ پھر آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بچہ روٹی کھانے کے قابل ہو جائے تب آنا، اس کے بعد وہ آئی تو آپ نے ایک صحابی کو اس کے بچہ کی پرورش کی ذمہ داری سونپی اور اس عورت کو رحم کا حکم صادر فرمایا۔

عسیف (احیر) کا واقعہ بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے بروایت حضرت ابو ہریرہؓ، زید بن خالد الجہنی اور شبلی بن معبد سے روایت ہے کہ ایک لڑکا ایک عورت کے یہاں ملازم تھا اور وہاں پر اپنی مالکہ کے ساتھ ملوث ہو گیا، اس کا باپ اسے لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے فرمایا کہ میں کتاب اللہ سے فیصلہ کروں گا، تیرے لڑکے کو کوڑوں کی سزا ہوگی اور ایک صحابی انیس کو حکم دیا کہ تم اس عورت کے پاس جاؤ اگر وہ اعتراف کرے تو اسے رحم کر دو، چنانچہ انیس گئے اور اس نے اعتراف جرم کر لیا اور اسے رحم کر دیا گیا۔ حضرت عمرؓ کے سامنے ایک شامی شخص نے اپنی بیوی پر زنا کا الزام لگایا، آپ نے ابو اقد اللہی کو اس کے پاس بھیجا، اس نے اعتراف جرم کیا، اس پر آپ نے سزائے رحم کا حکم فرمایا اور اسے رحم کیا گیا۔ اسی طرح حضرت عثمانؓ نے ایک عورت کے رحم کا حکم فرمایا اور اسے رحم کیا گیا۔ (بیہقی)

حضرت علیؓ کی خدمت میں شراحہ ہمدانیہ نامی ایک عورت لائی گئی آپ نے اسے پہلے تازیانہ لگائے اور بعد ازاں سزائے رحم جاری کی اور فرمایا کہ میں نے قرآن کے مطابق حد جاری کی اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق سنگسار کیا۔

(ماخوذ از سزائے رحم، قرآن و سنت کی روشنی میں)

رجیم: پھینکا ہوا، مارا ہوا، دھتکارا ہوا، جو شخص ذلیل و خوار ہو جائے اور مقام عزت سے گر جائے اس کے لئے یہ لفظ مستعمل ہے۔ قرآن مجید میں شیطان کو رجیم کہا گیا ہے اور اسے مردود اور دھتکارا ہوا قرار دیا ہے، جب تم قرآن شریف پڑھنا شروع کرو تو پہلے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ لیا کرو۔

۲۰۱۶ء

چینی علم النجوم کیسا گزرے گا

ہوئے اس کی چالوں سے پہنچا چاہئے۔

(۷) گھوڑے کے سال میں پیدا ہونے والوں کو بندر کے سال میں اپنی سرگرمیوں کو لگام نہیں لگانی چاہئے انہیں اپنی آنکھیں کھلی رکھ کر اپنا کام جاری رکھنا چاہئے اس لئے کہ بندر گھوڑے کو نقصان نہیں پہنچاتا۔

(۸) بکری کے سال میں پیدا ہونے والوں کے لئے بندر کا سال مشکلات کا زمانہ ہے، بکری اس پھرتی اور تیزی و طراری کا مقابلہ نہیں کر سکتی جو بندر میں ہوتی ہے، بہر حال محتاط رہ کر اپنے کام سے کام رکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

(۹) بندر کے سال میں پیدا ہونے والوں کے لئے اپنا سال سعد ہوتا ہے لیکن اس خوشخبری سے اتنا مغلوب نہیں ہونا چاہئے کہ وہ اپنی گردن تڑوا بیٹھیں، بندر کے سال والوں کو اپنے سال میں فائدہ ہوگا لیکن انہیں بے احتیاطی سے کام نہیں لینا چاہئے۔

(۱۰) مرغ کے سال میں پیدا ہونے والوں کو بندر کے سال میں حوصلے اور جرأت سے کام لینے کی ضرورت ہے ان کے لئے یہ سال بہت اچھا نہیں ہوتا تو بہت خراب بھی نہیں ہوگا، بہر حال احتیاط لازم ہے۔

(۱۱) لومڑی کے سال میں پیدا ہونے والوں کے لئے بندر کے سال میں حوصلے اور جرأت سے کام لینے کی ضرورت ہے ان کے لئے یہ سال بہت اچھا نہیں ہوگا تو بہت خراب بھی نہیں ہوگا، بہر حال احتیاط لازم ہے۔

(۱۲) رچھ کے سال میں پیدا ہونے والوں کے لئے بندر کا سال انتہائی خوش بختی لے کر آتا ہے۔ لہذا انہیں اپنے تمام نئے منصوبوں کو اس سال ضرور آزمانا چاہئے، رچھ کے سال والوں کو اپنے مخصوص بے عمل طریق زندگی کو اس سال تبدیل کرنا چاہئے، حرکت میں برکت اس سال ان ہی کے لئے ہوں گی۔ ☆☆

(۱) چوہے کے سال میں پیدا ہونے والوں کے لئے یہ سعد سال ثابت ہوگا اور خوب جی بھر کر کما سکتے ہیں، بندر چوہے کا دوست ہوتا ہے اور اس کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

(۲) بیل کے سال میں پیدا ہونے والوں کے لئے بندر کا سال محسوس ثابت ہوتا ہے اس لئے اس سال بیل کو کوئی بڑا کام کرنے میں احتیاط برتنی چاہئے اور زیادہ محنت و مشقت کر کے اپنی طاقت ضائع نہیں کرنی چاہئے۔

(۳) چیتے کے سال والوں کے لئے بندر کا سال وہ تمام رکاوٹیں دور کرنے کا باعث ہوتا ہے جو چیتے کی راہ میں حائل ہوں، چیتے کے سال والوں کو بندر کے سال میں اپنی مصروفیتوں میں اضافہ کرنا چاہئے مگر بندر کی سرگرمیوں پر نظر رکھتے ہوئے احتیاط بھی برتنی چاہئے اس لئے کہ چیتے کو بعض حیرت انگیز واقعات سے بھی سابقہ پڑنے کے امکانات موجود ہیں۔

(۴) بلی کے سال میں پیدا ہونے والوں کو بندر کا سال نہایت احتیاط سے گزرانے کی ضرورت ہے اس لئے کہ بندر بلی کو ان نظروں سے نہیں دیکھتا، جن سے دوسرے جانور دیکھتے ہیں وہ کسی کے تقدس کو نظروں میں نہیں لاتا، لہذا خبردار یہ سال احتیاط کا ہے۔

(۵) اژدہ کے سال میں پیدا ہونے والے بندر کے سال میں جلد بازی اور غیر محتاط رویہ اختیار کر سکتے ہیں، جس میں احتیاط سے کام لینے کی ضرورت ہے اس سال اژدہ کو نفع اور نقصان دونوں ہو سکتے ہیں لیکن بہتر یہ ہوگا کہ اژدہ اس سال نفع کے لئے اور نقصان کا اندیشہ ہوتے ہی اپنا ہاتھ روک لے اس لئے کہ چالاک اور عیار بندر کسی کا نہیں ہوتا اس کو اپنے مفادات سب سے زیادہ عزیز ہوتے ہیں۔

(۶) سانپ کے سال والوں کو بندر کے سال میں کسی بڑے فائدے کی امید نہیں رکھنی چاہئے بلکہ بندر کی چالاکوں پر نظر رکھتے

اعداد کی خصوصیات

قاری منیر حسین محمدی

(یا وہاب ۱۳) بعد نماز فجر (یا بدیع ۸۶) مرتبہ بعد نماز مغرب پڑھیں۔
(۶) یہ نمبر سب نمبروں کے مقابلہ میں لکی نمبر ہے، یہ نمبر ہر عزیزی کی دولت سے مالا مال کر دیتا ہے، یہ شہرت و مقبولیت کے ساتویں آسمان پر پہنچا دیتا ہے۔ اس نمبر کے لوگ قابل قدر فنکار ہوتے ہیں، اس کا ورد (یا علیم ۱۵۰) مرتبہ (یا رحیم ۲۵۸) مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنا چاہئے۔

(۷) اس نمبر کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کو بہادری سے وابستہ کیا جاتا ہے۔ اس نمبر کی روحانی قوت پوشیدہ ہوتی ہے، یہ دراصل الہامی نمبر ہے اور غیبی قوتوں سے اس کا خاص تعلق ہے، یہ نمبر کسی کی رفاقت کا محتاج نہیں ہوتا۔ اس کا ورد (یا حلیم ۸۸) مرتبہ بعد نماز مغرب (یا کبیر ۲۳۲) مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنا چاہئے۔

(۸) اس نمبر کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ سب نمبروں کی مدد کرنے میں لگا رہتا ہے۔ خدمت خلق اس کا خاص موضوع ہے۔ اس نمبر کے لوگ دوسرے نمبروں کی خیر خواہی کے لئے خود کو تباہ کر دیتے ہیں لیکن قدر دانی سے یہ نمبر محروم رہتا ہے۔ اس کا ورد (یا باطن ۶۲) مرتبہ (یا رافع ۲۵۱) مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

(۹) یہ سب نمبروں سے زیادہ طاقتور نمبر ہے، یہ نمبر سب نمبروں میں ضم ہو جاتا ہے۔ یہ نمبر مدد لیتا ہے اور مدد کرتا بھی ہے، موقع محل کے اعتبار سے یہ نمبر دوسرے نمبروں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس کا ورد بعد نماز فجر (یا باسط ۷۲) مرتبہ (یا کریم ۲۷۰) مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھیں۔

فوائد: ان وظائف کے پڑھنے سے زندگی کی مختلف رکاوٹوں سے اور اعداد کے منفی اثرات سے نجات ملے گی اور خطرات و حوادث سے بطور خاص وظیفہ پڑھنے والوں کی حفاظت ہوگی۔

☆☆☆☆

تمام روحانی مسائل کے حل کے لئے اور ہر قسم کا تعویذ و نقش یا لوح حاصل کرنے کے لئے ہاشمی روحانی مرکز دیوبند سے رابطہ کریں۔

علم الاعداد سے دلچسپی رکھنے والے قارئین کے لئے معلومات، مختصر مگر جامع پیش خدمت ہے۔ یاد رہے کہ یہ عدد صرف نام کے اعداد سے لئے جاتے ہیں۔

(۱) اس نمبر کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ مدد دیتا ہے مدد لیتا نہیں ہے، یہ متاثر کرتا ہے متاثر ہوتا نہیں ہے، یہ نمبر خاص طور پر اپنے اثرات مذہب کی طرف ڈالتا ہے اس کا ورد (یا مومن ۱۳۶) مرتبہ بعد نماز فجر (یا رحمن ۲۹۸) مرتبہ بعد نماز مغرب (یا سمیع یا مجیب ۲۳۰) مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھیں۔

(۲) یہ نمبر درمیانہ انداز کا ہوتا ہے، اس نمبر کی خصوصیت یہ ہے کہ سب نمبروں کے ساتھ اخلاق کا اظہار کرتا ہے، یہ ٹھوس مذہب کا قائل ہوتا ہے، یہ نمبر سفر میں خاص طور پر فائدہ پہنچاتا ہے اس کا ورد (یا خالق ۱۱۰۰) مرتبہ بعد نماز فجر (یا ہادی ۲۰) مرتبہ بعد نماز مغرب (یا مغنی ۱۱۰۰) مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھیں۔

(۳) یہ نمبر ایک خاص خصوصیت رکھتا ہے، اپنے سن کے زمانہ میں سیاسی بحران لاتا ہے اس کے علاوہ یہ نمبر سیاست، موسیقی اور حساب اور سائنس سے خاص وابستگی رکھتا ہے، اس کا ورد (یا اللہ ۶۶) مرتبہ بعد نماز فجر (یا مجید ۵۷) بعد نماز ظہر (یا لطیف ۱۲۹) مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھیں۔

(۴) یہ نمبر دوسرے نمبروں کے مقابلہ میں کمزور نمبر ہے لیکن یہ نمبر ہر ایک کو ملانے کی کوشش کرتا ہے، بالعموم اس کی کوششیں رائیگاں جاتی ہیں، یہ نمبر نئی ایجادوں کا نمبر بھی ہے، اس نمبر میں بحث و مجادلہ کرنے کی عادت ہوتی ہے یہ اپنے حامل کو کج فکری میں مبتلا کر دیتا ہے، اس کا ورد (یا شہید ۳۱۹) مرتبہ بعد نماز فجر (یا بر ۲۰۲) مرتبہ بعد نماز ظہر (یا محیی ۱۲۸) مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھیں۔

(۵) یہ نمبر جست و چالاکی سے تعبیر کیا جاتا ہے لیکن یہ نمبر اپنے حامل کو خود نمائی میں مبتلا کر دیتا ہے، اپنے حامل کو خوشامد پسندی پر اُکساتا ہے۔ اس نمبر کے لوگ اپنی تعریف کے بھوکے ہوتے ہیں، اس کا ورد

مختلف باتیں

صالح کی طرف بڑھے۔ اور دنوں میں سب سے اچھا دن وہ ہے جس دن انسان دنیا کی حقیقت سمجھ کر دل کی گہرائی سے خدا کی طرف قدم بڑھائے اور پھر دنیا کی طرف مڑ کر نہ دیکھے۔

بریں باتیں

اہل تجربہ کے قول کے مطابق یہ باتیں باعثِ غم ہو کرتی ہیں۔
(۱) بکریوں کے درمیان چلنا۔ (۲) بیٹھ کر عمامہ باندھنا۔ (۳) دانتوں سے داڑھی کترنا۔ (۴) رات کو سر میں کنگھی کرنا۔ (۵) دروازے کی چوکھٹ پر بیٹھنا۔ (۶) دائیں ہاتھ سے استنجا کرنا۔ (۷) برہنہ ہو کر کھڑے ہو کر نہانا۔ (۱۰) قبرستان میں آواز سے ہنسا۔

اچھی باتیں

اہل تجربہ کے قول کے مطابق یہ باتیں باعثِ خوشی ہوا کرتی ہیں۔
(۱) دبی آواز میں گفتگو کرنا۔ (۲) کھڑے ہو کر عمامہ باندھنا۔ (۳) ہر جمعہ کو ناخن تراشنا۔ (۴) سونے سے پہلے سرمہ ڈالنا۔ (۵) عشاء کے بعد سو جانا۔ (۶) صبح کو سویرے اٹھنا۔ (۷) بائیں ہاتھ سے استنجا کرنا۔ (۸) دائیں ہاتھ سے کھانا کھنا۔ (۹) ہر وقت پاک صاف رہنا۔ (۱۰) راستے سے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹا دینا۔

کھریلو نسخے

☆ جھنگر دل کے مریض اور کنسیر کے لئے مفید ہے۔
☆ شہد اور لیموں کا رس ملا کر چٹانے سے کھانسی ختم ہو جاتی ہے۔
☆ بالوں کو چمکدار بنانے کے لئے ارٹھی کا تیل لگانا چاہئے۔
☆ دانتوں کو صاف کرنے کے لئے شہد اور نمک ملا کر لگانا چاہئے۔ دانت بالکل صاف ہو جاتے ہیں۔
☆ جلنے کی وجہ سے جو زخم پڑ جاتے ہیں ان پر کریم لایا جائے۔
☆ باندھ دینے سے زخم بھر جاتے ہیں۔
☆ کھیرے کے رس کو دودھ میں ملا کر چہرے پر لگانے سے چہرہ صاف ہو جاتا ہے۔

جن دس چیزوں سے عمر کی برکت ختم ہوتی ہے وہ یہ ہیں

(۱) غصہ (۲) ہر وقت کی سوچ (۳) جھلاہٹ (۴) مسلسل غم (۵) بغض (۶) حسد (۷) نفرت (۸) مایوسی (۹) کاہلی (۱۰) بد ہضمی (۱۱) بد خوابی (۱۲) رات کو دیر میں سونے کی عادت (۱۳) رات کو دیر میں کھانا کھانے کی عادت (۱۴) گھر کی گندگی (۱۵) جسم کی ناپاکی (۱۶) کچا پکا کھانا (۱۷) فقر و فاقہ (۱۸) کبھی کم کبھی زیادہ کھانا (۱۹) لٹی سیدی چیزیں کھانا (۲۰) عبادت سے بے پرواہی۔

جن ۲۰ چیزوں سے عمر میں خیر و برکت پیدا ہوتی ہے وہ یہ ہیں

(۱) دل اور دماغ پر کنٹرول (۲) استقامت (۳) صداقت (۴) صبر (۵) قناعت (۶) محنت (۷) صداقت (۸) اچھی خصلت (۹) صبح اٹھنا (۱۰) روزانہ نہانا (۱۱) وقت پر کھانا کھانا۔ (۱۲) صحیح غذاؤں کا لحاظ رکھنا (۱۳) نو گھنٹے سونا (۱۴) پھل کھانا (۱۵) میوں کا استعمال کرنا (۱۶) نشے سے بچنا (۱۷) گھر میں صفائی ستھرائی رکھنا (۱۸) ہر وقت پاک صاف رہنا (۱۹) نماز کی پابندی رکھنا (۲۰) ذہن کو یکسوئی رکھنا، ہر حال میں خوش رہنا۔

حضرت علیؑ نے فرمایا

حضرت علیؑ سے ایک دن ایک شخص نے پوچھا! حضرت اعمال میں سب سے افضل عمل کونسا ہے؟ مہینوں میں افضل مہینہ کونسا ہے؟ اور دنوں میں سب سے افضل دن کونسا ہے؟ اس سے پہلے میں نے یہی بات عبداللہ ابن عباسؓ سے بھی پوچھی تھی۔ انہوں نے جواب دیا تھا۔ اعمال میں سب سے اچھا عمل نماز ہے۔ مہینوں میں سب سے اچھا مہینہ رمضان ہے۔ اور دنوں میں سب سے اچھا دن جمعہ ہے۔ حضرت علیؑ نے فرمایا کہ مشرق سے مغرب تک سبھی لوگ یہی جواب دیں گے جو جواب حضرت ابن عباسؓ نے دیا ہے لیکن میرا جواب یہ ہے اعمال۔ اعمال میں سب سے اچھا عمل وہ ہے جو خدا کے یہاں قبول ہو۔ مہینوں میں سب سے افضل مہینہ وہ جس میں توبہ قبول ہو جائے اور انسان عمل

الو کا پیغام انسانوں کے نام

از قلم عارف صدیقی (امروہہ)

پاس ایک الو آیا اور کہا ”السلام علیکم یا نبی اللہ آپ نے جواب دیا وعلیک السلام یا حامہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے الو سے کچھ سوالات کئے ہر سوال کا جواب الو نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو دیا حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا تو دانے کیوں نہیں کھاتا؟

الو نے جواب دیا یا نبی اللہ حضرت آدم کو اسی وجہ سے جنت سے نکالا گیا۔ آپ نے پوچھا تو یہ بتا پانی کیوں نہیں پیتا؟ اس نے کہا یا نبی اللہ حضرت نوح کی قوم اس میں ڈوب کر ہلاک ہوئی، اس لئے پانی نہیں پیتا۔ آپ نے پوچھا تو نے آبادی کو کیوں خیر آباد کہہ دیا؟ اور ویرانہ میں رہتا تو نے کیوں پسند کیا؟ الو نے کہا یا نبی اللہ ویرانہ اللہ کی میراث ہے میں اللہ کی میراث میں رہتا ہوں جیسا کہ قرآن کی آیت ہے۔
و کم اهلکنا من قرية بطوت معیشتها فتلك مساکنهم لم تسکن من بعدہم الا قلیلا و کنا نحن الوارثین۔

حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا جب تو ویرانے میں بیٹھتا ہے تو کیا بولتا ہے؟ اس نے جواب دیا میں یہ کہتا ہوں وہ لوگ کیا ہوئے جو اس جگہ مزے سے رہتے تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا جب تو آبادی سے گزرتا ہے تو کیا کہتا ہے؟ اس نے کہا یا نبی اللہ میں کہتا ہوں ہلاکت ہو بنی آدم پر ان کو نیند کیسے آجاتی ہے؟ حالانکہ مصائب کے طوفان ان کے سامنے ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے الو سے پوچھا تو دن میں کیوں نہیں نکلتا؟ الو نے کہا یا نبی اللہ انسانوں کے ایک دوسرے پر ظلم کرنے کی وجہ سے میں دن میں نہیں نکلتا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا تو برابر بولتا رہتا ہے اس میں تیرا کیا پیغام ہے؟ اس نے جواب دیا میرا یہ پیغام ہے اے غافل لوگوں زاوراہ اور اپنے سفر آخرت کے لئے تیار ہو جاؤ اور پیدا کرنے والی ذات پاک ہے۔ اس وقت حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ پروندوں میں الو سے زیادہ انسانوں کا خیر خواہ (ہمدرد) کوئی نہیں

الو ایک پرندہ ہے جس کو لوگ منحوس خیال کرتے ہیں۔ حالانکہ اسلامی نقطہ نظر سے یہ ایک غلط بات ہے الو کو منحوس خیال کرنا ایک جاہلانہ خیال ہے، صحیح بخاری کی حدیث میں ہے، ”رسول کو نین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ، چھو چھوت کوئی چیز نہیں، الو میں کوئی نحوست نہیں اور ماہ سفر کا مہینہ منحوس نہیں ”حامہ“ کی شرح میں ملا علی قاریؒ قدس سرہ فرماتے ہیں ”حامہ“ ایک پرندہ ہے جسے لوگ منحوس خیال کرتے ہیں اور اس کو بوم (الو) کہا جاتا ہے۔ صدر الشریعہ مولانا امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ ”حاشیہ بہار شریعت“ میں فرماتے ہیں ”حامہ“ سے مراد الو ہے زمانہ جاہلیت میں اہل عرب اس کے متعلق مختلف قسم کے خیالات رکھتے تھے۔ اور اب بھی لوگ اس کو منحوس سمجھتے ہیں جو کچھ بھی ہو حدیث پاک نے اس کے متعلق ہدایت کی کہ اس کا اعتبار نہ کیا جائے۔ نفع نقصان کا مالک صرف اللہ تبارک و تعالیٰ ہے وہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔

الو کو بوم ”حامہ“ وغیرہ بھی کہا جاتا ہے اہل عرب کا اعتقاد تھا کہ اس مقتول کی روح جس کے خون کا بدلہ نہ لیا گیا ہو الو بن کر اس کی قبر کے پاس چلاتی رہتی ہے اور ”اسقونی، اسقونی من قاتلی کہا کرتی تھی۔ جب اس کے خون کا بدلہ لیا جاتا تو اڑ جاتی تھی اور بعض کا خیال تھا وہ سمجھتے تھے کہ مردہ کی ہڈی یا اس کی روح حامہ (الو) بن جاتی تھی اسی کو لوگ صدی کہا کرتے تھے اس کی تفسیر میں علمائے ربانی نے اس حدیث میں مراد لی ہے ابو نعیم نے حلیہ میں حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا انھوں نے کہا ایک دفعہ میں حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا اور وہاں حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے حضرت کعب نے حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ سے فرمایا امیر المومنین آج میں آپ کو ایک نہایت عجیب قصہ سناؤں جو میں نے انبیاء (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے حالات کی کتاب میں رقم ہوا دیکھا ہے وہ قصہ یہ ہے ایک بار حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے

الو کا شرعی حکم: الو کھانا حرام ہے

الو کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا کہ الو خواب میں بادشاہ، قوی، باہمت اور ستم گر ہے کہ ہر ایک اس سے ڈرتا ہے اور اگر دیکھے کہ اس نے خواب میں الو کو پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے اور فرماں بردار اور مطیع ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا خاص مقرب ہوگا اور اگر دیکھے کہ الو نے اس کو پکڑا اور ہوا میں لے گیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کے حکم سے سفر کرے گا اور بزرگی اور نام پائے گا۔ حضرت ابن سیرین علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ الو کسی کو چہ میں اترتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اس کو چہ میں آئے گا اور اگر دیکھے کہ لوگوں نے الو مار ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ مرے گا یا معزول ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو الو نے پکڑا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کی پناہ میں ہوگا اور اگر دیکھے کہ الو نے منہ سے کوئی چیز نکال کر اس کو دی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر بادشاہ کی پناہ میں ہوگا اور اگر دیکھے کہ الو نے منہ سے کوئی چیز نکال کر اس کو دی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر بادشاہ کی عطاء اور بخشش پائے گا اور اگر دیکھے کہ الو اس کے ہاتھ سے اڑا دھا گیا کوئی اور چیز اس کے ہاتھ میں رہے گی تو دلیل ہے کہ بادشاہ اس پر غصہ ہوگا اور اپنے سے اس کو دور کرے گا اور اس کا کچھ مال لے گا۔ حضرت کرمانی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ الو سے شکار پکڑتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا مال اور خزانہ اس کے تصرف میں آئے گا اور اگر دیکھے کہ الو نے اس کو چونچ اور پنچے سے مارا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے جنگ و خصومت ہوگی اور اگر دیکھے کہ الو کو کھایا ہے یا اس کے پر نوچے ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر بادشاہ سے مال و نعمت پائے گا اور اگر دیکھے کہ الو اس کے سر پر یا چہرے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے لڑکا آئے گا اور بادشاہ ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ الو خواب میں دیکھنا دو وجہ پر ہے اول بادشاہ ظالم ستم گر اور خونخوار، دوم عالم بددیانت اور مکار، بعض نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ الو اس کے پاس ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی۔

ہے اور جاہلوں کے دلوں میں الو سے زیادہ کوئی پرندہ برا نہیں ہے۔ اس واقعہ کو کسی شاعر نے یوں نظم کیا ہے۔

حضرت سلمان علیہ السلام کا مکالمہ

الو سے سلیمان نے ایک روز یہ پوچھا کھیتوں میں تو کس وجہ سے دانا نہیں کھاتا؟ الو نے کہا ڈرتا ہوں اے حضرت والا جنت سے اسی دانے نے آدم کو نکالا یہ پوچھا کہ تو ویرانے میں کیوں رہتا ہے دن رات آباد مقاموں کی بری لگتی ہے کیا بات؟ کہنے لگا یکساں ہیں یہ دنیا کے موطن

معمور بھی ہو جائیں گے ویرانے کسی دن پوچھا کہ تو ویرانے میں کیا کہتا ہے اکثر؟ جو کچھ تیرا مفہوم ہے وہ ہم سے بیاں کر بولا میری تقریر میں یہ راز نہاں ہے؟ جو رہتے تھے ان محلوں میں وہ آج کہاں ہیں؟ پوچھا تو آبادیوں میں کیوں نہیں آتا؟ بولا کہ ستم انسانوں کا دیکھا نہیں جاتا پوچھا ہمیں سمجھا دے ذرا اس کو وہ کیا ہے؟ جو کچھ نشیمن میں تیرے تیری صدا ہے بولا کہ نشیمن میں یہ ہے میرا ترنم چلنا ہے تمہیں غافلوں ہشیار رہو تم تم زاد سفر ساتھ میں لو تاجد مقدور بے فکر نہ ہو منزل مقصود ہے بہت دور

”الو سے متعلق علماء ربانی کے ارشادات“

فتاویٰ قاضی خان میں لکھا ہے کہ اگر الو کے بولنے پر کسی نے کہا کہ کوئی شخص مرجائے گا، بعض فقہاء نے کہا کہ اس جملے کا کہنے والا کفر کی حد میں داخل ہو جائے گا، لیکن دوسرے فقہاء نے یہ تفصیل کی ہے کہ اگر اس نے بدفالی کی نیت سے یہ جملہ کہا ہے تو وہ کفر ہو جائے گا ورنہ نہیں۔

الو کے سحری خواص

☆ عالمین نے فرمایا الو کی آنکھوں کو خشک کر کے سرے میں تحلیل کر لیں اس سرے پر ۴۰ بار سورہ جن پڑھ کر دم کر دیں پھر جو بھی یہ سرمہ لگائے اس کو جنات تمام پوشیدہ مخلوقات نظر آئے۔ (واللہ اعلم)

☆ عالمیں سفلی راقم طراز ہیں منگل یا اتوار کو الو پکڑ کر بند کر کے اس کو تین دن، تین رات صرف شراب پلا دیں اس کے پاس بیٹھے رہیں اس کو جگائے رکھنا ضروری ہے۔ تین دن بعد الو انسانی بولی بولنے لگتا ہے، ہر سوال کا جواب دیتا ہے، اللہ کا خوف دل میں رکھیں صرف علم کی اشاعت کے لئے یہ عمل کریں۔

☆ سفلی عالمین نے لکھا جو الو کی سر کی ہڈی کا سفوف کسی کے گھر میں ڈال دے وہ گھر ویران ہو جائے۔

☆ الو کی ہڈی اور گائے کا دودھ ملا کر اس میں گائے کا گھی ڈال کر اس کا تھک لگانے سے سارے پرندے تالچ ہو جائیں۔

☆ الو کی گردن کی ہڈی اور کوئے کی گردن کی ہڈی کو تابیے کے خول میں رکھ کر تعویذ بنا کر جیب میں رکھے کبھی جیب پیسے سے خالی نہ ہوگی۔

یہ تمام عمل سفلی عالمین کی بیاضوں سے نقل کئے گئے ہیں کوئی بھی اہل ایمان عمل کرنے سے قبل شرعی حکم حاصل کر لے اور بھی سحری خواص ہیں جو ایک سفلی عامل کی ڈائری میں رقم ہیں جن کی اشاعت کرنا مناسب نہیں ہے۔ خواہش مند حضرات فقیر سے رابطہ کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

امثال حضرت سلیمان علیہ السلام

☆ خداوند تعالیٰ کی تنبیہ کو حقیر مت جان اور اس کی تادیب سے بیزار مت ہو، کیونکہ خدا تعالیٰ جس کو پیار کرتا ہے اسے تنبیہ کرتا ہے۔

☆ اپنی نگاہ میں آپ کو دانشمند مت جان۔ خداوند تعالیٰ سے ڈر اور بدی سے باز رہ۔

☆ اپنے ہم سایہ پر بدی کا منسوبہ مت باندھ جس حال میں کہ وہ بے فکر ہو کر تیرے پاس رہتا ہے۔

☆ کسی انسان سے بے سبب جھگڑا مت کر کہ اسنے تجھ سے بدی نہیں کی۔

☆ شریر کی بدکاریاں اس کو پکڑ لیں گی اور وہ اپنے ہی گناہ کی رسیوں سے جکڑا جائے گا۔

☆ اے کامل آدمی! چیونٹی کے پاس جا، اس کی روش دیکھ اور دانش حاصل کر کہ باوجود یہ کہ اس کا کوئی سردار یا حاکم نہیں۔ وہ گرمی کے موسم میں اپنے لئے خوراک جمع کرتی ہے اور سردی میں اس سے فائدہ اٹھاتی ہے۔

☆ خداوند تعالیٰ ان چھ چیزوں کو ناپسند کرتا ہے (۱) اونچی آنکھیں (۲) جھوٹی زبان (۳) وہ ہاتھ جو بے گناہ کو آزر پہنچائے۔ (۴) وہ دل جو برے منصوبے باندھتا ہے (۵) وہ پاؤں جو جلد برائی کی طرف دوڑتے ہیں (۶) وہ گواہ جو جھوٹ بولتا ہے۔ اور وہ جو بھائی کے درمیان جھگڑا برپا کرتا ہے۔ ☆

☆ خداوند تعالیٰ کی راہ سیدھے لوگوں کے لئے ہے اور بد کرداروں کے لئے ہلاکت ہے۔

☆ وہ دولت جو بطاقت حاصل کی جاتی ہے گھٹ جاتی ہے اور محنت سے فراہم کردہ بڑھے گی۔

☆ ہوشیار آدمی کا ہاتھ حکمراں ہوگا اور ست آدمی خراج گزار ہوگا۔

☆ خداوند تعالیٰ کا خوف عمر کو دراز کرتا ہے، لیکن شریروں کی زندگی گھٹاتی جاتی ہے۔

☆ ملائم جواب غصہ کو کھود دیتا ہے۔ مگر کراخت بائیں غصہ انگیز ہیں۔

☆ شکستہ خاطر کے سب دن برے ہیں، مگر وہ جو خوش دل ہے ہمیشہ شکر گزار رہتا ہے۔

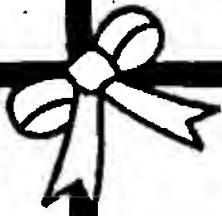
☆ جب انسان کی روش خداوند کی مرضی کے مطابق ہوتی ہے تو وہ دشمن کو بھی دوست بنا لیتا ہے۔

☆ وہ جو مسکین پر ہنستا ہے گویا اس کے بتانے والے کی حقارت کرتا ہے اور وہ جو اوروں کی مصیبت سے خوش ہوتا ہے بے گناہ نہ ٹھہرے گا۔

معینتی کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم

طہور اسوٹیسٹس

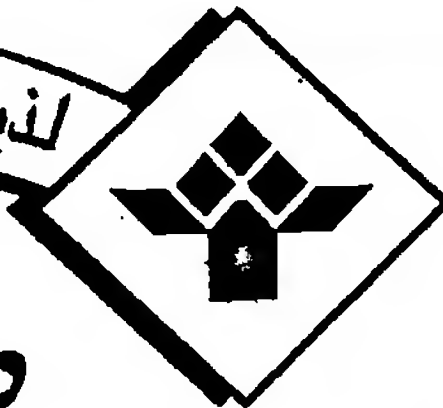
اسپیشل مٹھائیاں



افلاطون * نان خطائیاں * ڈرائی فروٹ برنی
ملائی مینگو برنی * قلاقند * ہلوائی حلوہ * گلاب جامن
دودھی حلوہ * گاجر حلوہ * کاجو کٹکی * ملائی زعفرانی پیڑہ
مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔
دیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طہور اسوٹیسٹس®



بلاس روڈ، ناگپارہ، ممبئی - ۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

شرف شمس

حصول دولت و عزت کے لئے

کریں ایک درخت انار یا زیتون میں لٹکادیں اور ایک راست بازو میں باندھیں، لوح تیار کرتے وقت باد صوف ہوں، علیحدہ کمرہ ہو، کہیں سے پاک صاف اور معطر ہوں، بخور شمس جلائیں، رجال الغیب کا خیال رکھیں، سفید کاغذ پر لکھیں، مشک و زعفران سے اس کو پاس رکھیں، تاثیر ظاہر ہوگی، اس کی برکت سے جمع خلق مطیع و مسخر ہوں گی اور جماعت، خاندان، قوم یا ماحول میں مقبولیت حاصل ہوگی۔ دعائے خیر میں ماہنامہ طلسماتی دنیا ضرور یاد رکھیں۔

آیت کے اعداد قمری یہ ہیں۔ (۲۴۹۹)

۱۳	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

۷۸۶

جبرائیل

شمس کا نیل	والشمس	۱۳۳	۱۵۵۲	والقمر	۱۳۳
۱۵۵۱	۳۷۸	۴۳۶	۱۳۳	عزرائیل	۴۳۹
۳۷۵	۱۵۵۰	۱۳۵	۴۳۹	۴۳۹	۳۷۶
والنجوم	۴۳۸	۳۷۶	۴۳۹	۴۳۹	۳۷۶

☆☆☆☆☆☆

جب شمس برج اول عمل میں حرکت کرتا ہوا جب ۱۹ درجے پر پہنچتا ہے تو شرف ہوتا ہے۔ شمس سیارگان فلکی میں سب سے بڑا اور شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے، سب سے زیادہ نورانی اور طاقت ور اثر زمین پر ڈالنے والا ہے۔ پروردگار عالم نے وقت کے موقع میں عجیب قسم کی تاثیر رکھی ہے، حکمائے فلاسفر کا قاعدہ ہے کہ حصول اثر کے لئے فاعل کو مہیا کرتے ہیں تاکہ عالم فلکی کی تاثیر کو عالم سفلی میں اتارا جاسکے اور جب ایسا مادہ کر لیا جاتا ہے جو اس کا اثر قبول کرے تو اس اثر کو لوح یا نقش پر اتار لیا جاتا ہے اور وہ سبب زمین پر ظہور پذیر قدرت خدا کا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ شمس شرف کے درجہ پر فائز ہونے سے تاثیر پیدا ہوتی ہے، وہ یہ ہے کہ رجوع خلق اور فتح و نصرت تیزی سے کام کرتی ہے۔ نتیجہ اس کا یہ ہوتا ہے کہ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی لوگ واقف ناواقف بڑے اور چھوٹے کسی نامعلوم کشش کے باعث متوجہ ہو جاتے ہیں۔ جوق در جوق آتے ہیں، شہرت، عظمت اور مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔ لہذا اس وقت ان تمام لوگوں کو فائدہ اٹھانا چاہئے جن کا خلقت سے عام تعلق ہے۔ سیاست داں، دکاندار، ستارہ وغیرہ کے کاروبار میں اضافہ کے لئے ایک مؤثر وقت ہے۔ دکاندار کے لئے خصوصاً یہ وقت مؤثر وقت آتا ہے اور لوگ جن کا خلقت کی آمد سے تعلق نہیں ان کے لئے تسخیر خلق کی ضرورت ہوتی ہے، یعنی اپنے ارد گرد کام کرنے والوں افسران، خاندان اور قوم میں برتری ہو۔ لہذا اس وقت سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔ شرف شمس اس سال مزید معلومات کے لئے ماہنامہ طلسماتی دنیا کا مطالعہ کریں درست معلومات حاصل ہو جائیں گی۔ قرآن کریم کی اس آیت سے فائدہ اٹھائیں، سورہ اعراف کی آیت ۵۳

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنَّجْمُ مَسْخَرَاتٍ بِأَمْرِهِ.

اعداد قمری نکال کر لوح ذوالکتابت تیار کریں، لیکن لوح دو تیار

حاضرات خود دیکھیں

ماہر حاضرات قیصر احمد

ایک خاص عمل

حاضرات (خود بینی) بر آئینہ

یا الہی بحرمیتک کن کن فیکون فبارک اللہ احسن الخالقین مستہینا بحق حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام۔
اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود ابراہیمی، تعداد ۷۴ بار گیارہ یوم۔
پرہیز جلالی و جمالی۔
نیا آئینہ، کمرہ سفید۔

طریقہ : مندرجہ بالا حاضرات کی کرامت، کشف و الہام سے کم نہیں۔ اس حاضرات کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ گویا یہ ایک غیبی خزانہ ہے۔ جو بھی اس حاضرات کو کرے گا وہ گھر بیٹھے دنیا کے تمام حالات بتا سکتا ہے۔ چوری، اغوا، گم شدہ، مفرور، امتحان میں کامیابی و ناکامی، دلوں کا حال، امتحانی پرچہ جات، بیماری کا مرض و علاج، آئندہ رونما ہونے والے واقعات کا بتانا وغیرہ وغیرہ۔

بس یہ سمجھیں کہ یہ ”الہامی حاضرات“ ہے۔ آپ کو دنیا کی ہر چیز کا پتہ کشف و الہام کے ذریعہ ہو جایا کرے گا۔ جب بھی حاضرات کرنی ہو تو کمرہ میں قلعی (چونا) کروائیں اور بازار سے ایک نیا آئینہ خریدیں اور اس پر عطر گلاب لگائیں اور توجہ و یکسوئی کامل سے مندرجہ بالا عزیمت بعد نماز عشاء باوضو، باطہارت، اگر بتی وغیرہ سلگائیں اور عزیمت آئینہ اپنے سامنے رکھ کر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں اور ایک مرتبہ صرف بسم اللہ الرحمن الرحیم اور آیت کو ۷۴ بار آئینہ پر نظر جما کر توجہ و یکسوئی اور دل سے پڑھیں، اس طرح روزانہ عمل کو گیارہ یوم باپریز پڑھیں۔ چار پانچ روز میں ہی آپ کو آئینہ میں بادل یا دھواں سا اڑتا ہوا نظر آئے گا، پھر ایک دو دن بعد آپ کو آئینہ میں بادل اڑتے ہوئے نظر آئیں گے اور ہلکی سی بارش بھی ہوتی ہوئی نظر آئے گی، پھر نویں

روز یا گیارہویں روز آپ کی شکل آئینہ میں سے غائب ہو جائے گی۔ اتفاقاً اگر آپ کی شکل غائب نہ بھی ہوئے تو آپ بارہویں روز آئینہ میں دیکھتے ہوئے اور مذکورہ بالا آیت کو صرف ۲۷ مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھتے ہوئے حاضرات کریں۔ آپ کو ایک بزرگ بارش نظر آئیں گے، پھر ان کو اپنا سلام عرض کریں اور جو پوچھنا ہو دریافت کریں، انشاء اللہ ہر جائز شرعی سوال کا جواب سو فی صد سچا درست ملے گا۔

اس کے علاوہ اس حاضرات کو کرنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ آپ سے اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں مفرور شخص کہاں ہے؟ فلاں گم شدہ گاڑی کہاں ہے؟ غرض کسی بھی قسم کا سوال ہو تو اس کے لئے طریقہ یہ ہے کہ عامل (آپ) مذکورہ بالا عزیمت کو آنکھیں بند کر کے صرف ۱۸ مرتبہ پڑھے، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے اور اس سوال کا جواب معلوم کرے۔ انشاء اللہ تھوڑی ہی دیر میں ہر چیز عیاں ہو جائے گی اور عامل ہر سوال کا جواب بہ آسانی بتا دے گا۔ لا جواب و الہامی حاضرات ہے۔ حاضرات شائقین و عملیات شائقین کے لئے ایک بیش بہا قیمتی تحفہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆

اعلان عام

ملک بھر میں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ شائقین درج ذیل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور ایجنسی لے کر شکریہ کا موقع دیں۔

موبائل نمبر: 09756726786

مقتصدی طنز و مزاح

اذانِ بت کدہ

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذان لا الہ الا اللہ

ابوالخیال فرضی

منشی مسمریزم ایک شہرہ آفاق انسان ہیں، بڑی مرنج مار منج قسم کی طبیعت رکھتے ہیں، ان سے مل کر دل باغ باغ اور روح گل و گلزار ہو کر رہ جاتی ہے، ان سے ملاقات کر کے لمحہ بھر کے لئے ہر انسان یہ محسوس کرنے لگتا ہے کہ اس دنیا میں رنج اور غم نام کی کوئی چیز موجود نہیں ہے۔ ہر طرف خیریت ہے اور ہر جانب قہقہے برس رہے ہیں۔ دراصل ان سے بغل گیر ہو کر ہر انسان ان میں اور ان کی پر لطف باتوں میں گم ہو کر رہ جاتا ہے اور پھر اس کو اپنے گرد و پیش کا بھی احساس نہیں رہتا۔ اصلی نام تو خدا ہی جانے کیا ہے لیکن چونکہ وہ اپنے سبھی ملنے والوں کو مسحور کر دیتے ہیں اور ان کی چٹکاری قسم کی مزاح سے سبھی ان کی ذات کی بھول بھلیوں میں کھو جاتے ہیں اس لئے صاحب عقل و دانش قسم کے لوگوں نے ان کو منشی مسمریزم کا خطاب عطا کر دیا تھا اور اب یہی خطاب ان کی پہچان بن چکا ہے، ان کا چہرہ ان کی عمر کی لحاظ سے بہت پتلا سا ہے ادھر ادھر کو زیادہ پھیلا ہوا نہیں ہے، ناک انتہائی نازک سی ہے، ایک دم نظر بھی نہیں آتی، آنکھیں بہت چھوٹی ہیں اور اندر کو دھنسی ہوئی بھی ہیں، کان نہ ہونے کے برابر ہیں، ہونٹ کچھ اس ثائب کے ہیں کہ جیسے کسی عورت سے مستعار لے کر فٹ کر لئے ہوں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ان کا چہرہ، چہرہ محسوس نہیں ہوتا، کاغذ پر کسی بچے کی بنائی ہوئی ایک تصویر لگتا ہے، ان کی پٹنگی داڑھی ان کی شخصیت کی سب سے بڑی پہچان ہے، یہ واللہ بالکل منفرد ہے، اس جیسی داڑھی کا آج تک اس کائنات میں ہمیں دوسرا آدمی نظر نہیں آیا۔ صوفی مسمریزم دیکھنے میں ۷۰ سال کے لگتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان کی عمر ۳۵ سال سے زیادہ نہیں ہے، میں جب بھی ان سے ملتا ہوں تو مجھے اپنے بچپن کی شرارتیں یاد آ جاتی ہیں، نہ جانے کیوں انہیں دیکھ کر وہ

تمام حرکتیں یاد آ جاتی ہیں جو ہم دوسروں کو ستانے، ہسانے اور زلزلانے کے لئے کیا کرتے تھے۔ صوفی مسمریزم اتنے دبلے پتلے ہیں کہ طویل و عریض مولاناؤں کو انہیں دیکھ کر احساس کمتری ہو جاتی ہے اور وہ اپنے قربہ بدن کو دیکھ کر پانی پانی سے ہو جاتے ہیں، میں اگرچہ نہ موٹا ہوں اور نہ ڈبلا لیکن جب بھی ان کے روبرو جاتا ہوں طفل مکتب ہی محسوس ہوتا ہوں، پچھلے دنوں وہ سعودی عرب کے ایک گاؤں سے لوٹ کر آئے تھے۔ دراصل روزگاری کی مارا ماری نے انہیں بھی وطن سے بے وطن کر دیا تھا اور بیوی بچوں کے بے جا اصرار کی وجہ سے انہیں پیسہ کمانے کی ٹایک دھن سی ہو گئی تھی۔ انہوں نے اچھے بھلے لوگوں کا ایک قافلہ برائے ملازمت سعودی عرب جا رہا ہے تو انہوں نے اپنے چند احباب سے تعاون حاصل کر کے سعودی عرب جانے کی ٹھان لی اور ایک دن اچانک ہم یار دوستوں کو یہ اطلاع ملی کہ صوفی مسمریزم روزگار کی سڑک پر پاپیادہ دوڑنے کے لئے سعودی عرب چلے گئے ہیں۔

میں نے یہ خوش خبری ایک دن بانو کو بھی سنائی تھی۔ سنو بیگم منشی مسمریزم جو نہ کچھ کرنے کے معاملہ میں بدنام تھے وہ اپنے بیوی بچوں کی خاطر آٹا فانا سعودی عرب چلے گئے ہیں۔

حیرت کی بات ہے۔ بانو نے طنزاً کہا۔ وہ تو کاہلی کے امام ہیں، ان کا نکما پن تو ضرب المثل ہے۔ وہ سعودی عرب جا کر کیا کریں گے؟ بیگم۔ اتنی بھی بدگمانی کسی سے ٹھیک نہیں ہوتی۔ ”میں نے کہا تھا“ صوفی مسمریزم بھی اللہ کی مخلوق ہیں، وہ کوئی اٹھائے گیرے نہیں ہیں کہ جب بھی سوچوان کے بارے میں غلط ہی سوچو۔ اللہ تو کسی کو بھی کسی بھی بات کی توفیق دے سکتا ہے، جب اللہ میاں کلو قصائی کے بیٹے کو جو سود

خوری میں پلا بڑھا ہے دعوت دین کی توفیق دے سکتے ہیں تو پھر ہمہ شما کی کیا اوقات ہے اور صوفی مسریم تو ہمہ شما سے بہت آگے کی چیز ہیں، ان سے مل کر تو ان علماء کرام کو بھی ہنسی آ جاتی ہے جو خوفِ آخرت کی بنا پر سو سو سال تک نہیں ہنستے۔

بس رہنے دیجئے۔ ”بانو کے لہجہ میں بیزاری تھی“ میں آپ کے سب دوستوں سے اچھی طرح واقف ہوں، مجھے تو آپ کا ایک دوست بھی کسی قابلِ نظر نہیں آتا۔ صوفی مسریم تو نہ کرنے میں اتنے بدنام ہیں کہ ایک دن ان کی بیوی ہی کہہ رہی تھیں کہ کچھ کر کے نہیں دیتے، سارا دن گھر میں پڑے بیڑیاں پھونکتے رہتے ہیں اور پان چباتے رہتے ہیں، بے چاری کہہ رہی تھی کہ بچوں کی پوری فوج تیار کر لی ہے اور آمدنی کا کوئی معقول ذریعہ نہیں ہے۔ بے چاری خود محنت کرتی ہیں یا پھر کچھ بچے محنت مزدوری کر رہے ہیں، اس سے گھر چل رہا ہے۔ یہ کوئی زندگی ہے؟

بیگم۔ وہ سب ٹھیک ہے لیکن اسی غربت اور افلاس سے لڑنے کے لئے جب وہ میدانِ روزگار میں کود گئے ہوں تو ان کے لئے ہمیں دعا کرنی چاہئے، کیا معلوم کتنا کمالات اور کلک ان کو ہمیں بھی ان سے کچھ لینا پڑ جائے اس لئے کسی کی اتنی مخالفت ٹھیک نہیں ہے، ابھی انہیں گئے ہوئے دو ہی دن تو ہوئے ہیں، لیکن ابھی مجھے تو وہ بہت یاد آ رہے ہیں، ان کی وہ میٹھی میٹھی باتیں ان کا وہ اندازِ کریمانہ۔ ہم لوگ ان کے بغیر کیسے دن کاٹیں گے، میرا کلیجہ تو میرے منہ تک آ رہا ہے۔

بانو۔ مجھے گھور کر دیکھ رہی تھی، آج پہلی بار اسے مجھ پر رحم سا آ گیا تھا، اس لئے وہ مجھے تسلی دینے پر مجبور ہو گئی۔ اس نے کہا، چلو میں دعا کروں گی کہ وہ سعودی عرب میں جم کر رہیں اور جب وطن لوٹیں تو سرخرو ہو کر وطن لوٹیں۔ بولو، اب تو آپ کا دل خوش ہوا۔

بانو نے اس طرح میری طرف دیکھا کہ جیسے اس نے مجھ پر بہت بڑا احسان کر دیا ہے، یہ ہے ان عورتوں کا اپنے شوہروں کے ساتھ حسن سلوک۔ مجازی خدا تو ہم ہیں لیکن ہم ہی کو بندگی کے آداب بجالانے پڑتے ہیں۔ قیامت کے دن ان بیویوں پر کیا گزرے گی، خدا ہی جانے، کم سے کم میں تو ان کی عاقبت سے مطمئن نہیں ہوں۔

بانو سے گفتگو کے بعد میں اپنے چند احباب سے ملا اور میں نے انہیں بھی یہ خوش خبری سنائی کہ منشی مسریم اس ڈھلتی ہوئی جوانی میں

برائے روزگار سعودی عرب تشریف لے گئے ہیں، ان کے لئے دعا کیجئے کہ وہ خوش و خرم رہیں اور ڈھیر ساری دولت لے کر اپنے وطن لوٹیں۔ میرے کئی دوستوں نے خوشی کا اظہار کیا لیکن چند احباب ایسے بھی ہیں کہ انہوں نے اپنا منہ بسور کر یہ کہا تھا کہ اگر وہاں جم جائیں تب ہی کوئی بات بنیں گی کیوں کہ منشی مسریم تو نہ کرنے میں اپنی مثال آپ ہیں۔ صوفی ہمدانی اپنی بروہاری میں ساتویں آسمان تک مشہور ہیں اور منشی مردارید کی سنجیدگی کی قسمیں کھائی جاتی ہیں لیکن ان دونوں نے بھی اچھے تاثرات کا اظہار نہیں کیا تھا اور اپنے چہروں پر سنجیدگی کے تمام تر تاثرات کو سمیٹنے ہوئے یہ فرمایا تھا، سدا کے نکلے ہیں اور تساہل اور کامیابی کا بحرا کمال سے ایوارڈ حاصل کر چکے ہیں، اتنے کمال ہیں کہ بقول شخصہ قضاء حاجات کے بعد اپنے پچامہ کا کمر بند بھی اپنی بیوی سے بندھواتے ہیں۔ ایک بار انہیں خارش ہو گئی تھی وہ وقت ان کی بیوی پر قیامت کا وقت تھا، ہر وقت بیوی سے کھجواتے تھے وہ مجبوراً خلع لینے پر آمادہ ہو گئی تھی وہ تو ہم جیسے کچھ مدبرین نے انہیں سمجھایا کہ خارش تو ایک دن ختم ہو جائے گی لیکن ایسا شوہر پھر ہاتھ نہیں لگے گا، یہ کچھ کریں نہ کریں تمہاری غلامی کرنے میں تو کوئی کسر نہیں چھوڑتے۔

ان حضرات مدبرین کی باتیں سن کر میں بھی اس بات کا قائل ہو گیا تھا کہ منشی مسریم ہیں نکلے ہی، میں نے دنیا بھر کے مفکرین سے، مفتیانِ اعظم کا یہ قول مبارک ہزار بار سن رکھا تھا کہ زبانِ خلق کو نقارہ خدا سمجھو۔

اس کے بعد اس سلسلہ میں میں نے کسی سے بات چیت نہیں کی، بس اللہ میاں سے یہ دعا کرتا رہا کہ وہ منشی مسریم کو سعودی عرب میں جینے کی توفیق عطا فرمائے اور وہ جس کام کے لئے گئے ہیں اس کام میں کچھ رہیں اور اپنی تنخواہوں کو حلال کر کے اپنے گھر واپس ہوں۔

میں نے ان کے لئے دعائیں دل کی گہرائیوں سے کی تھیں لیکن ان کا حشر خراب ہوا اور ٹھیک ایک مہینہ کے بعد منشی مسریم سعودی عرب سے آدھمکے۔ ایک دن سر راہ چلتے ہوئے ان کے بیٹے نے بتایا کہ ابا حضور واپس آ گئے ہیں۔ میں نے جب ان کے واپس آنے کی اطلاع بانو کو دی تو اس نے زبان سے تو کچھ کہا نہیں لیکن اس کا انداز ایسا تھا کہ جیسے وہ میرا اور میری دعاؤں کا مذاق اڑا رہی ہو۔

جائیں ایسی دوستیاں جو میری اور تمہاری ازدواجی زندگی کے لئے سم قاتل بن رہی ہوں۔ بیگم خدا کے لئے ایک بار مسکراؤ، تمہیں غزدہ دیکھ کر میرے سارے جذبے خودکشی کرنے کے لئے پر تو لے لگتے ہیں اور دل کی وادیوں میں وہ والی گھنٹیاں بجنے لگتی ہیں جو صرف ہندوؤں کی اڑھیوں پر میں نے بجتی ہوئی سنی ہیں۔

میں بانو کے سامنے اس طرح کھڑا ہو گیا جس طرح کوئی نابالغ بچہ اپنی ماں سے کچھ لینے کے لئے کسی ضد پر اڑ جاتا ہے۔ شاید میرے چہرے پر شیمی کی آندھیاں چل رہی تھیں جب ہی تو ایک دم اس کو مجھ پر رحم آ گیا اور اس نے زبردستی کی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ مجھے کچھ نہیں ہوا، میں ٹھیک ہوں۔ تم منشی مسمریزم سے جا کر مل آؤ اور جا کر دریافت کرو کہ ان کا شان نزول کیا ہے؟

شکر یہ بیگم! تم یقیناً میری طرح بے حساب جنت میں جاؤ گی، تم ایک ونڈر فل قسم کی زوجہ ہو، مجھے لگتا ہے کہ فرشتے بھی میری قسمت پر رشک کرتے ہوں گے۔

اب میری تعریف میں اوٹ پٹانگ بکنے کی ضرورت نہیں، جاؤ اور ہاں واپسی میں بھائی صاحب سے ملتے آنا۔ انہوں نے آپ کو بلایا تھا، میں صبح کہنا بھول گئی تھی۔

یہ ہے میری بیوی کے مزاج کا کل جغرافیہ، دم میں تولہ دم میں ماشہ۔ موڈ خراب ہوتا ہے تو میرے دوستوں کا ذکر تک برداشت نہیں کرتی اور موڈ اچھا ہوتا ہے تو خود دوستوں سے ملاقات کرنے کا اصرار کرتی ہے، واہ واہ بانو واہ۔

میں اکٹھ باسٹھ کرتا ہوا صوفی مسمریزم کے گھر پہنچا۔ وہاں صوفی مروراید، صوفی ہد ہد اور صوفی اذاجاء تشریف فرما تھے، غالباً وہ بھی ان کی اچانک واپسی کی وجہ جاننے کے لئے آئے ہوں گے، مجھے دیکھ کر سب چپک اٹھے۔ منشی مسمریزم بھی تشریف فرما تھے لیکن وہ مجھے ٹڈال ٹڈال سے محسوس ہوئے، میں نے بہت گرم جوشی کے ساتھ ان سے ہاتھ ملایا اور بغیر کسی تمہید کے میں نے یہ پوچھ لیا۔

خیریت تو ہے آپ کی واپسی اتنی جلدی کیسے ہو گئی؟

ابوالخیاں میاں تمام شاہان عرب مجھ سے مطمئن تھے اور مجھے بڑے سے بڑا عہدہ دینے کے لئے مسلسل میٹنگیں کر رہے تھے لیکن میرا

بیگم! میں نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ ایک بات یاد رکھنا کہ اللہ کے معصوم عن الخطا بندوں کا مذاق اڑانا کبیرہ گناہوں میں شامل ہے۔ صوفی مسمریزم گزشتہ کئی سالوں سے خطاؤں اور گناہوں سے مطلقاً کنارہ کشی اختیار کر چکے ہیں، ایک بار ایک فانی فال اللہ قسم کے بزرگ نے ان پر ایسی جلالی نظر ڈالی تھی کہ ان کے سارے جذبات اور احساسات جل کر بھسم ہو گئے، اب ان کے دل کی وادیوں میں بدستی کی ایک چنگاری تک موجود نہیں ہے، ان کو دیکھ کر سنگ دل قسم کے لوگوں کو بھی رحم آ جاتا ہے لیکن ایک تم ہو تو کسی پر بھی رحم کھانے کے لئے تیار نہیں ہوتیں۔ ارے بھی ان بے چاروں کی کوئی مجبوری ہوگی جس کی وجہ سے وہ سعودی عرب سے واپس آ گئے۔

میں کیا کہہ رہی ہوں۔ ”بانو نے برا ماننے ہوئے کہا“ اور میری کیا مجال ہے کہ میں آپ کے کسی دوست پر انگشت نمائی کر سکوں، کیوں کہ میں جانتی ہوں کہ آپ کے بھی دوست چندے آفتاب اور چندے ماہتاب ہیں، کون ان میں خامیاں تلاش کر سکتا ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ ہنسنا اور مسکرانا تو میری عادت ہے۔

میں جانتا ہوں۔ ”میں نے کہا“ لیکن جان ابوالخیاں میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تم کب کس طرح ہستی ہو، تمہاری مسکراہٹوں کے مطلب ہزار ہوتے ہیں، کبھی کبھی تو تم ہم جیسے مادرزاد شریف لوگوں کو زلزلے کے لئے بھی مسکرا دیتی ہو۔

آپ تو میری ایک ایک ادا کے سوسو معانی تلاش کرتے ہو اور میری بھلائیوں کو بھی تنقید کی نظروں سے دیکھتے ہو، اس لئے میرا اب ہنسنے کو بھی دل نہیں چاہتا۔

میں نے محسوس کیا وہ تو سچ سچ ہی رنجیدہ سی ہو گئی تھی اور اس بار رنجیدہ ہو جانا۔ اُف میرے ماں باپ کے اللہ تعالیٰ۔ میرا تو دم ہی نکل جاتا ہے، میں اس کو کتنا بھی ستالوں اور اس کی اداؤں پر کتنے بھی تنقید و تنقیص کے پہاڑ توڑ لوں لیکن میں یہ نہیں چاہتا کہ وہ رنجور ہو جائے اور اس کا خوب صورت چہرہ اس طرح لٹک جائے جس طرح کھوٹی پر کوئی سڑا بھسا تولیہ لٹکا ہوتا ہے۔ میں نے اپنے چہرے پر عمر بھر کی سنجیدگی سمیٹتے ہوئے کہا۔ میرے دل کی کائنات کی واحد ترین ملکہ اعظم میں لعنت بھیجتا ہوں اپنے اُن تمام دوستوں پر جو تمہیں ایک نہیں بھاتے بھاڑ میں

دل دیوبند کی گلیوں میں الجھا ہوا تھا۔

آپ نے اتنی ساری نعمتوں کو لات کیوں مار دی۔ ”میں نے کہا“ کیا بعید ہے کہ وہ لوگ آپ کو وزیر خزانہ بنا دیتے، ان کے پاس ریالوں کی کیا کمی ہے، ان بادشاہوں کی عقلوں کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہوتا۔ یہ اگر کسی گدھے پر بھی مہربان ہو جائیں تو پھر اس کو بھی اپنا باپ بنا کر ہی چھوڑتے ہیں، آپ کو جمننا چاہئے تھا۔

وہ تو ٹھیک ہے لیکن برخوردار تم تو اپنا مزاج جانتے ہی ہو، میں چبوتروں کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ سعودی عرب میں سب کچھ تھا لیکن وہاں چبوترے نہیں تھے۔

چبوترے؟ صوفی مسکین نے حیرت سے انہیں دیکھا۔

جی ہاں چبوترے جہاں بیٹھ کر کچھ جھوٹ ہو جاتا ہے، کچھ غیبتیں ہو جاتی ہیں، کچھ گپ شپ اور کچھ لالچ یعنی قسم کی باتیں۔

ایک دم مجلس میں سناٹا سا چھا گیا، ان کا اندازِ بیاں کچھ اس طرح کا تھا کہ صوفی ہد ہد تو بے اختیار رونے لگے اور انہیں منشی مسریم پر والہانہ قسم کا رحم سا آ گیا۔ انہیں روتا دیکھ کر میں نے بھی رونے کی تیاری شروع کر دی تھی لیکن صوفی اذاجاء نے میرے غم کے طلسم کا بیڑہ غرق کر دیا۔ انہوں نے خواہ مخواہ ہی اپنی چونچ کھولتے ہوئے کہا۔

چبوتروں کی تو شان ہی کچھ اور ہے، ان چبوتروں پر بیٹھ کر جو مزہ آتا ہے وہ مزہ تو آگرہ کے تاج محل کے صحن میں بھی نہیں آتا، ان چبوتروں کے جھوٹ، قسم قسم کی غیبتیں، طرح طرح کی بکواس شریف اور نیم شریف لوگوں پر کھٹے میٹھے الزامات، گپڑی اچھال قسم کی باتیں۔

میں صوفیوں کی ان خرافات کو برداشت کرتا رہا، پھر میں نے دخل در معقولات کا فریضہ انجام دیتے ہوئے کہا۔ عالی جناب منشی مسریم صاحب! آپ فرمائیے کہ دیوبند کے چبوترے آپ کو کیا دیتے ہیں کہ ان چبوتروں کی خاطر آپ نے سعودی عرب کی ملازمت ہی کو لات مار دی۔

میاں ابوالخیال۔ ”وہ اپنی چنگی داڑھی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولے“ میری زندگی کا بیشتر حصہ ان چبوتروں پر گزرا ہے، بڑے بڑے ٹی وی چینلوں اور بین الاقوامی قسم کے اخباروں سے وہ معلومات فراہم نہیں ہوتیں جو مجھے ان چبوتروں سے فراہم ہوا کرتی تھیں، ان چبوتروں پر ایسے ایسے جیالے اپنا قیمتی وقت دیتے ہیں کہ جن کی قربانیوں پر رشک آتا ہے۔ صوفی مسریم بولے چلے جا رہے تھے اور میں ان کے چہروں کو جو اُقلیدس ٹائپ کا تھا گھور رہا تھا اور ان کے تاثرات سے پوری طرح محفوظ

ہو رہا تھا۔

انہوں نے بتایا کہ دیوبند بھی ترقی کے دوڑ میں شہروں سے کم نہیں ہے۔ دیوبند میں ہی بڑی بڑی حویلیاں بن گئی ہیں اور جس طرح شہروں سے اور قصبوں سے کنوئیں، تالاب اور ویرانے آہستہ آہستہ ختم ہو گئے ہیں۔ اسی طرح ترقیوں کے آسیب نے شہروں کے معتبر چبوتروں کو بھی نکل لیا ہے جہاں جہاں کل چبوترے ہوا کرتے تھے وہاں وہاں اب شاندار مارکیٹ بن گئی ہیں، مکان بن گئے، مدرسے کھل گئے ہیں، نتیجہ یہ ہے کہ ہم جیسے چبوترے باز لوگ دوستانہ مجلسوں سے رفتہ رفتہ محروم ہوتے جا رہے ہیں۔ سعودی عرب جا کر ہمیں سب کچھ نظر آیا، مسجدیں نظر آئیں، اونچے نیچے لباس نظر آئے، مسواک اور تسبیحیں نظر آئیں، بازاروں میں خواتین بھی نظر آئیں لیکن لاکھ تلاش کرنے پر درودورتک ایک بھی چبوترہ نظر نہیں آیا جہاں بیٹھ کر ہم کسی سے گپ شپ کر سکتے اور کذب و غیبت کے مشروبات جی کھول کر پی سکتے، اس لئے ہم نے اپنے وطن واپس آ کر ٹھکان لی تاکہ ہم ان چبوتروں کی حفاظت کر سکیں جو کسی وجہ سے ابھی ترقی کی زد میں نہیں آ سکے ہیں۔

منشی مسریم کی اوٹ پٹانگ باتیں سن کر میں اکتا گیا اور میں موقع ملتے ہی وہاں سے کھسک گیا، وہاں سے نکل کر میں نے بھائی صاحب کے گھر کا رخ کیا۔ ہاشمی صاحب سے مل کر میری روح فٹا ہوتی ہے۔ دراصل ان کا موڈ ہمیشہ خراب ہی رہتا ہے اور ان کی ایک خاص بات یہ ہے کہ وہ مجھ جیسے شریف لوگوں کو دیکھ کر کچھ زیادہ ہی اپنے علم پر اترانے لگتے ہیں، وہ سمجھتے ہیں کہ میں ان کے سامنے طفل کتب ہوں، میں ان کے گھر پہنچا تو وہ چائے نوش کر رہے تھے اور خلاف عادت ان کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی۔ میں نے سلام کیا، انہوں نے اتنی آہستہ سے جواب دیا کہ کرانا کاتبین کے سوا کوئی نہیں سن سکا، پھر بولے، میں نے تم سے سفر نامہ لکھنے کی فرمائش کی تھی لیکن ایسا لگتا ہے کہ تمہیں لکھنے لکھانے کی اب فرصت نہیں ہے۔ حضرت! میں بولا میں صوفیوں کی مجلس سے ایمان و معرفت کی دولتیں لے کر آ رہا ہوں اور اب دن رات میرا مشغلہ حساب آخرت کی تیاری ہے۔

شاید یہ بھی کوئی سازش ہو!

یہ بھی قیامت کی ایک نشانی ہے کہ نیک لوگوں کی نیکیوں کو بھی آپ جیسے مدبرین سازش خیال کریں گے۔

انہوں نے مجھے گھور کر دیکھا اور کہا۔ کیا کہا یہ میں پھر بتاؤں گا۔

خدا حافظ (یار زندہ صحبت بانی)

صوفی ندیم محمدی

شرائط ریاضت

متقی ہوگی تو ایسا خیال کرنا بے ادبی ہے اور بے ادبی کرنے والے کو کوئی انسان پسند نہیں کرتا یہ تو پھر موکلات ہیں۔

تیسری شرط :

مکمل عزم کے ساتھ عمل کو شروع کریں عمل کی تاثیر سے بدلہ نہ ہوں، بار بار عمل کو کریں، ساعات اور دوسری شرائط عملیات تسخیرات کا خیال رکھیں اور ہر وقت اس گمان میں رہیں کہ موکلات یا جنات میں سے کوئی نہ کوئی ضرور آپ کے پاس آئے گا۔ یاد رہے کہ یقین کامل جس قدر زیادہ ہوگا منزل اتنی ہی آسان ہوگی۔

چوتھی شرط :

وہ خواتین و حضرات جو کوئی بھی تسخیر کا عمل کریں وہ ہر ایک سے اس بات کو پوشیدہ رکھیں کہ اسی میں آپ کی بھلائی ہے۔ اگر آپ ظاہر کریں گے تو عمل میں رکاوٹیں آئیں گی اور عمل چھوٹ جائے گا، اگر آپ صبر و ضبط اور محنت سے عمل کرتے رہے تو یقیناً تسخیر کر لیں گے۔

اللہ تعالیٰ کی نظر نہ آنے والی مخلوق ان سے خوش ہوتی ہیں جو ان کی باتیں راز میں رکھتے ہیں یعنی کسی کے سامنے ظاہر نہیں کرتے، اس ضمن میں ایک واقعہ سنیں اور اس سے سبق حاصل کریں۔

ایک عامل تھا، موکل کو بلا کر باتیں کیا کرتا تھا، تو پھر اپنے دوستوں کو فخر یہ بیان کیا کرتا تھا کہ دوسروں کو یہ معلوم ہو کہ یہ بہت بڑا عامل ہے، اس کے قبضہ میں موکل ہے تو ایک دفعہ لوگوں نے دیکھا کہ اس کی لاش ایک گندی جگہ پڑی ہوئی ہے اور ایک کاغذ، ایک رسی میں گردن سے بندھا ہوا ہے، اس میں لکھا تھا یہ اس شخص کی سزا ہے جو بادشاہوں (موکلات) کے راز کو ظاہر کرتا تھا

پانچویں شرط

عمل کرنے والے خواتین و حضرات سے میری گزارش ہے کہ کوئی عمل کسی لغو یا نالائق کام کی خاطر نہ کریں کیوں کہ موکلات تقویٰ و

آج کل تقریباً تمام خواتین و حضرات تسخیر موکلات اور جنات وغیرہ کے شائق ہیں مگر انہیں یہ معلوم نہیں کہ یہ کام جس قدر آسان نظر آتا ہے اس قدر آسان نہیں بلکہ بہت ہی مشکل ہے مگر یاد رہے جب منزل مل جائے تو راستوں کی تمام مشکلات و پریشانیاں انسان بھول جاتا ہے۔ جو خواتین و حضرات کوئی دعوت تسخیرات موکلات یا جنات شرع کرنا چاہیں تو ان پر لازم ہے کہ پہلے وہ مطلوبہ جگہ سے عامر (وہاں کے رہائشی جن) کو رخصت کریں کیوں کہ عامل کے خلاف سب سے پہلے یہی رکاوٹ ڈال کر عمل ختم کر دیتا ہے یا کامیاب نہیں ہونے دیتا۔ اس کے بعد عامل خواتین و حضرات کو حجاب آنے چاہئیں۔ حجاب کے موکلات عامل کی بھرپور حفاظت کرتے ہیں،

اب میں نو شرائط ریاضت تسخیر تحریر کر رہا ہوں، ان پر عمل بھی بہت ضروری ہے۔ ان شرائط کو پورا کرتے ہوئے آپ جو تسخیر کا عمل کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ فتح و نصرت، کامیابی و کامرانی نصیب ہوگی۔

نو شرائط ریاضت تسخیرات

پہلی شرط :

تمام خواتین و حضرات جو تسخیر کا عمل کرنا چاہتے ہیں وہ ترک حیوانات ضرور کریں یعنی گوشت، دودھ اور گھی وغیرہ نہ کھائیں بلکہ ان سے تیار کردہ کوئی چیز بھی استعمال نہ کریں، صرف جو کی نکلیا یا کھجور یا پھر کشمش کھالیا کریں، کم کھانا، کم سونا اور کم بولنے پر عمل کریں۔ زیادہ گوشہ نشین رہیں، وقت پر نماز فرض و نفل ادا کریں، جہاں عمل پڑھیں وہاں حصار باندھ کر سو جائیں۔

دوسری شرط

یاد رہے اللہ تعالیٰ نے تمام موکلات کو یہ قدرت دی ہے کہ وہ مافی الضمیر سے آگاہ ہوتے ہیں۔ آپ عمل کی تاثیر پر مکمل یقین رکھیں کہ موکلات آپ کے کاموں میں مددگار ثابت ہوں گے۔ اگر آپ کی سوچ

نویں شرط :

میرا مشورہ ہے کہ موکل یا جن وغیرہ کو اپنے سامنے حاضر کرنے سے پہلے اس کی حضرات کا عمل کر لیں تو بہتر ہے، اس حضرات سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ عامل اور مطلوبہ مخلوق سے شناسائی ہو جاتی ہے۔ بار بار حضرات کرنے سے یہ مخلوق آپ مانوس ہو جائے گی اور جب آپ اس کو تسخیر کرنے کی دعوت دیں گے تو یہ آسانی سے مسخر ہو جائے گی۔

سورۃ فاتحہ کے جن ”زسطیش“ کی تسخیر

پُر سکون ماحول اور الگ کمرے میں یہ عمل کریں، عمل شروع کرنے سے ایک ہفتہ پہلے جانور کی ہر چیز بند کر دیں اور جماع سے مکمل پرہیز کریں۔ یہ عمل آپ نوچندی جمعرات یا جمعہ سے شروع کرے گے، غسل کر کے احرام سفید کپڑے کا پہن لیں، پھر کمرہ میں داخل ہو جائیں، پہلے لوہان جلائیں، پھر حصار باندھ کر قبلہ رخ کھڑے ہو کر دو نفل نماز توبہ، دو نفل برائے ایصالِ ثواب حضور اکرم ﷺ دونوں رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ اور پھر دو نفل نماز حاجت تسخیر جن کی نیت سے ادا کریں۔ اب آپ سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ اور عمل تسخیر تین مرتبہ پڑھیں۔

اسی ترکیب سے سورۃ کی تعداد ۹۴۶۶ کو سات یا گیارہ دن میں پورا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد سورۃ ہذا کے جن ”زسطیش“ کی حاضری ہوگی۔ جب وہ حاضر ہو تو ہدایات کے مطابق عہد و پیمان کریں، بعد چلہ سورۃ مع عمل تسخیر کو ۱۱ مرتبہ روزانہ ورد میں رکھیں۔

عمل تسخیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم اِنِّیْ اَنْظُرُ اِلَیْکَ یَا زَسطِیش
بحق سورۃ فاتحہ بحق کھیتِصّ بحق سلیمان بن داؤد علیہ
السلام بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ احضروا من
جانب المشارق والمغرب احضروا من جانب الجنوب
والشمال یا زَسطِیش یا زَسطِیش حاضر شو۔

☆☆☆

طہارت کو پسند کرتے ہیں نیک کاموں میں دعوت دینے والے (عامل) کی بھرپور مدد کرتے ہیں اور برے کاموں سے نفرت کرتے ہیں، اگر آپ برے کاموں کے لئے ان سے مدد طلب کریں گے تو وہ آپ کو سخت نقصان پہنچائیں گے۔ ایک عامل کا قصہ یاد آیا، آپ بھی سنیں اور اس سے سبق حاصل کریں۔

ایک عامل نے موکل کی حاضری کا عمل کیا اور کامیاب ہو گیا جب موکل کی حاضری ہوئی اور موکل نے عامل سے پوچھا کہ اے شخص تیرا مطلب کیا ہے؟ تو نے ہمیں کیوں بلایا ہے؟ اُس عامل نے کہا کہ فلاں عورت کو پسند کرتا ہوں، اس کی قربت چاہتا ہوں، جاؤ اور اس عورت کو اٹھا کر میرے پاس لے آؤ، بس اس کے سوا میرا کوئی مطلب نہیں، موکل عامل کی باست سنتے ہی غصہ میں آ گیا اور پھر اس عامل کو اس کے انجام تک پہنچا دیا، یعنی اس کو ختم کر دیا۔

چھٹی شرط :

میں نے پہلی شرط میں جو غذا کھانے کو لکھی ہے اسے استعمال کریں، عمل کی جگہ اور کپڑے پاک و صاف ہوں، عطر، خوشبو اور بخور کا کثرت استعمال کریں کیوں کہ موکلات کو خوشبو بہت پسند ہے۔

ساتویں شرط :

عمل کرنے والے خواتین و حضرات عمل شروع کرنے سے پہلے تمام باتیں یعنی شرائط پہلے سے تحریر کر کے اسے ذہن نشین کر لیں جو انہوں نے موکل حاضر ہونے پر اس سے کرنی ہے۔

یاد رہے موکل حاضر ہونے پر جو آپ نے شرائط موکل سے طے کر لیں پھر تاحیات اس پر عمل کرنا پڑے گا۔ وعدہ خلافی کی صورت میں موت کی بانہوں میں جانا پڑے گا، لہذا وقت سے پہلے تمام باتیں ذہن نشین کر لیں۔

آٹھویں شرط :

تسخیر اب موکلات یا جنات وغیرہ کے لئے حصار بہت ضروری ہوتا ہے، یوں تو بزرگوں و عالمین سے منسوب کئی حصار ملتے ہیں مگر آیت الکرسی مع اسمائے الہی، سورہ بقرہ کی آخری آیات اور حروف مقطعات کا حصار سب سے مضبوط اور دیر پا حصار ہوتا ہے۔

سبھی عاملین حضرات قرآن مجید کی آیات سے عملیات حب تیار کرتے ہیں۔ جن میں زیادہ مشہور آیات قرآنیہ ذیل ہیں۔ جن سے عملیات اور نقوش وضع کئے جاتے ہیں

شمار	آیات قرآنی	سورۃ	آیات	کل اعداد	خاصیت آیا
۱	وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي	طہ	۳۹	۲۱۲۳	پہلی مرتبہ محبت پیدا کرنے کے لئے مجرب اور کثیر العمل ہے۔
۲	يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ	بقرہ	۱۶۵	۱۳۹۳	محبت میں شدت پیدا کرنے کے لئے جبکہ پہلے محبت ہو چکی ہو۔
۳	وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ	الحدیات	۷۱۷	۱۲۹۱	
۴	قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ	یوسف	۳۰	۲۸۹۱	عورت کو محبت میں اندھا کرنے کے لئے
۵	(وَالَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ	بقرہ	۱۶۳	۸۷۹	جذب قلب کے لئے مجرب ہے۔
۶	وَرَاودَتْهُ الْبَنَىٰ بُوفَىٰ بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْت لَكَ	یوسف	۲۳	۴۴۷۸	ناجائز محبت پیدا کرنے کے لئے یا عورت کے اندر شہوت زیادہ کرنے کے لئے
۷	لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ	توبہ	۱۲۸	۲۸۹۶	تسخیر خلائق کے لئے جفا یہی استعمال کرتے ہیں۔
۸	رُبَّنَّ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَآبِ	ال عمران	۱۴	۱۹۵۷	تسخیر مستورات کے لئے عاملین و جفا راہی آیت سے کام لیتے ہیں اور کشائش رزق کے لئے یا ہجوم خواتین کے لئے بھی اسی آیت سے کام لیا جاتا ہے۔
۹	وَأَلْفَ بَيْنٍ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ قُلُوبُهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنِهِمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ	الانفال	۶۳	۳۷۳۱	جماعت میں محبت پیدا کرنے یا تمام گھروالوں کے درمیان محبت پیدا کرنے کے لئے مجرب آیت یہی ہے۔

شرف شمس

”شرف شمس“ کا قیمتی وقت ہر سال آتا ہے اور دوراندیش لوگ اس وقت سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور اس وقت جو قیمتی اعمال کئے جاتے ہیں عالمین ان سے غفلت نہیں برتتے۔ ”شرف شمس“ کا وقت اس سال ۷ اپریل دن ۳ بجکر ۳۰ منٹ سے شروع ہو کر ۱۸ اپریل دن ۳ بجکر ۴۵ منٹ تک رہے گا۔

اس وقت حصول اقتدار، حصول منصب، حصول عزت و عظمت اور تسخیر خلائق کے لئے نقوش تیار کئے جاتے ہیں۔ ایکشن میں فتح حاصل کرنے کے لئے بھی اس وقت میں بنائے ہوئے نقوش تیر بہدف ثابت ہوتے ہیں۔

ضرورت مند اور خواہش مند لوگ اس قیمتی وقت کے لئے خود بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور ہماری خدمات بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

”ہاشمی روحانی مرکز“ ہر سال لوگوں کی فرمائش پر خصوصی نقوش تیار کرتا ہے۔ اگر مذکورہ مقاصد میں سے کسی مقصد کے لئے نقش تیار کرانا چاہیں تو اپنی فرمائش سے ہمیں آگاہ کریں۔

شرف شمس کا ہدیہ: کاغذ پر -/500 روپے

چاندی کے پترے پر : -/1500

یہ ہدیہ ۳۱ مارچ ۲۰۱۶ء تک ہمارے پاس پہنچ جانا چاہئے۔ ہاشمی روحانی مرکز کے نام ڈرافٹ بنوا کر بھجوائیں یا منی آرڈر کریں۔ رقم اس اکاؤنٹ میں ڈال سکتے ہیں۔

HASAN AHMAED SIDDIQUI

Ac. No. 20015925432

State Bank Of India Deoband

ڈرافٹ اور اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کریں۔

ہاشمی روحانی مرکز

محکمہ ابوالمعالی، دیوبند 247554 یو پی

اپنا نام، والدہ کا نام اور اپنا ایڈریس اس موبائل پر ایس ایم ایس کریں۔

موبائل : 09897320040

شرف زہرہ

اس سال شرف زہرہ کا قیمتی وقت ۲ اپریل شام ۴ بجکر ۵۸ منٹ سے شروع ہو کر ۳ اپریل دوپہر ۱۲ بجکر ۲۲ منٹ تک رہے گا۔

اس وقت محبت، تسخیر، شادی کے پیغامات، میاں بیوی کے درمیان محبت، تسخیر عوام اور تسخیر خواص کے لئے نقوش تیار کئے جاتے ہیں۔ عالمین کو اس وقت سے بھرپور استفادہ کرنا چاہئے۔

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند بھی خواہش مند اور ضرورت مند حضرات کی فرمائش پر اس وقت مذکورہ مقاصد کے لئے نقوش تیار کرتا ہے۔

واضح رہے کہ شرف زہرہ کا نقش ہاشمی روحانی مرکز صرف کاغذ پر تیار کرتا ہے جس کا ہدیہ -/700 ہے۔

یہ ہدیہ ۲۵ مارچ ۲۰۱۶ء تک ہمارے پاس پہنچ جانا ضروری ہے۔ ہاشمی روحانی مرکز کے نام ڈرافٹ بنوا کر بھجوائیں یا منی آرڈر کریں۔ رقم اس اکاؤنٹ میں ڈال سکتے ہیں۔

HASAN AHMAED SIDDIQUI

Ac. No. 20015925432

State Bank Of India Deoband

ڈرافٹ اور اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کریں

ہاشمی روحانی مرکز

محکمہ ابوالمعالی، دیوبند 247554 یو پی

اپنا نام، والدہ کا نام اور اپنا ایڈریس اس موبائل پر

ایس ایم ایس کریں

موبائل : 09897320040

کل امر مرہون باوقا تھا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۱۶ء کے بہترین اوقات عملیات

دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ خس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

ترجیح (ع)

یہ نظر خس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام خس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، خس ستاروں کا خس قران ہوتا ہے۔

سعد کو اکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کو اکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہذا میں اہم کو اکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جا رہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہو کر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی خس ہوں گے۔

حضور نور المرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرہون باوقا تھا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودہ پاک کے بعد کسی چون و چرا کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہذا بعد از بسیار تحقیق و تدقیق ۲۰۱۶ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کو اکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہو سکیں۔

نظرات کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مد نظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض و عداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد و ترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ

یہ نظر خس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ و جدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبیات میں پائی جاتی ہے۔

فہرست نظرات برائے عالمین ۲۰۱۶ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

ج				ف				و			
تاریخ	سارے	نظر	وقت نظر	تاریخ	سارے	نظر	وقت نظر	تاریخ	سارے	نظر	وقت نظر
یکم جنوری	قمر و عطارد	مثبت	۳-۱۱	یکم فروری	قمر و زہرہ	تدلیس	۳۷-۵	یکم مارچ	قمر و مریخ	قرآن	۲۳-۱
دوم جنوری	قمر و زہرہ	تدلیس	۳۵-۱۷	۲ فروری	قمر و مشتری	تدلیس	۴-۶	۲ مارچ	زہرہ و زحل	تدلیس	۳۹-۳
۳ جنوری	قمر و شمس	ترجیح	۱۱-۱۱	۳ فروری	قمر و زحل	قرآن	۵۹-۰۰	۳ مارچ	قمر و زحل	قرآن	۳۳-۱۲
۴ جنوری	قمر و مریخ	قرآن	۱۹-۱	۴ فروری	قمر و مشتری	ترجیح	۳۲-۱۵	۴ مارچ	قمر و زہرہ	تدلیس	۵۷-۱۵
۵ جنوری	قمر و شمس	تدلیس	۱۲-۵	۶ فروری	قمر و زہرہ	قرآن	۲۹-۱۱	۵ مارچ	قمر و عطارد	تدلیس	۳۳-۸
۶ جنوری	قمر و عطارد	تدلیس	۱۷-۱۲	۶ فروری	قمر و مشتری	مثبت	۲۲-۲۱	۵ مارچ	مریخ و مشتری	مثبت	۵۷-۱
۷ جنوری	قمر و زہرہ	قرآن	۲۳-۶	۸ فروری	قمر و شمس	قرآن	۸-۲۰	۶ مارچ	قمر و مریخ	تدلیس	۵۳-۲۱
۸ جنوری	قمر و مشتری	ترجیح	۱۳-۸	۱۰ فروری	قمر و مریخ	مثبت	۳۲-۲۲	۷ مارچ	قمر و زحل	تدلیس	۲۹-۱
۹ جنوری	قمر و مریخ	تدلیس	۳۸-۱	۱۱ فروری	قمر و مشتری	مقابلہ	۲۵-۱	۷ مارچ	قمر و زہرہ	قرآن	۱۳-۱۳
۱۰ جنوری	قمر و شمس	ترجیح	۰۰-۷	۱۲ فروری	قمر و زحل	مثبت	۵-۱۶	۸ مارچ	قمر و مریخ	ترجیح	۴۰-۱۶
۱۱ جنوری	قمر و مریخ	ترجیح	۰۰-۹	۱۳ فروری	قمر و عطارد	ترجیح	۳۳-۸	۹ مارچ	قمر و شمس	قرآن	۱۲-۷
۱۲ جنوری	قمر و زہرہ	تدلیس	۲۸-۴	۱۵ فروری	قمر و مریخ	مقابلہ	۳۲-۵	۱۰ مارچ	قمر و مریخ	مثبت	۴۰-۳
۱۳ جنوری	قمر و مریخ	مثبت	۲۵-۱۳	۱۶ فروری	قمر و زحل	مقابلہ	۴۰-۲۲	۱۱ مارچ	قمر و زہرہ	تدلیس	۵۳-۲۳
۱۴ جنوری	قمر و زحل	ترجیح	۳۵-۲	۱۷ فروری	قمر و مشتری	ترجیح	۳۲-۸	۱۲ مارچ	قمر و عطارد	تدلیس	۲۶-۲۱
۱۵ جنوری	قمر و مشتری	مقابلہ	۴۳-۲۰	۱۹ فروری	قمر و مشتری	تدلیس	۱۸-۱۲	۱۳ مارچ	قمر و مشتری	مثبت	۵-۶
۱۶ جنوری	قمر و زحل	تدلیس	۵۱-۵	۲۰ فروری	قمر و زہرہ	مقابلہ	۱۵-۱۵	۱۴ مارچ	قمر و مریخ	مقابلہ	۱۲-۷
۱۷ جنوری	قمر و عطارد	ترجیح	۱۶-۲۰	۲۲ فروری	قمر و مریخ	ترجیح	۴۶-۶	۱۵ مارچ	قمر و زحل	مقابلہ	۳۳-۶
۱۸ جنوری	قمر و مریخ	مقابلہ	۲۳-۰۰	۲۲ فروری	قمر و شمس	مقابلہ	۵۰-۲۳	۱۶ مارچ	قمر و زہرہ	مثبت	۱۵-۱۵
۱۹ جنوری	قمر و عطارد	مثبت	۳۳-۱۹	۲۳ فروری	قمر و زحل	ترجیح	۳۲-۲۳	۱۷ مارچ	قمر و مشتری	تدلیس	۳۰-۱۳
۲۰ جنوری	قمر و مشتری	مثبت	۴۵-۲	۲۴ فروری	قمر و مشتری	قرآن	۱۳-۸	۱۸ مارچ	قمر و مریخ	مثبت	۳۸-۲۰
۲۱ جنوری	قمر و زحل	مقابلہ	۳۲-۱۳	۲۴ فروری	قمر و مریخ	تدلیس	۵۲-۱۹	۲۱ مارچ	قمر و زہرہ	مقابلہ	۳۳-۲۱
۲۲ جنوری	قمر و زہرہ	مقابلہ	۳۰-۱۳	۲۶ فروری	قمر و زہرہ	مثبت	۴۷-۱	۲۲ مارچ	قمر و مشتری	قرآن	۵۶-۷
۲۳ جنوری	قمر و عطارد	مقابلہ	۴۷-۲۲	۲۶ فروری	قمر و زحل	تدلیس	۵۸-۱۱	۲۳ مارچ	قمر و زحل	تدلیس	۲-۲۰
۲۴ جنوری	قمر و مشتری	تدلیس	۵۱-۱۱	۲۶ فروری	قمر و عطارد	مثبت	۷-۱۵	۲۷ مارچ	قمر و مشتری	تدلیس	۰۰-۸
۲۵ جنوری	قمر و مریخ	ترجیح	۴۱-۲۱	۲۸ فروری	قمر و شمس	مثبت	۲۰-۱۱	۲۷ مارچ	قمر و زہرہ	مثبت	۵۳-۱۲
۲۶ جنوری	قمر و زحل	مثبت	۵۵-۱	۲۸ فروری	قمر و مشتری	مثبت	۱۹-۱۲	۲۹ مارچ	قمر و مریخ	قرآن	۴۰-۱
۲۷ جنوری	قمر و زہرہ	مثبت	۲۰-۱۵	۲۸ فروری	قمر و زہرہ	ترجیح	۴۵-۲۱	۲۹ مارچ	قمر و عطارد	مثبت	۲۵-۱۸
۲۸ جنوری	قمر و مشتری	قرآن	۴۰-۵	۲۹ فروری	قمر و زہرہ	تدلیس	۸-۳	۲۹ مارچ	قمر و مشتری	ترجیح	۳۳-۱۹
۲۹ جنوری	قمر و شمس	مثبت	۳۳-۱۳	۲۹ فروری	قمر و مشتری	تدلیس	۱۱-۸	۳۰ مارچ	قمر و زہرہ	ترجیح	۳۹-۳
۳۰ جنوری	قمر و عطارد	ترجیح	۴۱-۴	۲۹ فروری	قمر و عطارد	ترجیح	۵۸-۱۲	۳۱ مارچ	قمر و شمس	ترجیح	۴۵-۲۰

اوقات نظرات، عاملین کی سہولت کے لئے (جنوری فروری، مارچ)

تاریخ	نظرات	کیفیت	وقت
۲ فروری	تدلیس شمش و زحل	شروع	۸-۲۷
۳ فروری	تدلیس شمش و زحل	مکمل	۲۳-۲۷
۵ فروری	تدلیس شمش و زحل	ختم	۱-۲۲
۵ فروری	ترجیح شمش و مریخ	شروع	۲۰-۲۹
۶ فروری	تثلیث عطارد و مشتری	شروع	۱-۲۹
۶ فروری	تدلیس زہرہ و مریخ	شروع	۱۲-۳۹
۶ فروری	تثلیث عطارد و مشتری	مکمل	۰۰-۶
۷ فروری	ترجیح شمس و مریخ	مکمل	۱۷-۳۶
۷ فروری	تدلیس زہرہ و مریخ	مکمل	۲۰-۲۹
۷ فروری	تثلیث عطارد و مشتری	ختم	۲۱-۲۸
۸ فروری	ترجیح شمس و مریخ	ختم	۱۶-۱
۹ فروری	تدلیس زہرہ و مریخ	ختم	۳-۱۱
۹ فروری	تثلیث زہرہ و مشتری	شروع	۱۹-۲۲
۱۰ فروری	تثلیث زہرہ و مشتری	مکمل	۱۳-۲۳
۱۱ فروری	تثلیث زہرہ و مشتری	ختم	۷-۲۳
۱۲ فروری	تدلیس مریخ و مشتری	شروع	۱۰-۱
۱۳ فروری	تدلیس مریخ و مشتری	مکمل	۳-۲۸
۱۵ فروری	تدلیس مریخ و مشتری	ختم	۲۳-۷
۲۳ فروری	تدلیس عطارد و زحل	شروع	۲۰-۵۰
۲۵ فروری	تدلیس عطارد و زحل	مکمل	۱۳-۳۳
۲۶ فروری	تدلیس عطارد و زحل	ختم	۶-۶
۲۹ فروری	تدلیس عطارد و زحل	شروع	۱۰-۳۳
کیم مارچ	تدلیس زہرہ و زحل	مکمل	۶-۳۶
۲ مارچ	تدلیس زہرہ و زحل	ختم	۲-۳۹
۴ مارچ	ترجیح عطارد و مریخ	شروع	۱۶-۱۳
۵ مارچ	ترجیح شمس و زحل	شروع	۱۰-۲۷
۵ مارچ	ترجیح عطارد و مریخ	مکمل	۱۱-۱۲
۵ مارچ	ترجیح عطارد و مریخ	ختم	۲۰-۳۲
۶ مارچ	ترجیح شمس و زحل	مکمل	۱۱-۳۳
۶ مارچ	ترجیح شمس و زحل	ختم	۲۳-۵۵
۸ مارچ	مقابلہ شمش و مشتری	مکمل	۱۹-۱۳
۸ مارچ	مقابلہ شمش و مشتری	مکمل	۱۶-۲۶
۹ مارچ	مقابلہ شمش و مشتری	ختم	۳-۲۳
۱۳ مارچ	ترجیح زہرہ و مریخ	شروع	۰۰-۶
۱۴ مارچ	ترجیح عطارد و زحل	شروع	۱۱-۲۷
۱۵ مارچ	ترجیح عطارد و زحل	مکمل	۰۰-۵۳
۱۵ مارچ	ترجیح زہرہ و زحل	مکمل	۲-۱۶
۱۵ مارچ	مقابلہ عطارد و مشتری	شروع	۲-۵۶۰
۱۵ مارچ	ترجیح عطارد و زحل	ختم	۷-۳۷
۱۵ مارچ	مقابلہ عطارد و مشتری	مکمل	۱۵-۱۰
۱۵ مارچ	ترجیح زہرہ و مریخ	ختم	۱۵-۱۷
۱۵ مارچ	مقابلہ عطارد و مشتری	ختم	۲۱-۱۳
۱۶ مارچ	ترجیح مشتری و زحل	شروع	۳-۳۲
۲۳ مارچ	قرآن شمس و عطارد	شروع	۱-۳۵
۲۳ مارچ	ترجیح زحل و مشتری	مکمل	۱۵-۳۷
۲۳ مارچ	قرآن شمس و عطارد	مکمل	۱-۳۷
۲۴ مارچ	قرآن شمس و عطارد	ختم	۱۳-۳۲
۲۴ مارچ	مقابلہ زہرہ و مشتری	شروع	۲۳-۳۷
۲۵ مارچ	ترجیح زہرہ و زحل	شروع	۲-۵۲
۲۵ مارچ	تثلیث عطارد و مریخ	مکمل	۳-۱۲
۲۵ مارچ	تثلیث شمس و مریخ	شروع	۸-۲۰
۲۵ مارچ	مقابلہ زہرہ و مشتری	مکمل	۱۷-۲۷
۲۵ مارچ	تثلیث عطارد و مریخ	ختم	۱۷-۳۳
۲۵ مارچ	ترجیح زہرہ و زحل	مکمل	۲۲-۱۷
۲۶ مارچ	مقابلہ زہرہ و مشتری	ختم	۲-۱۹
۲۶ مارچ	ترجیح زہرہ و زحل	ختم	۷-۵۹
۲۶ مارچ	تثلیث شمس و مریخ	مکمل	۱۶-۱
۲۷ مارچ	تثلیث شمس و مریخ	ختم	۲۳-۲۵
۲۹ مارچ	تثلیث عطارد و زحل	شروع	۲۰-۲۹
۳۰ مارچ	تثلیث عطارد و زحل	مکمل	۱-۲۸
۳۰ مارچ	تثلیث عطارد و زحل	ختم	۲۰-۱۳
۴ اپریل	تثلیث شمس و زحل	شروع	۲۱-۳۲
۵ اپریل	تثلیث شمس و زحل	مکمل	۲۱-۳۸

شرف شمس

۷ اپریل دن ۳ بج کر ۳۰ منٹ سے ۱۸ اپریل دن ۳ بج کر ۴۵ منٹ تک آفتاب مقام شرف میں ہوگا۔
حصول دولت، حصول اقتدار، حصول منصب کے لئے عمل کرنے کا موثر ترین وقت۔ عالمین کو اس وقت کا فائدہ اٹھانا چاہئے۔

ہبوط عطارد

۱۳ مارچ شام ۶ بج کر ۳۸ منٹ سے ۱۴ مارچ صبح ۷ بج کر ۵۲ منٹ تک عطارد ہبوط میں رہے گا، کسی کو علمی عہدے اور منصب سے گرانے کے لئے اعمال کئے جائیں، باذن اللہ نتیجہ خیز ثابت ہوں گے۔

شرف زہرہ

۲ اپریل شام ۴ بج کر ۵۸ منٹ سے ۳ اپریل دوپہر ۱۲ بج کر ۲۲ منٹ تک، زہرہ کو مقام شرف حاصل ہوگا، محبت اور تسخیر کے اعمال کا موثر ترین وقت۔ اس وقت کسی شخصیت اور محبوب کو فتح کرنے کے اعمال کئے جائیں، انشاء اللہ جلد نتائج برآمد ہوں گے۔

سیاروں کی رجعت

عطارد در برج دلو ۱۴ فروری ۴ بج کر ۳۲ منٹ بحالت استقامت
عطارد در برج حوت ۵ مارچ ۴ بج کر ۸ منٹ بحالت استقامت
عطارد در برج حمل ۲۲ مارچ صبح ۶ بج کر ۲ منٹ بحالت استقامت
عطارد در برج ثور ۶ اپریل صبح ۴ بج کر ۵۲ منٹ بحالت استقامت
زہرہ در برج دلو ۷ فروری صبح ۱۰ بج کر ۷ منٹ بحالت استقامت
زہرہ در برج حوت ۱۲ مارچ دن ۴ بج کر ۱۴ منٹ بحالت استقامت
زہرہ در برج حمل ۵ اپریل رات ۱۰ بج کر ۴۰ منٹ بحالت استقامت
زہرہ در برج ثور ۳۰ اپریل صبح ۶ بج کر ۲۶ منٹ بحالت استقامت
مریخ در برج قوس ۶ مارچ دن شام ۹ بج کر ۴ منٹ بحالت استقامت
مریخ در برج قوس ۷ اپریل شام ۵ بج کر ۴۴ منٹ بحالت رجعت

شرف قمر

۱۳ فروری رات ۸ بج کر ۲۹ منٹ سے ۱۴ فروری رات ۹ بج کر

۸ منٹ تک۔ ۱۲ مارچ صبح ۴ بج کر ۳۰ منٹ سے ۱۲ مارچ صبح ۶ بج کر ۲ منٹ تک۔ ۲۶ مارچ رات ۳ بج کر ۴۵ منٹ سے ۲۶ مارچ صبح ۵ بج کر ۲۶ منٹ تک۔ ۸ اپریل دوپہر ۲ بج کر ۵۳ منٹ سے ۸ اپریل سہ پہر ۴ بج کر ۲۵ منٹ تک قمر مقام شرف میں ہوگا۔ یہ وقت مثبت کاموں کے لئے بہت موثر مانا گیا ہے، عالمین کو اس وقت کی قدر کرنی چاہئے۔

ہبوط قمر

۳۱ جنوری دوپہر ایک بج کر ۲۶ منٹ سے ۳۱ جنوری دوپہر ۳ بج کر ۲۷ منٹ تک۔ ۲۷ فروری رات ۹ بج کر ۲ منٹ سے ۲۷ فروری رات ۱۱ بج کر ۳ منٹ تک۔ ۲۲ اپریل صبح ۹ بج کر ۵۳ منٹ سے ۲۲ اپریل دن ۱۱ بج کر ۵۴ منٹ تک قمر ہبوط ہوگا۔ یہ وقت منفی کاموں کے لئے موثر مانا گیا ہے، منفی کاموں کے لئے اس وقت کو اہمیت دیں لیکن منفی امور انجام دیتے وقت اپنی عاقبت کو نظر انداز نہ کریں۔

تحويل آفتاب

۱۹ فروری کو صبح ۱۱ بج کر ۲۱ منٹ پر آفتاب برج حوت میں داخل ہوگا۔ ۲۰ مارچ دن میں ۱۰ بجے آفتاب برج حمل میں داخل ہوگا۔ ۱۹ اپریل رات ۹ بج کر ۴ منٹ پر آفتاب برج ثور میں داخل ہوگا۔ یہ اوقات دعاؤں کی قبولیت کے اوقات ہیں۔ ان اوقات میں ایسی خاص دعائیں اپنے رب کے حضور پیش کریں، انشاء اللہ شرف قبولیت حاصل ہوگا۔

منزل شریطین

۱۱ فروری دوپہر ۳ بج کر ۲۵ منٹ

۱۰ مارچ رات ایک بج کر ۱۰ منٹ

۵ اپریل دن ۱۲ بج کر ۱۶ منٹ

ان تاریخوں میں قمر منزل شریطین میں داخل ہوگا، حروف تہجی کی زکوٰۃ شروع کرنے والوں کے لئے قیمتی اوقات۔

☆☆☆☆☆☆

منزل شریطین سے شروع کر کے روزانہ ایک حرف کو باموکل

۴۴۴ مرتبہ پڑھیں، انشاء اللہ ۲۸ دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

نظرات سیارگان سے فائدہ اٹھائیں

قرآن شمس و عطارد

اس مبارک وقت کی شروعات ۲۳ مارچ ۲۰۱۶ء رات ایک بجکر ۳۵ منٹ پر ہوگی۔ یہ مبارک وقت ۲۳ مارچ ۲۰۱۶ء رات ایک بجکر ۳۷ منٹ پر پایہ تکمیل کو پہنچے گا، اس مبارک وقت کا اختتام دن میں ایک بج کر ۳۲ منٹ پر ہوگا۔ اس مبارک وقت میں ڈپریشن سے نجات پانے کے لئے ذہنی استحکام کے لئے، امراج جسمانی سے نجات حاصل کرنے کے لئے کاروبار میں وسعت پیدا کرنے اور سفر میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اعمال کئے جاسکتے ہیں، اس مبارک وقت میں یا قویٰ کا نقش آتش چال سے لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں یا بازو پر باندھیں تو زبردست تقویت حاصل ہوگی اور ہر طرح کی کمزوری سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

یا قویٰ	یا قویٰ	یا قویٰ	یا قویٰ
یا قویٰ	یا قویٰ	یا قویٰ	یا قویٰ
یا قویٰ	یا قویٰ	یا قویٰ	یا قویٰ
یا قویٰ	یا قویٰ	یا قویٰ	یا قویٰ

تشلیٹ عطارد و مریخ

اس مبارک وقت کی شروعات ۲۳ مارچ ۲۰۱۶ء دن ۲ بجکر ۳۷ منٹ پر ہوگی، یہ مبارک وقت ۲۵ مارچ ۲۰۱۶ء رات ۳ بجکر ۱۲ منٹ پر پایہ تکمیل کو پہنچے گا۔ اس مبارک وقت کا اختتام ۲۵ مارچ ۲۰۱۶ء شام ۵ بجکر ۳۳ منٹ پر ہوگا۔ اس مبارک وقت میں تسخیر و محبت اور تسخیر خلاق کے لئے سورہ یوسف کے نقش خالی البطن سے استفادہ کریں۔ درمیانی خانہ میں اپنا مقصد لکھیں اور نقش کے نیچے طالب و مطلب کا نام مع والدہ لکھیں۔

۷۸۶

۱۲۵۹۹۳	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰		۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

ترتیب عطارد و زحل

اس غیر مبارک وقت کی شروعات ۱۴ مارچ ۲۰۱۶ء کو ۱۱ بجکر ۳۷ منٹ پر ہوگی، اس غیر مبارک وقت کی تکمیل رات ۱۲ بجکر ۵۳ منٹ پر ہوگی اور اس غیر مبارک وقت کا خاتمہ ۱۵ مارچ صبح سات بج کر ۳۰ منٹ پر ہوگا۔ اگر اس غیر مبارک وقت میں اپنے کسی حاسد اور دشمن کو نقصان پہنچانا ہو تو اس سورہ لہب کے خالی البطن نقش سے استفادہ کریں۔ اس نقش کو ترتیب عطارد و زحل کے درمیان اگر ساعت زحل میں لکھیں تو بہتر ہے۔
نقش کے نیچے دشمن کا نام مع اسم والدہ لکھیں، درمیانی خانہ میں اپنا مقصد لکھیں اور کالے کپڑے میں پیک کر کے کسی ویران جگہ پر بادیں۔

۱۳۵۵	۲۸۸۶	۴۸۵
۳۴۰۱		۲۴۲۵
۹۷۰	۱۹۳۰	۲۹۱۶

برائے فلاں ابن فلاں

تشلیٹ شمس و مریخ

اس مبارک وقت کی شروعات ۲۵ مارچ ۲۰۱۶ء ۸ بجکر ۱۰ منٹ پر ہوگی۔ یہ مبارک وقت ۲۶ مارچ ۲۰۱۶ء شام ۴ بجکر ایک منٹ پر پایہ تکمیل کو پہنچے گا، اس وقت کا خاتمہ ۲۷ مارچ کو رات گیارہ بج کر ۲۵ منٹ پر ہوگا۔ اس مبارک وقت میں سورہ فاتحہ کا نقش خالی البطن لکھ کر اپنے پاس رکھیں، انشاء اللہ ہر بیماری سے نجات ملے گی، ہر بیماری سے اور ہر آفت سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ زبردست جسمانی اور روحانی قوت حاصل ہوگی۔ نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں یا سیدھے بازو پر باندھیں، درمیانی خانہ میں اپنا مقصد لکھیں اور نقش کے نیچے کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

۷۸۶

۲۳۶۳	۶۳۰۹	۷۸۸
۵۵۲۱		۳۹۴۰
۱۵۷۶	۳۱۵۲	۴۷۳۳

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائیے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر اس آئیں گے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد لکی ہے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھائیے۔

پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ ہدیہ -/600 روپے

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہو گئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/400 روپے

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے

اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224455

آپ بھی شعبدے دکھا سکتے ہیں

بوتل میں جن

ہمارے یہاں لوگوں میں پاکی جانے والی بے چینی اور عقیدے کی کمزوری نے جعلی پیروں اور عاملوں کی چاندی کردی ہے۔ عمومی طور پر دیکھا گیا ہے کہ کسی بھی فرد کو جب پیر یا عامل کے پاس لے جایا جاتا ہے اور وہ پیر عامل قرار دیتے ہیں کہ اس شخص یا لڑکی پر ”جنات“ عاشق ہو گئے ہیں اور اگر انہیں اتارا نہیں گیا تو وہ اس شخص کو اپنے ساتھ لے جائیں گے، اسے مار کر ہی دم لیں گے۔ جعلی عامل کسی ایسے شخص پر سے جن اتارنے کا ڈرامہ کرتا ہے اور مریض کے ساتھ آئے افراد کے سامنے ہی خالی بوتل پر ڈھکن لگا کر اسے بند کرتا ہے، جس کے بعد تھوڑی دیر تک ”عمل“ کے بعد اس خالی بوتل میں دھواں بھرنا شروع ہو جاتا ہے اور جعلی عامل اس شخص پر آئے جن کو ”قابو“ کرنے کا دعویٰ کرتا ہے اور کہا یہی جاتا ہے کہ جن اب بوتل میں بند ہے اور وہ اب نقصان نہیں پہنچائے گا، تاہم اگر اس پورے عمل کا سائنسی جائزہ لیا جائے تو جن کو بوتل میں بند کرنا کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے، اس عمل کے لئے جعلی عامل خالی بوتل میں مائع امونیا لے کر گھماتے ہیں، کیمیکل کو بوتل سے نکالنے کے بعد بوتل کے ڈھکن پر نمک کے تیزاب کے دو تین قطرے ڈال کر ڈھکن کو اس طرح رکھا جاتا ہے کہ وہ قطرے نہ گریں۔ ”مریض“ کے آنے پر جعلی عامل اس بوتل پر وہ ڈھکن لگا دیتے ہیں اور نمک کے تیزاب کے قطرے بوتل میں گرتے ہی دھواں بننے کا عمل شروع ہو جاتا ہے اور اسی دھوئیں کو ظاہر کر کے جعلی عامل لوگوں سے ہزاروں روپے اینٹھ لیتے ہیں۔ یہی عمل ایک گلاس میں بھرے دھوئیں کو دوسرے گلاس میں منتقل کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، جس کے لئے ایک گلاس میں دھواں بنا کر دوسرے گلاس کو اسی کیمیکل کی مدد سے دھوئیں سے بھر کر ”جن“ کی ایک گلاس سے دوسرے میں منتقلی کا ڈرامہ رچایا جاتا ہے۔ ☆

تو ہم پرستی، جہالت کی پابند نہیں ہوتی، لیکن جہالت اس کے لئے ناگزیر ضرور ہوتی ہے۔ جن معاشروں میں علم و سائنس کا راج ہے تو ہم پرستی وہاں پورے معاشرے کی پہچان بن کر اس پر چھا نہیں جاتی بلکہ محدود رہتی ہے۔ برصغیر تو ہم پرستی کا مرکز ہے۔ ایسے میں ”روحانیت“ کا لبادہ اوڑھے نوسر بازوں، شعبدے دکھانے والوں کے لئے یہ خطہ بڑا زرخیز رہتا ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ پیسے کی دوڑ نے جلتی پرتیل کا کام کیا ہے یا شعبدے بازوں کے نقطہ نظر سے دیکھئے تو اس زمین کو ان کے لئے زیادہ زرخیز بنا دیا ہے۔ اب لوگوں کو جلد از جلد سب کچھ چاہئے اور یہ ”جادو“ ہی کے ذریعے ممکن ہے۔ اب لوگوں کا خواب بھی کوئے یار کی دشوار راہ کو اپناتا نہیں بلکہ بازار کے شارٹ کٹ میں رہ جانا بن گیا ہے۔

رستے میں ویسے تو اک بازار بھی ☆ لیکن اس سے آگے کوئی یار بھی ہے مال و دولت کے ذریعے عزت کے حصول کا خواب دیکھنے والے تاریک راہوں میں گم ہو رہے ہیں اور موہوم امید کی طلسماتی قید میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

خواب دیکھا کہ اک طلسماتی ☆ عمر کی قید کاٹا ہوں میں جب لوگ حرص و ہوس یا ”ضرورت“ میں مبتلا ہو کر جعلی عاملوں کے پاس جاتے ہیں تو یہاں سے ان کے پابہ زنجیر ہونے کا جادوئی عمل شروع ہو جاتا ہے۔ وہ توہمات کے طوفان میں پھنستے چلے جاتے ہیں کیوں کہ شعبدوں کے ذریعے انہیں فریب نظر اور طلسم میں قید کر دیا جاتا ہے۔ انہیں علم ہی نہیں ہوتا کہ یہ سب نظر کا دھوکہ اور فریب ہے، اس فیچر میں جعلی عاملوں کے ایسے بہت سے شعبدوں کی سائنسی تشریح کی گئی ہے جن کے ذریعہ وہ لوگوں کو اپنا معتقد بناتے ہیں تاکہ جعلی عاملوں کے ذریعے خوابوں کی تعبیر حاصل کرنے کی خواہش مند جادو کا توڑ سیکھ سکیں۔

کالی مرچ دیگر و پتھری کو دور کرتی ہے اور آئندہ ان کی پیدائش کو بند بھی کر دیتی ہے۔ گردہ و مثانہ کے درد، استرخاء، تشنج، بروودت، ضعف و قروح بارودہ، جمود الدم نے المثانہ، بول فی الفراش، سلسل البول وغیرہ

دولت مند لوگ

وہ کون لوگ ہیں جو روپیہ کے لحاظ سے خوش بخت ہوتے ہیں اس امر کو جاننے کے لئے چند اہم اصول ذیل میں دیئے جاتے ہیں۔ آپ خود معلوم کریں کہ کیا آپ ان لوگوں میں سے ہیں جن کے پاس روپیہ کھچا چلا آتا ہے۔

بعض لوگ ایسے وقت پر پیدا ہوتے ہیں کہ وہ روپیہ پیدا کریں یا نہ کریں۔ روپیہ ان کے پاس آتا ہے اس کے لئے ستارے کام کرتے رہتے ہیں حالات و اسباب ان کو مواقع بہم پہنچاتے رہتے ہیں۔

بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو شریک زندگی کی خوشی بخشی کی وجہ سے مالی فائدہ حاصل کرتے ہیں اور ادھر شادی ہوئی ادھر مختلف بہانوں سے پیسہ آنا شروع ہو گیا۔

بعض لوگ اپنے باپ یا ماں یا بھائی یا بہن یا محبوبہ کی خوش بخشی سے بھی مال حاصل کرتے ہیں مثلاً اگر کسی کو بہن سے محبت ہے اور وہ بہن مالی خوش بخشی کے لئے قدرت کا ایک شاہکار ہے تو بھائی کو بہن کی خوش بخشی ملے گی۔

اگر چہرے کا نیچے کا حصہ یعنی ٹھوڑی چوڑی ہو تو وہ آدمی یا عورت دولت والی ہوتی ہے ایسے لوگ بہترین کاروباری ہوتے ہیں ان کی ذہنی اوتھیں خوب کام کرتی ہیں (۱) جن کی ٹھوڑی میں لکیر ہو (۲) یا گڑھا ہو (۳) بابو نے میں لکنت یا رکاوٹ پیدا ہوتی ہو۔ تو یہ لوگ بھی دولت مند ہو جاتے ہیں۔

سر کے کچھے حصہ کی طرف سے دیکھیں اگر ایک سیدھی لکیر گردن کے وسط تک جاتی ہے تو یہ شخص بھی دولت پیدا کرے گا۔ لیکن یہ جمع نہ کرے گا۔ بلکہ گھر اور خاندان پر خرچ کرتا رہے گا۔ گردن پر لکیر کا آجانا اس کے خرچ کی دلیل ہے۔

وہ لوگ جن کے ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی ہوں ان میں فرق کسی جگہ نہ ہوں۔ گرہ دار ہوں تو کفایت شعاری کی علامت ہے۔ اور کمر شیل ذہنیت کی دلیل ہے۔ واضح لکیروں کا انگلیوں پر ہونا تخیل پسندی لیکن اخراجات میں غیر محتاط ہونے کی دلیل ہے۔

ہوشیار کاروباری آدمیوں کا ہاتھ جسم کے لحاظ سے چھوٹا ہوتا ہے یا اگر انگوٹھا پر گوشت اور عمدہ ہو اور چاروں انگلیوں کے آخری سرے کی پوربسی نہ ہو بلکہ باقیوں کے برابر ہو۔ اور ہاتھ کی لمبائی کے مقابلہ میں انگلیاں چھوٹی ہوں تو ایسا شخص خوب روپیہ کماتا ہے۔

ایسی بات کم آدمیوں میں پائی جاتی ہے جن سے دولت مندی کا اندازہ ہوتا ہے کہ وہ کسی عادت میں شدت سے مبتلا ہوتے ہیں وہ عادت ان کی فطرت ثانیہ بن کر لوگوں میں مشہور ہو جاتی ہے جیسے کہ چرچل کا۔ گار، کہ یہ لوگ اچھا لباس پہنتے ہیں۔ ذہنی قوتیں ان کی خوب کام کرتی ہیں اور یہ

دولت کماتے ہیں۔ ان میں سے اکثر شراب کے عادی ہوتے ہیں۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

ادارہ خدمت خلق نے شیخ الہند ہال میں غرباء کو کھیل تقسیم کئے

دیوبند۔ 3 جنوری:

ہر قوم میں دوسری تمام انسانی خوبیوں کے علاوہ خدا ترسی اور خدمت خلق کو ہمیشہ ترجیح دی جاتی رہی ہے۔ اسلامی شریعت میں بلا تفریق مذہب و ملت تمام ضرورت مندوں کو اشیائے خوردنی کے ساتھ ساتھ ان کی جسمانی ضرورتوں کے سامان بھی مہیا کئے جاتے رہے ہیں۔ اسی جذبہ کے تحت ادارہ خدمت خلق کی جانب سے دیوبند کے معروف شیخ الہند ہال میں ایک پروگرام کا انعقاد کر کے شدید سردی

کے موسم کی مناسبت سے غریبوں اور مستحقین کے درمیان کھیل کلاف اور گرم کپڑے تقسیم کئے گئے۔ اس موقع پر ادارہ خدمت خلق کے روح رواں مولانا حسن الہاشمی نے کہا کہ غرباء، مساکین اور بے سہارا لوگوں کا خیال رکھنا ہمارے بزرگوں کی روایت رہی ہے، انہیں کے نقش قدم کو اختیار کرتے ہوئے ادارہ خدمت خلق موقع بہ موقع غرباء کی مدد بالخصوص شدید

سردی کے موسم میں گرم کپڑے کھیل کلاف مستحقین کے درمیان تقسیم کرنا اپنا فرض عین اور ضرورت مندوں کا حق سمجھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے بزرگوں کی ایسی تمام روایات کو زندہ رکھنا چاہئے جن کے ذریعہ سے غریبوں کی مدد اور انسانیت کی خدمت ہوتی ہے۔ اس موقع پر آل انڈیا اقتصادی کونسل کے صدر مولانا حبیب صدیقی نے کہا کہ ادارہ خدمت خلق مولانا حسن الہاشمی کی زیر قیادت جو عوامی خدمات انجام دے رہا ہے وہ قابل ستائش ہیں۔ کھیل تقسیم پروگرام کے تحت

اس موقع پر ادارہ خدمت خلق کی روح رواں مولانا حسن الہاشمی نے کہا کہ غرباء، مساکین اور بے سہارا لوگوں کا خیال رکھنا ہمارے بزرگوں کی روایت رہی ہے، انہیں کے نقش قدم کو اختیار کرتے ہوئے ادارہ خدمت خلق موقع بہ موقع غرباء کی مدد کرنا اپنا فرض عین اور ضرورت مندوں کا حق سمجھتا ہے۔

غرباء و بے سہارا لوگوں کی مدد کو لازمی قرار دیتے ہوئے کہا کہ بہت سے غیرت مند لوگ آج بھی ایسی ناداری کی زندگی گزر رہے ہیں ان کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔ لیکن وہ خدا کے سوا کسی دوسرے کے سامنے دست طلب دراز کرنے کو تیار نہیں ہیں دراصل ایسے ہی لوگ اس طرح کی امداد کے سب سے پہلے مستحق ہیں، جنہیں تلاش کر کے ان کی مدد کرنی چاہئے۔ پروگرام کے مہمان خصوصی اور انفعشی انسٹی ٹیوٹ، ڈائریکٹر اور ونڈنگنگھل نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دیوبند کی سیاسی و سماجی تنظیموں کو

ایک مشترکہ لائحہ عمل تیار کر کے مستقل طور سے غریبوں کے گزر بسر کرنے کا پروگرام ترتیب دینا چاہئے اور سروے کرا کر اصل مستحقین کی نشاندہی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا حسن الہاشمی کی زیر قیادت ادارہ خدمت خلق اس طرح کے پروگرام منعقد کر کے سالہا سال

سے غریبوں کی مدد کر رہا ہے جو خدمت خلق کی عمدہ مثال ہے۔ آج 200 پروگرام کے تحت 200 غرباء، یتیم، بیواؤں اور بے سہارا لوگوں کے درمیان کھیل تقسیم کئے گئے۔ اس موقع پر ادارہ خدمت خلق کے اراکین و نامہ نگاروں کے علاوہ وقاص ہاشمی، ربیع ہاشمی، محمد راشد قیصر، محمد حارث عثمانی، ڈاکٹر نعمان دانش، مفتی شاکر قاسمی، نصر الہی موجود رہے۔ پروگرام کی صدارت مولانا حبیب صدیقی نے کی اور نظامت فرائض مشتاق احمد نے انجام دیئے۔

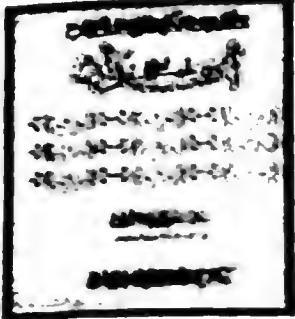
Tilismati Dunya

(Monthly)

R.N.I. 66796/92, RNP/SHN/61, 2015-17

Abulmali, Deoband 247554 (U.P.)

مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا



120/- اعداد بولتے ہیں



40/- تعلقات اعداد



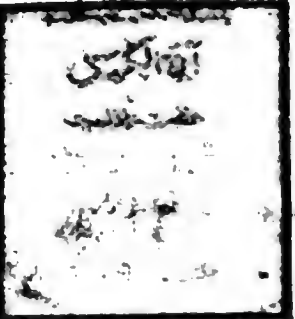
45/- سورہ مزمل کی عظمت و افادیت



55/- اعداد کی دنیا



75/- علم الاسرار



20/- آیت الکرسی کی عظمت و افادیت



30/- بسم اللہ کی عظمت و افادیت



45/- اعداد کا جادو



45/- کرشمہ اعداد



85/- علم الاعداد



60/- علم الحروف



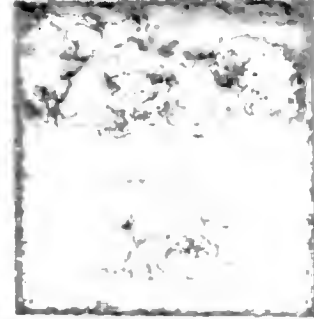
20/- مجموعہ آیات قرآنی



25/- سورہ یسین کی عظمت و افادیت



50/- سورہ فاتحہ کی عظمت و افادیت



60/- سورہ بقرہ کی عظمت و افادیت



45/- جانوروں کے طبی فائدے



80/- کھنکھول عملیات



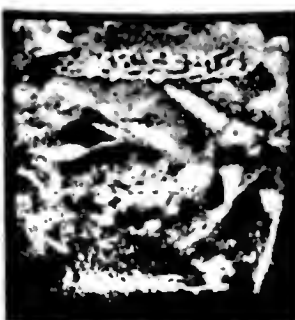
120/- تحفۃ العالمین



250/- اسماء حسنی کے ذریعہ علاج



55/- پتھروں کی خصوصیات



100/- مختلف پھولوں کی خوشبو



90/- اذان بت کدہ



20/- اعمال حزب الکبر



20/- اعمال ناسوتی



85/- اعمال

اجمل انصاری freeamliyatbooks / groups / www.facebook.com / https://

مکتبہ روحانی دنیا، محلہ ابوالمعالی، دیوبند

ماہنامہ

بندش نمبر

ڈھال بھی۔ تلوار بھی

دیوبند

طلسماتی دُنیا

مارچ، اپریل ۲۰۱۶ء

بندشوں سے نجات کے قیمتی روحانی فارمولے

زندگی برباد کرنے کا ذریعہ

ایف
بندشیں

بندش کیا ہے؟

بندش نمبر

ہر گھر کے ضرورت، ہر عامل اور عام آدمی
کے پاس رہنے والا روحانی ہتھیار

مکان، دکان اور پلاٹ کی بندش کیسے کی جاتی ہے

شادی، نکاح، کاروبار، سفر، گھر، آفس کی بندش کھولنے کا طریقہ

RS.60/-

عاطف شاہی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پاکستان سے
زیر تعاون سالانہ
1500 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے
سالانہ زیر تعاون
1800 سو روپے انڈین

لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے



دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

جلد نمبر ۲۳
شمارہ نمبر ۳۴
مارچ، اپریل ۲۰۱۶ء
سالانہ زیر تعاون ۳۰۰ روپے سادہ
ڈاک سے
۵۰۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ ۲۵ روپے
اس شمارے کی قیمت ۶۰ روپے

آفس ہاشمی روحانی مرکز
موبائل نمبر: 09359882674
فون نمبر: 01338-224455
E-mail: hmarkaz19@gmail.com

پوسٹنگ منیجر:
ابوسفیان عثمانی
موبائل 09756726786

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
موبائل 09358002992

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ ناہنامہ طلسماتی دنیا کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی کر نیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

کمپوزنگ:
(عمر الہی، راشد قیصر)

ہاشمی کمپیوٹر

محلہ ابوالمعالی، دیوبند

فون 09359882674

پینک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے ہوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ
بحرین قانون ملک اور اسلام کے تقاضوں
سے اعلان بیزاری کرتے ہیں

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی
سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو
ہوگا۔

(منیجر)

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس، دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mall, Deoband (U. P.)

کیا اور کھان

- ۹۹ دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنا اور ان کی زبان بند کی
- ۱۰۳ روحانی تشخیص کرنے کے طریقے
- ۱۰۶ مرد اور عورت کے شہوت کھولنے کے اعمال
- ۱۰۷ لوح خلاصی بندش
- ۱۰۹ بندش روزگار کیسے ختم ہو؟
- ۱۱۱ کاروبار کی بندش ختم کرنے کے اعمال
- ۱۱۳ بندش رزق و بیان عملیات تسخیر
- ۱۲۱ منتر مند رہ افسوں رز بندش
- ۱۲۸ بندش کو ختم کرنے کے فارمولے
- ۱۲۹ دفع بندش - روحانی علاج
- ۱۳۰ لوح خاص دفع بندش
- ۱۳۱ دعاء حاجات
- ۱۳۲ بندش لگانے کے طریقے
- ۱۳۳ ہدایت برائے عالمین
- ۱۳۵ دشمن کا کاروبار تباہ کرنے کے لئے
- ۱۳۹ بندش لگانے کے خاص اعمال
- ۱۴۱ جنات کی حقیقت
- ۱۴۶ عجیب و غریب عمل
- ۱۴۷ اذان بتکدہ
- ۱۵۵ کیف مریم اور سورہ ناس
- ۱۵۷ ۲۰۱۶ء کے بہترین اوقات عملیات
- ۱۵۸ نظرات
- ۱۵۹ عالمین کی سہولت کے لئے
- ۱۶۰ نظرات سے فائدہ اٹھائیں
- ۱۶۲ خبرنامہ
- ۵ ادارہ
- ۶ اللہ کے بغیر کسی کو نفع اور نقصان نہیں پہنچتا
- ۷ گھر اور دوکان کی بندش کرنے کا طریقہ
- ۸ مختلف پھولوں کی خوشبو
- ۱۳ صنم خانہ عملیات
- ۲۲ سات سلام اور چہل کاف کا عامل بنیں
- ۲۳ بندش لگانے اور کھولنے کے تیر بہدف اعمال
- ۲۹ جادو اور بندش کا توڑ
- ۳۳ روحانی ڈاک
- ۴۶ بندش کیا ہوتی ہے؟
- ۴۷ مختلف قسم کی بندشوں سے نجات
- ۴۹ ہر طرح کی بندش کا کرشماتی توڑ
- ۵۱ رزق کی بندش ختم کرنے کے اعمال
- ۵۳ طلسمات کا خزانہ
- ۵۵ دنیا کے عجائب و غرائب
- ۵۷ سفر کی بندش ختم کرنے کے اعمال
- ۵۹ اولاد کی بندش ختم کرنے کا ایک خاص عمل
- ۶۱ ہر قسم کی بندش کو ختم کرنے کے مجرب اعمال
- ۶۳ ہر قسم کی بندش کھولنے کے لئے
- ۸۱ مختلف بندشوں کو ختم کرنے کے اعمال
- ۸۳ رشتے کے بندش ختم کرنے کے اعمال
- ۸۵ سفلی بندش جادو اور جنات کا علاج بذریعہ قرآن
- ۸۹ مختلف بندشوں کو ختم کرنے کے روحانی طریقے
- ۹۱ اس ماہ کی شخصیت
- ۹۵ اسلام الف سے ی تک
- ۹۸ سحر اور جادو کی حاضری کا طریقہ

عاقبت کی فکر ضروری ہے

بقلم خاص

خوفِ خدا سے دور اور عاقبت نااندیشی کے اس دور میں روحانی عملیات کا غلط استعمال ایک قسم کا ذوق بن کر رہ گیا ہے۔ عوام کی گھٹیا سوچ کے غلط درغلط پہلو تو اپنی جگہ لیکن غلط اور دنیا پرست عالمین نے بھی وہ ستم ڈھائے ہیں کہ اللہ کے بندوں کو بلبلا تا دیکھ کر روٹنے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ معمولی سی دشمنی کا بدلہ لینے کے لئے روحانی عملیات کا سہارا لیا جاتا ہے اور اپنے حریف کو ذلیل کرنے کے لئے غلط قسم کے عالمین کا سہارا لے کر وہ ہتھکنڈے استعمال کئے جاتے ہیں کہ جن کی اذیتیں دیر تک محسوس کی جاتی ہیں۔ عوام کی غلط سوچ اور غلط عالمین کی بے جا حرکتوں کی وجہ سے سینکڑوں گھر برباد ہو گئے ہیں اور اس کائنات کے کونے کونے میں افراتفری مچ گئی ہے۔

کسی کا کاروبار بند کر دیا جاتا ہے، کسی کے روزگار پر چاند ماری کی جاتی ہے، کسی کی کوکھ بند کر دی جاتی ہے جس کی بنا پر وہ اولاد سے محروم ہو جاتی ہے، کسی لڑکی کا رشتہ باندھ دیا جاتا ہے، اس کی شادی نہیں ہوتی اور اس بے چاری کی ساری عمر فریب امید میں گزر جاتی ہے، کسی کے سفر باندھ دیئے جاتے ہیں، اس کے عزائم کو زنجیریں پہنا دی جاتی ہیں۔ سچی محبت کرنے والے میاں بیوی کے درمیان نفرت کی دیوار کھینچ دی جاتی ہیں اور روحانی عملیات کے ذریعہ گھروں میں اور خاندانوں میں ایسی دراڑیں ڈال دی جاتی ہیں کہ لوگ محبت اور التفات کو ترسنے لگتے ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ تکلیف دہ حرکتیں وہ لوگ کرتے ہیں جن کو دنیا مسلمان سمجھتی ہے اور چہرے مہرے کے اعتبار سے یہ مسلمان ہی نظر آتے ہیں لیکن بزبان اسلام مسلمان اس کو کہتے ہیں کہ جس کی زبان اور قلم سے اللہ کے دوسرے بندے سلامت اور محفوظ ہوں۔ دوسروں کو ستانے والا، اپنے مفاد کی خاطر دوسروں کو زلزلانے والا، معمولی سی رنجش پر دوسروں کو کسی عذاب میں جھونک دینے والا اور ذاتی خرمستی کی خاطر کسی کی راہیں کاٹ دینے والا ہر گز ہرگز مسلمان کہلانے کا حق دار نہیں ہوتا۔

قرآن کریم کے دعوے کے مطابق بروز محشر ذرے ذرے کا حساب ہوگا، اگر سینک والی بکری نے بے سینگ والی بکری پر حملہ کیا ہوگا تو اس کو بھی خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ پھر وہ لوگ عذاب الہی سے کیسے بچ پائیں گے کہ جن کی پوری زندگی لوگوں کو اذیت پہنچانے میں گزاری ہو۔ لوگوں کی بندش کرنے والے اور کرنی کر توت کا سہارا لے کر اللہ کے بندوں کو ستانے والے عالمین تو قیامت کے دن اللہ کا عذاب جھیلیں ہی گئے لیکن وہ تمام لوگ بھی اللہ کی پکڑ کا شکار ہوں گے جنہوں نے اپنے مفادات یا اپنے نفس کی تسکین کی خاطر محض دولت پرستی کی بنا کر عالمین کو خوش کر کے اپنے رشتے داروں یا اپنے حریفوں کے لئے تباہ و بربادی کے کارنامے انجام دیئے ہوں گے۔ انہیں بروز حساب سخت قسم کی سزاؤں کا سامنا کرنا پڑے گا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے طے کردہ عذاب الیم سے دوچار ہونا پڑے گا۔

عوام و خواص کی فرمائش پر ادارہ طلسماتی دنیا نے ”بندش نمبر“ مرتب کرنے کا پروگرام بنایا۔ یہ نمبر انشاء اللہ گھر گھر کی ضرورت بنے گا اور اس نمبر سے نہ صرف عالمین فائدہ اٹھائیں گے بلکہ اس سے وہ تمام عوام بھی مستفیض ہو سکیں گے جو کسی وجہ سے عالمین سے رابطہ نہیں کر پاتے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ ہم سب کو ان برے کارناموں سے محفوظ رکھے جو دوسروں کو ستانے، تڑپانے اور زلزلانے کے لئے انجام دیئے جاتے ہیں۔ روحانی عملیات کی لائن ایک مقدس اور پاکیزہ لائن ہے، جو لوگ اس لائن کا غلط استعمال کرتے ہیں وہ دودھ کو زہر بنانے کی کوششوں میں مبتلا ہیں اور ایسی تمام تر کوششیں عالمین کی عاقبت کو برباد کرنے کا سبب بنتی ہیں۔ قابلِ قدر ہیں وہ عالمین جو دوسروں کو نفع پہنچانے میں مصروف ہیں اور بدترین ہیں وہ عالمین جو چند روپیوں کی خاطر لوگوں پر مصائب اور آفتیں برسانے کی بدترین حرکتوں کے ذمہ دار بنیں اور لوگوں کی زندگی میں زہر گھولیں۔ اللہ اپنے فضل و کرم سے ہم سب کی حفاظت فرمائے اور ہمیں کسی بھی فن اور کسی بھی صلاحیت کا ناجائز فائدہ اٹھانے سے محفوظ رکھے۔

اللہ کے حکم کے بغیر کسی کو نفع اور نقصان نہیں پہنچتا

خالد مقبول حفظہ اللہ

۲۔ دوسری صورت یہ کہ کسی جادوگر نے ہمارے خلاف عمل کیا۔ اپنی طرف سے اس نے بہت مضبوط عمل کیا۔ اب ”اَمْرِ رَبِّی“ یہ ہے کہ ۱۰۰ فیصد اثر ہو تو ہم پر لازمی ۱۰۰ فیصد اثر ہوگا۔ چاہے جتنے مرضی حفاظت کے اعمال ہم لوگ پڑھتے رہیں۔ یعنی پورا اثر ہوگا۔ یہاں ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ۱۰۰ فیصد ہم پر جادو کا اثر ہوتا ہے تو پھر حفاظتی اعمال پڑھنے کا فائدہ؟

اس کا جواب یہ ہے کہ ”اَمْرِ رَبِّی“ میں بہت حد تک آپ کے اعمال اور نیت کا دخل ہوتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرا بندہ میرے بارے میں جیسا گمان رکھتا ہے تو میرا معاملہ اس کے ساتھ ویسے ہی ہو۔ (مسند احمد اور صحیح ابن حبان)

جب آپ عمل کرتے ہیں اور بے یقینی کی کیفیت سے کرتے ہیں تو ”اَمْرِ رَبِّی“ میں آپ کے یقین کے مطابق فیصلہ ہوتا ہے۔ اور جو جادو یا جن آپ کو نقصان دینے کے لئے آرہا ہوتا ہے، اس کو آپ کو نقصان دینے کے لئے جانے دیا جاتا ہے۔ کتنے مریض ایسے دیکھے جن کا یقین ہوتا ہے کہ فلاں شخص عمل کرتا ہے اور میں نقصان ہوتا ہے۔ ان کی زبان پر یہ نہیں آتا کہ اللہ جل جلالہ کی مرضی سے ہم کو تکلیف پہنچی ہے۔ اللہ جل جلالہ کو تو وہ بیچ سے ہی نکال دیتے ہیں۔ بس وہ ہیں اور جادوگر۔ جادوگر حملہ کرتا ہے اور ان پر اثر ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں اسی حال پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

دوسری طرف وہ لوگ بھی ہیں جو عمل کرتے ہیں اور اللہ جل جلالہ پر یقین رکھتے ہیں کہ وہ حفاظت فرمائیں گے۔ اور یقین بھی کامل درجہ کا رکھتے ہیں۔ ان کے

میرا شعبہ روحانی علاج سے بیس سال سے تعلق ہے۔ بہت سے مریضوں سے واسطہ پڑا۔ مریضوں میں عقیدہ کے حوالے سے جو غلط باتیں دیکھیں، ان میں ایک اہم غلطی ”اللہ کو حقیقی طور پر نفع و نقصان کا مالک نہ ماننا ہے۔ کئی پڑھے لکھے اور مذہبی افراد بھی زبانی طور پر تو اقرار کرتے ہیں مگر حقیقت سے واقف نہیں یا پھر ان کا عقیدہ بھی مضبوط نہیں۔

خاص کر جادو اور جنات کے مریضوں میں تو یہ بات بہت ہی زیادہ دیکھنے میں آئی۔ جادو کروانے والے، کرنے والے یعنی جادوگر اور جنات و شیاطین سے نقصان سے زیادہ خوف بلکہ یقین ہوتا ہے کہ وہ عمل کریں گے اور ہم پر اثر ہو جائے گا یا جنات ہم پر حملہ کریں گے اور ہم پر اثرات آئیں گے یا نقصان ہو جائے گا۔

اسی لئے ضروری سمجھتا ہوں کہ اس عقیدہ کی صحیح تشریح ہو جائے اور عقیدہ صحیح اور مضبوط ہو جائے۔

وضاحت کے لئے بنیادی بات سمجھنا ضروری ہے۔ وہ یہ کہ جب بھی ہمارے نفع یا نقصان کے لئے کوئی تدبیر کرتا ہے تو اس کے بعد ”اَمْرِ رَبِّی“ یعنی اللہ کا فیصلہ ہوتا ہے کہ ہم کو کتنا نفع پہنچے یا کتنا نقصان؟ پھر جو فیصلہ ہوتا ہے، وہی عملی طور پر ہوتا ہے۔ اس کو درج ذیل مثالوں سے سمجھیں۔

۱۔ ایک صورت یہ کہ کسی جادوگر نے ہمارے خلاف عمل کیا۔ اپنی طرف سے اس نے بہت مضبوط عمل کیا۔ اب ”اَمْرِ رَبِّی“ یہ ہے کہ ۱۰۰ فیصد کی جہ صرف ۲۰ فیصد اثر ہو تو جادو خود بخود ۸۰ فیصد ضائع ہو جائے گا۔ اور ہم پر لازمی ۲۰ فیصد اثر ہوگا۔

گھر اور مکان کی بندش کا طریقہ

اللہ چالیس دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اس عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرنے سے عامل دوران بندش ہر طرح کی رجعت سے محفوظ رہے گا۔

انتباہ : عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان تمام باتوں کو پیش نظر

رکھ کر بندش کرے۔ بندش کرتے وقت چاند عقرب میں نہ ہو، اماوس نہ ہو، اور

عامل خود کسی بھی طرح کے مرض میں مبتلا نہ ہو، بندش کرتے وقت عامل پوری

طرح پاک صاف ہو اور ہاوضہ ہو۔ اگر بندش کے وقت عامل کا کوئی مددگار ہے تو

وہ بھی پوری طرح پاک صاف ہو اور ہاوضہ ہو۔ بندش کرتے وقت کوئی نابالغ بچہ

اور عورت قریب نہ ہو۔ اگر بچہ اور عورت تین گز کے فاصلے پر ہے تو اس کو قربت

نہیں مانیں گے۔ اگر جگہ کی بندش کرتے وقت یہ یقین ہو کہ جنات موجود ہیں تو

پہلے سواکلو اجوائن پر مذکورہ آیات پچیس پچیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور بندش

سے چوبیس گھنٹے پہلے اس اجوائن کو اس جگہ کے کونوں میں بکھیر دیں جہاں کی

بندش کرنی ہو۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے جنات ہٹ جائیں گے اور اپنا

ٹھکانہ تبدیل کر لیں گے۔ اگر عامل نے موکل تابع کر رکھا ہو تو بندش کرتے وقت

عامل کو چاہئے کہ بذریعہ موکل جنات سے معاہدہ کر لے اور اندازہ کر لے کہ وہ

کتنے دنوں میں جگہ خالی کر دیں گے۔ یہ معاہدہ ان مقامات پر ضروری ہے

جہاں بندش کے بعد تعمیری کارروائی کا ارادہ ہو۔ تعمیر شدہ مکانوں کی بندش کے

وقت جنات سے معاہدہ صرف احتیاط ہے، ضروری نہیں لیکن اگر عامل موکل کے

ذریعہ کوئی جنات سے معاہدے کرنے کا اہل نہ ہو تو اس کے لئے اتنا کافی ہے

کہ کھلی جگہوں کی بندش کرنے کے بعد تین ماہ تک تعمیر اور پرانی عمارت کو منہدم

کرنے کی اجازت نہ دے، ورنہ خود مالکان عمارت کو وہاں رہائش کرنے کے

دالوں کو اور خود عامل کو کسی بھی طرح کا جانی، مالی نقصان ہو سکتا ہے۔ واضح رہے

کہ آسیب زدہ اور سحر زدہ مقامات کی بندش کا طریقہ ایک ہی ہے۔ بندش کا

طریقہ یہ ہے کہ مین گیٹ سے یا جہاں پر مین گیٹ بنانا ہو اس کے دائیں طرف

سے بندش کا آغاز کیا جائے، اس کے بعد اس کی سیدھ میں دوسری جانب بندش

کریں، پھر بائیں طرف کی بندش کر کے واپس مین گیٹ کی طرف لوٹیں اور مین

گیٹ کے بائیں طرف بندش کر کے مین دروازے پر کھڑے ہو کر اذان پڑھیں

اور تین ہارتالی بجا لیں۔ انشاء اللہ بندش ہو جائے گی۔ عامل بندش شروع کر کے

بندش ختم ہونے تک کسی سے بات نہ کرے تو بہتر ہے۔ (ناچیز حسن الہاشمی)

عامل کو چاہئے کہ سب سے پہلے وہ قرآن کریم کی ان آیتوں کی زکوٰۃ ادا

کرے۔ زکوٰۃ کا طریقہ ہر ایک آیت کو بہرے زکوٰۃ روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے۔

انشاء اللہ چالیس دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ سب سے پہلے سورہ نحل کی آیتوں

کی زکوٰۃ ادا کرے، پھر سورہ طارق کی اور آخر میں سورہ قمر کی زکوٰۃ ادا کرے۔

۱۔ سورہ نحل کی آخری دو آیت **وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَالَّذِيْنَ هُمْ مُحْسِنُونَ ۝**

۲۔ سورہ طارق کی آخری تین آیات **اِنَّهُمْ يَكِيدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَاَكِيدُ كَيْدًا ۝ فَمَهْلِكُ الْكَافِرِيْنَ اَمْهَلُهُمْ رُوَيْدًا ۝**

۳۔ **لَا يَلْفُ قُرَيْشٍ ۝ اِيْلَافُهُمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۝ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِيْ اَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَّامْنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ۝**

سورہ قمر کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ایک سو پچیس مرتبہ

بہ نیت زکوٰۃ پڑھیں اور لگاتار چالیس دن تک پڑھیں، زکوٰۃ کی ادائیگی کے

دوران پرہیز جمالی کو ملحوظ رکھیں۔ ورنہ زکوٰۃ میں کمزوری رہے گی اور مقصود

پوری طرح حاصل نہیں ہوگا۔ ان آیات کی زکوٰۃ کے بعد اصحاب کہف کی بھی

زکوٰۃ ادا کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ اصحاب کہف کو روزانہ ۱۲۵ مرتبہ بہ نیت زکوٰۃ

چالیس دن تک پڑھیں، اس زکوٰۃ کے دوران پرہیز جمالی اور جمالی دونوں کو

ملحوظ رکھیں: **اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ يَمْلِكُهَا مَكْسَلِمِيْنَا كَشَفُوْا طَطْ**

اَذْرَ فُطِيُوْنَسْ كَشَافُطِيُوْنَسْ قَبِيُوْنَسْ يُوَانِسْ بُوسْ وَ كَلْبُهُمْ

قُطْمِيْرٌ وَعَلٰى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَائِزٌ ۝ وَلَوْ شَاءَ لَهَدٰكُمْ

اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ مذکورہ آیات قرآنی اور اصحاب

کہف کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد عامل اس بات کا حق دار بن جاتا ہے کہ وہ

گھروں، میدانوں، پلاٹوں اور مکانوں کی بندش کر سکے۔

کسی بھی یادوکان کی بندش سے پہلے عامل کو چاہئے کہ وہ اس بات کی

جانچ کر لے کہ اس جگہ میں جنات ہیں یا نہیں؟ عامل کو اس کا اندازہ کرنے

کے لئے اس عزیمت کی بھی زکوٰۃ ادا کرنی چاہئے: **اَلَيْقًا مَلِيْقًا تَلِيْقًا اَنْتَ**

تَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۝ اس عزیمت کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ بہ نیت زکوٰۃ

روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھیں، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، انشاء

مختلف بصورتوں

اسم مبارک

☆ انبیاء علیہم السلام کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک عبد الوہاب ہے۔

☆ شیاطین کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک عبد القہار ہے۔

☆ جنات کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک عبد الرحیم ہے۔

☆ پہاڑوں کی مخلوق کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک عبد الخالق ہے۔

☆ جنگلات کے جنگلی جانوروں کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک عبد القادر ہے۔

☆ سمندروں کی مخلوق کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک عبد القدوس ہے۔

☆ زمین کے کیڑے مکوڑوں کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک عبد الغیاث ہے۔

وہ باتیں جن سے خوشبو آئے

☆ میں نے یہ جانا ہے کہ لوگ آپ کی باتیں اور آپ کے کام بھول جائیں گے لیکن وہ اس احساس کو بھی نہیں بھولیں گے جو آپ کی کسی بات یا کام کی وجہ سے ان کے ذہن و دل میں پیدا ہوا تھا۔

☆ اگر آپ کسی چیز کو پسند نہیں کرتے تو اسے تبدیل کر دیجئے۔ اگر آپ اسے تبدیل نہیں کر سکتے تو پھر اپنا رویہ تبدیل کر لیجئے۔

☆ ہم کسی تہی کی خوبصورتی کی تعریف و ستائش تو کرتے ہیں لیکن اسے وہ خوبصورتی پانے کے لئے جن تبدیلیوں سے گزرنا پڑا ان کا اعتراف نہیں کرتے۔

☆ اگر کوئی شخص آپ کو محض ایک عام مسافر سمجھتا ہو تو آپ بھی اس شخص کو دوسروں پر ترجیح نہیں دیتے۔

☆ تخلیقیت کبھی ختم نہیں ہوتی، آپ اسے جتنا استعمال کرتے ہیں اس میں اتنا ہی اضافہ ہوتا ہے۔

☆ اگر کوئی فرد اپنی اصلیت آپ پر آشکار کر دے تو آپ اس پر یقین کیجئے۔

☆ ممکن ہے اپنی زندگی میں رونما ہونے والے واقعات پر آپ کا کوئی اختیار نہیں ہے لیکن آپ کو یہ اختیار ضرور حاصل ہے کہ ان سے مغلوب نہیں ہوں۔

☆ محبت کسی حد بندی کو نہیں مانتی، محبت اپنی امیدوں سے بھری منزل پانے کے لئے ہر رکاوٹ پار کر جاتی ہے اور دیواروں میں سے گزر جاتی ہے۔

☆ اگر آپ کے پاس صرف ایک مسکراہٹ بچی ہو تو اسے ان لوگوں کو دیجئے جن سے آپ محبت کرتے ہیں۔

☆ اگر آپ کام نہیں کرتے تو پھر سب کچھ بے فائدہ ہے۔

☆ کسی کے بادلوں میں قوس قزح بننے کی کوشش کیجئے۔

☆ جرات سب سے بڑی نیکی ہے کیوں کہ جرات کے بغیر آپ کوئی نیک کام مسلسل انجام نہیں دے سکتے۔

☆ آپ خود کو سب سے بڑا تحفہ جو دے سکتے ہیں وہ ہے معاف کرنا، ہر کسی کو معاف کر دیجئے۔

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

کلی حوش

☆ معاف کر دینے سے انسان کی اپنی روح پاک ہو جاتی ہے۔

☆ انسان زبان کے پردے میں چھپا ہے۔

☆ ادب بہترین کمال ہے اور خیرات افضل ترین عبادت ہے۔

☆ جو چیز اپنے لئے پسند کر دوسروں کے لئے بھی پسند کرو۔

☆ بھوکے شریف اور پیٹ بھرے کمینہ سے بچو۔

☆ گناہ پر ندامت گناہ کو مٹا دیتی ہے، نیکی پر غرور، نیکی کو تباہ

کر دیتا ہے۔

☆ سب سے بہترین لقمہ وہ ہے جو اپنی محنت سے حاصل کیا جائے۔

☆ جو پاک دامن پر تہمت لگاتا ہے اسے سلام مت کرو۔

☆ اگر تو کل سیکھنا ہے تو پرندوں سے سیکھو کہ جب شام کو واپس گھر

جاتے ہیں تو ان کی چونچ میں کل کے لئے کوئی دانہ نہیں ہوتا ہے۔

☆ سب سے بڑا گناہ وہ ہے جو کرنے والے کی نظر میں چھوٹا ہو۔

☆ اس شخص کو کبھی موت نہیں آتی جو علم کو زندگی بخشتا ہے۔

☆ دو طرح سے چیزیں دیکھنے میں چھوٹی نظر آتی ہیں ایک دور

سے دوسرے غور سے۔

☆ کسی کو اس کی ذات اور لباس کی وجہ سے حقیر نہ سمجھنا کیوں کہ تم

کو دینے والا اور اس کو دینے والا ایک ہی ہے اللہ، وہ ہے جو اس کو

عطا کر کے آپ سے لے بھی سکتا ہے۔

☆ دوست کو دولت کی نگاہ سے مت دیکھو، وفا کرنے والے

دوست اکثر غریب ہوتے ہیں۔

☆ پریشانی، حالات سے نہیں خیالات سے پیدا ہوتی ہے۔

☆ بہترین آنکھ وہ ہے جو حقیقت کا سامنا کرے۔

☆ دنیا میں سب سے مشکل کام اپنی اصلاح کرنا اور آسان کام

☆ میری ماں نے مجھے کہا تھا جہالت کو بالکل بھی برداشت نہیں کرنا لیکن کسی کے جاہل ہونے اور غیر تعلیم یافتہ ہونے میں فرق ضرور سمجھنا کیوں کہ بہت سے لوگ ایسے ہیں جو تعلیم تو حاصل نہیں کر سکے لیکن وہ کالجوں کے پروفیسروں سے زیادہ پڑھے لکھے اور ذہین ہیں۔

☆ تعصب ایک ایسا بوریا ہے جو ماضی کو الجھن میں بدل دیتا ہے، مستقبل کو خطرے میں ڈال دیتا ہے اور حال کو ناقابل رسائی بنا دیتا ہے۔

سیم وزر سے لکھنے کے قابل باتیں

☆ اپنے آپ کو اس وقت تک انسان نہ سمجھو جب تک تمہاری رائے تمہارے غصہ کے زیر اثر رہے۔

☆ اپنی سوچ کو پانی کے قطروں سے بھی زیادہ شفاف رکھو کیوں کہ جس طرح قطروں سے دریا بنتا ہے اسی طرح سوچوں سے ایمان بنتا ہے۔

☆ جو شخص تمہارا غصہ برداشت کر لے اور ثابت قدم رہے تو وہ تمہارا سچا دوست ہے۔

☆ اچھے کے ساتھ اچھے رہو لیکن برے کے لئے برے مت بنو کیوں کہ تم پانی سے خون صاف کر سکتے ہو پر خون سے خون نہیں۔

☆ منزل حق کے حصول کے لئے نماز نہایت ضروری ہے کیونکہ مومن کی معراج ہی نماز ہے۔

☆ موت وہ تیر ہے جو اپنے ہدف پر لگنے کے لئے (گمان سے) نکل پڑا ہے۔

☆ غصہ ہمیشہ تنہا آتا ہے لیکن جاتے ہوئے اپنے ساتھ عقل، اخلاق اور شخصیت کی خوبصورتی کو لے جاتا ہے۔

چرا نہیں سکتا۔

☆ حقیر سے حقیر پیشہ بھیک مانگنے سے بہتر ہے۔
☆ قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنا اللہ سے کلام کرنے کے مترادف ہے۔
☆ لوگوں سے کٹ کر زندہ تو بے شک رہا جاسکتا ہے مگر خوش نہیں۔
☆ اگر کسی سے محبت کرتے ہو تو اسے مت آزمانا، کیوں کہ اگر وہ دھوکہ باز یا بے وفا نکلا تو دکھ تمہیں ہی ہوگا۔

☆ سچائی کا مقابلہ دنیا کی کوئی طاقت نہیں کر سکتی۔

☆ محبت اور شک ایک دل میں نہیں رہ سکتے۔

☆ انسان گناہ اس وقت کرتا ہے جب وہ موت کو بھول جاتا ہے۔

☆ احساس کمتری اور احساس برتری میں جتنا انسان کبھی بھی کامیاب نہیں ہوتا۔

☆ جو تجھے تیرے عیب سے آگاہ کرے وہ تیرا دوست ہے۔

سنا آپ نے؟

جب آسمان سے پانی برستا ہے تو زمین پر پھول اور غنچے کھلتے ہیں اور جب اللہ کی محبت یا خوف سے آنسو جاری ہوتے ہیں تو اللہ کی رحمت برتی ہے۔

☆ جب رب راضی ہونے لگتا ہے تو بندے کو اپنے عیبوں کا پتہ چلنا شروع ہو جاتا ہے اور یہی اس کی رحمت کی پہلی نشانی ہے۔
☆ شکوے شکایات کم کیجئے اور اللہ کی ان نعمتوں کے لئے شکر یہ ادا کیجئے جو آپ کے پاس ہے۔

☆ صرف اتنی ذمہ داریاں قبول کریں جتنی کر سکتے ہیں، اپنی سکت سے زیادہ کام لینے سے گریز کریں۔

☆ اپنے ارد گرد کے لوگوں اور گھر والوں کو خوش رکھنے کی کوشش کیجئے، آپ کو بھی خوشی ملے گی۔

☆ دوسروں کی برائیوں پر نظر مت رکھیں اور اپنی اصلاح کی کوشش کرتے رہیں۔

☆ اپنے مسائل کے بارے میں کم سوچیں، مسائل کے حل کے لئے پوری کوشش کریں، نتائج کے بارے میں فکر مند نہ ہوں۔

☆ گلاب کی ان پتیوں کی طرح بنو جو اپنے مسئلے والے کے

دوسروں پر تنقید کرتا ہے۔

☆ نفرت دل کا پاگل پن ہے۔

☆ انسان زندگی سے مایوس ہو تو کامیابی بھی ناکامی نظر آتی ہے۔

شمع فروزاں

☆ معاشرے پر تمہارا اس سے بڑا کوئی احسان نہیں ہو سکتا کہ تم خود سنور جاؤ۔

☆ صدقہ فقیر کے سامنے عاجزی سے باادب پیش کرو کیوں کہ خوش دلی سے صدقہ دینا قبولیت کی نشانی ہے۔

☆ دو بھائیوں میں صلح کرادینا نماز، روزہ اور صدقہ سے بڑی نیکی ہے۔

☆ صبر کی دو قسمیں ہیں ایک ناپسندیدہ چیز ملنے پر اور دوسرا محبوب چیز نہ ملنے پر۔

☆ اپنے آپ کو بہتر سمجھ لینا جہالت ہے، ہر آدمی کو اپنے سے بہتر سمجھنا چاہئے۔

☆ اگر برائی کو ابتدا میں نہ روکا جائے تو وہ آہستہ آہستہ ضرورت بن جاتی ہے۔

☆ تو میں فکر سے محروم ہو کر تباہ ہو جاتی ہیں۔

☆ زبان کی لغزش پاؤں کی لغزش سے زیادہ خطرناک ہے۔

☆ جو شخص اپنے خلوص کی قسمیں کھائے وہ ناقابل اعتماد ہے۔

☆ کمزور ترین شخص وہ ہے جو اپنا راز نہ چھپا سکے۔

☆ دنیا میں اپنی زندگی اچھی بسر کرنا چاہتے ہو تو لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔

☆ جو جنت کی خواہش کرتا ہے وہ بھلائی کی طرف جاتا ہے۔

☆ دانا وہ ہے جو کم بولے اور زیادہ سنے۔

☆ ہر عہدہ اور اچھا کام ابتدا میں ناممکن ہی نظر آتا ہے۔

☆ لگن اور اعتماد انسان کو کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے۔

☆ عقل مند بولنے سے پہلے اور بے وقوف بولنے کے بعد سوچتا ہے۔

☆ علم ایک ایسا خزانہ ہے جو خرچ کرنے سے بڑھتا ہے اسے کوئی

ہاتھوں میں بھی خوشبودی ہیں۔

☆ اگر کچھ لینے کی خواہش ہو تو بزرگوں کی دعا لو۔

☆ اگر کچھ دینے کی خواہش ہو تو اللہ کی راہ میں دو۔

☆ آپ کا ایک لفظ زخم بھی لگا سکتا ہے اور مرہم بھی بن سکتا ہے،

اختیار آپ کے پاس ہے۔

☆ جو علم کو دنیا کمانے کے لئے حاصل کرتا ہے علم اس کے قلب

میں جگہ نہیں پاتا۔

☆ جب قضا آتی ہے تو خرگوش کے ہاتھوں شیر کو بھی مات ہو جاتی

ہے، اس لئے غرور صرف اللہ کی ذات کے لئے ہی ہے۔

☆ ہنسو ضرور لیکن اتنا کہ رونے کی نوبت نہ آئے۔

☆ وقت، دوست اور رشتے، یہ وہ چیزیں ہیں جو ہمیں مفت میں

ملتی ہیں، ان کی قیمت کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب یہ کہیں کھو جاتی ہیں۔

☆ کوئی آئینہ انسان کی اتنی سچی تصویر پیش نہیں کر سکتا جتنی کہ اس

کی گفتگو۔

☆ حق پر چلنے والوں کا پاؤں شیطان کے سینے پر ہوتا ہے۔

☆ خوش نصیب وہ ہے جو اپنے نصیب پر خوش رہے۔

☆ بدترین شخص وہ ہے جو توبہ کی امید پر گناہ کرے۔

☆ کام جب صدق نیت سے کیا جائے تو کرنے کے بہت

سارے طریقہ نکل آتے ہیں، نہ کرنے کی نیت ہو تو کوئی طریقہ نہیں نکلتا۔

لفظ لفظ موتی

☆ کسی کی ناجائز شکایت کرنے والا اپنی ہی شخصیت کا تآثر خراب

کرتا ہے۔

☆ سچی دوستی، نایاب اور خالص چیز کی مانند ہے جو مشکل سے ہی

ملتی ہے۔

☆ کسی کی خوبیوں کو دیکھ کر حسد نہ کرو بلکہ کوشش کرو کہ اس کی

خوبیاں تمہارے کام آسکیں۔

☆ غریب انسان کی دولت، اعتبار، عزت اور تعلیم ہے، ان

چیزوں کے ذریعہ وہ شہرت بھی پالیتا ہے۔

☆ جو شخص اپنے مزاج کو سمجھتا ہے وہ اپنے مسائل کا حل خود

کالتا ہے۔

☆ دنیا کا سب سے مشکل کام اپنی اصلاح اور سب سے آسان

کام دوسروں پر نکتہ چینی کرنا ہے۔

☆ خدا کے حضور دعا مانگنا پریشانوں کا سب سے بڑا حل ہے۔

☆ کسی کی نسبت سے برا خیال دل میں مت لاؤ ورنہ اس کا عکس

تمہارے دل پر بھی ضرور پڑے گا۔

☆ تجربہ، مفت میں ملنے والی چیز نہیں اس کے لئے وقت و عمر

گنوا بی پڑتی ہے۔

☆ انسان کو جس قدر بری صحبت تباہ کر سکتی ہے کوئی دوسری شے

نہیں۔

☆ جذباتی لوگ دوسروں کے لئے کم اپنے لئے زیادہ خطرناک

ثابت ہوتے ہیں۔

☆ آپ اپنے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی اس وقت کر رہے

ہوتے ہیں جب آپ کسی کی غیبت کر رہے ہوتے ہیں۔

☆ ایسی توجہ کے حق دار مت بنو، جس کے تم حق دار نہیں ہو۔

☆ دنیا کی محبت میں مبتلا شخص کو دنیا دکھ بھی بہت دیتی ہے۔

☆ بہت سے نقصانات اس لئے بھی ہوتے ہیں کہ ہم دوسروں

سے مشورہ لینا گوارا نہیں کرتے۔

☆ وقت کے انتظار میں وقت کو ضائع کرنے والا بہت بڑا

اجمق ہے۔

☆ ہم دولت سے دوا حاصل کر سکتے ہیں، تندرستی نہیں۔

☆ دشمن ایک بھی بہت، دوست ہزار بھی کم ہیں۔

☆ پاؤں بھلے ہی پھسل جائے مگر زبان کو نہ بھسلے دو۔

☆ امن چاہتے ہو تو کان اور آنکھ استعمال کرو، زبان نہیں۔

☆ ہم دولت سے کتابیں حاصل کر سکتے ہیں، علم نہیں۔

رہنما اقوال

☆ زندگی اس طرح بسر کرو کہ دیکھنے والے تمہارے اوپر افسوس

کرنے کے بجائے تمہارے صبر پر رشک کریں۔

☆ موت کو ہمیشہ یاد رکھو مگر موت کی آرزو نہ کرو۔

ہیں۔

☆ جس کی تعلیم صحیح ہو وہ آنکھ سے بھی دیکھتا ہے، دماغ سے بھی اور دل سے بھی۔

☆

☆ جو شخص ہوش میں ہو، وہ غرور نہیں کرتا۔

☆ استاد بادشاہ نہیں ہوتا لیکن بادشاہ بناتا ہے۔

☆ جو دکھ کو گلے کو ہار بنا لیتے ہیں، وہ کبھی بھی دکھ سے نجات نہیں پاتے۔

☆ جڑیں سلامت ہوں تو ٹنڈ منڈ درختوں پر بھی موسم بدلتے ہی پھول آجاتے ہیں۔

☆ دعا ایک ایسی چیز ہے جس سے بڑی سے بڑی آرزو کی تکمیل میں مدد ملتی ہے۔

☆ خواہشات وہ بھنور ہے جس میں پھنس کر انسان اپنا مقصد حیات بھول جاتا ہے۔

☆ خواہشات وہ سیاہ رات ہے جو انسانی زندگی میں کبھی سویرا نہیں کرتی۔

☆ خواہشات وہ سمندر ہے جس کے ساحل تک پہنچنا مشکل بلکہ ناممکن ہے۔

☆ خواہشات وہ جام ہے جس کو جتنا زیادہ پیا جائے، پیاس اتنی ہی بڑھتی ہے۔

سنہری باتیں

☆ عبادت جو مخلوق کے لئے کی جاتی ہے، زمین میں دھندل جاتی ہے اور عبادت جو خالق کے لئے کی جاتی آسمان پر پہنچا دیتی ہے۔

☆ جس کا ظاہر و باطن ایک ہے وہ عالم ہے، جس کا باطن ظاہر سے افضل ہے وہ ولی اللہ ہے اور جس کا ظاہر باطن سے افضل ہے وہ جاہل و مکار ہے۔

☆ خوش مزاج شخص وہ ہے جو دوسروں کو خوش مزاجی دے۔

☆ ہمیشہ سچ بولو تا کہ تمہیں قسم کھانے کی ضرورت نہ پڑے۔

☆ سب سے بہترین لقمہ وہ ہوتا ہے جو اپنی محنت سے حاصل کیا جائے۔

☆ مشکلات سے گھبرانا نہیں چاہئے کیوں کہ ستارے ہمیشہ اندھیرے میں ہی چمکتے ہیں۔

☆ اللہ کی رحمت سے ہرگز ناامید نہیں ہونا چاہئے، حالات کیسے ہی ناسازگار کیوں نہ ہو۔

☆ جہنم کی آگ وہی آنسو بجھا سکتے ہیں جو وقت سحر ایک مومن کی آنکھ سے ٹپکیں۔

☆ جس طرح پھول کا حسن خوشبو، دل کا حسن یاد، زندگی کا حسن آس اور انسان کا حسن اخلاق ہے، اسی طرح آنکھوں کا حسن آنسو ہیں۔

☆ کبھی کبھی انسان زیادہ دکھوں کے باوجود ایک آنسو نہیں بہا سکتا اور کبھی یہ آنسو خوشی کے اظہار کے لئے آنکھوں سے چھلک پڑتے ہیں۔

☆ آنسو وہ انمول موتی ہیں جن کے آگے ہر چیز ماند پڑ جاتی ہے، یہ پتھر دل انسان کو بھی موم بنا سکتے ہیں۔

☆ اس دن پر آنسو بہانا چاہئے جو نیکی کے بغیر گزرا۔

☆ اس دن پر آنسو بہانا چاہئے جو تیری عمر میں کم ہو گیا اور اس میں نیکی اور خدا کی یاد نہ تھی۔

☆ اپنے اندر وہ چیز پیدا کرو کہ تمہاری آنکھ سے پانی نکلے کہ اللہ تعالیٰ چشم گریاں رکھنے والے کو دوست رکھتا ہے۔

☆ خون کی ندیاں بہانے کے بجائے ایک آنسو پوچھنے کی شہرت زیادہ ممتاز ہے۔

☆ امیر تکبر کریں تو برا ہے لیکن غریب تکبر کریں تو بہت برا ہے۔

☆ زبان کو شکایت سے بند کر و خوشی کی زندگی عطا ہوگی۔

☆ اپنے ظاہر و باطن کو یکساں رکھو۔

☆ زندگی سادہ اور مختصر ہونی چاہئے ورنہ قیامت کے دن حساب میں بڑی پریشانی ہوگی۔

☆ دنیا کے ساتھ مشغول ہو جانا جاہل کا بد ہے لیکن عالم کا بد تر ہے۔

حرف روشن

☆ جس درخت کی لکڑی نرم ہو، اتنی ہی اس کی شاخیں گھنی ہوتی

باب بندش

۲۲ واں باب

صنم خانہ عملیات

رزق کی بندش ختم کرنے کیلئے

طریقہ (۱): اگر کوئی شخص یہ محسوس کرتا ہو کہ کسی نے اس کا روزگار بند کر دیا ہے جس کی وجہ سے اس پر روزی کی راہیں تنگ ہو گئی ہیں اور دن بدن وہ غربت و افلاس کی دلدل میں دھنستا جا رہا ہے، کم آمدنی یا آمدنی کے مفقود ہو جانے کی وجہ سے قرض بھی بڑھتا جا رہا ہے تو ایسے شخص کو اپنے روزگار اور رزق کی بندش کو کھولنے کے لئے یہ عمل کرنا چاہئے۔

نوچندی جمعرات کو بعد نماز عشاء غسل کریں، بغیر سلا کپڑا پہنیں، اس لباس پر خوشبو لگائیں اور احرام کی طرح زیب تن کریں یعنی ایک ایک سفید چادر بطور لنگی کے باندھیں اور ایک سفید چادر اپنے تن پر ڈال لیں، سر پر ٹوپی نہ اوڑھیں یعنی یہ عمل نیچے سر ہی کریں، عمل مکمل تنہائی میں کریں اور جس جگہ عمل کریں وہاں بخور روشن کریں۔ جس مصلے پر عمل کی نیت سے بیٹھیں اس کے نیچے کاغذ کے دس ٹکڑے رکھ لیں، ان دس ٹکڑوں پر الگ الگ یہ حروف تحریر کریں: ک، ہ، ی، ع، ص، ح، م، ع، س، ق۔ کاغذ کے ان ٹکڑوں کو اوپر نیچے کر کے مصلے کے نیچے رکھ لیں اور تین مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد ایک ٹکڑا نکالیں اور دیکھیں کہ اس پر کون سا حرف لکھا ہوا ہے۔ جو بھی حرف لکھا ہوا ہو اس حرف کے اعداد کے مطابق قرآن کریم کی یہ آیت پڑھیں: وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰ وَ السَّلْوٰی. کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ.

اسی طرح ایک ایک کر کے دس ٹکڑے نکالے جائیں گے اور ہر ٹکڑا نکالتے وقت تین مرتبہ درود شریف پڑھیں گے اور ہر ٹکڑا اٹھا کر کاغذ کے ٹکڑے پر جو حرف تحریر ہوگا اس کے اعداد کے مطابق ہی مذکورہ آیت پڑھنی ہے۔

حروف کے اعداد یہ ہیں:

ک	ہ	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق
۲۰	۵	۱۰	۷۰	۹۰	۸	۶۰	۷۰	۶۰	۱۰۰

جب دس ٹکڑوں پر اسی طرح پڑھ لیں تو رکعت نفل بہ نیت قضاء حاجت پڑھیں اور نماز سے فارغ ہو کر سجدے میں چلے جائیں اور سو بار ”یا رزاق“ پڑھیں، اس کے بعد سر اٹھا کر بندش روزگار سے نجات کی دعا کریں۔ اس طرح اس عمل کو لگاتار اکیس راتوں تک کریں، انشاء اللہ رزق کی بندش ختم ہو جائے گی اور بفضل خداوندی روزگار کے ہر طرف سے دروازے کھل جائیں گے۔

اس عمل کے پہلے دن غسل کرنا ہے اور آیت قرآنی پڑھتے وقت ایک بار بسم اللہ پڑھنی ہے، ایک بار کی تعداد میں ہر بار بسم اللہ پڑھنا ضروری نہیں ہے، اس عمل کے بعد دو رکعت نفل قضاء حاجت روزانہ پڑھنی ہے، پہلے دن عمل سے پہلے غسل کریں، اس

کے بعد روزانہ صرف وضو کر لینا کافی ہے۔ احرام پہلے دن اور اکیسویں دن پہننا ہے، باقی دنوں میں اچھا لباس زیب تن کریں۔

طریقہ (۲) : رزق کی بندش سے نجات حاصل کرنے کے لئے کسی بھی نوچندی بدھ، جمعرات یا جمعہ کو یہ عمل کریں، عشاء کی نماز کے بعد غسل کریں اور عمل کی نیت سے تنہائی میں بیٹھ کر عمل کی شروعات کریں۔ عمل سے پہلے دو نفل بہ نیت قضاء حاجت پڑھیں اور اللہ سے عمل کی کامیابی کی دعا کرنے کے بعد عمل شروع کریں۔ واضح رہے کہ عمل کے وقت کمرے میں روشنی کم ہو، چراغ جلائیں یا پھر نائٹ بلب روشن کریں جس کی روشنی ہری ہو۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس کے بعد سورہ اخلاص ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں، اس کے بعد اکتالیس بار یہ پڑھیں: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِفَضْلِ رَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اس کے بعد صرف ایک مرتبہ پڑھیں: وَمَنْ يُّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ. وَمَنْ يُّتَوَكَّلْ عَلٰى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ. اِنَّ اللّٰهَ بِالْعُمْرَةِ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا. پھر آسمان کی طرف پھونک ماریں اور یہ دعا کریں کہ اے اللہ مجھے بندش رزق اور بندش روزگار سے نجات دے۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔

اس کے بعد مندرجہ ذیل نقش لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے، اس عمل کو لگاتار اکتالیس دن کرنا ہے، اکتالیسویں دن پھر یہی نقش دوبارہ لکھیں اور اس کو اپنی دوکان یا آفس وغیرہ میں ہرے کپڑے میں پیک کر کے لٹکائیں۔ انشاء اللہ بندش کتنی بھی سخت ہوگی ختم ہو جائے گی اور رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۷	۱۳۰	۱۳۳	۱۲۰
۱۳۳	۱۲۱	۱۲۶	۱۳۱
۱۲۲	۱۳۶	۱۲۸	۱۲۵
۱۲۹	۱۲۳	۱۲۳	۱۳۵

اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھیں ورنہ ہری پشیل سے لکھیں۔

طریقہ (۳) : جس شخص کی وزی بذریعہ سفلی عمل بند کر دی گئی ہو اس کو چاہئے کہ گیارہ دن تک یہ عمل کرے، اس عمل میں آیات کفایات کے ذریعہ روحانی مدد ملی جاتی ہے۔ اس کے عمل کے دوران گیارہ دن ایک وقت کی نماز بھی اور نماز اشراق بھی قضا نہیں ہونی چاہئے۔ نماز اشراق کے علاوہ تمام نمازیں باجماعت پڑھنی چاہئیں۔

نوچندی جمعرات سے اس عمل کو شروع کرنا چاہئے، عمل کا طریقہ یہ ہے کہ نماز فجر کے بعد تین سو مرتبہ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ حَسْبِیْ پڑھیں، نماز اشراق کے بعد تین سو مرتبہ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ عَلَیْمًا پڑھیں، نماز فجر سے نماز اشراق تک لا تعداد مرتبہ درود:

شریف پڑھتے رہیں، نمازِ ظہر کے بعد تین سو مرتبہ وَ كَفَى بِاللّٰهِ وَ كَيْلًا پڑھیں، نمازِ عصر کے بعد تین سو مرتبہ وَ كَفَى بِاللّٰهِ فَصِيْرًا پڑھیں، نمازِ مغرب کے بعد تین سو مرتبہ وَ كَفَى بِاللّٰهِ وَلِيًّا پڑھیں اور نمازِ عشاء کے بعد تین سو مرتبہ وَ كَفَى بِاللّٰهِ شَهِيدًا پڑھیں۔ ہر نماز کے بعد اول و آخر صرف ایک بار درود شریف پڑھیں۔ عمل سے فارغ ہونے کے بعد سجدے میں جا کر بندش کھلنے کی دعا کریں، اس کے بعد یہ آیات بطور نقش ایک کاغذ پر لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لیں۔ انشاء اللہ بندش سے نجات مل جائے گی۔

اس نقش کو ناپاکی کی حالت میں نہ پہنیں اور بیت الخلا جاتے وقت بھی اس کو اتار دیا کریں۔

طریقہ (۴) : عمل بندش روزگار کھولنے میں عجیب تاثیر رکھتا ہے، اس عمل کی شروعات نوچندی جمعرات سے کریں اور لگاتار پانچ راتوں تک یہ عمل کریں، یہ عمل نصف رات گزرنے کے بعد ہی کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ رات کو ایسی جگہ کھلے محن میں ننگے سر اور ننگے پیر کھڑے ہو جائیں کہ کسی چیز کا سایہ اپنے وجود پر نہ پڑے۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس کے بعد ۶۶ مرتبہ سورہ نصر پڑھیں۔ اس کے بعد پانچ سو مرتبہ ”يَا مُسْتَبَّحُ الْاَسْبَابُ“ پڑھیں، آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، انشاء اللہ پانچ راتوں کے بعد یہ محسوس ہوگا کہ بندش کٹ رہی ہے اور رزق کے لئے دروازے کھل رہے ہیں۔

طریقہ (۵) : اگر کسی کا کاروبار جادو کے ذریعہ بند کر دیا گیا ہو اور کسی بھی عمل سے یہ بندش نہ کٹ رہی ہو تو اس نقش کو عروج ماہ میں بروز منگل بوقت طلوع آفتاب گلاب و زعفران سے سفید کاغذ پر یہ نقش لکھیں اور اس کو فریم میں لگا کر ایسی جگہ دوکان میں آویزاں کریں کہ اس پر گراہوں کی نظر پڑے۔ انشاء اللہ چند روز میں بندش کا رو بار ختم ہو جائے گا اور گراہوں کا بھی تانتا بندھے گا اور خوب خیر و برکت ہوگی۔

۷۸۶

اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	الصمد	الصمد	اللہ
اللہ	الصمد	الصمد	اللہ
اللہ	الصمد	الصمد	اللہ
اللہ	الصمد	الصمد	اللہ
اللہ	الصمد	الصمد	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ

طریقہ (۶) : اگر کسی کی خواہش ہو کہ اس کے روزگار کی بندش کھل جائے اور اس کے بعد پھر کوئی بھی شخص اس کے روزگار کو بند نہ کر سکے تو اس کو چاہئے چالیس دن تک روزانہ گیارہ مرتبہ درود شریف، سو مرتبہ الم نشرح، چار سو پچاس مرتبہ حسبنا

روحانی عملیات کی سب سے بڑی کتاب

اللہ و نعم الوکیل، پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ چالیس دن میں کاروبار کی بندش کھل جائے گی۔ چالیس دن کے دوران یہ نقش ہری پنسل سے لکھ کر اپنی دوکان کی چوکھٹ پر لگائے، انشاء اللہ اس کے بعد کوئی بندش نہیں کرا سکے گا۔

۷۸۶

۶۶	۱۶۷	۶۶	۶۷
الوکیل	ونعم	اللہ	حسبنا
۶۵	۱۲۲	۹۶	۱۶۰
۱۲۲	۶۸	۱۶۳	۹۵
۱۶۵	۹۴	۱۲۳	۶۷

طریقہ (۷) : اگر کاروبار، دوکان، آفس یا گھر کی بندش کا شبہ ہو تو اس عمل کے ذریعہ بندش سے نجات حاصل کریں۔ عروج ماہ میں کسی بھی دن اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، شروع میں الحمد شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں، آیت الکرسی اکتالیس مرتبہ پڑھیں، سورہ یٰسین ایک مرتبہ پڑھیں، چاروں قل تین تین مرتبہ پڑھیں، سورہ بقرہ کی ابتدائی آیات مفلحون تک ایک بار پڑھیں، دوبارہ الحمد شریف ایک مرتبہ پڑھیں، یہ سب ایک بار پڑھیں۔ اسی طرح تین بار پڑھیں پھر پانی پر دم کریں اور وہ پانی دوکان میں، آفس میں، مکان وغیرہ میں چھڑک دیں لیکن باتھ روم، بیت الخلا وغیرہ میں یہ پانی نہ چھڑکیں، اگر کوئی مریض بندشوں کا شکار ہے بالخصوص کاروباری بندشوں کا شکار ہو تو وہ اس سے غسل بھی کر سکتا ہے لیکن یہ پانی نالی میں نہیں جانا چاہئے، کچی زمین میں گڑھا کھود کر نہائیں یا ایسی جگہ نہائیں ریت وغیرہ بچھا کر کہ پانی خشک ہو جائے لیکن نالی میں نہ جائے۔ انشاء اللہ کتنی بھی سخت بندش ہوگی ختم ہو جائے اور راہیں کھل جائیں گی۔

بعض اکابرین کی رائے یہ ہے کہ اگر اس عمل کو لگاتار تین دن تک کر لیں تو بندشوں کا نام و نشان تک نہیں رہے گا۔

طریقہ (۸) : اگر کسی جگہ کو سفلی عمل کے ذریعہ باندھ دیا ہو یا کسی لڑکی کا عقد باندھ رکھا ہو یا کسی کی دوکان وغیرہ باندھ رکھی ہو یا کسی مرد کی شہوت باندھ رکھی ہو تو لو بان لے کر اسپر ۱۴۳ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیں، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور گیارہ دن تک اس لو بان کی بندش کی جگہ پر دھونی دیں۔ بندش میں مبتلا افراد بھی اس لو بان سے دھونی لیں، انشاء اللہ اس دھونی دینے سے بندش سے نجات مل جائے گی۔

طریقہ (۹) : اگر بذریعہ بندش کسی کاروبار کو بند کر دیا گیا ہو تو بندش کھولنے کے لئے اس عمل کو مکمل یقین کے ساتھ کریں۔ انشاء اللہ بندش کتنی بھی سخت ہوگی کھل جائے گی اور کاروبار پھلنے پھولنے لگے گا۔ طریقہ عمل یہ ہے کہ ایک جگہ پانی لیکر اس پر ستر مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کریں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ . یَا مُعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنَّ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا

مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْقُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنٍ۔ اول و آخر درود و تحینا گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر دیں، پھر یہ پانی کاروبار کی جگہ میں چاروں کونوں میں چھڑک دیں اور تھوڑا سا پانی دروازے پر بھی چھڑک دیں۔ انشاء اللہ بندش سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

درود تحینا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَ تَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَّاتِ وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصٰی الْغَايَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَيْرَاتِ فِی الْحَیَاةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ وَ رَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَ قَاضِی الْحَاجَّاتِ وَ یَا كَافِی الْمُهِّمَاتِ وَ دَافِعُ الْبَلِیَّاتِ وَ یَا حَلَّ الْمُسْکِلَاتِ اَغْنِنِیْ اَغْنِیْ اَغْنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاَمِّیِّ وَ آلِهِ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

طریقہ (۱۰) : اگر کسی شخص کی ملازمت کی بندش کردی ہو کہ جہاں بھی کوشش کرے اسے ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہو تو اس کو چاہئے نوچندی اتوار سے اس عمل کی شروعات کرے، عشاء کے بعد عمل کرے اور لگاتار گیارہ دن راتوں تک اس عمل کو جاری رکھے، انشاء اللہ بندش ختم ہو جائے گی اور ملازمت کے لئے راستے کھل جائیں گے۔ اول و آخر درود شریف کے ساتھ یہ عمل کرے اور یہ عمل ایک رات میں سو بار پڑھے، بسم اللہ صرف ایک بار پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا مُفْتِحَ الْاَبْوَابِ۔ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ۔ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْاَبْصَارِ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحِیْرِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغْنِیْ وَ تَوَكَّلْتُ عَلٰی اللّٰهِ یَارَبِّ وَاَفْوِضْ اَمْرِیْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

طریقہ (۱۱) : برائے ملازمت کسی کی کیسی بھی بندش ہو انشاء اللہ نو دن میں مکمل کھل جائے گی، نوچندی جمعرات کو باوضو ہو کر قبلہ کی طرف رخ کر کے یہ نقش لکھیں اور اس کو اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۳۱۹	۱۷۳۲۳	۱۷۳۲۶	یا وہاب
۱۷۳۲۵	۱۷۳۱۳	۱۷۳۱۸	۱۷۳۲۲
۱۷۳۱۴	۱۷۳۲۸	۱۷۳۲۱	۱۷۳۱۷
۱۷۳۲۲	۱۷۳۱۶	۱۷۳۱۵	۱۷۳۲۷

اگلے دن سے روزانہ یہ نقش نو عدد لکھیں اور نو آٹے کی گولیاں بنا کر ان میں یہ نقش رکھ دیں اور روز کے روز گولیاں دریا میں

ڈالیں اور عشاء کی نماز کے بعد روزانہ کھلے آسمان کے نیچے کھڑے ہو کر نو سو مرتبہ ”یا سبب الاسباب“ پڑھیں، انشاء اللہ بندش رفع ہوگی اور ملازمت مل جائے گی۔

طریقہ (۱۲): ہر طرح کی بندش ختم کرنے کے لئے یہ عمل کریں۔ ایک سو مرتبہ آیت الکرسی، ایک سو بار سورۃ فاتحہ، ایک سو بار معوذتین پڑھ کر پانی پر دم کر لیں، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیں اور پانی پر دم کر کے پانی گھر کے تمام کونوں میں چھڑک دیں اور تھوڑا پانی گھر کے سب افراد پی لیں، اس عمل کو سات دن تک جاری رکھیں، انشاء اللہ بندش سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔

طریقہ (۱۳): مکان اور دکان کی بندش کھولنے کا نقش۔ اس نقش کو عروج ماہ میں مشتری کی ساعت میں لکھیں اور اس کے بعد اس پر ۶۶ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کر دیں، پھر اس نقش کو شیشے کے فریم میں لگا کر دکان یا مکان میں آویزاں کر دیں، انشاء اللہ ہر طرح کی بندش اور سحر سے نجات ملے گی۔ اس نقش کو اگر جمعرات کے دن لکھیں تو پہلی ساعت میں لکھیں، جمعہ کے دن پانچویں سات میں اور اگر پیر کے دن لکھیں تو تیسری ساعت میں لکھیں۔ فریم کو وقتاً فوقتاً کپڑے سے صاف کرتے رہیں اور وقتاً فوقتاً درود شریف پڑھ کر اس پر دم کرتے رہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یا اللہ	یا رحمن	یا رحیم
یا مالک	یا رزاق	یا قادر
یا رزاق	قل هو اللہ احد	یا رزاق
الحمد للہ	یا رزاق	الحمد للہ
یا رزاق	اللہ الصمد	یا رزاق
یا کافی المهمات	یا کفیل	یا اللہ

طریقہ (۱۴): روزانہ سو مرتبہ ”یا لطیف یا رزاق“ گلاب و زعفران سے پورے سال لکھیں، یکم جنوری سے شروع کر کے ۳۱ دسمبر تک یا کسی بھی مہینے سے شروع ہو کر کسی بھی مہینے تک لیکن انگریزی مہینوں میں پورے ایک سال تک لکھتے رہیں۔ پھر جو کچھ بھی لکھا ہے اس کو آخر میں سمندر میں ڈال دیں۔ اگر آٹے میں گولے بنا کر ڈالیں تو بہتر ہے، انشاء اللہ ہر طرح کی بندش سے نجات ملے گی اور آئندہ کے لئے بندش سے حفاظت بھی رہے گی، رزق موسلا دھار بارش کی طرح برے گا اور دنیا ہر طرف سے کھینچی چلی آئے گی۔

طریقہ (۱۵): اگر کسی لڑکی کا نکاح باندھ دیا گیا ہو اور اس کے پیغام موصول نہ ہوتے ہوں یا پیغام تو موصول ہوتے ہوں، ٹھہرتے نہ ہوں تو اس کی بندش کھولنے کے لئے یہ عمل کریں۔ ایک تالہ لائیں اور اس کو بند کر دیں، پھر اس تالے پر سو مرتبہ ”یابدوح“ پڑھ کر اس تالے کو لڑکی کے سر پر رکھ کر ۷۲ مرتبہ ”یا باسط“ پڑھیں، اس کے بعد اس لڑکی سے کہیں کہ وہ اپنے ہاتھوں سے تالہ کھول دے، پھر اس تالے کو چابیوں سمیت بہتے پانی میں پھینک دیں اور یہ نقش لڑکی کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ اس کی

بندش ختم ہو جائے گی اور اچھے پیغام موصول ہو کر ٹھہر جائیں گے۔ اس عمل کے لئے تالا نیا خریدنا چاہئے۔ استعمال شدہ تالہ اس عمل کے لئے استعمال نہ کریں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

وینصرك الله نصراً عزيزاً	نصر من الله وفتح قريب	ان تستفتحوا فقد جاءكم الفتح	انا فتحنا لك فتحاً مبيناً
۲۱۷۵	۱۲۳۲	۸۷۹	۱۳۰۱
۱۲۳۱	۲۱۷۲	۱۳۰۴	۸۸۰
۱۳۰۳	۸۸۱	۱۲۳۰	۲۱۷۳

طریقہ (۱۶) : اگر کسی لڑکی کا نکاح باندھ دیا گیا ہو، عمر نکل رہی ہو اور شادی طے نہ ہو رہی ہو تو یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد اس کو بندش سے نجات مل جائے گی اور شادی ہو جائے گی۔ نوچندی جمعرات کو عصر کی نماز کے بعد لڑکی کو غسل کرائیں اور اس سے کہیں کہ وہ سورۃ احزاب کی تلاوت کرے، سورۃ احزاب اکیسویں پارے میں ہے۔ اگر لڑکی سورۃ احزاب نہیں پڑھ سکتی تو سامنے بٹھا کر کوئی دوسرا شخص یا عورت سورۃ احزاب کی تلاوت کرے۔

اس عمل سے پہلے ایک لکڑی صندوقچی لا کر رکھ لیں، جس میں کنڈی بھی ہو اور جس میں تالہ لگایا جاسکتا ہو، تالے پر ”یافتاح“ ۴۸۰ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ صندوقچی میں نئی روٹی بچھا دیں، ایک سچا موتی رکھ دیں، سورۃ احزاب کی تلاوت کے بعد لڑکی کے ہاتھ سے یہ نقش صندوقچی میں رکھ کر لڑکی ہی کے ہاتھوں اُس صندوقچی میں تالہ لگوا دیں اور اس کی چابیاں سمندر یا دریا میں پھکوا دیں، اور ایک نقش لکھ کر قرآن حکیم میں سورۃ احزاب کی جگہ رھوا دیں، انشاء اللہ بہت جلد بندش کھل جائے گی اور زیادہ وقت نہیں گزرے گا کہ شادی ہو جائے گی، شادی کے بعد صندوقچی کو دریا میں چھوڑ دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۸۸۱۴	۸۸۸۱۷	۸۸۸۲۰	۸۸۸۰۷
۸۸۸۱۹	۸۸۸۰۸	۸۸۸۱۳	۸۸۸۱۸
۸۸۸۰۹	۸۸۸۲۲	۸۸۸۱۵	۸۸۸۱۲
۸۸۸۱۶	۸۸۸۱۱	۸۸۸۱۰	۸۸۸۲۱

برائے نصیبہ کشائی

فلاں بنت فلاں

طریقہ (۱۷) : بندش شادی کی ہو، کاروبار کی ہو، گھر کی یا دکان کی ہو، ان سب بندشوں کے توڑ کے لئے یہ عمل اللہ

روحانی عملات کی سب سے بڑی کتاب

کے فضل سے تیر بہدف ثابت ہوتا ہے، یہ عمل اکیس دن کا ہے، اس عمل کے لئے دریا یا نہر کا پانی اتنی مقدار میں لے آئیں کہ اکیس دن کے لئے کافی ہو۔ اس پانی میں تھوڑا سا نمک بھی ملا لیں۔ اس پانی پر یہ عمل پڑھ کر دم کر دیں۔

(۱) علی اللہ، باقی اللہ، باقی خناس سب فانی، فنا بحکم اللہ۔ ایک سو بار

(۲) سورہ فاتحہ اکتالیس بار، سورہ توحید اکتالیس بار، سورہ کافرون اکتالیس بار، سورہ فلق اکتالیس بار، سورہ ناس

اکتالیس بار۔

(۳) یا قہار یا جبار قہر کن فی علم السفلی الناری بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ و علی امیر

المؤمنین ۱۰ بار یہ سب پڑھ کر پانی پر دم کریں، اس کے بعد اس پانی کو سب دیواروں پر چھڑک دیں۔ انشاء اللہ اس عمل سے ہر طرح کی بندش ختم ہو جائے گی۔ کاروبار کے لئے راستے کھلیں گے، اچھے رشتے موصول ہوں گے گھر کی تمام نحوستیں ختم ہوں گی۔

اس کے بعد سات دن تک سورہ حشر کی آخری چار آیات روزانہ سات مرتبہ پڑھتے رہیں یا کسی سے پڑھواتے رہیں۔

طریقہ (۱۸) : کسی بھی طرح کی بندش یا گردش یا نحوست میں برائے صحت ہو، برائے کاروبار ہو یا برائے حزن و

ملال ہو، کاغذ کے چار ٹکڑوں پر مندرجہ ذیل کلمات گلاب و عطران سے لکھیں اور پتلی سی لکڑی لے کر اس پر ان کاغذ کے ٹکڑوں کو چپکا دیں، پھر نوچندی جمعرات کو ایک لکڑی بہتے دریا میں چھوڑ دیں، یہ عمل ۴۲ نوچندی جمعراتوں میں کرنا ہے۔ انشاء اللہ بندش

سے گردش نحوست سے اور ہر قسم کے رنج و الم سے نجات مل جائے گی۔ کلمات یہ ہیں: بسم اللہ الحق المبین من العبد الذلیل الی رب الجلیل رب انی مسنی الضر و انت ارحم الراحمین و صلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ

و اصحابہ اجمعین الطیبین الطاہرین۔

طریقہ (۱۹) : اگر کسی شخص کی ایسی بندش کرادی گئی ہو کہ جہاں بھی جائے ناکامی ہو یا کسی کو بذریعہ سحر و بندش کسی

منصب اور عہدے سے ہٹا دیا گیا ہو یا کسی شخص کی ایسی بندش کرادی گئی کہ وہ کسی خاص عہدے تک پہنچ نہ پاتا ہو اور بار بار کی کوششوں کے بعد بھی اس کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہو، جو شخص کسی مقابلہ میں یا الیکشن میں بار بار ہار جاتا ہو وغیرہ ایسے تمام امور

میں آیات لطیف کے ذریعہ بندش اور رکاوٹ سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔ قرآن حکیم میں آیات لطیف چار ہیں۔ ان آیات لطیف کے مجموعی اعداد ۶۶۹۹ ہیں، ان کا نقش مربع آتش چال سے اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۶۷۳	۱۶۷۷	۱۶۸۱	۱۶۶۷
۱۶۸۰	۱۶۶۸	۱۶۷۳	۱۶۷۸
۱۶۶۹	۱۶۸۳	۱۶۷۵	۱۶۷۲
۱۶۷۶	۱۶۷۱	۱۶۷۰	۱۶۸۲

اس نقش کو گلے میں ڈالیں اور اس نقش کو موم جامہ کرنے کے بعد ہرے کپڑے میں پیک کریں، یہ عمل نوچندی جمعرات کو کریں، اس کے بعد سات دن تک نماز فجر کے بعد ۱۲۹ مرتبہ ”یا لطیف“ پڑھیں، نماز ظہر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ سورہ انعام کی آیت لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ۔ پڑھیں۔ نماز عصر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ سورہ یوسف کی یہ آیت پڑھیں اِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ۔

نماز مغرب کے بعد ۱۰۰ مرتبہ سورہ شوریٰ کی یہ آیت پڑھیں اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ۔ نماز عشاء کے بعد سورہ ملک کی یہ آیت ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں: اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ سات دن کے بعد نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد یا لطیف ۱۲۹ مرتبہ پڑھتے رہیں، انشاء اللہ ہر طرح کی بندش اور گردش سے نجات ملے گی۔

طریقہ (۲۰) : کسی بھی طرح کی بندش کھولنے کے لئے اپنے نام مع اسم والدہ میں جتنے بھی حروف صوامت (بغیر نقطے والے حروف) ہیں ان کے اعداد جمع کر لیں اور ان کو ان اعداد میں شامل کر کے ۲۴۷۔

پھر حسب قاعدہ مربع کا نقش آتشی چال سے بنا کر اس کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لیں۔ انشاء اللہ بندش کسی بھی طرح کی ہوگی اس سے نجات مل جائے گی۔

مثال : اگر ہمیں نور احمد کے لئے جو بیٹا ہے سروری کا رفع بندش کے لئے نقش بنانا ہے تو اس کے بعد اور ماں کے نام میں جو نقطے والے حروف ہیں ان کو حذف کر دیں، نور احمد ایک حرف نقطے والا ہے ’ن‘ اس کو الگ کیا، سروری کے نام میں بھی ایک ہی نقطے والا حرف ہے ’ی‘ اس کو بھی حذف کر دیا، باقی حروف کے کل اعداد ۲۵۷۔

قانون کے وضع کئے ۳۰

۷۲۵

۱۷۳ (۳۰) ۲

۲

۲۹

۲۸

۱۵

۱۲

۳

پھر چار سے تقسیم کیا

اس نقش کو عروج ماہ میں جو اتوار آئے اس کی پہلی ساعت میں بنا کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں، یا پھر اپنے گلے میں ڈالیں، انشاء اللہ بندش کسی بھی طرح کی ہوگی، کاروبار کی ہو، مقدمہ کی ہو، شادی کی ہو، ترقی کی ہو، حصول منصب یا حصول اقتدار کی ہو کھل جائے گی اور ضروریات و خواہشات بروقت پوری ہونے لگیں گی۔

سات سلام اور چہل کاف کے عامل بنیں

تعارف

سات سلام اور چہل کاف کا عمل ”پیران پیر غوث اعظم حضرت شاہ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ یہ عمل سایہ اور جادو کا خاص توڑ ہے۔ اس عمل کا عامل بننے کے لئے صرف اجازت کی ضرورت ہے، اجازت نقد ہدیہ کے ساتھ مشروط ہے، اجازت حاصل کرنے کے بعد اس عمل کے ذریعہ سے جنات، جادو ٹونا اور نظر بد کا علاج کیا جاسکتا ہے۔ چہل کاف کے عامل اور اہل خانہ پر جادو اور سایہ اثر نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سب محفوظ رہتے ہیں، بشرطیکہ وہ اجازت لیتے وقت پہلے سے جادو اور جنات کے مریض نہ ہوں۔

چہل کاف وہ عمل ہے جو عاملین میں بہت مقبول ہے، دنیا کا شاید ہی کوئی جائز کام ایسا ہو جو اس عمل سے ممکن نہ ہو، شرط یہ ہے کہ اس عمل کا ماہر اندہ استعمال کرنا آتا ہو، اسلحہ تو بہت سے لوگوں کے پاس ہوتا ہے مگر اچھی طرح چلانا کسی کسی کو آتا ہے، یہی روحانی اسلحہ کا بھی معاملہ ہوتا ہے۔ اگر اسلحہ کو صحیح استعمال نہ کرنا آتا ہو یا پھر بوقت ضرورت پاس نہ ہو، بے شک سامنے رکھا ہو تو دشمن مارا جائے گا، اس لئے دنیاوی اسلحہ کی طرح روحانی اسلحہ کو بھی ہر وقت لوڑ رکھنا چاہئے تاکہ بوقت ضرورت فوری استعمال کیا جاسکے۔

اجازت لینے کے بعد کیا حاصل ہوگا

اس عمل کے لئے کسی چلہ کشی کی شرط نہیں ہے، اجازت لینے کے بعد آپ کو سات سلام اور چہل کاف کی ایک معمولی تعداد روزانہ (جب تک عمل رکھنا چاہیں) پڑھنی ہوتی ہے، اس کے پڑھنے سے آپ کی روزانہ حاضری لگتی رہے گی اور اس عمل کے پیچھے جنات آپ کی بوقت ضرورت مدد کریں گے، اس عمل کے پیچھے چونکہ جنات کی ایک بڑی تعداد ہے اور وہ سب ہی جادو اور جنات کے علاج کرنے میں ماہر ہونے کے ساتھ دیگر دنیاوی کاموں میں بھی معاون ہوتے ہیں، اس لئے روزانہ پڑھتے رہنے سے وہ بھی مدد کو تیار رہتے ہیں۔ اس کی مثال ایسی ہے کہ جب پولیس کی ضرورت پڑتی ہے تو ۱۰۰ پر کال کی جاتی ہے، کون آتا ہے؟ اس کا کوئی نہیں سوچتا، بس آنا چاہئے۔ اسی طرح جب اجازت یافتہ پڑھتا ہے تو اس کی کال بھی چہل کاف والوں کو جاتی ہے اور وہ آتے ہیں اور جس کام کے لئے پڑھا گیا ہوتا ہے اس میں معاونت کرتے ہیں۔ اگر کسی کی نظر کھلی ہو تو اس کو جنات واضح نظر بھی آتے ہیں۔

اجازت کون لے

روحانی معالجین، مشائخ اور پیر حضرات، ایسے مریض جو عرصہ سے جادو اور جنات کی پکڑ میں ہوں، جو لوگ اپنی اور اپنے گھر والوں کو جادو اور جنات سے خود عمل کر کے نجات دلانے والے افراد۔

اجازت کے لئے اہلیت

اس عمل کی اجازت ہر کوئی لے سکتا ہے، اجازت لینے والے کافن عملیات سے پہلے سے واقف ہونا ضروری نہیں۔ بالغ مرد اور عورت اجازت لے سکتے ہیں۔ اجازت لینے کا طریقہ، اس عمل کی اجازت چونکہ پانچ سو روپے نقد ہدیہ کے ساتھ مشروط ہے اس لئے جو بھی اجازت لینا چاہے وہ نقد برائے غرباء ہدیہ ادا کر کے محسن ملت حضرت مولانا حسن الہاشمی سے اجازت لے سکتا ہے۔ یہ رقم غریبوں پر تقسیم کی جاتی ہے۔

بندش لگانے اور کھولنے کے تیر بھدف اعمال

قیصر احمد بی اے

بندش

منتر: اندری انھماں۔ بندری انھماں بوند گھٹ ستارے سوئے
بناں۔ گھٹ کا پیٹ بناں۔ وچے ناڑا ہار بن بھاروٹا کی ڈھوئے میرا
بیرا پیارا چلے منتر پھرے جنتر ویکھاں کالیا بھوت تیرے علم دا تماشا۔
چھوڑ مار کلد م گجے فلاں شے بند۔

ذکوۃ: ۱۰۸ بار سات یوم قبرستان میں جا کر پڑھے، زکوۃ ادا
ہو جائے گی۔

طریقہ: بعد جب بھی کام لینا ہو تو یا کسی بھی چیز کو باندھنا ہو تو
سات مرتبہ منتر پڑھ کر سات عدد کنکروں پر پڑھ کر دم کرے اور اس چیز
پر ماریں۔ انشاء اللہ فوراً بندھ جائے گی۔

نکاح باندھنا، رزق باندھنا و ہر چیز کو باندھنا

عمل: فَجْعَلْهُمْ كَعَصْفٍ مَّائِثُولٍ۔ (فیل: ۵)

طریقہ: اس آیت کے اعداد ۵۸۵ ہیں۔ دشمن کے نام اور
اس کی والدہ کے نام کے اعداد اور آیت کے اعداد تینوں کو جمع کر کے
سات عدد نقش بنائیں۔ پھر نقش کے نیچے اپنا جو بھی مقصد ہو، لکھیں۔
نقش کے اوپر ۸۶ مت لکھیں۔ پھر ہر روز ٹھیک رات کے ۱۲ بجے ایک
نقش جلائیں۔ چند ہی دن کے بعد نتائج آپ کے سامنے آجائیں گے۔

تشریح: مثلث آتش چال میں بنا کر استعمال کریں۔ خ

منتر: التی انھماں پٹی انھماں اگن سوائی۔ باراں گل

بانستے انھماں۔ قربت تیری دہائی۔ اگلو گئے پیرو گئے صدقہ شاہ اصغروا۔

طریقہ: قبرستان کی تین کنکریاں لے کر عمل کو سات بار پڑھ

کر کنکریوں پر دم کر کے پھونک ماریں اور اس چیز پر یہ کنکر ماریں، جس

کو باندھنا ہے۔ ہر چیز بندھ جائے گی۔

نوٹ: جو چیز بھی باندھنی ہو تو انھماں کی جگہ اس چیز کا نام لیں۔

معزز سامعین کرام! کسی کو تکلیف پہنچانا یا کسی کو اذیت دینا، یہ
اسلام کے خلاف ہے۔ دین اسلام دنیا میں سب سے اعلیٰ دین ہے۔
اسلام ہمیں ہر برائی سے روکتا ہے۔ قدم قدم پر نیک اور اچھے کاموں کی
تعلیم دیتا ہے۔ کسی کی دل آزاری نہ کرو، کسی کو تکلیف مت دو، غریبوں
کی مدد کرو، خواہ وہ زکوۃ یا صدقہ کی صورت میں ہو، بھوکوں کو کھانا کھاؤ،
کسی کی حق تلفی مت کرو، ورثاء کا مال نہ کھاؤ، حق دار کا حق مت مارو،
جھوٹ مت بولو، کسی کی غیبت مت کرو، حرام کاری و جوئے و شراب
نوٹی سے بچو، سود خوری سے بچو، رزق حلال کھاؤ، نماز پڑھو، روزہ رکھو۔
غرض قدم قدم پر نیکی کی تعلیم دین اسلام دیتا ہے۔ اگر میں دین اسلام
پر لکھوں اور اس کے نیک اعمال کی ترغیب پر لکھوں تو میرے خیال سے
صفحات کے صفحات بھر جائیں۔ بہر حال اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ
اللہ ہم سب مومنین اور مسلمانوں کو اسلام کے احکامات پر چلنے کی توفیق
بخشے اور نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

ہر کام بند کرنے کے لئے

ذکوۃ: پاک و صاف پکی اینٹ لے کر گیارہ (۱۱) دن اکیس
(۲۱) مرتبہ یہ عمل پڑھ لیں۔ پھر بعد میں کام میں لائیں۔ عمل تجربہ شدہ
مندرجہ ذیل ہے۔

عمل: زہرہ بند۔ تن بند۔ کافی بند۔ صافی بند۔ جبرائیل بند۔
اسرائیل بند۔ عزرائیل بند۔ منتر لوتیار بند۔ بحق توریت موسیٰ علیہ
السلام بند۔ بحق فرقان حضرت محمد ﷺ بند۔ یا الہی بند۔ یا الہی بندگان
جنتر منتر و حاضرین بند غائبین بند۔ بحکم خدا بند پیدا الید خون۔ موسیٰ
بھٹی بند۔ با اجازت پیر استاد ہر چیز بند۔

طریقہ: پاک و صاف اینٹ پر گیارہ دن اکیس دفعہ عمل پڑھ
کر اینٹ پر دم کر کے کسی کنوئیں میں یا دریا میں ڈال دیں یا پھر کسی
قبرستان میں دفن کر دیں۔

بندش لگانا۔ حسب منشاء ہر چیز باندھنا

یا قابض	یا قابض	یا قابض
۱۰۶	۵۴۶	۳۱۸
۵۳۰	بسم دکان بخت یا قابض یا محیط نام نہ کشایم کشابد	۴۴۰
۳۳۳	۴۴۴	۲۱۲

یا قابض

طریقہ: منگل یا سنچر کو کسی دکان یا کاکھاڑہ یا فیکٹری یا مشین غرض جو چیز باندھنی ہو تو اس نقش کو اپنے مقصد کے ساتھ لکھ کر اکھاڑے یا دکان میں کسی ترکیب سے رکھ دے، کان بند ہو جائے اور اکھاڑہ اجڑ جائے گا۔ جب منظور ہوا اکھاڑہ پھر جاری ہو جائے تو اس نقش کو نکال لے۔

دکان و کاروبار باندھنا حسب منشاء ہر چیز باندھنا

منترو: جل باندھوں۔ جنگلات باندھوں۔ ہری تیل کی تو مڑی باندھوں۔ دکان باندھوں۔ باندھوں پھوک سوائی۔ میری باندھی نہ بندھے تو گرو گورکھ ناتھ کی دہائی۔

طریقہ: ۱۰۸ مرتبہ اس عمل کو منگل یا سنچر کو پڑھ کر پانی پر دم کرے۔ پھر اس پانی کو دشمن کی دکان کے باہر گرا دے۔ دوسرے دن اسی طرح کرے۔ تین دن متواتر کرے۔ دشمن کا پوری عمر کا کاروبار بند ہو جائے گا۔

تنبیہ: مذہب اسلام میں کسی کو نقصان پہنچانا گناہ کبیرہ ہے۔ احتیاط کریں تو بہتر ہے۔ دامن بچائیں تو افضل ہے۔

کاروبار بند کرنا

طریقہ: اگر کسی کا کاروبار، دکان وغیرہ بند کرنا ہو تو دو چار دانہ ماش ثابت لے کر اس پر سات سات دفعہ مندرجہ ذیل منتر پڑھ کر پھونک دیں اور اس جگہ ڈال دیں، کاروبار بند ہو جائے گا۔

منترو: جل باندھوں جلیائی باندھوں جل کی باندھوں کا ہی۔ تانے کی تمبوریہ۔ باندھوں لو ہے کہ کڑا ہی۔ میرا باندھے علم نہ بچے ہومان کی دہائی۔

منترو بندش

منترو: ہتھ بھٹاں۔ ہتھیاں بھٹاں۔ لوہا تے لوہاں بھٹاں گاؤ کا کھیر

بھٹاں۔ ندی کا نیر بھٹاں۔ چھوڑ بھٹاں۔ بانو بھٹاں۔ حاضر بھٹا کرتے گران بھٹاں بھٹا یا کرتے پر یا بانو حکم اللہ تے پیر استاد دے نال بھٹاں۔
ذکوۃ: اس کی کوئی زکوۃ نہیں ہے۔ دوزان طاق اعدائیں پڑھیں گے۔ اتنا ہی زور اثر ہوگا یعنی عمل جتنا پڑانا ہوگا، اتنا ہی اثر کرے گا۔

پوہیٹ: سفید پیاز اور گوشت۔

طریقہ: جب کسی چیز کو باندھنا ہو تو لوہا تے لوہا کی جگہ اس چیز کا نام لیں اور آگے بھٹاں کہیں اور عمل پڑھیں، وہ چیز بندہ جائے گی۔ جب کھولنا مقصود ہو تو شروع منتر سے لے آخر بھٹاں لفظ کی جگہ چھوڑاں پڑھیں، وہ چیز کھل جائے گی۔
(مغرب الجرب ہے اور آزمودہ ہے)

مشین روکنا یا آٹے کی چکی روکنا

عمل: اول اسم اللہ۔ جادو اسم رسول اللہ ﷺ و تاج اسم خلفائے راشدین دے۔ چوتھی آیت قرآن دی حدہ حضرت پیر و بھیکر دا۔ دس پیر مرشد پیر استاد وانجن بھٹاں انجن کی بھہ سار بھٹاں تیل بھٹاں تیل کی بھہ سار بھٹاں۔ ٹھس بھٹاں ٹھس دی سب رفتار بھٹاں۔ ایسی بادی بھٹاں جیسی بدھے نہ کوئی۔ پھر منتر ایسر بادھے دا۔ تیری واچھیا بھورے کم سوئی اللہ کے رسول ﷺ کرے۔

طریقہ: گیارہ مرتبہ مٹی پر یا قبرستان کی گیارہ کنکریوں پر گیارہ مرتبہ عمل پڑھ کر ڈال دیں یا رکھ دیں، وہ چیز بند جائے گی۔

عمل بندش، ہر چیز کو باندھنا

عمل: اللہ تے رسول بدھے پیر۔ بدھے ساجی احمد۔ احمد کبیر بدھے بھٹاں۔ بل بدھاں کنباں نال۔ ایسی بادی بدھاں جیسی بدھے نہ کوئی۔ پھر منتر ایسر ماڈے کا تیری واچھیاں پھرے کم سوئی آپ اللہ تے آپ رسول ﷺ کرے۔

طریقہ: مندرجہ بالا عمل کو گیارہ مرتبہ مٹی پر یا قبرستان کی سات کنکریوں پر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اس جگہ پھینک دیں۔ انشاء اللہ فوراً وہ جگہ ویران اور بند ہو جائے گی۔

ہر چیز بند کرنا

طریقہ: دکان، فیکٹری یا جو بھی چیز بند کرنی ہو تو منگل یا سنچر

رات۔ پانی باندھوں۔ پون باندھوں۔ چاروں کھونٹ باندھوں۔ جن باندھوں۔ جنات باندھوں۔ بھوت باندھوں۔ پری باندھوں۔ چڑیل باندھوں۔ ڈائن باندھوں۔ ہر چیز باندھوں۔ دکان باندھوں۔ مکان باندھوں۔ کاروبار باندھوں۔ میرا باندھے نہ بندھے تو بابا فرید کی کملی نہ کہلاؤں۔ حق فرید فرید بابا فرید۔

طریقہ: ۲۱ مرتبہ عمل کو پڑھ کر کسی چیز مثلاً قبرستان کی مٹی یا قبرستان کے کنکروں پر دم کر کے اس جگہ ڈال دیں، انشاء اللہ تعالیٰ وہ چیز فوراً بندھ جائے گی۔ (آزمودہ است)

اعمال بندش اور اخلاص صدری

۱۔ **عمل بندش:** اندری پنہاں بندی پنہاں، بوند ستارے سکے گیٹ کا پیٹ پنہاں دچے پنہاں تاڑے بھاروٹا کی ڈھوڑے میرا بھیرو۔ پیر پیارا چلتے منتر پھرے جنتر دیہاں کالیا بھوت تیری حاضری کا تماشا پنہ مار کلام کچے لاں شے دامنہ بجھے۔

۲۔ **عمل بندش:** حاضر ماتا تاری نیل سنگل گاڑنی بیٹھا میں تادیر بند کھڑا ہیں تاثیر بند ککھ پنہ، مکھ، ہتھیار پنہ، دل دل دریا پنہ فلاں چیز پنہ ایسا پنہ جیسا آپ دانا تاری پنہ۔

عمل خلاص (کھولنا)

عمل: حاضر ماتا تاری نیل سنگل جھاڑنی بیٹھا ہیں تاکھڑا کر، کھڑا ہیں تاراہ چھوڑ۔ ککھ چھوڑ، مکھ چھوڑ، ہتھیار چھوڑ، دل دل دریا چھوڑ، فلاں جند سحر جادو ترڑ، ایسا جادو چھوڑ جیسی آپ ناتاری چھوڑے۔ مندرجہ بالا اعمال پر تاثیر و تجربہ کی کسوٹی پر پورے اترے ہیں۔ ان اعمال بندش کو جائز جگہ پر استعمال کریں۔

فوائد

۱۔ اگر کسی چیز کو باندھنا ہو تو عمل بندش سات بار مٹی کی سات کنکروں پر پڑھ کر جس چیز کو باندھنا ہو، اس کو ایک ایک کر کے ماریں۔ یا مٹی پر دم کر کے مٹی ڈال دیں۔ ان شاء اللہ وہ چیز فوراً بندھ جائے گی۔ اگر اس کو کھولنا ہو تو عمل خلاص کو سات بار پڑھ کر سات عدد مٹی کے کنکروں پر دم کر کے اس چیز کو ماریں، ان شاء اللہ فوراً خلاص ہوگی۔
۲۔ اگر کسی عورت کے حمل اسقاط ہو جاتے ہوں تو آپ عمل

کو دن بارہ بجے سات عدد قبرستان کی کنکریوں پر ۱۰۸ بار یہ آیت پڑھ کر بغیر بسم اللہ بغیر درود کے دم کریں اور اس جگہ ڈال دیں، وہ چیز فوراً بندھ جائے گی۔ آیت یہ ہے۔

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا. (طارق: ۱۵-۲۶)

بندش ہر چیز باندھنا

عمل: دربنال دربار بناراجہ بنال پرچ اینال نگرنا بنال تلوار بنال کالی مائی کے چارے بیٹے چوہاں سر بھرویاں نہ پتن نہ ٹھ نہ پکن روٹیاں پار سمندر کیراؤ سے، جاں مچھی مول نہ پھے، چلتی پنہ ملتی پنہ پنہوں (چلتی دکان) اگن سرائیں، سوائے مکھ سن کا مکھ پنہ، ہنومان کی دہائی۔

طریقہ: سات عدد قبرستان کی کنکریاں یا قبرستان کی مٹی لے کر عمل مذکورہ بالا کو گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے ڈال دیں، وہ چیز فوراً بندھ جائے گی۔

ہر چیز بند کرنا

عمل: یا الہی بند، یا الہی بند، یا الہی بند۔ بحرمت محمد مصطفیٰ ﷺ بدن۔ یا قابض یا قہار یا جبار یا ضار احد رخص طعک لموہ پڑھ کر پھینکوں جس پر خاک، اس کی دکان (یا جو بھی چیز باندھنی ہو) بند بحق اسرافیل بند بحق میکائیل بحق عزرائیل بند۔ بحکم خدا بند۔ ریتی اتے ریتا، سستی اتے ستاں فلاں دی دکان بند (یا جو چیز بند کرنی ہو اس کا نام لیں)۔ الہی بحرمت چارے یار بند۔

طریقہ: ۱۰۸ مرتبہ بغیر بسم اللہ درود شریف پڑھ کر عمل مذکورہ بالا کو کسی مٹی پر یا قبرستان کی مٹی پر دم کر کے پھینک دیں، وہ جگہ وہ چیز فوراً بندھ جائے گی۔

بندش ہر چیز باندھنا

عمل: جل باندھوں جلیائی باندھوں۔ باندھوں تیل کڑا ہی چھتیس بوند کا چھونپڑا، باورا آدم کی دہائی۔

طریقہ: قبرستان کی ۲۱ عدد کنکریاں لے کر ہر کنکری پر عمل کو ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اس جگہ پھینک دو، فوراً چیز بندھ جائے گی۔

بندش یعنی ہر چیز کو باندھنا

عمل: اللہ اللہ حق فرید۔ یا فرید بابا فرید۔ کملی مس اندھیری

اللہ دے نبی دا بچن کوئی نہ سکے پھیر۔ مایلی مھرے منتر ایسور مہادیو۔
قدرے اللہ قدرے رسول ﷺ اللہ دی الہی محمد ﷺ دی بادشاہی۔

طریقہ : سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی پیئیں۔ اگر آپ پر کسی بھی قسم کی بندش سحر یا جادو ہوگا، ان شاء اللہ فوراً ہمیشہ کے لئے ختم ہوگا۔ اگر کسی کی دکان، فیکٹری یا کارخانہ بند ہو تو سات مرتبہ عمل پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی صبح اور شام چھڑکیں، انشاء اللہ ہر قسم کی بندش ختم ہوگی۔

عمل (۲) بندش ختم کرنا

عمل : اللہ دی الہی۔ محمد دی بادشاہی، جو قرآن پاک پڑھے کرے سچے نبی کو سلام۔ آدس پچاس وی نبی بائی۔ بائی سیٹھ مانتر چھوڑی ایڑا پیڑا میں چھوڑاں رس چھوڑاں رسکار چھوڑاں۔ دریاں چھوڑاں۔ دردی دردی چھوڑاں سوموار آیا۔

طریقہ : عمل مذکورہ بالا کو پانی پر سات بار پڑھ کر دم کر کے پیئیں۔ اگر دکان مکان، فیکٹری، مکارخانہ بند ہو تو پانی دم کیا ہو صبح اور شام چھڑکیں۔ ان شاء اللہ ہمہ قسم کی بندش فوراً ختم ہوگی۔

سحر و جادو ہمہ قسم کی بندش کھولنا

منتہ : ہتھ بچے ہتھیار بچے۔ کوکھ بچے پھوک بچے۔ گرسراجی۔ لکھ مکے دادستہ بچے ہنومان دی دہائی۔ ایسی بختی بچے جیسے ساگر سمندر دی نہر بچے۔

طریقہ : مذکورہ بالا عمل کو سات یا گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئیں اور اگر کسی نے دکان، فیکٹری، کارخانہ یا کوئی بھی شے باندھی دی ہو تو پانی کو روزانہ صبح و شام چھڑکیں۔ تین یوم میں انشاء اللہ ہر قسم کی بندش و سحر دور ہو۔

سحر و جادو اور ہر قسم کی بندش کھولنا

سورہ کوثر اور سورہ الم نشرح ۱۰۱ بار و دونوں پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئیں اور دکان فیکٹری یا کارخانہ یا کوئی بھی چیز بند ہو تو پانی پر دم کر کے پانی کو صبح و شام چھڑکیں۔ کیا مجال ہے کہ تین چار دن میں بندش ختم نہ ہو۔ عمل کیا ہے؟ معجزاتی کرشمہ ہے۔ آزمائیں اور احقر کو دعاؤں میں یاد فرمائیں۔

بندش نمبر یعنی حاضر ماما تاری نیل سنگل گاڑنی سات بار پڑھ کر سننے تالے پر دم کر کے تالے کو بند کر لیں اور چابی اس عورت کو دیں۔ عورت تالا اور چابی اپنے گھر میں محفوظ جگہ رکھے جب بچہ کی ولادت کا وقت آجائے تو پھر عمل خلاص یعنی عمل نمبر ۳ کو سات بار پڑھ کر اسی تالے پر دم کر کے چابی لگا کو کھولیں، ان شاء اللہ جلدہ ولادت ہوگی۔ اگر عورت کی لکھ نہ کھولی گئی تو بچہ آپریشن سے ہوگا۔

۳۔ اگر کسی گائے بکری، بھیڑ، دنبی، اونٹنی کے یا بھینس یا کوئی مادہ جانور کا حمل اسقاط ہو جاتا ہو تو آپ عمل بندش سات بار پڑھ کر نمبر ۲ والا یعنی حاضر ماما تاری نیل سنگل گاڑنی پڑھ کر تالے کے اوپر سات بار پڑھ کر دم کر کے تالے کو بند کریں اور چابی تالے سے نکال لیں اور جب بچہ کی پیدائش کا وقت ہو تو اسی تالے کے اوپر سات بار عمل خلاص پڑھ کر دم کر کے تالا کھول دیں ان شاء اللہ بچہ کی جلدی پیدائش ہوگی۔

۴۔ اگر کسی عورت یا مرد پر کسی نے جادو کر دیا ہو تو آپ عمل خلاص حاضر ماما تاری نیل سنگل جھاڑنی سات بار پڑھ کر مسحور پر پھونک ماریں، انشاء اللہ فوراً اسی وقت جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

۵۔ اگر کسی نے کسی کا ہتھیار باندھ دیا ہو اور وہ ہتھیار اس کو تنگ کر رہا ہو یا ہتھیار ہاتھ اور پاؤں کو لگ کر زخمی کرتا ہو یا خراب رہتا ہو تو آپ عمل خلاص سات مرتبہ پڑھ کر اس پر پھونک ماریں، ان شاء اللہ فوراً ہتھیار خلاص ہو جائے گا۔

۶۔ اگر کسی نے دکان، ٹریکٹر، موٹر سائیکل، انجن، بھٹہ یا بھٹی، آٹا پیسنے والی مشین، ورکشاپ، کاروبار، فٹ بال، کبڈی، اکھاڑہ، کرکٹ، والی بال باندھ دیا ہو تو آپ عمل خلاص سات مرتبہ پڑھ کر اس پر پھونک ماریں، ان شاء اللہ فوراً ہی خلاص (کھل) جائیگی۔

ہمہ قسم کی بندش دکھولنے کے تیر بہدف اعمال

سحر جادو اور ہر قسم کی بندش کھولنا

عمل : ڈب چھوڑاں۔ ڈب جھاڑ چھوڑاں۔ اگ دانار چھوڑاں۔ کالی گانیاں ست سریاں۔ ست بیٹیاں چھوڑاں۔ آڑے چھوڑاں۔ جڑے چھوڑاں۔ سلطان احمد کبیر دے کڑے چھوڑاں۔ بارہ کوہ اگاڑی بارہ کوہ پچھاڑی چھوڑاں۔ ایسی چھوڑاں چھوڑاں جیسی چھوڑ چھڑے۔ حضرت سلیمان پیغمبر مایلی بیری واچہ۔ چھوڑاں کا ہوا اللہ استاد پیر بادشاہ چھوڑے۔

سحر و جادو اور وہمہ قسم کی بندش ختم کرنا

عمل سورہ عبس ۲۱ مرتبہ پڑھیں اور دم کریں اور کہیں کہ جس نے مجھ پر جادو کیا ہے، وہ جادو سحر اس پر پلٹ کر جائے اور اسی پر پڑے۔ ایسا ہی ہوگا۔ اور اگر کسی کی دکان فیکٹری، کارخانہ یا کوئی اور دوسری چیز بند ہو تو مذکورہ بالا عمل کو ۲۱ مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کر کے صبح و شام دکان پر یا فیکٹری پر چھڑکیں۔ تین چار یوم میں بندش ختم ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دنیا کی ہر قسم کی بندش ختم کرنا

عمل: الم نشرح، سوہ کوثر۔

اَلَمْ اَلَلّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ. اِنَّا نَحْنُ نَحْيِ الْمَوْتٰى وَنَحْيُكُمْ مَا قَلَدُمُوْا وَاَثَارَهُمْ، وَكُلُّ شَيْءٍ اَخْصَيْنَاہُ فِیْ اِمَامٍ مَّبِیْنٍ. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتّٰحِ الْعَلِیْمِ. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ. یَا بَاسِطُ. یَا مُخْلِصُ یَا خَلَّاصُ بِحَقِّ خَوَاجَةِ خَضِرٍ وَالِیَاسِ عَلَیْہِ اِسْلَامٌ وَبِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

تمام آیتیں صرف ۱۰ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئیں۔ اور اگر دکان، کارخانہ فیکٹری یا کوئی اور چیز باندھ دی ہو تو مذکورہ بالا عمل ۱۰ بار پانی پر پڑھ کر دم کریں اور صبح و شام پانی چھڑکیں۔ برہا برس کی بندش ان شاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں ختم ہو جائے گی۔

(آزمودہ است، مجرا بحر است)

ہر قسم کی بندش سحر و جادو ختم کرنا

عمل: ہجری ہا چار ہجری کوڑ باندھوں۔ ہجری دسوں دوار۔ ہجری آئے ہجری جائے سب جگہ سائے جادو ٹونہ سب رد ہو جائے۔ جو جو کرے سو سمر۔ اَلْثَّیْلُ پلٹ کر اسی پر پڑے بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ. وَتَنْزِیْلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ. وَلَا یَزِیْدُ الظَّالِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ کَہْیَقْصِ حَمِّ عَسَقٍ. طریقہ: عمل مذکورہ بالا صرف گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئیں۔ ہر قسم کا سحر و جادو ختم ہوگا۔ اور اگر کسی نے مکان، دکان، فیکٹری، کارخانہ یا کوئی بھی چیز باندھ دی ہو تو عمل مذکورہ بالا کو صرف گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے چھڑکیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بندش فوراً ختم ہوگی۔

سحر جادو ہر قسم کی بندش کھولنا

عمل: بند بند سحر بند۔ آسیب بند۔ کر توت بند۔ دشمن کا دماغ بند۔ دشمن کا ہاتھ بند۔ دشمن کا پیر بند۔ دشمن کا دل بند۔ دشمن کا ہر قسم کا وار بند۔ بحق حضرت علی کرم اللہ وجہہ و بحق یا وَلِیُّ یَا عَلِیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا کَہائی محمد رسول اللہ کی دہائی العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحاً الوحاً الوحاً۔

طریقہ: سرسوں کے ۴۰ عدد دانوں پر عمل مذکورہ بالا کو ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے دکان، مکان کے تمام گوشوں میں ڈال دیں، انشاء اللہ جادو سحر وہمہ قسم کی بندش ختم ہوگی۔

عمل سفلی سے دنیا کی ہر قسم کی بندش صرف

پانچ منٹ میں کھولنا

اگر کسی نے کسی کی دکان، مکان، فیکٹری یا کارخانہ یا کوئی بھی چیز باندھ دی ہو تو اس سے بہتر عمل آپ کو کہیں نہ ملے گا۔

یعنی کھولنے کا عمل۔ یہ عمل میرا سیکڑوں مرتبہ کا خود کا از مایا ہوا ہے۔ عمل کیا ہے؟ چلتا جادو ہے۔ ہر چیز صرف پانچ منٹ میں کھلتی ہے۔ **نوٹ:** خنزیر (سور) کی چند عدد ہڈیاں یا دانت لیں۔ اگر دونوں نہ ملیں تو ان دونوں میں سے کوئی بھی چیز لے لیں۔ ان کو کسی برتن یا ڈبہ میں رات کو پانی میں بھیگا رہنے دیں۔ اب اس پانی کو جو جگہ سحر و جادو سے باندھی گئی تھی، اس جگہ اس پانی کو صبح و شام چھڑکیں اور پھر تماشا ملاحظہ فرمائیں۔ پانچ منٹ میں نتیجہ آپ کے سامنے ظاہر ہو جائے گا۔ اور اگر آپ یہ نہ کر سکیں تو سور کی ہڈی یا دانت دکان کی دہلیز میں دفن کر دیں، بندش ختم ہو جائے گی۔

بندش کھولنا جادو سے نجات

عمل: جادو ٹونہ آسیب۔ دیو پری سوکھا مسان۔ آگ کا کوٹ سمندر کی چھائی۔ اللہ کی دہائی۔ جے توں نہ جاویں تینوں پاپ۔ میں کراں مینوں پاپ بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

طریقہ: سات یا گیارہ بار عمل پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئیں۔ اور اگر دکان کارخانہ یا کوئی اور دوسری چیز بندھ ہو تو پھر عمل مذکورہ بالا کو گیارہ یا اکیس مرتبہ سرسوں پر پڑھ کر دم کر کے اس جگہ بکھیر دیں۔ انشاء

اللہ دو یا چار روز میں بندش ختم ہو جائے گی۔

ہر بندھی ہو چیز کو کھولنا

منتر: ہتھ بچے ہتھیار بچے۔ کوکھ بچے پھوک بچے گرھ راجی۔
لکھ نکلے دارستہ بچے۔ ہمنو ماندی دہائی۔ ایسی بجنی بچے۔ جیسے ساگر
سمندر دی لہر بچے۔

طریقہ: مندرجہ بالا منتر کو پہلے سات یا گیارہ بار یا پھر اکیس
بار پانی پر دم کر کے دے دیں۔ اگر دکان بندھی ہوئی ہو تو پانی کو دکان
میں چھڑکیں۔ اگر کسی کے عضو تناسل کو باندھا تو اس کے جسم پر تھوڑا سا
پانی چھڑکیں اور تھوڑا سا پانی مریض کو پینے کو دیں۔ انشاء اللہ العزیز تین
یوم میں مکمل کامل شفا ہوگی۔ یہ منتر ہر بندھی ہوئی چیز کو کھولنے
میں تیر بہدف ہے۔

ہر بندھی چیز کو کھولنا (چھٹکارا بندش)

۱۔ **عمل:** جل کھولوں جلال کھولوں۔ دل کھولوں۔ دماغ کھولوں۔
نظر کھولوں۔ ہر طرح کی بندش کھولوں۔ میرا کھلے نہ کھلو تو راجن مائی کی
دہائی۔ راجن مائی سے بھی نہ کھلے تو حضرت سلیمان کی دہائی۔

طریقہ: دو یا چار عدد اگر بتی سلگائیں اور ۱۱۳ بار عمل پڑھ کر
اگر بتی پر پھونک ماریں اور اگر بتی جلائیں۔ انشاء اللہ عمل سے ہر بندھی
شے فوراً ہی کھل جائے گی۔

۲۔ **عمل:** آیت الکرسی دل قرآن۔ چودہ طبق و آسمان۔ آیت
الکرسی دل ہزاری رسول اللہ ﷺ کی آئی سواری۔ لٹکا کا کوٹ سمندری
کھائی۔ ہمارا کانا نہ کٹے تو حضرت سلیمان کی دہائی بِحَقِّ سَلَامٍ قَوْلًا
مِنْ رَبِّ رَجِيمٍ (سورہ یسین)

طریقہ: عمل کو صرف ۲۱ مرتبہ پڑھ کر اور آخر میں گیارہ گیارہ
مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر اپنے پردم کریں۔ ان شاء اللہ ہر بندھی سے
کھل جائے گی۔ اور اگر دکان، کاخانہ یا کوئی اور دوسری شے بندھی ہو تو
پھر عمل مذکورہ بالا کو ۲۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے پانی صبح و شام چھڑکیں۔
انشاء اللہ تعالیٰ ہر بندھی شے فوراً کھل جائے گی۔

۳۔ **عمل:** تن خلاصی۔ من خلاصی۔ جل خلاصی۔ جبرائیل
خلاصی۔ میکائیل خلاصی۔ اسرافیل خلاصی۔ عزرائیل خلاصی۔ جادو
نہ نہ سب خلاصی نہیں تو دہائی حضرت علی شیر خدا کی۔

طریقہ: صرف ۱۲ مرتبہ عمل پڑھ کر اور اول و آخر گیارہ گیارہ
مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر پھونک ماریں۔ انشاء اللہ عمل سے ہر بندھی
چیز فی الفور کھل جائے گی۔

عمل: بابا فرید چلے بن کر سہات سرخاں گورگان شیداں چوران
سحراں چاروں دیا ہٹاتے بحق لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ۔

طریقہ: یہ نیت گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اگر دکان فیکٹری
، کارخانہ بند ہو تو بیت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے چھڑکاؤ
کریں۔ انشاء اللہ فی الفور ہر بندھی ہوئی چیز کھل جائے گی۔ اور بندش
ختم ہو جائے گی۔

دکان، فیکٹری کارخانہ، ہر بندھی ہوئی شے کھولنا

اگر کسی کی دکان نہ چلتی ہو اور بندش کر رکھی ہو تو اس کو چاہے کہ
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ کو چار کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھ کر اور
ان ٹکڑوں کو گتے پر الگ الگ چپکا کر دکان کے چاروں کونوں پر لٹکا دے۔
ان شاء اللہ خوب آمدنی ہوگی اور ہر قسم کی بندش ختم ہو جائے گی۔

طلسم، ہر بندھی چیز کھولنا

اگر کسی مرد یا عورت کو جادو کے ذریعے باندھ دیا گیا ہو تو ہد ہد کے
گوشت کا بخود کریں، فوراً کھل جائے گا۔ اگر دکان، کاخانہ، فیکٹری یا جو
بھی شے بند ہو، ادھر بھی اس کے گوشت کی دھونی دیں، فی الفور بندش
ختم ہوگی۔

بند خواب کو کھولنا، مرد اور عورت کی شہوت کو کھولنا بندش

دکان کو کھولنا، ہر بندھی ہوئی چیز کو کھولنا

عمل: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ اللہ جیسے بادشاہ۔ محمد
ﷺ جیسے وزیر۔ حضرت خواجہ خضر جیسے دلہند۔ دھنگیر جیسے پیر۔ ہٹ
کھلے۔ دکان کھلے کارو ہار کھلے۔ چار کوٹ کی راہ کھلے۔ دو ہائی حضرت
خضر دی۔ دہائی مہتر الیاس۔

طریقہ: عمل کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے تو بندھا ہوا
آدمی، عورت کھل جائے گی اور اگر دکان کھولنی ہو تو پانی پر عمل کر کے
چھڑکیں۔

جادو اور بندش کا توڑ

حسن الہاشمی

ایک تیر بھدف روحانی علاج

۷۸۶

سَلَامُ عَلٰی مُوسٰی وَهَارُونَ			
۱۳۱	۱۱۰	۱۱۶	۲۶۸
۱۱۷	۲۶۷	۱۳۲	۱۰۹
۲۶۶	۱۱۴	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۲۶۵	۱۱۵

جمعہ کے دن مریض سَلَامُ عَلٰی مُوسٰی وَهَارُونَ ۶۲۵ مرتبہ پڑھے، ورنہ کوئی دوسرا شخص پڑھ کر مریض پر دم کر دے اور عصر کے بعد ہی مریض پر پڑھ کر دم کرنا ہے۔

ہفتہ کے دن چینی کی پلیٹ پر گلاب وزعفران سے یہ نقش لکھ کر آب زمزم سے یا سادے پانی سے دھو کر عصر کے بعد پلانا ہے۔

۷۸۶

سَلَامُ عَلٰی الْیَاسِیْنِ			
۱۳۱	۱۱۰	۴۲	۱۲۰
۴۳	۱۱۹	۱۳۲	۱۰۹
۱۱۸	۴۰	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۱۱۷	۴۱

ہفتہ کے دن مریض سَلَامُ عَلٰی الْیَاسِیْنِ ۴۰۳ مرتبہ پڑھے ورنہ کوئی اور اتنی تعداد میں پڑھ کر مریض پر دم کر دے۔
اتوار کے روز چینی کی پلیٹ پر گلاب وزعفران سے یہ نقش لکھ کر آب زمزم سے یا سادے پانی سے دھو کر پلا دے۔

۷۸۶

سَلَامُ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِیْمٍ			
۱۳۱	۱۳۷	۹۰	۴۶۰
۹۱	۴۵۹	۱۳۲	۱۳۶
۴۵۸	۸۸	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۱	۱۳۴	۴۵۷	۸۹

اکابرین نے جادو اور بندش کا توڑ بذریعہ ہفت سلام کیا ہے۔ راقم الحروف نے جب بھی اس عمل کو کسی سحر زدہ یا بندش پر آزمایا ہے تو اللہ کے فضل و کرم سے ہمیشہ مجرب پایا ہے۔ اللہ کا کرم یہ ہے کہ اس عمل نے کبھی خطا نہیں کی، یہ ایک تیر بھدف علاج ہے، اس علاج سے ضرورت مندوں کو اور عالمین کو فائدہ اٹھانا چاہئے۔

اس علاج کی شروعات اس طرح کریں کہ جمعرات کے دن مریض کو غسل کرا کر صاف ستھرا لباس پہنا دیں۔ اگر جمعرات نوچندی ہو یا عروج ماہ کی کوئی جمعرات ہو تو اور بھی بہتر ہے لیکن اگر مریض سحر و بندش سے پریشان ہو تو کسی بھی جمعرات سے علاج کی شروعات کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ چاند عقرب میں نہ ہو اور اماؤں نہ ہو۔ اگر جمعرات کے دن چاند عقرب میں ہو یا اماؤں ہو تو پھر اگلی جمعرات کا انتظار کریں، مریض کو غسل دینے کے بعد ہفت سلام کا تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور جمعرات کے دن چینی کی پلیٹ پر گلاب وزعفران سے یہ نقش لکھ کر اس کو آب زمزم سے یا تازہ پانی سے دھو کر مریض کو پلا دیں۔

۷۸۶

سَلَامُ عَلٰی نُوحٍ فِی الْعَلَمِیْنِ			
۱۳۱	۱۱۰	۶۴	۳۲۲
۶۵	۳۲۱	۱۳۲	۱۰۹
۳۲۰	۶۲	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۳۱۹	۶۳

جمعرات کے دن مریض سَلَامُ عَلٰی نُوحٍ فِی الْعَلَمِیْنِ ۶۲۷ مرتبہ پڑھے۔ اگر مریض خود نہیں پڑھ سکتا تو عامل یا گھر کا کوئی دوسرا فرد پڑھ کر مریض پر دم کر دے، یہ پانی صرف ایک بار عصر کے بعد پلانا ہے اور مریض کو عصر کے بعد ہی مذکورہ آیت پڑھنی ہے یا کسی اکوئی دوسرا پڑھ کر مریض پر دم کر دے۔ جمعہ کے دن چینی کی پلیٹ پر گلاب وزعفران سے یہ نقش لکھیں اور اس کو بھی آب زمزم سے یا سارے پانی سے دھو کر مریض کو پلا دیں۔

بدھ کے دن مریض "سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ" ۱۰۲۷
مرتبہ پڑھے یا کوئی اور اتنی ہی تعداد میں پڑھ کر مریض پر دم کر دے۔
پہلے دن یعنی جمعرات کے دن یہ نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۱۳۱	۱۱۰	۶۴	۳۲۲
۶۵	۳۲۱	۱۳۲	۱۰۹
۳۲۰	۶۲	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۳	۳۱۹	۶۳

۷۸۶

۱۳۱	۱۱۰	۱۱۶	۲۶۸
۱۱۷	۲۶۷	۱۳۲	۱۰۹
۲۶۶	۱۱۳	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۳	۲۶۵	۱۱۵

۷۸۶

۱۳۱	۱۱۰	۴۲	۱۴۰
۴۳	۱۱۹	۱۳۲	۱۰۹
۱۱۸	۴۰	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۳	۱۱۷	۴

۷۸۶

۱۳۱	۱۳۷	۹۰	۴۶۰
۹۱	۴۵۹	۱۳۲	۱۳۶
۱۵۸	۸۸	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۳	۴۵۷	۸۹

۷۸۶

۱۳۱	۱۱۰	۹۰	۵۵۳
۹۱	۵۵۲	۱۳۲	۱۰۹
۵۵۱	۸۸	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۳	۵۵۰	۸۹

اتوار کے دن مریض سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ۸۱۸ مرتبہ
پڑھیں ورنہ کوئی دوسرا شخص پڑھ کر اتنی ہی تعداد میں مریض پر دم
کر دے۔

پیر کے دن چینی کی پلیٹ پر گلاب و زعفران سے یہ نقش لکھیں اور
آب زمزم سے یا سادے پانی سے دھو کر مریض کو پلا دیں۔

۷۸۶

سَلَامٌ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی			
۱۳۱	۱۱۰	۹۰	۵۵۳
۹۱	۵۵۲	۱۳۲	۱۰۹
۵۵۱	۸۸	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۳	۵۵۰	۸۹

پیر کے دن مریض ۸۸۴ مرتبہ سَلَامٌ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی
پڑھے، ورنہ کوئی دوسرا شخص پڑھ کر اتنی ہی تعداد میں پڑھ کر دم کر دے۔
منگل کے دن چینی کی پلیٹ پر گلاب و زعفران سے یہ نقش لکھ کر
آب زمزم سے یا سادے پانی سے دھو کر مریض کو پلا دیں۔

۷۸۶

سَلَامٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِیْنَ			
۱۳۱	۱۷۰	۴۵۱	۱۳۲۲
۴۵۲	۱۳۲۱	۱۳۲	۱۶۹
۱۳۲۰	۴۴۹	۱۷۲	۱۳۳
۱۷۱	۱۳۳	۱۴۱۹	۴۵۰

منگل کے دن مریض ۲۱۷۴ مرتبہ سَلَامٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ
فَادْخُلُوْهَا خَالِدِیْنَ پڑھے یا کوئی اور اتنی ہی تعداد میں پڑھ کر مریض
پر دم کر دے۔

بدھ کے دن چینی کی پلیٹ پر گلاب و زعفران سے یہ نقش لکھ کر
آب زمزم سے یا سادے پانی سے دھو کر مریض کو پلا دے۔

۷۸۶

سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ			
۱۳۱	۱۵	۴۱۸	۴۶۳
۴۱۹	۴۶۲	۱۳۲	۱۲
۴۶۱	۴۱۶	۱۷	۱۳۳
۱۶	۱۳۳	۴۶۰	۴۱۷

کامران اگر بتی

موم بتی کی زبردست کامیابی کے بعد

هاشمی روحانی مرکز دیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش

☆ کامران اگر بتی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی نحوست اور اثرات بد کو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، انہیں نحوستوں اور اثرات بد سے بچاتی ہے۔

☆ کامران اگر بتی ایک عجیب و غریب روحانی تحفہ ہے، ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے، انشاء اللہ آپ اس کو موثر اور مفید پائیں گے۔

ایک پیکٹ کا ہدیہ پچیس روپے (علاوہ محصول ڈاک)
ایک ساتھ ۱۰۰ پیکٹ منگانیے پر محصول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر و برکت روزانہ دوا اگر بتی اپنے گھر میں جلا کر روحانی فائدے حاصل کیجئے، اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کیجئے۔

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

هاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یو پی)

پن کوڈ نمبر: 247554

۷۸۶

۱۳۲۲	۲۵۱	۱۷۰	۱۳۱
۱۶۹	۱۳۲	۱۳۲۱	۲۵۲
۱۳۳	۱۷۲	۲۲۹	۱۳۲۰
۲۵۰	۱۳۱۹	۱۳۳	۱۷۱

۷۸۶

۲۶۳	۲۱۸	۱۵	۱۳۱
۱۴	۱۳۲	۲۶۲	۲۱۹
۱۳۳	۱۷	۲۱۶	۲۶۱
۲۱۷	۲۶۰	۱۳۳	۱۶

اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں یا سیدھے بازو پر باندھ لیں، کالا کپڑا چڑھانے سے پہلے اچھی طرح موم جامہ کر لیں یا مضبوط قسم کی پلاسٹک لپیٹ لیں یا لیمو لیشن کر لیں تاکہ پانی اندر نہ پہنچ سکے۔ اس نقش کو پہننے کے بعد سات دن تک کسی میت میں شرکت نہ کریں نہ ہی سات دن تک ایسے گھر میں جائیں جہاں موت ہوگئی ہو یا بچہ پیدا ہوا ہو۔ اس نقش کو باندھ کر سات دن تک کسی زچہ خانہ میں بھی نہ جائیں۔ سات دن کے بعد ۴۰ دن تک ۱۳۱ مرتبہ روزانہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ”یا سلام“ پڑھتے رہیں، انشاء اللہ ہر طرح کے سحر، گردش اور بندش سے نجات ملے گی، یہ عمل عورت و مرد اور بچوں کے لئے یکساں موثر اور مفید ثابت ہوتا ہے۔



اعلان عام

ملک بھر میں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ شائقین درج ذیل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور ایجنسی لے کر شکریہ کا موقع دیں۔ یاد رکھیں کہ طلسماتی دنیا ایک دینی اور روحانی تحریک ہے اور اس کو گھر گھر پہنچانا آپ کی ذمہ داری ہے۔

موبائل نمبر: 09756726786

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرہ کارکردگی، آل انڈیا)

گزشتہ ۳۵ برسوں سے بلا تفریق مذہب و ملت رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے

اعراض و مقاصد

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام، گلی گلی تل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، تعلیم و تربیت میں طلباء کی مدد، جو لوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دیکھ بھال، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت و اعانت۔ جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سرپرستی وغیرہ۔

دیوبند کی سر زمین پر ایک زچہ خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ فاطمہ صنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کو مزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی و دنیاوی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اور ایک روحانی ہوسپٹل کا قیام زیر غور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموشی کے ساتھ بلا تفریق مذہب و ملت اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصول ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق اکاؤنٹ نمبر 019101001186 بینک ICICI (برانچ سہارنپور)

IFSC CODE No. ICIC0000191

ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ لکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E-KHALQ

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔ ہمارا ای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔ ویب سائٹ: www.ikkdeoband.in

اعلان کنندہ: (رجسٹرڈ کمیٹی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

پن کوڈ 247554 فون نمبر 09897916786

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند



ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)



فائدہ ہونے پر اطلاع دیں۔

بندشوں کی ستم نوازیاں

سوال از: انور علی انور — مراد آباد
میں تقریباً دو سال سے ماہنامہ ”طلسماتی دنیا“ کا مطالعہ کر رہا ہوں یقیناً آپ نے یہ رسالہ جاری کر کے امت مسلمہ پر احسان کیا ہے، اللہ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے اور عمر میں برکت عطا فرمائے۔ (آمین)
میرا نام انور علی، میری عمر ۳۵ سال ہے، ماں کا نام قیصر جہاں ہے۔ میں مراد آباد کا رہنے والا ہوں، تقریباً پندرہ سال پہلے میں مراد آباد سے پورنپور آ گیا تھا، پڑھائی ختم کرنی پڑی، آٹھویں پاس کرنے کے بعد پھر نہ پڑھ سکا۔ اپنے ایک رشتہ دار کی سرپرستی میں ۹ سال گزارے، بدلے میں تمام محنتوں کے باوجود خالی ہاتھ مراد آباد آنا پڑا۔ پھر مراد آباد کوئی جگہ نوکری کی، بہت محنت کی مگر کہیں بھی مستقل نوکری بھی نہیں مل سکی، ہر قدم پر حادثے ہوتے ہیں، میرے ساتھ حادثے بہت ہوتے ہیں، کہیں سفر پر جاتا ہوں تو ایکسیڈنٹ بہت ہوتے ہیں مگر اللہ کے کرم سے صاف بچ جاتا ہوں۔

میرے چھ بھائی اور بھی ہیں سب بہت محنت کرتے ہیں مگر کسی کو کامیابی نہیں ملتی ہے، سب تنخواہ لاتے ہیں مگر پھر پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، سارے بھائی پریشان ہیں، اللہ کے کرم سے نماز وغیرہ اور تمام ہی دعاؤں کا بھی زور رکھتے ہیں مگر ہر گھڑی کوئی نہ کوئی حادثہ یا پریشانی منہ اٹھائے رہتی ہے، اب پھر میں مراد آباد چھوڑ کر پورنپور آ گیا ہوں، ایک

بندش کھولنے کے لئے

سوال از: کبیر احمد خاں — بجنور
میں تین سال تک شارجہ میں رہا، والد کے انتقال کے بعد میں انڈیا واپس آ گیا تھا اور اپنے وطن بجنور میں، میں نے کپڑے کی دوکان کھولی، شروع شروع میں یہ دوکان خوب چلی، دیکھنے والوں کو حیرت ہوا کرتی تھی اور بدخواہوں کو حسد بھی ہوتا تھا، اس کے بعد رفتہ رفتہ کام ہلکا ہوتا چلا گیا اور رفتہ رفتہ میرے کام کی پوزیشن بالکل خراب ہو گئی اور اب حالت یہ ہے کہ میں سارا دن دوکان پر ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھا رہتا ہوں، سیزن بھی خالی چلا جاتا ہے، قرض بے حد ہو گیا ہے، زندگی کی ضروریات رو رو کر پوری ہوتی ہیں، بعض عاملوں سے بات کی تو انہوں نے بندش بتائی، تعویذ بھی انہوں نے دیئے لیکن مجھے ان سے کوئی فائدہ نظر نہیں آیا، آپ کوئی علاج بتائیں تاکہ بندش کھل جائے اور پریشانیاں دور ہوں۔

جواب

دکان کھولنے اور بند کرتے وقت ایک ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھا کریں اور چالیس روز تک دوکان کھولنے کے بعد اپنے ٹھہنے پر بیٹھ کر ۲۱ مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھیں، یہ عمل بیٹھ کر کریں، لیکن عمل کے آگے پیچھے کھڑے ہو کر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں، جب تک اس عمل سے فارغ نہ ہو جایا کریں خرید و فروخت شروع نہ کریں، انشاء اللہ چالیس دن میں بندش کھل جائے گی اور خریداروں کا سلسلہ شروع ہوگا۔ چالیس دن کے بعد آیت الکرسی والا عمل جاری رکھیں اور سورۃ الم نشرح والا بند کر دیں،

بندشوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے کسی صحیح عامل سے باقاعدہ علاج کرانا ضروری ہے، لیکن جب تک آپ کسی عامل سے رابطہ قائم نہ کر سکیں اس وقت تک ان وظائف اور اعمال پر توجہ دیں جو ہم آپ کے لئے پیش کر رہے ہیں۔

نماز تو آپ پڑھتے ہی ہوں گے۔ ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی اور ایک ایک مرتبہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر اپنے قلب پر دم کر لیا کریں۔

جمعہ کے بعد سورہ بقرہ پڑھ کر اپنے قلب پر دم کیا کریں، عشاء کی نماز کے بعد روزانہ ایک تسبیح لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ کی پڑھا کریں اور نماز فجر کے بعد یا نماز اشراق کے بعد یہ تسبیحات پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ یہ تسبیحات آیات قرآنی پر مشتمل ہیں اور انہیں ہر ہفتے کے سات دنوں میں اسی ترتیب کے ساتھ پڑھنا ہے۔

جمعرات کے دن سَلَامٌ عَلٰی نُوحٍ فِی الْعِلْمِیْنَ۔ سومرتبہ پڑھیں۔ جمعہ کے دن سَلَامٌ عَلٰی مُوسٰی وَهَارُونَ۔ سومرتبہ پڑھیں۔ ہفتہ کے دن سَلَامٌ عَلٰی الْیَاسِیْنَ۔ سومرتبہ پڑھیں۔

اتوار کے دن سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِیْم۔ سومرتبہ پڑھیں۔ پیر کے دن سَلَامٌ عَلٰی عَلٰی مَنِ التَّبَعِ الْهٰدِی۔ سومرتبہ پڑھیں۔ منگل کے دن سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدُوْنَ سو مرتبہ پڑھیں۔

بدھ کے دن سَلَامٌ هٰی حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ سومرتبہ پڑھیں۔ ان تسبیحات کو پڑھنے کے بعد اپنے قلب پر بھی دم کریں اور ایک گلاس پانی پر دم کر کے پی بھی لیا کریں، انشاء اللہ ان تسبیحات سے آپ کو زبردست فائدہ محسوس ہوگا اور آپ کی رکاوٹیں خود بخود ختم ہونے لگیں گی۔

اگر جمعرات کے دن ۱۴ سومرتبہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِیْم۔ مغرب کے بعد پڑھ لیا کریں تو اور بھی بہتر ہے۔ اگر آپ نے ان تمام تسبیحات کو ہمارے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق اپنا معمول بنالیا تو انشاء اللہ آپ کو بندشوں کی ستم نوازیوں سے نجات مل جائے گی، آپ کے دماغ کے بند دروازے ایک بار پھر کھل جائیں گے اور آپ کے لئے روزگار کے دروازے بھی مفتوح ہونے لگیں گے لیکن ان

صاحب نے اپنی دوکان کرائے پر دینے کا وعدہ کر لیا تھا۔ مراد آباد سے نوکری چھوڑ کر پورنپور آ گیا۔ انہوں نے دوکان کی چابی بھی دیدی مگر آٹھ روز کے بعد اپنی دوکان واپس مانگ لی، مجھے ان کی دوکان بغیر کسی حجت کے واپس کرنا پڑی کہ یہ ان کی امانت تھی، اب میں نے کچھ روپیہ ادھار قرض لے کر بیس ہزار روپیوں سے جوتے چل کا کام شروع کیا، دوکان نہ ہونے کی صورت میں، میں نے گھرا کر لگالیا، تمام دوکانوں پر مال کے سیکھل دکھائے، دوکانداروں سے طے کیا کہ نقد مال دوں گا۔ سب نے حامی بھر لی، جب مال دیدیا تو اب پیسے نہیں دے رہے ہیں۔ اگر دے بھی رہے ہیں تو آٹھ آٹھ دن میں سو سو روپے کر کے دیدیتے ہیں۔ وہی مال دوسروں سے اسی ریٹ پر لیتے ہیں مگر میرے ساتھ بھی لوگ پیسے دینے میں بہت پریشان کرتے ہیں، میرا مال اچھا ہونے کے باوجود بھی کم بکتا ہے، اب کچھ دن بعد جن لوگوں سے ایک سال کے وعدے پر ادھار روپے لایا تھا اس کا ٹائم پورا ہونے والا ہے، اب مجھے فکر ہے کہ وعدے کے مطابق ان کی رقم بھی پہنچا دوں جب کہ میری رقم سب پھنس چکی ہے۔ حساب لگا کر دیکھا تو پتہ چلا کہ چھ مہینے محنت کرنے کے بعد بھی کوئی منافع نہیں ہوا ہے۔ ساری رقم ملنے کے بعد بھی اور باقی مال کا حساب لگانے کے بعد بھی بیس ہزار روپے ہی ہو سکیں گے۔ ایسا لگتا ہے کہ جیسے کسی نے کاروبار باندھ دیا ہو، مجھے یہ بتائیں ایسا کیوں ہے؟ یا کوئی چیز مجھے پڑھنے کی بتا دیجئے۔ میری شادی چار سال لگی رہی، پھر بغیر کسی وجہ سے لڑکی والوں سے ان بن ہو گئی، میری شادی بھی نہیں ہوئی ہے۔ اللہ کے کرم ہے اللہ نے بہت عزت دی ہے مگر کامیابی نہیں ملتی۔ خط کچھ زیادہ طویل ہو گیا، برائے مہربانی میرا خط رڈی میں نہ ڈالیں میری رہنمائی فرمائیں، اللہ آپ کو اس کا دے گا۔

ایک سال میں نے کوئی غزل بھی نہیں کہی، بالکل ذہن کند ہو گیا ہے، پہلے روزانہ ایک دو شعر کہتا تھا۔

جواب

آپ بلاشبہ بندشوں کا شکار ہیں، اسی لئے زندگی میں قدم قدم پر آپ کو رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بہتر تو یہ تھا کہ آپ کسی معتبر عامل سے اپنا باقاعدہ علاج کراتے کیوں کہ اس طرح کی بندشیں جو سبھی عمل کے ذریعہ کی گئی ہوں بغیر روحانی علاج ختم نہیں ہوتی۔ اس طرح کی

تسبیحات کی پابندی کرنے کے ساتھ آپ کو چاہئے کہ کسی معتبر عامل سے جو قرآنی آیات کے ذریعہ علاج کرتا ہو رابطہ قائم کریں۔ سفلی علاج کے چکر میں نہ رہیں، زندگی میں ہزار نقصانات اٹھانے کے باوجود بھی کوئی ایسا راستہ اختیار نہ کریں جو اللہ کی ناراضگی کا سبب بن جائے۔ آج کل یہ بات اڑی ہوئی ہے کہ سفلی عمل کی کاٹ سفلی عمل کے ذریعہ ہی ممکن ہے، یہ قطعاً غلط ہے، سفلی جادو کی کاٹ بھی قرآنی آیات سے ہو جاتی ہے۔ شرط یہ ہے کہ علاج کرنے والا فی الحقیقت عامل ہو اور اس نے نقش وغیرہ کی باقاعدہ زکوٰۃ ادا کر رکھی ہو۔ جو لوگ گلی گلی عامل بنے بیٹھے ہیں ان کی اکثریت جہل مرکب میں مبتلا ہے، انہیں نہ روحانی عمل کرنے کی تمیز ہے نہ نقش بھرنے کا سلیقہ، یہ تو صرف اپنے گھر کا دال دلیا چلانے کے لئے قلم کاغذ لے کر بیٹھ گئے ہیں، ان لوگوں کے چکر میں پڑ کر اپنی عقل کا مذاق نہ اڑائیں اور نہ ہی اپنے آپ کو نئے نئے عذاب میں مبتلا کریں بلکہ آپ اپنے ماحول میں ایسے عامل کو تلاش کریں جو متقی اور پرہیزگار ہو اور جو قرآنی آیات کے ذریعہ روحانی علاج کی خدمت انجام دے رہا ہو۔ آپ تلاش کریں گے تو ایسے عامل آپ کو ایک نہیں کئی مل جائیں گے اور ان ہی کے ہاتھوں میں شفا ہوگی کیوں کہ جو لوگ سفلی عمل کرتے ہیں ان کے قول و فعل کا کوئی اعتبار نہیں اور ایسے لوگ بسا اوقات شرکیہ علاج کے ذریعہ مریض کی آخرت کا بھی بیڑہ غرق کر دیتے ہیں۔ اس طرح روحانی علاج کے لئے قدم اٹھاتے وقت پوری احتیاط برتیں۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ آپ کو ان مشکلات سے اور ان بندشوں سے نجات دے اور کسی عامل کامل سے آپ کی ملاقات کرادے تاکہ آپ اپنی آخرت اور اپنے عقیدے کی حفاظت کے ساتھ اپنا روحانی علاج جاری رکھ سکیں۔

بندش کا دکھ

سوال از: (نام ندارد) ————— بانڈی پورہ
میں کریانہ دوکانداری کرتا ہوں۔ میرا کام بے حد اچھا چلتا تھا بیوپاری مجھے پندرہ بیس لاکھ روپے کا کام دیتے تھے۔ میں انہیں کے روپیہ سے کام کرتا تھا وہ میری بے حد عزت احترام کرتے تھے۔ میں نہایت ایمانداری کے ساتھ ان کے روپیہ واپس دیتا تھا۔ وہ بھی مجھے بے حساب مال بھیجتے تھے لیکن اچانک کسی نے میرے ہرے بھرے باغ کو اجاڑ دیا۔

انہوں نے مال دینا بند کر دیا۔ وہ میری شکل دیکھ کر لڑنے جھگڑنے کو اٹھتے ہیں صرف اپنا روپیہ مانگتے ہیں۔ میں انہیں دیتا ہوں۔ لیکن وہ میری بے عزتی کرتے ہیں۔ یہی حال ان لوگوں کا ہے جن کے پاس میرا روپیہ بقایا ہے۔ وہ بھی گالیاں دیتے ہیں۔ لڑتے ہیں جھگڑتے ہیں۔ انہوں نے تقریباً لاکھوں روپیہ کھایا میں ان کے پاس جا کر ہاتھ جوڑتا ہوں۔ لیکن وہ نرم ہونے کے بجائے مارنے کو آتے ہیں۔ دوکان میں جو مال تھا وہ سڑ گیا۔ کوئی گاہک اسے لینے کو تیار نہیں۔ دکان خالی ہو گئی۔ صرف قرضدار ہی قرضدار آتے ہیں۔ بیوپاری گاہک۔ گھروالے سب لوگ میری بے عزتی کر بے پر تلے ہوئے ہیں۔ میں پاگل ہو گیا ہوں۔ کس نے مجھے تباہ کیا۔ میں پریشان ہوں گھر میں تنگ دستی آ گئی ہے۔ جب کہ وہ ہی میرے بیوپاری میرے ہمسایہ دکان داروں کو بے حساب ٹرکوں کے ٹرک مال بھیجتے ہیں۔ نہ جانے وہ مجھے کیوں نہیں دیتے ہیں۔ یہ حالات دیکھ کر میں زہر کھانے پر تیار ہو گیا ہوں۔

جواب

کسی بھی صاحب ایمان شخص کو زہر کھانے کی بات زبان سے نہیں نکالنی چاہئے۔ ایسی باتیں ان ہی لوگوں کو زیادتی ہیں جو ایمان سے محروم ہوں اور جو زندگی کو خدا کی امانت کے بجائے اپنی ملک سمجھتے ہوں۔ اللہ پر ایمان پر ایمان لانے والے اور اس سے ڈرنے والے خود کشی کر کے اپنی جان گنوانے کی بات خواب و خیال میں بھی نہیں کر سکتے۔ حالات کتنے بھی خراب ہوں۔ وہ پھر بھی ٹھیک ہو سکتے ہیں۔ زخم ہمیشہ ہرے بھرے نہیں رہتے۔ ان پر کھرٹ بھی جمتا ہے۔ اور وہ مندمل بھی ہو جاتے ہیں۔ اندھیرے کتنے ہی بھیانک ہوں بالآخر چھٹ جاتے ہیں اور سورج ایک بار پھر طلوع ہوتا ہے۔ اور گھروں میں پھر روشنی بکھرتی ہے۔ دور خزاں کے بعد پھر دور بہار آتا ہے۔

آپ کے حالات آج اتر ہیں۔ آپ کی جیب آج خالی ہے۔ آج ذہنی کشمکش اور مالی کس میری کا شکار ہیں۔ لیکن آپ یقین کریں کہ جس طرح آپ کا اچھا دور بیت گیا ہے۔ اسی طرح یہ برادر بھی بیت جائے گا۔ اور ایک دن آپ پھر سکون و عافیت کی دولت سے اور چھوٹے بڑے نوٹوں سے بہرور ہوں گے۔ غم کے بادل چھٹیں گے اور خوشیوں کے خزانوں سے آپ ایک بار پھر مالا مال ہوں گے۔ صبح ہوتی ہے شام ہوتی

سے چھٹکارا دلائیں۔ اس سلسلے میں آپ کی ہدایات کا منتظر ہوں۔

جواب

آج کل جادو ٹونا اور کرنی کر توت عام ہو کر رہ گیا ہے۔ ان برائیوں سے کوئی شعبہ زندگی مبرا نہیں ہے۔ ہر جگہ اس طرح کی نحوستیں بکھری ہوئی ہیں اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ کہیں بھی ہوں۔ اپنا تعلق اپنے رب سے قائم و دائم رکھیں۔ نماز، بیگانہ کی حفاظت کریں اور ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی اور معوذتین (قرآن کی آخری دو سورتیں) پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے رہیں۔

رات کو با وضو سونے کی عادت ڈالیں۔ اور سونے سے پہلے آیت الکرسی ۳ مرتبہ پڑھ کر زور سے تالی بجایا کریں۔

عشاء کی نماز کے بعد ”یا حَافِظُ یا رَاقِ یا کَافِیُّم یا حَلِیْم یا نَاصِرُ“ ایک سو ایک مرتبہ پڑھا کریں۔ اور ل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھا کریں۔ انشاء اللہ آپ بہت جلد بندشوں سے آزاد ہو جائیں گے۔ اور کاروبار کی تمام رکاوٹیں آہستہ آہستہ دور ہو جائیں گی۔

غم زندگی کا رونا

سوال از: عائشہ بیگم

محبوب نگر
آپ کی خدمت میں چند پریشانیاں لے کر حاضر ہوئی ہوں، میری بچیوں کا کہیں بھی رشتہ نہیں ملے ہو رہا ہے، عمر بڑھتی جا رہی ہے۔ مولانا علاج بھی کروائی ہوں۔

کرنی کر توت رکاوٹیں آرہی ہیں، چار بچے ہیں دولڑکے اور دو بچیاں ہیں، بچی کی عمر ۲۵ سال ہے، اس سے بڑا بچہ حافظ قرآن ہے۔ عمر ۳۰ سال ہے، ابھی تک کہیں بھی بچی کی وجہ سے شادی نہیں کر رہی ہوں، بچی کے رشتے والے آتے ہیں، دیکھ کر چلے جاتے ہیں پلٹ کر جواب نہیں دیتے، بچوں کی فکر کی وجہ سے آئے دن بیمار ہو گئی ہوں، زندگی کا کیا بھروسہ جلد سے جلد فرض سے سبکدوش ہو سکوں اور ہم لوگ معاشی طور پر مستحکم نہیں ہیں، سر پر خاوند کا سایہ بھی نہیں ہے اور ایک بیوہ کا پرسان حال اللہ ہی ہے۔

میں ایک ان پڑھ عورت ہوں، علم سے واقف نہیں ہوں، چند نماز کی سورتیں اور اللہ کے نام پڑھ سکتی ہوں اور خط برابر والے ایک پڑوسی

ہے عمروں ہی تمام ہوتی ہے۔ کہ مصداق آپ کی زندگی میں بھی شام کے بعد پھر روشنی نمودار ہوگی۔ جس طرح چاند اور سورج کو کہیں لگتا ہے۔ اسی طرح انسان کی تقدیر کو بھی کہیں لگ جاتا ہے اور وقتی طور پر چاند اور سورج کی طرح انسان کے آسمان تقدیر میں کالس بکھر جاتی ہے۔ لیکن اس کے بعد پھر کہیں کا پردہ ہٹتا ہے اور چاند اور سورج کی طرح تقدیر بھی پھر چمکتی ہے۔ اور اپنے جلوے دکھاتی ہے۔

بالا شبہ آج آپ کی کی بدخواہی کی وجہ سے بندش میں مبتلا ہو کر رہ گئے ہیں۔ اور جہاں ہاتھ ڈال رہے ہیں نقصان ہو رہا ہے۔ انہوں نے بھی نگاہیں پھیر لی ہیں اور دوستوں نے بھی ہاتھ کھینچ لیا ہے۔ اعتماد کو ٹھیس پہنچی ہے۔ اور ساکھ ڈالنا ڈول ہو کر رہ گئی ہے۔ لیکن اگر آپ نے صبر و ضبط سے کام لیا اور اپنے اللہ کو یاد کرتے رہے تو انشاء اللہ جلد ہی آپ کو درد و غم کی اس دلدل سے جس میں آپ پھنسے ہوئے ہیں نجات مل جائے گی۔ آپ روزانہ گیارہ سو مرتبہ اَمَنْ یُجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ : پڑھا کریں۔ اور روزانہ ایک گلاس پر پانی پر سومرتبہ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ الرَّحْمٰنِ پڑھ کر دم کر کے پیا کریں۔ دوکان کھولتے اور بند کرتے وقت ۳ مرتبہ آیت الکرسی پڑھا کریں۔ چالیس دن کے بعد آپ کو بندش کے دکھ سے انشاء اللہ چھٹکارا نصیب ہو جائے گا۔

بندش کا شکار

سوال از: حفیظ رحمانی

مہمبی
”طلسماتی دنیا“ کا جادو ٹونا نمبر پڑھا۔ بہت بصیرت افروز معلومات ہیں اس میں، میں نے ”روز کی بندش“ کا مضمون پڑھا، میں اس سے بہت متاثر ہوں خدا نخواستہ میں بھی بندش رزق کا شکار ہوں۔ برسوں سے میں اپنے کام کے لئے کوشاں ہوں۔ مگر کام انجام نہیں پا رہا ہے۔ بلکہ چار پانچ برس سے تو ایک کام بھی ہاتھ میں نہیں ہے۔ میرا تعلق فلمی شعبے سے ہے۔ کام کے لئے بہت کوشش کرتا ہوں۔ مگر کوئی کام نہیں بنتا۔ بے روزگاری اس نوبت تک پہنچ چکی ہے کہ واقعی اب اپنے عزیز و رشتہ داروں کے آگے ہاتھ پھیلانے کی نوبت آگئی ہے۔ شاید میرے کسی ہم پیشہ نے مجھ پر روزی کی بندش لگا دی ہے تاکہ میں ترقی نہ کر سکوں۔

براہ کرم آپ مجھے اس لعنت سے آزاد کریں۔ اور بندش روزگار

بہن ہماری پریشانیاں دیکھ کر لکھ رہی ہے۔ اور اس کے پتہ پر خط کا جواب دیں، چند آسان وظائف دیں اور تعویذ بھی دیں جس کو میں پڑھ کر اللہ اور اس کے رسول کے سامنے گڑگڑا کر دعا کر سکوں، میرے بچے بھی میری نافرمانیاں کرتے ہیں، گھروں میں لڑائیاں بچے بات نہیں مانتے، معاشی طور پر بھی خدمت کے ذریعہ مندوں ساس، بھادجوں، بھائیوں کے کام آئی اب ہمیں ضرورت کے وقت کوئی بھی پرسان حال نہیں ہے۔

چھ شادیاں کی ہیں۔ ان کی خدمت کرنا، انہیں احساس تک نہیں ہے۔ بچی کا نام احمدی بیگم ہے۔ ۱۹۸۱ء ہے تاریخ پیدائش معلوم نہیں، بروز ہفتہ صبح ۵ بجے پیدا ہوئی ہے بچی۔ ذرا بھاری موٹی جسم کی ہے اور رنگت بھی گندی ہے، چہرے پر نکھار کے لئے اور منہ پر نور پیدا ہونے کے لئے وظیفہ بتائیے، بچی انٹرمیڈیٹ کا امتحان دینے کے لئے تیار نہیں ہے لیکن ہم امتحان دینے کے لئے کہہ رہے ہیں۔ امتحان میں کامیابی کے لئے وظیفہ بتادیں۔ اللہ کے سامنے گڑگڑا کر دعا کرنے اور اللہ سے بچی کے لئے رشتہ آسان طریقہ سے ملے، میں بہت پریشان ہوں جس کا شوہر نہیں ہے، جس کا کوئی بھی پرسان حال نہیں ہے، جس کے پاس نقدی نہیں ہے اس کو جینے کا کوئی حق نہیں ہے کیوں کہ میرے شوہر ہر معاشی ذمہ داریاں، چار بہنوں اور ایک بھائی کی شادی کرنے کے بعد میرے شوہر ہارٹ ایک کی وجہ سے اور فالج کی وجہ سے گزر گئے۔

مولانا سے ایک بیوہ کی گزارش ہے کہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ سے دعا اور وظائف کی درخواست کرتی ہوں، ان وظائف اور تعویذ کی وجہ سے جلد سے جلد فرض سے سبکدوش ہو سکوں۔ اللہ آپ کو اور آپ کے اسٹاف کو خدمت خلق کرنے والے تمام لوگوں کو دنیا اور آخرت میں کامیاب بنائے۔

جواب

آپ کی زندگی کے حالات جان کر دکھ ہوا، اللہ آپ کو مزید صبر و ضبط کی دولت سے سرفراز کرے اور زندگی کے باقی ایام بھی اسی طرح صبر و ضبط کے ساتھ گزاریں جس طرح کے صبر و ضبط کے ساتھ آپ نے اب تک کی زندگی گزاری ہے، اس میں شک نہیں کہ بعض لوگوں کی زندگی میں اتنے مصائب اور اتنے مسائل صاف بہ صاف آگے چھپے اور دائیں بائیں کھڑے رہتے ہیں کہ انہیں دیکھ کر کلیجہ منہ کو آتا ہے، آپ پر جو بھی

گزرتی ہوگی اس کا اندازہ کرنا ہر ایک کی بس کی بات نہیں۔ آپ نے اپنی زندگی میں بہت کچھ کھویا ہے اور اب تو آپ کے پاس کچھ کھونے کو ہے بھی نہیں اور آپ کیا کھوئیں گی، بس ایک زندگی ہے جو وقت پر آپ کا ساتھ چھوڑ دے گی لیکن ہم نے اپنے بڑوں سے سنا ہے کہ اس زندگی کی کیا خوشیاں اور کیا غم۔ جب یہ زندگی فانی ہے تو اس زندگی میں پیش آنے والی ہر چیز بھی فانی ہے، خوشیاں ملتی ہیں تو وہ بھی ہمیشہ نہیں رہتیں اور غم ملتے ہیں تو ان کو بھی دوام نصیب نہیں ہوتا۔ ہمارے دین اسلام نے یہ کہہ کر ہی تسلی دی ہے کہ اس زندگی کا ہر دکھ اور ہر غم خواہ وہ کتنا بھی شدید اور اذیت ناک ہو وہ ایک دن فنا ہو جاتا ہے، ہر رات وہ کتنی ہی سیاہ اور اذیت ناک ہو بالآخر گزر جاتی ہے اور صبح کا نور پھر دنیا میں پھیل جاتا ہے، انشاء اللہ ایک دن تقدیر کی رات بھی ڈھل جائے گی اور آپ کی قسمت کے آسمان پر رنج و غم کی جو کالی گھٹائیں چھائی ہوئی ہیں وہ چھٹ جائیں گی اور خوشیوں کا آفتاب ایک دن ضرور طلوع ہوگا، آپ کی دعائیں قبول ہوں گی اور جو دعائیں ہم آپ کے لئے کریں گے وہ بھی قبول ہوں گی، اللہ کے گھر دیر ہے اندھیر بالکل نہیں ہے، تھوڑا سا صبر اور کریں اور اللہ کی رحمتوں کا انتظار کریں۔

قرض کی ادائیگی کے لئے مغرب کی نماز کے بعد یہ دعا ۲۱ بار پڑھا کریں۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔ انشاء اللہ بہت جلد آپ کا قرض ادا ہو جائے گا، یہ دعا پڑھتے وقت اگر اپنے بالوں میں کنگھا کرتی رہیں تو جلد نتائج برآمد ہوں گے۔

لڑکی کے رشتہ کے لئے ہر جمعہ کو سورہ احزاب کی تلاوت ایک بار کیا کریں، انشاء اللہ چار ماہ کے اندر اندر اچھا پیغام وصول ہوگا۔

اگر آپ روزانہ ۱۵۰ مرتبہ ”یا علیم“ پڑھ کر صاحبزادی کو پلا دیا کریں تو انشاء اللہ اس کو تعلیم کی طرف رغبت ہوگی اور انشاء اللہ صاحبزادی امتحان کے لئے بھی راضی ہو جائے گی۔ امتحان کے زمانہ میں اگر وہ روزانہ ”یا حسیب“ ۸۰ مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے تو انشاء اللہ اچھے نمبروں سے پاس ہو جائے گی۔

عشاء کی نماز کے بعد اگر ۴۰ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر مل لیا کریں تو اس سے چہرہ پر کشش اور خوبصورت ہو جاتا ہے۔ اس عمل کی تاکید اپنی بیٹی کو کریں، انشاء اللہ وہ

جاذب نظر ہو جائے گی اور دیکھنے والے اس کو خوشنما محسوس کریں گے۔
آپ صبح شام ”یا سلام“ ۱۳۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں، انشاء اللہ عافیت میں رہیں گی، راحتوں کا نزول گھر میں ہوگا اور دل کو ایک طرح کا سکون میسر رہے گا۔

ہم دعا گو ہیں کہ رب العالمین آپ کی مزید آزمائش نہ کرے اور آپ پر اپنے فضل و کرم کی بارشیں برسا دے اور آپ کو آپ کی اولاد کے دامن سے وہ محبت اور خوشی عطا کرے، جس کی کمی آپ کی زندگی میں ہے۔

بندشوں کے اُتار چڑھاؤ

سوال از: محمد حسین قاسمی _____ اورنگ آباد

میں پندرہ سال پہلے دارالعلوم دیوبند سے فارغ ہوا تھا، فارغ ہونے کے بعد میں چند سال تک مقامی مسجد میں امامت اور خطابت کے فرائض انجام دیتا رہا، اس کے بعد میری شادی ہو گئی، میری پیری کا نام شاکرہ پروین ہے، یہ میرے چچا کی بیٹی ہے، شادی کے بعد میں نے امامت چھوڑ دی اور میں اپنے چچا کے ساتھ زمین کی خرید و فروخت کے کاروبار میں مصروف ہو گیا لیکن اس کاروبار میں کافی رکاوٹیں پیش آتی رہیں، مجبوراً میں نے اس کاروبار سے خود کو الگ کر لیا، اس کے بعد میں سعودی عرب چلا گیا، میں ریاض میں اپنے ایک دوست کے کاروبار میں لگ گیا اور میں نے سیلز مینی کی ملازمت اختیار کر لی، میرے دوست کا کاروبار ٹھیک تھا لیکن جب سے میں اس کی دوکان کا سیلز مین بنا اس کا کام ٹھپ ہو گیا، یہاں تک کہ دوکان کو بند کرنا پڑا۔ میں ریاض سے واپس آ گیا اور میں نے اپنے ہی گھر کے پاس پرچون کی دوکان کھول لی، اس دوکان کے کھولنے میں میرے چچا نے جو میرے سر بھی ہیں مالی مدد کی اور دوکان کے لئے انہوں نے مجھے ایک لاکھ روپے دیئے، دوکان شروع میں خوب چلی، دیکھنے والے بھی رشک کرتے تھے ہر وقت گراہکوں کا ہجوم رہتا تھا لیکن چند ماہ کے بعد آہستہ آہستہ یہ دوکان بھی ختم سی ہو کر رہ گئی، دوکان کے ٹھپ ہو جانے پر مجھے تشویش ہوئی اور نہ چاہتے ہوئے بھی یار دوستوں کے مشورے پر میں نے ایک عامل کو دکھایا۔ انہوں نے بتایا کہ تمہاری سخت بندش کی گئی ہے اور تم کچھ بھی کر لو کامیاب نہیں ہو سکتے جب تک کسی سے اپنی بندش نہ کٹ والو، مجھے ان کی باتوں

پر یقین نہیں آیا، پھر میں ایک پنڈت کے پاس گیا، یہ پنڈت ایک گاؤں میں جنتر منتر کا کام کرتا ہے اس کے پاس بھی میرا ایک دوست لے گیا۔ اس پنڈت کے علاج سے اس کو کچھ فائدہ ہوا تھا، پنڈت نے مجھے دیکھتے ہی بول دیا کہ تم جادو ٹوٹنے کا شکار ہو اور جب تک تم اس سے مکتی حاصل نہیں کر لو گے پریشان رہو گے اور جہاں بھی ہاتھ ڈالو گے ناکام رہو گے۔ اس کی بات سن کر میری تشویش بڑھ گئی، طالب علمی کے زمانہ میں، میں نے طلسماتی دنیا ایک دو بار پڑھا تھا اور مجھے یہ رسالہ مفید بھی معلوم ہوا تھا۔ ایک شمارہ جو ۲۰۰۲ء کا ہے، میرے پاس ابھی تک موجود ہے، اس کی روحانی ڈاک سے میں بہت متاثر ہوا تھا اسی لئے میں آپ سے رجوع کر رہا ہوں، اس امید کے ساتھ کہ آپ میری مشکلوں کا کوئی حل نکالیں گے اور اگر میں واقعتاً کسی جادو ٹوٹنے اور کسی بندش کا شکار ہوں تو مجھے اس سے نجات دلائیں اور میرا کوئی روحانی علاج تجویز کر دیں تاکہ میری دوکان پھر چل پڑے، میں جس کام میں بھی ہاتھ ڈالتا ہوں ناکام ہو جاتا ہوں اللہ کے لئے کچھ کیجئے اور میری مدد کیجئے۔

جواب

بلاشبہ آپ زبردست بندش کا شکار ہیں اور آپ کو جس نے بھی یہ بتایا ہے کہ آپ پر جادو ٹوٹنا کا اثر ہے تو وہ صحیح بتایا ہے۔ بندش دو طرح کی ہوتی ہے، ایک بندش تو مال پر ہوتی ہے اور اس بندش میں انسان آمدنی کے لئے ترستا ہے، آمدنی کے ذرائع تقریباً بند ہو جاتے ہیں، آمدنی جب مفقود ہو جاتی ہے تو پھر قرض بڑھتا ہے اور بڑھتا ہی رہتا ہے کیوں کہ آمدنی ہوتی نہیں اور جب آمدنی ہوتی نہیں تو پھر قرض ادا ہونے کی نوبت بھی نہیں آتی۔ آج کل چونکہ قرض کا لین دین بھی بطور سود ہوتا ہے اور جب بروقت سود کی رقم ادا نہیں ہوتی تو پھر قرض بے تحاشہ بڑھتا ہے۔ اس لئے مقرض دوہری مار کا شکار ہوتا ہے اور جب سود کی رقم ہی ادا نہیں ہوتی تو اصل رقم ادا کرنے کا تو سوال ہی نہیں پیدا نہیں ہوتا۔ مالی اور کاروباری بندش میں ایسا ہی ہوتا ہے جیسا آپ کے ساتھ ہوا ہے۔ بندش میں جتنا انسان دوکان کرے، ملازمت کرے یا کوئی اور دھندہ کرے اس کو نقصان ہی ہوتا ہے، پیسے کی آمد و رفت فطری انداز میں نہیں چلتی، دوکان چلتے چلتے بند ہو جاتی ہے، گراہک آتے آتے رک جاتے ہیں، ملازمت میں بھی وہ راحت نصیب نہیں ہوتی اور کم آمدنی کے ساتھ ساتھ بڑھتے

کریں اور جمعہ کی شب میں عشاء کے بعد سورہ یٰسین کی اس طرح تلاوت کریں کہ ہر مبین پر ”اللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ“ ۳۱ مرتبہ پڑھا کریں، سورہ یٰسین کے اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا کریں، انشاء اللہ ان وظائف کی پابندیوں سے آپ کو راحت نصیب ہوگی اور آپ مالی بندشوں کے غم سے پوری طرح نجات پائیں گے۔ اگر آپ اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں تو بہتر ہے۔

۷۸۶

اللّٰهُ لَطِيفٌ

۳۲۱	۳۲۲	۳۲۸	۳۱۴
۳۲۷	۳۱۵	۳۲۰	۳۲۵
۳۱۶	۳۳۰	۳۲۲	۳۱۹
۳۲۳	۳۱۸	۳۱۷	۳۲۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رہنمائی چاہتے ہیں

سوال از: سید شارجی الدین _____ بنگلور
(۱) اردو سے اردو معنی کی کتاب جو اردو کی ہوتی ہے سمجھ میں نہ آنے والی ہوتی ہیں، اس لئے ایک ہی حرف کے معنی کو دو ہرا کر ۵، ۴، ۳، ۲، ۱ بار معنی لکھا ہوا ہوتا ہے۔

(۲) اور کچھ پھلوں اناج، دال، دانے وغیرہ کے نام بھی آتے ہیں، یہ بھی کچھ سمجھ میں آتے ہیں، اس لئے اگر یہ ہو سکے تو ہر چیز کو تصویر کے ساتھ اور نام کے ساتھ لکھے جائیں تو بہت بہتر ہوگا۔ ایک پھل کا نام یا کچھ دال دانے کا نام وغیرہ الگ الگ ریاست میں الگ الگ نام سے جانا جاتا ہے۔ ان چیزوں میں پنساری کے دوکان کی چیزوں کے اہم نام ہیں۔ (۳) آپ اپنے شاگردوں کے لئے اپنا ایک الگ نمبر فون اور وقت مقرر کر کے رکھیں تاکہ آپ سے ضرورت پڑنے پر گفتگو ہو سکے، یہ بہت ہی ضروری چیز ہے، آپ اگر چاہیں تو اس کے لئے سالانہ کچھ متعین کر کے وصول کر سکتے ہیں۔

(۴) ایک اور کتاب کی ضرورت ہے جو تعویذوں کے بارے میں کچھ لوگ غلط فہمیاں پیدا کرتے ہیں جن کے لئے ایک چھوٹی سی کتاب جو اچھی طرح سے سمجھ میں آجائے اور تعویذوں کی مخالفت کرنا چھوڑ دے

ہوئے قرض کا غم بھی انسان کو خون کے آنسو لاتا ہے۔ کتنے ہی لوگ اگر وہ کاروباری بندشوں اور زکاؤٹوں کا شکار ہوں تو وہ بیرون ملک جا کر بھی پنپ نہیں پاتے اور اچھی خاصی رقم خرچ کر کے بیرون ملک کی ملازمت میں ناکام رہتے ہیں اور پھر خالی ہاتھ ہوتے ہوئے بے چارے واپس ہو جاتے ہیں۔ اور اس کے بعد جب وہ اپنے وطن میں کچھ کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو انہیں یہاں بھی ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور یہاں بھی قدم قدم پر انہیں پسائی اور نامرادی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ مشکل تو یہ ہے کہ اس طرح کی بندشوں کو خود بھی محسوس کرنے اور دوسروں کے اعتباہ کے باوجود بھی انسان اپنا علاج کرنے میں اتنی تاخیر کر دیتے ہیں کہ رائی کا پرہت بن جاتا ہے اور مشکلات دس سے ضرب کھا کر دس گنی ہو جاتی ہیں۔ جو لوگ دورانہدیش ہوتے ہیں وہ شروع ہی میں اپنا علاج کرا لیتے ہیں اور شکر اپالنے کی غلطی نہیں کرتے۔

ایک بندش عزت و اقتدار اور مقبولیت و اعتبار کی بھی ہوتی ہے اگر کوئی شخص اس طرح کی بندش میں مبتلا ہو جاتا ہے تو پھر اس کی عزت خاک میں مل جاتی ہے، وہ جہاں بھی جاتا ہے وہیں کسی نہ کسی وجہ سے رسوا ہوتا ہے۔ اقتدار کے لئے جدوجہد کرتا ہے یا کسی عہدے اور منصب کی جستجو کرتا ہے تو ناکامی اور نامرادی کے سوا اس کے کچھ بھی ہاتھ نہیں لگتا لوگ اس سے دور ہو جاتے ہیں اور اقارب آستین کا سانپ بن کر رہ جاتے ہیں۔ اس سے اندازہ یہ ہو جاتا ہے کہ بندش صرف مال کی نہیں جان کی بھی ہوتی ہے اور دوسرے معاملات کی بھی ہوتی ہے۔ مختصر یہ سمجھئے کہ بندش کا دکھ اپنے اندر بہت وسعت رکھتا ہے اور یہ غم کبھی کبھی اتنا بڑھ جاتا ہے کہ انسان پوری طرح اس کی لپیٹ میں آ جاتا ہے لیکن آپ کا خط پڑھ کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ صرف مالی بندش کا شکار ہیں اور آپ صرف پیسے کی آمد سے محروم ہیں، بیوی آپ سے محبت کرتی ہے آپ کے اہل خانہ بھی آپ سے محبت کرنے میں آپ کے تعلقات سسرال والوں سے بھی ہمیشہ سے اچھے ہیں اگر بہتر ہوتے تو آپ اس کا ذکر ضرور کرتے۔

کاروباری بندشوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ روزانہ ”یا سلام“ ۱۳۱ مرتبہ پڑھ کر نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ مغرب کی نماز کے بعد ”یا غنی یا مغنی“ دو سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ روزانہ مغرب کے بعد ایک مرتبہ سورہ واقعہ کی تلاوت

کوفت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بہت ہی اہم اور قیمتی مضامین خشکی کی وجہ سے اپنی اہمیت کھودیتے ہیں، نقش سلیمانی، نافع الخلاق، حرز سلیمانی وغیرہ میں ایسے ایسے قیمتی عمل درج ہیں کہ اگر ان کو صحیح طریقہ سے کر لیا جائے تو دنیا بھر کی راحتیں عامل کے دامن میں سمٹ آئیں، لیکن ان روحانی فارمولوں سے اسی وقت استفادہ ممکن ہے جب یہ کسی کے سمجھ میں آرہے ہوں، جب صحیح طریقہ سے سمجھ میں ہی نہیں آئیں گے تو کوئی عامل ان سے استفادہ کیسے کر سکتا ہے۔ آج کل تو لوگوں کو محنت و مشقت کرنے کا شوق بھی نہیں ہے، زیادہ تر لوگ اپنی ہتھیلی پر سروسوں جمانے کی خواہش کرتے ہیں۔ روحانی عملیات کی لائن میں پہلا قدم اٹھاتے ہی نادان لوگ مَوَکَل، ہمزاد اور جن تابع کرنے کی باتیں شروع کر دیتے ہیں ایسے ہی نادان لوگوں کی وجہ سے روحانی عملیات کی لائن ایک عجوبہ بن کر رہ گئی ہے۔ جب صحیح طریقہ سے اس لائن کی شروعات نہیں ہوتی اور جب کوئی بھی طالب علم خوش فہمیوں کی بھول بھلیوں سے باہر نکلنے کی کوشش بھی نہیں کرتا تو پھر اس کو صحیح طور پر کامیابی بھی نصیب نہیں ہوتا۔ ایسی صورت میں طالب علم یا تو روحانی فارمولوں سے بدظن ہو جاتا ہے یا پھر خالصتاً جھوٹ اور افترا کی بنیادوں پر اپنی دوکان چلاتا رہتا ہے اور لوگ جب بے وقوف بننے کے لئے خود ہی تیار رہتے ہیں اور انہیں بے وقوف بنانا کچھ مشکل بھی نہیں ہوتا، سچ یہ ہے کہ ہمارے بزرگوں نے علم و عمل کا جو اثاثہ علمی کتابوں میں چھوڑے ہیں وہ حرف بہ حرف درست ہیں اس کے اثر و جاذبیت میں ذرہ برابر بھی شک نہیں کیا جاسکتا لیکن قدیم کتابیں زیادہ تر ایسی زبان میں لکھی گئی ہیں اور اس انداز سے انہیں مرتب کیا گیا ہے کہ اس زمانہ کے لوگ انہیں ہضم نہیں کر پاتے۔ ادارہ طلسماتی دنیا نے ان کتابوں کو بہ انداز جدید اور پرکشش تحریر اور اسلوب کے ساتھ اس طرح پیش کیا ہے کہ لوگوں نے نہ صرف کہ اس انداز کو سراہا ہے بلکہ ان تحریروں سے زبردست استفادہ بھی کیا ہے۔

طلسماتی دنیا کی تحریک بھی آپ دیکھئے کہ روحانی عملیات کی لائن جو کل تک خشک اور پیچیدہ تھی آج دلچسپ اور پرکشش بن کر لوگوں کے سامنے آئی ہے اور لوگ ان عملیات سے بھرپور استفادہ کرنے میں لگے ہوئے ہیں جو ہمارے بزرگوں کا نہایت قیمتی سرمایہ ہے۔

آپ نے مشورہ دیا ہے کہ مختلف علاقوں میں چونکہ مختلف چیزوں

اس کے لئے آپ کو بہت ساری خوبیوں اور قرآن کا حوالہ دیتے ہوئے لکھنا ہوگا اور حروف کو نمبر میں تبدیل کرنے کو بھی غلط کہتے ہیں اور ہاتھ کی انگلیوں میں نمینہ جو چاندی کی انگوٹھی لگوا کر پہننے کو بھی شرک قرار دیتے ہیں۔ اس کے بارے میں بھی تفصیل سے آپ سمجھائیں۔

(۵) ہرنیا کا کوئی روحانی علاج ہو سکتا ہے یا پھر کوئی قرآنی آیتوں سے تھائی ریڈ کا بھی کوئی علاج ہے کہ نہیں۔ سفید داغ کا بھی کوئی قرآنی علاج ہے کہ نہیں۔ میں آگے چل کر یا بصیر کا چلہ شروع کرنے جا رہا ہوں، اس کے لئے آپ سے دعاؤں کی درخواست ہے اور دوسرا دولت حاصل کرنے کے لئے بھی ہر جمعہ کو نماز شروع کیا ہوں اور مجھے آپ بیمار کی بیماری کو پہچاننے کا حروف تہجی کے ذریعہ کیسے کیا جاتا ہے یہ بھی معلوم کرادیں۔ سب سے بڑی اور اچھی بات یہ ہوگی کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتلائیں کہ کوئی غائب آدمی جیسا کہ کوئی مَوَکَل یا جن یا کوئی مخلوق جو میرے عمل سے متاثر ہو کر میری مدد کرے جیسا کہ اگر کوئی بیمار میرے پاس آیا ہے اسے کیا بیماری ہے اور کیا تکلیف ہے اور اس کی تکلیف کو دور کرنے کا صحیح طریقہ بتلا سکے۔ بیمار کی ساری ہسٹری مجھے معلوم کر اسکے اور وقت ضرورت میری اور میرے گھر والوں کی مدد بھی کر سکے، ویسے میں ہر کام میں بہت دیری سے اترا ہوں اور غربا کی مدد کرنے بڑا شوق ہے اور میں مرنے سے پہلے کچھ اچھے کام کر کے لوگوں کی دعا لینا چاہتا ہوں اس میں اگر آپ کی رہنمائی ہوگئی تو آپ بھی اس ثواب کے کام میں شامل ہو جائیں گے۔ دعا کریں کہ مجھے نیک مقصد میں کامیابی ملے، میں بھی آپ کے حق میں ہمیشہ دعا کرتا رہتا ہوں تاکہ آپ جیسے بزرگ رہنما برائے خدمت خلق سلامت رہیں آمین۔ یہ خط میں آپ کو بنگلور میں پرشلی دے رہا ہوں، میں امید کرتا ہوں کہ آپ اس کا جواب ضرور دیں گے، اس کا جواب آپ جس طریقہ سے چاہو آپ دے سکتے ہیں، آپ مجھے ای میل بھی کر سکتے ہیں، بس ختم کر رہا ہوں۔ خدا حافظ

جواب

آپ روحانی عملیات کی قدیم کتابیں پڑھ کر دیکھیں کتنی اَدق زبان میں یہ کتابیں لکھی گئی ہیں، اکثر مضامین کسی کے پلے ہی نہیں پڑتے۔ روحانی عملیات پر مشتمل مضامین ویسے بھی خشک ہوتے ہیں اور اگر صاحب مضمون کا اندازِ نگارش بھی خشک ہو تو پڑھنے والوں کو بہت

کے نام دوسرے ہوتے ہیں تو ان کے وہ نام بھی چھاپ دیئے جائیں، مشورہ تو آپ کا قابل قدر ہے لیکن ایسا کرنے میں ہمارے لئے مشکل پیدا ہوگی کیوں کہ دنیا میں چھ ہزار سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں اور اللہ کے فضل و کرم سے طلسماتی دنیا دنیا بھر میں پڑھا جاتا ہے۔ یہ امریکہ کے ان جزیروں میں بھی جا رہا ہے جہاں آج تک ہندوستان کا کوئی شخص نہیں پہنچ سکا۔ ہمیں بتائیے دنیا بھر میں بولی جانے والی زبانوں کو ہم کیسے سمجھ سکتے ہیں اس کا صرف آسان طریقہ یہ ہے کہ ہم جن جن چیزوں کے نام لکھیں ان کے دوسرے نام اپنے اپنے علاقوں میں لوگ خود سمجھیں اور دوسروں کو بھی ان ناموں سے روشناس کرائیں۔

مثلاً بطور صدقہ جوار، باجرہ، مکی اور گیبوں کا ذکر ہوتا ہے تو جوار، اور باجرے کو دوسری کسی زبان میں کیا کہا جاتا ہے، اس کی زحمت قارئین کو خود کرنی چاہئے۔ اگر ہم اس جستجو میں لگ جائیں گے تو مضامین کی افادیت اور ان کی وسعت کم ہو جائے گی اور ہم ان ہی چیزوں کے مختلف ناموں میں الجھ کر رہ جائیں گے تاہم پھر بھی اس بات کی کوشش کریں گے کہ کچھ چیزوں کے عام فہم نام بتانے کی کوشش کریں اور اس بات کی کوشش بھی کریں کہ چیزوں کے نام بالکل ہی ناقابل فہم بن کر نہ رہ جائیں۔

آپ کا دوسرا مشورہ یہ ہے کہ ہم شاگردوں کے لئے اپنا کوئی دوسرا موبائل نمبر مقرر کر لیں اور اس نمبر پر صرف شاگرد ہی ہم سے مخاطب ہوں آپ کا یہ مشورہ بھی قابل قدر ہے، انشاء اللہ اس پر ہم جلد عمل کریں گے اور ایک موبائل صرف شاگردوں کے لئے مخصوص کر دیں گے تاکہ بوقت ضرورت ان سے بات چیت ہو سکے اور بوقت شاگردوں کی تشفی ہو سکے لیکن آپ کا یہ کہنا کہ اس کی شاگردوں سے کوئی سالانہ فیس رکھ لیں شاید اچھا نہیں ہے، یہ ایک غیر ضروری بات ہے، یہ ہرگز ہرگز مناسب نہیں ہے۔ ہمارے شاگرد اگر ہم سے کوئی رہنمائی چاہیں گے تو ہمارا فرض ہے کہ آپ ان کی رہنمائی کریں اور انہیں مطمئن کریں۔ رہنمائی کا کوئی ہدیہ یا فیس مقرر کرنا ٹھیک نہیں ہوگا لیکن آپ نے جس نقطہ نظر سے یہ مشورہ دیا ہے اس کی ہم قدر کرتے ہیں۔ آپ کا یہ مشورہ بہت اہم ہے کہ کوئی ایسی کتاب ضرور مرتب کرنی چاہئے جس میں ان اعتراضات کے جواب دیئے جائیں گے جو تعویذ گنڈوں کی مخالفت میں کئے جاتے ہیں۔ جب

کہ ان اعتراضات میں کوئی جان نہیں ہوتی یہ اعتراضات زیادہ تر ان لوگوں کی طرف سے اچھلتے ہیں جنہیں تو حید و سنت کی گہرائیوں کا کوئی علم نہیں ہوتا یہ لوگ خود کو دانش مند سمجھتے ہیں حالانکہ یہ اتنی عقل سے بھی بہرہ ور نہیں ہوتے جو اپنا گھر چلانے کے لئے کافی ہوتی ہے۔ ان لوگوں کو تعویذ گنڈوں سے خدا واسطے کا پیر ہوتا ہے اور یہ تعویذ اور روحانی عملیات پر پھپھیاں کس کر رہے سمجھتے ہیں کہ انہوں نے کوئی کارنامہ انجام دیدیا ہے، کوئی ایک آدھ حدیث کو آڑ بنا کر یہ دسیوں احادیث کے خلاف اپنی زبان کو کھولتے ہیں اور ان تمام بزرگوں کی سوچ و فکر پر بہتان اٹھاتے ہیں جن کی ساری زندگی تو حید و سنت کی آبیاری میں گزرتی ہے۔

ہم بہت جلد ایسی کتاب پیش کریں گے جس میں ان وہی اعتراضات کا جواب موجود ہوگا جو تعویذ اور روحانی عملیات کے سلسلہ میں کچھ چھٹ بھٹیوں کی طرف سے وقتاً فوقتاً اچھالے جاتے رہے ہیں۔

نادان اور کمسن ہیں وہ لوگ جو انگوٹھی اور نگینہ پہننے کو بھی شرک سمجھتے ہوں، ایسے ہی لوگ اسلام کی حقانیت اور اس کی وسعت نظری کو بدنام کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ اکثر انبیاء نے انگوٹھی پہنی ہے اور اکثر بزرگوں نے نگینوں اور پتھروں کے استعمال کو جائز سمجھا ہے لیکن جن کے سروں میں عقل ہی نہ ہو ان سے کیا الجھنا۔ آپ کے اور دیگر ہوش مند حضرات کے مشورے کے پیش نظر اگر بے جا اعتراضات کے دفاع میں کوئی کتاب مرتب کی گئی تو اس میں ۷۸۶، علم الاعداد، انگوٹھی، اور نگینوں سے متعلق بھی انشاء اللہ مدلل گفتگو کی جائے گی اور ان مخالفین روحانی عملیات کے ان اعتراضات کی قلعی کھولی جائے گی جسے وہ پوری دنیا میں اپنے سروں پر اٹھائے پھر رہے ہیں اور ان کے شور و غل سے شریف لوگوں کا ناک میں دم ہو گیا ہے اور سادہ لوح قسم کے لوگ تعویذ اور جھاڑ پھونک سے بدظن ہونے پر مجبور ہو رہے ہیں۔

روحانی عملیات میں تمام جسمانی بیماریوں کا علاج بھی موجود ہے، ہرنیا، تھائرائڈ، شوگر، اختلاف قلب، ہارٹ اٹیک اور حد تو یہ ہے کہ کینسر کا بھی علاج روحانی عملیات میں موجود ہے لیکن علاج کرنے اور کرانے والوں کو یہ یقین ہونا چاہئے کہ کلام اللہ میں ہر جسمانی اور روحانی امراض سے نمٹنے کے بے مثال فارمولے موجود ہیں۔ یقین ہی ہر کامیابی کی کنجی ہے اور اگر انسان قوت و اعتبار اور قوت یقین سے محروم ہو جائے تو پھر اس کو

کسی بھی چیز سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا اور اس کی اپنی بدگمانی اور سوء ظنی اس کو اللہ کی بے شمار نعمتوں اور حقیقتوں سے محروم کر دیتی ہے۔

برص کا بھی روحانی عملیات میں علاج ہے۔ وہ یہ کہ مریض ہر ماہ ایام بیض کے تیس روزے رکھے، افطار کے وقت ”یا مجید“ سو مرتبہ پڑھے اور اس نقش کو اپنے گلے میں ڈال لے، انشاء اللہ اس کو برص کی بیماری سے اور سفید داغوں سے نجات مل جائے گی۔

۷۸۶

۲۱۰	۲۱۳	۳۱۷	۲۰۳
۲۱۶	۲۰۴	۲۰۹	۲۱۴
۲۰۵	۲۱۹	۲۱۱	۲۰۸
۲۱۲	۲۰۷	۲۰۶	۲۱۸

آپ ایمان و یقین کے ساتھ ”پابصیر“ کا چلہ کریں اور یقین رکھیں کہ اس چلے کی برکت سے آپ کی بینائی قائم و دائم رہے گی اور اگر آنکھوں میں اور بصارت میں کوئی کمزوری پیدا ہوگئی ہوگی تو وہ بھی انشاء اللہ دور ہو جائے گی۔

روحانی امراض کی تشخیص کے لئے کئی بار کئی فارمولے ہم طلسماتی دنیا میں پیش کر چکے ہیں ان کو آپ تلاش کر لیں اور حروف تہجی سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے راقم الحروف کی مرتب کردہ ”علم الحروف“ کا مطالعہ کریں۔ اس کتاب میں حروف تہجی سے متعلق آپ کو سیر حاصل بے شمار خزانے مل جائیں گے اور آپ کے سوال کا جواب بھی اس میں موجود ہوگا۔

نظر نہ آنے والی مخلوقات جنات، مؤکلین اور ہمزاد وغیرہ کی تسخیر کے لئے آپ طلسماتی دنیا کا جنات نمبر، مؤکلین نمبر، حضرات نمبر اور ہمزاد نمبر کا مطالعہ غور و فکر کے ساتھ کریں۔ ان نمبرات میں ایسے ایسے فارمولے موجود ہیں کہ جنہیں لاکھوں روپے خرچ کر کے بھی حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ ان نمبرات کے مطالعہ سے آپ کو بیش بہا معلومات حاصل ہوں گی اور انشاء اللہ آپ کا مطالبہ بھی پورا ہو جائے گا، آپ کا ذوق ہے کہ آپ روحانی عملیات کے ذریعہ اللہ کے پریشان اور ضرورت مندوں کی خدمت کریں، یہ ایک اچھا ذوق ہے اور یہ ایک قابل قدر جذبہ ہے لیکن اس ذوق کی صحیح معنوں میں تکمیل اسی وقت ممکن ہے کہ جب آپ روحانی

عملیات کی کتابوں کا نہایت غور و فکر کے ساتھ مطالعہ جاری رکھیں۔ عامل کے لئے کمال یہ ہے کہ اس کو روحانی فارمولوں کا استخراج رہے، اسے روحانی علاج کی خاطر بار بار کتابوں کی ورق گردانی نہ کرنی پڑے۔ شوگر کے لئے کونسا نقش دیا جاتا ہے، بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے کے لئے کونسا روحانی فارمولہ استعمال ہوتا ہے، رذہ سحر اور رذہ آسیب میں کونسے نقوش مؤثر ثابت ہوتے ہیں، جسمانی امراض میں کن تعویذوں کو ترجیح دی جاتی ہے اور غربت و افلاس سے نجات حاصل کر کے مال دار بننے کے لئے کونسے وظائف و اوراد مؤثر ثابت ہوتے ہیں اور نظر بد سے چھٹکارا پانے کے لئے کن آیات قرآنی کو پڑھ کر جھاڑ پھونک کی جاتی ہے وغیرہ۔ عامل کے ذہن میں جس قدر ان فارمولوں کا استخراج ہوگا اتنے ہی کامیابی اس کے حصہ میں آئے گی۔ مؤکل حضرات اور ہمزاد اس لائن کا ایک جزو ہیں، یہ چیزیں اس لائن کی شرط نہیں ہیں۔ اگر یہ نہ بھی حاصل ہوں تب بھی آپ ایک کامیاب عامل بن سکتے ہیں، بشرطیکہ آپ کا مطالعہ اس قدر وسیع ہو کہ علاج کے دوران آپ کا اپنا سر پکڑ کر سوچنا نہ پڑے، دیگر عامل کی نیت بالکل صاف ستھری ہونی چاہئے، ہدیہ لینا ناجائز نہیں ہے لیکن صرف ہدیے کی خاطر ہی لوگوں کے کام آنا شاید درست نہیں ہے، اگر کسی کے پاس دینے کو کچھ نہ ہو تب بھی اس کا کام کرنا چاہئے اور عامل کو یہ یقین رکھنا چاہئے کہ اس دنیا میں کسی کو وقت سے پہلے اور تقدیر سے زیادہ نہ کبھی ملا ہے اور نہ کبھی ملے گا۔

بہت سے لوگوں کی سوچ یہ ہوتی ہے کہ ہم تو کسی سے کچھ بھی نہیں لیں گے تو یہ سوچ بھی غلط ہے، اس سوچ و فکر سے روحانی عملیات کی ناقدری ہوتی ہے اور لوگ مفت میں ملی ہوئی چیزوں کو استعمال میں بھی نہیں لاتے۔ عامل کو چاہئے کہ وہ مناسب ہدیہ مقرر کر کے حسن نیت اور حسن خلوص کے ساتھ لوگوں کی خدمت کرے اس کے بعد کوئی اپنی خوشی سے زیادہ سے زیادہ دے یا کوئی تنگ دست کچھ بھی نہ دے عامل کے چہرے پر خوشی اور غم کے کوئی آثار نمایاں نہیں ہونے چاہئیں، دنیا قدموں میں آجائے گی یا بالکل بھی دنیا ہاتھ نہ آئے گی تو عامل کے دل و دماغ کی کیفیت یکساں رہنی چاہئے۔ بقول شاعر

خوشی خوشی میں ہے نہ غم میں ہے کچھ ملال مجھے
بنادیا ہے محبت نے بے مثال مجھے

ہماری دعا ہے کہ رب العالمین آپ کے اندر لوگوں کی خدمت کرنے کی صلاحیت پیدا کرے، آپ اللہ کے ضرورت مندوں کی خدمت اسی انداز میں کریں اور عمر کے آخری سانس تک کرتے رہیں جس انداز میں اللہ کے بندوں کی خدمت اولیاء کرام نے کی تھی۔ یقین رکھیں کہ ”خدمت خلق“ سے بڑھ کر کوئی اچھائی نہیں، کوئی ریاضت نہیں اور کوئی کام نہیں۔ خدمت خلق اللہ تک پہنچنے کا سب سے زیادہ موثر اور آسان طریقہ ہے، خدمت اگر دکھاوے کی بھی تو اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہے جب کہ دکھاوے کی کوئی عبادت اللہ کی نظروں میں مقبول نہیں ہے۔ آپ کے خط کے جواب میں جو تاخیر ہوئی اس کے لئے ہم معذرت چاہتے ہیں، مصروفیات بے پناہ ہیں اس دوران عمرہ کی سعادت بھی نصیب ہوئی اور اس دوران لکھنے پڑھنے کا کام موقوف رہا۔

آپ نے ہمارے بارے میں حسن ظن اور جس حسن عقیدت کا اظہار کیا ہے اس کے لئے ہم آپ کے شکر گزار ہیں اور اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ایسا ہی بتا دے جیسا آپ سمجھتے ہیں اور ہمیں ان تمام خطاؤں سے محفوظ رکھے جو دیکھنے والوں کو نظر نہیں آتیں لیکن جو انسان کی روح کو تباہ و برباد کر دیتی ہیں اور انسان ظاہراً اچھا بھلا ہو کر بھی اللہ کی نظروں سے گر جاتا ہے اور اس کی شخصیت قطعاً پامال ہو کر رہ جاتی ہے۔

سچ ہے یا وہم

سوال از: رئیسہ فاطمہ _____ اورنگ آباد

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ آپ ہمیشہ خیر و عافیت سے رہیں۔ حضرت ایک سوال عرض تحریر ہے کہ میں جاننا چاہتی ہوں کہ میرے گھر میں ہمیشہ پریشانی و اداسی کیوں رہتی ہے، خیر و برکت بھی نہیں ہے، دشمنوں کی سازشوں کا شکار تو رہی ہوں مگر کوئی اور بھی وجہ لگی ہے۔ حضرت مجھے ہمیشہ پتہ نہیں کیوں یہ لگتا ہے کہ میرے گھر کی زمین یا گھر پر کوئی جادو کیا گیا ہے یا پھر زمین پر کوئی دھنہ موجود ہے، پاس پڑوس میں بھی ایک گھر ایک ایک کر کے جب افراد خانہ فوت ہو گئے ناچیز کا ایک نوجوان بھائی بھی کچھ سال پہلے اچانک ہارٹ ایک سے انتقال کر گیا، گھر میں میرے ساتھ افراد خانہ کا سلوک بہت ٹھیک نہیں، عجیب عجیب خواب بھی دکھتی ہوں، کئی بار مرغی کے بچے پالے تھے سب اچانک بیمار ہو کر

مر جاتے تھے یا بلی کے نوالہ بن جاتے تھے، کئی بار بیمار بھی ہوئی تھی، کسی نے علاج کے لئے مرغ منگایا تھا مجھ پر سے اُتار کرنے کے لئے دھرم گ بھی راتوں رات مر گیا۔ میں آسیی اثرات و جادو کا بھی شکار ہوں، آپ نے تشخیص بھی کی تھی اور طریقہ علاج بھی بتایا تھا، فلیتے کا پانی استعمال کر رہی تھی اور سر پر سروسوں کے تیل پر معوذتین پڑھ کر سوتے وقت سر پر لگا کر سوتی تھی، لگانے پر کئی دنوں سے نیند نہیں آرہی ہے کبھی آئی بھی ہے تو صبح ہونے کے بعد کچھ دیر، یہاں بہت نیند آئی تھی ایک نشہ کی طرح ہمیشہ نیند طاری رہتی تھی مگر وہ نقصان دہ تھی پر تھوڑی دیر میں سونا پڑتا تھا کوئی ذہنی کام نہیں کر سکتی تھی مگر الحمد للہ آپ کے طریقہ علاج سے نیند میں کمی ضرور ہے مگر تھکاوٹ کا احساس بھی نہیں ہے۔ حضرت آپ اپنے علم کی روشنی میں بتائیں کہ کیا گھریا زمین جادو کا اثر ہے یا گھر میں خزانہ ہے کیوں دوران علاج خواب میں دیکھا تھا کہ ایک چھوٹا بچہ میرے پرانے گھر میں جواب دوبارہ بنوائے ہیں وہاں آگن میں ایک چھوٹا بچہ کھڑا ہے مگر نیند خواب میں میں نے دو چھوٹے چھوٹے مرغی کے بچے کو اپنی خالہ زاد بہن کے ہاتھوں میں دیا اور دل میں سوچا کہ معلوم کریں گے خزانہ کونسی جگہ ہے میری بہن کے ہاتھوں اس بچہ کے ہاتھ میں مریں گے، بچہ کو دیدیا اس بچہ نے ان چوزوں کو آگن میں ایک جگہ رکھ دیا اور وہ چوزے فوراً مر گئے۔ یہ خواب بھی مجھے سروسوں کے تیل لگانے پر بڑا اور عجیب عجیب خواب نظر آنے لگے۔

حضرت خط کی طوالت پر معافی چاہتی ہوں کہ وجہ کیا ہے مجھے جو جو پریشانیاں ہیں وہ آپ سے چھپی ہوئی نہیں ہے میں نے کئی خطوط آپ الگ الگ پریشانیاں لکھ کر بھیجی ہیں الحمد للہ ان میں سے ایک دو شائع ہو چکے ہیں۔ حضرت آپ کی پرانی مریضہ ہوں اس بار بھی تشخیص کر دیں، خدا آپ کی عمر دراز کرے آمین۔

جواب

آپ کے گھر میں آسیی اثرات کا شبہ ہے اور اس کا امکان بھی ہے، گھر میں دھنہ ہو لیکن ہمارا مشورہ یہ ہے کہ دھنہ کے چکر میں نہ پڑیں، آپ کو اپنے اور اپنے گھر کی علاج کی فکر کرنی چاہئے۔ الحمد للہ آپ اس سے غافل بھی نہیں ہیں۔ آپ نے پہلے بھی روحانی علاج کی طرف دھیان دیا ہے اور ہماری رہنمائی کا فائدہ اٹھایا ہے اور آپ نے بہ ذات

سے جلد ہی برسر روزگار ہو جاؤں۔ سخت محنت کر کے بھی ہمیشہ ناقدری کا شکار رہتی ہوں اور اس کے برعکس ساتھی لوگوں کو عزت دی جاتی ہے، کئی جگہ اسکولوں میں ٹیپر ملی ٹیچر کی سروس کی ہے مگر وہاں بھی لوگ حد سے زیادہ محنت کرواتے ہیں اور بنا معاوضہ دیئے کچھ ایسا پریشان کرتے ہیں کہ اسے چھوڑ دینا پڑتا ہے، لوگ محنت کروا کر بھی معاوضہ نہیں دیتے کام سے پہلے سبز باغ دکھائے جاتے ہیں، پرمینٹ کالانچ دیا جاتا ہے مگر مجھے پھر بے آسرا کر دیا جاتا ہے۔ اس فیلڈ سے ہٹ کر بھی دوسری جگہ کام کیا ہے مگر وہاں بھی رکاوٹ آگئی، سب کے کام بنتے ہیں صرف میں انک جاتی ہوں۔

حضرت مجبور ہوں، معاشی مسئلہ درپیش ہے، بچی ہوئی زندگی میں کہیں روزگار سے لگ کر اپنا بوجھ اٹھانا چاہتی ہوں، اسباب نہیں بنتے ہیں۔ حضرت اس ناچیز کو کوئی ایسا زود اثر تعویذ عنایت کر دیں کہ کہیں جلد از جلد کسی اسکول میں پرمینٹ لگ جائے اور اللہ ویلے بنادے۔ حضرت جانتی ہوں مجھ پر جنات و جادو کا اثر ہے، آپ نے پہلے تصدیق کی تھی اور حل بھی بتایا تھا، وہ علاج ابھی چالو ہے، فلیتے پانی میں ڈال کر پینے والا۔ حضرت اب سروس کے لئے بھی تعویذ عنایت کر دیں، دعا کے ساتھ خدا آپ کو ہمیشہ خوش رکھے آمین۔

جواب

چند وظائف آپ کے لئے لکھ رہے ہیں اگر آپ نے ان کی پابندی کر لی تو انشاء اللہ بہت جلد اچھا روزگار نصیب ہوگا اور آپ کو مالی مشکلات سے انشاء اللہ نجات عطا ہوگی۔

روزانہ نماز فجر کے بعد ”یارزاق“ سو مرتبہ پڑھا کریں، اول و آخر درود شریف صرف ایک بار نماز ظہر کے بعد ”حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ“ ۴۵۰ مرتبہ پڑھا کریں، اول و آخر درود شریف گیارہ بار۔ نماز عصر کے بعد ”یَا مُغْنِی“ سو مرتبہ پڑھا کریں، اول و آخر درود شریف صرف ایک بار مغرب کی نماز کے بعد ”نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْر“ تین سو مرتبہ پڑھا کریں، اول و آخر درود شریف سات بار۔ عشاء کی نماز کے بعد ”یَا وَاسِعُ“ ۱۳۷ مرتبہ پڑھا کریں، درود شریف اول و آخر صرف ایک بار۔ نصف رات کے بعد کھلے محن میں ننگے سراور ننگے پاؤں کھڑے ہو کر ”یَا مُسَبِّبُ الْأَسْبَابِ“ پانچ سو مرتبہ پڑھا

خود یہ محسوس بھی کیا ہے کہ پہلے کے مقابلہ میں آپ کی صحت کچھ بہتر ہے اور آپ کے کچھ مسائل حل بھی ہوئے ہیں، نیند وغیرہ کے معاملہ میں آپ کو کچھ آرام ملا ہے۔ آپ ذہنی طور پر کافی پریشان رہا کرتی تھیں اور بے وقت کی نیند سے بھی آپ کو کافی پریشانی تھی، اب ان تکلیفوں سے آپ کو نجات مل چکی ہے لیکن یہ بات بھی سچ ہے کہ جسے کہتے ہیں مکمل صحت اور پوری طرح اثرات بد سے نجات وہ ابھی آپ کو حاصل نہیں ہو سکی ہے اس لئے آپ کو روحانی علاج جاری رکھنا چاہئے۔

یہ بات بھی تجربات سے ثابت ہے کہ جب کوئی آسیبی اثرات میں مبتلا ہوتا ہے وہ مرد ہو یا عورت یا کسی گھر میں اثرات ہوتے ہیں تو اس گھر میں رہنے والوں کو الٹے سیدھے خواب نظر آتے ہیں اور طبیعت ہر وقت گری گری اور اکھڑی رہتی ہے اور آپ کے گھر میں تو اثرات ثابت شدہ ہیں اور خود آپ بھی آسیبی اثرات کا شکار ہیں اور آپ غم سحر سے بھی دوچار ہو چکی ہیں۔ لہذا آپ کو جتنے بھی خراب خواب نظر آئے کم دھیان دیں، آپ روزانہ سونے سے پہلے ایک بار آیت الکرسی ضرور پڑھ لیا کریں اور اگر آپ روزانہ سونے سے پہلے اپنے گھر کے صحن میں کھڑے ہو کر ”یار قیوم“ ۳۱ مرتبہ پڑھ کر تین بار تالیاں بجا دیا کریں تو انشاء اللہ رات بھر آپ کے گھر کی حفاظت رہے گی اور برے خوابوں سے بھی محفوظ رہیں گی۔ ہماری دعا ہے کہ آپ کو اثرات بد سے نجات دے اور برے اور پریشان کن خوابوں سے بھی آپ کی حفاظت فرمائے۔ اگر آپ اس نقش کو لکھ کر لٹکائیں تو انشاء اللہ جنات کی ریشہ دوانیوں سے کافی حد تک محفوظ رہیں گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَنَا مِنْ نُّسُلٍ
اَوْفَاطِیْنِ كَسَا فُطُیْنِ تِیْنِ یَوْنِ
وَكَلَبِہُمْ قَطْمِیْرٌ وَعَلٰی اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ
وَمِنْہَا جَانٌّ وَلَوْ شَاءَ لَهْدَاكُمْ اَجْمَعِیْنَ
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

دکھ یہ بھی

سوال از: (ایضاً)

محترم بزرگ اس ناچیز کو کوئی ایسا تعویذ و وظیفہ عنایت کر دیں جس

مسخر نہیں ہوتے اور اگر وہ یہ دیکھتے ہیں کہ عامل کے اندر مسخر کرنے کی صلاحیت ہے تو پھر وہ عامل کو درغلانے کی کوشش بھی کرتے ہیں، اس کو ڈراتے بھی ہیں، اور اس کے عمل میں خلل ڈالنے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ آپ کا بھائی مذکورہ عمل میں کامیابی کے قریب پہنچ گیا تھا لیکن ارواح نے حاضر ہو کر اس کو گمراہ کر دیا اور اس کو عمل سے روک دیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ عمل تو ختم ہوا لیکن عمل کی رجعت نے عامل کو ایک عجیب طرح کے خلجان میں مبتلا کر دیا۔ اب ارواح اس کا اس وقت تک ناک میں دم کرتی رہیں گی جب تک اس کو اپنے عمل کی رجعت سے نجات نہیں مل جاتی۔ رجعت سے نجات حاصل کرنے کے لئے مغرب کی نماز کے بعد ۲۱ دن تک تین سو مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں۔ اَلِیْقَا مَلِیْقًا تَلِیْقًا شَافِیًا کَافِیًا اِرْقَضِیْ مُوْتَضِیْ بِحَقِّ یَا بَلُوْح وَنَزَّلْ مِنْ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظَّالِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا۔ اَسْأَلُوْا نَسًا۔ ۲۱ دن کے بعد روزانہ صرف ۲۱ مرتبہ ہمیشہ پڑھتے رہیں اور آئندہ کے لئے نہیں تاکید کر دیں کہ کوئی بھی باموکل وظیفہ اگر شروع کریں تو اس کو درمیان میں بند نہ کریں۔ وظیفہ کو ادھورا چھوڑنے سے عامل رجعت کا اور انقلاب عمل کا شکار ہو جاتا ہے اور طرح طرح کی بیماریوں میں بھی مبتلا ہو جاتا ہے۔

حضرت مولانا حسن الباشمی کا شاگرد بننے کے لئے

یہ تفصیلات ذہن میں رکھیں

اپنا نام، والدین کا نام، اپنی تاریخ پیدائش یا عمر، اپنا شناختی کارڈ، اپنا مکمل پتہ، اپنا فون نمبر یا موبائل نمبر لکھ کر بھیجیں اور اپنی تعلیمی استعداد کی وضاحت کریں۔

اس کے ساتھ ساتھ ایک ہزار روپے کا ڈرافٹ ہاشمی روحانی مرکز کے نام بنوا کر بھیجیں اور چار فوٹو بھی روانہ کریں۔

محاربا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: 247554

کریں، اول و آخر درود شریف پانچ بار۔ جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد ایک تسبیح درود شریف کی پڑھا کریں، انشاء اللہ ان وظائف کی پابندی سے آپ کے روزگار سے متعلق جو گلے شکوے ہیں وہ ختم ہو جائیں گے آپ کوئی اچھی نوکری مل جائے گی یا پھر کاروبار کے لئے غیب سے کوئی بندوبست ہو جائے گا، اللہ اگر اپنا فضل فرمادے تو دنیا کی ہر مشکل آسانی میں اور دنیا کی ہر آفت راحت میں بدل جاتی ہے۔

دعا ہے کہ اللہ آپ کو تنگ دستی اور تنگ دامانی سے نجات دے آپ کو پیسہ بھی دے اور خیر و برکت بھی عطا کرے آمین۔

عقل ترک کر دینے کی اذیت

سوال از: محمد اسراہیل۔

خدمت عالیہ میں گزارش ہے کہ میرا بھائی محمد عارف آپ کی کتاب جنات نمبر سے بادشاہ ابو یوسف کا وظیفہ تین دن کا کیا جس میں دوسرے دن ارواح حاضر ہوئی اور اس نے عمل کرنے سے منع کیا اور کہا کہ آپ وظیفہ بند کر دیں، آپ کا کام ہو جائے گا، اس نے دوسرے ہی دن سے وظیفہ بند کر دیا، دو تین دن کے بعد اس کی طبیعت خراب ہو گئی اس کو بخار اور سر درد ہونے لگا اور وہ دیوانوں کی طرح واپسی تباہی کی باتیں کرتا ہے، کچھ ہی دیر کے بعد ٹھیک ہو جاتا ہے اس کو دن میں ارواحیں نظر آتی ہیں جن سے وہ طرح طرح کی باتیں کرتا ہے، سر اور بدن میں شدید درد کی وجہ سے نیند نہیں آتی جب کہ بندہ اس سے پہلے چند وظیفہ کر چکا ہے جس میں بہ فضلہ تعالیٰ کامیاب ہوا ہے لیکن اس وظیفہ میں ناکام ہو گیا، مجھے معلوم ہے کہ آنجناب نے عہد کیا ہے کہ کوئی بھی علم پوشیدہ نہیں رکھوں گا۔ لہذا بزرگوار سے بصد احترام التماس ہے کہ اس عمل کی ناکامی سے جو بلا نازل ہوئی ہے اس سے آنجناب کا کوئی وظیفہ تعلیم فرمائیں، عن اللہ مشکور رہوں گا۔ اس رقعہ کے جواب کا شدت سے منتظر رہوں گا۔

جواب

کوئی باموکل وظیفہ شروع کرنے کے بعد بند نہیں کرنا چاہئے، بند کرنے سے رجعت ہو جاتی ہے اور رجعت عامل کو بہت پریشان کرتی ہے، جب بھی کوئی عامل کسی غیبی مخلوق کو حاضر کرنے کا عمل کرتا ہے تو غیبی مخلوق کوئی بھی ہو جن ہو، موکل یا ہمزاد وغیرہ میں سے کوئی ہو تو وہ بہ آسانی

بندش کیا ہوتی ہے؟ اور کیسے لگتی ہے کیسے ختم ہوتی ہے

خالق مقبول حفظہ اللہ

حقیقت میں کسی کے پاؤں میں زنجیر باندھ کر تالا لگا دیا جائے تو کیا یہ صحیح ہے کہ وہ صرف اللہ جلالتہ سے دعائیں کرتا رہے اور کوئی تدبیر نہ کرے؟ یقیناً یہ صحیح نہیں ہے۔ اسی طرح بندش لگنے کے بعد صرف دعائیں نہ کریں، بلکہ تالا کھولنے کی حتی الامکان تدبیر کریں اور ساتھ دعاؤں کا اہتمام کریں۔ اب تدبیر کیا کریں؟ یہی صحیح طریقہ ہے اور اسی سے بندش سے نجات ملتی ہے۔

اب تدبیر کیا کریں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ جب تالا لگا ہو اور آپ کے پاس چابی نہ ہو تو تالا کھولنے والے کو بلائیں اور تالا کھولا کر اس کو اجرت ادا کریں۔ اسی طرح روحانی طور پر تالا کھولنے والے ہی بندش کا تالا کھول سکتے ہیں۔ خود سے کوشش کرتے رہنے سے کبھی کبھار کامیابی ہو بھی جاتی ہے مگر صحیح طریقہ یہی ہے کہ کسی ماہر تالا کھولنے والے سے کام کروائیں۔ وہ کام ٹھیک بھی کرے گا، جلدی بھی کرے گا اور خرابی بھی نہیں آئے گی۔ جتنا وہ ماہر فن ہوگا، اتنا ہی جلدی اور اچھا کام کرے گا۔ یہی حال روحانی علاج کرنے والے عالمین کا ہے۔ جتنا ماہر ہوں گے، وہ بندش کو سمجھیں گے بھی اور اس کا توڑ بھی اسی کے حساب سے کریں گے۔ جس طرح تالا کھولتے وقت ضرب لگائی جاتی ہے۔ صحیح ضرب لگے تو تالا کھل جاتا ہے، غلط ضرب لگے تو نہیں کھلتا۔ تالا بڑا اور مضبوط ہو اور ضرب کسی چھوٹی سی چیز سے لگائی جائے تو بھی نہیں کھلتا۔ اسی طرح روحانی علاج کرنے والے عالمین کو بھی چاہئے کہ مہارت حاصل کریں۔ جس طرح کی بندش ہو، اس سے بڑھ کر علاج دیں گے تو بہت جلدی مریض کی بندش سے جان چھوٹ جائے گی۔ ورنہ مریض کا وقت اور پیسہ برباد ہوگا اور کام بھی نہیں ہوگا یا ہوگا بھی بہت دیر سے ہوگا۔ اس طرح مریض روحانی معالج اور روحانی علاج سے بدظن ہوگا۔

خلاصہ یہ کہ خود سے تالا اس وقت کھولنے کی کوشش کریں، جب آپ کچھ کھولنا جانتے ہوں۔ ورنہ اس اصول پر عمل کریں ”جس کا کھولنا اسی کو سنا جائے۔“

بندش کو سمجھنے کے لئے ایک اصول ذہن میں رکھیں۔ کسی بھی چیز کو تصور میں لائیں اور اس کو زنجیر سے جکڑ کر تالا لگا دیں۔ اسی کو بندش لگانا کہتے ہیں۔ یہ مختصر اور جامع تعریف بندش کی ہے۔ اس کی کئی مثالیں دی جاسکتی ہیں۔

☆ مثلاً..... کسی کی گاڑی کرایہ پر چلتی ہو اور اس کو زنجیر سے باندھ کر تالا لگا دیں تو وہ اب نہیں چل سکے گی۔

☆ کسی کی دکان یا کاروبار کو زنجیر سے باندھ کر تالا لگا دیں تو اب وہ کاروبار یا دکان نہیں چلے گی۔ مسلسل نقصان ہی ہوگا۔

☆ بہت ذہین بچے کے ذہن کو زنجیر سے جکڑ کر تالا لگا دیں تو اب وہ ذہین بچہ ایک نالائق بچہ بن جائے گا۔

☆ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ بندش کسی بھی چیز کو لگائی جاسکتی ہے۔ بندش لگائی بھی جاتی ہے اور لگ بھی جاتی ہے۔ اس کی تفصیل بہت لمبی ہے اور یہ روحانی معالجین کو سمجھانے کی چیز ہے۔ عوام کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ بندش لگتی ہے اور بغیر علاج کے ختم نہیں ہوتی۔

بندش کیسے لگتی ہے؟

بندش لگنے کی کئی وجوہات ہوتی ہیں۔ ہم صرف روحانی وجوہات کا ذکر کریں گے۔ روحانی وجوہات میں تین بڑی وجوہات ہیں۔ (۱) نظر بد: یہ اپنی والدین، قریبی ملنے والے یا کسی فرد کی لگ سکتی ہے۔

(۲) سحر (جادو) حاسدین کسی جادوگر سے عمل کروا کر بندش لگوا دیتے ہیں۔

(۳) جنات و شیاطین کبھی شرارتا اور کبھی انتقاماً بندش لگا دیتے ہیں۔

بندش کیسے ختم ہوتی ہے؟

امید ہے کہ درج بالا باتیں سمجھ میں آگئی ہوں گی۔ اب یہ بھی سمجھ لیں کہ جب تک تالا نہیں کھولیں گے، کام نہیں ہوگا۔ فرض کریں کہ

مختلف قسم کی بندشوں سے نجات

اور بندش لگانے کے اعمال

از قلم: مولانا اعجاز دامت برکاتہم

پیشاب پاخانہ کی بندش کھولنا

اگر خدا نخواستہ کسی کا پیشاب یا پاخانہ بند ہو گیا ہو تو اس کے لئے یہ آیت با وضو لکھ کر مریض کو پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا پیشاب جاری ہوگا، یہ عمل پاخانہ کی بندش کے لئے بھی کارآمد ہے، نیز یہ عمل شانہ کی کنکریوں کے لئے بھی مفید ہے۔ شرط یہ ہے کہ جب تک مکمل شفا نہ ہو، با وضو لکھ کر پلاتا رہے، وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا ۝ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا ۝ (سورہ واقہ)
آیت نمبر: ۶۵) وَخُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً
وَاحِدَةً ۝ (سورہ الحاقہ، آیت نمبر: ۱۴)

پیشاب پاخانہ کی بندش ختم کرنا

اگر خدا نخواستہ کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو اس کے لئے با وضو یہ آیت لکھ کر دھو کر مریض کو پلائے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کا پیشاب جاری ہو جائے گا، یہ عمل پاخانہ کی بندش کے لئے بھی مفید ہے، وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ
فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ نَضِیًّا

پیشاب پاخانہ کا بند کھولنا

اللہ نہ کرے کسی کا پیشاب یا پاخانہ بند ہو جائے اور ایسا بند لگے کہ مریض تڑپنے لگے اسکے لئے مندرجہ ذیل آیت با وضو لکھ کر پانی میں گھول کر مریض کو پلائے، انشاء اللہ تعالیٰ پیشاب کی بندش کھل جائے گی اور پیشاب جاری ہو جائے گا، وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِیْدًا ۝ أَوْ خُلُقًا مِّمَّا یُكْرَهُی

اولاد کی شادی، ہر قسم کی رکاوٹ، پریشانی دور ہو

جو شخص پریشان ہو کہ خود کی یا اپنے بھائی بہن کی یا اولاد کی شادی میں طرح طرح کی رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں، شادی کے دشتے اول تو آتے ہی نہیں یا آتے ہیں تو بہانہ بہانہ سے انکار کر دیتے ہیں، ان سب شکایات کے ازالہ کے لئے ایک خاص عمل ہے، وہ عمل یہ ہے۔

اول درود شریف ایک سو ایک بار پڑھ کر یہ عمل شروع کریں۔ سو لاکھ (یعنی ایک لاکھ پچیس ہزار) بار آیت کریمہ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُبَحَاثُكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ۝ پڑھیں، چاہے اکیلا شخص (مرد) بھی پڑھ سکتا ہے، عورت بھی پڑھ سکتی ہے، جس کی شادی رکی ہوئی ہے، وہ خود بھی پڑھ سکتا ہے) پڑھ لے یا گھر میں تمام اہل خانہ مل کر پڑھ لیں یا محلہ کی عورتیں لڑکیاں مل کر پڑھ لیں۔ اس میں دنوں کی قید نہیں ہے کہ اتنے دن میں لازمی طور پر پڑھی جائے بلکہ سو لاکھ کی تعداد پوری کرنی ہے، چاہے جتنے دنوں میں ہو، سو لاکھ کی تعداد پوری ہونے کے بعد ایک سو ایک بار درود شریف پڑھیں۔

آیت کریمہ کی تعداد سو لاکھ کرنے کے بعد بِالسَّاطِفِ سو لاکھ مرتبہ پڑھیں۔ یہ بھی اکیلے پڑھ سکتے ہیں، کچھ لوگ جمع ہو کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ جب اس کی تعداد سو لاکھ پوری ہو جائے تو اب روزانہ کسی بھی وقت گیارہ سو بار بِالسَّاطِفِ پڑھنا شروع کر دیں اور گیارہ سو مرتبہ روزانہ اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک شادی ہو کر دو بہن رخصت نہ ہو جائے، درمیان میں ناغہ نہ کریں، بد دل ہو کر نہ چھوڑیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہیں، انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔

یہ عمل ہر مشکل پیش آنے پر، دشمن کے شر کو ختم کرنے کے لئے اور دیگر لوگوں کے شر سے حفاظت کے لئے بھی بہت مفید ہے، ہر قسم کی رکاوٹ دور کرنے کے لئے بھی یہ عمل بہت کارآمد ہے۔

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

تنبیہ: اس نقش کو ضرورت کے وقت باندھے اور چند دن بعد کھول کر رکھ دے، کسی کو بلاوجہ ستانا سخت گناہ ہے۔ بہتر یہ ہے کہ یہ نقش لکھنے سے قبل کسی عالم دین متقی بزرگ سے مشورہ کر لے تاکہ ہر قسم کے حقوق العباد کے گناہ سے محفوظ رہے۔

شادی کی رکاوٹ دور کرنا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ

(سورہ مومنون: ۱۱۸)

شادی میں رکاوٹ اور ہر قسم کی رکاوٹ کے لئے اول درود شریف گیارہ بار، اس کے بعد تین سو تیرہ بار یہ دعا، اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے، مسلسل پڑھتا رہے، کم از کم چالیس دن پڑھے، ایک چلہ میں کام نہ ہو تو دوسرا چلہ کرے، انشاء اللہ تعالیٰ شادی کی رکاوٹ اور ہر قسم کی رکاوٹ دور ہوگی، مجرب عمل ہے۔

دہلی میں

ماہنامہ طلسماتی دنیا اور ماہنامہ طلسماتی دنیا کے تمام خاص نمبر

اس پتے سے خریدیں



دکان نمبر 4181

اردو بازار جامع مسجد دہلی

فون نمبر: 011-23276526

صَلُّوْا رُكُوعًا فَسَيَقُولُوْنَ مَنْ يُعِينُنَا قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْصِرُوْنَ اِلَيْكَ رُكُوعًا وَّيَقُولُوْنَ مَتَى هُوَ قُلْ عَسَى اَنْ يَكُوْنَ قَرِيْبًا

پیشاب پاخانہ کا جاری ہونا

اگر پتھری کی وجہ سے پیشاب رک گیا ہو یا پاخانہ میں رکاوٹ پیدا ہوگئی ہو تو اسکے لئے ہاوضہ سورہ نکاح نکاحیں اور پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں، انشاء اللہ تعالیٰ پیشاب کی یا پاخانہ کی بندش کھل جائے گی۔ سورہ نکاح کا اثر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْهٰکُمْ التَّکَاثُرُ ۝ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ کَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِیْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عِیْنُ الْیَقِیْنِ ۝ ثُمَّ لَتَسْتَلْنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ۝

پیشاب کی بندش دور کرنا

اگر خدا نخواستہ کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو اس کے جاری کرنے کے لئے مندرجہ ذیل آیت ہاوضہ لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھ دے، انشاء اللہ تعالیٰ پتھری سے نجات حاصل ہوگی اور پیشاب جاری ہو جائے گا، وہ آیت یہ ہے۔ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمٍ ۝ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُیُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِّرَ (سورہ قمر، آیت نمبر: ۱۲، ۱۱)

دشمن کی نیند اور کھانا پینا باندھنا

اگر شرعی اعتبار سے کسی سخت جانی دشمن سے واسطہ پڑ جائے کہ اس کی نیند کی بندش کر دی جائے اور اس کا پانی بند کر دیا جائے تو مندرجہ ذیل نقش ہاوضہ لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے، عورت اپنے بائیں بازو پر باندھے، انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کا کھانا پینا اور سونا سب بند ہو جائے گا اور وہ پریشان ہو کر شرارت سے باز آ جائے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

ہر طرح کی بندش کا ایک کرشماتی توڑ

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر

یہاں پر اپنا مقصد تحریر فرمائیں۔

(کل اعداد عبارت) ۴۴۲۰

آتش چال

۵۰۰

۱۰۹۷	۱۱۱۱	۱۱۰۸	۱۱۰۴
۱۱۰۹	۱۱۰۳	۱۰۹۸	۱۱۱۰
۱۱۰۲	۱۱۰۶	۱۱۱۳	۱۰۹۹
۱۱۱۲	۱۱۰۰	۱۱۰۱	۱۱۰۷

۵۰۰

مقصد تحریر

بادی چال

۵۰۰

۱۱۱۱	۱۱۰۳	۱۱۰۶	۱۱۰۰
۱۰۹۷	۱۱۰۹	۱۱۰۲	۱۱۱۲
۱۱۰۴	۱۱۱۰	۱۰۹۹	۱۱۰۷
۱۱۰۸	۱۰۹۸	۱۱۱۳	۱۱۰۱

۵۰۰

مقصد تحریر کریں

آبی چال

۵۰۰

۱۱۰۸	۱۱۰۴	۱۰۹۷	۱۱۱۱
۱۰۹۸	۱۱۱۰	۱۱۰۹	۱۱۰۳
۱۱۱۳	۱۰۹۹	۱۱۰۲	۱۱۰۶
۱۱۰۱	۱۱۰۷	۱۱۱۲	۱۱۰۰

۵۰۰

مقصد تحریر کریں۔

اگر خدا نخواستہ آپ کسی بھی قسم کے بندش کے اثرات بد کا شکار ہیں، بندش جیسی بھی ہو جب سے ہو، جس پر بھی ہو، جہاں ہو، چند دنوں سے ہو یا صدیوں پرانی۔ الغرض جہاں بھی بندش کا نام یاد کر آئے تو آپ کوئی الفور یہ نسخہ کیمیا یاد آنا چاہئے، ادھر بندش کا ذکر، ادھر اس کرشماتی عمل کا نام زبان پر، آپ انشاء اللہ خود اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کریں گے کہ اس بابرکت عمل نے آپ کی تمام بندشوں کو کیسے چن چن کر ختم کیا ہے، بفضل خدا بندشوں کا نام تک مٹ جائے گا۔

بابرکت کرشماتی عمل

يَا فَتَّاحُ تَفْتَحْ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ لِي فَتْحٌ فَتَحِكَ يَا فَتَّاحُ

ترجمہ: اے فتاح! میں نے تیرے فضل سے فتح پائی ہے اور درحقیقت ساری فتح تیرے حکم سے اے فتاح ہے۔

جو حضرات اس کرشماتی اور پرتاثر عمل سے بھرپور اور ہمیشہ کے لئے مستفید ہونا چاہیں وہ ہمارا ادارہ ہاشمی روحانی مرکز دیوبند سے رابطہ فرما کر اس عمل کی باقاعدہ زکوٰۃ ادا کر لیں کیوں کہ جب تک کسی عمل کی بھرپور طاقت عامل کے پاس نہ ہو تو کامل و مکمل فائدہ یقینی نہیں ہوتا۔

صبح شام اول و آخر ۱۱ بار درود شریف کے ساتھ اس کی ایک تسبیح پڑھ لینے سے بھی بہت سارے فوائد مشاہدہ میں آئے ہیں۔

مختلف چالوں میں عمل مذکورہ کے نقوش

يَا فَتَّاحُ

يَا فَتَّاحُ	تَفْتَحْ	بِالْفَتْحِ	وَالْفَتْحُ
تَفْتَحْ	بِالْفَتْحِ	وَالْفَتْحُ	لِي فَتْحٌ
بِالْفَتْحِ	وَالْفَتْحُ	لِي فَتْحٌ	فَتَحِكَ
وَالْفَتْحُ	لِي فَتْحٌ	فَتَحِكَ	يَا فَتَّاحُ

يَا فَتَّاحُ

نوجوانوں تک۔

شہر و ملک میں ناکامی دیکھنے والے نوجوان سے لے کر اپنے ہاتھوں میں تھامے ویزے، پاسپورٹ اور قرضہ لی ہوئی بھاری رقم اور مستقبل کو بہتر سے بہتر بنانے کی امید میں بیرون ملک جانے میں رکاوٹ بندش کا رونا روئے والے جہلمیوں تک ایک چھابڑی فروش ریزمی لگانے والے اور عام معمولی درجہ کے دکانداروں سے لے کر تاجروں، مارکیٹ، فیکٹریز اور کارخانہ جات کے مالکان تک، چھوٹی چھوٹی بیماریوں سے لے کر مختلف لیبارٹریز، مہنگے مہنگے ہسپتالوں، بھاری فیزز والے ڈاکٹروں اور صحت کی امید میں بھاری قرضوں کے تلے رہنے والے بے شمار بیماریوں کا مجسمہ بنتے موت و حیات کی کشمکش میں تڑپنے والے انسانوں کے اشکوں تک، سانولے رنگ اور متوسط گھرانوں کی بچیوں سے لے کر اچھے تعلیم یافتہ، ہنرمند و برسر روزگار، بڑی بڑی فیملیوں کے کھاتے پیتے گھرانوں کے بچوں کے رشتے نہ ملنے سے مایوس والدین تک صدیوں سے معاشرے میں خاندانی شرافت میں مشہور اچھی سیرت کردار کیرکٹر کے باوجود بلاوجہ ذلت و رسوائی اور بے عزتی کا شکار ہونے والے معززین تک۔

نئے نویلی شادی شدہ جوڑوں سے لے کر محبت کی جگہ اچانک نفرتوں، اتفاق و اتحاد کی جگہ لڑائی، جھگڑوں، اولاد خاص کر زینہ اولاد سے محروم بڑھاپے کی دہلیز پر قدم رکھنے والے جوڑوں تک، اچانک طلاق، خودکشی کی نوبت تک پہنچنے والے دوست احباب تک ہر وہ شخص جو پریشان ہے، مایوس ہے۔

سب سے پہلے توبہ کرے، اللہ کو منائے، اللہ کو راضی کرے اور اپنی بد اعمالیوں سے من جانب اللہ لگنے والی بندشوں سے آزادی اللہ سے عاجزانہ گڑگڑاتے ہوئے دعا مانگے۔ اس کے بعد علاج کو سنت سمجھتے ہوئے ہاشمی روحانی مرکز میں تشریف لائیں، جہاں ہر عزیز شخصیت ہمارے شیخ و مربی حضرت مولانا حسن الہاشمی امت مسلمہ کی خدمت کے لئے دن رات کوشاں ہیں! اللہ اپنے سب پریشان بندوں کی تمام پریشانیاں دور فرمائے آمین۔



خاک

۵۰۰

۱۱۰۷	۱۱۰۱	۱۱۰۰	۱۱۱۲
۱۰۹۹	۱۱۱۳	۱۱۰۶	۱۱۰۲
۱۱۱۱	۱۰۹۸	۱۱۰۳	۱۱۱۰
۱۱۰۴	۱۱۰۸	۱۱۰۹	۱۰۹۷

۵۰۰

مقتدر تحریر کریں۔

بندش بندش بندش

حسد و بغض کے اس پرفتن ماحول میں ہر طرف سے بندش، بندش اور بندش کی صدائیں دن رات، صبح شام سننے کو ملتی ہیں! الا ماشاء اللہ، شاید ہی کوئی انسان ایسا ہو کہ جو خود یا اس کے تمام معاملات زندگی بندشوں سے کامل محفوظ ہوں۔

نوجوانوں سے بوڑھوں تک، مردوں سے عورتوں تک، انسانوں سے جانوروں تک، فصلوں، کھیتوں، کاروبار سے عمارتوں تک، اللہ کی پناہ! ہر طرف بندشیں ہی بندشیں ہیں۔ عام طالب علموں، اسٹوڈینٹس سے لے کر محنت کرنے والے ذہین، محنتی اچھے پیرزحل کرنے والے مگر ہر بار ہی مایوسی اور ناکامی والے ریزلٹ کا منہ دیکھنے والے طلباء تک، کلاس روم میں داخل ہوتے ہی سر درد، طبیعت کی ناسازی، نسیان اور مختلف قسم کی پریشانیوں اور ٹینشنوں کا شکار ہونے والے باصلاحیت، ایماندار معلمین، مدرسین، ٹیچرز اور پروفیسرز صاحبان تک، مساجد کے عام مؤذنین سے لے کر خوبصورت آواز ترنم والے مؤذنین، ائمہ کرام، واعظین، مقررین، خطباء کرام، نامور قراء کرام اور شاخاں اچانک گلے کی خرابی، بندش، طبیعت کی خرابی میں اکثر مبتلا رہنے والے ناظمین، مہتممین و مشائخان طریقت تک، ان پڑھ طبقے سے لے کر تعلیم یافتہ طبقہ کی محرومیوں تک، عام چھوٹے درجے کے ملازمین سے لے کر غربت، تنگی قرضوں، بے برکتی، نحوست، ٹینشن کا رونا روئے والے بڑے بڑے پرکشش تنخواہوں اور آمدنیوں والے افسران بالا تک روزگار کی تلاش میں مارا مارا پھرنے والے ان پڑھ نوجوان سے لے کر در در کی خاک چھاننے والے اور مایوسی کے عالم میں روزانہ واپس آنے والے اچھے بھلے ڈگری ہولڈرز

رزق کی بندش کو ختم کرنے کے اعمال

مرتب: اراکین روحانی علاج گاہ، دارالعمل چشتیہ لاہور

رزق کی بندش سے مراد آمدنی کی بندش ہے۔ ہم نے اس رسالے میں کاروبار کی بندش ختم کرنے کے روحانی طریقوں کو الگ سے تحریر کیا ہے، دیگر آمدنی کے تمام طریقوں کی بندش کے روحانی علاج کو رزق کی بندش میں دیا گیا ہے۔ مثلاً نوکری کی بندش، ترقی کی بندش، آمدنی کی بندش وغیرہ۔

اپنی آمدنی کا ذکر لوگوں کے سامنے نہیں کرنا، بہتر تو یہ ہے کہ کسی سے نہ کیا جائے، کیوں کہ نظر بد لگتے دیر نہیں لگتی اور نظر بد سے بھی بندش لگ جاتی ہے۔

جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ بندش لگنے کی تین روحانی وجوہات ہوتی ہیں۔ (۱) نظر بد (۲) جادو (۳) جنات۔ اس لئے پہلے تشخیص کی جائے کہ بندش کس وجہ سے لگی ہے؟ پھر اسی کے مطابق علاج کیا جائے۔

رزق کی ہر طرح کی بندش ختم کرنے کا اصول عمل

اگر حالات روز بروز بد سے بدتر ہو رہے ہوں، کسی جگہ سے بھی آمدنی کا ذریعہ نہ بن رہا ہو، جس کام میں ہاتھ ڈالیں، ناکامی کا منہ دیکھیں، ہر طرف سے رزق کے معاملہ میں بندش لگ گئی ہو تو اس اصول عمل کو کریں۔ وسعت رزق کے لئے عجیب و غریب عمل ہے، صحیح طرح عمل کرنے سے ہر طرح کی بندش ختم ہو جاتی ہے اور رزق کے معاملات میں آسانی ہو جاتی ہے، وافر مقدار میں رزق میسر آتا ہے۔ عمل کا معمول جاری رکھنے سے دوبارہ رزق کے معاملات میں بندش نہیں لگتی۔

اس عمل کی شرط یہ ہے کہ نماز فجر کے بعد کیا جائے۔ جو لوگ فجر کے بعد نہیں کر سکتے وہ کوئی وقت مقرر کر کے عمل کر لیں لیکن تاثیر میں فرق آئے گا۔ جو تاثیر فجر کے بعد عمل کرنے کی ہے وہ کسی اور وقت میں نہیں ہے، ایک ہی شخص پڑھے گا اور ایک ہی نشست میں پڑھا جائے گا، مل کر پڑھنے سے عمل کا چلہ نہیں ہوتا۔

عمل یہ ہے۔ نماز فجر کے بعد اول و آخر گیارہ بار درود شریف اور درمیان میں تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھیں۔ لَا خَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ ایک چلے میں سوالا کہ پورا کریں، تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ چالیس یوم پڑھیں۔ ایک بھی کم یا زیادہ نہ ہو، ایک وقت مقرر پر پڑھیں، کوشش کریں کہ جگہ بھی ایک ہی رہے، کھانے میں کوئی پرہیز نہیں، جتنا تقویٰ اختیار کریں گے اتنا ہی زیادہ فیض پائیں گے۔

چلہ کی تکمیل کے بعد روزانہ پانچ سو مرتبہ معمول میں رکھیں، یہ ضروری ہے پانچ سو کم کا معمول کرنے سے اثرات میں کمی واقع ہونا شروع ہو جاتی ہے، معمول رکھنے کے تین طریقہ ہیں۔

(۱) کوئی وقت مقرر کر کے پانچ سو مرتبہ پڑھیں، اول و آخر سات بار درود شریف۔

(۲) نماز فجر کے بعد تین سو مرتبہ اور نماز مغرب کے بعد دو سو مرتبہ پڑھیں، اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھیں۔

(۳) ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں، اول و آخر ایک ایک بار درود شریف۔

جو معمول آسان لگے، اسی کو اپنائیں، معمول بنانے کے بعد تبدیل کرنا مناسب نہیں ہوتا۔

(نوٹ) اس عمل کی خاصیت یہ ہے کہ رزق کے علاوہ کسی بھی قسم کی بندش لگی ہو وہ بھی دور ہو جاتی ہے، البتہ رزق کے معاملات میں آسانی کے لئے اس میں خاص تاثیر ہے۔

اس عمل کو نوچندی شب جمعرات یا شب جمعہ سے شروع کیا جائے۔ خواتین بھی یہ عمل کر سکتی ہیں، ناغہ کے دنوں میں اس عمل کو پڑھنے کی شرعی ممانعت نہیں ہے اس لئے ناغہ کے دنوں میں بھی پڑھا جائے گا۔ خواتین کے لئے ایک الگ طریقہ یہ بھی ہے کہ پاکی کا غسل کر کے اس عمل کو شروع کریں اور اکیس یوم میں سوالا کہ پورا کر لیں۔

اس عمل کی ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ممبران کو اجازت ہے اور دعا بھی

(۳) ”سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ“ ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸۴	۲۷۹	۲۸۶
۲۸۵	۲۸۳	۲۸۱
۲۸۰	۲۸۷	۲۸۲

گولی فولاد اعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاد اعظم ہے جہاں عیش و عشرت ہے وہاں
سرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی
”فولاد اعظم“ استعمال میں لائیں، یہ گولی وظیفہ زوجیت سے تین
گھنٹہ قبل لی جاتی ہے، اس گولی کے استعمال سے وہ تمام خوشیاں
ایک مرد کی جھولی میں آگرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ
سے چھین لیتا ہے۔ تجربے کے لئے تین گولیاں منگا کر دیکھئے۔
اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت
انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہو جاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے
لئے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کا استعمال کیجئے اور از دو واجی زندگی کی
خوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے، اتنی پُر اثر گولی کسی قیمت
پر دستیاب نہیں ہو سکتی۔ گولی-171 روپے۔ ایک ماہ کے مکمل کورس
کی قیمت-500 روپے ہے (علاوہ محصول ڈاک) رقم ایڈوانس
آنی ضروری ہے، ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔

موبائل نمبر: 09756726786

فراہم کنندہ

ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی دیوبند

ہے کہ ہر عمل کرنے والے کا اللہ جل شانہ ہمیشہ کے لئے رزق فراخ
کر دے آمین۔

رزق میں حائل تمام دشواری اور بندش ختم

سید ذیشان نظامی صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ دریا یا نہر یا جاری
کنوئیں سے پانی لیں اگر یہ ممکن نہ ہو تو پھر بہتے نلکے کا پانی لیں، اس پر
ذیل کا ورد کریں، پھر اس پانی کو اپنی دوکان یا جائے تجارت پر اس طرح
چھڑکیں کہ پانی اس جگہ پر نہ پڑے، جہاں پاؤں آتے ہوں، یہ کام
مسلل اکیس یوم تک جاری رکھیں۔

(۱) سورۃ الحمد شریف مع بسم اللہ شریف ۳۱ مرتبہ پڑھیں۔

(۲) سورۃ اخلاص ۳۱ مرتبہ پڑھیں۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ
يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

(۳) يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ قَهْرُ كُنْ فِي الْعِلْمِ سَفْلِي وَنَارِي
بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۳۱ مرتبہ پڑھیں۔

(۴) وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا
يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا ۝ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ
يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۝ وَإِذَا ذُكِرْتُ بِكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ
وَلَوْ أَعْلَىٰ أَذْبَارِهِمْ نُفُورًا ۝ (سورۃ بنی اسرائیل: ۴۵، ۴۶) ۳۱ مرتبہ
اور اس کے بعد ذیل کا نقش بعد از نماز فجر سفید کاغذ پر موٹے مارکر سے
بنائیں اور اس پر ذیل کا ورد مبارک بہ تعداد ذیل کر کے دم کریں، اس کو
خوشبو لگا کر فریم کر کے دوکان میں دروازے کے عین سامنے والی دیوار پر
لٹکادیں جہاں گاہکوں کی نظر اس پر پڑتی رہے، انشاء اللہ اس عمل کی
بدولت رزق میں حائل تمام دشواریاں اور رکاوٹیں اور سحر سفلی و ناری سب
ختم ہو جائیں گی اور دوکان پر کاروبار کی پہلی حالت نہ صرف بحال
ہو جائے گی بلکہ دن بہ دن ترقی پیدا ہو جائے گی، فقیر اور اس کے بزرگوں
کا نہایت آزمودہ نسخہ ہے۔

ورد یہ ہے۔

(۱) اول و آخر ورد تحینا ۱۱ مرتبہ۔

(۲) اِسْمُ الْإِلَهِ ”يَا مُهَيِّمُنْ“ ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں۔

طلسمات کا خزانہ

علامہ محمد رفیق زاہد

باندھ دیں اور اپنے پاس رکھیں نظر خلاق سے غائب ہو جائیں گے۔

نظروں سے او جھل ہونا

دوا لیس کا اعمال خفا کے سلسلہ کا ایک عمل جس کے متعلق مندرج ہے کہ یہ عمل نہایت صحیح و مجرب ہے۔ اس طرح پر ہے کہ صحرائی گرگٹ کو پکڑ کر سورج گرہن میں ذبح کر کے اس کی کھال اتار کر اسے دباغت دیدیں اور باقی جسم کے ڈھانچے سے اس کا تمام گوشت و پوست کاٹ کر پھینک دیں کہ ہڈیاں بالکل صاف ہو جائیں۔ اس عمل کے بعد ان تمام ہڈیوں کو ایک صاف برتن میں رکھ کر برتن میں پانی ڈالیں اور خیال کریں تو ایک ہڈی ان میں سے پانی کے اوپر تیر آئے گی اور ایک پانی کے درمیان میں رہے گی جب کہ دوسری ہڈیاں پانی کی تہہ میں بیٹھ جائیں گی۔ ان دونوں ہڈیوں کو نکال کر نشان کر کے علیحدہ علیحدہ رکھ لیں۔ خفا کے اس عمل کا دار و مدار انہی دو ہڈیوں پر ہے۔ چنانچہ وہ پہلی ہڈی جو پانی کی سطح پر تیر کر آئی تھی اسے گرگٹ کی دباغت کردہ کھال کے خشک ہو جانے کے بعد اس کھال میں لپیٹ کر رکھیں اور دوسری ہڈی کو ویسے ہی رہنے دیں پھر جب عمل کرنا مقصود ہو تو عمل کے وقت پہلی ہڈی کو سر پر رکھیں اور دوسری ہڈی کو اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑ کر رکھیں، نظروں سے او جھل ہو جائیں گے۔

ایک مجرب دخنہ بیان کرتے ہوئے ترکیب عمل میں تحریر کرتے ہیں کہ گدھے اور بندر کی چربی اور دونوں کا خون فصد ہم وزن لے کر ان تمام اجزاء کو خوب پیس کر باہم آمیز کر لیں اور کتان کے کپڑے کو اس محلول سے آلودہ کر کے اس کی بتی بنائیں اور تانبے یا کانسی کے نئے چراغ دان میں روغن تلخ کے ساتھ روشن کریں۔ اہل محفل ایک دوسرے کو گدھے اور بندر کی صورت دیکھیں گے۔

دقائق کا و خزان کا مشاہدہ

مرآة العالمین میں حضرت خواجہ ارفع شالیلی لکھتے ہیں کہ زمین کے ہر قسم کے پوشیدہ فائن و خزان کا پتہ چلانے کے لئے ذیل کا عمل جیسے ذیخۃ الدقائق کا نام دیا جاتا ہے۔ علمائے مخفیات و طلسماتی کا مجرب و مجرب عمل ہے۔ قصائد میں اس دخنہ کو حکیم افلاطون کی طرف منسوب کر کے

نظروں سے غائب ہو جانا

نظر خلاق سے مخفی ہو جانے کے عملیات کا تعلق نوا میں کے اعظم ترین اعمال سے ہوتا ہے۔ ابوبکر بن وحید یمانی اس سلسلہ کا ایک مجرب و مجرب عمل کتاب بلدیاں میں بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ مولا جانور جو خاکستری رنگ کا ہر جگہ پایا جانے والا عام بابیل کی شکل و صورت کے مشابہ پرندہ ہے۔ آخر فضل خریف میں پکڑ کر مضبوط فولادی پنجرے میں بند کریں اور بڑی احتیاط کے ساتھ اسے صبح و شام دانہ و پانی کھلاتے پلاتے رہیں۔ پچیسویں روز کے بعد اس جانور کے سر پر تاج نما ہالہ کی طرح بال اُگنے لگیں گے۔ ان بالوں کے اُگنے اور سر پر تاج کی صورت کے مکمل بننے تک اس کی خوب احتیاط کے ساتھ پرورش کرتے رہیں۔ جب اس جانور کے سر پر پیدا ہونے والے بالوں کی مقدار پوری ہو جائے گی تو اس کے ساتھ ہی وہ جانور عامل کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے گا۔ جس وقت عامل معلوم کرے کہ وہ جانور نظروں سے غائب ہو گیا ہے تو کسی قسم کی کوئی بھی پریشانی دل میں نہ لائے کیوں کہ جانور پنجرہ میں ہی موجود ہوتا ہے جس کا ثبوت پنجرے میں جانور کی آواہ اور اس کی پوشیدہ حرکات و سکنات سے ہو سکتا ہے۔ جانور کا عامل کی نظروں سے مخفی ہو جانا دراصل اس کے سر پر اُگنے والے بالوں کے باعث ہوتا ہے۔ چنانچہ عامل کامل احتیاط کے ساتھ قفس سے اس جانور کو نکالے اور نہایت مضبوطی کے ساتھ پکڑے، یہ جانور باوجود یکہ عامل کے ہاتھ میں پکڑا ہوتا ہے لیکن ظاہری طور پر نظر نہیں آتا، اس وقت عامل خدا کا نام لے کر مولا کے سر پر اُگنے والے بالوں کے تاج کو قینچی سے کتر کر حفاظت کے ساتھ رکھے اور جانور کو دوبارہ قفس میں بند کر دے۔ اس وقت وہ پرندہ جو اپنے سر پر موجود بالوں کی موجودگی کی وجہ سے نظروں سے پوشیدہ ہو گیا تھا، بالوں کے اس کے سر سے کاٹ لینے کے بعد دوبارہ نظر آنے لگتا ہے۔ اس عمل کے بعد یہ بات عامل کے اپنے اختیار میں ہوتی ہے کہ وہ اس پرندے کو چھوڑ دے یا دوبارہ عمل کے لئے اسے قفس میں بند کر کے رکھے۔ بہتر ہے کہ عمل میں کامیابی کے حصول کے بعد جانور کو آزاد کر دیا جائے، پھر جس وقت ضرورت ہو ان تاج نما بالوں کو کتان یعنی اسی کے پاک کپڑے میں

تو دخنہ کو بند کر دیں بارش بند ہو جائے گی۔

طلسمات عجیب

فوراً درخت اُگانے کے لئے طلسمات فلاطیس کا عمل ہے کہ مختلف قسم کے پھل دار درختوں کے بیج لے کر ان کو کسی شیشے کے برتن میں ڈال کر پہلے ایک ہفتہ تک روزانہ انسان کے خون فصد سے تر کر کے سورج کی دھوپ میں خشک کریں۔ دوسرے ہفتے میں بھی متواتر روزانہ بقدر خون ڈالتے رہیں اور برتن کو سایہ میں رکھ کر خشک کرتے رہیں۔ اس عمل کے بعد یہ تمام بیج اپنے پاس بہ حفاظت رکھ چھوڑیں، پھر جب اس عمل کا مظاہرہ کرنا مقصود ہو تو کھیت کی تازہ مٹی میں ان میں سے چند ایک بیج لے کر اگادیں، پانی کو گرم کر کے اس مٹی پر چھڑکیں اور قدرے انتظار کریں، کچھ ہی دیر بعد سرسبز درخت پیدا ہو جائیں گے جن میں پل بھر کے اندر پھول اور پھل بھی آجائیں گے۔ درخت کو فوراً بار آور کرنے کے لئے مادہ گائے کے پہلے حمل کے بچے کو پیدائش کے فوراً بعد ذبح کر کے اس کا کلیجہ نکال کر سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر محفوظ کر لیں، پھر جب مطلوب ہو کہ کسی درخت میں فوراً پھول آجائیں تو اس سفوف میں سے حسب ضرورت لے کر اس کو پانی میں حل کر کے اس درخت کی جڑ میں ڈال دیں، تھوڑی دیر میں وہ درخت پھل پھول لے آئے گا۔

طلسم حصول زرو مال

قیان بن انوش اپنے قصائد میں حکیم حمورابی سے نقل کرتا ہے کہ جب چاند گرہن لگتا ہے تو اس وقت خدائے تعالیٰ کی حکمت کاملہ سے گرگٹ جانور کے جسم میں یا قوت کی طرح کا سرخ رنگ کا ایک چمکدار پتھر پیدا ہوتا ہے جو سات روز میں پختہ ہو کر مکمل ہو جاتا ہے، چنانچہ چاند گرہن کے ایک ہفتہ بعد اس جانور کو پکڑ کر ہلاک کیا جائے تو یہ پتھر اس کے پوٹے میں یعنی سنگ دانہ سے دستیاب ہوگا۔ اس پتھر کو جو کوئی انگلی میں تھمکے کی جگہ لگوائے اور کسی سعید ساعت میں اپنے دائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہن لے تو دولت، شہرت، عزت، خوش اقبال اور حسن دعوت کی لازوال دولت سے مالا مال ہوگا جس کام میں ہاتھ ڈالے گا اس میں اسے بطور احسن کامیابی حاصل ہوگی، تجارت اور کاروباری امور میں سو فیصدی نفع، دو گنا غرضیکہ ایسا شخص جہاں کہیں بھی جائے مال و دولت کی کمی نہ ہوگی، یہ عمل مجرب المجرب ہے۔ ☆

بیان کیا گیا ہے، اجزاء اس کے یہ ہیں۔ گدھے کا خون، میعہ سا مکہ، زہرہ گاؤ، بھیڑیے کی چربی۔ ترکیب کے مطابق ان سب اجزاء کو ہم وزن لے کر خوب پیش کر خشک کر لیں پھر جس جگہ دھینے کے موجود ہونے کا گمان ہو وہاں رات کے وقت اس دخنہ کو آگ پر سلگا کر سو رہیں، خواب میں دھینے کے اسرار کو عیاں پائیں گے۔ راقم الحروف اس عمل کے ذریعہ متعدد بار دھینوں کا پتہ چلا چکا ہے۔

عملِ مطران

عملِ مطران یعنی حسب ضرورت وحالات مینہ کا برسانا حکیم ناصر جمال طہرانی اخبار روحانیات میں اس عمل کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ یہ ایک نہایت عجیب و غریب عمل ہے جسے علمائے مخفیات و طلسمات نے اسرار میں شمار کیا ہے۔ حکیم فرماتے ہیں کہ جب عامل اس عمل کو بجالانا چاہے تو جو یا آرد گندم کی ۹ روٹیاں پکائے اور طلوع فجر سے قبل آبادی سے دور نکل کر یہ روٹیاں نوکتے تلاش کر کے ان کو ایک ایک روٹی کھلائے اور خاتمہ شمس کے ساتھ واپس پلٹ آئے، بحکم خدا پہلے ہی روز بادل چھا جائیں گے اور خوب بارش ہوگی اگر ایسا نہ ہو تو دوسرے روز بھی یہ عمل بجالایا جائے۔ اگر دوسرے روز بھی بارش نہ ہو تو پھر تیسرے روز اس عمل کے نتیجے میں یقینی طور پر رحمت خدا جوش میں آجائے گی اور اس قدر بارش ہوگی کہ زمین خدا میراب ہو جائے گی۔ یہ خاکسار عرض کرتا ہے کہ آج جب کہ اس عمل کو حاصل ہوئے کوئی ربع صدی سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے، میں متعدد مواقع پر اس عمل کو آزما کر خدائے بزرگ و برتر کی حکمت کاملہ کا عملی مشاہدہ کر چکا ہوں۔

طلسم طلب باران

عبداللہ بن عجلان العقادی عوارف الحروف میں طلب باران کے لئے اکابر علمائے طلسمات کا ایک مجرب المجرب عمل نقل کرتے ہوئے ترکیب عمل کے متعلق لکھتے ہیں کہ موسم گرما کے دنوں میں بارش کے پانی کے ساتھ چھوٹی چھوٹی مچھلیاں بھی زمین پر گرتی ہیں، انہیں جمع کر کے سایہ میں خشک کریں اور سفوف کی طرح پیس کر سنبھال کر رکھیں، پھر جب بارش کی حاجت ہو تو درخت سدرہ کی لکڑی کی آگ روشن کر کے اس پر اس سفوف کا دخنہ جلائیں جب یہ دھواں آسمان کی طرف بلند ہوگا تو خدا کی قدرت سے مطلع ابراؤد ہو جائے گا اور بارش برسنے لگے گی، جب تک یہ دخنہ روشن رہے گا بارش برتی رہے گی، جب بارش کا موقوف کرنا مقصود ہو

حضرت امام غزالیؒ

دنیا کے عجائب و غرائب

فرمان خداوندی ہے۔

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ

(سورة الانبیاء، آیت نمبر: ۳۰)

یعنی ہم نے پانی سے ہر چیز کو زندہ کیا، پس کیا وہ ایمان نہیں لاتے ہیں۔ ارشاد ہوا:

فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنبِتُوا شَجَرَهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِأَعْيُنِنَا (سورة النحل، آیت نمبر: ۶۰)

کہ پس اُگائے ہم نے اس سے باغ رونق والے تم کو یہ قدرت نہ تھی کہ ان کے درختوں کو اُگاتے، کیا ہے کوئی معبود اللہ کے ساتھ، بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو پھر جاتے ہیں۔

غور کیجئے اللہ تعالیٰ نے میٹھا پانی پیدا فرما کر اپنے بندوں پر کیا احسان فرمایا اور زمین پر حیوانات و نباتات دونوں کی زندگی کا اس کو سبب ٹھہرایا، پانی انسان کے لئے اس قدر قیمتی ہے کہ اگر انسان اس کے ایک گھونٹ کا سخت حاجت مند ہو اور اس کو اس سے روک دیا جائے تو وہ اس کو حاصل کرنے کے لئے دنیا کے سارے خزانے دیدینا بھی آسان سمجھے، سخت تعجب ہے کہ لوگ اس زبردست نعمت سے بھی غافل ہیں۔

ملاحظہ کیجئے انسان کو اس کی اس قدر سنگین حاجت اور یہ اتنا ارزاں کہ ہر شخص اس کے حاصل کرنے پر قادر۔ اگر اس کے حصول پر پابندی لگ جائے تو مخلوق کی زندگی تنگ ہو جائے بلکہ ان کی حیات ہی سخت خطرہ میں پڑ جائے پھر پانی کی نرمی اور لطافت کو بھی ذرا ذہن میں لائیے کہ پانی زمین میں کس طرح گھس کر اس کے اجزاء میں پیوست ہو جاتا ہے اور درختوں کی جڑیں اس سے غذا حاصل کرتی ہیں نیز حرارت آفتاب سے یہ اپنی لطافت ہی کی بنا پر درخت کی شاخوں تک چڑھتا ہے، حالانکہ اس کی طبعی حرکت نیچے جانے کی ہے اور چونکہ انسان کے لئے اس کا پینا

بھی ضروری تھا کہ غذا نرم ہو کر بدن میں پھیل جائے، اس لئے قدرت نے پینے والے کو اس کے پینے میں خاص لذت بخشی اور بے بدل سرور و لطف عطا فرمایا تاکہ یہ آسانی سے نیچے اتر جائے اور پھر اترتے ہی بدن میں رچ جائے۔

قدرت نے پانی کو یہ صلاحیت بھی نصیب فرمائی کہ یہ بدنوں اور کپڑوں پر سے میل کچیل صاف کر دے۔

پانی سے ہی مٹی نرم کر کے اور گوندھ کر اس سے عمارت تیار کی جاتی ہے اور دوسرے کام بھی نکالے جاتے ہیں۔

غرض پانی سے اس چیز کو رقیق اور پتلا کر لیا جاتا ہے جو خشک کام میں نہیں آسکتی، پینے کی چیزیں اس سے رقیق کر کے آسانی سے پی لی جاتی ہیں۔ اس سے آگ بجھائی جاتی ہے، آگ کے شعلوں کو پانی سے ٹھنڈا کیا جاتا ہے۔ اگر انسان کو ایسا خطرناک پھندا لگ جائے کہ جان کے لالے پڑ جائیں تو پانی ہی اس پھندے کو دور کرتا ہے، انسان اگر تکان سے چور ہو، تھکا ماندہ ہو تو پانی پینے سے فوری تسلی ملتی ہے، سکون نصیب ہوتا ہے۔ پانی سے کھانے بھی پکتے ہیں اور وہ ساری اشیاء اس سے قابل استعمال بنتی ہیں جو تر ہو کر ہی کام میں آتی ہیں۔

حاصل کلام یہ کہ انسان کی وہ ساری غرضیں اسی سے پوری ہوتی ہیں جن میں بغیر اس کے چارہ نہیں، یہ عین خداوند قدوس کی کریمی ہے کہ اس قدر بڑی نعمت اور اس قدر سستی اور قابل حصول۔ اگر اس پر ذرا روک تھام لگ جاتی تو یہ روک انسان کے لئے موت کا پیغام ہوتی۔

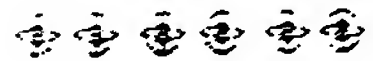
بس صرف پرورش مخلوق کی خاطر پانی کو سب پر پھیلا دیا، کیا حیوان کیا نباتات و معدنیات سب ہی کو سیراب کیا اور اپنی کریمی کا سب سے بڑا ثبوت دیا۔ سبحان المتفضل العظیم۔

ف: یہ پانی جو ہر ایک کو ملے اور اس کے بغیر کسی کا کام نہ چلے اسکی

☆ بد بخت ہے وہ شخص جو خود تو مرجائے اور اس کا گناہ نہ مرے، یعنی کوئی بری بات جاری کر جائے، مثلاً کوئی کھوٹا سکھ بتانا، برا کھیل جاری کرنا، بری کتاب کی اشاعت کرنا وغیرہ۔
 ☆ موت سے محبت کرو تو زندگی عطا کی جائے گی۔
 ☆ شکر گزار مومن عافیت سے قریب تر ہے۔
 ☆ جس نے مخلوق سے کچھ مانگا وہ خالق کے دروازے سے اندھا ہے۔

☆ تو نفس کی تمنا پوری کرنے میں مصروف ہے اور وہ تجھے برباد کرنے میں۔
 ☆ خالق کا مقرب وہی ہے جو مخلوق پر شفقت کرتا ہے۔
 ☆ کفران نعمت اور خود ستائی قرب حق کی ضد ہیں۔
 ☆ افلاس گناہوں سے بچاتا ہے اور تو نگری معصیت کا جال ہے۔ افلاس کو اپنا محافظ خیال کر۔

بے بہادرت ہے کہ اس کے مقابلے میں دنیا کی ہر دولت بے حقیقت ہے، یہ خشک مردہ زمین میں جان ڈال کر اس کو تر و تازہ ہرا بھرا شاداب بناتا ہے، پھل لاتا ہے، پھول کھلاتا ہے۔ اگر اس کا وجود نہ ہو تو انسان عدم کی نذر ہو، دنیا جل بھن کے ختم ہو، گری کے پتے دنوں میں جب پانی کی کی پڑتی ہے تو دنیا اس کو رستی ہے، اس کی امید میں تڑپتی ہے۔
 زمین مارے خشکی کے ترکھتی ہے، ہر طرف دھول اڑتی ہے، ہبزہ کو نگاہ رستی ہے، پھر جب یہ جمجم جھام کر دنیا پر چھاتا ہے اور پھر برس پڑتا ہے تو دم بھر میں خشک میدانوں کو جل تھل کر ڈالتا ہے، انسانوں کی امیدوں کو برلاتا ہے اور ہر چیز کے لئے پیغام حیات لاتا ہے اس لئے فرمان خداوندی ہے کہ ہر شے اسی سے زندہ ہے۔



اپنے من پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور اور تکیے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفاء اور تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل و کرم سے صحت اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہر قسم کے پتھر مہیا کر سکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل و کرم سے کسی بھی شخص کو کوئی پتھر اس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہو جاتا ہے، اس کی غربت مال داری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو اس آتے ہیں، بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔ جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور ان چیزوں کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ایک بار اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پتھر، یاقوت، مونگا، موتی، گارنیٹ، اوپل، سنہلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کر دیا جاتا ہے۔ آپ اپنا من پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل مطلوب ہو تو اس موبائل پر رابطہ قائم کریں

موبائل نمبر: 9897648829

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند، (یو پی) پن کوڈ نمبر: ۲۲۷۵۵۴

سفر کی بندش کو ختم کرنے کے اعمال

محمد اجمل انصاری / freeamliyatbooks / groups / www.facebook.com / https://

بیرون ملک سفر کی بندش کو ختم کرنے کے لئے

حضرت مولانا صاحبزادہ عزیز الرحمن رحمائی مدظلہ، تحریر فرماتے ہیں کہ مندرجہ ذیل نصاب پر عمل کریں۔ ان شاء اللہ چند ہی دنوں میں مشکلات کا خاتمہ ہوگا اور بیرون ملک سفر کی بندش سے نجات ملے گی۔ دعائیں قبول ہونا شروع ہو جائیں گی۔ نصاب یہ ہے۔

ظہر کی نماز کے بعد چار سو نواسی (۴۸۹) مرتبہ

يَا فَتَّاحُ

عصر کی نماز کے بعد پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ

يَا وَلِيُّ يَا نَصِيرُ

مغرب کی نماز کے بعد ایک سو اسی (۱۸۰) مرتبہ

يَا سَمِيعُ

عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ستتیس (۱۳۷) مرتبہ

يَا وَاسِعُ

فجر کی نماز کے بعد تین سو آٹھ (۳۰۸) مرتبہ

يَا رَزَّاقُ

پڑھیں۔ اور جمعے کی نماز کے بعد سے یہ عمل شروع کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیرون ملک سفر میں بندش کا خاتمہ ہوگا۔ زندگی میں آسانیاں پیدا ہو جائیں گی۔

بیرون ملک سفر میں ہر قسم کی رکاوٹ اور بندش کا خاتمہ

جس شخص کو بیرون ملک جانے میں بہت رکاوٹیں آرہی ہوں،

بیوی کو شوہر کے پاس جانے میں یا شوہر کو بیوی کے پاس جانے میں،

نوکری کے سلسلے میں یا کسی بھی مقصد کے لئے بیرون ملک کا سفر کرنا ہو اور کسی طرح کامیابی نہ ہو رہی ہو تو اس عمل کو کریں۔ کئی بار کا تجربہ ہے کہ اس عمل کو کرنے والے اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے۔ وہ عمل یہ ہے۔

اول درود شریف ایک سو ایک بار پڑھ کر یہ عمل شروع کریں۔ سو لاکھ (یعنی ایک لاکھ پچیس ہزار) بار لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُبَحَاثُكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ پڑھیں۔ چاہے اکیلا شخص (مرد بھی پڑھ سکتا ہے، عورت بھی پڑھ سکتی ہے، جو باہر جانا چاہتا ہے وہ خود بھی پڑھ سکتا ہے، پڑھ لے یا گھر میں تمام اہل خانہ مل کر پڑھ لیں یا محلہ کی عورتیں لڑکیاں مل کر پڑھ لیں۔ اس میں دونوں کی قید نہیں ہے کہ اتنے دن میں لازمی طور پر پڑھی جائے بلکہ سو لاکھ تعداد پوری کرنی ہے، چاہے جتنے دنوں میں ہو۔ سو لاکھ کی تعداد پوری ہونے کے بعد ایک سو بار درود شریف پڑھیں۔ آیت کریمہ کی تعداد سو لاکھ کرنے کے بعد

يَا لَطِيفُ

سو لاکھ مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بھی اول و آخر درود شریف ایک سو ایک (۱۰۱) بار پڑھیں۔ یہ بھی اکیلے پڑھ سکتے ہیں، کچھ لوگ جمع ہو کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ جب اس کی تعداد سو لاکھ پوری ہو جائے تو اب روزانہ کسی بھی وقت، جو باہر جانا چاہتا ہے، گیارہ سو بار يَا لَطِيفُ پڑھنا شروع کر دے اور گیارہ سو مرتبہ روزانہ اس وقت تک پڑھتے رہیں، جب تک کام نہ ہو جائے۔ درمیان میں ناغہ نہ کریں۔ اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی ہوگی۔

مرد مسکور جو بوجہ سحر عورت پر قادر نہ ہو سکے

مرغی کے تین انڈے اہال کر چمکا اتار لیں اور پھر ترتیب وار یہ

آیات (ایک انڈے پر ایک آیت) لکھ دیں۔

(۱) قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ. (یونس: ۱۸)

(۲) أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ. (الانبیاء: ۳۰)

(۳) وَقَدْ مَنَّآ إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ حَبَآءً مَّنْثُورًا. (الفرقان: ۳۳)

یہ انڈے مسحور کو کھلائیں۔

عدم قدرت بر عورت

ایک شخص نے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا کہ میں اپنی بی بی سے صحبت کرنے سے قاصر ہوں، حالانکہ میں کمزور نہیں لیکن جب پاس جاتا ہوں تو بند ہو جاتا ہوں۔ آپ دو انڈے ابلے ہوئے منگوا کر چھلکا اتار کر ایک انڈے پر یہ آیت لکھیں۔

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ (ذریات: ۴۷)

اس کو مرد کو کہیں ”تو کھالے“۔ دوسرے پر یہ آیت لکھی:

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمُهْذَوْنَ (ذریات)

اسے کہیں ”کہ یہ بیوی کو کھلا دے“۔ چنانچہ اس کی رکاوٹ دور ہو گئی۔ (باوضو لکھیں)

مرد کی نامردی بوجہ سحر علاج

اگر کوئی مرد سحر سے نامرد ہو جائے تو تین بار روز سورہ ابراہیم کو پڑھے۔ نامردی دور ہوگی۔ اور مشک و زعفران سے لکھ کر پے تو قوت اصلی سے زیادہ قوت ہوگی۔

دیگر قاصر از زن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِّينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ (۱) رَسُولٌ مِنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُّطَوَّرَةً (۲)

فِيهَا كُتِبَ قِيمَةٌ (۳) وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ (۴) وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقِيَمَةِ (۵) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ (۶) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ (۷) جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ عَذْنٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ (۸)

بستہ عورت کا علاج

اگر پاک باز عورت کو کسی نے حسد و بغض کی وجہ سے بذریعہ جادو بستہ کر دیا ہو تو ان حروف کو کسی کاغذ پر لکھ کر دھو کر عورت اپنی شرم گاہ کو دھوئے۔ اور ایسا ہفتہ عشرہ تک کرے۔ اثر باطل ہوگا، ان شاء اللہ۔

حروف یہ ہیں: ف ج ش ث ظ ز ف ج ا ش ج ش ت

اقوال زیں

☆ جو شخص تادیب دنیا سے راہ صواب اختیار نہ کرے، وہ عذاب عقیقی میں بھی گرفتار ہوگا۔

☆ اتنا کھاؤ جتنا ہضم کر سکو، اتنا پڑھو جتنا جذب کر سکو، علم در سینہ، نہ کہ در سینہ۔

☆ زندگی میں تین چیزیں بہت سخت ہیں۔ ۱۔ خوف مرگ۔ ۲۔ شدت مرض۔ ۳۔ ذلیف قرض۔

☆ کسی کی نسبت برا خیال بھی دل میں نہ لاؤ۔ یاد رکھو کہ اس کا عکس اس کے دل پر ضرور پڑے گا۔

☆ نظر اس وقت تک پاک ہے جب تک وہ اٹھائی نہ جائے۔

☆ بیماریوں میں سب سے بری دل کی بیماری ہے۔ دل کی بیماریوں میں سب سے بری دل آزاری ہے۔

اولاد کی بندش کو ختم کرنے کا ایک خاص عمل

از قلم : اراکین روحانی علاج گاہ دار العمل چشتیہ، لاہور

درج ذیل ہے: علاج کے پہلے روز پانی چینی، نمک، آٹا اور بخور یا اگر بٹیوں کو سامنے رکھ کر تین سو تیرہ (۳۱۳) بار اس آیت کا ورد کیا جائے۔ شوہر اور بیوی مل کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ دوسرے روز سے شوہر اور بیوی دونوں اکٹالیس (۴۱) مرتبہ اس آیت کا ورد بعد نماز عشاء کریں۔ اول و آخر گیارہ بار درود شریف۔ اچھا سا بخور یا عربی خوشبوداری اگر بتی بھی روشن کریں کہ دونوں ایک ہی کمرے میں، ایک ہی وقت میں وظیفہ پڑھیں۔ وظیفہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور درج بالا دم شدہ اشیاء پر بھی دم کریں۔ پانی صبح نہار منہ، عصر کی نماز کے بعد، عشاء کے بعد اور رات کو سوتے وقت پئیس اور سونے والے کمرے میں رات کو چھڑکیں۔ چینی، نمک اور آٹے کو اپنے کھانے پینے میں استعمال کریں۔ بخور یا اگر بٹیوں کی دھونی مغرب سے دس منٹ قبل اپنے سونے والے کمرے میں دیں۔ اگر پورے گھر میں دے سکتے ہیں تو بہت اچھا ہے۔ پھر پانی بھی پورے گھر کے پاک کونوں اور دیواروں پر چھڑکیں۔ مسلسل اکیس یوم عمل کریں۔ جس دن عورت پاکی کا غسل کرے، اس دن سے آغاز کریں۔

یہ ایک بہت مجرب علاج ہے اور اس کو کرنے کے بعد دوسرے علاج کی ضرورت نہیں رہتی۔ اکیس یوم کا ایک کورس ہے۔ عموماً دو سے تین کورس میں مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔ جب دوسرا کورس شروع کریں تو پہلے کی طرح تین سو تیرہ بار پڑھ کر شروع کریں۔

اولاد زینہ کی بندش کو ختم کرنے کا ایک خاص عمل

اولاد زینہ کی بندش میں کوئی ایسا نقص پیدا کر دیا جاتا ہے، جس کی وجہ سے صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں۔ لڑکا پیدا نہیں ہوتا اور اگر ہوتا ہے تو مردہ ہوتا ہے یا پیدا ہو کر جلد مر جاتا ہے۔ شادی شدہ جوڑا اسی

اولاد کی بندش سے مراد یہ ہے کہ مرد یا عورت میں کوئی ایسا نقص پیدا کر دینا جس کی وجہ سے ان کے ہاں اولاد پیدا نہ ہو۔ یا اگر ہو بھی جائے تو مردہ ہو۔ اس بندش کا شکار زیادہ تر خواتین ہی ہوتی ہیں۔

اولاد کی بندش کا علاج کرتے وقت یہ ہرگز نہیں بھولنا چاہئے کہ اولاد نہ ہونے کی صرف بندش ہی وجہ نہیں ہوتی، طبی وجوہات بھی ہوتی ہیں۔ اس لئے جب بھی بندش اولاد کا علاج کریں، یہ تسلی کر لیں کہ مرد اور عورت میڈیکل رپورٹس کے مطابق اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اگر خدانہ خواستہ شوہر یا بیوی میں سے کسی میں یا دونوں میں کوئی نقص نکل آئے تو طبی علاج بھی جاری رکھا جائے۔ ورنہ اولاد کے حصول میں بندش ختم ہونے کے باوجود، ناکامی کا سامنا ہوگا۔

ہر قسم کی بندش اولاد کا مجرب روحانی علاج

لَمْ أَنْزَلْ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَى طَآئِفَةً مِنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلّٰهِ يُخَفُّونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانِ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ لِي بِبُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحَّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

یہ آیت ”آیت قطب“ کہلاتی ہے۔ اس کی بے شمار خاصیتیں ہیں۔ اس سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لئے اس کا عامل ہونا ضروری ہے جو عامل، وہ بھی اس کے ورد سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ہر طرح کے جادو، جنات، نظر بد وغیرہ کو ختم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس میں خاص تاثیر رکھی ہے۔ بندش اولاد کے علاج کے لئے اس کا طریقہ

تہجد کے وقت کرنا افضل ہے۔ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر کریں تو اور بھی اچھا ہے۔

نمازِ عشاء کے بعد شوہر اور بیوی سورہ فلق اور سورہ ناس، ایک سو اکیس مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر تین بار درود شریف۔ یہ مرضی ہے کہ شوہر سورہ فلق کو منتخب کرے اور بیوی سورہ ناس کو۔ پڑھ کر پانی، چینی، نمک اور آٹے پر دم کریں۔ اور ان سب کو اپنے کھانے پینے کے استعمال میں لائیں۔ چالیس دن کا ایک کورس ہے۔ ہر کورس کے بعد تشخیص کریں یا کروائیں۔ انشاء اللہ، دور سے تین کورس میں بندش سے نجات مل جائے گی۔ علاج میں حتی الامکان اس بات کی پابندی کی جائے کہ شوہر اور بیوی کے علاوہ کسی اور کو علاج کی خبر نہ ہو۔

اقوال حضرت غوث الاعظم رحمہ

☆ اوروں پر ہر دم نیک گمان رکھ اور اپنے نفس پر بدظن رہ۔
☆ اے عالم! اپنے علم کو دنیا داروں کے پاس اٹھنے بیٹھنے سے میلانہ کر۔

☆ تیرا کلام بتادے گا کہ تیرے دل میں کیا ہے؟
☆ ظالم مظلوم کی دنیا بگاڑتا ہے اور اپنی آخرت۔
☆ مقتدی بن مقتدائے امت مت بن
☆ عاقل پہلے قلب سے پوچھتا ہے پھر منہ سے بولتا ہے۔
☆ تنہا محفوظ ہے اور ہر گناہ کی تکمیل دو سے ہوتی ہے۔
☆ بجز اپنے اور اپنے بال بچوں کی ضرورت کے گھر سے باہر مت نکل۔

☆ کوشش کر کہ گفتگو کی ابتداء تیری طرف سے نہ ہوا کرے اور تیرا کلام جواب بنا کرے۔

☆ غیر ضروری بات کا جواب دینے سے بھی زبان کو بند رکھ چہ جائے کہ تو خود کوئی فضول بات کرے۔

☆ دنیا دار دنیا کے پیچھے دوڑ رہے ہیں اور دنیا الہ اللہ کے پیچھے۔
☆ مومن کے لئے دنیا ریاضت کا گھر اور آخرت راحت کا گھر ہے۔
☆ بدگمانی تمام فائدوں کو بند کر دیتی ہے۔

خواہش میں عمر گزار دیتا ہے کہ ان کے ہاں لڑکا ہوگا۔ بروقت علاج نہ کر وانے کی وجہ سے لڑکے پیدا کرنے کی صلاحیت میں بھی فرق آ جاتا ہے۔ بندش ختم ہونے کے بعد پھر طبی علاج بھی کرنا پڑتا ہے۔

آج کل تو میڈیکل سائنس نے بہت ترقی کر لی ہے۔ ڈاکٹر کہتے ہیں لڑکا یا لڑکی۔ آپ کی مرضی ہے۔ جو چاہیں گے، وہی پیدا ہوگا۔ جب تک میڈیکل سائنس نے یہ دعویٰ نہیں کیا تھا، اس وقت تک کچھ پڑھے لکھے افراد اس بات کو مانتے ہی نہیں تھے کہ ایسا جادو کیا جاسکتا ہے کہ لڑکا پیدا نہ ہو، لڑکیاں ہی پیدا ہوں۔ ان کا کہنا یہ ہوتا تھا کہ یہ تو صرف اللہ تعالیٰ ہی کی مرضی سے ہوتا ہے۔ اب ڈاکٹر کہتے ہیں تو وہ مانتے بھی ہیں اور کوئی اعتراض بھی نہیں کرتے۔ اب یہ بھی نہیں کہتے کہ اللہ تعالیٰ کی مرضی۔ کہنے کا مقصد ہے کہ عالمین کے خلاف جانا ہے، ڈاکٹر کے نہیں۔ جب تک ڈاکٹر نہیں کہیں گے، بات نہیں مانیں گے۔

اولادِ نرینہ پیدا کرنے کی صلاحیت اللہ جلہ شانہ نے صرف مرد میں رکھی ہے۔ عورت میں یہ صلاحیت ہی نہیں ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر کوئی یہی چاہتا ہے کہ اس کے لڑکا ہو۔ کچھ لوگ لڑکی ہونے پر بھی کہتے ہیں کہ ہم تو اللہ کے فیصلہ پر راضی ہیں مگر وقت آنے پر ان کے منہ سے بھی لڑکے کی ہی خواہش نکلتی ہے۔ کئی بار اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔ اس لئے ہمارا مشورہ یہ ہے کہ بندش کا علاج کروانے کے بعد، جب بندش ختم ہو جائے تو اولادِ نرینہ کے حصول کے لئے روحانی علاج ضرور کرائیں۔ ساتھ ہی طبی ادویات بھی استعمال کریں، جن کو استعمال کرنے سے لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں ہاشمی روحانی مرکز کی خدمات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

اولادِ نرینہ کی بندش کا ایک خاص روحانی علاج تحریر کیا جاتا ہے۔ اگر پابندی کے ساتھ اس علاج کو کر لیا جائے تو امید ہے کہ ان شاء اللہ، ناکامی ہرگز نہ ہوگی۔

حمل کے آغاز سے ہی اس علاج کو شروع کر دیں۔ آغاز سے قبل ایک جاندار کا صدقہ دیں۔ اسی طرح اختتام پر بھی دیں۔ مرد روزانہ وقت مقررہ پر سورہ یوسف ایک بار پڑھے۔ اول و آخر تین تین بار درود شریف۔ عورت سورہ مریم ایک بار پڑھے۔ اول و آخر تین تین بار درود شریف۔ پڑھ کر دونوں اولادِ نرینہ ہونے کی دعا کریں۔ یہ عمل

ہر قسم کی بندش کو ختم کرنے کے مجرب اعمال

حضرت مولانا صاحبزادہ عزیز الرحمن رحمائی مدظلہ

۱۔ مسجد میں داخل ہونے کی مسنون دعا:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ يَا فَتّٰحُ يَا فَتّٰحُ

ہر نماز کے بعد ایک سو ایک (مرتبہ، اول و آخر تین بار درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ رحم و کرم فرمائیں گے۔ ہر قسم کی بندش کا خاتمہ ہوگا۔

۲۔ کوئی شخص حالات کے گرداب میں پھنس گیا ہو اور اپنی مسلسل کوششوں کے باوجود اس سے نکل نہیں پارہا ہو، ہر طرف بندشیں ہی بندشیں لگی ہوں تو وہ مندرجہ ذیل عمل کرے۔

فجر کی نماز کے بعد تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ

يَا عَزِيْزُ يَا جَبّارُ يَا مُتَكَبِّرُ

ظہر کے نماز کے بعد تین سو پچاس (۳۵۰) مرتبہ

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

عصر کی نماز کے بعد دو سو (۲۰۰) مرتبہ

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

مغرب کی نماز کے بعد دو سو (۲۰۰) مرتبہ

يَا سَلَامُ

عشاء کی نماز کے بعد تین سو (۳۰۰) مرتبہ

يَا مُغْنِيْ يَا بَاسِطُ

پڑھیں۔ ہر وظیفہ کے اول و آخر درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ چار پانچ ماہ مکمل پابندی کے ساتھ یہ عمل کر لے تو اللہ کے فضل و کرم کا مشاہدہ ہوگا۔ ہر طرح کی بندشوں سے نجات مل جائے گی۔

رشتہ، کاروبار اور ہر قسم کی بندش دور کرنے کے لئے

لَا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا . اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا . پارہ ۳۰ سورہ

الم نشرح کی آیت ۶۷/۵ کو ہر نماز کے بعد اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھیں۔ اس عمل کو مسلسل چالیس (۴۰) یوم کریں۔ اول و آخر ایک بار درود تنجینا پڑھیں۔

ہر قسم کی بندش سے نجات..... ”يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ“ کا عمل ہر قسم کی بندش کو دور کرنے کے لئے ”يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ“

کا چالیس (۴۰) دن تک چھ ہزار دو سو پچاس مرتبہ (۶۲۵۰) مرتبہ روزانہ پڑھیں اور اول آخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ، ہر طرح کی بندش دور ہو جائے گی۔ اگر ایک چلے میں کام نہ بنے تو پھر دوسرا چلہ کریں۔

ہر قسم کی بندش سے نجات۔ ”يَا فَتّٰحُ“ کا عمل

”يَا فَتّٰحُ“ کا کونج یا رات کو سوتے وقت گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ ہر بندش خود بخود ختم ہو جائے گی کیونکہ اس اسم کی برکت ہر راستے کی رکاوٹیں ہٹ جاتی ہیں۔

ہر قسم کی بندش اور مشکلات کا خاتمہ

ایسی بندش جو کسی تدبیر سے نہ ٹوٹ رہی ہو یا کسی ایسی مہم درپیش آگئی ہو جس کا حل ہونا بہت ہی مشکل نظر آ رہا ہو تو چالیس (۴۰) روز تک اس اسم ”يَا قَيُّوْمُ“ کو بارہ ہزار پانچ سو (۱۲۵۰۰) مرتبہ روزانہ پڑھیں، انشاء اللہ جس کام میں بندش لگی ہے وہ ختم ہو جائے گی۔ جو مشکل بھی درپیش ہوگی حل ہو جائے گی۔

ہر قسم کی بندش ختم کرنے کا ایک خاص عمل

ہر قسم کی بندش کو ختم کرنے کے لئے اکسیر عمل ہے۔ روزانہ مقررہ وقت پر اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھیں۔

صرف اکیس یوم میں ہر قسم کی بندش ختم کرنے کا خاص عمل

یہ عمل ایک خاص بزرگ کا عطیہ ہے اور انتہائی مجرب ہے۔ یقین سے صرف اکیس یوم پڑھیں۔ ان شاء اللہ، ہر قسم کی بندش ٹوٹ جائے گی۔ شروع چاند کی تاریخوں میں شب جمعرات یا شب جمعہ سے آغاز کریں۔ اور اکیس یوم مسلسل پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں۔ اگر خدا نہ خواستہ کوئی کسر رہ جائے تو مزید ایک بار دہرائیں۔ عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (1)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ (2) الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (3)
مَا لِكْ یَوْمِ الدِّیْنِ (4) اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ (5) اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ (6) صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ
الْمَغضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ (7)

لَعَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّاتِیَ بِالْفَتْحِ اِنْ تَسْتَغِیْثُ وَ اَقْعَدْ جَانِکَ
الْفَتْحُ. فَفَتْحْنَا عَلَیْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍ. وَ عِنْدَهُ مَفَاتِیْحُ
الْغَیْبِ. رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَیْرُ
الْفَاتِحِیْنَ.

اقوال زیں

☆ بہترین قول ذکر، بہترین فعل عبادت اور بہترین خصلت علم ہے۔
☆ ہر ایک بات جو ذکر سے خالی ہو، لغو ہے، ہر ایک خاموشی جو
فکر سے خالی ہو سہو ہے، ہر ایک نظر جو عبرت سے خالی ہو لہو ہے۔
☆ نہایت خوشحالی اور نہایت بد حالی برائی کی طرف لے جاتی ہے۔
☆ اس سے پوچھا گیا بھائی بہتر ہے یا ر؟ جواب دیا، بھائی
اگر یار ہو۔

☆ فقیر وہ ہے کہ اس کی خاموشی فکر کے ساتھ اور اس کی گفتگو ذکر
کے ساتھ ہو۔

☆ ملک الموت جان کنی کے واسطے صرف ایک بار نہیں آتے
بلکہ زندگی میں بصورت قرض خواہ بھی نمودار ہوتا رہتا ہے۔

☆ صرف مجرم کو سزا دینا کافی نہیں بلکہ راز دان کو بھی سزا ملنی
چاہئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا مُفْتِیْحَ الْاَبْوَابِ وَ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

اے کھولنے والے دروازوں کے اور اے سبب پیدا کرنے والے اسباب کے

وَ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَ الْاَبْصَارِ وَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ

اور اے پھرنے والے دلوں کے اور نگاہوں کے اور اے فریاد سننے والے فریاد والوں کے

وَ یَا ذَلِیْلَ الْمُتَحِیْرِیْنَ وَ یَا مُفَرِّجَ الْمُجْرُوْیْنَ

اور اے راہ ہٹانے والے حیرانوں کے اور اے فرحت دینے والے غمگینوں کے

اَغِیْثِیْ اَغِیْثِیْ اَغِیْثِیْ

میری فریاد سن لے میری فریاد سن لے میری فریاد سن لے

تَوَكَّلْتُ عَلَیْكَ یَا رَبِّیْ وَ قُوْضَتْ اِلَیْكَ اَمْرِیْ

بھروسہ کیا میں نے تجھ پر اے میرے پروردگار اور سپرد کیا میں نے تجھ کو اپنا کام

یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا اللّٰه

اے پروردگار اے پروردگار اے پروردگار اے اللہ

یَا بَاسِطُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا كَرِیْمُ

اے خوشحالی بخشنے والے اے روزی دینے والے اے رحمت کے دروازے کھولنے والے اے خیر

ہر قسم کی بندش کو کھولنے کے لئے چہل کاف کا خاص وظیفہ

نوچندی شب پنجشنبہ کو (جمعرات) کو بعد نماز عشاء چالیس

(۴۰) مرتبہ درود شریف پڑھ کر چہل کاف چالیس (۴۰) مرتبہ

پڑھیں۔ ہر ایک مرتبہ پڑھنے پر رب ذوالجلال کے حضور نہایت عاجزی

واکساری کے ساتھ دل کی گہرائیوں سے دعا مانگیں۔ آخر میں دوبارہ

چالیس دن تک عمل بلا تاخیر جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ، اللہ جل شانہ کے

فضل سے چالیس (۴۰) دن سے قبل مراد پوری ہوگی، ہر قسم کی بندش

سے نجات ملے گی۔ مگر پھر بھی چالیس (۴۰) دن تک پڑھتے رہنا ہے۔

درمیان میں نہ چھوڑیں۔ اس کا پورا فائدہ حاصل کرنے کے لئے نماز پنج

گانہ ادا کریں۔ گناہوں سے پرہیز لازمی ہے۔ وقت اور جگہ ایک

رکھیں۔ عمل شروع کرنے سے پہلے اس کا تلفظ خوب درست کریں۔

تاکہ غلطی نہ ہو۔

نوٹ: چہل کاف کے وظیفہ کے لئے اجازت لینی بہت ضروری ہے۔

ہر قسم کی بندش کھولنے کے لئے

پیر صوفی غلام سرور شباب قادری، ضلع اوکاڑا، پنجاب، پاکستان

بخت کشادہ دختران و پسران

لڑکیوں کی شادی کا مسئلہ ہر دور میں اہم رہا ہے۔ عصر حاضر میں تو لڑکیوں کے لئے اچھا بر ملا ایک پیچیدہ مسئلہ بن گیا ہے۔ ہر فرد یہی چاہتا ہے کہ ہونے والی بیوی کافی سارے جہیز کے ساتھ کار بار کے لئے بھی رقم اپنے ساتھ لائے جب کہ لڑکیاں جہیز نہ ہونے کی وجہ سے اپنے والدین کے گھر بیٹھی بوڑھی ہو جاتی ہیں۔ بعض عاشق نامراد اچھے رشتہ کی بات طے ہونے پر اور جہیز کا مطالبہ پورا نہ ہونے پر سفلی عالمین سے بوجہ بغض لڑکیوں کا بخت بستہ کر دیتے نظر آتے ہیں۔ یہ بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ مرد، عورت ہر دو ناکام ہونے کی صورت میں مخالف کی عقد بندی کے درپے رہتے ہیں۔ پاکستان ہی نہیں دنیا کے ہر خطہ میں سفلیات کے جاننے والے بکثرت پائے جاتے ہیں، جو یہ کام معمولی معاوضہ لے کر خرابی پیدا کرتے ہیں۔ یہی لوگوں کے کاروبار کو بھی بستہ کرتے ہیں۔ ہم ہر دو جنس کی بخت کشائی کے اعمال تحریر کر رہے ہیں تاکہ بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچے۔ اس مقصد کے لئے ہم سورہ یسین شریف کی آیت مبارکہ **مُبْخَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ** سے نقوش بخت کشائی اور دل پسند شادی تیار کرنے کا طریق تحریر کرتے ہیں۔

نام سالکہ رانی بنت شریقاں
آیت مبارکہ کے اعداد
مجموعہ اعداد

۹۰۲ اعداد
۳۲۸۸
۵۱۹۰

ان اعداد کا مربع جفت جفری قاعدہ کے مطابق تحریر کریں۔ آیت کے اعداد کے حروف پیدا کر کے اس موکل علوی اور اسم اجنہ پیدا کریں۔ موکل علوی کا اسم لوح کے اوپر درج کریں اور اس اجنہ لوح کے نیچے درج ہوگا۔

اعداد آیت مبارکہ ۳۲۸۸ حروف: ح ف ر د غ..... اسم موکل
علوی: ح ف ر د غ..... اسم اجنہ: ح ف ر د غ غ ف ی و ش مثال نقش مربع جفت
آتش یہ ہے خانہ نمبر ۹ میں کسر ہے۔
ح ف ر د غ غ ف ی و ش

۱۲۸۲	۱۳۰۹	۱۳۰۳	۱۲۹۶
۱۳۰۵	۱۲۹۴	۱۲۸۳	۱۳۰۷
۱۲۹۲	۱۲۹۹	۱۳۱۳	۱۲۸۶
۱۳۰۱۱	۱۲۸۸	۱۲۹۰	۱۳۰۱

غ ف ی و ش

اس نقش کو سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے کسی محبت کی ساعت میں تحریر کیا جائے اور سالکہ اپنے پاس رکھے یا گلے میں لٹکائے۔ انشاء اللہ بخت کشادہ ہو جائے گا اور شادی کے پیغامات آئیں گے۔
اگر کسی مخصوص جگہ رشتہ کرنا مطلوب ہو تو اس آیت کے اعداد میں ہر دو کے نام مع والدہ کے اعداد شامل کر کے نقش تیار کیا جائے اور طالب اپنے گلے میں پہنے یا اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو مطلوبہ جگہ شادی ہوگی، مثلاً:

نام طالب: رانی بنت شریقاں: اعداد ۹۰۲

نام مطلوب: اختر بن سرداراں: اعداد ۲۱۱۷

آیت مبارکہ کے اعداد: ۳۲۸۸ مجموعہ: ۷۳۰۷

اس نقش کے آیت مبارکہ کے اعداد سے اسم موکل اور اسم اجنہ حسب سابق پیدا کئے جائیں گے اور اسم طالب و مطلوب مع والدہ کے اعداد سے بھی اسم موکل اور اسم اجنہ پیدا کریں۔ مثلاً اعداد طالب و مطلوب: ۳۰۱۹ = ۲۱۱۷ + ۹۰۲

اسم موکل: طیف غنائیل

حروف: ط ی غ غ غ

کر دیا ہو تو ان حروف کو کسی کاغذ پر تحریر کر کے دھو کر عورت کے عضو پوشیدہ کو دھوئے اور ایسا ہفتہ عشرہ تک کرے۔ اثر باطل ہوگا۔ حروف یہ ہیں۔

ف ج ش ث ظ ر ف ج ا ش ج ش ث

بستہ مرد کا عورت پر کشادہ کرنا

کئی ہار کا مجرب عمل ہے، طریقہ یوں ہے کہ بستہ مرد کا نام مع والدہ لے کر ابجد قمری سے عدد نکالیں اور ان اعداد میں (۱۲۰۰) اعداد اور جمع کر کے ایک مربع ذیل کی چال سے پر کریں اور نقش کو قمر در سنبلہ کے اوقات میں جب شمس و قمر کی نظر تثلیث یا تسدیس ہو تحریر کریں۔ نقش کو زعفران اور گلاب سے تیار کریں۔ مقررہ وقت میں زیادہ تعداد میں نقش تیار کریں تاکہ مرد بستہ ہفتہ عشرہ تک دھو کر صبح و شام پی لیا کرے۔ مقصد حاصل ہوگا، مثلاً

بستہ مرد کا نام مع والدہ = اسماعیل بن صاعہ

اعداد = ۱۶۷۸ = ۳۰ + ۱۲۰۰ + ۱۶۷۸ = ۱۶۷۸

۱۶۷۸ تقسیم ۳ = ۵۵۹ مقررہ رفتار سے نقش پر کیا تو تیار ہوا۔ مذکورہ بالا اوقات کے لئے کوئی بھی رائج الوقت تقویم ملاحظہ فرمائیں۔ نقش کی رفتار یہ ہے۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۳	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲

اور اصل نقش یہ تیار ہوا۔

۲۵	۴۱۲	۴۱۹	۴۲۲
۴۱۵	۴۲۶	۴۲۱	۴۱۶
۴۲۰	۴۱۷	۴۱۳	۴۲۷
۴۱۸	۴۲۳	۴۲۴	۴۱۳

جو شخص جماع پر قادر نہ ہوتا ہو

جو شخص جماع پر قادر نہ ہوتا ہو، خواہ اس کو کسی نے بذریعہ سحر جادو

ہام لکھیں (راضی شود یا محشایا محشینا یا سین ماتعنایا طنایا سنا آہ آہ فتصبر یا کھیح یا کھکھ یا ارحم الراحمین

ہمہ قسم کی بندش نکاح ختم کرنے کے لئے

ہمہ قسم کی بندش نکاح ختم کرنے کے لئے سورہ فتح لکھ کر غسل کرنے اور پینے کے لئے دیں۔ انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

بستہ مرد وزن کا کشادہ کرنا

اکثر سفلی عاملین چند روپوں کے لالچ میں بذریعہ سحر جادو کسی کا اچھا خاصا چلتا ہوا کاروبار بستہ کر دیتے ہیں، کسی کی ترقی باندھ دیتے ہیں، کسی کا نکاح بستہ کر دیتے ہیں تاکہ شادی نہ ہو سکے۔ اسی پر بس نہیں کرتے بلکہ مرد وزن کی قوت مباشرت تک بستہ کر دیتے ہیں اور اس طرح میاں بیوی ایک دوسرے سے آہستہ آہستہ متنفر ہو جاتے ہیں۔ اساتذہ عظام اور علمائے جعفر نے شہوت بستہ کے اعمال صرف اس لئے وضع کئے ہیں کہ آوارہ اور زانی مرد وزن کی شہوت بستہ کر دی جائے تاکہ وہ اس فعل بد سے باز آجائیں، لیکن دولت کے پجاریوں نے اس سے بھی شرکا پہلو نکال لیا ہے۔ ہم ذیل میں بستہ مرد وزن کو کشادہ کرنے کے چند مجرب اعمال تحریر کر رہے ہیں۔

اگر کسی مرد کو سحر جادو کے ذریعہ بستہ کر دیا ہو

اگر کسی مرد کو کسی حاسد دشمن نے سحر جادو کے ذریعہ بستہ کر دیا ہو تو وہ مرد اپنی حلال بیوی پر بوقت ملاپ قادر نہ ہوتا ہو تو ذیل کے نقش کو قمر در جدی کے اوقات میں سیسہ کی دھات پر کسی لوہے کے قلم سے کندہ کریں اور مرد بستہ اس لوح کو اپنی کمر پر باندھے تو سحر جادو کا اثر زائل ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۰	۵۵	۴۸
۴۹	۵۱	۵۳
۵۴	۴۷	۵۲

کینج

اگر پاک باز عورت کو بذریعہ جادو بستہ کر دیا ہو

اگر پاک باز عورت کو کسی نے حسد و بغض کی وجہ سے بذریعہ جادو بستہ

باندھ دیا ہو یا نامرد ہو، اسے تین روز تک بالترتیب اس عبارت کو لکھ کر کاغذ کے ٹکڑوں پر دیا جائے تاکہ وہ بھی دھو کر پی لے یا اسے چینی کی پلیٹ پر زعفران و گلاب کی روشنائی سے لکھ کر نہار منہ شہد ڈال کر چٹایا جائے۔ انشاء اللہ عورت پر قادر ہوگا۔ پہلے روز لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَکْهَیْطُصْ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ اِلٰهٰی بِهَرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی وَ فَاطِمَةَ وَ الْحَسَنَ وَ الْحُسَیْنَ اَنْ تَعَاْفِیْنِیْ مِنْ الْعِیْنَةِ وَ تَقْبِیْرَ لِّیْ عَلٰی الْجَمَاعِ الْجَلِیْلَةِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔
دوسرے روز لکھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حَمَّعَسَقَ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ، وَ الْاِکْرَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ اَنْ تَعَاْفِیْنِیْ مِنْ الْعِیْنَةِ وَ تَقْبِیْرَ لِّیْ عَلٰی الْجَمَاعِ وَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔
تیسرے روز لکھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ اَنْ تَعَاْفِیْنِیْ مِنْ الْعِیْنَةِ وَ تَقْبِیْرَ لِّیْ عَلٰی الْجَمَاعِ وَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اگر ہذریعہ جادو مرد کو بیوی سے روک دیا ہو
یعنی بندش کر دی ہو

اگر ہذریعہ جادو مرد کو بیوی سے مجامعت سے روک دیا ہو تو اس کے علاج کے لئے ذیل کے عمل کو استعمال میں لائیں۔ درخت سدرہ کے ساتھ تازہ پتے یعنی کوٹلیں لے کر دو پتھروں میں پیس کر پانی میں ڈال دیں اور اس پانی پر آیت الکرسی اور چاروں قل شریف پڑھ کر دم کریں اور پھر سحر زدہ کو صرف تین گھونٹ پلا دیں اور باقی پانی سے غسل کرائیں۔ یہ نسخہ بیماری، سحر زدہ کے لئے تیر بہدف ہے جب کہ مرد کو بیوی سے جماع سے روک دیا گیا ہو۔ انشاء اللہ ایک ہی بار کے استعمال سے فائدہ ہوگا۔ آیت الکرسی اور چاروں قل بھی یہاں درج کئے جاتے ہیں تاکہ ہر قاری کو آسانی رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَ مِعْ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضُ وَ لَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ یَا اَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ۔ وَلَا اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ۔ وَلَا اَنَا عَابِدُ مَا عَبَدْتُمْ۔ وَلَا اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ۔ لَكُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیْ دِیْنِیْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ اللّٰهُ الصَّمَدُ۔ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ۔ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقِیْ اِذَا وَقَبَ۔ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّٰثِیْنَ فِی الْعُقَدِ۔ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ مَلِکِ النَّاسِ۔ اِلٰهِ النَّاسِ۔ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخٰفِیِّ۔ الَّذِیْ یُوسِّسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ۔ مِنْ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ۔

ترقی رزق اور بستہ کاروبار کشادہ کرنا

اگر کسی کی دکان، دفتر یا کاروبار بستہ کر دیا گیا ہو یا کسی وجہ سے کاروبار نہ چلتا ہو، لاکھ کوشش اور محنت سے بھی کاروبار میں ترقی نہیں ہوتی، تو ذیل کے عمل کو استعمال میں لائیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے غیبی اسباب پیدا ہوں گے اور کاروبار میں خوب ترقی ہوگی۔ پھر لطف کی بات یہ ہے کہ جب تک نقش دکان، دفتر میں آواہواں رہیں گے کسی قسم کے سحر، جادو اور نظر بد کا اثر نہیں ہوگا۔

ترکیب عمل کچھ اس طرح ہے کہ سفید کاغذ کے چوبیس الگ الگ ٹکڑوں پر ذیل کا نقش تحریر کریں، نقش لکھنے کا کوئی مخصوص وقت نہیں، عروج ماہ میں کسی بھی دن مبارک دن کی سحر ساعت میں تحریر کیا کریں۔ اب سوا کلو گندم کا آٹا گوندھ کر اس کے اکیس برابر وزن کے پیڑے بنائیں اور ہر پیڑے میں ایک ایک نقش بند کر کے کسی نہریا دریا میں ڈال دیں اور واپس اپنی دکان، دفتر، کاروباری جگہ پر آکر وہاں لوہان کا بخو روشن کریں۔ باقی جو تین نقش ہیں ان میں سے ایک کو

الْخَنَاسِ. الَّذِي يُؤَسِّسُ لِي صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ.

طریقہ استعمال

اس کاغذ کو سات مساجد سے تھوڑا تھوڑا پانی جو تقریباً ایک لیٹر ہو میں بھگو دیں، جب سیاہی اتر جائے تو اس پانی کو صبح و شام کاروباری جگہ، دفتر، دکان وغیرہ میں چھڑکاؤ کریں، جب پانی خشک ہو جائے تب اوپر سے گزر سکتے ہیں۔ دیواروں پر بھی چھڑک دیں۔ انشاء اللہ بندش ختم ہوگی اور کاروبار خوب چلے گا۔

دکان کی بندش ختم کرنے کے لئے

مندرجہ ذیل سب نام لکھ کر کاروباری جگہ پر روزانہ تین بار جلائیں اور لوہان کا بخور روشن کریں، ہفتہ عشرہ کافی ہے، نام یہ ہیں:

ابلیس، نمرود، شدا، لعین، فرعون، ابوجہل،
ہادور، مادوت، ہامان

ہمہ قسم کی بندش ختم کرنے کے لئے

اگر کسی کی دکان بذریعہ جادو باندھ دی گئی ہو، حلوائی کی بھٹی، گھر کا چولہا، کمہار کی آوی وغیرہ، مردوزن کی شہوت، ہر قسم کی بندش کو کھولنے کے لئے یہ عمل بارہا کا مجرب ہے۔ آزمائیں اور راقم کو عائد خیر میں یاد رکھیں۔ عمل یہ ہے۔

اللہ جیسے بادشاہ محمد ﷺ جیسے وزیر
حضرت خواجہ جیسے دل بند دستگیر جیسے
پیر مٹ کھلے دکان کھلے چار کوٹ کا دارا
کھلے دوہائی حضرت خضر علیہ السلام دی
دوہائی حضرت مہتر الیاس دی۔

اس عمل کو چالیس بار پانی پر پڑھ کر دم کریں اور پانی کو مٹونہ جگہ پر چھڑک دیں، انشاء اللہ سحر باطل ہوگا اور بندش کھل جائے گی۔

ترقی رزق و برکت کے لئے

یہ نقش سفید پاکیزہ کاغذ پر زعفران سے تحریر کر کے جو شخص اپنے پاس رکھے اس کے رزق میں برکت ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

دکان، دفتر کے اندر بالکل سامنے اونچی جگہ پر جہاں آنے والے کی نظر پڑے آویزاں کریں۔ باقی دو کونائیں بائیں طرف کی دیواروں پر بلند جگہ آویزاں کریں۔ اب کچھ دیر بیٹھ کر وہی شعر پڑھیں، پس عمل مکمل ہوا۔ اسی شعر کو بلا تعدا چلتے پھرتے اور کاروباری جگہ پر بیٹھے پڑھا کریں۔ اس عمل سے وہ تمام لوگ جن کا واسطہ اکثر عوام الناس سے رہتا ہے مثلاً ڈاکٹرز، حکماء، وکلاء، تاجران اور دوکاندار حضرات یکساں فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ پڑھنے والا شعریہ ہے۔

ہا مست خضر ہا مست خضر جو چلے خضر کی آن
مند سندہ کوٹ نگر تھیں لے آئیو مبری دوکان
اور نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي
كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجِّنْهُ مِنَ الْعَمِّ وَكَذَلِكَ
نُنَجِّي الْمُؤْمِنِينَ.

اک ۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱ ۹۰۰۰ ط ۹ و

بندش کاروبار ختم کرنے کے لئے

سفید کاغذ پر عام روشنائی سے ایک بار سورۃ فاتحہ، ایک بار الم نشرح، ایک بار آخری دونوں قل شریف اور آخر میں دعا تحریر کریں۔ سارا عمل مکمل تحریر کیا جا رہا ہے تاکہ آپ کو آسانی ہے۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ. إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ.
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ. صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ
الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ. بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.
أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ. وَوَضَعْنَا عَنكَ وَزْرَكَ. الَّذِي أَنْقَضَ
ظَهْرَكَ. وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ. فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا. إِنَّ مَعَ
الْعُسْرِ يُسْرًا. فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ. وَإِلَى رَبِّكَ فَارْغَبْ. بِسْمِ
اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ. مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ. وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ. وَمِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ. بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. قُلْ أَعُوذُ
بِرَبِّ النَّاسِ. مَلِكِ النَّاسِ. إِلَهِ النَّاسِ. مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ

۷۸۶

آلَم	آلَم	آلَم
آلَم	آلَم	آلَم
آلَم	ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ	آلَم

بند حافظہ کو کھولنے اور علم و معرفت کے لئے
جو شخص

آلَم. ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ. الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ. وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ. أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ. (سورہ البقرہ: ۵ تا ۱۰) بروز جمعرات دن کے پہلے پہر کی پاکیزہ برتن میں مشک و زعفران سے لکھ کر اور شیریں پانی سے دھو کر پی لیا کرے اور اس روز کھانا نہ کھایا کرے بلکہ اسے رات کو بھی پی لیا کرے اور دن کو روزہ رکھے۔ تین دن یا پانچ دن ایسا ہی کرے۔ حافظہ قوی اور علم و معرفت مستحکم ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

اگر کسی کی پڑھائی باندھ دی گئی ہو

اگر کوئی بچہ یا بڑا کند ذہن ہو اور جو کچھ بھی یاد کرتا ہو اسے بھول جاتا ہو تو وہ نقش عدد زعفران سے لکھے اور ایک کو اپنے گلے میں باندھے اور دوسرے کو پانی میں ڈال کر اس پانی کو استعمال کرے۔ اللہ کے حکم سے اس کا ذہن تیز ہوگا۔ اگر کوئی امتحان میں کامیاب ہونا چاہتا ہو تو اس نقش کو بوقت صبح سورج طلوع ہونے کے بعد سورج کے سامنے بیٹھ کر زعفران سے سفید کاغذ پر لکھے اور اسے باریک شکل میں موڑ کر اسے اپنے لکھنے والے قلم کے اندر رکھ لے اور اپنے پاس ایسا بھی قلم رکھے جو لکھتا نہ ہو، پھر اس سے امتحانی پرچے پر اس آیت کو لکھے اور جس کے اندر اس نقش کو رکھا ہو اس کے ساتھ پرچہ تحریر کرے اللہ کے حکم سے امتحان میں غیبی امداد حاصل ہوگی۔ ایک عدد نقش کو اپنے سیدھے بازو پر بھی باندھے اور دوسرے کو پانی میں ڈال کر اس کا پانی استعمال کرے۔ اللہ کے حکم سے زبان صحیح ہوگی اور وہ الفاظ کو صحیح بیان کرے گا۔ پڑھائی میں ذہن تیز

۷۸۶

۴۳۰	۴۲۵	۴۳۲
۴۳۱	۴۲۹	۴۲۷
۴۲۶	۴۳۳	۴۲۸

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ

خسارہ دکان، کاروبار ختم کرنے کے لئے

اگر کسی دکان یا کاروبار میں خسارہ جارہا ہو تو اسے چاہئے کہ جب صبح اٹھ کر اپنی دکان یا کاروبار کی جگہ پر آئے تو سب سے پہلے درود شریف با وضو گیارہ بار پڑھے، پھر سورہ نصر دس مرتبہ پڑھے۔ سورہ نصر یہ ہے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ. وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا. فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا.

پھر دعا کرے، پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور دعا کرے اور اپنے کام میں مصروف ہو جائے۔ انشاء اللہ بہت جلد تنگی دور ہو جائے گی اور دکان و کاروبار خوب چلے گا۔

برائے ادائیگی قرض

اگر کسی پر قرض کا بوجھ بڑھ گیا ہو تو اسے چاہئے کہ نماز عشاء پڑھ کر اسی جگہ پر سورہ نصر اکتالیس مرتبہ روزانہ اکتالیس روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ قرض سے سبک دوش ہو جائے گا۔ مجرب و کثیر الاثر عمل ہے، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں کیوں کہ درود شریف کے بغیر کوئی دعا قبول نہیں ہوتی اور درود شریف سے دعا کو روحانی پر لگ جاتے ہیں اور دعا قبول ہوتی ہے۔

علم و معرفت اور بند حافظہ کو کھولنے کا نقش

مشک و زعفران اور گلاب سے چینی کی پلیٹ پر یہ نقش لکھے۔ جمعرات، جمعہ، ہفتہ تین دن تک بعد نماز فجر یہ تین نقش لکھے۔ جس کو استعمال کرانا مقصود ہو وہ جمعرات، جمعہ، ہفتہ تین دن تک روزہ رکھے اور ہر دن نقش آب زمزم سے گھول کر روزہ افطار کرے۔ انشاء اللہ بے حد فوائد حاصل ہوں گے۔

رکھنے کے لئے اس نقش کو گلاب کے عرق میں ڈال کر اس عرق کو پینا نہایت فائدہ مند ہے۔

ن

والقلم	وما	یسطرون
یسطرون	والقلم	وما
وما	یسطرون	والقلم
والقلم	وما	یسطرون

ن

پیشاب کھولنے کے لئے

اگر کسی انسان یا حیوان کا پیشاب بند ہو گیا ہو، وجہ خواہ سحری ہو یا کوئی اور تو یہ طلسم ہاتھوں اور پیروں پر لکھیں، پیشاب کھل جائے گا، طلسم یہ ہے۔

دائیں ہاتھ پر یہ طلسم لکھیں عطست
بائیں ہاتھ پر یہ طلسم لکھیں عطست
دائیں پاؤں پر یہ طلسم لکھیں عبطوسا
بائیں پاؤں پر یہ طلسم لکھیں عطس
جب پیشاب کھل جائے تو لکھے ہوئے طلسم پانی سے دھو دیں۔

مریض عشق کا علاج

اگر کوئی شخص کسی پردہ نشین دوشیزہ سے عشق میں مبتلا ہو اور اس کے ساتھ کسی بھی طرح نکاح ممکن نہ ہو یا کوئی عورت کسی حسین مرد پر عاشق ہو گئی ہو اور کوئی صورت وصال کی ممکن نہ ہو یا کسی مرد کو کسی نے بذریعہ سحر جادو اپنے عشق میں مبتلا کر دیا ہو، یا کسی پاک دامن عورت کو کسی مرد نے بذریعہ سحر جادو اپنے عشق میں مبتلا کر دیا ہو تو مریض عشق کے علاج کے لئے یعنی اس کے دل سے معشوق کا عشق و محبت ختم کرنے کے لئے عالم علامہ فاضل یگانہ ولی صالح امام ابی عبداللہ محمد بن یوسف السوسی فرماتے ہیں کسی برتن پر یہ حروف تحریر کر کے مریض عشق کو نہار منہ چٹا دیں۔ وہ اپنے معشوق و محبوب دل رہا کو بالکل بھول جائے گا اور کبھی اس کا خیال تک دل میں نہ لائے گا۔ راقم السطور نے کئی بار اس عمل کو آزمایا

اور سرلیج الاثر پایا۔ وہ حروف یہ ہیں:

ا ب ق ا ل ہ و ل د ر ک م ہ۔ و و ق ی ل ال ی و م ت ن س ک م ک م ا
ن س ی ت م ل ق اء ی و م ی ک م ہ ذ ا۔ و ن س ی م ا ق ل م ت ی ذ ا ہ۔ و ل ق د ع ہ ذ ن ا
ا ل ی ا د م م ن ق ب ل ف ن س ی و ل م ن ج د ل ہ ع ز م ا۔ و ک ذ ل ک ال ی و م
ت ن س ی۔ (نام محبوب و دل رہا مع والدہ تحریر کریں)

بندش شدہ مردی طاقت کھولنا

بند شدہ مردی طاقت کھولنے کے لئے مندرجہ ذیل کو زعفران سے لکھ کر آب زمزم سے دھو کر پلائیں، ایک ہفتہ کافی ہے۔ عمل نورانی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا۔
لِیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ یُتِمَّ بِعَمَّتِهِ عَلَیْكَ
وَ یَهْدِیْكَ صِرَاطًا مُسْتَقِیْمًا۔ (سورح فتح ۲۵۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ۔ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ۔ وَ رَاٰی النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ
فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا۔ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ
تَوَّابًا۔ (سورہ نصر) وَ مِنْ اٰیٰتِہٖ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا
لِتَسْكُنُوْا اِلَیْہَا وَ جَعَلَ بَیْنَكُمْ مَوَدَّةً وَ رَحْمَةً اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ
لِّقَوْمٍ یَتَفَكَّرُوْنَ۔ اَدْخُلُوا عَلَیْہِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَانْكُم
غُلِبُوْنَ۔ فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُنہِیْمٍ۔ وَ فَجَعَلْنَا الْاَرْضَ
عُیُوْنًا فَالْتَقٰی الْمَآءُ عَلٰی اَمْرِ قَدْرِ۔ رَبِّ اَمْشِرْ لِیْ صَنْدِیْ۔
و یَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ۔ وَ اَحْلِلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِیْ۔ یَفْقَهُوا قَوْلِیْ۔
وَ تَرٰکُنَا بَعْضُهُمْ یَوْمَئِذٍ یَمُوجُ فِیْ بَعْضٍ وَ نَفَخَ فِی الصُّوْرِ
فَجَمَعْنٰہُمْ جَمْعًا۔ وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَ نَسِیَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ یُحِیْ
الْعِظَامَ وَ هِیَ رَمِیْمٌ۔ قُلْ یُحِیْہَا الَّذِیْ اَنْشَاہَا اَوَّلَ مَرَّةٍ وَ هُوَ
بِکُلِّ شَیْءٍ خَلْقٍ عَلِیْمٌ۔ حَتّٰی اِذَا رَکَبَا فِی السَّفِیْنَةِ غَرَقَهَا قَالَ
اَخْرَجْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَہَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْمَکْنُوْنِ بَیْنَ
الْکَافِ وَ النَّوْنِ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ اٰہْلِ بَیْتِہِ الْعَظَمٰہِیْنَ اَنْ تَحُلَّ
ذَکْرَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ عَنْ فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانَةٍ بِکَہْمِصِ حَمِصِ
بِقُلِّ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ وَ عَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْخِیِّ الْقَیُّوْمِ وَ قَدْ خَابَ مَنْ
حَمَلَ ظُلْمًا بِالْفِیْلِ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

اگر کسی کو سحر سے باندھا گیا ہو تو

معتود اور بستہ فرد پر سحری اثرات ختم کرنے کا یہ خاص عمل ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ سورہ فاتحہ، سورہ نصر، چاروں قل کسی نئے پیالے، شیشے یا چینی کی پلیٹ پر عرق گلاب و زعفران سے تحریر کریں اور پھر آب زمزم یا عرق گلاب سے دھو کر مسحور، معتود کو پلا دیں، فوراً خلاصی ہوگی۔

حل المعقود

جس کسی کو سحر جادو سے معتود کر دیا گیا ہو اور وہ اپنی بیوی سے جماع پر قادر نہ ہوتا ہو تو اس کے لئے یہ عمل چار انڈوں پر لکھا جاتا ہے اور مسحور کو کھلایا جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ انڈے کو ابال کر چھلکا اتار کر سفیدی پر لکھا جائے اور پھر کھلایا جائے۔

پہلے دن انڈے پر لکھ کر کھلانے والا عمل: مصعلل کال ماصعی کعممال حل عقد فلان بن فلان قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُظِلُّهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ۔ دوسرے دن انڈے پر لکھ کر کھلانے والا عمل: مطعل کال ماصعب کعممال حل عقد فلان بن فلان وَقَدِمْنَا إِلَى مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا۔

تیسرے دن انڈے پر لکھ کر کھلانے والا عمل: وَالْأَرْضُ قَرَشْنَاهَا فَتِنَعَمَ الْمَاهِدُونَ۔

چوتھے دن انڈے پر لکھ کر کھلانے والا عمل: يَا صَعَكُمَالِ حَلْ عَقْدِ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةٍ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا يَا مَصْعَلُ حَلْ عَقْدِ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةٍ۔

اگر کسی عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو

اگر کسی عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو تو عورت کے قد کے مطابق کچا سوت کے ساتھ دھاگے لے کر اس عزیمت کو سات مرتبہ پڑھ کر ایک گرہ لگائے، اس طرح سات گرہ لگائے اور عورت کے گلے میں ڈال دے۔ عزیمت جو دھاگے پر پڑھنا وہ یہ ہے:

الف نسم الله تعالى قدرت رحمانی

سجا کلمہ دین کا اور بہشت نشانی اور ٹالے جب نہ لگے قدرت ربانی سہل شیو مسارا دان جبار جُک کلام پہنچانی سو لاکھ اسی ہزار پیغمبر اور پیر مرشد کی دھائی ڈور باندھ کر اکیس یوم تک مندرجہ ذیل بزرگوں کے نام کی نیاز دے حضرت خواجہ شاہ کمال، حضرت لال دیال، حضرت ہال صاحب، حضرت شال سکندر، حضرت خواجہ پیر صوفی بہادر علی شاہ قادری، حضرت بنا بنوئی، حضرت خواجہ علی شہید، حضرت تاج محمد غازی۔

اکیس یوم کی نیاز میں کھی دو کلو، چاول سات کلو، گیہوں پانچ کلو، چینی پانچ کلو، سوگی حسب ضرورت شامل کرے۔ یہ اکیس یوم کی نیاز ہے، چاہے ایک ہی روز اکٹھی دے یا روزانہ تھوڑی تھوڑی کر کے دے۔ انشاء اللہ حمل ہوگا اور طویل العمر بیٹا پیدا ہوگا۔

عمل خضر علیہ السلام برائے زیادتی آمدنی و رزق

اس عمل کو پانی کے کنارے یعنی کسی دریا، بڑی نہر، حوض کے کنارے کیا جائے۔ اگر ایسا موقع میسر نہ ہو تو بڑا ساپ یا برتن پانی کا بھر کر پاس رکھ لیں اور نوچندی جمعرات سے پانچ تسبیح روزانہ پڑھا کریں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ہو، چند ہی ہفتوں میں رزق کے اسباب پیدا ہو جائیں گے، جب تک تسلی بخش حالت نہ ہو عمل جاری رکھیں۔ عمل یہ ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم۔ خضر نور۔ خضر ظہور۔ خضر حاضر۔ حضور۔ خضر ماموں۔ خضر بھرپور۔ خضر غرض غریب نواز۔ میری مشکل کرو آسان۔ خواج خضر مہتر اولیاء سے رزق، مہتر اولیاء کے پاس سے۔ اللہ کا دیدار محمد ﷺ کی شفاعت۔ رزق آئے دن اور رات۔ نہیں آئے تو ڈھائی ہے محمد ﷺ کی لاکھ لاکھ۔

آسانی ولادت کے لئے

بعض اوقات لوگ دشمنی سے عورتوں کی سوباندھ دیتے ہیں، جس کی وجہ سے بروقت بچہ کی پیدائش نہیں ہوتی۔ آسانی ولادت کے لئے خواہ وجہ بندش ہو یا دیگر کوئی وجہ ہو درج ذیل نقش لکھ کر دھو کر پلائیں۔

سے شروع ہوتے ہیں پھر مفلس آدمی کو دے کہ وہ واپس رکھے تو خدائے تعالیٰ اس کی روزی فراخ کر دے گا۔ اسی ترکیب سے لکھ کر یوست کی مرض والے کو پلائیں تو اس کو آرام ہو، مثالیوں لکھے: باسط باطن ب باری ب باعث ب باقی ب بدیع ب بصیرت۔

فراخی رزق

اگر کوئی آدمی رزق میں فراخی چاہتا ہے تو زحل و مشتری کی تسلیس یا تثلیث میں یہ نقش لکھ کر پاس رکھے، انشاء اللہ رزق میں فراوانی ہو جائے گی۔

۷۸۶

ب ب ب یا باسط یا باطن باری یا باعث یا باقی یا بدیع یا بصیر ب ب ب

درخت ثمر آور ہو

اگر اس حرف کو کوری اینٹ پر مندرجہ ذیل انداز سے لکھ دیا جائے، پھر اس کوری اینٹ کو اس درخت پر باندھ دیا جائے جس پر پھل نہ آتے ہوں تو انشاء اللہ اس پر پھل آنا شروع ہو جائیں گے۔ ”ج ی م ترمیم ایاتنا ج ی م فی الآفات ج ی م فی انفسہم جیم“

بندھی ہوئی مردانہ قوت کا علاج

جس شخص کی مردانگی متاثر ہو گئی ہو وہ کسی چینی کی پلیٹ پر سو حرف ج لکھ کر دس روز تک پئے، روزانہ لکھے، پھر اس کو پانی سے دھو کر پئے۔ انشاء اللہ مردانگی پلٹ آئے گی۔

آسانی ولادت

اگر حرف جیم کو بشل شلٹ لکھ کر اس کے نیچے موکل کا نام لکھ کر کسی درو زہ والی عورت کی کمر میں باندھ دیں تو فوراً وضع حمل ہو، اس کی شکل یہ ہے۔

۷۸۶

ج	ج	ج
ج	ج	ج
ج	ج	ج

بحق یا کلکالیل

ایک نقش ہاتھ میں دیدیں یا موم جامہ کر کے کمر میں باندھ دیں، انشاء اللہ تعالیٰ بچہ کی ولادت آسانی سے ہو جائے گی۔

۷۸۶

ف ب	ت ا	اس	ح ظ
ح ظ	اس	ت ا	ف ب
ت ا	ف ب	ح ظ	اس
اس	ح ظ	ف ب	ت ا

آسانی ولادت

جس وقت اثر وضع حمل ظاہر ہو جائے کہ اس وقت وضو کریں جب تری وضو خشک ہو جائے تب زن حاملہ کے ہاتھوں اور پاؤں کے سب ناخنوں پر ایک ایک الف لکھ دیں، انشاء اللہ تعالیٰ آسانی ولادت ہو جائے گی، وجہ بندش ہو یا کوئی اور وجہ ہو، سب کے لئے عمل لا جواب ہے۔

آسانی ولادت

اگر کسی حاملہ کی بائیں ران پر بوقت ولادت الف اس طرح تین تین مرتبہ لکھ کر باندھ دیا جائے تو بچہ بہ آسانی پیدا ہوگا، وجہ بندش ہو یا کوئی اور وجہ ہو، سب کے لئے یہ عمل لا جواب ہے۔ کاغذ اس وقت باندھا جائے جب پیدائش کا درد شروع ہو جائے۔ نقش اس طرح لکھیں۔

--	--

ناکامی کو کامیابی میں بدلنا

اس حروف کے اسوار کو یاد کرے جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے، ہر کام کے بعد ایک دفعہ پڑھنا چاہئے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَرْبَ یٰ اَبَدِیْعُ یٰ اَبَاقِیْ یٰ اَبَاعِیْ یٰ اَبْرَیْمَا اَوْ دَعْتَهُ حَرْفَ الْبَاءِ مِنْ الْاَسْرَارِ الْمَكْنُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَخْزُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَ لِّیْ صَلَاحَکَ خِدَامَ هٰذِهِ الْحَرْفِ فِیْمَا اَمَرْتُمْ بِہِ مِمَّا فِیْہِ رِضًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

بندش رزق ختم ہو اور فراخی رزق کے لئے

اگر کوئی شخص حرف ب کو ان تمام اسماء الہی کے درمیان لکھے جو

نہ ہو سکے گی۔

جادوگر کا طریقہ

سفلی عامل کے پاس لوگ بندش شادی کے لئے لڑکی کے استعمال کی چیزیں مثلاً کنگھی، کپڑا، زیر جامہ یا بال وغیرہ لے کر جاتے ہیں۔ جادو کرنے والا لڑکی اور اُس کی ماں کے نام سے جادو کا عمل کر کے دیتا ہے اور اُسے کسی دیرانے یا قبرستان میں دفن کرنے کو کہتا ہے جس کے اثرات بد شروع ہوتے ہیں تو شادی میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات جادو کا عمل تالے یعنی قفل پر کیا جاتا ہے اور اسے کسی بڑی نہر، دریا یا تالاب وغیرہ میں ڈالا جاتا ہے۔

تیسری شکل یہ ہوتی ہے کہ جادو کے عمل سے لڑکی پر شیطان جنات یا خبیث روح کی چوکی بٹھادی جاتی ہے۔ وہ شیطان اُس کے اوپر مسلط ہو جاتے ہیں۔ ان چار مواقع پر جنات کو مسلط ہونے کے لئے آسانی ہوتی ہے۔ شدید غصہ یا شدید خوف کی حالت میں، شدید غفلت یا بہت زیادہ شہوت پرستی کی کیفیت میں۔

مسحور کی علامت

اگر عورت پر یہ جادو ہو جائے تو اس کی مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں:

- ۱- اکثر سر درد ہونا اور کسی علاج سے فائدہ نہ ہونا۔
- ۲- چھاتی میں شدید گھٹن کا احساس خاص طور پر عصر کے بعد سے نصف رات تک۔
- ۳- رشتہ طلب کرنے والے شخص کا بد صورت نظر آنا۔
- ۴- ریڑھ کی مچلی ہڈیوں میں درد ہونا۔
- ۵- بعض دفعہ معدے میں مسلسل شدید درد ہونا۔
- ۶- نیند کے دوران بہت زیادہ گھبراہٹ ہونا۔
- ۷- بہت زیادہ پریشان خیالی۔
- ۸- دل میں کثرت سے وسوسے پیدا ہونا۔

بندش نکاح ختم کرنا

جس کسی نوجوان لڑکی کا نکاح نہ ہوتا ہو یا کسی نے سحر تعطیل الزوج

کے ذریعہ باندھ دیا ہو اس کے لئے یہ عمل کریں تو سحر و جادو کا اثر ختم ہو جائے گا اور اس کا جلد ہی کسی جگہ پر نکاح یا نسبت طے ہو جائے گی۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک قفل مقفل لے کر اسے آگ میں گرم کریں، پھر اس لڑکی کو کہہ دیں کہ وہ اس قفل پر پیشاب کرے تاکہ پیشاب سے وہ قفل ٹھنڈا ہو جائے۔ یہ عمل جمعرات کے دن کیا جائے۔ پھر اُس قفل پر مزوجات مع موکلات تحریر کریں، جو یہ ہیں:

۲	۴	۶	۸
ب	د	و	ح
بُذُو حَائِل	كَمَسَفَائِل	رَتَحَضَائِل	

پھر اس باکرہ لڑکی کو کسی بڑے دروازے میں کھڑی کر کے اُس کے سر پر قفل کو کھولا جائے اور اسے کسی بڑی نہر یا دریا میں ڈال دیا جائے۔ پس سحر کا اثر ختم ہو جائے گا۔

برائے نکاح

اگر کوئی عورت اپنے خاوند سے نفرت کرتی ہو یا کسی نوجوان دو شیرہ کا نکاح نہ ہو ہو رہا ہو اور شادی میں رکاوٹ ہو، سب کے لئے یہ عمل قوی الاثر ہے۔ سفید کاغذ پر تحریر کر کے اسے کندر کا بخور دیں اور لڑکی اسے اپنے دائیں بازو پر باندھے، انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

نہش۔ کھل۔ ماوش۔ بارش۔ سدرش۔ هوش۔ نوش۔
نواش۔ فہواش۔ انحلست عُقْدَةُ فُلَاں بن فُلَاں وَ رَغَبَ فِیْ
خِطْبَتِہَا کُلُّ مَنْ رَاَهَا بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الْعَظِیْمَةِ وَ بِالْأَلْفِ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیْدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِهِ وَ سَلَّمَ الْوَحَا الْعَجَلُ السَّاعَةِ۔

شادی کے لئے

اگر کسی کنواری لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو یا اس پر سحر تعطیل الزوج کا اثر ہو یا وہ کنواری کسی مخصوص جگہ شادی کرنا چاہتی ہو تو اس کے لئے یہ عمل کیا جائے، انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ جگہ شادی ہو جائے گی۔ بدھ کے دن نماز ظہر کے بعد مندرجہ ذیل عزیمت کسی کاغذ پر تحریر کریں تاکہ لڑکی اسے اپنے پاس رکھے، بہت جلد مقصد پورا ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ر	ر	ر
س	س	س
ر	ر	ر

اَقْمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَى وَجْهِهِ أَهْدَى أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶	۲۱۶۹	۲۱۷۲	۲۱۷۵	۲۱۶۱
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸	۲۱۷۴	۲۱۶۲	۲۱۶۸	۲۱۷۳
۱۳۱۸	۱۳۳۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱	۲۱۶۳	۲۱۷۷	۲۱۷۰	۲۱۶۷
۱۳۲۶	۱۳۲۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱	۲۱۷۱	۲۱۶۶	۲۱۶۳	۲۱۷۶

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنكَ وَزْرَكَ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا فَإِذَا
فَرَغْتَ فَاَنْصَبْ وَإِلَى رَبِّكَ فَارْغَبْ

پیغام نکاح

جس لڑکی یا عورت کا نکاح کا پیغام نہ آتا ہو، یا کسی نے نکاح و
نسبت باندھ دی ہو یا شادی میں رکاوٹ ہو سب کے لئے یہ عمل بڑا
لا جواب ہے۔ یہ تحریر کر کے محسوس کے گلے میں ڈالا جائے۔ وَأَذِّنْ فِي
النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ
عَمِيقٍ. لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ لِتَعَيَّنَ بَعْلًا صَالِحًا يَأْتِي (فلاں بنت
فلاں) بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى
آلِهِ وَ سَلَّمَ اور مسجد سے مٹی لے کر اس کی سات ٹکلیاں بنائی جائیں، پھر
ہر ایک ٹکلیہ پر یہ آیت تحریر کریں۔

وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ
يَأْتِينَ يَأْتِينَ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ.

پھر ایک ٹکلیہ لے کر جمعہ المبارک کے دن جب امام منبر پر ہو، لڑکی
ٹکلیہ بدن پر ملے اور غسل کرے، اسی طرح ہر جمعہ المبارک کو غسل کرے
اور غسل کا پانی چلتے راستے میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات ہفتے
گزرنے نہ پائیں گے کہ کسی جگہ نکاح و نسبت ہو جائیگی۔

عمل یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا حی یا قیوم یا وحی یا ودود
يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا فَعَالَ لِمَا يُرِيدُ اسألك بالقرآن العظيم والنبي
الكریم و بِحَقِّ عِيسَى وَ مُوسَى وَ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ تَحْلِبُوا (فلاں
بن فلاں) اِلَى مُحَبَّةٍ (فلاں بنت فلاں) وَ تَحْلِبُوا اِيَّهَا اَوْلَادَ اَدَمَ
لِلْخَطُوبَةِ وَ الزَّوْاجِ فِي الْحَلَالِ بِحَقِّ وَ الْقَيْثِ عَلَيْكَ مُحَبَّةٌ مِنِّي
وَ اِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ يَا عَلَامَ الْغُيُوبِ
يَا مُحَلِّبَ الْقُلُوبِ لِلْقُلُوبِ اَنْ تَحْلِبَ اَوْلَادَ اَدَمَ اِلَى حَامِلَةٍ
جِجَابِي هَذَا بِهَا يَظْهَرُ الْحُبُّ فِي قُلُوبٍ وَ اَعْيُنِ النَّاسِ بِحَقِّ اللَّهِ
الْوَحِيدِ الْاَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ وَ بِحَقِّ مَنْ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ وَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهِ وَ سَلَّمَ.

رشتوں کا پیغام آئے

اگر کسی کنواری کی منگنی نہ ہوتی ہو یا رشتہ کا کوئی پیغام نہ آتا ہو تو اس
کے لئے یہ نقش تحریر کریں تاکہ لڑکی اپنے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ
بہت جلد پیغام آئیں گے یا منگنی وغیرہ ہو جائے گی۔
نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ک ک ک ک ک

ک	۲۵۴	۲۴۶	۲۵۱	ک
ک	۲۴۸	۲۵۰	۲۵۳	ک
ک	۲۴۹	۲۵۵	۲۴۷	ک
ک	ک	ک	ک	ک

بندش کا علاج

اگر کسی کا نکاح و شادی بذریعہ سحر باندھ دی گئی ہو اور اس کی
نسبت و نکاح نہ ہوتا ہو اس کے لئے مندرجہ ذیل عمل تیار کریں تاکہ وہ
اپنے گلے میں لٹکائے۔ انشاء اللہ بہت جلد کسی صالح مرد سے نکاح و
نسبت ہو جائے گی۔
عمل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۹۹۸۱۸	۹۹۸۲۱	۹۹۸۲۹	۹۹۸۱۵
۹۹۸۲۸	۹۹۸۱۶	۹۹۸۱۷	۹۹۸۲۲
۹۹۸۱۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۰
۹۹۸۲۴	۹۹۸۱۹	۹۹۸۱۴	۹۹۸۲۶

اچھے رشتوں کے لئے

جس لڑکی کے لئے رشتے نہ آتے ہوں یا بات بن کر بگڑ جاتی ہو اس کے لئے مندرجہ ذیل نقش تحریر کر کے بزرگ کے کپڑے میں لپیٹ کر گلے میں ڈالنے کو دیں تاکہ کنورای دوشیزہ اسے اپنے گلے میں ڈالے۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۸۸۸۱۶	۸۸۸۲۱	۸۸۸۱۰	۸۸۸۱۱
۸۸۸۱۳	۸۸۸۰۷	۸۸۸۲۰	۸۸۸۱۷
۸۸۸۱۹	۸۸۸۱۸	۸۸۸۱۳	۸۸۸۰۸
۸۸۸۰۹	۸۸۸۱۲	۸۸۸۱۵	۸۸۸۲۲

ایاک نعبد و ایاک نستعین

اور سورہ احزاب سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے تحریر کر کے بزرگ کے کپڑے میں لپیٹ کر لکڑی کی ایک ڈبیہ میں خوشبو لگا کر رکھ دیں، سورۃ کے آخر میں اُس لڑکی کا نام جس کے رشتے نہ آتے ہوں، مع والدہ بھی تحریر کریں، پھر اس ڈبیہ کو بکس میں کپڑوں کے درمیان رکھ دیں اور روزانہ ایک مرتبہ اسی سورۃ کی تلاوت کرتی رہے۔ انشاء اللہ بہت جلد اچھے رشتے آنا شروع ہو جائیں گے۔

من پسند رشتوں کے لئے

من پسند رشتوں کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر دو پتھروں کے درمیان دبا دیں، ان دونوں پتھروں کا وزن دو کلو سے کم نہ ہو، نقش کے نیچے لڑکی کا نام مع والدہ، پھر اس لڑکی کا نام مع والدہ تحریر کریں جس سے شادی کرنا مطلوب ہو۔ نقش یہ ہے۔

پیغام شادی

اگر کسی لڑکی کے لئے شادی کا پیغام نہ آتا ہو تو اس کے لئے یہ نقش تحریر کر کے گلے میں ڈال دیں یا بائیں بازو پر باندھیں، انشاء اللہ تعالیٰ چند ہفتوں کے اندر اندر اچھا پیغام موصول ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَنُصْرَكَ اللَّهُ	نَصْرًا عَزِيزًا	فَتَحَّ قَرِيبٌ	جَاءَ كُمْ الْفَتْحُ	فَتَحَّا مَبِينًا	إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ
۲۱۷۵	۱۲۳۲	۸۷۹	۱۳۰۱	۸۸۰	۲۱۷۳
۱۲۳۱	۲۱۷۲	۱۳۰۲	۸۸۱	۱۲۳۰	۲۱۷۳
۱۳۰۳	۸۸۱	۱۲۳۰	۸۸۱	۱۲۳۰	۲۱۷۳

الہی بحرمات ایں نقش مبارک فلاں بنت فلاں کا بخت کشادہ ہو

برائے پیغام نکاح

جس لڑکی کے رشتے نہ آتے ہوں اس کی کمر میں یہ نقش تحریر کر کے باندھا جائے۔ نقش کمر پر رہنا چاہئے، گرہ آگے لگائیں، انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد پیغام وصول ہوگا، نقش یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ص	ط	ع	رک
ک	ص	ط	ح ف
ق	ک	ص	ط ع
ح	ن	ی	ص ع
ط	ف	ی	ع ع

یا اللہ جل جلالہ بحرمات ایں نقش فلاں بنت فلاں کا پیغام نکاح جلد آئے آمین

برائے نکاح و نسبت

اگر کسی لڑکی کی نسبت نہ ہو رہی ہو تو اس کے لئے سورہ طہ کا یہ نقش بڑا مفید ہے۔ نقش تحریر کر کے لڑکی کے گلے میں ڈالا جائے اور لڑکی سات یوم تک روزانہ ایک مرتبہ سورہ طہ کی تلاوت کر کے اپنی نسبت یا شادی کی دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر ہی نکاح و نسبت یا شادی کی بات سچی ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

کر کے دفن کروادیتا ہے۔ کبھی شیطان جن کی چوکی بٹھادیتا ہے۔

علامات جو مرد پر ظاہر ہوتی ہیں

۱۔ اس جادو سے متاثرہ مرد جب اپنی بیوی کے قریب ہو کر اس سے جماع کا ارادہ کرتا ہے تو مرد کا آلہ تناسل سکڑ جاتا ہے اور وہ اپنی بیوی سے جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا جب کہ اس سے قبل مرد کی شہوت عروج پر ہوتی ہے۔

۲۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تھوڑی دیر کے لئے مرد اپنی بیوی سے معمولی شہوت کے ساتھ جماع کرنے میں قدرے کامیاب ہو جاتا ہے، مگر لذت سے محروم رہتا ہے۔

۳۔ جب مرد جماع کی کوشش کرتا ہے تو اسے اپنی بیوی پر غصہ آنے لگتا ہے یا عجیب سی گھبراہٹ طاری ہوتی ہے، جس کی وجہ سے جماع کی طرف سے اس کا خیال ہٹ جاتا ہے۔

علامات جو عورت پر ظاہر ہوتی ہیں

اگر سحر الربط عورت پر کیا گیا ہو تو عورت پر مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

۱۔ عورت کی ٹانگیں غیر ارادی طور پر ایک دوسرے سے چپک جاتی ہیں اور اس کا خاوند اس سے جماع نہیں کر سکتا۔

۲۔ مجھے ایک ایسے نوجوان کا واقعہ یاد ہے جب وہ اپنی بیوی سے جماع کا ارادہ کرتا اور کوشش کرتا تو اس کی بیوی غیر ارادی طور پر اپنی دونوں سرینوں کو ملا لیتی تھی کہ خاوند جماع کرنے میں ناکام ہو جاتا تھا۔ وہ اپنی بیوی کو ڈانٹتا تو بیوی یہی کہتی کہ مجھے اس پر اختیار نہیں ہے، بے شک زنجیروں سے باندھ دے۔

۳۔ خاوند مباشرت کرے تو عورت کو لذت محسوس نہیں ہوتی اور دوران جماع نیم بے ہوشی کی حالت میں پڑی رہتی ہے۔

۴۔ عین اُس وقت عورت کو خون آنا شروع ہو جاتا ہے جب اس کا خاوند اس سے مباشرت کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے، جس کی وجہ سے وہ ہم بستری نہیں کر سکتا۔ اسے سحر الربط التزیف بھی کہا جاتا ہے لیکن یہ قسم سحر نزیف سے مختلف ہے۔ اس سے صرف جماع کے وقت خون آتا ہے جب کہ سحر البزیف میں ہر وقت خون آتا ہے۔

۵۔ مرد جب مباشرت کرتا ہے تو اس کے عضو کے سامنے گوشت کا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۷۹	۷۳	۸۱
۸۰	۷۸	۷۵
۷۴	۸۲	۷۷

نام لڑکی مع والدہ الحکب نام لڑکا مع والدہ

پیغامات نکاح کے لئے

اگر کسی نوجوان لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو سورہ ممتحنہ ایک نشست میں پانچ مرتبہ پڑھ کر لڑکی اپنی شادی کے لئے دعا کرے اور اس عمل کو مسلسل پانچ روز تک کرے۔ اگر لڑکی خود نہ کر سکے تو اس کی والدہ یا کوئی بہن بھائی عمل کرے اور پھر اُس لڑکی کا نام لے کر شادی کے لئے دعا کرے۔ عمل سے قبل مندرجہ ذیل نقش جو اسی سورہ مبارکہ کا ہے تحریر کر کے لڑکی کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد رشتوں کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۵۳۳۷	۲۳۳۳۰	۲۵۳۳۳	۲۵۳۳۰
۲۵۳۳۲	۲۵۳۳۱	۲۳۳۳۶	۲۵۳۳۱
۲۵۳۳۲	۲۵۳۳۵	۲۵۳۳۸	۲۵۳۳۵
۲۵۳۳۹	۲۵۳۳۲	۲۵۳۳۳	۲۵۳۳۲

بخت کشادہ فلاں بنت فلاں

قوت جمع ختم کر دینے کا جادو

اس جادو سے مرد کی شہوت ختم یا کم ہو جاتی ہے، وہ باوجود کوشش کے اپنی بیوی سے ہم بستری نہیں کر سکتا۔ یہ جادو مرد اور عورت دونوں پر بھی سفلی عامل کر دیتے ہیں۔

جادو کا طریقہ

اس مقصد کے لئے جادو کرنے والا عامل کسی مردہ جانور کی لمبوتری ہڈی پر جادو کا عمل جس مرد یا عورت کے نام سے کرے اس پر اثرات شروع ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات سفلی عامل ہم بستری والے گندے کپڑے پر عمل کرتا ہے اور کبھی کسی قفل پر جادو کا عمل کر کے قفل کو بند

باطل سحر الربط

حسب سابق سات انڈے لے کر پہلے پر الطہطیل دوسرے پر ۱۱۱ مہطہطیل تیسرے پر مہطہطیل چوتھے پر مہطہطیل پانچویں پر ۱۱۱۱ لہطہطیل چھٹے پر مہطہطیل اور ساتویں پر لہطہطیل لکھیں اور روزانہ ایک انڈا نہار منہ مسکور کو کھلایا کریں۔ اور ایک چینی کی پلیٹ پر یا سفید کاغذ پر سورہ فاتحہ اور سورہ الم نشرح پھر اَلْمَصَّ الرِّمَّ الرِّمَّ كَهَيْعَصَ طه طسَمَ طسَ يَسَّ صَ حَمَعَسَقَ حَمَ قَ نَ والقلم وما يسطرون تحریر کریں، پھر یہ خاتم بتائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۶۵	۷۰	۶۳
۶۳	۶۶	۶۸
۶۹	۶۲	۶۷

اور اسے دھو کر یا پانی میں گھول کر میاں بیوی کو دیا جائے تاکہ وہ اس سے غسل کریں اور کچھ پانی پی لیں، پس انشاء اللہ تعالیٰ ان دونوں کا ربط ختم ہوگا۔

انوکھا علاج

مسکور معقود مرد ہو یا عورت اسے اپنے سامنے بٹھا کر اس کی ہتھیلی پر سورہ الم نشرح تحریر کریں، پھر اس کی ہتھیلی پر سورہ یس شریف کی تلاوت کریں یہاں تک کہ اس کی مٹھی بند ہو جائے، پھر بند مٹھی پر سورہ واقعہ کی تلاوت کریں یہاں تک کہ مٹھی کھل جائے۔ پڑھتے وقت سندروس، مصطلکی اور جاوی کا بخور روشن کریں۔ اگر مسکور کی مٹھی بند نہ ہو تو سمجھ لیں کہ اس پر جادو کا اثر نہیں ہے، جسمانی مرض ہے۔

مرد وزن کا ربط ختم کرنا

مندرجہ ذیل حروف کسی برتن میں تحریر کریں، پھر اس برتن میں خالص روغن زیتون ڈال دیں، یا کسی مومی کاغذ پر تحریر کر کے شیشی میں ڈال دیں اور اس میں روغن زیتون ڈال دیں اور مسکور وزن کو دیں، مرد اپنے ذکر پر اس روغن کی مالش کرے جب کہ عورت اپنی فرج میں لگائے۔ پس دونوں کا ربط ختم ہو جائے گا، حروف یہ ہیں:

ایک بہت بڑا بند آجاتا ہے، جس سے وہ جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ اسے سحر الربط الانسداد کہتے ہیں۔

۶۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مرد کنواری لڑکی سے شادی کرتا ہے اور جب اس سے ہمبستری کرتا ہے تو محسوس ہوتا ہے کہ لڑکی کنواری نہیں ہے، یہاں تک کہ وہ شکوک و شبہات میں مبتلا ہو جاتا ہے لیکن جب علاج کیا جائے اور جادو کا اثر باطل ہو جائے تو اس باکرہ کا پردہ بکارت اسی طرح واپس آ جاتا ہے جس طرح جادو کے عمل سے پہلے ہوتا ہے۔ اس جادو کو ربط الغویر کہتے ہیں۔

علاج سحر الربط عن الزوجة

۱۔ سات انڈے لے کر ان کو ابال لیا جائے، پھر ان کا چھلکا اُتار کر پہلے انڈے پر تحریر کریں۔

سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرِ عَظِيمٍ۔

دوسرے انڈے پر یہ تحریر کریں۔

مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ. إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ۔

تیسرے انڈے پر یہ تحریر کریں۔

أَوَلَمْ يَرَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا۔

چوتھے انڈے پر یہ تحریر کریں۔

وَلَا يُفْلِحُ السَّاجِرُونَ. وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا۔

پانچویں انڈے پر یہ تحریر کریں۔

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ. وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا۔

چھٹے انڈے پر یہ تحریر کریں۔

كَتَبَ اللَّهُ لَا غَلِبِينَ أَنَا وَرُسُلِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ۔

اور ساتویں انڈے پر یہ تحریر کریں۔

مَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ. إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ۔

پھر ایک ایک کر کے روزانہ نہار منہ مسکور کو کھلا دیں۔ پس اس طرح مربوط کا ربط ختم ہو جائے گا اور وہ اپنی زوجہ سے جماع کے قابل ہو جائے گا۔

فی حل المعقود

گھوڑے کا دایاں ٹھکر لے کر اس پر مندرجہ ذیل حروف لکھے کسی لوگ دار چیز سے تحریر کریں، پھر اسے گرم کر کے کسی نئے برتن میں پانی لے کر اس میں ٹھنڈا کریں اور یہ پانی مسکور معقود کو پلا دیں، پس انشاء اللہ تعالیٰ اس کا ربط کھل جائے گا اور وہ بالکل تندرست ہو جائے گا۔
حروف یہ ہیں: م ق ف ن ح ل

مربوط کو کھولنا

مندرجہ ذیل عمل کسی سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے تحریر کر کے ایک بڑی بوتل عرق گلاب میں ڈال دیں تاکہ مربوط مسکور اس سے روزانہ صبح و شام دو، دو گھونٹ پی لیا کرے۔ کم از کم ایکس یوم تک ایسا ہی کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تندرست ہو جائے گا۔ عمل یہ ہے۔

سورہ فاتحہ کے بعد یہ تحریر کریں: عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاتِي بِالْفَتْحِ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ. فَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ. وَعِنْدَهُ مَفَاتِيْحُ الْغَيْبِ. رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ. رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنَ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا. وَيَقُولُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ. قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الدّٰيِنَ كَفْرُوْا اِيْمَانُهُمْ. قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبَّنَا بِالْحَقِّ. وَهُوَ الْفَتّٰحُ الْعَلِيْمُ. مَا يَفْتَحُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا. حَتّٰى اِذَا جَاءَ وَهَّاءٌ فَتَحَتْ اَبْوَابُهَا. اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا. وَاَتَاهُمُ فَتْحًا قَرِيْبًا. فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِسْمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ. لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ. نَصْرٌ مِنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ. وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا. اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ. الْخ

شہوت کشادہ

جس کسی کی قوت مردی باندھی گئی ہو کہ وہ اپنی حلال بیوی سے جماع نہ کر سکے، اس کی شہوت کشادہ کے لئے مندرجہ ذیل عمل عجیب الاثر ہے۔ ذیل کا نقش ایک سبز رنگ کے پیالہ یا پلیٹ میں تحریر کریں، پھر اسے سندروس کا بخور ردیوں اور اسے رات کو گھر کے مچن میں رکھ دیں تاکہ

ف ح س ع د ث ظ خ ذ ظ خ ز ف ج ش ح ش ث
ز ث ح ش ث ط ه ث خ ز ف ب ق ح ث س ث ح ظ خ
ز ذ ح س ن ش ظ ت ح ط خ ر ه ح س ث ش ث ط خ ن

معقود کا کشادہ کرنا

معقود مردوزن کے لئے یہ عمل بھی عجیب الاثر ہے، طریقہ یہ ہے کہ کسی نئے چمچی یا شیشے کے برتن میں زعفران و گلاب سے یا سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے مندرجہ ذیل عزیمت تحریر کریں، پھر اسے دھو کر یا پانی میں گھول کر میاں بیوی یا معقود مردوزن کو پلایا جائے۔ پس ربط ختم ہو جائے گا اور دونوں جماع کے قابل ہو جائیں گے۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ﷺ طِبُّ الْقُلُوْبِ وَ دَائِيْهَا وَ عَافِيَةُ الْاَبْدَانِ وَ شِفَائِيْهَا وَ نُوْرُ الْاَبْصَارِ وَ ضِيَائِيْهَا وَ اِلٰهَ وَ اَصْحَابِيْهِ دَائِمًا اَبَدًا۔ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ التَّرَائِبِ فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَ كَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

د	ط	ب
ج	ه	ز
ح	و	ا

مسکور کا سحر باطل ہو

معقود مسکور مرد کے لئے جو اپنی زوجہ سے جماع سے عاجز آچکا ہو اپنے ذکر پر مندرجہ ذیل خاتم تحریر کرے، پھر اپنے دائیں ہاتھ پر بھی یہی خاتم تحریر کرے جماع کرے، اس حالت میں کہ خاتم لکھے ہوئے ہاتھ کی مٹھی بند رکھے۔ بے شک کھل جائے گا۔

خاتم یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۲۷د	۴۹ط	۳۵ب
۳۶ج	۴۸ه	۴۷ز
۴۸ح	۳۴و	۳۹ا

مربوط کے کھولنے کے لئے

عبداللہ بن سلامؓ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ جب بھی میں نے یہ عمل لکھا مربوط و مسح کے لئے بہت فائدہ ہوا اور مربوط فوراً تندرست ہو گیا۔ عمل یہ ہے: سورہ فاتحہ تین مرتبہ سورہ اخلاص، تین مرتبہ معوذتین، تین مرتبہ پھر یہ تحریر کریں۔

حَلَلْتُ ذَكَرَ فَلَانَ بْنِ فَلَانَ مِنْ عُقْدَةٍ لِي حَرِيرٍ أَوْ بَشِيرٍ
أَوْ تَنْوِيرٍ أَوْ سَاقِيَةٍ أَوْ قُبُورٍ أَوْ بَيْتٍ مَعْمُورٍ أَوْ مَهْجُورٍ أَوْ سَقْفٍ
مَرْفُوعٍ أَوْ بَحْرِ مَسْجُورٍ أَوْ كِتَابٍ مَسْطُورٍ أَوْ رِصَاصٍ أَوْ
نُحَاسٍ أَوْ قَمَاشٍ أَوْ جَبٍّ أَوْ حَجَرٍ أَوْ شَقٍّ أَوْ مَسْجِدٍ أَوْ بَيْعَةٍ
أَوْ عَجِينٍ أَوْ سِكَّةٍ أَوْ طَرِيقٍ أَوْ فَلَاحَةٍ أَوْ جَبَلٍ أَوْ غَارٍ أَوْ كَهْفٍ
أَوْ غَيْطٍ أَوْ حَيْطٍ أَوْ قِرْطَاسٍ أَوْ شَجَرٍ أَوْ مَذْرٍ أَوْ رَمَلٍ أَوْ
وَسَادَةٍ أَوْ قَلَنْسُوَةٍ أَوْ مَرْتَبَةِ أَوْ غَيْرِ ذَلِكَ فَقَدْ حَلَلْتُ ذَكَرَ
فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ مِنْ كُلِّ عُقْدَةٍ لِي كُلِّ مَا ذَكَرَ وَغَيْرِهِ بِقُدْرَةِ
مِنْ أَمْرِهِ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ. فَسُبْحَانَ الَّذِي
بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي
إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ.

یہ تحریر کر کے مسح کے گلے میں ڈالا جائے اور ایک نئے برتن میں
مندرجہ ذیل عبارت تحریر کر کے اسے روغن زیتون سے صاف کریں،
پھر اس روغن کو میاں بیوی پی لیں، مقصد پورا ہو جائے گا۔

المص الر کھیمص حمعسق طس یس ق ن
اور مربوط مسح کی دائیں ران پر الگ الگ حروف میں یہ تحریر کریں
کھیمص اور بائیں ران پر حروف جداگانہ میں یہ اسم تحریر کریں
حمعسق انشاء اللہ تعالیٰ ربط کھل جائے گا، خواہ کتنا ہی عرصہ گزر چکا ہو
اور ہر طرح کے سحر، جادو، طلسم گرہ لگائی گئی ہو، کھل جائے گی یا کسی قبر میں
جادو دفن ہو۔

انشاء اللہ تعالیٰ سب کا اثر ختم ہو جائے گا۔

☆☆☆

قارئین سے گزارش ہے کہ بندش نمبر کے بارے میں
اپنی قیمتی رائے سے آگاہ کریں۔ (منیجر)

اس پر شبہم کرتی رہے۔ سورج نکلنے سے پہلے اٹھ کر اس کو خالص زیتون
کے تیل سے دھو کر اس تیل کو کسی شیشی میں محفوظ کر لیں، یہ تیل میاں بیوی
جماع سے پہلے لگائیں۔ اللہ کے حکم سے مقصد پورا ہوگا، نقش یہ ہے۔

جبرائیل

ا	ه	ط	م
ه	ط	م	ا
ط	م	ا	ه
م	ا	ه	ط

اسرافیل

مسحور و معقود کا سحر باطل کرنا

مندرجہ ذیل نقش تحریر کر کے مسحور مریض کو دیں تاکہ وہ اسے پانی
میں بھگو دے اور اس پانی سے کچھ پی لے اور باقی پانی سے غسل
کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مسحور کا سحر ختم ہو جائے گا اور معقود اپنی بیوی پر اللہ
تعالیٰ کے حکم سے قادر ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل
مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل
مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل
مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل
مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل
مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل
مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل	مزجل

حل مربوط

اس خاتم کو ایک کاغذ پر تحریر کر کے ایک رات تک روغن بیضہ مرغ
میں رکھیں، پھر اس روغن کی مربوط مسحور مالش کرے، انشاء اللہ اس کا ربط
ٹوٹ جائے گا۔

جبرائیل

بقطریال	طفیال	رمیال
زنقطا	مططعیش	جلیس
وہیم	ایہ	حارادیہ

اسرافیل

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ تاگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹوٹنے اور آئینی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلابھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس ردراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد ردراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر ردراکش بدل دیں تو دورانہ لٹی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

مختلف قسم کی بندشیں ختم کرنے کے اعمال

سید ذیشان نظامی

کاروباری بندش کا توڑ

اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ بار پڑھیں اور اس کو سات بار پڑھیں، اَقْطَعْ السَّحْرَ الْبَنْدِشِ الرِّزْقِ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

اس کے بعد سورہ کافرون گیارہ مرتبہ، سورہ فلق گیارہ مرتبہ اور کلمات ذیل گیارہ مرتبہ:

يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ قَهْرُكُنْ فِي الْعِلْمِ السَّحْرِ سَفْلِي وَ نَارِي وَ بَنْدِشِ رِزْقِي بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ پڑھیں اور دعا کریں، بعد ازاں دیا سے پانی ایک بوتل لے کر آئیں اور اس پر ذیل کی آیت مبارکہ ایک سو ایک بار پڑھ کر دم کریں اور اس پانی کو اکتالیس دن صبح کو دوکان یا کاروبار کی جگہ پر دیواروں پر اچھی طرح چھڑکادیں، یہ پانی ہرگز زمین پر نہ گرے، اس کے بعد یہ آیات سات بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

فَلَمَّا جَاءَ السَّحْرَةَ قَالَ لَهُمْ مُوسَى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ. فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُطْلِئُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ.

ہر قسم کی کاروباری بندشوں کے لئے

ذیل کا عمل ہر قسم کی کاروباری بندشوں کے لئے نہایت مجرب و اعلیٰ اور کارگر ہے۔ فقیر کا آزمائش شدہ نسخہ ہے۔

اس مقصد کے لئے نوچندی بدھ کو بوقت تہجد اٹھ کر تازہ غسل و وضو کے ساتھ آٹھ رکعت نفل تہجد اس طریقہ سے ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص سات مرتبہ پڑھیں، بعد از سلام پھیرنے کے سجدہ میں جا کر اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں، پھر

سجدے سے سر اٹھا کر پانی پر دم کریں، پھر ذیل میں دیا ہوا نقش پانچ عدد سفید کاغذ پر زعفران و عرق گلاب سے لکھیں اور سورہ اخلاص پڑھ کر دم کریں اور پھر اللہ تعالیٰ کے حضور خشوع و خضوع سے دعا مانگیں۔

طریقہ استعمال

چار عدد نقش کو علیحدہ گتے پر چسپاں کریں، خوشبو لگائیں اور دوکان یا جائے تجارت کی چاروں دیواروں پر چسپاں کر دیں یا لٹکادیں اور عدد نقش موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں یا سیدھے بازو پر باندھیں۔ اس پانی کے سات حصے کر لیں اور روزانہ ایک حصہ دوکان میں، دوکان کھولنے کے فوری بعد چھڑکیں، اب اپنی نشست پر بیٹھ کر روزانہ اکتالیس یوم تک سورہ اخلاص اور درود پاک ذیل ہی گیارہ مرتبہ پڑھ کر دوکان کے چاروں اطراف میں پھونک ماردیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی بدولت ہر قسم کی سحری، سفلی اور تاری بندش ٹوٹ جائے گی اور دم بدم رزق میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

درود پاک اور نقش یہ ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَّ اَصْحَابِهِ بِعَدَدِ مَا جَمِيعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا وَ بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا۔

۷۸۶

۵۳۳۰	۵۳۳۳	۵۳۳۷	۵۳۳۳
۵۳۳۶	۵۳۳۳	۵۳۳۹	۵۳۳۳
۵۳۳۵	۵۳۳۹	۵۳۳۱	۵۳۳۸
۵۳۳۲	۵۳۳۷	۵۳۳۶	۵۳۳۸

بندش کاروبار کے لئے بے حد مفید اور آزمودہ عمل سفلی و تاری عمل سے بندش کے لئے چھانچ لپی چار عدد کیل آہنی

شکل لیں اور ہر کیل پر ذیل کی آیات مبارکہ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر دوکان یا جائے تجارت کے چاروں کونوں میں ان کو ٹھوک دیں، انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے سحر سفلی و ناری کا اثر ختم ہو جائے گا اور بندش ٹوٹ جائے گی۔

پہلی کیل: فَوَقَّعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ. فَغَلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صٰغِرِينَ. وَأَلْقَى السَّحْرَ سٰجِدِينَ. قَالُوا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ.

دوسری کیل: فَلَمَّا جَاءَ السَّحْرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَى اَلْقُوا مَا اَنْتُمْ مُلْقُونَ. فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِه السَّحْرِ اِنَّ اللّٰهَ سَيُطْلِئُهُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ.

تیسری کیل: وَالصَّفَاتِ صَفًا. فَالْزَجَرَاتِ زَجْرًا. فَالتَّلِيَّتِ ذِكْرًا. اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ. رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ. اِنَّا زَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزَيْنَةٍ اَلْكَوَاكِبِ. چوتھی کیل: وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ. لَا يَسْمَعُونَ اِلَى الْمَلَائِكَةِ الْاَعْلٰى وَيُقَلِّدُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ. دُخُوْرًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ. اِلَّا مَنْ خِطَفَ الْخُطْفَةُ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ.

ان کیلوں کو ٹھونکنے کے بعد گیارہ یوم تک ذیل کا عمل بھی با وضو حالت میں قبلہ رخ ہو کر کریں، معتدل آواز میں اذان کہیں اور اپنی نشست پر بھی پھونک ماریں، اس کے علاوہ اپنے اوپر اور ملازمین پر بھی پھونک ماریں، انشاء اللہ اس عمل کی بدولت بندش ہمہ اقسام مکمل طور پر ختم ہو جائے گی اور کاروبار پھر رواں دواں ہو جائے گا۔

سخت ترین سحری بندش کوکھ کے توڑ کے لئے

سخت ترین سحری بندش کوکھ کے توڑنے کے لئے ذیل کا عمل از حد نافع اور آزمودہ ہے۔ عمل تھوڑا محنت طلب ہے، اس لئے اسے دھیان سے کیا جائے تو کوئی توجہ نہیں ہے کہ عمل اپنا اثر نتیجہ نہ دکھائے۔

اس کے لئے ایک چاقو یا چھری لوہے کی لی جائے، جس کا دستہ بھی لوہے کا ہو، اس چھری پر اکتالیس مرتبہ سورۃ الفلق، سورۃ الناس اور سورۃ الکوثر پڑھ کر دم کریں۔

اب مریض کے سر سے پیروں تک چھری اتار کر بائیں سے دائیں لکیر کھینچ دیں۔ سات لکیریں کھینچنے کے بعد مریض کو الٹا لٹا دیں اور

عمل مذکورہ دوبارہ پڑھ کر ان ہی لکیروں کے اوپر سے نیچے کی طرف تین لکیریں کھینچ دیں جو بائیں سے دائیں ہوں۔ اس مرتبہ بھی مریض کے سر سے پیروں کی طرف سے اتارنا ہے۔ یہ ایک دن کی کاٹ ہوگی۔

اس طریقہ سے روزانہ عصر اور مغرب کے درمیان یہ کاٹ مسلسل گیارہ یوم تک کی جائے گی۔ یہ کام شوہر کرے یا کوئی دوسری عورت کرے، ہرگز غیر محرم مرد نہ کرے۔

اب روزانہ چینی کی ایک طشتری پر با وضو حالت میں زعفران و عرق گلاب سے سورۃ الفلق اور سورۃ ناس مع بسم اللہ شریف (جعفری طریقہ) سے تحریر کریں۔

مسلمان جنات کے بتائے ہوئے اعمال

دشتہ کی بندش: سورۃ یٰسین تین بار دس دن تک پڑھیں۔
کاروباری بندش: سورۃ بقرہ روزانہ ایک بار گیارہ دن پانی پر دم کر کے تھری پھرنی ہے، پاک جگہ پر اور اپنے اوپر پانی بہانا کپڑو سمیت۔
اولاد کی بندش: سورۃ یٰسین چالیس دن پانچ مرتبہ پانی پر دم کر کے نہار منہ دونوں میاں بیوی ہیں۔

چہل کاف کے جنات کے بتائے ہوئے علاج

کاروباری بندش: چہل کاف ۷۲ بار دو دن عشاء کے بعد اور منگل کیدن سوا پاؤ کالے ماش پر چہل کاف سات بار پڑھ کر دم کریں، اپنے اوپر سات دفعہ الٹا وار کرویرانہ میں جا کر رکھیں اور یہ چار منگل کرنا ہے، ہر قسم کی بندش انشاء اللہ ختم ہو جائے گی۔

دشتوں کی بندش: ہر نماز کے بعد رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرِ فَقِیْرٌ گیارہ بار پڑھ کر دعا کریں۔

دشتوں کی بندش: سورۃ فجر سات بار اکتالیس دن پڑھ کر دعا کریں۔

اولاد کی بندش: سورۃ عصر عشاء کی نماز اکیس دن اکتالیس بار پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے میاں بیوی دونوں کھائیں۔ ایک تسبیح استغفار کی دونوں میاں بیوی پڑھیں اور ایک تسبیح رَبِّ هَبْ لَیَّ مِنَ الصَّالِحِیْنَ صبح کی نماز کے بعد پڑھیں۔

از: قاری محمد ممتاز صاحب لاہور

رشتہ کی بندش ختم کرنے کے اعمال

کرتے ہیں کیوں کہ بچوں کے والدین یا ان کے بڑوں میں کسی نے جنات کو یا ان کے بچوں کو تکلیف دی ہوتی ہے یا پھر کسی عامل کے ذریعے تکلیف دلوائی ہوتی ہے اور وہ انتقاماً بدلہ لیتے ہیں۔

ایک اچھے عامل کو یہ پتہ لگانا بہت ضروری ہے کہ رشتہ کی بندش کی وجہ کیا ہے؟ ہر بندش جادو نہیں ہوتی۔ جب وجہ پتہ لگے گی تو علاج کرنے میں بھی آسانی ہوگی۔

درج ذیل میں رشتہ کی بندش کو ختم کرنے کے جو اعمال دیئے جا رہے ہیں ان کو کرنے کی عام اجازت ہے۔ اگر کسی عمل میں اجازت ضروری ہوگی تو اس میں لکھا ہوگا، ورنہ عام اجازت تصور کی جائے۔

رشتے میں ہر طرح کی رکاوٹ کے خاتمے کے لئے

حضرت مولانا صاحبزادہ عزیز الرحمن رحمانی صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ جس کے رشتے میں رکاوٹ ہو (لڑکی ہو یا لڑکا) رشتہ پسند نہ آتا ہو، لڑکی لڑکے والوں کو پسند نہ آتی ہو یا لڑکا پسند نہ آتا ہو تو اس کے لئے مندرجہ ذیل عمل کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلد رکاوٹ دور ہو کر رشتہ طے ہو جائے گا۔ یہ عمل حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب (سومرانی شریف) کا فرمودہ ہے۔ عمل یہ ہے: ہر نماز کے بعد سات مرتبہ اس آیت کو پڑھیں: حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ (التوبہ: ۱۲۹)

اور رات کو سوتے وقت ایک سو مرتبہ یہی آیت پڑھیں اور دعا کریں اللہ تعالیٰ رحم فرمائیں گے۔

رشتے کی رکاوٹ دور کرنے کے لئے

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا۔ (فرقان: ۵۴)

اکیس دن تک تین سو تیرہ مرتبہ پڑھیں اور خوب دعائیں مانگیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ رشتے کی رکاوٹ دور ہوگی اور بہترین رشتہ نصیب ہوگا۔

رشتہ کی بندش آج کل کے بڑے مسائل میں سے ایک مسئلہ ہے۔ بہت زیادہ والدین صرف اسی مسئلہ میں پریشان ہیں۔

رشتہ کی بندش کا مسئلہ عام ہونے کی ایک بڑی وجہ خود والدین بھی ہیں، ایک روحانی بندش ہوتی ہے اور ایک دنیوی بندش۔ دنیوی بندش سے مراد خود اپنے گمراہی قائم کردہ اصولوں کا جال بننا، جس کی وجہ سے اچھے سے اچھے رشتہ میں کوئی نہ کوئی خامی نکل آئے۔

رشتہ کی روحانی بندش تین وجہ سے لگتی ہے۔ (۱) نظریہ: یہ اپنی، والدین، قریبی ملنے والے یا کسی بھی فرد کی لگ سکتی ہے۔

(۲) جادو : حاسدین کسی جادوگر سے سے عمل کروا کر رشتے کو باندھ دیتے ہیں، عموماً اس میں دو وجوہات کا مشاہدہ زیادہ ہوا، پہلی یہ کہ رشتہ مانگا اور نہیں دیا۔ دوسری دشمنی کہ فلاں کی اولاد کا رشتہ نہ ہو۔ ایک وجہ آج کل نئی دیکھنے میں آرہی ہے کہ لڑکا لڑکی محبت کرتے ہیں، والدین راضی نہیں، لڑکی اپنے اوپر خود بندش لگوا لیتی ہے کہ میرا کہیں رشتہ ہی نہ ہو۔ والدین پریشان ہو کر آخر کار اسی لڑکے سے رشتہ کر دیں گے۔ بے چارے والدین عالمین سے علاج لے کر آتے ہیں اور لڑکی علاج کرتی نہیں، والدین اور عامل سے جھوٹ بولتی رہتی ہے کہ میں علاج کر رہی ہوں، وظیفہ پڑھ رہی ہوں، تعویذ استعمال کر رہی ہوں۔ جب علاج کیا ہی نہ جائے تو بندش کیسے کھلے؟ آخر کار والدین تھک ہار کر لڑکی کے آگے ہتھیار ڈال دیتے ہیں۔ اسی طرح کبھی لڑکا بھی یہی حرکت کرتا ہے اور اپنے اوپر بندش لگوا لیتا ہے۔ ماہر عامل کو پتہ لگ جاتا ہے کہ معاملہ کیا ہے لیکن عام عالمین کو پتہ نہیں لگتا۔ جب وہ تشخیص کرتے ہیں تو بندش آتی ہے اور وہ علاج دیتے رہتے ہیں اور نتیجہ وہی صفر۔

(۳) جنات و شیاطین : جنات یا شیاطین کسی لڑکا یا لڑکی کی محبت میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور اس کا رشتہ ہونے نہیں دیتے۔ کچھ شرارت کے طور پر ایسا کرتے ہیں اور کہیں رشتہ نہیں ہونے دیتے۔ کچھ دشمنی میں ایسا

بیٹیوں کے رشتوں میں رکاوٹ دور کرنے کا عمل

بیٹیوں کے رشتوں میں رکاوٹ ہو تو عشاء کی نماز کے بعد اول و آخر درود شریف پڑھ کر سورہ زمر کی آیت ۳۳-۳۴ پارہ ۲۴ والہی جاء بالصدق سے لے کر المحسنین تک پڑھیں اور رکاوٹوں سے نجات اور اچھی جگہ رشتے طے ہونے اور خیر و عافیت سے شادی ہونے کی دعا کریں۔

طلسم عقد بستہ کے لئے

پیر زادہ محمد مبین ہاشمی صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کسی عورت یا مرد یا لڑکی کا عقد سحر و جادو کے ذریعہ باندھ دیا گیا ہو اور کسی قسم کی کوئی تدبیر کارگر ہوتی نظر نہ آرہی ہو اور مایوسی دامن گیر ہو چکی ہو تو ذیل کی عبارت کو اکتالیس بار پڑھا جائے اور لکھ کر اسے پاس رکھا جائے تو عقد بندی کا جادو باطل ہو جائے گا۔ اگر یہ عمل اس طرح کیا جائے کہ جمعہ سے شروع کر کے سات روز تک متواتر صبح شام ۲۵ بار پڑھیں، پھر بعد نماز عشاء ۱۲۵ بار پڑھیں، اس عمل کے بعد اس کو لکھ کر بازو پر باندھ لیں، نصیب کشائی کے لئے مجرب ہے۔

وَتَسَوْتَهَا جَوْمِيَا قَاسُوا أَوْ مَاسَاتَا تَمَهَاتَا قَافُوا شَاطَاتَا
سَوَعَاهَاتَا لَقَسَاتَا خَاصُوا طَلَفَا خَادُوا سَوَطَاوَسَتْوَهَاتَا وَجِيَا
مَا قَا أَسَاوَا سَاتَا هَمَتَا قَاهُوا تَاسَاوَا هَوَقُوسَا خَا أَوَسَهَا جَوُ
مَسَقَاتَسَهَاتَا مَسَقَافُوا.

نوٹ : اس عمل کو صرف عالمین حضرات کر سکتے ہیں، جنہیں سریانی اور عبرانی زبان کے عمل کرنا آتے ہوں۔

شادی کی رکاوٹ دور

اگر کسی کی شادی کسی ناگہانی کی وجہ سے بار بار ملتوی ہو جاتی ہو اور اس رکاوٹ کے دور ہونے کی کوئی امید بر نہ آتی ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل مفید ہے، اس کے لئے بعد نماز فجر قبلہ رخ بیٹھ کر اول و آخر درود شریف اکیس اکیس مرتبہ، سورہ الانشراح سات بار اور آیات کفایہ ساٹھ مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں گر کر اللہ کے حضور دعا مانگے۔ انشاء اللہ سات یا گیارہ یوم کے عمل سے رکاوٹ بفضل باری تعالیٰ دور ہو جائے گی اور

شادی ہو جائے گی۔

وَكَفَى بِاللّٰهِ وَلِيًّا. (نساء: ۲۵)
وَكَفَى بِاللّٰهِ نَصِيرًا. (نساء: ۲۵)
وَكَفَى بِاللّٰهِ حَسِيبًا. (احزاب: ۳۹)
وَكَفَى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا. (نساء: ۷)
وَكَفَى بِاللّٰهِ شَهِيدًا. (رعد: ۴۳)

رکی ہوئی شادی کا حل

جن لڑکوں یا لڑکیوں کی شادیاں رک جاتی ہیں اور والدین کے لئے پریشانی کا سبب بنتی ہیں، ایسی رکی ہوئی شادیوں کی راہ کھولنے کے لئے یا فتاح کو روزانہ ایک سو چھپن (۱۵۶) مرتبہ بعد نماز عصر چالیس روز تک پڑھیں، اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھیں، اگر وہ خود نہ پڑھ سکیں تو ان کے والد یا والدہ میں سے کوئی ایک اس وظیفہ کو پڑھ لے۔ انشاء اللہ شادی کی راہیں کھل جائیں گی۔

شادی میں رکاوٹ کا عمل

بعد نماز عشاء اور فجر سات سات مرتبہ سورہ مزمل کی تلاوت کریں اور پھر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر گڑگڑا کر خصوصی دعا کریں، انشاء اللہ کامیابی نصیب ہوگی۔

شادی میں رکاوٹ ہو تو

اگر رشتوں کی بندش لگادی گئی ہو اور لڑکا لڑکی بوڑھے ہو رہے ہوں، جہاں بات لگتی ہو انکار ہو جاتا ہے، اول تو رشتے آتے نہیں، اگر آتے ہیں تو واپسی جواب نہیں ملتا۔ ایسی صورت میں سورہ والتین مکمل روزانہ با وضو ساٹھ مرتبہ بعد نماز فجر پڑھیں، چالیس دن عمل کریں، انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر کام ہو جائے گا۔ سورہ والتین یہ ہے:

وَالَّتَيْنِ وَالزَّيْتُونِ. وَطُورِ مِصْنِينَ. وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ.
لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ. ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ
سَفِيلِينَ. إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ
مَمْنُونٍ. لَمَّا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالذِّينِ. أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمَ
الْحَكِيمِينَ.

سفلی، بندش، جادو و سحر اور جنات کا علاج

بذریعہ قرآن و نورانی اعمال

حکیم پروفیسر عبدالرؤف نظامی چشتی قادری

وجہ کی دشمنی میں اتنا آگے بڑھ جاتے ہیں کہ سامنے سے حملہ آور ہونے کے بجائے پیٹھ پیچھے چھرا گھونپنے کے لئے پیشہ ور عالمیں، شیاطانی اور جناتی طاقتوں کے معاونین کے پھندے میں پھنس کر نہ صرف بے دریغ روپیہ بلکہ اپنا ایمان، دنیا اور آخرت اپنے خود ساختہ دشمنوں کو تباہ و برباد کر دینے کے لئے داؤ پر لگا دیتے ہیں۔

جادو واقعات کو غیر فطری طور پر ظہور پذیر لانے کا ایک فن ہے۔ اس میں حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنی خفیہ صلاحیتوں چلہ کشی، ارتکاز وغیرہ کے ذریعے استعمال کے قابل کر لے اور ان صلاحیتوں کو تخریب کاری کے لئے استعمال کرتے ہوئے نفرت، بیماری اور بندش میں کسی عام انسان کو مبتلا کر دے۔ ایسے عامل دراصل اپنے منتروں اور موکلات کے ذریعے فرق مخالف کی قوت مخملہ پر اثر انداز ہوتے ہیں جس کے بگڑ جانے سے انسانی جسم کا اندرونی نظام درہم برہم ہو جاتا ہے اور غصہ و بے چینی، بے سکونی اور خود ہشت میں مبتلا ہو کر اپنے روزمرہ کے امور بخوبی نمٹانے کی صلاحیت کھو بیٹھتے ہیں، حوصلہ ہا ر جاتے ہیں۔ جن کی وجہ سے مالی امور میں نقصانات، قرض کے بوجھ تلے دب جانا، کاروبار میں دل کا نہ لگنا، اپنوں سے نفرت، بے گانوں سے محبت غرض ہر معاملے میں تنزلی شروع ہو جاتی ہے۔ اگر آپ بندش میں مبتلا ہیں، اگر آپ کے گھر کی دیواروں پر خون کے چھنٹے آتے ہوں بستروں سے زنگ آلود کیلیں یا سوئیاں برآمد ہوں، چلتے ہوئے کاروبار میں رکاوٹ پیش آنے لگے، سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں سلب ہو جائیں،

جب ہم اپنے معاشرے میں زندگی کا تجربہ کرتے ہیں تو کئی مرتبہ انسان اپنی جدوجہد اور خلوص نیت کے باوجود اپنی منزل کے حصول میں ناکام اور نامراد رہتا ہے۔ پھر اس کا ذہن ایسے امور کی طرف متوجہ ہوتا ہے جو مروجہ شعوری علوم سے یکسر الگ ہوتے ہیں۔ اس طرح اس کی توجہ براہ راست روح، ماورائی علوم، کالا جادو، بندش وغیرہ کی طرف مبذول ہو جاتی ہے جس کی چند مثالیں درج ذیل ہیں:

- ۱۔ کوشش اور جدوجہد کے باوجود کاروبار نہ چلنا۔
- ۲۔ لڑکے لڑکیوں کی شادی میں تاخیر۔
- ۳۔ لڑکیوں کے رشتے نہ آنا یا بات بن کر ٹوٹ جانا۔
- ۴۔ لا علاج بیماریاں پیدا ہونا اور ادویات کا اثر نہ کرنا۔
- ۵۔ کاروبار یا فیکٹری میں ملازمین کا نہ لگنا اور مشینوں کا خراب رہنا۔
- ۶۔ خاندان میں چھوٹے بڑے کا ادب، رشتوں کی قدروں اور اخلاقیات کا فقدان۔

۷۔ آس پڑوس اور خاندانوں کے افراد اور ان کی اولادوں میں بدسلوکی اور شک و غیرہ۔

۸۔ بیوی شوہر میں بدگمانی، نفرت، عداوت و طلاق وغیرہ۔

یہ چند ایسی مثالیں ہیں جو انسان کو بندش، کالا علم کے شک اور احساس میں مبتلا کئے رکھتی ہیں۔ عموماً یہ بیماریاں دوسروں کی ترقی، خوشحالی، کامیابی اور سکون و اطمینان دیکھ کر بغض و حسد پیدا کرنے کا باعث بنتی ہے جو آگے چل کر عداوت اور دشمنی جیسے نتیجہ امراض دلوں میں پیدا کرتی ہے اور پھر ایسے مریضانہ ذہنیت کے حامل افراد اس بے

ذہن بچوں کا اچانک پڑھائی سے دل اچاٹ ہو جائے، باقاعدگی سے میڈیکل چیک اپ کرانے اور ان کے اچھے رزلٹ آنے کے باوجود اچانک بیماریاں گھیر لیں۔ بچے بچوں کے رشتے میں پریشانی ہو، سایہ چھٹ اور جناتی مخلوق کی جانب سے پریشان کیا جا رہا ہو تو۔

۱۔ گھر میں ہلکی آواز سے کثرت سے آذانیں دینا شروع کر دیں۔
۲۔ قرآن کی باقاعدہ گی سے تلاوت کو معمول بنالیں اور اگر معنی کے ساتھ پڑھنا شروع کریں تو یقین بڑھ جاتا ہے اور سکون حاصل ہوتا ہے۔

۳۔ صدقات دیتے رہیں، چاہے ایک مٹھی آٹا یا چاول ہی کیوں نہ ہو، کہ صدقات رو بلا ہوتے ہیں۔

۴۔ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے کثرت سے کوئی اسماء الہی اور درود ابراہیمی پڑھتے رہیے۔

۵۔ سخت مالی مشکلات میں مبتلا افراد روزانہ بلا ناغہ چالیس راتوں تک زیر آسمان ۱۱ مرتبہ درود شریف اول آخر ۱۱ مرتبہ الحمد للہ، ۱۱ مرتبہ آیت الکرسی، ۱۱ مرتبہ سورہ واقعہ پڑھ کر اپنے حق میں دعا کریں اور چونیٹوں کو روزانہ چالیس دن تک آٹا، سو جی چینی کی صورت میں بطور غذا صدقہ ڈالیں۔

اسماء الہی سے جادو بندش کا علاج

قرآن حکیم، ”طیب اعلیٰ اللہ رب العالمین“ کا کلام ہے اور شیطان کے تمام ہتھیاروں، حربوں اور جنت منتر سب کو ختم کر دیتا ہے۔ اس کا سہارا لینے والے پر کئے گئے جادو و سحر بندش سے سب حربے ناکام بنا دیتا ہے۔ قرآن کریم کے اسماء الہی جہاں ایسے گندے علوم کا توڑ کرتے ہیں، وہیں دواؤں اور علاج کی رفتار و اثر اور محبتوں اور الفتوں کو بڑھانے کی تاثیر بھی رکھتے ہیں۔ جس طرح آب یعنی پانی جادو کو ختم کرتا ہے، اس اصول پر میرا تجربہ ہے کہ تمام ذکر و اذکار کا جن کے حرف اول آخر آبی ہوں، وہ سب جادو ختم کرنے میں اپنی مثال آپ ہیں۔ یاد رہے کہ آبی حروف یہ ہیں ”ج۔ ز۔ ک۔ س۔ ق۔ ث۔ ظ۔“

۱۔ آبی حرف ”یا سلام“ سلام قولا من رب رحیم (جسمانی

امراض پیدا کرنے والے جادو اور ابتدائی بندش کا توڑ)

۲۔ ”یا قیوم“ (روحانی منزل کے مسافر پر ہونے والے جادو کا توڑ)

۳۔ ”یا قاض“ (جادوگر کی قوت سلب کرنے کا عمل)

۵۔ ”یا قوی“ (جسمانی قوت کو زائل کرنے والے جادو کا توڑ)

۶۔ ”یا قدوس“ ”سبوح قدوس ربنا ورب الملائکۃ والروح“ (جادو بندش کے علاوہ روحانی و دنیا استدراجی حملوں کا توڑ)

۷۔ ”یا جبار“ (جان لیو جادو کا توڑ)

۸۔ ”یا قہار“ (جان لیو جادو کے لئے)

۹۔ ”یا کبیر“ (اگر جادو سے کسی کو عہدہ یا مرتبہ سے گرا دیا گیا ہو تو اس میں بہترین علاج ہے)

۱۰۔ ”یا سمیع“ (سماعت بیکار کر دیتے والے جادو کا توڑ)

۱۱۔ ”یا جلیل“ (عوام میں مقبولیت کے خاتمے کا علاج)

۱۲۔ ”یا جامع“ (اپنی قوت مدافعت کو بڑھانے کے لئے تاکہ جادو بے اثر ہو جائے۔)

۱۳۔ ”یا قادر“ (اعصابی طور پر مسحور افراد کا علاج)

۱۴۔ ”یا قدیر“ (اعصابی طور پر مسحور افراد کا علاج)

۱۵۔ ”یا ظاہر“ (جادو کرنے اور کرانے والے کو بے نقاب کرنے والا اسم)

آبی حرف آخر والے اسماء الہی

آبی حرف آخر والے اسماء الہی نہ صرف جادو کو زائل کرتے ہیں بلکہ رجعت السحر یعنی جادو کرانے والے پر بھی پلٹاتے ہیں۔ مگر یاد رکھیں کہ نورانی الفاظ کے اثرات ہمیشہ ایک وقت معین کے بعد ظلماتی تاثرات پہ غالب آتے ہیں۔ عامل کے لئے یقین کامل ہونا ضروری ہے۔ نیت کا ہونا شرط ہے۔

۱۔ ”یا باعث“ (مردہ کے ہمزاد کے ذریعہ ہونے والے جادو اور بندش کا علاج)

۲۔ ”یا وارث“ (اولاد بندی، کوکھ بندی والے جادو کا علاج)

۳۔ ”یا قدوس“ (جادو کے علاوہ روحانی یا استدراجی حملوں

(کا توڑ)

۴۔ ”یا حافظ“ (برائے تحفظ از بندش و سحر)

۵۔ ”یا حفیظ“ (برائے تحفظ از سحر)

۶۔ ”یا حق“ (آبی باطنی قوتوں کو جگاتا ہے تاکہ ہر قسم کا جادو خود بخود زائل ہو جائے)

۷۔ ”یا عزیز“ (عزیز و اقارب میں جھگڑا پیدا کرنے والے

جادو کا علاج)

۸۔ ”یا رزاق“ (بندش روزگار والے جادو کا توڑ)

۹۔ ”یا خالق“ (سیارگان کی عدم موافقت کا علاج)

روحانی و نورانی اعمال

اگر کسی کے کاروبار کو ختم کرنا ہوتا ہے تو ایسی جگہ بد ارواح اور سفلیات کو مسلط کر دیا جاتا ہے جن کی وجہ سے افراد کا رجحان مخصوص جگہ کم ہو جاتا ہے اور یوں بارونق علاقہ میں بھی کوئی کاروبار نہیں رہتا۔ انجام کار بندہ جگہ چھوڑتا رہتا ہے۔ یہ جہاں جاتا ہے، جادو اور سفلیات اس کے ساتھ جاتی ہیں۔ ایسی صورت میں کاروبار کی جگہ پہ ایسے نقوش قرآنی یا طلسمات نورانی کا استعمال کیا جاتا ہے جن کی وجہ سے نحوست و بندش ختم یا کم ہو اور کاروبار کی جگہ آباد ہو۔ بعض اوقات گردش سیارگان کی وجہ سے بھی مسائل پیدا ہو رہے ہوتے ہیں جنہیں اکثر عالمین بندش اور جادو کی آڑ لے کر افراد کو ذہنی طور پر کوفت میں مبتلا کرتے ہیں۔ جہاں تک ستاروں کی خمس اثرات کو ختم کرنے کا تعلق ہے، اس میں آیات الہی کو ستاروں کی مناسبت سے استعمال کرتے ہوئے شفا اور نجات ممکن ہے۔ بیماری، بندش بھی تو ستاروں کی منفی شعاعوں سے پیدا ہوتی ہے جو انسانی رجحان میں تاثیر پیدا کرتی ہیں۔ علم نجوم ایک قدیم سماوی سائنس ہے۔ سیکھنے اور سمجھنے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ ہمارے دین میں اس کی جازت ہے۔ ہمارے کابرین بھی اس علم کو جانتے تھے۔ خصوصاً دور جدید میں ہم احمد رضا خان بریلوی صاحب کا نام تو اس حوالے سے پیش کر سکتے ہیں۔ علم نجوم کا جو نفور ہمارے یہاں رائج ہے، وہ درست نہیں ہے۔ علم نجوم اور اس طرح کے دیگر پراسرار علوم سے انسانی رجحانات کا اندازہ ہوتا ہے۔ سورۃ النحل کی آیت ۱۶ میں ہے نہ

نجوم سے ہدایت ملتی ہے۔

اب بندش ختم کرنے کے اعمال لکھے جاتے ہیں

۱۔ عمل: اس عمل میں درج ذیل دو قسم کے عمل پڑھے جائیں گے۔ یا خالص یا مخلص یا خلاص جل و جہ خواجہ سیو یا باعث دروہیر بدھی بندھ چھڈاونداجو ظاہر حضرت پیر۔

۲۔ بجلی چھڈاں تاراں چھڈاں رت پوہ دیاں دھاراں چھڈاں۔ دوکان دی بندش چھڈاں بال کھڈکی لا گیا جو بھیرو ویر پیارا ہر قسم کی بندش ختم کرنے کے لئے دونوں قسم کے عملوں کو پانی یا مٹی پر ۴۱ بار پڑھ کر چھڑکیں۔ چند یوم کرنے سے بندش ختم ہو جائے گی۔

۲۔ عمل: ایسے عمل میں جن کی مخفی قوتیں کس عامل نے سلب کر لی ہوں کا کسی بے احتیاطی کے سبب ختم ہو گئی ہوں، جنات موکلات ہمزاد چھوڑ کر چلے گئے ہوں تو ایسے عالمین کو چاہئے کہ وہ روزانہ اس عمل کو صبح و شام ایک تسبیح پانی پہ دم کر کے ایک سانس میں پی لیں۔ یقین دلاتا ہوں کہ بندش ختم ہو جائے گی۔ سلب کی ہوئی قوتیں عمل کو دوبار واپس مل جائیں گی، لیکن اس عمل کی اجازت شرط ہے۔ اجازت فقیر راقم الحروف سے یا پھر ڈاکٹر خالد مقبول صاحب سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ اس عمل میں اجازت سے موکلات جاتے ہیں اور جب کام ہو جائے تو ان کو واپس کرنا سائل کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ عمل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

لا الہ کھولیس۔ الا اللہ آن کھولیس۔ محمد الرسول اللہ جس میکوں بدھاں ٹساں آپ کھول ڈیو۔

بندش کاروبار کے توڑ کا عمل

۱۔ عمل: ۲۱ یا ۴۱ عدد لیموں پہ آخری دونوں سورتیں ۷، ۷ بار پڑھ کر ۲، کٹ لگائیں۔ پھر لیموں کاٹ دیں اور اس کے چار ٹکڑے کریں۔ لیموں کاٹتے وقت نیت یہ ہو کہ جس نے مجھ پہ اور میرے بچوں پر، گھر، کاروبار بندش کا عمل کیا ہے، اس کی کاٹ کر رہا ہوں۔ چاروں لیموں چورستہ پہ پھینک دیں۔ یہ عمل سات ہفتہ کریں۔ جس روز یہ عمل کریں، پھر ہر ہفتہ اسی دن عمل کریں۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے لئے

حیدر آباد میں

شمس نیوز ایجنسی سے رابطہ قائم کریں
شمس نیوز ایجنسی میں طلسماتی دنیا کے تمام خصوصی
نمبر اور مکتبہ روحانی دنیا دیوبند کی تمام مطبوعات بھی دستیاب ہیں۔
رابطہ کا پتہ

شمس نیوز ایجنسی

Abids Agra Sweet line
Ramkirishna Takeez
Hyderabad

فون نمبر: 30680841 - 040

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے لئے

ممبئی میں

حاصل کرنے کے لئے برائٹ نیوز ایجنسی سے رابطہ قائم کریں

برائٹ نیوز ایجنسی ممبئی
MAHIMDRACHAMBERS
SHOP NO.B2 GROND
FLOOR

134/136 D.NROAD
MUMBAI - 400001
PH : 09870606536

شادی کی بندش کو ختم کرنا

روزانہ بعد نماز عشاء نہایت توجہ، یکسوئی اور کامل یقین کے ساتھ صرف گیارہ دن (جمعرات سے شروع کر کے اتوار تک) اس طرح پڑھیں: (۱) درود شریف ۱۰۰ مرتبہ۔ (۲) یا معنی ۱۱ ہزار مرتبہ۔ (۳) درود شریف ۱۰۰ مرتبہ وظیفہ اتوار کو ختم کریں۔ نیاز دلائیں، صدقہ دیں اور دیکھیں کہ پردہ غیب سے کیا ظاہر ہوتا ہے۔ انشاء اللہ بہت جلد شادی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

صدقات

قارئین! یاد رکھیں کہ مشکل کیسی ہی کیوں نہ ہو، صدقہ ایک بہترین علاج ہے۔ ستاروں کی نحوست ہو یا جادو آسپی یا جتنی بندش یا اثرات ہوں یا روحانی و کالاعلم، صدقہ کسی بھی مشکل کا زور توڑنے کا ایک مجرب طریقہ ہے۔ فرمانا مولا علیؑ ہے کہ جب مشکلات میں گھر جاؤ تو صدقہ کے ذریعے سے اللہ سے تجارت کرو۔ اول اپنا صدقہ دیں، کالے علم، بندش یا سفلی علم کے خلاف بہترین صدقات مرغ کے ہیں۔ دوئم زحل کے۔ بڑا گوشت گائے کا بروز منگل ہلدی ملا کر صدقہ کریں۔ کالے ماش یا کالا نمک بروز ہفتہ صدقہ دیں۔

صدقہ رزق: چاول، باجرہ چینی فی کس ایک کلو لے کر مکس کریں۔ پھرے برابر حصے کریں۔ روزانہ صبح کیڑے مکوڑوں کی رہائش گاہیں ڈال دیا کریں۔ پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔

بندش نکاح

حسب توفیق زرد رنگ کا کپڑا لے اس میں چنے کی دال اور شکر سوڈا سوا کلو باندھ کر اپنے جسم سے پھیر کر جمعرات کے روز عصر کی نماز کے بعد کسی ایسی جگہ رکھ دیں، جہاں کیڑے مکوڑے ہوں۔ وہاں پوٹلی کو کھول کر رکھیں۔ صدقہ والا عمل کم از کم پانچ جمعرات ضرور کریں۔ رشتے میں رکاوٹ دور ہو جائے گی۔

اپنے آپ کو بدل دو تمہاری قسمت خود بخود بدل جائے گی۔
☆ کسی سے اتنی توقعات وابستہ مت کیجئے کہ توقعات ٹوٹیں تو
ساتھ ساتھ آپ خود بھی ٹوٹ جائیں۔

مختلف بندشوں کو ختم کرنے کے روحانی طریقے

از قلم مولانا حسن الہاشمی

ہمہ بندش سے نجات کے لئے

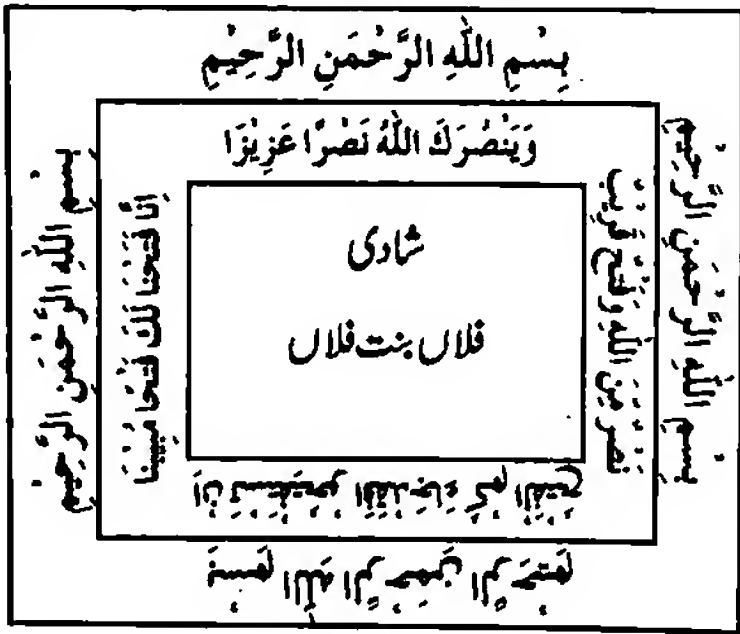
اگر کوئی شخص ایسی مصیبت کا شکار ہو گیا ہو جو عزت و مال کے درپے ہو یا جس کی وجہ سے انسان کا چین و سکون ختم ہو گیا ہو اگر کوئی شخص ایسی ناگہانی بلا کا شکار ہو کر رہ گیا ہو۔ مختلف قسم کی بندشوں اور رکاوٹوں نے زندگی کو مفلوج کر دیا ہو اور اس شخص کو اس مصیبت سے چھٹکارے کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو ایسے حالات میں اس کو سورۃ فاتحہ کا یہ عمل کرنا چاہئے۔ سورۃ فاتحہ کے کل حروف کی تعداد ایک سو پچیس (۱۲۵) ہے۔ اگر ہر حرف کے بدلے میں ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ سورۃ فاتحہ کو پڑھا جائے تو تعداد ایک لاکھ پچیس ہزار (۱۲۵۰۰۰) مرتبہ بیٹھے گی۔ اس طریقہ ختم کو ”ختم کبیر“ کہتے ہیں۔ اگر حرف کے بدلہ میں ایک سو (۱۰۰) مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھا جائے تو تعداد (۱۲۵۰۰) مرتبہ بیٹھے گی۔ اس طریقہ ختم کو ”ختم وسیط“ کہتے ہیں۔

اگر ہر حرف کے بدلہ میں دس (۱۰) مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھی جائے تو تعداد بارو سو پچاس (۱۲۵۰) مرتبہ بیٹھے گی۔ اس طریقہ ختم کو ”ختم صغیر“ کہتے ہیں۔

ان تینوں ختم میں جو بھی فوری طور پر ممکن ہو، اس پر عمل کرے۔ ان شاء اللہ کیسی بھی مصیبت ہوگی رفع ہو جائے گی۔

اگر ختم صغیر پڑھنا ہو تو پھر ایک ہی آدمی با وضو ہو کر پڑھے۔ اگر مصیبت ختم نہ ہو تو لگاتار چھ (۶) مہینوں تک نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار کو پڑھے۔ اگر مصیبت سے نجات مل جائے تو عمل موقوف کر دے۔ باقی دونوں ختم ایک سے زائد افراد مل کر پڑھیں۔ ختم کے بعد ہر بار اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں اور اپنی بے کسی اور کمزوری کا کھلے الفاظ میں اقرار کریں۔ انشاء اللہ رحمت خداوندی جوش میں آئے گی اور

مصائب رفع ہوں گے۔ بندشوں کا خاتمہ ہوگا۔ مشکلات دور ہوں گی۔ لڑکیوں کی شادی کی رکاوٹ دور کرنے کا مجرب ترین عمل نئے چاند کی پہلی جمعرات کو بشرطیکہ چاند عقرب میں نہ ہو، مندرجہ ذیل نقش ان لڑکیوں کے لئے تیار کریں، جن کی شادی نہ ہو رہی ہو، رشتے نہ آرہے ہوں یا شادی میں رکاوٹیں کھڑی ہو رہی ہوں۔ ان لڑکیوں کے لئے یہ تعویذ تیر کی طرح کام کرے گا۔ تعویذ با وضو بنائیں اور اس کو گلاب و زعفران سے لکھیں۔ تعویذ کو اس طرح تیار کریں۔



تعویذ کو تیار کرنے کے بعد چاروں آیات قرآنی سو سو مرتبہ پڑھ کر اس تعویذ پر دم کر دیں اور لڑکی کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ، چند ماہ کے اندر پیغام وصول ہوگا۔ اور شادی کی تمام رکاوٹیں دور ہو جائیں گی۔

یہ عمل ایک بزرگ کا بخشا ہوا ہے، جسے قائل کے لئے اجازت عام کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے۔ اس دعا کے ساتھ کہ رب العالمین، سب بیٹیوں کو عزت و آبرو کے ساتھ رخصت کرے اور سب کے گھر آباد رکھے۔ آمین۔

کشکول اخلاق

☆ بندہ جس وقت گناہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر چار احسان فرماتا ہے۔ (۱) نہیں بند کرتا رزق کو (۲) نہیں موقوف کرتا تندرستی کو (۳) نہیں ظاہر کرتا گناہ کو (۴) نہیں عذاب کرتا فی الحال۔

☆ ڈھونڈا ہم نے دولت مندی کو مال میں مگر پایا اس کو قناعت میں۔ (۲) ڈھونڈا ہم نے راحت کو کثرت مال میں مگر پایا اس کو قلب مال میں۔ (۳) ڈھونڈا ہم نے لذت کو نعمتوں میں مگر پایا ہم نے اس کو تندرستی میں۔ (۴) ڈھونڈا ہم نے رزق کو زمین میں مگر پایا اس کو آسمان میں۔

☆ چار چیزیں سخت ترین اعمال سے ہیں: (۱) بخشا خطا کا وقت غصے کے۔ (۲) سخاوت کرنا وقت مفلسی کے۔ (۳) پاک دامن رہنا وقت خلوت میں۔ (۴) سچی بات کہنا بوقت خوف یا امید کے۔

☆ سچ بولنے کے لئے ہمیشہ دو آدمیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک وہ جو سچ بولے، دوسرا وہ جو سچائی کو سنے، اگر سچ سننے والے نہ ہوں تو بولنے سے کیا فائدہ؟

☆ دنیا آٹھ چیزوں سے قائم ہے۔ (۱) خدائے رحیم کی رحمت سے۔ (۲) رسول کریم ﷺ کی رسالت سے (۳) حکما کی عقل و حکمت سے۔ (۴) عابدوں کی عبادت سے۔ (۵) عالموں کی پند و مواعظت سے۔ (۶) بادشاہوں کی سیاست و عداوت سے۔ (۷) بہادروں کی شجاعت و شہادت سے۔ (۸) کریموں کی سخاوت سے۔

☆ نیک کام کرنے سے دل کو دو مرتبہ راحت ملتی ہے۔ (۱) جب وہ کام کیا جاتا ہے۔ (۲) جب اس کا اجر ملتا ہے۔

☆ جلدی کرنا چھ کاموں میں سنت ہے۔ ان کے علاوہ سب کاموں میں جلدی شیطان سے ہے۔ (۱) مہمان کو کھانا کھلانے میں (۲) مردے کی تجہیز و تکفین میں۔ (۳) لڑکی کی شادی کرنے میں۔ (۴) قرض ادا کرنے میں۔ (۵) گناہ سے توبہ کرنے میں۔ (۶) اذان سن کر مسجد کو جانے میں۔

☆ چار چیزوں کو تھوڑا نہ سمجھو۔ (۱) قرض (۲) مرض (۳) دشمنی (۴) آتش۔

☆ تین چیزوں کی قلت ہی بہتر ہے۔ (۱) قلت طعام (۲) قلت المنام (۳) قلت الکلام۔

رشتے کی ہر قسم کی بندش ختم کرنے کے لئے

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کی شادی نہ ہوتی ہو، مگنی ہو کر ٹوٹ جاتی ہو، سرے سے کوئی رشتہ ہی نہ آتا ہو یا اگر رشتہ آتا ہو تو کوئی بھی بات طے نہ ہوتی، رشتے والے ناپسند کر کے چلے جاتے ہیں تو ایسی صورت میں بھی سورۃ فاتحہ کی تلاوت اس مشکل سے نجات دلا دیتی ہے۔ چنانچہ جو کوئی یہ چاہے کہ کسی اچھی اور نیک جگہ پر اس کا نکاح ہو جائے اور اس معاملے میں اسے کامیابی نصیب ہو، اس کا گھر بس جائے تو اسے چاہئے کہ وہ نماز فجر اور نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد کسی سے کلام نہ کرے۔ چالیس یوم تک ہر روز بلا ناغہ ایک سو مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ چالیس یوم کے اندر اندر ہی مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اور کوئی اچھا اور نیک رشتہ آجائے گا۔

اگر بالفرض چالیس یوم تک مقصد پورا نہ ہو تو مایوس نہ ہو، اس عمل کو مزید چالیس یوم تک جاری رکھے۔ بجھل باری تعالیٰ ضرور مقصد میں کامیابی ہوگی۔ اور جلد ہی کسی اچھی جگہ نکاح ہو جائے گا اور اچھے طریقے سے شادی کا مرحلہ کامیابی کے ساتھ طے پا جائے گا۔ (عام اجازت ہے۔ خ)

شادی کی ہر رکاوٹ کو دور کرنے کے لئے

اگر کسی کی شادی نہ ہوتی ہو، بندشیں اور رکاوٹیں ہوں، تو جمعہ کے دن، بوقت اشراق، چار رکعت نفل ادا کرنے کے بعد اکیس مرتبہ سورۃ منزل پڑھے۔ اس عمل کو سات جمعوں تک جاری رکھے۔ ان شاء اللہ، بندش اور رکاوٹیں دور ہوں اور مقصد حاصل ہو جائے گی۔

اقوال زریں

☆ جو شخص اپنے دوستوں کی ہر خطا پر عتاب کرے، اس کے دشمن بہت ہوں گے۔

☆ جو شخص انتقام کے طریقوں پر غور کرتا ہے اس کے زخم ہمیشہ تازہ رہتے ہیں۔

☆ زاہد وہ ہے کہ دنیا سے احتراز رکھے، اپنی قسمت پر رضامند رہے اور مقدرِ عمل سے زیادہ بات نہ کہے۔

ادارہ

اس ماہ کی شخصیت

از: ناگیور

نام: جنید احمد خاں

نام والدین: سرفراز خاں، یاسمین

تاریخ پیدائش: ۱۷ ستمبر ۱۹۸۲ء

قابلیت: بی کام

آپ کا نام ۸ حروف پر مشتمل ہے ان میں سے ۳ حروف نقطے والے ہیں اور باقی حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ غصہ کے اعتبار سے ایک حرف آبی، دو حرف بادی، دو حرف خاک کی اور تین حروف آتش ہیں۔ باعتبار تعداد آپ کے نام میں آتش حروف کو اور بہ اعتبار اعداد آپ کے نام میں بادی حروف کو غلبہ حاصل ہے۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۳ مرکب عدد ۱۲ اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۱۲۰ ہیں۔ تین کا عدد جولانی طبع کی علامت مانا گیا ہے۔ اس عدد کی خوبی یہ ہے کہ یہ انسان آزاد رہنے کی تربیت دیتا ہے چنانچہ وہ تمام لوگ جن کا مفرد عدد تین ہو، آزادی کے ساتھ زندگی گزارنے کے قائل ہوتے ہیں انہیں پابندیوں سے وحشت ہوتی ہے اور یہ لوگ جلدی سے کسی کی حکمرانی کو گوارہ نہیں کرتے۔

۳ عدد کے لوگوں میں حکومت کرنے کا شوق بھی ہوتا ہے اور صلاحیت بھی۔ ۳ عدد کے لوگ اصول اور ضابطوں کو پسند کرتے ہیں اور خود بھی بے اصولیوں سے حتی الامکان بچنے کی کوشش کرتے ہیں یہ لوگ پرامن زندگی کو پسند کرتے ہیں، ان میں غیرت ہوتی ہے اور یہ لوگ خوددار بھی ہوتے ہیں۔ ۳ عدد کے لوگ ہر مجلس اور ہر محفل میں خود کو نمایاں رکھنے کی کوشش کرتے ہیں، یہ ہمیشہ لوگوں کی نظروں میں رہنے کی جدوجہد کرتے ہیں۔ ۳ عدد کے لوگ حسن پسند بھی ہوتے ہیں، عاشق مزاج بھی، عشق و محبت ان کی زندگی کا اہم مشغلہ ہوتا ہے۔ ۳ عدد کے

لوگوں میں زبردست خود اعتمادی ہوتی ہے اس لئے بروقت اقدام کرنا ان کی فطرت ہوتا ہے، یہ اپنی خوش اخلاقی اور خوش طبعی کی وجہ سے اپنا حلقہ احباب وسیع سے وسیع تر کرنے میں کامیاب رہتے ہیں۔

۳ عدد کے لوگ جب اعتدال سے ادھر ادھر ہو جاتے ہیں تو ان کا اعتماد گھٹا ہوتا ہے، یہ راز دار بنانے کے قابل نہیں ہوتے کیوں کہ یہ اپنا راز بھی محفوظ نہیں رکھ پاتے، ان میں مبالغہ آمیزی کی بھی عادت ہوتی ہے، کسی کی تعریف اور تحنیک میں یہ حدود سے تجاوز کر جاتے ہیں۔

۳ عدد کے لوگ مفاد پرست ہوتے ہیں انہیں ہر حال میں اپنا مفاد عزیز ہوتا ہے اور بغیر ذاتی مفاد کے یہ کسی سے دوستی نہیں کرتے۔ ۳ عدد کے لوگ زندہ دل ہوتے ہیں اور زندہ دلی کی قدر کرتے ہیں، یہ خشک زندگی گزارنے کے قائل نہیں ہوتے۔ ۳ عدد کے لوگوں میں مطلب پرستی کے ساتھ ساتھ ایک طرح کا غرور بھی ہوتا ہے، یہ جلدی سے کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتے اور جلدی سے کسی کی بڑائی تسلیم نہیں کرتے، ان کا یہ گھمنڈ کبھی کبھی ان کو بہت نقصان پہنچاتا ہے لیکن یہ اپنی فطرت سے باز نہیں آتے۔

چونکہ آپ کا مفرد عدد ۳ ہے اس لئے کم وبیش یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی، آپ جولانی طبع سے بہرہ ور ہوں گے، آپ کی طبیعت میں ایک طرح کی شوخی نمایاں ہوگی، آپ دل پھینک قسم کے انسان ہیں، محبت کرنے میں نڈر ہیں اور کسی سے بھی اظہار محبت کرنے میں آپ ذرا بھی نہیں جھجکتے، آپ کے اندر ایک طرح کا احساس بڑائی ہے، آپ خوش اخلاق ہیں اور اپنی خوش اخلاقی سے لوگوں کو مسحور کرنے میں کامیاب رہتے ہیں، آپ مال و دولت کمانے کے اہل ہیں، لیکن شاہ خرچی کی وجہ سے اکثر آپ تنگ دست اور تنگ دامن ہی نظر آتے ہیں، آپ بغیر کسی مطلب کے کسی کے لئے کوئی مصیبت مول نہیں

اہم ہے۔ جمعہ اور اتوار بھی آپ کے لئے اہمیت رکھتے ہیں، آپ اپنے کاموں کی شروعات بدھ، جمعہ اور اتوار کو کر سکتے ہیں، انشاء اللہ کامیابی ملے گی، پیر کا دن آپ کے لئے ہمیشہ غیر مبارک ثابت ہوگا، اس دن بھی اپنے اہم کاموں سے احتیاط برتیں۔

پنجران، ہیرا، نیلم اور پتا آپ کی راشی کے پتھر ہیں، ان پتھروں میں سے کسی بھی پتھر کے استعمال سے آپ کی زندگی میں سنہرا انقلاب آسکتا ہے، چار یا ساڑھے چار ماشہ کی چاندی کی انگوٹھی میں پتھر جزا کر استعمال کریں اور اللہ کی قدرت پر بھروسہ رکھیں، اسی کی مرضی اور حکم اس دنیا کی ہر چیز اپنا اثر دکھاتی ہے۔

فروری، جون، ستمبر اور دسمبر میں اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں۔ ان مہینوں میں اگر کوئی معمولی سی بیماری بھی لاحق ہو تو اس کے علاج میں غفلت نہ برتیں، آپ عمر کے کسی بھی دور میں امراض معدہ، اعصابی کمزوری، امراض پیٹ، السر، پھیپھڑوں کی بیماری، جوڑوں کے درد، امراض کمر، پتے اور گردے کی بیماریوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔ چقدر، کاسنی، سیب، زیتون، انار، اناس، انگور، انجیر اور پودینہ ہمیشہ آپ کے لئے فائدے مند ثابت ہوں گے اور انشاء اللہ آپ کو تقویت پہنچائیں گے۔

آپ کے نام میں ۵ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے مجموعی اعداد ۵۷ ہیں، اگر ان میں اسم ذات الہی کے ۶۶ اعداد شامل کر لئے جائیں تو کل اعداد ۱۲۳ ہو جاتے ہیں، ان کا نقش مربع آپ کے لئے انشاء اللہ بہر اعتبار مفید ثابت ہوگا۔

نقش مربع اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۳	۳۷	۳۷	۳۰
۳۳	۲۹	۲۴	۳۶
۲۸	۳۱	۳۹	۲۵
۳۸	۲۶	۲۷	۳۲

آپ کے مبارک حروف ب اور غ ہیں۔ ان حروف سے شروع ہونے والی ہر چیز انشاء اللہ آپ کو اس آئے گی، ان رنگوں کو اہمیت دیجئے۔ اگر آپ ان رنگوں کے پردے اپنے گھر کی کھڑکیوں اور دروازوں پر لٹکائیں گے تو انشاء اللہ آپ راحت و فرحت محسوس کریں گے۔

لئے، آپ کے پیش نظر ہمیشہ اپنے ذاتی مفاد ہوتے ہیں اور آپ اپنے مفاد کی خاطر ان سے بھی ہاتھ ملا لیتے ہیں، محبت کرنا آپ کا مشغلہ ہے۔ لیکن محبت کے معاملہ میں بھی آپ اپنے مفادات کو نظر انداز نہیں کرتے، آپ کے خیالات بہت بلند ہیں، آپ کی طبیعت میں نفاست ہے اور آپ لوگوں میں بھی نفاست اور طہارت تلاش کرتے ہیں۔ اگر آپ خود کو بے جا انا اور تکبر سے بچائے رکھیں تو آپ کی دوستی پر لوگ فخر کریں گے اور اپنے بلند خیالوں کی وجہ سے آپ اپنے ہم عصروں میں ایک بے مثال انسان بن جائیں گے۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ۱۲، ۲۱، ۳۰ اور ۳۱ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام انجام دینے کی کوشش کریں گے، انشاء اللہ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ آپ کا لکی عدد ۷ ہے۔ نئے عدد کی چیزیں اور شخصیتیں آپ کو بطور خاص اس آئیں گی اور آپ کے لئے ترقی کا موجب بنیں گی۔ ۶، ۵ اور ۹ عدد والوں کے ساتھ آپ کی دوستی خوب جھے گی۔ ایک اور ۲ عدد والے لوگ آپ کے لئے عام سے لوگ ہوں گے، یہ حالات کے ساتھ ساتھ آپ کے لئے اچھے یا برے ثابت ہوں گے۔ ۱۲ اور ۸ عدد آپ کے دشمن عدد ہیں، ان عددوں کی چیزیں اور لوگ آپ کے لئے ہمیشہ نقصان دہ ثابت ہوں گے، ان عدد کے لوگوں اور چیزوں سے آپ کے لئے حتی الامکان دور رہنا ہی مفید ہوگا۔

آپ کا مرکب عدد ۱۲ ہے، یہ عدد اچھا عدد نہیں ہے، یہ بد قسمتی کا عدد ہے، اس عدد کی وجہ سے دوسرے لوگ حامل عدد کو اپنے مفادات کے لئے استعمال کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اس عدد کی وجہ سے خدا خواستہ آپ کو چوری، ڈکیتی اور راہزنی کی وارداتوں سے سابقہ پر دستا ہے۔ اس لئے احتیاطی تدابیر کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔

آپ کی تاریخ پیدائش ۱۷ ہے۔ اس کا مفرد عدد ۸ اور ۸ آپ کا دشمن عدد ہے اس لئے آپ کی زندگی میں نشیب و فراز بہت آئیں گے اور کئی بار ایسا بھی ہوگا کہ آپ کامیابیوں کے بالکل نزدیک پہنچ کر ناکام ہو جائیں گے۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۶، ۱۷ اور ۱۸ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں، ورنہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔ آپ کا برج سنبلہ اور ستارہ عطارد ہے، بدھ کا دن آپ کے لئے

آپ فطرتاً آزادی پسند ہیں، آپ کی سنجیدگی آپ کی شخصیت کی جان ہے، آپ بہت امید پرست واقع ہوئے ہیں، برے سے برے حالات میں بھی آپ آپ اس کے دامن کو اپنے ہاتھوں سے نہیں چھوڑتے، آپ کے اندر کاروبار کرنے کی زبردست صلاحیت موجود ہے، آپ کاروبار میں کسی بھی طرح کا نقصان اٹھانے کے قائل نہیں ہیں۔ اگرچہ آپ کی طبیعت میں تعلیٰ اور احساس بڑائی کا عنصر غالب ہے لیکن اس کے باوجود آپ اپنے حلقہ احباب میں مقبول ہیں، آپ میں انتقام لینے کی عادت بھی ہے، اگر آپ کسی کے مخالف ہو جائیں تو بدلہ لینے پر آپ کی طبیعت آپ کو اُکساتی ہے لیکن اگر کوئی آپ کے سامنے اپنا سر جھکا دے تو آپ جلد ہی معاف بھی کر دیتے ہیں، برے حالات میں بے راہ روی اور بلیک میلنگ جیسے استعمال کا سرزد ہو جانا بھی آپ کی طرف سے عین ممکن ہے۔ اگر آپ عیاری اور مکاری کی ٹھان لیں تو بڑے سے بڑے شیطان کو آپ مات دے سکتے ہیں، آپ تعیش پسند بھی ہیں بلکہ تعیش پسندی آپ کی فطرت کا ایک اٹوٹ حصہ ہے، آپ جیسے لوگ نیند کو دنیا کی ہر قیمتی چیز سے زیادہ قیمتی چیز سمجھتے ہیں۔ آپ اپنی شخصیت سے متعلق یہ تفصیل پڑھنے کے بعد اپنی خوبیوں میں مزید اضافہ کرنے کی کوشش کریں اور اپنی ان خامیوں کو حتی الامکان کم کرنے کی کوشش کریں جو آپ کی شخصیت کو داغدار بناتی ہیں اور لوگوں کی نظروں میں آپ کا وزن کم کرتی ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۹۹		
۸	۲	
۷	۱۱	

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک دوبار آیا ہے جو آپ قوت اظہار کی علامت ہے، آپ باتونی قسم کے انسان ہیں اور اپنے مافی الضمیر کو بہتر انداز میں پیش کر سکتے ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ۲ کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ کی قوت ادراک بہت بڑھی ہوئی ہے لیکن آپ کے اندر کمی یہ ہے کہ آپ بروقت اپنی قوت ادراک کا فائدہ نہیں اٹھا پاتے، آپ کو چاہئے کہ اپنی فہم و ادراک کی دولت کا بھرپور فائدہ

اٹھائیں اور کامیابی اور ترقی کا کوئی چانس گنوانے کی غلطی نہ کریں۔
۳ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ اپنی تخلیقی کاوشوں اور اپنی منصوبہ بندیوں کو دنیا کے سامنے بروقت پیش نہیں کر پاتے، آپ کے اندر ایک طرح کی ہچکچاہٹ رہتی ہے جس کی بنا پر آپ پیش قدمی کرنے سے گریز کرتے ہیں اور اپنی ہنرمندیوں کو دنیا کے روبرو پیش نہ کر کے انعام و اکرام سے محروم رہ جاتے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۵، ۴، اور ۶ کی غیر موجودگی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ آپ گھریلو ذمہ داریوں سے اپنا دامن چراتے ہیں، آپ گھریلو مسائل سے اکثر راہ فرار اختیار کرتے ہیں جو آپ کو زیبا نہیں دیتا، یہ ایک طرح کی کوتاہی ہے اور یہ پست ہمتی کی علامت ہے، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بچپن میں کسی وجہ سے غربت کی وجہ سے یا ماں باپ کی بے توجہی کی وجہ سے آپ کے اندر ایک طرح کی محرومی کا احساس پنپ رہا ہے جو گھریلو مسائل میں عدم دلچسپی یا بیزاری پر اُکساتا ہے، اگر ایسا ہے تو آپ کو اس احساس کو اپنے دل و دماغ سے اتار کر پھینک دینا چاہئے اور اگر ایسا نہیں ہے تو پھر اپنی اصلاح کے لئے آپ کو کسی ماہر نفسیات سے ملنا چاہئے تاکہ وہ آپ کی بیماری کو پرکھ کر آپ کی صحیح رہنمائی کا فریضہ انجام دے سکے۔

۷ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ عدل و انصاف کو پسند کرتے ہیں، آپ ہر جگہ انصاف اور مساوات کو دیکھنا چاہتے ہیں، ظلم اور ستم آپ کو ہرگز ہرگز گوارہ نہیں ہوتے اور عدم رواداری سے بھی آپ کو کڑھن محسوس ہوتی ہے۔

۸ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ دوسروں کے معاملات کو پرکھنے کی زبردست صلاحیت رکھتے ہیں، آپ نفاست پسند بھی ہیں، گندگی اور غلاظت سے آپ کو سخت نفرت ہے، آپ کی طبیعت میں ایک طرح کا اضطراب ہے جو ہر وقت آپ کو دکھی اور پریشان رکھتا ہے، اس اضطراب اور بے چینی سے آپ کو اپنا پیچھا چھڑانا چاہئے۔

آپ کے چارٹ میں ۹ دوبار آیا ہے اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کی شخصیت مضبوط ہے، آپ کے عزائم مستحکم ہیں۔ ۹ کا دوبار آنا آپ کے خیالات کی پاکیزگی کو بھی ظاہر کرتا ہے اور یہ بھی ثابت کرتا ہے کہ آپ کے اندر غیرت اور حمیت بھی بدرجہ اتم موجود ہے، آپ حسن

مدرسہ مدینۃ العلم

قرآن حکیم کی مکمل
تعلیم و تربیت کا عظیم الشان مرکز
زیر اہتمام

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

مدرسہ مدینۃ العلم

اہل خیر حضرات کی توجہ اور اعانت کا مستحق اور امیدوار ہے

مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ

کون ہے جو خالصۃ اللہ کے لئے

میری مدد کرے؟ اور ثواب دارین کا حق دار بنے۔

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

A.C.NO

019101001186

ICICI BANK SAHARANPUR

IFSC COD N. ICI000191

تجربات کہتے ہیں کہ جن لوگوں نے مدرسہ مدینۃ العلم
کی مدد کی ہے آج ان کا کاروبار عروج پر ہے۔ اگر آپ ترقی
حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ بھی اس مدرسہ کی مدد کے لئے
اپنا ہاتھ بڑھائیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

آپ کا اپنا مدرسہ

مدرسہ مدینۃ العلم

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یو پی) 247554

فون نمبر: 09897916786-09557554338

اخلاق اور جذبہ خیر سگالی کی دولت سے بھی مالا مال ہیں۔

آپ کے چارٹ کی درمیانی لائن بالکل خالی ہے، یہ لائن رحل کی
لائن کہلاتی ہے، اس کے خالی پن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ اپنی
ضرورت کی چیزوں کے انحصار سے بھی ایک طرح کی ہچکچاہٹ محسوس
کرتے ہیں، آپ کے اندر دوسروں سے امیدیں وابستہ رکھنے کا رجحان
موجود ہے، لیکن اپنی فطری خودداری کی بنا پر آپ کسی سے کبھی کچھ نہیں
پاتے لیکن دوسروں سے آپ یہ امید بھی رکھتے ہیں کہ لوگ خود آگے بڑھ
کر مدد کریں لیکن آپ کی اس امید پر پانی پھرتا ہے تو آپ کو بہت اذیت
ہوتی ہے۔ آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں، متانت، آزادی، امید و یقین،
ہردلعزیزی، قوت استدلال، خوش طبعی، دانائی وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں۔ شاہ خرچی، فریب دہی، مکاری،
نفس پرستی، غرور و بڑائی، مبالغہ آمیزی، اظہار تکبر وغیرہ۔

آپ کی تقدیر اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ آپ میں ایک طرح
کا بڑا پن موجود ہے، سنجیدگی آپ کی آنکھوں سے ٹپکتی ہے اور آپ کا چہرہ
خود بول کر آپ کے حسن اخلاق اور آپ کی باطنی خوبیوں کو واضح کرتا
ہے۔ آپ کے دستخط میں ایک طرح کا سسپنس موجود ہے جو یہ ثابت
کرتا ہے کہ آپ اپنی شخصیت کو معمہ بنائے رکھتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ
لوگ آپ کی گہرائی تک نہ پہنچ سکیں، اپنی شخصیت کے اس خاکہ کا مطالعہ
کرنے کے بعد ہم امید رکھتے ہیں کہ آپ اس خاکہ نویسی کا حق ادا کریں
گے وہ اس طرح کہ آپ اپنی خامیوں سے نجات حاصل کرنے کی بھرپور
کوشش کریں گے اور اپنی خوبیوں میں مزید اضافہ کرنے کی کوششوں کو
جاری رکھیں گے تاکہ آپ کی خوبصورت شخصیت اور بھی خوبصورت اور
پرکشش ہو جائے۔

ہر قسم کے امتحان میں کامیابی کے لئے

اگر کوئی اسکول، کالج یا یونیورسٹی کا طالب علم ہو وہ امتحان میں
کامیابی کے لئے ہر نماز کے بعد ہاوضہ ۱۶ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور
اور پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی کامیابی کی دعا مانگے، انشاء اللہ اللہ تعالیٰ
امتحان میں ضرور کامیابی ہوگی، یہ عمل کسی نوکری یا باہر کے ملک جانے
کے لئے، انٹرویو کے لئے بھی کارآمد ہے۔

قسط نمبر: ۳۶

اسلام الف سے ی تک

مختار بدری

وال مہملہ، (و) دال ہندی (ڈ) ذال معجمہ (ذ)

رد کا طریقہ حضرت علیؑ نے صحابہ کے مشورہ سے تجویز فرمایا مگر اس سے حضرت زید بن ثابتؓ نے اختلاف کیا، وہ کہتے ہیں باقی ترکہ بیت المال کا ہے، انہی کی رائے کو امام مالکؒ اور امام شافعیؒ نے اختیار کیا ہے، البتہ امام ابوحنیفہؒ اور امام احمدؒ نے حضرت علیؑ کی رائے کو ترجیح دی ہے کہ وراثت چونکہ رشتہ و تعلق نسب کی بنا پر تقسیم کی جاتی ہے۔ اس لئے جب تک وہ موجود ہے اس کو مقدم رکھنا چاہئے، قرآن میں صاف صاف ارشاد ہے۔
وَالْوَالِدَاُ وَالْأَرْحَامُ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ . حکم خداوندی میں رشتہ دار آپس میں ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ (۶:۳۳)

اگر کسی میت کے ذوی الفروض میں وارثوں میں صرف بیوی ہو یا بیوی کے ذوی الفروض ورشہ میں صرف شوہر ہو تو ان کا جتنا حصہ مقرر ہے اتنا ہی ملے گا اور باقی ترکہ اگر عصبہ ہیں تو عصبہ پائیں گے ورنہ ذوی الارحام پائیں گے۔ (اسلامی فقہ جلد: ۲)

رزاق

رزق دینے والا، خدا تعالیٰ۔ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِّينَ . بے شک وہی خدا رزاق ہے جو بر دست قوت والا ہے۔

(۵۸:۵۱)

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَنْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ .

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں وہ جس کے لئے چاہتا ہے، رزق فراخ کر دیتا ہے (اور جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، بے شک وہ ہر چیز سے واقف ہے۔ (۱۲:۴۲)

رس

ایک کنوئیں کا نام اصحاب الرس، وہ قوم ہے جس نے اپنے نبی کو

رحمۃ

مہربانی، وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ . اور ہم نے آپ کو تمام عالموں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ (۱۰۷:۲۱)

اَوَلَمْ يَكْفِيْهِمْ اَنَّ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰی عَلَیْهِمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِکْرًا لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ .

کیا ان لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے، بے شک مومنوں کے لئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔ (۵۱:۲۹)

رحیم

رحم والا، اسم الہی۔ وَاسْتَغْفِرُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ . اور خدا سے بخشش مانگو، بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۹۹:۲)

اعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ . جان رکھو کہ خدا سخت عذاب دینے والا اور یہ کہ خدا بخشنے والا مہربان بھی ہے۔ (۹۸:۵)

دخ: گال، چہرہ، ایک خیالی پرند کا نام جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ ہاتھی کو اٹھا کر لے جانے کی قوت رکھتا ہے۔

رد

رد کے معنی لوٹا دینے کے ہیں اور شریعت میں ایک یا کئی ذوی الفروض وارثوں کو مقررہ حصہ دینے کے بعد عصبہ کی غیر موجودگی میں باقی ترکہ کو ان ہی میں لوٹا دینے یا تقسیم کر دینے کو رد کہتے ہیں، عول میں تو ہر وارث کے حصہ سے کچھ کمی کر کے تمام ورثاء کے حصہ پورے کئے جاتے ہیں اور رد میں ایک وارث کو اپنے مقررہ حصہ سے بھی کچھ زیادہ ملتا ہے۔

ہے کہ رسول وہ ہے جو شریعت جدیدہ لے کر آیا ہو اور نبی کے لئے یہ ضروری نہیں پس نبی، رسول سے عام ہے۔ اس کی تائید اس حدیث سے بھی ہوتی ہے۔ رسول اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کتنے انبیاء گزرے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار بتائی اور رسولوں کی ۳۱۳۔ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول کے سوا کچھ نہیں، ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزرے ہیں۔ (۱۴۳:۳) وَمَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ۔

محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے) ہیں۔ (۳۵:۳۳)

اگرچہ کہ نبی اور رسول کا اطلاق ایک ہی معنی میں ہوتا ہے مگر محققین کے نزدیک نبی اور رسول میں فرق ہے۔ نبی عام ہے اور رسول خاص جس شخص پر اللہ کی طرف سے وحی آئی اور جس کو تبلیغ احکام الہیہ پر مامور کیا گیا وہ نبی ہے، اس کے علاوہ جس کو منجانب اللہ کوئی خصوصی امتیاز حاصل ہو، مثلاً اس کو کوئی نئی کتاب یا نئی شریعت دی گئی ہو اس کو نبی رسول یا رسول نبی کہتے ہیں۔

رشوت

نا واجب کارروائی کا معاوضہ، گھونس، سود اور جوا کی طرح اسلام میں رشوت بھی حرام ہے۔ حضرت ابوسلمہؓ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت لینے اور دینے والے پر لعنت کی۔ (ترمذی) حضرت علیؓ نے حکام کی تقرری کے لئے لازمی قرار دیا کہ ایسے شخص کو حاکم مقرر کیا جائے جس کا نفس طمع کی طرف مائل نہ ہو اور حضرت عمر بن عبدالعزیزؓ کا بھی یہی فیصلہ تھا کہ جولاچ سے پاک ہو، اسی کو ملازم رکھا جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتَذِلُّوا بِهَا

اس کنوئیں میں ڈال دیا، پھر ان پر عذاب خداوندی نازل ہوا تو وہ لوگ اسی کنوئیں میں دھنسا دیئے گئے۔

وَقَوْمٌ نُّوحٍ لَمَّا كَلَبُوا الرُّسُلَ أَخْرَجْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً وَاعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا. وَعَادًا وَثَمُودَ وَأَصْحَابَ الرُّسُ وَقُرُونًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا.

اور نوح علیہ السلام کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر ڈالا اور لوگوں کے لئے نشانی بنادیا اور ظالموں کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور ان کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی ہلاک کر ڈالا۔

(۳۸/۳۷:۲۵)

رسالت

پیغمبری، تیسری چیز جس پر ہر مسلمان کو ایمان لانا اور عقیدہ رکھنا ضروری ہے وہ رسالت ہے، رسالت کے لفظی معنی کس بات یا کس دوسروں تک پہنچانا ہے اور شریعت میں رسالت اس منصب کو کہتے ہیں جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ اپنی ہدایت اور اپنے احکام بندوں تک پہنچاتا ہے۔

اللہ عقل فوق المادئی دائرہ میں داخل ہو سکتی ہے اور نہ جذبات کی فعل اندازی سے محفوظ رہ سکتی ہے۔ انسانی عقل بے شمار اخلاقی رویوں اور ان کے اثرات کا احاطہ کرنے سے قاصر ہے اس لئے اسے الہامی تعلیم ہدایت کی ضرورت ہے، اللہ کے مبعوث کردہ رسول انسان کی ہدایت کے لئے نوشتے اور صحیفے لاتے رہے اور اپنی زندگیوں کو بھی ان کے لئے نمونہ عمل بناتے رہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات پاک اہل دنیا کے لئے ایک مکمل نظام حیات تھی اور قرآن مجید بھی ان کی لائی ہوئی ایک جامع اور مکمل کتاب ہے اور یہ رسالت ایک وہی چیز ہے جیسا کہ خدا نے فرمایا۔ اللہ یصطفیٰ من الملائکۃ رسلاً ومن الناس۔

اللہ خود ہی اپنے پیغام رساں منتخب فرماتا ہے، فرشتوں میں سے اور انسانوں میں سے۔ (۷۵:۲۲)

رسول

خبر لانے والا وہ نبی جو صاحب کتاب ہو، قاضی بیضاوی نے لکھا

إِلَى الْحُكَّامِ. آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے نہ کھاؤ اور نہ اسے حکام تک پہنچاؤ۔ (۸۸:۲)

رضا

رضا کے معنی خوشنودی کے ہیں اور اہل تصوف کی اصطلاح میں بندہ کا خدا کی مرضی پر خواہ فضل و کرم ہو، خواہ آزمائش و ابتلاء، راضی رہنا ہے۔ رضا کی دو صورتیں ہیں، ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ کا بندہ سے راضی ہونا، اس کی صورت یہ ہے کہ وہ اپنے بندہ کو ثواب و نعمت و فضل سے نوازے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ بندہ خداوند کریم سے راضی ہو جائے اس کی حقیقت یہ ہے کہ وہ فرمان الہی پر عمل پیرا ہو، منہج اور عطا، افضال و ابتلاء دونوں حالتوں میں اپنے دل کو مستحکم رکھے، ابوذر غفاریؓ کا قول یہ ہے کہ میرے نزدیک مفلسی تو نگرہی سے اور بیماری صحت مندی سے زیادہ محبوب ہے۔ حضرت فضیل بن عیاضؓ نے فرمایا کہ رضا زہد سے افضل ہے کیوں کہ راضی اس سے اوپر کی منزل کا متمنی نہیں ہوتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حق تعالیٰ جب کسی بندے کو محبوب بناتا ہے تو اس کو کسی مصیبت میں مبتلا کر دیتا ہے، اگر وہ صبر کرتا ہے تو اس کو چین لیتا ہے اگر اس کی قضا پر راضی ہوتا ہے تو اس کو برگزیدہ کر لیتا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے دعا مانگی کہ اللھم دلنی علی عمل اذا عملت رضیت عنی۔

اے میرے رب مجھے ایسا عمل بتا جس پر میں کروں تو مجھے تیری رضا حاصل ہو جائے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اے موسیٰ یہ بات تمہاری قوت برداشت سے باہر ہے، یہ سن کر وہ روتے ہوئے سجدے میں گر پڑے، چنانچہ وحی نازل ہوئی کہ اے فرزند عمران! میری رضا تو تمہارے اندر ہے، تم کو چاہئے کہ قضا پر راضی ہو۔ مطلب یہ کہ جب بندہ خدا کی قضا پر راضی رہے گا تو یہ اس کی دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس سے راضی ہے۔

حضرت ابوالعباس بن عطا کہتے ہیں کہ الرضا نظر القلب الی قدیم اختیار للہ للعبد۔ بندے پر اللہ کے قدیم اختیار کی جانب دلی نگاہ کو رضا کہتے ہیں۔ مطلب یہ کہ بندے کو جو کچھ پہنچے اس پر وہ اعتقاد رکھے، یہ اللہ کے ارادہ قدیم اور حکم ازلی کی بنا پر ہے جو میرے لئے مقدر فرمایا ہے۔ اس پر بندہ بے چین نہ ہو بلکہ خوش دل رہے۔ (کشف المحجوب)

رضاعت

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ۔

اور جو باپ چاہتے ہیں کہ ان کی اولاد پوری مدت ماں کا دودھ پئے تو ماؤں کو چاہئے کہ کامل دو برس تک دودھ پلائیں۔ (۲۳۳:۲) امام اعظمؒ کے نزدیک مدت رضاعت ڈھائی برس ہے۔ اس مدت کے اندر کسی بچہ نے کسی عورت کا دودھ پیا تو وہ اس کی رضاعی ماں بن جائے گی۔ اگر باپ کی حیثیت کم ہے تو بچے کو دودھ پلانا ماں پر واجب ہے، اگر اس کو طلاق مل جائے تب بھی عدت بھر بغیر اجرت کے اس کو دودھ پلانا چاہئے۔ (تفسیر مظہری) اسی طرح اگر بچہ ماں کے علاوہ کسی کا دودھ نہیں پیتا تب بھی عورت پر بچہ کو دودھ پلانا واجب ہے، اگر خاوند مال دار ہے اور وہ کسی عورت کو اجرت دے کر دودھ پلوا سکتا ہے تو ماں دودھ پلانے سے انکار کر سکتی ہے، اگر ماں مریض یا بے حد کمزور ہے تب باپ کو چاہئے کہ بچہ کو ماں سے دودھ نہ پلوائے اگر ماں کا دودھ بچہ کے لئے مضر ہے تب بھی ماں دودھ نہ پلوائے۔ کسی غیر عورت سے بچہ کو دودھ پلوائے تو اس کی اجرت ادا کرنا ضروری ہے۔ ماں جب تک اس شوہر کے نکاح میں رہے جس کا یہ بچہ ہے تو وہ شوہر سے اجرت نہیں مانگ سکتی، البتہ مطلقہ عورت عدت کی مدت گزر جانے کے بعد اجرت کا مطالبہ کر سکتی ہے اور باپ کو یہ اجرت دینی پڑے گی۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ماں بچہ کو دودھ پلانا چاہتی ہے اور اس کا دودھ بچہ کی صحت کے لئے نقصان دہ بھی نہیں ہے مگر باپ اپنی کسی جذباتی خواہش کی بنا پر اس کو اس سے روکتا ہے تو باپ کو ایسا نہ کرنا چاہئے، کسی دوسرے کے بچہ کو شوہر کی اجازت کے بغیر عورت کو دودھ نہ پلانا چاہئے البتہ کسی بچہ کی جان بچانے کے لئے بے اجازت بھی پلا سکتی ہے۔

☆☆☆☆☆

☆ گناہ کے چہرے پر اگر کوئی نقاب نہ پڑا ہو اور کوئی روغن یا طمع نہ کیا ہو تو وہ ایسا ڈراؤنا اور گھناؤنا نظر آئے کہ اس کی طرف رغبت کرنا ناممکن ہو بلکہ ایسی نفرت ہو کہ کسی طرح اس کے پاس جانے کو دل نہ چاہے گا۔

سحر و جادو کی حاضری کا طریقہ

نہیں ہوتا تو پھر عامل برتن کو اس شخص سے لے کر علیحدہ رکھ دیتا ہے اور عمل کا ورد کرتے ہوئے مریض کے سر کے بالوں کو ان کی جڑ کے مقام سے پکڑ کر کھینچنا شروع کر دیتا ہے اور اسی طرح مریض کے دونوں ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کو بھی باری باری کر کے پکڑ کر کھینچنے لگتا ہے۔ حیرت انگیز طور پر نہ تو مریض کو ہی کسی قسم کی کوئی تکلیف محسوس ہوتی ہے اور نہ ہی عامل کو کچھ پتہ چلتا ہے کہ بقدرت خدا متاثرہ شخص کا جادو تمام کا تمام اس کے بالوں اور ہاتھ پاؤں سے نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔ عامل اس عمل کو جاری رکھتا ہے اور جب یہ دیکھتا ہے کہ اب کوئی بھی چیز برآمد نہیں ہو رہی ہے تو اس وقت وہ عمل کو ختم کر دیتا ہے اور اس کے ساتھ ہی مریض کی آنکھوں پر سے کپڑا اتار کر اسے عمل کے مقام سے اٹھادیا جاتا ہے۔ عمل کے تمام کرنے کے بعد جادو و سحر کی حاضری کے عمل میں جو کچھ کاغذات، ہڈیاں، گوشت و خون فولادی کیل کاٹے، جلے سڑے پتلے، حیواناتی اعضاء، مسان کی خاک وغیرہ برآمد ہوا سے دریاندی یا کسی نہر میں پھینک دیں اور جس طرح بھی مناسب خیال کریں اس شخص کا روحانی علاج کریں اور اس کے لئے ایسا عمل تجویز کریں کہ جس کی موجودگی کی وجہ سے اس شخص پر دوبارہ سحر و جادو کا حملہ نہ ہو سکے۔ سحر و جادو کی حاضری کے اس عمل کی تسخیر کے لئے کوئی پابندی نہیں ہے تاہم عامل کا عمل کو اپنے روحانی پیشوا کے حکم سے بجالانا، مضبوط قوت ارادی کا مالک ہونا اور ظاہر و باطن کی طہارت کا پابند ہونا ضروری ہے جیسا کہ تحریر کر چکا ہوں کہ یہ عمل میرے روزانہ کے معمولات سے ہے۔ اس لئے اس کی صداقت و حقانیت پر کسی قسم کی کوئی شک و شبہ نہیں کیا جاسکتا۔ برسوں سے یہ عمل ہزار ہا سحر و جادو کے ستائے ہوئے انسانوں پر آزمایا جا چکا ہے اور تادم تحریر آج بھی میری دوسری ان گنت مصروفیات کے باوجود روزانہ بیسیوں لوگ اس عمل کا عملی مظاہرہ دیکھنے، سحر و جادو کے علاج اس کے مستقل حل اور روحانی علاج معالجہ کے لئے میرے پاس آتے رہتے ہیں جو خدا کے فضل و کرم سے مستفیض و مستفید ہو کر جاتے ہیں۔ روحانی علوم و فنون کی اشاعت اور خدمت خلق کے جذبہ کے پیش نظر میری طرف سے اس عمل کی ہر خاص و عام کو اجازت ہے تاکہ ہر شخص اس عمل کو آزما کر حقیقت طلسمات کا مشاہدہ کر سکے۔ ☆

ترکیب عمل کے مطابق مسحور شخص کو نہلا دھلا کر پاکیزہ لباس پہنایا جاتا ہے اور اس کی دونوں آنکھیں کپڑے سے ڈھانپ کر عامل اپنے سامنے بٹھالیتا ہے۔ مسحور شخص کپڑے کے اندر بھی عامل کے حکم کے مطابق اپنی آنکھیں بند کئے رکھتا ہے اور بالکل خاموش حالت میں سحر و جادو کے حاضر ہو جانے کے ارادے کو دل ہی دل میں دوہراتا ہے۔ عامل تانبے یا پیتل کے برتن کو کسی رنگ دار قسم کے سوتی کپڑے میں باندھ کر مریض کے لواحقین کے سامنے مریض کو دیدیتا ہے کہ وہ اس برتن کو اپنے دل کے مقام پر خوب دبا کر لگائے رکھے اس کے بعد لکڑی کے کوئلے دھکا کر مریض کے سامنے رکھ دیئے جاتے ہیں اور کوئلوں پر کوئی سا خوشبودار قسم کا دھنسنہ جلا کر اس کی دھوپ مریض کے بدن کو پہنچائی جاتی ہے اس کے لئے مریض کے تمام بدن کو کسی کمبل وغیرہ سے ڈھانپ دیا جاتا ہے تاکہ دھونی کے سبب پیدا ہونے والے دھوئیں اور کوئلوں کی تپش و حرارت مریض کے جسم میں خوب کھل کر پسینہ آجائے، چنانچہ جب دھونی کے عمل کے نتیجہ میں مریض کا تمام جسم پسینہ سے تر ہوتا جاتا ہے تو عامل ذیل کے اسمائے طلسمات کا ورد کرنا شروع کر دیتا ہے۔

اسمائے طلسمات یہ ہیں۔

فَقُوْخِيْثًا قُوْخًا خَفُوْقًا حَارًا وَبَارِدًا كَقَامِيْطَرًا قُوْوَقَرًا
مِصْرًا عَنْ جَمِيْعِ بَدْنِيْهِ وَمَالِيْهِ وَآهْلِيْهِ وَمَنْ حَوْلَهُ عَلٰى مَا حَقَّقَانَا
صَبَابًا اَنْ يُّبْطَلَ جَمِيْعًا مِّنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ هَمَزَاتِ
الشَّيْطَانِ وَمِنْ ثَوْرِ السَّاحِرِيْنَ مَسَامِيْرًا لِّقَاحَقًا شَمْشَاعًا مَّارِسًا
لَحْمًا شَحْمًا تَاكِلُ الْعِظَامَ وَتَشْرِبُ الْمَرْقَةَ مَذْقُوْقًا رَقُوْشًا عَنْ
مَرِيْجَةٍ عَظِيْمَةٍ مَّشْوِيَّةٍ هَيَّاحًا دَامُوْهُ طَاهِلِيْهِ السَّاعَةِ رَوِيْدًا كِيْدًا
يَرْقُدًا فِي الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ يَا ذُو الطُّوْلِ قَوْمَنَا نَاطِرًا بِالْعَيْنِ نَاطِرَةً
يَعُوْنُ اللّٰهُ تَعَالٰى.

عمل کی برکت سے مسحور شخص پر اثر انداز سحر و جادو کی متعلقہ تمام اشیاء جو جس بھی صورت میں موجود ہوتی ہے اس کے دل کے مقام پر رکھے ہوئے برتن میں حاضر ہو جاتی ہے۔ اگر عامل کے عمل کے باوجود مسحور شخص کا سحر و جادو اس کے مقام دل پر رکھے ہوئے برتن میں حاضر

دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے ان کی زباں بندی

دشمن کے دل کو نرم کرنے کا عمل

کو شخص فجر کی نماز کے بعد پانچ سو مرتبہ ”يَا رَحِيمُ“ پوری توجہ کے ساتھ پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ تمام مخلوق اس پر مہربان ہوگی اگر جو دشمن کوئی نقصان پہنچانا چاہتا ہے تو وہ بھی نرم ہو جائے گا اور نقصان پہنچانے سے رک جائے گا۔

دشمن کے مکر و فریب سے محفوظ رہنے کا عمل

جو شخص سوہ ”يَا يَلَا فِ قُرَيْشٍ“ اکتالیس مرتبہ پڑھے بعد نماز مغرب ان شاء اللہ دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔

حاسد اور دشمن کی زبان بندی کا عمل

صبح شام ان آیات کو تین مرتبہ پڑھا کرے یا لکھ کر اپنے داہنے بازو پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ بدگو، حاسد اور دشمن کی زبان بند ہو جائے گی، اور لوگوں کے سامنے برائی نہ کر سکے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذَى كَالَّذِیْ يُفِیْقُ مَالَهُ رِثَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانَ عَلَیْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهُ وَاِبِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لَا یَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْکَافِرِیْنَ (پ ۳، ع ۴)

دشمن کی بربادی کے لئے

سورۃ کوثر پچاس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے دشمن کے گھر میں ڈال دے دشمن برباد ہو جائے گا۔

بربادی دشمن ظالم کے لئے

اگر دشمن بہت ہی ظالم اور مکار ہو اور مخلوق خدا کو بلا وجہ ستاتا ہو تو کسی متقی عالم دین سے مشورہ کر کے کہ اس کو برباد کرنا جائز ہے تو: یٰۤاَقْهَارُ اَقْهَرُهُ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ تین سو ساٹھ بار بعد نماز مغرب ایک تاریک گوشہ میں بیٹھ کر بلا ناغہ اکتالیس روز پڑھے اور دشمن کی صورت پڑھتے وقت دل میں یوں رکھے کہ وہ میرے سامنے تڑپ رہا ہے۔

ہر مشکل کے حل اور دشمن کے شروقتہ کے خاتمہ کے

لئے اور مقدمہ میں کامیابی کے لئے

جو شخص دشمنوں میں گھرا ہو اور دشمن اسے ستاتے ہوں یا کوئی ایسی مشکل آگئی ہو صبر کا حل دور دور نظر نہ آتا ہو دل پریشان رہتا ہو دماغ کام نہ کرتا ہو ایسی صورت میں مندرجہ ذیل عمل ہر مشکل سے نجات دلائے گا اور دشمنوں کے شروقتہ کا خاتمہ کر دے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ وہ عمل یہ ہے: بعد نماز عشاء اول گیارہ بار درود شریف پھر تین سو بار یہ آیت پڑھے۔ اِنَّمَا اَشْكُوْا بَشِیْ وَحْزَنِیْ اِلٰی اللّٰهِ۔ پھر پانچ سو بار پچھتر (۵۷۵) بار پڑھے حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ۔

آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے گڑ گڑا کر دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ بڑی سے بڑی مشکل حل ہوگی۔ اور دشمن کا شروقتہ ختم ہوگا۔ اگر مقدمہ بازی ہو رہی ہو تو مقدمہ میں بھی انشاء اللہ کامیابی ہوگی یا مقدمہ کرنے والا خود ہی راضی نامہ لکھے گا۔

ہر قسم کے دشمن موذی جانور سے حفاظت اور ہر ناگہانی

مصیبت سے بچاؤ کے لئے

اگر کوئی آدمی دشمنوں کے زخموں میں پھنس جائے تو فوراً ان کلمات کا ورد شروع کر دے۔ انشاء اللہ ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ ہر نماز کے بعد ایک سو بار پڑھ لیا کرے تو بحکم خداوندی ہر نقصان سے بچا رہے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔ اَغْشَى يَارَ حَمْنُ۔

برائے خرابی و ہلاکت دشمن

اگر کوئی دشمن جان سے مارنا چاہتا ہو یا جائیداد اور مکان پر قبضہ کر کے بیٹھا ہو حق پر عاصبانہ قابض ہو اس کے لئے یہ عمل مفید ہے۔

شنبہ (ہفتہ) کے دن چاند کی آخری تاریخوں (آخری عشرہ) میں ان آیات کو با وضو لکھ کر وہ کاغذ ایک شیشی میں رکھے اور اس شیشی پر درخت کے پتوں کا رس ڈال کر دشمن کے گھر وہ شیشی دفن کر دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن طرح طرح کی آفات و مصائب میں مبتلا ہو کر خراب و برباد اور ہلاک ہوگا۔ شرط یہ ہے کہ بلا وجہ کسی پر ظلم نہ کرے اور یہ عمل کرنے پہلے کسی نیک متقی عالم دین سے مشورہ کر لے ورنہ زیادتی کرنے پر خود نقصان اٹھائے گا۔ آیات درج ذیل ہیں۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ. إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ. الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ. وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ. وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ. الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ. فَاكْتَرَوْا فِيهَا الْفَسَادَ. فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ. إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ. فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ. وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ.

دشمن اور ظالم حکمرانوں سے حفاظت (سورہ قمریش کا عمل)

مغرب کی نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ سورہ ایلاف قریش ہر بار بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں بہت مقبول مفید اور موثر عمل ہے۔

اول آخر درود شریف پڑھیں۔

طریقہ

عصر کی نماز کے بعد ۳۱۳ مرتبہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ لِي نَحْوِرْ هِمَّ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُهُوْرِ هِمَّ. اول آخر درود شریف پڑھیں۔

یا لطیف کا عمل

ہر نماز کے بعد ایک سو اکتیس (۱۲۹) مرتبہ یا لطیف پڑھیں آخر میں یہ آیت پڑھیں لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ. (انعام ۱۰۳)

ایک آموز مودہ عمل

دشمنوں سے حفاظت کے لئے ذیل کی دعا اکسیر ہے اور بارہا کی آمودہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَاهِرِ الْقَوِیِّ الْكَافِیِّ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهِ عَدُوِّیْ هُوَ اَقْوٰی مِنِّیْ بِرَبِّ هُوَ اَقْوٰی مِنْهُ اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِیْنَ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِیْمِ.

وہ لوگ جن کے دشمن زیادہ ہیں کم از کم ایک بار صبح و شام پڑھ لیا کریں اور زیادہ مشکل کے وقت سو بار پڑھا کریں۔

ظالم و کافر کو مغلوب کرنے کا عمل

جب کسی دشمن ظالم و کافر سے سامنا ہو تو اس کے سامنے یہ دعا پڑھیں وہ سخت مشکل میں مبتلا ہو جائے گا اور مغلوب ہوگا۔

اَللّٰهُ الْغَالِبُ اَللّٰهُ الْقَاهِرُ مُدِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ غَنِیْدٌ قَاهِرُ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ وَبِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَكَ اِلَّا صَنِيعَةً وَاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ.

یہ بہت عجیب تاثیر اور سخت دعا ہے پڑھتے ہی فوراً اثر کرتی ہے بارہا کی آمودہ ہے اس بارے میں سخت ہدایت یہ ہے کہ مسلمانوں پر یہ دعا نہ پڑھیں اور نہ ہی چھوٹے موٹے جھگڑے یا اختلاف میں استعمال کریں۔

ظالم حکمران کے خطرے سے بچنے کا عمل

ظالم حکمران سے خطرہ ہو تو پورے یقین کے ساتھ درج ذیل دعا

پڑھیں۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔

اس کے آخر میں ان الفاظ کا اضافہ بھی کر سکتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ
اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُمْ بِمَا شِئْتَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

دشمنوں سے مستور ہونے کا عمل

سورہ یٰسین شریف کی اس آیت بوقت ضرورت ورد کیا جائے۔

یٰس (۱) وَالْقُرْآنُ الْحَكِيمُ (۲) اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
(۳) عَلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ (۴) تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ (۵)
لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اٰبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُوْنَ (۶) لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ
عَلٰى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (۷) اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ
اَغْلَالًا فَهِيَ اِلٰى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ (۸) وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ
اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ
اَفَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهُ هَوَاهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ
وَاَخْتَمَ عَلٰى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ۔

ان آیات کو صبح و شام تین تین بار پڑھ لیا جائے یا بوقت ضرورت

پڑھا جائے۔

دشمنوں سے مستور ہونے کا مختصر عمل

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ (یٰس ۹)

☆ دشمنوں سے حفاظت اور جائز مقاصد کی تکمیل کے لئے یہ چار

اعمال اکیر ہیں۔

☆ سات بار یہ دعا پڑھیں: اَللّٰهُ نَاصِرُنَا، اَللّٰهُ حَافِظُنَا،
اَللّٰهُ نَاطِرُنَا، اَللّٰهُ مَعَنَا۔ اول و آخر تین تین بار درود شریف۔

☆ عشاء کی نماز کے بعد چار سو پچاس بار یہ دعا پڑھیں۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنَعْمَلُ وَكِيلُ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔

☆ بکثرت یہ آیت پڑھیں: وَاُقْوِضْ اَمْرِيْ اِلٰى اللّٰهِ. اِنَّ

اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ (المومن ۴۴)

☆ کثرت سے ”يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ“ کا ورد رکھیں۔

دشمنوں کے شر سے حفاظت کا ورد

جو شخص فجر کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھے گا۔ دشمنوں کے شر
سے محفوظ ہوگا۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْقَوِيُّ لِمَا بَغَى عَلٰى
حَسْبِيَ اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْقَوِيُّ لِمَنْ بَغَى عَلٰى حَسْبِيَ اللّٰهُ الشَّدِيْدُ
لِمَنْ كَاذِبِيْ بَسُوْءٍ۔ دشمنوں کے دفع کرنے اور ان کے نقصان
رسانی سے محفوظ رہنے کے لئے۔

دفع دشمن کے لئے

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَائِمِ الْكَافِي
اَعُوْذُ مِنْ شَرِّ عَدُوِّ هُوَ اَقْوٰى مِنِّيْ هُوَ اَقْوٰى۔ بعد نماز
عشاء ایک سو گیارہ بار پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ بار۔ انشاء
اللہ دشمن دفع ہوگا۔

دشمن سے حفاظت کے لئے

یہ آیت دشمنوں سے حفاظت کے لئے اکیر ہے۔ حَمَّ عَسَقٍ
كَذٰلِكَ يُوْحٰى اِلَيْكَ وَاِلٰى الدّٰيْنِ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ۔ روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔

دشمن یا مصیبت کا خوف

اگر دشمن یا کسی طرح کی بلا کی آمد خوف ہو تو اس آیت کو کثرت
سے پڑھنا چاہئے۔ اَللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظٌ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔

دشمن کے شر سے حفاظت کے لئے

جو آدمی ۳۱۳ مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھے گا۔ وہ انشاء اللہ دشمن
کے شر سے محفوظ رہے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ
الدُّبُرَ۔

دشمن کو مغلوب کرنے کے لئے

جب دشمن کا سامنا ہو ہو جائے یا دشمن کے سامنے جائے تو
کلمات ذیل پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن اس سے مغلوب ہوگا اور وہ
ناکام رہے گا وہ کلمات یہ ہیں۔ يٰ اَسْبُوْخُ يٰ قُدُوْسُ يٰ غَفُوْرُ۔

دشمن کی زبان بندی کے لئے

اگر کوئی دشمن چرب زبان ہو اور اپنی زبان زوری سے ہر وقت پریشان کرتا ہو یا عدالت میں جھوٹی شہادت دینا ہو تو ایسے آدمی کی زبان بندی کے لئے یہ آیت مسلسل بلا ناغہ پڑھتا رہے۔ ان شاء اللہ مخالفت کے معاملے میں دشمن کی زبان بندھ جائے گی اور وہ مخالفت میں کبھی کچھ نہ کر سکے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ عَلَيْهِمْ . وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلُوا إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ .

دشمن سے حفاظت

اگر جنگل میں کوئی قتل کرنے کے درپے ہو، تو اس آیت کا ورد کریں دشمن کے شراہ اسے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ . وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ .

برے دفع دشمن

دشمنوں کو تباہ و برباد نیست و نابود کرنے کے لئے اس آیت کریمہ کا ورد کیا کریں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ . وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا . (طہ ۱۰۵)

دشمن کر زبر کرنے کی دعا

جو کوئی اس دعا کر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کا ورد کرے گا حق تعالیٰ اس کے دشمنوں کو ہلاک کر دے گا خاتمہ بالخیر ہوگا بادشاہوں اور بڑے لوگوں کی نظر میں اس کی عزت بڑھے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ . سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا

يَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ بَرَحْمَتِكَ يَا الرَّاحِمِينَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْطَبِهِ وَسَلَّمَ .

دشمن پر فتح یابی

ہر کام میں ثابت قدم رہنے کے اور دشمنوں پر فتح یابی کے لئے۔
رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ .

ظالموں کی صحبت سے نجات

ظالموں کی صحبت سے نجات کے لئے درج ذیل آیات بہ کثرت پڑھنی چاہئے۔ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا .

ہر قسم کے مقدمہ میں کامیابی کے لئے

ہر قسم کے مقدمہ میں کامیابی کے لئے روز صبح و شام پارہ ۲۶ اور سورہ طور پارہ ۲۷ ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

مقدمہ سے نجات کے لئے

خدا نخواستہ کسی مقدمہ میں پھنس جائے تو اس مصیبت سے نجات کے لئے موقع ہو تو خود پڑھے ورنہ اگر خود مجبور ہے تو اپنے ماں باپ بھائی یا عزیز و اقارب سے پڑھوائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً بلا اخذ جواب بری ہوگا۔ روزانہ بعد نماز عشا یا بعد نماز فجر با وضو بارہ سورہ (۱۲۰۰) مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ خود بخود چھوٹ جائے گا۔

يَا رَحْمَنُ كُلِّ شَيْءٍ وَوَدِّعَهُ وَرَحِمَهُ يَا رَحْمَنُ .

زبان بندی دشمن

یہ دعا ۳ مرتبہ پڑھ کر دشمن کی طرف دم کرے زبان بند ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ مِنْ شَافِيَةِ اكْفَايَةِ وَسَرَادَقَةِ الرِّعَايَةِ مَنْ هُوَ الْغَايَةُ وَالنِّهَايَةُ اخْتِمْ عَلَى لِسَانِ فُلَانٍ فُلَانٍ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ اَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنُ اَمْ عَلَى قُلُوبِهِمْ اَفْقَالُهَا .

☆☆☆☆☆☆☆☆

نظر بد، جادو اور جنات کے اثرات کی روحانی تشخیص کرنے کے طریقے

خالد مقبول حفظہ اللہ

میں مرچوں سے دھسک نہیں آئے گی یا کم آئے گی۔ روزانہ عمل کریں یہاں تک کہ دھسک آنا شروع ہو جائے۔

چاہے جتنے دن لگ جائیں۔ سورہ قلم کی ۵۱-۵۲ آیات ہیں:
وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ

نظر بد اگر تشخیص میں آجائے تو جلد از جلد اس کو ختم کرنے کی تدابیر کریں۔ اس سلسلے میں روحانی علاج گاہ کی خدمات بھی حاضر ہیں۔
نبوت: مرچیں ثابت لیں۔ خالی نہ ہوں اور نہ ہی کوئی سوراخ ہو۔ پہلے سات لال مرچوں کو بغیر دم کئے چولھے پر رکھ کر جلا کر دیکھ لیں کہ دھسک کیسی ہوتی ہے؟

جادو اور جنات کی فرد کی روحانی تشخیص

روحانی علاج میں سب سے اہم مرحلہ روحانی تشخیص کرنے کا ہوتا ہے۔ عالمین کی ایک بہت بڑی تعداد سادہ عوام کو غلط اور جھوٹ پر مبنی تشخیص بتا کر ڈراتے ہیں، ان کی لاعلمی اور سادگی کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں۔ طرح طرح کی باتیں کر کے ان کو ذہنی مریض بنادیتے ہیں اور پھر مجبور ہو کر مریض یا سائل وہ سب کچھ کرتا ہے، جو عامل چاہتا ہے۔

جو شخص کسی کلام کا عامل ہوتا ہے، اس کا وہ عمل چلتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں وہ اہل ہوتا ہے اور اگر کسی بھی کتاب میں کوئی عمل یا کلام کو دیکھے تو وہ بغیر اجازت کر سکتا ہے۔ مگر عوام کے ساتھ یہ معاملہ نہیں ہے۔ وہ عامل بھی نہیں ہوتے اور عموماً ذکر و اذکار کے پابند بھی نہیں ہوتے۔ ایسے میں جب وہ تشخیص کا عمل کتاب سے دیکھ کر کرتے ہیں تو اکثر ناکامی ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ روحانی قوت کی کمی ہوتی ہے۔ تشخیص کے عمل میں کسی ایک آیت کو تین یا سات بار پڑھنا لکھا ہوتا ہے، کچھ

بندش کا علاج کرنے کے لئے سب سے ضروری ہے کہ صحیح تشخیص کی جائے۔ بندش کی روحانی وجوہات تین ہوتی ہیں۔

۱۔ نظر بد ۲۔ جادو ۳۔ جنات

جب بھی کسی کو یہ شک ہو کہ بندش لگ گئی ہے تو اس کو چاہئے کہ روحانی تشخیص کرے۔ درج بالا تینوں وجوہات کا اطمینان کر لے کہ ان میں سے کسی کا اثر تو نہیں ہے۔ اگر تینوں میں سے کسی کا اثر نکل آئے تو پھر سمجھے کہ بندش ہو سکتی ہے۔ اگر کسی کا بھی اثر نہ نکلے تو بندش کا گمان نہ کرے۔ ہر مصیبت یا مشکل روحانی وجوہات کی بنا پر نہیں آتی۔ انسان کے گناہوں کی شامت اعمال ہوتی ہے، بددعاؤں کا اثر ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے امتحان ہوتا ہے۔

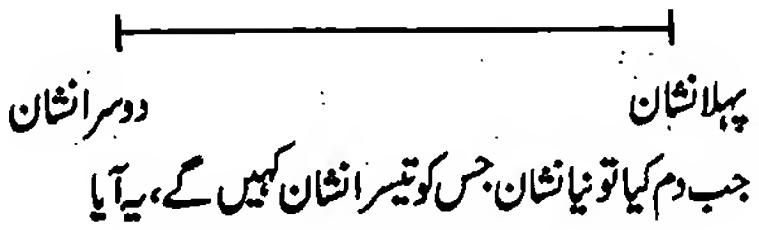
یہاں یہ ضروری ہے کہ عوام کس طرح خود سے روحانی تشخیص کر سکے کہ کیا اس پر نظر بد کا اثر ہے؟ کیا اس پر یا اس کی جگہ پر جادو یا جنات کے اثرات ہیں؟ اس مسئلے کے حل کو عوام تک آسانی سے ہاشمی روحانی مرکز کی روحانی درس گاہ نے پہنچایا ہے۔ اب عوام خود آسانی سے گھر بیٹھے اپنی اور اپنی جگہ کی تشخیص کر سکتے ہیں۔ اعتماد سے درج ذیل روحانی تشخیص کے اعمال کریں اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

نظر بد کی روحانی تشخیص

اس عمل سے نظر بد کی تشخیص بھی ہوتی ہے اور علاج بھی۔ عمل کا طریقہ یہ ہے کہ سات ثابت لال مرچیں لی جائیں۔ ایک مرچ پر درج ذیل آیات سات بار پڑھ کر دم کی جائیں۔ اگر مریض پاس ہو تو اس پر بھی ساتھ ہی دم کر دیا جائے۔ اسی طرح ساتوں لال مرچوں پر دم کیا جائے۔ کل انچاس (۴۹) مرتبہ آیات پڑھی جائیں گی۔ پھر مریض کو لٹا کر اس پر سے سات چکر (کھڑی کی الٹی سمت میں) دے کر ساتوں مرچوں کو چولھے پر رکھ کر جلائیں۔ نظر بد ہونے کی صورت

منزل ایک ہاڑھ کر دم کریں۔ مگر اب کی بار پیمائش کا آغاز تو وہ رہے گا جو کہ پہلے تھا (یعنی نشان اول) مگر اختتام جو بعد میں نیا نشان (چوتھا نشان) لگائیں اور دیکھیں کہ نتیجہ کیا نکلا؟

اس طریقے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اگر مریض پر دونوں اثر یعنی جادو اور جنات کا ہو تو دونوں کا پتہ لگ جاتا ہے۔ جب کہ عام طریقہ پر جس میں ایک بار پیمائش کی جاتی ہے صرف ایک ہی اثر کا پتہ چلتا ہے۔ اس مثال سے سمجھیں



پہلا نشان دوسرا نشان
اب دیکھیں کہ تیسرا نشان پہلا دونوں نشانوں کے اندر آیا ہے تو کہیں گے کہ مریض پر جنات کا اثر ہے۔ دوسرے الفاظ میں کپڑا بڑھ گیا ہے۔ یہاں تک تو عام طریقہ ہے جو عالمین کے ہاں رائج ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ اگر مریض پر جادو کا اثر ہو جو کہ اکثر ہوتا ہے تو پھر پتہ کیسے چلے گا؟ اس کے لئے ایک بار مزید وہی دم کپڑے پر دوبارہ کیا جائے گا مگر اب نشان پہلا اور تیسرا ہی ناپا جائے گا۔

جب دم کیا تو نیا نشان جس کو چوتھا نشان کہیں گے، یہ آیا:

پہلا نشان تیسرا نشان چوتھا نشان
اب دیکھیں کہ چوتھا نشان پہلے اور تیسرے نشانوں سے باہر چلا گیا۔ اس کو ہم جادو کہیں گے۔ دوسرے الفاظ میں کپڑا چھوٹا یا کم ہو گیا۔ اس طرح مریض پر جادو اور جنات دونوں کا اثر ہے۔ اور دونوں کا ہی علاج کرانا ہوگا۔ اگر دوبارہ دم پر نیا نشان (تیسرا نشان) اپنی جگہ پر ہی رہے اور کوئی تبدیلی نہ ہو تو ہم کہیں گے کہ صرف جنات کا اثر ہے۔ اور اگر چوتھا نشان پہلے اور تیسرے نشان کے دوبارہ اندر آیا تو ہم کہیں گے کہ شدید جادو جنات کا اثر ہے۔ اسی طرح جادو کے لئے بھی سمجھ لیجئے۔ کے ناپ کو لکھ کر محفوظ رکھیں۔

میں تین چار سورتوں کا پڑھنا لکھا ہوتا ہے۔ کچھ میں تعویذ لکھ کر تشخیص کی جاتی ہے۔ ان سب میں عوام کو نہیں پڑنا چاہئے۔ ہم آپ کو ایک ایسا عمل بتا رہے ہیں، جس میں کسی اجازت کی ضرورت نہیں اور تشخیص بھی بالکل صحیح ہو ہوگی۔ بشرطیکہ ہمارے بتائے ہوئے طریقے پر تشخیص کی جائے۔

یہ عمل ”منزل“ کا عمل ہے ”منزل“ قرآنی آیات اور سورتوں کا وہ مجموعہ ہے، جس میں قرآن مجید کی تقریباً وہ تمام آیات و سورتیں شامل ہیں جو جادو اور جنات کے متاثر مریضوں کے علاج میں پڑھی جاتی ہیں۔ اس عمل کو پڑھ کر تشخیص کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ کئی آیات اور سورتیں پڑھنے سے تشخیص میں مخالف طرف سے جنات و شیطین جو رکاوٹیں ڈالتے ہیں، وہ آسانی سے نہیں ڈال سکتے اور ایک عام آدمی بھی با آسانی روحانی تشخیص کر سکتا ہے۔ میری تمام حضرات و خواتین سے کہ خود روحانی تشخیص کریں اور دیکھیں کہ آپ خود اور آپ کے گھر میں کتنے روحانی مریض ہیں؟ اگر روحانی مریض موجود ہوں تو ان کے روحانی علاج کی طرف توجہ دیں اور اپنے قریبی کسی نیک اور ماہر عامل کو دکھا دیں اور علاج کروائیں۔ جادو اور جنات کے اثرات کا علاج نہ کرانے سے ہماری زندگیوں میں طرح طرح کی پریشانیاں اور رکاوٹیں آتی رہتی ہیں۔ جنہیں ہم اپنی کم علم کی بنا پر اتفاق سمجھ کر درگزر کرتے رہتے ہیں اور بد اثرات کی دل میں ڈوبتے جاتے ہیں۔ پھر جب نکلنے کا کوئی راستہ نہیں نظر آتا یا پانی سر سے اونچا ہو جاتا ہے اور اثرات ختم ہونے میں کافی وقت لگتا ہے۔

اس لئے اگر پہلے سے ہی علم ہو اور علاج کی طرف توجہ دیں تو انشاء اللہ، بہت سی موجودہ پریشانیوں سے نجات مل سکتی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ جلہ شانہ ہم سب کو اس عمل کی سمجھ عطا فرمائیں۔

کپڑا ناپ کر تشخیص کرنا

سب سے پہلے مریض کے کپڑے کو بالشت سے ناپیں اور نشان لگائیں۔ نشان کا آغاز پہلا نشان اور اختتام دوسرا نشان کہلائے گا۔ پھر جو نشان لگائے ہوں، ان پر منزل ایک بار یا تین بار پڑھ کر دم کریں۔ دوبارہ ناپیں اور نیا نشان (تیسرا نشان) حالیہ ناپ کے مطابق لگا دیں۔ اب دیکھیں کہ کیا نتیجہ نکلا ہے؟ تیسرا نشان دوسرے سے آگے آیا، پیچھے گیا یا کچھ فرق نہیں پڑا۔ اگر فرق پڑا ہو تو اس کو نوٹ کر لیں۔ اب دوبارہ

اس طرح آپ خود اپنی اور اپنے اہل و عیال کی تشخیص کر سکتے ہیں۔
 کسے پتہ لگائیں کہ علاج کا فائدہ ہو رہا ہے یا نہیں؟
 جس طرح طبی علاج میں ٹیسٹ ہوتے ہیں اور رپورٹ آتی ہے۔ پھر علاج کرتے ہیں اور جب رپورٹ کرواتے ہیں تو نئی رپورٹ سے پتہ لگ جاتا ہے کہ فرق پڑ رہا ہے یا نہیں۔ اسی طرح کپڑا بھی ایک روحانی ٹیسٹ ہے۔ اگر علاج کے بعد کپڑا اپنے پر پہلے سے کم فرق ہے تو سمجھ لیں کہ علاج سے فائدہ ہو رہا ہے۔ اسی کو جاری رکھیں۔
 کیسے پتہ لگائیں کہ جسم کے کسی خاص حصے پر جادو یا جنات کا اثر ہے؟

سب سے پہلے جتنے بھی کمرے، باتھ روم چھت، گیراج اور گھر کے ایسے حصے ہوں، جہاں کوٹنے ہوں جیسے میٹریاں، ان کو گن لیں۔ ان کی تعداد کے برابر دو انچ چوڑے اور ایک فٹ لمبے سفید کاٹن کی پٹیاں لے لیں۔ مثلاً چار کمرے، دو باتھ روم، ایک چھت، ایک گیراج، ایک اوپر جانے والی سیڑھیاں۔ یہ کل نو ہوئے تو ۹ پٹیاں لیں گے۔ رات کو سونے سے قبل ایک پٹی لے کر جس جگہ کی تشخیص کرنا ہو، اس کے جتنے کوٹنے ہوں، ہر کوٹنے پر تین چار بار پٹی کو رگڑیں۔ پھر اس جگہ درمیان میں پٹی کو رکھ دیں۔ اسی طرح سب جگہ کریں۔ باتھ روم میں کسی اونچی جگہ رکھ دیں اور سو جائیں۔ صبح اٹھ کر کسی ایک جگہ کی پٹی لیں اور دوبارہ اسی جگہ کے کوٹوں پر رگڑیں اور ایک لفافے میں پٹی کو ڈال دیں۔ اسی طرح سب پٹیاں اکٹھی کر لیں۔ اب یہ پٹیاں تشخیص کے لئے تیار ہیں۔ یہ سارا کام کرنے کے بعد اب ان پٹیوں پر دم کیا جائے گا اور تشخیص کی جائے گی۔

ایک پٹی لیں۔ اس پر ایک بالشت کھول کر رکھیں اور دونوں طرف نشان لگا دیں۔ اسی طرح سب پٹیوں پر نشان لگالیں۔ ایک وقت میں چار سے پانچ پٹیاں اپنے سامنے رکھیں۔ ان پٹیوں پر منزل پڑھ کر دم کریں۔ دوبارہ ناپیں اور نیا نشان حالیہ ناپ کے مطابق لگا دیں۔ اب دیکھیں کہ نتیجہ کیا نکلا ہے؟ پھر منزل پڑھ کر ایک بار اور دم کریں مگر اب

کی بار پیمائش کا آغاز وہی رہے گا جو کہ پہلا تھا مگر اختتام جو بعد میں نیا نشان (تیسرا نشان) لگایا ہے، وہ ہوگا۔ اب حالیہ ناپ کے مطابق نیا نشان لگائیں اور دیکھیں کہ کیا نتیجہ نکلا ہے؟ پچھلے صفحات میں تفصیل سے طریقہ تحریر کر دیا ہے۔

یہاں تک تو تشخیص ہو گئی اور پتہ چل گیا کہ کون کون سے کمرے میں جنات کا اثر ہے، کس میں جادو کا اور کن کمروں میں جنات اور جادو دونوں کا اثر ہے۔ جیسا کہ مرض، ویسی دوا۔ جس کمرے میں جس کا اثر ہو، اسی طرح کا علاج کیا جائے۔ پھر ایک ہفتہ بعد دوبارہ یہ تشخیص کا عمل کریں۔ اور پرانے ناپ سے نئے ناپ کا موازنہ کریں۔ اور دیکھیں کہ کس کس جگہ سے اثرات کم ہو گئے؟ کس جگہ بالکل فرق نہیں پڑا؟

ایک اہم بات کہ جس جگہ پر ایک انگلی سے زائد کا اثر ہو، وہاں صرف اثرات نہیں ہوتے، وہاں مخلوق کی موجودگی بھی ہوتی ہے۔ ایسی جگہ پر مریض یا بچوں کو بالکل سونے نہ دیں۔ اور جلد از جلد اس جگہ کو روحانی طور پر صاف کریں یا کروائیں۔

یہ عمل کئی لوگوں کو بتایا اور جب انہوں نے کیا تو حیران رہ گئے کہ ان کے گھروں میں کتنا زیادہ اثر ہے۔ دراصل اب وہ ماحول نہیں رہا کہ صبح ہوتے ہی نماز فجر ادا کی جائے یا ہر طرف سے قرآن پاک کی تلاوت۔ ان کی جگہ ٹی وی اور گانے فلموں نے لے لی۔ اس لئے اب گھروں میں زیادہ اثرات ظاہر ہونے لگے ہیں۔

تمام پڑھنے والوں سے گزارش ہے کہ اس عمل کو ضرور کریں۔ آپ کی بہت سی پریشانیاں اور رکاوٹیں، گھر پر اثرات کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس عمل کو کرنے والوں کو کامیاب کرے۔ آمین۔ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سب کو خود سے تشخیص کرنے کے عمل کی سمجھ اور توفیق عطا فرمائیں تاکہ لوگ غلط قسم کے عاملین کے جھانسنے میں نہ آئیں۔

☆ جو شخص کہ علم رکھے اور اس پر عمل نہ کرے، وہ ایک بیمار ہے، جس کے پاس دوا تو ہے مگر علاج نہیں کرتا۔

☆ عالم بے عمل اور عابد بے معرفت چٹکی کے مانند ہیں، جو روز و شب چکر میں سرگرداں ہے لیکن نہیں جانتی کہ کس حال میں

مرد اور عورت کی شہوت

کی بندش کو ختم کرنے کے اعمال

شہوت کی بندش سے مراد یہ ہے کہ مرد اور عورت دونوں کی شرمگاہ کی بندش لگا دی جائے۔ مرد کی لگے گی تو وہ عورت سے جماع کرنے پر قادر نہیں ہوگا۔ عورت کی لگتی ہے تو وہ مرد کو جماع کرنے نہیں دیتی۔ مگر شرمگاہ میں عجیب طرح کی خارش ہوتی ہے۔ اگر صحبت کر لی جائے تو عورت کو بہت درد بھی ہوتا ہے۔ مرد و عورت کی شہوت کی بندش کا علاج دیا جا رہا ہے۔

مرد مسحور جو بوجہ سحر عورت پر قادر نہ ہو سکے

ان آیات کا تعویذ لکھ کر سحر زدہ کے گلے میں ڈال دیں۔

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ (الانبیاء: ۳۰)

فَعَلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ (الاعراف: ۱۱۹)
قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهَ السِّحْرِ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ (یونس: ۱۸)
وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا (بنی اسرائیل: ۸۱)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ (۱) وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا (۲) فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (۱) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (۲) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ (۳) وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ (۴) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (۱) مَلِكِ النَّاسِ (۲) إِلَهِ النَّاسِ (۳) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (۴) الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ (۵) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (۶)

سحری نامردی کا علاج

جو کوئی بوجہ سحر یا جادو اپنی عورت پر قدرت سے محروم ہو گیا ہو اور اسے شرمندگی کا سامنا ہو تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

اس مقصد لئے روزانہ بعد از نماز فجر، (۲۱) اکیس یوم تک چینی کی طشتری پر اسم الہی ”یا جبار“ زعفران و گلاب سے گیارہ (۱۱) مرتبہ لکھ کر اسے پانی سے دھو کر نہار منہ اس کا پانی لیا کرے اور اسی کا ورد اکیس (۲۱) مرتبہ کر کے اپنے اور پردم کیا کرے۔

ان شاء اللہ العزیز الحکیم، اس عمل کی بدولت، اس کی قوت مردی نہ صرف بحال ہو جائے گی بلکہ اس کے مادہ منویہ کے اندر گاڑھا پن پیدا ہو جائے گا اور اسے اپنی عورت پر مکمل قدرت حاصل ہو جائے گی۔

لوح خلاصی بندش

ذوالفقار احمد (راول پنڈی)

چھت پر ڈال دیں۔ متواتر ۷ روز عمل کرنا ہے۔ اس کے علاوہ ۴۰ روز متواتر صبح کے وقت سورۃ الفلق وناس ۲۱ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور مغرب کی نماز کی جو سنتیں ہیں، ان میں یہ دونوں سورتیں فاتحہ کے بعد پڑھا کریں۔ ہر چیز کی بندش ختم ہو جائے۔

یہ لوح صرف میرے پاس دستیاب ہے اور کہیں نہ ملے گی۔ جو حضرات خود تیار نہ کر سکیں وہ براہ راست مجھ سے یا پھر ادارے سے رابطہ کریں۔ آخر میں مجھ گناہ گار کو طہمتی دنیا کے بانی اور تمام اسلاف کو اور میرے استاد محترم کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ ہم سب کو زندگی اور صحت دے تاکہ ہم لکھتے رہیں اور ادارہ یہ انمول موتی آپ تک پہنچتا رہے۔ اللہ نگہباز۔

نقش جو گلے میں پہننا ہے۔

۷۸۶

قول	۳۳۸۵	۳۳۹۹	۳۳۹۵	۳۳۹۲	جبرائیل
۳۳۹۲	۳۳۹۱	۳۳۸۶	۳۳۹۸	۳۳۹۲	۱۰
۳۳۹۰	۳۳۹۳	۳۵۰۱	۳۳۸۷	۳۳۸۷	۱۰
۳۵۰۰	۳۳۸۸	۳۳۸۹	۳۳۹۳	۳۳۹۳	۱۰
میکائیل					۱۰

یہ نقش ۷ عدد تیار کرنے ہیں جن سے غسل کرنا ہے اور بندش والی جگہ چھڑکائی کرنا ہے۔ اور نہ ہار منہ پینا ہے۔

۷۸۶

۳۳۸۵	۳۳۹۹	۳۳۹۵	۳۳۹۲
۳۳۹۲	۳۳۹۱	۳۳۸۶	۳۳۹۸
۳۳۹۰	۳۳۹۳	۳۵۰۱	۳۳۸۷
۳۵۰۰	۳۳۸۸	۳۳۸۹	۳۳۹۳

یہ عمل ایک بزرگ کا بخشا ہوا ہے، جسے قارئین کے لئے اجازت

سب سے پہلے اللہ پاک کا لاکھ لاکھ شکر، آقائے نامدار محمد ﷺ پر کھربوں درود و سلام۔ آج آپ کی خدمت میں ”لوح خلاصی بندش“ لے کر حاضر خدمت ہوں۔ یقین کے ساتھ استعمال کریں کیونکہ کلام برحق ہے، شک و سوسہ کرنا کفرانِ نعمت ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ کس طرح بند دروازے کھلتے ہیں۔

سب سے پہلے کسی بھی نوچندی شب جمعرات یا شب جمعہ کو غسل کریں۔ پاک صاف کپڑے زیب تن کریں۔ صاف جگہ کا انتظام کریں۔ دانت ضرور صاف کریں۔ جو لوگ غیبت، چغل خوری، زنا جیسے کاموں میں ملوث ہیں، وہ پہلے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگیں، توبہ کریں اور آئندہ یہ کام نہ کرنے کی قسم کھالیں اور عہد کریں۔ تب یہ لوح ان کو کام دے گی۔ اگر یہ کام چھوڑ سکتے تو پھر لوح بنانے کی زحمت نہ کریں۔

لوح کی تیاری سے پہلے ۱۱۰۰ مرتبہ استغفار پڑھیں۔ اپنے گناہوں کی معافی مانگیں۔ پھر ۱۱۰۰ مرتبہ کوئی سادہ و شریف پڑھیں اور آقائے نامدار محمد ﷺ کی محبت اگر دل میں نہیں تو پھر دل پھریلی اور بنجر زمین سے بھی بدتر ہے۔ اس کے بعد پورے لوازمات سے لوح تیار کریں۔ اگر بتی جلا کر رجال الغیب کو پشت کر رکھیں۔ کل ۸ نقش تیار کریں۔ حسب توفیق صدقہ کر ایک نقش رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح نہار منہ چند گھونٹ یہ پانی پی لیں۔ باقی جو پانی بچے اس کو کسی بڑے ٹب یا بالٹی میں پانی ڈال کر مکس کر لیں۔ اس پانی سے ایک بوتل بھر لیں اور گھر کی سب دیواروں اور دوکان، فیکٹری وغیرہ کی دیواروں پر چھڑکاؤ کریں۔ احتیاط کریں پانی نیچے نہ گرے۔ اب جو پانی بالٹی یا ٹب میں باقی ہے، اس سے غسل کریں۔ ایسی جگہ غسل کریں کہ پانی نالی وغیرہ میں نہ جائے۔ اگر ایسی نہیں ہے تو ٹب یا بالٹی کمرے میں لے جائیں۔ اس پانی میں تولیہ بھگو کر اپنے پورے جسم میں ملیں اور باقی پانی

اقوال زریں

☆ دوست سے اپنے حقوق کا خواہاں نہ ہو بلکہ دوست کے حقوق خود بخود پورے کر۔ (امام شافعی)

☆ ہزاروں دوستوں کی موجودگی میں خوش نہ ہو بلکہ ایک دشمن غائب سے خائف رہ۔ (امام شافعی)

☆ یہ خیال غلط ہے کہ مفلسوں کو مفلسی بے قرار رکھتی ہے بلکہ دولت مندوں کو دولت ان سے بھی زیادہ بے قرار رکھتی ہے۔

☆ نفس کی خواہش پوری کرنے سے اطمینان نہیں ہوتا بلکہ یہ آگ پر تھی ڈالنے کی مانند ہے۔ جو بجھانے کی بجائے الناس آگ کو تیز کرتا ہے۔

☆ سچی خوشی کوئی پالتو پرندہ نہیں ہے جو ہر وقت ہمارے پیچھے میں بند رہے بلکہ وہ عنقائے بلند پرواز ہے۔ جس کے قابو میں لانے کے لئے بہت کچھ نفس شکنی کی ضرورت ہے۔

☆ یتیم وہ نہیں جو والدین کے سائے سے محروم ہو گیا ہے، بلکہ یتیم درحقیقت وہ ہے جو اخلاق کی نگرانی سے محروم ہے۔ (حضرت علی)

☆ غم و غصہ اتنا نہ کر کہ وہ تمہیں کھا جائے، بلکہ اتنا غم و غصہ کر کہ تم اسے کھا جاؤ۔

☆ ایک اور ایک دو نہیں بلکہ گیارہ ہوتے ہیں۔

☆ صرف زبان ہی سے شکر کافی نہیں بلکہ اپنے عمل اور سے بھی ظاہر کرو۔

☆ باتیں بنانا اور کام کچھ نہ کرنا طلب نہیں کہلاتی بلکہ سراسر ہوس ہے۔

☆ دانا لوگ دوسرے سے متعلق بری باتیں فوراً نہیں مال لیتے بلکہ کان بھی نہیں دھرتے۔

☆ شرافت و نجابت کوئی ماں کے پیٹ سے لے کر نہیں آتا۔

☆ ملکہ سب ایک سے ہوتے ہیں لیکن جو اپنے اخلاق و عادات اور دل و دماغ کی حالت کو اچھا کر لیتا ہے۔ وہی اصلی شریف و نجیب ہوتا ہے اور جو اپنے آپ کو خراب کر لیتا ہے وہ کمینہ و رذیل ہوتا ہے۔

☆ عیب کو کرنے والا ہی نہیں بلکہ عیب کو ظاہر کرنے والا بھی بدتر ہے۔

عام کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے۔ اس دعا کے ساتھ کہ رب العالمین، سب بیٹیوں کو عزت و آبرو کے ساتھ رخصت کرے اور سب کے گھر آباد رکھے۔ آمین۔

رشتہ کی ہر قسم کی بندش ختم کرنے کے لئے

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کی شادی نہ ہوتی ہو، معنی ہو کر ٹوٹ جاتی ہو، سرے سے کوئی رشتہ ہی نہ آتا ہو یا اگر رشتہ آتا ہو تو کوئی بھی بات طے نہ ہوتی ہو، رشتے والے ناپسند کر کے چلے جاتے ہیں تو ایسی صورت میں بھی سورۃ فاتحہ کی برکت سے دلی مراد جلد ہی پوری ہو جاتی ہے۔ چنانچہ جو کوئی یہ چاہے کہ کسی اچھی اور نیک جگہ پر اس کا نکاح ہو جائے اور اس معاملے میں اسے کامیابی نصیب ہو، اس کا گھر بس جائے تو اسے چاہئے کہ وہ نماز فجر اور عشاء کی ادائیگی کے بعد کسی سے کلام نہ کرے۔ چالیس یوم تک ہر روز بلا ناغہ ایک سو مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس یوم کے اندر اندر ہی مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اور کوئی اچھا اور نیک رشتہ آجائے گا۔

اگر بالفرض چالیس یوم تک مقصد پورا نہ ہو تو مایوس نہ ہو، اس عمل کو مزید چالیس یوم تک جاری رکھے۔ بفضل باری تعالیٰ ضرور مقصد میں کامیابی ہوگی اور جلد ہی کسی اچھی جگہ نکاح ہو جائے گا اور اچھے طریقے سے شادی کا مرحلہ کامیابی کے ساتھ طے پا جائے گا۔ (عام اجازت ہے۔ خ)

شادی کی ہر رکاوٹ کو دور کرنے کے لئے

اگر کسی کی شادی نہ ہوتی ہو، بندشیں اور رکاوٹیں ہوں، توجہ کے دن، بوقت اشراق، چار رکعت نفل ادا کرنے کے بعد اکیس مرتبہ سورۃ منزل پڑھے۔ اول و آخر اکیس بار درود شریف۔ پھر سجدہ میں جا کر اپنی شادی کی دعا کرے۔ اس عمل کو سات جمعوں تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ بندشیں اور رکاوٹیں دور ہوں گی اور مقصد حاصل ہو جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆ کسی کی قلب عقل کا اس کے کثرت کلام سے اندازہ ہوتا ہے۔

☆ حقیقی خوبصورتی کا چشمہ دل ہے۔ اگر یہ سیاہ ہو تو چمکتی آنکھیں کچھ کام نہیں دیتیں ہیں۔

بندش روزگار کیسے ختم ہو؟

مولانا علی آفاق

خاص الخاص علاج، تعویذات، دھونیاں اور مخصوص وظائف کے ساتھ مریض اور اس کے اہل خانہ کے لئے روزانہ ترتیب سے وقت مقرر کر کے پڑھائی دی تو اللہ کا کرنا یہ ہوا کہ مریض کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ایک کے بجائے، دو مکان فروخت کروادیے اور معاشی بوجھ جو قرضوں کی صورت میں تھا، اس سے بھی نجات مل گئی۔

مگر وہ مریض حصار، دفاع حاصل کئے بغیر روفو چکر ہو گیا تو چند ایام کے بعد معاملات بگڑنا شروع ہو گئے۔ رابطہ پر میں نے ساری صورت حال سے آگاہ کر دیا تو کہنے لگے کہ مجھ سے غلطی ہو گئی۔ جلدی میں تھا۔ چلیں ابھی کچھ کریں میں حصار بھی لوں گا۔

خلاصہ: علاج اور حصار سے ہی روحانی امراض سے نجات ممکن ہے۔ ورنہ پریشانی ہی پریشانی ہے۔

بندش کا علاج

عذر انامی ایک خاتون نے فون پر رابطہ کیا۔ اور اپنی بیٹی کے رشتہ کے متعلق مسائل پر گفتگو کرنے لگیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ پچھلے دو سال سے مختلف مشہور رسائل سے وظائف کر چکے ہیں۔ مگر بیٹی کے رشتہ کے سلسلہ میں معاملات ٹس سے مس نہیں ہوئے بلکہ پہلے جو تھوڑے بہت رشتہ والے دیکھنے آتے تھے، وظائف کی کثرت اور بلا تخصیص اور اندھا دھن اور دیوانہ وار پڑھنے کی وجہ سے وہ بھی آنا بند ہو گئے۔ جس کا سادہ سا ترجمہ یہ ہے کہ بندش رشتہ میں مزید سختی آ گئی۔ پہلے پہل جادو کے ذریعہ مسلط کردہ جنات جادوگر کی ہدایت کے مطابق رشتہ کے طے ہونے میں رکاوٹ بنے تھے۔ مگر اب وہ جنات اور جادو ذاتی عناد پر اتر آیا ہے۔ مریضہ کے لواحقین اور مریضہ کو صاف عرض کر دیا کہ علاج کے دوران رابطہ، جیسے علاج بتایا جائے ویسے ہی کرنا اور جو وظائف جو یز کئے جائیں، ان کی پابندی کرنی ہوگی۔ مریضہ نے ساری ہدایات پر عمل کرنے کی یقین دہانی کروادی تو علاج شروع ہوا۔ پہلی ہی رات لڑکی

فون کی گھنٹی بجی اور سلام اور دعا کے بعد سائل نے اپنا نام محمد علی بتایا اور ساتھ یہ بھی بتایا کہ روالپنڈی کا رہنا والا ہوں۔ تقریباً پچھلے بیس سال سے انگلینڈ معاش و روزگار کے لئے جانا لگا رہتا ہے، مگر پچھلے ۲۰ سال کی معاشی کشمیری اور آج کی حالت میں کوئی فرق نہیں۔ پہلے بھی مقروض تھا آج بھی چولہا جلانے کے لئے قرضہ کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ اس وقت بھی سو لاکھ سے زائد کا مقروض ہوں۔ پاکستان میں پراپرٹی کی خرید و فروخت کا کام کرتا ہوں، جس کی بدولت معاشی پیسہ چلتا ہے۔ لیکن ایک دوست کے مکان میں پائٹرن شپ کے عنوان سے ۵ لاکھ روپے پھنس گئے ہیں۔ اب وہ مکان بک جائے اور میں قرض خواہوں اور قرضوں سے نجات حاصل کر سکوں۔ جب ان کی ساری کہانی سن لی اور روحانی تشخیص کی تو پتہ چلا کہ وہ کافی عرصہ سے معاشی بندش کا شکار ہیں اور بغیر درست علاج کے ان کے اس مکان کے فروخت ہونے اور معاشی حالات کی درستگی کا کوئی راستہ نظر نہیں آ رہا ہے۔

میرہی عادت ہے کہ میں روحانی یا جسمانی مریض کو ادھیرے نہیں رکھتا اور سبز باغ دکھانے سے بھی اساتذہ کرام نے منع فرمایا ہے۔ اس لئے اس مریض سائل کو دو ٹوک انداز میں بتا دیا کہ آپ کا علاج بشمول آپ کے گھر کے علاج کے، تقریباً ۴۱ سے ۶۰ دن کا ہوگا۔ اس دوران میں آپ کے معاملات ان شاء اللہ درست ہو جائیں گے۔ اس دوران خواب یا دیگر پیش رفت سے آگاہ رکھیں۔ مگر یہ علاج آدھا تصور ہوگا۔ اس کے بعد حفاظت، حصار، بچاؤ، دفاع اور آپ کے دشمن کی امیدوں پر پانی پڑ جائے، وہ مایوس ہو جائیں تو اس کے لئے علاج سے اگلا قدم اٹھانا ہوگا۔ جو علاج کا اہم حصہ ہونے کے باوجود مریض اور معالج کی نگاہ سے عموماً ادھل ہوتا ہے۔ معالج کی نگاہ سے اس لئے کہ مریض ہمیشہ ان کے پاس چکر لگاتا رہے اور مریض کی نگاہ سے اس لئے کہ وہ نادانف ہوتا ہے یا پھر ہوشیاری اور چالاکی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مزید پیسہ صرف نہیں کرنا چاہتا۔

قارئین کے علم میں اضافہ کے لئے یہ مضمون خاص طور پر ”بندش“ کے عنوان پر خاص نمبر میں شائع کیا جا رہا ہے۔ بندش کے خاتمے کے لئے صحیح اور غلط طریقے سب ہی رائج اور مشہور ہیں۔

غلط طریقے تو یہ ہیں کہ بغیر تشخیص علاج دئے دیا، نہ علامات پوچھیں، ظاہری اور باطنی تشخیص کے بغیر ہی صرف بندش کا نام سنا اور فتویٰ صادر کر دیا کہ منزل پر ہیں، درود شریف کی کثرت کریں، یا لطیف پڑھیں، یا منتقم پڑھیں۔ ایسے غلط طریقہ علاج سے معاملہ جادو کا ہو یا جن کا، معاملہ نظر بد کا ہو یا پھر معمولی چپقلش کا، ہر صورت معاملات بگڑتے ہیں اور عموماً سائلین کا اعتماد روحانی معالجین اور بعض دفعہ قرآن حدیث سے بھی اعتبار اٹھ جاتا ہے جو کہ زبردست آخرت کا نقصان ہے۔ اس لئے ایسا طریقہ ہرگز اختیار نہ کریں اور سائلین ایسے معالجین اور نیم حکیم لوگوں سے اجتناب کریں۔ یہ بات نہیں کہ ان اذکار سے فائدہ نہیں ہوتا۔ فائدہ ضرور ہوتا ہے مگر علاج نہیں ہوتا۔ اور کئی بار معاملہ بہت زیادہ بھی بگڑ جاتا ہے۔

دوسرے غلط طریقہ علاج یہ ہے کہ معالج نے روحانی تشخیص تو کر لی مگر درست تشخیص نہ کر سکا۔ کپڑے کو چیک کیا مگر مریض سے اس کے گھر، کارو، روزگار ملازمت اور گھریلو زندگی کے معاملات پوچھے بغیر علاج شروع کر دیا۔ جس کا نقصان یہ ہو سکتا ہے کہ: اگر گھریلو حالات کی جانچ پڑتال نہ کی تو مکمل علاج اور شفاء سے مریض محروم رہے گا اور بالآخر معالج اور مریض دونوں ہی مایوسی کا شکار ہوں گے۔

تیسرا غلط طریقہ مریض علاج لینے کے بعد روفو چکر ہو گیا، کوئی رابطہ نہ رکھا۔ معالج کی طرف سے یہ غلطی ہوئی کہ اس نے اپنے جنات سے مریض کی روانہ کی بنیاد پر رپورٹ حاصل نہ کی۔

چوتھا غلط طریقہ علاج یہ ہے کہ: معالج نے علاج شروع کر دیا مگر مریض کے حالات کے مطابق صدقہ عملیات ادا نہ کیا اور نہ ہی کروایا۔ جس کی وجہ سے مریض کو علاج میں خاطر خواہ فائدہ نہ ہوا اور بعض دفعہ معالج بھی علاج کی رجعت کا شکار ہو گیا۔

پانچواں غلط طریقہ یہ ہے کہ مریض کی خصوصی رعایت کی، اس کا بڑھ چڑھ کر علاج کیا، جادو اتارا، جنات سے دو بدو جنگ کی مگر اس خصوصی شفقت اور محنت و محبت کا صلہ مریض نے یہ دیا کہ وہ سر چڑھ گیا۔ اس لئے میراے اپنا مشورہ یہ ہے کہ مریض کو پابند رکھا جائے جب تک وہ پوری طرح سے صحت یاب نہ ہو جائے۔

کی ماں نے خواب میں دیکھا کہ وہ خود اور اس کے گھریلو ملازمین گھر کا کوڑا کھاڑا اٹھا کر گھر سے باہر پھینک رہے ہیں۔ جو اس بات کی نشانی تھی کہ تیرا نشانہ پر لگا۔

علاج چلتا رہا، گھر میں خوشگوار احساس نمودار ہونا شروع ہو گیا، ۲۰ دن کے بعد رشتے دوبارہ آنے شروع ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے خاص کرم کیا کہ ان رشتوں میں سے ایک رشتہ پسند آگیا اور بات طے ہو گئی۔ لڑکی نے وظیفہ پوری تندہی سے پڑھا۔ علاج بھی بھرپور توجہ سے کیا۔ یہ بھی سمجھا دیا کہ آپ کے روحانی دشمن، کاروبار کے دشمن، آپ کے گھریلو سکون کے دشمن اور آپ کے جان و مال کے دشمن آپ کے علاج سے ختم نہیں ہوئے۔ بلکہ ان کا مسلط کردہ جادو آپ سے ٹھوڑی دیر کے لئے دور ہوا ہے۔ اب اگر آپ مستقل بنیادوں پر حاسدین، جادو گروں اور ظالموں سے نجات چاہتے ہیں تو پھر حصار کا عمل لینا ہوگا۔ ورنہ خود بھی مایوس ہوں گے اور عالمین کو الگ بدنام کریں گے اور بالآخر ایسی دلدل میں پھنس جائیں گے کہ جس سے نکلنے کا موقع، پیسہ اور وقت آپ کے پاس نہیں ہوگا۔

لہذا علاج مکمل کروائیں یعنی علاج و حصار پر توجہ دیں۔ ادھورا علاج ہمیشہ پریشانی اور مایوسی ہی لاتا ہے۔ الحمد للہ ہمارے ادارے میں علاج بھی سکھایا جاتا ہے۔ حصار بھی کروایا جاتا ہے اور مکمل رہنمائی بھی کی جاتی ہے۔ اس مریضہ کو حصار کا عمل اجازت کے ساتھ ادارہ کی طرف سے عنایت ہوا اور اس کی پہلی منزل کی ریاضت تجویز ہوئی۔ ۵۔۷ دن کی ریاضت کے بعد اس نے اپنی قریبی عزیزہ کو خواب میں دیکھا کہ اور ساتھ ہی اگلے دن اس کی طبیعت ناساز ہو گئی اور اس سحر کروانے والی عورت کو ہسپتال جانا پڑا۔

قارئین! دیکھا آپ نے جب درست علاج کے بعد حصار و حفاظت کا عمل کیا جائے تو جادو کر دانے والوں کی کسی شامت آتی ہے۔ پس بندش کے خاتمے کے لئے علاج اور حصار کے لئے ادارہ سے فوری رابطہ فرمائیں۔

عامل بندش کا علاج کیسے کرے؟

عامل بندش کا علاج کیسے کرے؟ ایک انتہائی اہم سوال ہے جو کہ روحانی علوم کے شائقین اور روحانی درس گاہ کے طالب علم اکثر کرتے ہیں۔ بعض عالمین بھی یہ سوال کرتے ہیں۔ ان تمام کے افادہ اور

کاروبار کی بندش کو ختم کرنے کا اعمال

مرتب: اراکین روحانی علاج گاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور

بات پیش نظر رکھنا ضروری ہے کہ جوتے لیدر سول (Leather Sole) کے ہوں۔

چلتی دکان کو بندش لگ گئی ہو

اگر دکان چلتے چلتے یک دم رک جائے تو پھر ہر جمعرات کو چند آدمیوں کو اکٹھا کرے اور سوالا کہ مرتبہ ”یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ“ کا ورد کروائے۔ اس کے بعد اللہ کے حضور کاروبار کھلنے کی التجا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کاروبار کھل جائے گا۔ اور دکان خوب چلنے لگے گی یا کاروبار کا کوئی اور ذریعہ بن جائے گا۔ یہ عمل گیارہ جمعرات تک جاری رکھے۔

بند کاروبار یا دکان کا چلنا

اگر کسی کی دکان چلتی نہ ہو یا چل کر بند ہو گئی ہو یا فائدہ کم ہو گیا ہو، بندش لگ گئی ہو تو اس صورت میں دکان پر اسم ”یَا وَاجِدُ“ کو روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ چالیس دن تک پڑھیں۔ اگر ایک چلتے میں کام شروع نہ ہو تو دوسرا چلے کریں۔ اس طرح تین چلوں تک دکان بہت منافع دینے لگے گی۔ انشاء اللہ۔ بندش کا خاتمہ ہوگا۔

کاروبار کو تباہی سے بچانے کے لئے

اگر کسی شخص کا کاروبار بندش کی وجہ سے تباہی کے کنارے پہنچ چکا ہو اور وہ شخص یہ چاہے کہ میرا کاروبار باقی رہے اور ہر طرح کی بندش ختم ہو جائے ”تَسُو یَا رَزَّاقُ“ کو روزانہ بارہ ہزار پانچ سو (۱۲۵۰۰) مرتبہ دس (۱۰) دن تک پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس جگہ پر چھڑکیں جس جگہ سے بندش دور کرنا مقصود ہو۔ انشاء اللہ وہ کاروبار برہادی سے محفوظ رہے گا اور دیر تک باقی رہے گا۔

کاروبار کی بندش۔ سے آج کل ایک دنیا پریشان ہے۔ حسد اس حد تک بڑھ گیا ہے کہ ایک دکان دار، ساتھ والی دکان کو چلتے دیکھتا ہے تو اس پر بندش لگوا دیتا ہے۔ حالانکہ اس کو چاہئے کہ اپنے لئے ترقی کاروبار کا عمل کرے اور کروائے مگر اس کی طرف دھیان نہیں جاتا کہ دوسرے بھی خوش رہیں اور ہمیں بھی رزق ملے۔ بس ایک ہی دھن سوار ہے کہ دوسروں کو کیوں رزق میسر آ رہا ہے؟ کیوں اس کی دکان میں گاہک جاتے ہیں؟ اللہ تعالیٰ ہی اس سوچ رکھنے والوں کے ذہنوں کی اصلاح فرمائیں۔

کاروبار میں بندش

حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی مدظلہ تحریر فرماتے ہیں کہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے اچھا خاصا چلتا ہوا کاروبار ٹھپ ہو جاتا ہے۔ اور دکان یا کاروبار میں ایسی بندش ہو جاتی ہے کہ تمام سامان اور وسائل مہیا ہونے کے باوجود بکری نہیں ہوتی۔ اور آڈر وغیرہ نہیں آتے۔ کہیں سے آڈر ملتا ہے تو اس کی تکمیل نہیں ہوتی۔ دکان میں خریدار آتے ہیں، مال پسند کرتے ہیں لیکن خریدے بغیر چلے جاتے ہیں۔ اس کے تدارک کے لئے یہ عمل کریں۔

صبح سویرے اٹھ کر وضو کریں۔ دکان یا دفتر میں ایسے وقت پہنچیں کہ ابھی سورج نہ نکلا ہو۔ ایک مرتبہ قل اعوذ برب الناس پوری سورۃ پڑھ کر دکان یا دفتر کے دروازے پر دم کریں۔ پانچ قدم پیچھے ہٹ کر پیروں کے دونوں جوتے اتار لیں اور جوتوں کو ہاتھ میں لے کر تین دفعہ اس طرح جھاڑیں کہ جوتوں کے تلوے ایک دوسرے سے ٹکرائیں۔ اور جوتے پہن کر دکان یا دفتر کے اندر جا کر لوہان کی دھونی دیں۔ یہ عمل صرف ایک دفعہ کر لینا کافی ہے۔ اس عمل میں یہ

اقوال زریں

☆ بے تدبیر وہی نہیں ہے جو تدبیر سوچنے کی عقل نہیں رکھتا بلکہ وہ بھی ہے جو صرف اپنی ہی تدبیر سے کام کرتا ہے۔ اور کسی کی صلاح نہیں لیتا۔

☆ گناہ گار خالق و مخلوق دونوں کا بلکہ اپنا بھی دشمن ہے۔
☆ لباس میں آرائش کا نہیں بلکہ آسائش کا خیال رکھو۔
☆ دروغ گو صرف یہ ہی نہیں کہ اس کی بات پر کسی کو یقین نہیں ہوتا بلکہ اصل سزا یہ ہوتی ہے کہ خود اسے کسی پر بھروسہ نہیں ہوتا۔
☆ اس بات کا خیال نہ کرو کہ کون کہتا ہے بلکہ یہ دیکھو کہ وہ کیا کہتا ہے۔

☆ بے قوف وہی نہیں ہے جو جاہل ہے بلکہ وہ بھی بے قوف ہے جو پیسے کے لئے جان دیتا ہے اور جان کے لئے روپیہ صرف نہیں کرتا۔
☆ کام نہ کرنے سے انسان کو آرام نہیں ملتا بلکہ بے کار دماغ زیادہ پریشان اور تکان محسوس کرتا ہے۔

☆ غریب وہ نہیں جس کے پاس دولت نہ ہو بلکہ غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو۔

☆ بہادر وہ ہی نہیں جو دوسروں کو مغلوب کر سکے، بلکہ وہ بھی بہادر ہے جو اپنے آپ کو بچا سکے۔

☆ عابد وہی نہیں جو شبانہ روز عبادت کرے بلکہ وہ بھی عابد ہے جو خدمتِ خلق میں مصروف رہے۔

☆ زندہ وہی نہیں جس کے جسم میں جان ہو، بلکہ وہ بھی زندہ ہے جس نے دوسروں کے لئے جان دیدی ہو۔

☆ بد خو کی صحبت سے فاسق خوش خلق کی صحبت بد جہا بہتر ہے۔

☆ جس کا غصہ زیادہ ہے اس کے دوست کم ہیں، جس نے بد معاش پر انعام کیا اس نے بد معاشی کی امداد کی جس نے کسی سے سوال کیا اس نے ذلت اٹھائی، جس نے بے عمل سے علم سیکھا اس نے اس کی جہالت کو ترقی دی۔ جس نے بے وقوف کو علم پڑھایا، اس نے بے فائدہ عمر ضائع کی۔ جس نے ناشکر گزار پر احسان کیا اس نے اپنی نیکی ضائع کی۔

☆ مجھے رونا آتا ہے جب میں دنیا کو عالم کے ساتھ کھیل تے دیکھتا ہوں۔

رکے ہوئے کام یا دکان کا جاری ہونا

یہ وظیفہ ”یَسَارَاق“ کی ہوئی دکان یا بند شدہ کام کو دوبارہ جاری کے لئے بہت اکیر ہے۔ اگر کسی شخص کا کاروبار چلتے چلتے گر جائے اور آمدنی ختم ہو جائے تو اسے چاہئے کہ چالیس (۴۰) دن تک دکان یا کاروبار شروع کرتے وقت اس وظیفہ کو پہلے کی طرح تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ روزانہ پڑھے۔ پھر اس کے بعد گیارہ (۱۱) دن گیارہ سو مرتبہ (۱۱۰۰) مرتبہ روزانہ ”یَسَارَاق“ کا ذکر کرے۔ بارہویں دن پھر پہلے والے وظیفہ کو پہلے کی طرح تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ پڑھنا شروع کر دے اور چالیس (۴۰) دن تک پھر پڑھے چالیسویں دن شریعی لا کر اللہ کی راہ میں لوگوں میں تقسیم کر دے۔ ان شاء اللہ وظیفہ کی برکت سے اس کی دکان کار کا ہوا سلسلہ دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

دکان، دفتر، فیکٹری کی بندش توڑنے کا ایک خاص نفل

یہ علاج چالیس دنوں پر مشتمل ہے۔ حسب ضرورت چینی اور شکر لے کر دو دنوں ملا دیں۔ ایک پیکٹ نمک بھی لے لیں۔ زیادہ مقدار میں پانی لیں۔ بروز منگل اور ہفتہ چالیس دن تک، بندش والی جگہ پر تین سو تیرہ بار معوذتین، اول و آخر اکیس اکیس بار درود تنجینا پڑھ کر ان اشیاء پر دم کریں۔ شکر اور چینی داخلی راستوں کے کونوں پر ڈال دیں۔ کچھ بالکل مین دروازے کے دائیں اور بائیں، اندر اور باہر کی طرف ڈال دیں۔ نمک کو بندش والی جگہ کے ہر کونے میں ڈالیتے جائیں۔ ڈالنے والا عمل منگل اور ہفتہ کو کرتا ہے۔ جب کہ پانی روزانہ چالیس یوم تک چھڑکتے رہنا ہے۔ جس دن چینی اور شکر پر چیونٹیا آگئیں، سمجھیں بندش کا خاتمہ ہو گیا۔

نوٹ : جن لوگوں نے معوذتین کی بنیادی زکوٰۃ ادا کی ہوئی ہے، وہ تین سو تیرہ کی بجائے ایک سو اکیس کی تعداد پڑھیں۔

معذتین کی زکوٰۃ

: روزانہ ایک ہزار، روزانہ چالیس دن تک پڑھ کر ادا کریں۔ اور لا آخر گیارہ بار درود شریف۔

بندش رزق و بیان عملیات تسخیر الرزق

امتیاز حسین سروری قادری

یہ شرعاً سخت حرام ہے۔ ہاں البتہ اولیاء اللہ کی کرامات ہے کہ ان سے خلاف عادات دست غیب ظاہر ہوا ہو، سمجھ تو یہ ہے کہ انہیں یہ کرامت شریعت پر عمل کرنے اور اطاعت رسول ﷺ کی برکت سے حاصل ہوتی ہے۔ یہ کرامات کا کرشمہ ہے نہ کہ عملیات و تعویذات کا۔ اولیاء اللہ اپنے لئے کبھی مصلے کے نیچے نہیں جھانکتے، ان کو ان باتوں کی پرواہ بھی نہیں ہوتی۔ وہ چاہیں تو سنگریزوں کو اشرفیاں اور جواہرات بنا دیں جیسا کہ خلیفہ چہارم داماد رسول ﷺ امام الاولیاء سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کی کرامت کا قصہ مشہور ہے۔ دیکھو ان کی کرامت سے مٹھی بھر کنکر اشرفیاں بن کر مسائل کے دامن میں پہنچ گئیں اور شاہ ولایت عمر بھر فقر و فاقہ میں ہی رہے۔ اپنے لئے کبھی ایک ٹھیکری پر کچھ دم کر کے پیسہ تک نہ بنایا۔

الغرض بزرگان دین نے جو وظائف و عملیات تعلیم فرمائے ہیں ان کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنی کوشش و محنت میں خیر و برکت کا طالب ہو نہ کہ بیٹھے بٹھائے مفت کے کھانے کی فکر میں مبتلا ہو اور وہاں یہ بات یاد رکھیں کہ رزق دینے والی ذات صرف اور صرف اللہ کی ہے۔

سلطان العارفین حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب کلید توحید کلاں میں ایک حکایت نقل فرماتے ہیں کہ ”کہتے ہیں کہ دو طالب اپنی اپنی غرض سے ایک باطن باصفا درویش کی خدمت میں گئے اور وہیں رہنے لگے۔ ایک کہتا تھا کہ روزی ازلی تقدیر کے مطابق ملتی ہے اور دوسرے کا کہنا تھا کہ روزی کا انحصار کرامت درویش پر ہے۔ ایک دن درویش نے شفقت فرمائی اور اس طالب کے پاس چلے گئے جو حصول روزی کو کرامت درویش سے مشروط سمجھتا تھا اور اپنے خادموں میں سے ایک خادم کو حکم دیا کہ ایک تربوز کا گودا نکال کر اس میں موتی بھر کر لاؤ۔ خادم نے حکم کی تعمیل کی اور تربوز میں موتی بھر کر درویش کی خدمت میں پیش کر دیا اور درویش نے وہ تربوز طالب کو عطا کر دیا۔

فتوح و کشائش رزق کے اعمال سے یہاں یہ مراد ہے کہ آدمی اسباب میں تمام کان پوری سعی و کوشش بجلائے اور ساتھ ہی دعا و مناجات یا عمل و وظیفہ کی صورت میں خداوند تعالیٰ سے اپنی کوشش میں خیر و برکت ہونے کا طالب ہو۔ فتوحات، دست غیب، توکل وغیرہ کی کسی اصطلاح سے ہرگز یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ انسان کو کسی حالت میں بے سعی کچھ مل جانے کی امید دلائی گئی ہے اور ان اصطلاحات کا مفہوم بے سعی و کوشش مال و زر مل جانے کا امکان ظاہر کرتا ہے۔ ہرگز نہیں، سعی و کوشش، کسب و تحصیل شرعاً، اخلاقاً، عرفاً نہایت ضروری ہے۔ جناب رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے ”طلب کسب الحلال فریضۃ بعد الفریضۃ“ یعنی حلال روزی کے لئے سعی کرنا فرائض عبادات کے بعد فرض ہے۔ (مشکوٰۃ)

مزعومہ توکل اور دست غیب کے بھروسہ پر اختیار اسباب سے غافل و کامل ہو جانا سنت اللہ اور حکمت الہیہ کی خلاف ورزی بلکہ خودکشی ہے۔ بے تردد و امن روزی نئے آید بدست میکند یا کالہاں ایں نکتہ تلقین آسیا بعض کم ہمت اور ناکارہ مزاج کے آدمی، پرانے بانڈ، سٹہ اور دست غیب وغیرہ کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ تن پروری کے لئے بیٹھے بٹھائے روپے، تکیہ یا مصلے کے نیچے سے نکل آیا کریں اور ہم مزے سے دن بھر گل چھڑے اڑاتے پھریں۔ لاجول ولا قوۃ کس قدر لغو اور بہودہ خیال ہے، یہ تو کیمیا کے شوق سے بھی بدتر بن شوق ہے اور اس کے متعلق جس قدر عملیات کتابوں میں بھرے پڑے ہیں وہ سب من گھڑت اور روایتی ہیں۔ تعویذات سے ایسا ہونا ناممکن ہے۔ بعض لوگ جنات یا شیاطین کو مسخر کر کے ان کے ذریعہ روپے منگواتے ہیں، جو وہ کہیں سے چوری کر کے عامل کو لا کر دیتے ہیں

جو شخص اپنے سر کو ہوا دھوس سے خالی رکھتا ہے، اس کا سر خزانہ اسرار الہی سے بھر رہتا ہے۔ وہ جہاں بیٹھتا ہے اور جدھر بھی دیکھتا ہے اسے خزانہ الہی دکھائی دیتے ہیں۔ اس کی نظر سے مٹی بھی سونا بن جاتی ہے۔ چنانچہ ضرب المثل ہے۔ مٹی کسی بڑے ڈھیر سے اٹھاؤ۔ کبھی کوئی مادر زاد مفلس خدا رسیدہ نہیں ہوا کیونکہ فقر مکب (منہ کے بل گرانے والے فقر) سے مرتبہ محبت اور مرتبہ محبت پر ہرگز نہیں پہنچا جاسکتا۔ پس معلوم ہوا کہ رزق کسب و اعمال سے آتا ہے اور خواص کا رزق معرفت ذات لم یزل سے آتا ہے کہ وہ لازوال ہے، متوکل آدمی روزی معاش کی فکر میں نہیں پڑتا اور نہ ہی وہ رنج و خریف کی فصل کا انتظار کرتا ہے کیونکہ روز اول جب رزق، لکھا جا چکا تو نوک قلم ٹوٹ گئی تھی۔ مردہ دل آدمی کا رزق حرص ہے اور حرص کا پیٹ نہیں، اس لئے حرص آدمی کسی حال میں بھی مال و دولت سے سیر نہیں ہوتا اور وہ ہمیشہ غلط طریق پر رہتا ہے۔ اس کے برعکس عارف ہر وقت استغراق حق کی حالت میں وصال مطلق کی طرف متوجہ رہتے ہیں اس لئے ان کا رزق ہر وقت ان کے تعاقب میں سرگرداں و پریشاں رہتا ہے۔ اس حقیقت کو بھلائیے بے توکل و بے معرفت و بے عمل و بے شعور و بے مذہب و اہل بدعت، جاہل و ناشائستہ لوگ کیا جانیں؟ چنانچہ گبریلے (گوبر کا کیرا) کا رزق گوبر ہے اور وہ اس میں خوش رہتا ہے اور عطار کا رزق عطر ہے اور وہ اس سے معطر رہتا ہے۔ جو آدمی طلب الہی میں محو ہو جاتا ہے، رزق اس کی تلاش میں سرگرداں ہو جاتا ہے۔ فرمایا گیا ہے، جسے اللہ مل گیا وہ مخلوق سے مستغنی ہو گیا۔ عارف، واصل اور متوکل کے لئے ہر روز نیا رزق اترتا ہے۔ لہذا روح بایزید پرسکون رہتی ہے لیکن نفس مزید پریشان رہتا ہے۔ بندے کا رزق موت کی طرح شرگ سے قریب رہتا ہے۔ جس طرح موت بندے کو کہیں نہیں چھوڑتی اس طرح رزق بھی بندے کے پس ہر جگہ پہنچ جاتا ہے۔

رزق گر بر آدمی عاشق نہ می بودی چرا
از زمین گندم گریبان چاک می آمد برون؟
قوله تعالیٰ: وَمَا مِنْ ذَاتَةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا (هود: ۶)
”اور زمین میں کوئی جاندار ایسا نہیں ہے جس کا رزق اللہ کے ذمے نہ ہو“ مصنف کتاب سلطان العارفین حضرت سلطان باہور رحمۃ

طالب تربوز کی اندرونی حالت سے بے خبر تھا، اس لئے بد حالی و مفلسی کی بنا پر اس نے وہ تربوز راستے میں ایک سبزی فروش کے ہاتھ ایک ٹکے میں بیچ دیا۔ کچھ دیر بعد نصیب ازلی کا قائل دوسرا طالب وہاں آ نکلا اور سبزی فروش سے وہ تربوز خرید کر اپنے گھر لے گیا۔ ادھر تربوز کی اندرونی حالت سے واقف خادم پہلے طالب کے پاس پہنچا تا کہ اسے درویش کی خفیہ عطا سے آگاہ کر کے انعام حاصل کرے لیکن طالب اسے تنہا دیکھ کر پہلے ہی خفگی سے بول اٹھا کہ آج درویش نے مجھے ایک تربوز عطا کیا تھا لیکن میں نے اسے ایک ٹکے میں فروخت کر دیا ہے۔ خادم یہ بات سن کر حیران رہ گیا اور مقصود بے سود سے پردہ ہٹا کر حقیقت حال بیان کر دی۔ حقیقت حال سن کر طالب کے دل میں حسرت کی آگ بھڑک اٹھی اور بھاگا بھاگا سبزی فروش کے پاس پہنچا اور اس سے وہ تربوز واپس مانگا۔ سبزی فروش نے کہا کہ بھی وہ تربوز تم نے میرے پاس بطور امانت تو نہیں رکھا تھا کہ میں اسے تمہارے لئے سنبھال کر رکھتا۔ میں نے تم سے خریدا اور دوسرے کے ہاتھ بیچ دیا۔ طالب اس خریدار یعنی دوسرے طالب پاس پہنچا اور اس سے تربوز مانگا۔ اس نے جواب دیا کہ بھی یہ تو مرا ازلی نصیب تھا جو مجھے مل گیا، تجھے کیوں دوں؟ آخر دونوں نے یہ معاملہ درویش کی خدمت میں پیش کر دیا۔ درویش یہ سن کر متعجب ہوا اور اس خدائی عطا کو تسلیم کر کے تربوز کا فیصلہ خریدار طلب کے حق میں کر دیا۔

رزق ہر چند باسباب تعلق دارد

روز میثاق اسباب بمسبب انجنت

ہمت عالم زدل و جان بسبب بستہ کمر

مکتر است دل و جان بمسبب انجنت

ترجمہ: ہر چند کہ رزق کا تعلق اسباب سے ہے لیکن اسباب بھی تو روز میثاق مسبب ہی نے پیدا کئے ہیں۔

سارا جہاں دل و جان سے اسباب کے پیچھے بھاگ رہا ہے اور بہت کم لوگ ہیں جن کی نظر مسبب الاسباب پر جاتی ہے۔ سلطان العارفین حضرت سلطان باہور رحمۃ اللہ علیہ آگے مزید فرماتے ہیں کہ تجھے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے ایسا کوئی آدمی پیدا نہیں کیا جسے رزق و منصب سے محروم رکھا گیا ہو اور نہ ہی ایسا تن پیدا کیا ہے جس پر سرنہ رکھا ہو۔

اللہ علیہ آگے مزید فرماتے ہیں کہ ”جو شخص رزق، ایمان، یقین اور تقدیق قلب تو چاہتا ہے لیکن ذکر اللہ سے غافل رہتا ہے تو یہ چاروں مراتب اس سے بیزار رہتے ہیں اور جو شخص ہر وقت ذکر اللہ میں مشغول رہتا ہے اس سے رزق ایمان یقین اور تقدیق قلب جدا نہیں ہوتے بلکہ اس سے یکتا و شاد رہتے ہیں۔ رزق آدمی کی تلاش میں اس طرح سرگرداں رہتا ہے۔“ جس طرح کہ ملک الموت عزرائیل علیہ اسلام طلب جان میں اور جس طرح وہ آدمی کو بخروبر میں کہیں نہیں چھوڑتے، اسی طرح رزق بھی آدمی کو کہیں نہیں چھوڑتا۔

تسخیر عناصر

خواجہ حسن نظامی اپنی کتاب تسخیر مہر و قہر شرح حزب البحر ص ۱۰۴ میں تحریر فرماتے ہیں کہ ”دعائے تسخیر کے متعلق عالمیں کا یہ بھی خیال ہے کہ یہ عناصر کی تسخیر کا سب سے بڑا عمل ہے، وہ کہتے ہیں کہ اس دعا کے اندر شروع میں سات موکلوں کی قسم کھائی ہے جو ہوا میں ہیں اور سات موکلوں کی مزید قسم کھائی کہ زمین پر ہیں، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہوا کے سات موکلوں سے مراد عناصر ہیں جن کا تعلق فضائے آسمانی سے ہے اور اس کے اندر تمام مقناطیسی اور برقی کهربائی وغیرہ عناصر پوشیدہ ہیں اور زمین کے موکلوں سے مراد بھی وہ عناصر ہیں جن کا تعلق زمین کی مٹی سے ہے مثلاً جمادات، نباتات، حیوانات اور انسان اور تین چیزیں اور کہ جو ان کے علاوہ زمین سے تعلق رکھتی ہیں۔“

یورپ و امریکہ کے اعمال تسخیر

میں ناظرین کو ایک بہت ضروری بات کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ عناصر کی تسخیر ہو یا جنات، ہمزاد اور ملائکہ اور پوشیدہ موکلوں کی تسخیر یا دھاتوں کی شکل کا بدلنا یعنی پارہ کا چاندی بنانا یا سونا بنانا یا تانبے کا سونا بنانا یا جواہرات بنانا، جو کہ ہم ایشیائی لوگوں میں صدیوں سے رائج ہے اور ہمارے ہزاروں لاکھوں بزرگ اس خیال میں اپنی پوری زندگیاں خرچ کر چکے ہیں کہ جنات کو اور ہمزاد کو اور کواکب کو اور ملائکہ کو اور غیبی موکلوں کو اپنا مسخر بنائیں اور دھاتوں کو سونے میں بدل دیں۔ یہاں تک کہ حضرت مولانا رومؒ نے مثنوی شریف میں ایک شعر لکھ دیا کہ ”کیما، ریمیا اور سیمیا سوائے اولیاء اللہ کے کوئی نہیں جانتا، گویا مولانا

روم کے زمانہ میں بھی مسلمانوں کو ان علوم کا بہت شوق تھا اور غالباً ہزاروں لاکھوں آدمی ان چیزوں کی طرف متوجہ تھے، اس لئے مولانا کو لکھنا پڑا کہ یہ علوم صرف اولیاء اللہ ہی کو معلوم ہوتے ہیں اور دوسروں کو معلوم نہیں ہوتے۔

میں ان علوم کے وجود کا منکر نہیں ہوں اور میں اس بات کو بھی مانتا ہوں کہ بعض اولیاء اللہ کیما جانتے تھے اور ان کو دست غیب بھی حاصل تھا کیونکہ وہ لاکھوں روپیہ بے دریغ خرچ کرتے تھے اور ان کی آمدنی کا کوئی مقررہ ذریعہ نہ تھا۔ لیکن مجھے یہ کہنے میں کوئی عار نہیں کہ ہمارے بزرگوں نے کیما اور سیمیا اور ہیمیا وغیرہ علوم و فنون اور تسخیر کواکب و جنات میں جتنا وقت اور پیسہ خرچ کیا اس کا کوئی عام فائدہ نہیں ہوا یعنی ان کے ان علوم و فنون سے کوئی ایسی چیز ظاہر نہیں ہوئی جو سب لوگوں کے مشاہدہ میں آجاتی اور ہر خاص و عام کو اس کا فائدہ پہنچ جاتا ہے۔ اب میں اپنا مقصد سمجھانے کے لئے یورپ و امریکہ کی مثال دیتا چاہتا ہوں کہ ان لوگوں نے عملی کیما اور عملی تسخیر کواکب اور عملی تسخیر عناصر دنیا کے سامنے پیش کر دیئے اور آج دنیا کے کروڑوں آدمی ادنیٰ، اعلیٰ، عالم، جاہل سب ہی اپنی آنکھوں سے ان چیزوں کو دیکھ رہے ہیں۔

ایشیاء کے جو لوگ مسلمان نہیں تھے وہ آگ اور سورج کو، سمندر اور دریاؤں کو اور درختوں کو آگ، پانی، سانپ، بچھو، بندر، ہاتھی وغیرہ کو پوجتے تھے تاکہ وہ چیزوں ان کی مسخر ہو جائیں اور ان کے کام آئیں۔ مسلمانوں نے غیر خدا اشیاء کی پوجا تو نہیں کی لیکن ان کی تسخیر کے لئے اپنا وقت اور روپیہ بہت ضائع کیا۔

یورپ اور امریکہ کی کیما گری سب کو معلوم ہے۔ گھڑیوں کو بال کمائی لوہے کہ ہوتی ہے اور اس کا وزن بہت ہی کم ہوتا ہے کیونکہ وہ بال کی طرح باریک ہوتی ہے، اس لئے اس کو بال کمائی کہتے ہیں لیکن باوجود لوہے کی ہونے کے وہ سونے کے بھاؤ بکتی ہے یورپ اور امریکہ کے کیما گروں نے لوہے کو سونے کے بھاؤ بکوا دیا۔

ایسا ہی عناصر کا حال ہے۔ یورپ اور امریکہ نے پانی کو آگ میں گرم کے بھاپ بنائی اور بھاپ کو ایسا مسخر کیا کہ ہزاروں ریلیں اور کارخانے اس بھاپ کے زور سے چل رہے ہیں۔ بجلی، مقناطیس اور ہوا کی اور بہت سی قوتیں ہیں جن کا ذکر اس ”دعائے خاص“ میں ہے جن کو

اور نتیجہ سوائے اس کے اور کچھ نہ نکلا کہ چند افراد میں ایسی قوتیں پیدا ہو گئیں کہ وہ محض اپنی ذات کو یا اپنے صرف چند متعلقین کو ہی فائدہ پہنچا سکیں۔ مفاد عامہ ان میں بہت کم ہے اور روپے اور وقت کا خرچ زیادہ اور کامیابی کا چانس بھی نہ ہونے کے برابر۔

حضرت میاں محمد شیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

خوجہ حسن نظامیؒ آگے مزید فرماتے ہیں کہ ”کتاب کی اشاعت سے بیس پچیس سال پہلے ایک بزرگ پہلی بھیت میں رہتے تھے جن کا اسم گرامی حضرت میاں محمد شیر تھا۔ اس زمانہ میں چار بزرگ ہندوستان میں بہت مشہور تھے۔ حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب گنج مراد آباد میں اور حضرت حاجی وارث علی شاہ صاحب دیوبند میں اور حضرت غوث علی شاہ پانی پت میں اور حضرت میاں محمد شیر صاحب پہلی بھیت میں۔ مجھے اس زمانہ میں تسخیر ہمزاد اور تسخیر جنات کا شوق تھا اور میں دو برس تک مسلسل ان اعمال کی کوشش کر رہا تھا اور جو شخص جو طریقہ تسخیر ہمزاد اور تسخیر جنات کا بتاتا تھا، اس پر محنت کرتا تھا۔ سردی کے موسم میں دریا کے پانی کے اندر آدھی رات کو کھڑے ہو کر عمل پڑھنے سے گردوں میں تکلیف ہو گئی تھی۔ ترک حیوانات کے چلوں سے جسم مرجھا گیا تھا اور ایک طرح کا جنون اور خبط میرے اندر پیدا ہو گیا تھا۔ یکا یک میں نے سنا کہ پہلی بھیت میں حضرت میاں محمد شیر صاحب تسخیر جنات اور تسخیر ہمزاد کے بہت بڑے عامل ہیں۔ اس واسطے میں دہلی سے ریل میں سوار ہو کر پہلی بھیت گیا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ میرے دل میں صرف ہمزاد اور جنات کی تسخیر کا شوق تھا۔ خدا پرستی یا خدا جوئی کا کچھ بھی خیال نہ تھا، جب میں پہلے بھیت کے اسٹیشن پر اترا تو میرے پاس صرف چار پیسے تھے۔ میں نے خیال کیا کہ بزرگوں کے پاس خالی ہاتھ نہ جانا چاہئے اس لئے میں نے ایک آنہ کے امرود خرید لیے اور شاہ صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں دیکھا مٹی سے لپا ہوا ایک کچا چبوترہ ہے اور اس پر کوئی فرش نہیں ہے۔ چبوترہ کے اور پر ایک دروازہ ہے اور اس کا آدھا کواڑ کھلا ہوا ہے اور چوکھٹ کے پاس ایک چھوٹی سی منڈھیا بچھی ہوئی ہے اور سانولے رنگ کے چھوٹے قد کے ایک بزرگ اس منڈھیا پر بیٹھے ہیں جن کی سفید لمبی داڑھی ہے اور گاڑھے کا

مسخر کرنے کے لئے ہم اور ہمارے بزرگ صدیوں سے محنت کر رہے ہیں، یورپ اور امریکہ کی مسخر ہو چکی ہیں ہوائی جہاز ہوا کو مسخر کر کے اڑ رہے ہیں۔ بے تار کی خبریں آسمان اور زمین کے درمیان کی مقناطیسی قوتوں کے ذریعہ آنا فانا میں آ جا رہی ہیں، بجلی، کمپیوٹر، سوئی گیس وغیرہ کے تماشے دنیا دیکھ رہی ہے۔ غرض یہ کہ لاکھوں چیزیں یورپ اور امریکہ والوں کی ایجاد کردہ، تسخیر کو اکب اور تسخیر عناصر کا سر عام مشاہدہ اور فائدہ دنیا والوں کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے، جن سے عام لوگ بھی فائدہ اٹھا رہے ہیں اور ان کے موجودوں کو بھی کروڑوں روپے کی دولت بھی مل رہی ہے۔

حق الیقین کی طرف آئیں

یہ سب معلوم ہونے کے بعد اب میں اپنے قارئین کو خزینہ روحانیات سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ علم الیقین اور عین الیقین کے میدان سے آگے بڑھ کر اب حق الیقین کے قصر عالی میں داخل ہوں یعنی تسخیر کو اکب، تسخیر جنات، تسخیر ہمزاد، دست غیب اور تسخیر مومکلات کے اعمال میں اپنا وقت ضائع نہ کریں بلکہ خود بھی اور اپنے بچوں کو بھی وہ ہنر سکھائیں جس سے عملاً ہم لوگ بھی عناصر اور کو اکب اور جنات اور مومکلوں کی مخفی قوتوں پر قبضہ کر سکیں۔

رسالہ طلسماتی دنیا میں ہر ماہ مختلف مضامین چھپتے ہیں، تصوف، اخلاقیات، معاشرات، طب، نفسیات وغیرہ، جن کا مقصد قارئین کو اعمال، عقیدے اور اصلاح کے ساتھ روحانی علاج و معالج کی تربیت دینا ہوتی ہے۔ بعض اوقات قارئین کی معلومات کے لئے تسخیر مومکلات و ہمزاد کے اعمال بھی دیے جاتے ہیں اور مضمون کے آخر میں ایڈیٹر سے اس بات کی وضاحت بھی کی جاتی ہے کہ ایسے اعمال عوام کے لئے نہیں ہیں، ایسے اعمال کی تکمیل کا ملین حضرات کی زیر نگرانی ہی ہو سکتی ہے۔ الغرض ایسے اعمال لکھنے سے پہلے مجھے بہت ضروری معلوم ہوتا ہے کہ میں اپنی قوم کو اور اپنے ملک کو وقت اور روپے کی قدر سکھاؤں اور کوشش کروں کہ میری قوم اور میرے ملک کے افراد اس قسم کے کاموں میں اپنا وقت اور اپنا روپیہ پیسہ خرچ نہ کریں جیسا کہ عملیات و تسخیر کو اکب و جنات کے اعمال میں وقت اور پیسہ دونوں خرچ ہوتا ہے

لباس ہے اور نیلے گاڑھے کی ایک چھوٹی سی پگڑی سر پر باندھی ہوئی ہے۔ میں نے قریب جا کر سلام کیا اور امرودان کے قدموں میں رکھ دیئے اور جہاں اور بہت سے لوگ مٹی کے چبوترے پر بیٹھے تھے میں بھی وہیں بیٹھ گیا۔ شاہ صاحب نے میری طرف دیکھ کر فرمایا۔ کہو میاں دلی میں خیریت ہے؟ میں نے گستاخانہ انداز میں عرض کی۔ جب آپ کو یہ معلوم ہو گیا کہ میں دہلی کا ہوں اور دہلی سے آیا ہوں تو یہ بھی معلوم ہو گا کہ دہلی میں خیریت ہے یا نہیں؟ یہ سن کر شاہ صاحب مسکرائے اور فرمایا ہم تو درگاہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء کے نام لینے والوں میں ہیں جہاں تم رہتے ہو اور جن کے تم کہلاتے ہو۔ یہ امرود کیوں لائے ہو؟ میں نے کہا جن کا نام ابھی آپ نے لیا کہ آپ ان کا نام لینے والے ہیں۔ انہی کی نصیحت ہے کہ بزرگوں کے پاس خالی ہاتھ نہ جانا چاہئے۔ شاہ صاحب مسکرائے اور فرمایا کہ جب چارہ ہی پیسے پاس تھے تو انسان انہیں خرچ ہی کیوں کرے۔

تھوڑی دیر کے بعد نینی تال پہاڑ کے کچھ آدمی ایک عورت کو لائے اور اس کو چبوترے کے نیچے بٹھا دیا، اس عورت کی آنکھیں لال تھیں اور وہ بہک رہی تھی، ساتھ والوں نے کہا۔ اس عورت پر آسیب ہے۔ شاہ صاحب نے فرمایا تیل منگاؤ۔ تھوڑی دیر میں تیل آ گیا۔ شاہ صاحب نے اس تیل کو نہ اپنے ہاتھوں میں لیا نہ اس کو دیکھا نہ اس پر کچھ کیا۔ تیل کے آتے ہی فرمایا کہ ایک ایک قطرہ تیل کا عورت کے دونوں کانوں میں ڈال دو۔ فوراً قہقہے کی گئی۔ تیل ڈالتے ہیں عورت اچھی ہو گئی۔ آنکھوں کی سرخی جاتی رہی اور اس کے حواس بھی درست ہو گئے۔ شاہ صاحب پھر مسکرائے اور مجھ سے فرمایا۔ لوگ کہیں گے یہ عورت میری کرامت سے اچھی ہوئی۔ حالانکہ اس میں میری کوئی کرامت نہیں ہے میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا، نہ تیل پر کچھ پڑھا، نہ اس کو ہاتھ لگایا۔ دراصل عورت کے دماغ میں خوشکی تھی، تیل ڈالنے سے خشکی جاتی رہی اور عورت تندرست ہو گئی۔ میں نے کہا جاننے والے سب جانتے ہیں۔ آپ کے بہلانے اور ٹالنے سے کچھ فائدہ نہیں ہے۔ یہ سن کر شاہ صاحب نے پھر تبسم فرمایا۔ اس کے بعد ارشاد فرمایا میاں جب ہم تمہاری عمر میں تھے تو ہم کو ہمزاد اور جنات تابع کرنے کا بہت شوق تھا۔ ہمیں ایک شخص نے تسخیر ہمزاد اور تسخیر جنات کا عمل بتایا اور ہم نے مسجد

میں جا کر اس کو پڑھنا شروع کیا۔ ایک غیبی چیز نے ہم کو مسجد کے بور یہ میں لپیٹ کر کونہ میں کھڑا کر دیا اور ہم مشکل سے بور یہ کے باہر نکلے اور ہم نے بور یہ کو پھر بچھا دیا اور پھر عمل پڑھنا شروع کیا اور پھر ہم کو کسی نے بور یہ میں لپیٹ کر کھڑا کر دیا۔ تین دفعہ ایسا ہوا۔ چوتھی دفعہ ایک آدمی ہمارے سامنے آیا اور اس نے کہا میں جن ہوں تو یہاں کیوں بیٹھا ہے اور کیا پڑھ رہا ہے؟ ہم نے کہا جنات اور ہمزاد کو تابع کرنے کا عمل پڑھ رہا ہوں۔ اس آدمی نے کہا ”اے پاگل! تو خدا کا مسخر ہو جا اور خدا کا تابع دار بن جا۔ ساری مخلوق تیری مسخر اور تابع دار بن جائے گی اور ہم جنات بھی خدا کی مخلوق ہیں ہم بھی تیرے تابع دار ہو جائیں گے۔“ اس دن سے ہم نے تو میاں جنات اور ہمزاد کی تسخیر کے عملیات چھوڑ دیئے اور خدا کے دروازہ پر آن بیٹھے۔

شاہ صاحب کی یہ بات سن کر میرے دل کی آنکھیں کھل اور ایک کانٹا سا نکل گیا جو دو برس سے میرے خیال میں چبھا ہوا تھا اور اس دن میں نے عہد کر لیا کہ اب خدا کی تابداری کے سوا اور کسی چیز کی تسخیر کا عمل نہیں پڑھوں گا۔ وہ دن ہے اور آج کا دن ہے پھر میں نے اس شوق کی طرف توجہ نہیں کی۔

نتیجہ

حاصل مقصد یہ ہے کہ عملیات تسخیر رزق و فتوحات کے اعمال لکھنے سے پہلے قارئین خزانہ روحانیت کو یہ بات سمجھانا چاہتا ہوں کہ آپ اپنا وقت اور پیسہ تسخیر کو اکب، تسخیر عناصر، تسخیر ہمزاد اور تسخیر مولاکات اور جنات میں ضائع نہ کریں۔ ان عملیات کو محض مقاصد دین اور کشائش دنیا کے لئے کام میں لائیں۔ یا دنیوی محنت اور تجارت اور علوم و فنون اور ہنر مندی حاصل کرتے وقت یہ اعمال اس نیت سے کریں کہ اللہ تعالیٰ کی تائید اور غیبی مدد شامل حال رہے اور انسان کی کوشش اور محنت کا کوئی اچھا نتیجہ نکلے۔ اس سے زیادہ اور کسی بکھیرے اور خلجان میں پڑنا مناسب نہیں ہے۔

میں جانتا ہوں کہ اتنی لمبی تمہید باندھنے کا کوئی خاص فائدہ حاصل نہ ہو سکے گا۔ کیونکہ سچی اور فائدہ کی کھری بات بہت کم لوگ ہی قبول کرتے ہیں اور دھوکہ اور فریب اور خاص کر پرائز بانڈ کے نمبر، ریس وٹ

وغیرہ کے اعمال لوگوں کو فوراً اپنی طرف متوجہ کر لیتے ہیں کیونکہ لوگوں کی ڈیمانڈ ہی یہی ہوتی ہے۔ دستِ غیب، تسخیرِ ہمزاد و جنات کے بارے میں جو کچھ صاف صاف لکھ دیا وہ یقیناً بہت تھوڑے لوگوں پر اثر کرے گا اور صدیوں کا بنا ہوا رواجِ آسانی سے تبدیل نہیں ہوگا۔

باوجود محنت کے جس شخص کا کاروبار ترقی نہ کرتا ہو یا کسی نے سحر و جادہ کے زور سے کاروبار بند کر دیا ہو یا گردشِ سیارگان کا اثر ہو، اس کے لئے یہ عمل اکسیر ہے۔ طریقہ ہے کہ شبِ جمعرات عروجِ ماہ سے روزانہ پانچ پانچ مرتبہ اور جمعہ کو گیارہ مرتبہ معادل آخر درود ۷۷ مرتبہ اس طرح سے سورۃ فتح کو پڑھو کہ فتحاً قریباً کے بعد کہو ماشاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم اللہم لك الدینا والاخرۃ تعطی من تشاء ومنع ممن تشاء اللہم انک غنی فاغننی من الفقر واقض دینی وحاجتی وارزقنی طواف بیتک الحرام وزیارت سید الانا صلی اللہ علیہ وسلم فی العاجل وشفاعتهم فی الاجل ووفقنی فی عبادتک وارزقنی جہاداً فی سبیلک یا ارحم الراحمین۔ اللہم انی استلک بکلماتک ومعاً قد عرشک وسکان سموتک وارضک وانبیائک ورسلك ان تصلى على محمد وال محمد وان تجعل لی من امری مرجاً ومخرجاً ومن عسری یسرأبرحمتک یا ارحم الراحمین۔ پھر سورۃ پڑھو اور دوسرے فتحنا قریباً کے بعد پھر یہی دعا ماشاء اللہ لا حول ولا قوۃ العظیم محمد رسول اللہ پر پہنچو تو دل میں طلب حاجت کرو اور سورہ پڑھتے جاؤ تا آنکہ وہ ختم ہو جائے اور ختم ایک مرتبہ سورۃ اذا جاء ایک مرتبہ یا من اذا تضایقت الامور ففتح لہا باباً لا تصل الیہ الا وہام ضاقت علی اموری ففتح لی باباً لا یصل الیہ وہمی انک علی کل شئی قدير وبالا جابہ جدید صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ وآلہ واصحابہ اجمعین اللہم افتح لنا ابواب رحمتک بالفتح الہی بحق انا فتحنا لك فتحاً مبیناً وبحق ینصرك اللہ نصرنا عزیزاً وبحق انا ارسلناک شاحداً ومثراً ونذیراً وبحق حلوا اساور من فضة وسقہم ربہم شراباً طہوراً یا ففتح فتح یا مسبب

سبب یا سہل سہل یا میسر یسرا یا مفرج فرج یا مکرم کرم نصر من اللہ وفتح قریب وبشر المؤمنین یا ارحم الراحمین ویا غافر المذنبین ویا غیاث المستغیثین ویا الہ العالمین ویا خیر الناصرین برحمتک یا ارحم الراحمین وبحق محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔ (تمام وظائف صحیح تلفظ سے پڑھیں۔) پڑھ کر سجدہ میں جا کر طلب حاجت کرو اور پھر درود پڑھو مگر جمعہ کے روز جب اس طرح ۱۱ مرتبہ سورۃ فتح کو ختم کر لو تو سورہ توحید، سورہ ناس، سورہ فلق، سورہ قریش ہر ایک تین تین مرتبہ اور آیت الکرسی ایک مرتبہ پڑھ کر یہ دعا پڑھو، وان یکادو الذین کفرو الیزلقونک بابصارہم لما سمعو اللہ کرویقولون انہ لمجنون وما ہوا الا ذکر للعلمین۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم خلقتنی ولم اک شیئاً وعلمنی ولم اعلم شیئاً ورزقنی ولم املک شیئاً رب ظلمت نفسی وارکتب المعاصی انا مقربہ نوبی الہی ان غفر تنی فلا ینقض من ملکک شیئاً وان عزت تنی فلا یزیدنی فی سلطانک شئی تجد من تعوذہ غیری ولا اجز ولا جز من یرحمنی غیرک استلک بعزتک ان تغفر لی وترحمنی وترزقنی وتعطینی وتقضی حاجتی برحمتک یا ارحم الراحمین۔ پھر سجدہ میں جا کر بواسطہ محمد ﷺ وآلہ وسلم وآل محمد ﷺ طلب حاجت کر کے ۷۷ مرتبہ درود پڑھو، ان شاء اللہ باب فتوح کشادہ ہوئے مگر کسی کو اس کا بھید نہ بتا دے۔

عمل یا باسط زیادتی رزق و روزی کے لئے

عمل ”یا باسط“ عالمین میں بہت مشہور ہے۔ اکثر قدیم بزرگ اسے عمل میں رکھتے تھے، جس کی وجہ سے بفضلِ تعالیٰ وہ لوگوں سے مستغنی رہتے تھے۔

اگر کوئی نقش ”یا باسط“ کا عامل ہونا چاہے تو اول اس دعا کو ۷۷ مرتبہ معاول و آخر سات سات مرتبہ درود کے پڑھے ”بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا باسط انت الذی یسط الرزق ممن یشاء بقدرتہ یا باسط“ اس کے بعد سب کی لکڑی کے قلم سے صحریا دریا کے کنارے ۷۷ نقش دو پایہ ”یا باسط“ کے لکھ کر چلتے پانی میں ڈالے۔

۷۸۶

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	یا اخی جبرائیل احضرا وامسخرات والفتوحات بحق یا باسط	۳۰

یہی عمل روزانہ ۷۲ روز تک کرے، اس کے بعد ہر روز صرف ایک نقش لکھ کر اپنے مصلے کے نیچے سجدے کے مقام پر رکھ کر ۷۲ بار معہ اول آخر درود کے یہ پڑھے یا جبرائیل بحق یا باسط اللہین یسسط الرزق لمن یشاء بقدرتہ یا باسط۔ مگر یہ عمل صرف اس کو کرنا چاہئے جو دین، کما مالا، کی وجہ سے نبوی معاش نہ کر سکتا ہو، رزق حلال کھاتا ہو، جھوٹ نہ لولتا ہو، پابند صوم صلوٰت ہو اور صاحب اجازت ہو، ورنہ بجائے فائدے کے نقصان ہوگا۔

عمل مجرب برائے دفع تنگ دستی و ذلت

اکثر دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ پہلے بہت خوش حال اور آسودہ زندگی گزار رہے ہوتے ہیں کہ یکا یک ایسی سخت پکڑ میں آجاتے ہیں کہ مال و دولت و حشمت آنا فنا ختم ہو جاتے ہیں۔ دوست اپنے پرانے سب ساتھ چھوڑ دیتے ہیں، غرض دیکھتے ہی دیکھتے وہ پائی پائی کے محتاج ہو جاتے ہیں صرف یہی نہیں بلکہ اگر وہ کسی روحانی علاج کی طرف متوجہ ہوتے ہیں تو وہاں سے بھی نتیجہ نادر، علاج معالجے کی طرف توجہ کریں تو دوائیں بے اثر۔ غرض ہر طرف سے مایوسی اور ناامیدی ہی ناامیدی۔

عالمین کے پاس جائیں تو کوئی جادو بتائے تو کوئی نظر بد و جنات کا اثر بتائے، سب کچھ بتانے اور کرنے کے باوجود نجات کا کوئی راستہ پھر بھی نہیں ملتا۔ محترم قارئین جادو، جنات اور نظر بد کے علاوہ کچھ اور وجوہات بھی ہو سکتی ہیں جن کی طرف عالمین بہت ہی کم توجہ دیتے ہیں، وہ یہ ہے کہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ ایسے لوگ عموماً کسی کی بددعا کا شکار ہوتے ہیں قصداً یا سہواً اپنے کسی رشتہ دار، والدین، ہمسایہ، غریب، کسی فقیر یا علمائے کرام یا دین سے وابستہ اشخاص کو حقارت کی نظر سے دیکھنا اور ان کی تذلیل کرنا، رشوت خوری، شرابی، بے جا اسراف کرنے والے متکبر دوسروں کا حق دہانے والے وغیرہ جب خدائی گرفت میں آجائیں

تو بھلا یہ عملیات و تعویذات کب ان کو اس آزمائش سے نکال سکتے ہیں۔ جو مرضی سے کر لیں، نتیجہ کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔ الامان والحفیظ۔

ایسے بد نصیب لوگ جو ہر طرف سے مایوس ہو چکے ہوں تو ان کے لئے راقم السطور ایک طریقہ کا تعلیم دیتا ہے، انشاء اللہ جس نے بھی ان باتوں پر عمل کر لیا تو ضرور بالضرور رب غفور رحیم کے فضل و کرم سے مصیبتوں کے بادل چھٹ جائیں گے اور پھر سے زندگی کی رونق لوٹ آئی۔

۱۔ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں اور کوتاہیوں کی سچے دل سے معافی مانگیں۔

۲۔ اپنا اصلاحی تعلق کسی عالم دین، اللہ والے سے جوڑ کر رکھیں اور ان کی تعلیمات پر پوری طرح عمل کریں۔

۳۔ جتنا زیادہ ہو سکے روزانہ بلا تعداد درود شریف خواجہ دو عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کر کے آپ ﷺ کے ویلے سے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں۔ انشاء اللہ رحمۃ اللعللمین ﷺ کی برکت سے دعا ضرور قبول ہوگی۔

۴۔ نماز باجماعت کی پابندی، قرآن کی بلاناغہ تلاوت، شعائر اسلام پہ عمل یقیناً اللہ کی رحمت کو متوجہ کرتے ہیں۔

۵۔ ان تمام پریشانیوں اور ان دیکھی مصیبتوں سے بچنے کا ایک خاص وظیفہ بتایا جاتا ہے۔

درود اویسیہ: اللھم صلی علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد و عترتہ بعدد کل معلوم لك۔

اول آخر ۱۰۰+۱۰۰ بار، درمیان میں ہزار مرتبہ (اللھم اغفر لی ورحمتی) پڑھ کر دعا کریں کہ یا اللہ میں نے اس تمام وظیفہ کا ثواب، تمام امت محمدیہ ﷺ اور خصوصاً ان لوگوں کو بخش دیا ہے جن کا کسی قسم کا دینی یا دنیوی حق میرے پیچھے رہ گیا ہو یا کوئی مسلمان میرے سے آزرہ ہو یا کسی کو میری وجہ سے جانی، مالی یا روحانی تکلیف پہنچی ہو۔ یا اللہ اس وظیفہ کا ثواب ان کو پہنچا اور ان کے حق سے مجھے نجات عطا فرما اور میرے دینی و دنیوی کاموں کو تکمیل تک پہنچا الغرض اس طرح کم از کم ۱۰ منٹ تک انتہائی خشوع و خضوع سے دعا کریں۔

ان شاء اللہ جلد ہی آپ فرق محسوس کریں گے کہ کوئی روحانی قوت آپ کے کاموں کو بناتی چلی جا رہی، غائبانہ اسباب رزق وغیرہ پیدا ہوتے جا رہے ہیں، بس عمل کو نہ چھوڑیں بلکہ مقاصد کے حصول تک جاری رکھیں۔

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائیے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد دلچسپ ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر اس آئیں گے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھائیے۔

پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ ہدیہ - 600/- روپے

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہو گئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ - 400/- روپے

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے

اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224455

منتر، مندرہ، افسون سے ردِ بندش اور ردِ سحر کا طریق

ماہر علوم مخفیہ حکم غلام سرور شباب

شاہ شرف الدین کا سبز نشان مار
شاہ علی آفت کا جہاں مار
گرو گپتا پتی سیتی جادو گری سب ابتری
استاد گر کے تیرے سے گڈا مسان مار
نارنگہ کو پکڑ پھمن اور سیتا کو تان مار
ہنومان کی دم لپیٹ کے بھیروں کے کان مار
ہر طرف سے اک پل میں آن مار
لاحول کے زنجیر سے ملحد شیطان مار
ہاتھی اور مہاوت باندھ گھوڑے کا اسوار باندھ
تیر و تفنگ طنبور بختہ کی تار باندھ
ٹونہ ٹوٹکا سب جادو باندھ
ہاتھ کی گٹھ گٹھان کو باندھ
کیا کرایا بھیجا بھیجایا افسون باندھ
کل مڑی مسان کل منتر باندھ
ندین الہ دریا کی لہر پون پانی پر بت پہاڑ باندھ
بہتی گنگا کا اشان باندھ
چاہے اژدہا شیش ناگ سون طنبوے کو باندھ
جل جوگنی پتال چار سوٹھ جوگناں سٹھ چکر آس پاس
رحمت ہمارے رسول اللہ کی سب ؟؟؟؟ راس
حق لا الہ الا للہ محمد رسول اللہ

طریقہ ریاضت

چاند یا سورج گرہن جب لگنا شروع ہو پڑھنا شروع کر دیں اور
گرہن ختم ہونے سے قبل ایک سو دس مرتبہ مندر پڑھ لیں، اس عمل کے عامل
ہو جائیں گے، عمل قابو میں رکھنے کے لئے روزانہ ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں اور

روحانی علوم و فنون کی تلاش و جستجو اور تحقیق و تجربات کے لئے ایک
عمر چاہئے، تلاش علوم کی خاطر مجھے کیا کچھ نہ کرنا پڑا۔ ایک ایک عمل کو
حاصل کرنے کی غرض سے مہینوں اور برسوں عالمین کی خدمت کرنا پڑی،
پھر کہیں جا کر انہوں نے اپنے صدیقی اعمال کا اظہار کیا۔

ایسے لوگوں سے بھی واسطہ پڑا جو علم کو اپنے گناہوں کی طرح
چھپائے پھرتے ہیں، کہ مبادا دوسروں کو علم ہو جائے، بخیلوں کے سینے
سے علمی بات نکالنا بڑا صبر آزما اور جان جوکھوں کا کام ہے، جو بہر صورت
راقم الحروف کو کرنا پڑا۔

مجھے معلوم نہ تھا کہ برسوں کی محنت، خدمت اور تلاش و جستجو سے
حاصل کردہ اعمال ایک دن یوں بلا بجل پیش کرنا پڑیں گے، جناد حاری
سادھوؤں، تیاگی لوگوں، مادی دنیا سے دل برداشتہ شہر خاموشوں کے
باسی مردوں کی خدمت کرنے والے زندہ دل فقیروں کے سینے کے
رازوں کو طشت از ہام کر رہا ہوں۔

آج آپ کو کیسے کیسے نایاب اور صدیقی اعمال مل رہے ہیں جنہیں
آپ برسوں تلاش کر رہے تھے مگر نہ ملتے تھے، ان کی قدر کرنا اب آپ کی
ذمہ داری ہے۔ میں تو اشاعتِ علم کے لئے کوشاں ہوں۔

مندرہ شاہ علی خور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ یَا اللّٰهُ یَا کَرِیْمُ اللّٰهُ
الصَّمَدُ یَا تَنَکَّایِلُ یَا مِیْکَایِلُ یَا وَرَدَایِلُ یَا جِبْرَایِلُ یَا اِسْرَایِلُ
حَاکِمُ حَکِیْمُ حَافِیظُ حَفِیظُ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاللّٰهُ
یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ۔ بحق یا بدوح یا علی شاہ علی

یا علی دہنوں
سلطان سید احمد کبیر بخیر تان مار

ہرگز ہن میں عمل کی تجدید کرتے رہیں، عمل ہمیشہ قابو میں رہے گا۔

علاج

اس عمل سے سحر، جادو، ٹونہ، آسیب، سب کا علاج کیا جاسکتا ہے۔
آسیب زدہ اور مسکور کے لئے گنڈا تیار کریں، مریض کے قد کے برابر
کچے سوت کے سات تار لے کر چار تہہ کر کے گیارہ گرہ لگائیں، ہر گرہ پر
ایک مرتبہ پڑھیں، یہ گنڈا مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

مندرجہ حضرت علی کلاں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ شاہ مرداں شیر یزداں قوت
پروردگار لَا فَتٰی اِلَّا عَلٰی لَا سِیْفَ اِلَّا ذُو الْفِقَارِ۔

مردان شاہ علی کی ضرب زور سے لگا ☆ غائبات پر سوار ہوئے آپ شہنشاہ
اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ۔ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا
نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ۔ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ
عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ۔ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ۔ وَلَا
یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ۔ وَسِعَ کُرْسِیُّهٗ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ وَلَا یَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا۔ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔
کو پڑھے آپ مرتضیٰ سبحان اللہ پڑھ کر کمر باندھ لیا گیا۔

اَلْحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوٰتُ وَالتَّحِیَّاتُ اِلَیْكَ
اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ
اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

کی ڈھال کو اٹھا

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ۔ اَلَمْ یَجْعَلْ
کَیْدَهُمْ فِیْ تَضَلُّیْلِ۔ وَاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَیْلَ۔ تَرْمِیْهِمْ
بِجَارٍ مِّنْ سِجِّیْلِ۔ فَجَعَلَهُمْ کَعَصْفٍ مَّا کُوِّلِ۔

کی شیر لی اٹھا

لَا یَلْفِ قُرَیْشٍ۔ اِلَیْهِمْ رِحْلَةُ الشِّتَاءِ وَالصِّیْفِ
فَلِیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ۔ الَّذِیْ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوعٍ
وَّامْنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ۔

کٹا رساں لا۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ اللّٰهُ الصَّمَدُ۔ لَمْ یَلِدْ۔ وَلَمْ یُولَدْ
وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

کانیزہ دست میں لے آ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ مَلِکِ النَّاسِ۔ اِلٰهِ النَّاسِ۔ مِنْ
شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ۔ الَّذِیْ یُوسِّسُ فِیْ صُدُوْرِ
النَّاسِ۔ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔

کی کمان لی اٹھا

یا ایہا المزمّل باللمان کاتیر ترکش میں لا

وَالَّذِیْنَ وَالِیُّوْنَ۔ وَطُوْرٍ سَیِّئِیْنَ۔ وَهٰذَا الْبَلَدُ الْاَمِیْنُ۔
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ۔ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ اَسْفَلَ
سَفَلِیْنِ۔ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ
مَمْنُوْنٍ۔ فَمَا یُكَذِّبُکَ بَعْدَ الْاٰیٰتِ بِالَّذِیْنَ اَلِیْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمَ
الْحٰکِمِیْنَ۔

کی گرز آپ دی اللہ

مومنین کمر باندھ کر تیار ہو کھڑا

لا الہ کو پڑھ کر جبرائیل کو بلا

مندرجہ الا انت کا میکائیل بھی آ

سجائے اسرائیل جلدی پھیرا پا

انی کنک عزرائیل یا علی چڑھے دھا

من الظالمین کلکائیل یا بدوح مدد آ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم جی اسم اعظم الست ہوا تھا

خواجہ اولیس قرنی سب نبی کے یار آ

خواجہ خضر آئے ہیں بحروں کے جو ملاح

ہیر میراں محی الدین جسی بھی آئے ہیں غوثوں کے بادشاہ

فرید شکر تنج خواجہ قطب کو بلا

آدم نبی نوح ذکر شعیب کا بھی آ

یعقوب تے اور وہیں یوسف بھی ساتھ تھا

موسیٰ توریت لے کر عاصاں کو پکڑ دھا

عیسیٰ انجیل بغل یں دس کو تال لا

عیسیٰ بھی زبور لے داؤد آگیا

چڑھے سب مرسل نبی حجت کا حکم تھا
دلدل پر سوار ہوئے شاہ لا فتنی
کفر بھی ست ہوا رستم بھی ساتھ تھا
؟؟؟ یاقید جو جنوں کا بادشاہ
راون مجھندر شاہ شرف کو باندھ لا
جسرت گھرو گورکھ ناتھ بولی کا پہرہ

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَ اِكْفَاةً كَفَاةً لَهَا كَغَمِيْنٍ كَانِ
مِنْ كَلْكَ تَكْرُ كَرًا كَكْرِ الْكَرِّ فِي كَبِدٍ تَجَلَّى مُشْكُشَكَّةً
كَلْكَ لِكَ كَلْكَ كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوَكْبَا
كُنْتُ تَحِيْكِي كَوَكْبَ الْفَلَاكَ.

چہل کاف پڑھ کر رام کو بلا
سیتا کو لیا باندھ رام کے سوا
دھس کو کیا قید جو لنکا کا بادشاہ
باراں امام نال لے حضرت الیاس چڑھے دھا
جوگی اسماعیل رام چندر جی کو قید کر دیا
دھنت بھیم سین عیسر ما کو پکڑ دھا
لونا چماری کالکاں دیوے دھرت میں دبا
جو اللہ جل شانہ کو مانے اس کو مارے دھا
نانک تے مردانہ پکڑ کر دیویواں کو لا
ناردیو کل سبھی جوگناں کو زنجیر پا
چھ راگ چھتی راگنیاں حضور میں لا
جنتر کی تار بن سبھی تار تھیں ہٹا
جادو مسان کل جڑی کو میخ لا
الو کا بدن باندھ گنڈا تعویذ باندھ لا
منتر سبھی کو باندھ و دھنتر کو پیچ پا
جادو جل کو آگ مردوں کی خاک پا
کالے علم کو باندھ چلی مٹھ کو پکڑ لا
سید احمد کبیر سب دھنوں کو باندھ لا
کھیل سبھی بند مدار کے مدار کا
مدد میری پیرموٹی علی بادشاہ

سانپوں سہوں کی ذات ان سے قید لا
سانپوں کی زہر کیل بھوک کی طرف آ
بس ان کی پکڑ باندھ ڈنگ سبھی چیز کا
حضرت سلیمان سمیت تخت دیوؤں کی طرف جا
دیو پری جن بھوت سب چڑیلوں کو باندھ لا
سایہ سب کو باندھ جو غائبات میں رہا
نظر اور پٹار اک پلک میں ہٹا
چندری اور ہر نامی اک بھوک میں ڈرا
پیماری سب کو دفع کر پڑھو درو بسم اللہ الرحمن الرحیم
سرور بھی اس سے یاد کرے علی جی کا مندرا
جنگ چڑھے چوک کر کبھی زخم نہ ہوا
مدد میری پیر و بھگیر بادشاہ
بندوق توپ کرچ اور سبھی راہکا
نیزہ اور تلوار گرز سب باندھوں کو باندھ لا
ہتھیار سبھی کو باندھ زمین میں جو رہا
رضا کو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ . الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . مَلِكِ يَوْمِ
الدِّيْنِ . اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ . اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ .
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ . غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّالِّيْنَ .

دعا گو آمین

دروود مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو یقین سے سدا
حضرت سلیمان پیغمبر کا تخت چلے خدا کا حکم چلے
حضرت شاہ علی کا مندرہ چلے
ہر دم چلتی رہے یہ صدا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

طریقہ اول چلہ کبیر

اس مندرہ کو مسلمانوں کے قبرستان میں روزانہ ایک وقت مقرر پر
جا کر اکتالیس مرتبہ روزانہ گیارہ روز تک پڑھیں مگر روزانہ گھر سے دھول

برائے ثواب روح حضرت علی کرم اللہ وجہہ پڑھ کر جائیں اور قبرستان پہنچ کر پہلے اہل قبور کے لئے فاتحہ پڑھیں، پھر ایک تسبیح درود پاک اور پھر مندرہ پڑھیں، پھر آخر میں اہل قبور کے لئے فاتحہ پڑھ کر واپس آجائیں، پھر گیارہ روز عیسائیوں کے قبرستان میں جائیں۔

اب روزانہ گھر میں دو نفل برائے ثواب روح حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہ پہلے کی طرح پڑھ کر جائیں مگر اب قبرستان میں جا کر فاتحہ پڑھنے کی ضرورت نہیں، اکتالیس مرتبہ مندرہ اور اول و آخر ایک تسبیح درود پاک پڑھیں اور گیارہ روز بلا ناغہ ایسا کریں۔ تیسری دفعہ ہندوؤں کے مسان گھاٹ کی جگہ گیارہ روز بیٹھ کر روزانہ اکتالیس مرتبہ مندرہ پڑھیں، جیسے عیسائیوں کے قبرستان میں پڑھا تھا، اگر مسان گھاٹ کی جگہ نہ مل سکے تو تیسری مرتبہ کسی ویران جگہ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ اس کے بعد روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا ہوگا تاکہ عمل ہمیشہ قابو میں رہے۔

طریقہ دوم چلہ صغیر

عالم نوروز کے وقت سے کچھ دیر قبل مندرہ پڑھنا شروع کر دیں اور صرف گیارہ مرتبہ پڑھیں، ایک سال کے لئے آپ اس کے عامل ہو جائیں گے، ہر سال نوروز کے وقت پڑھ کر تجدید عمل کرنا ہوگی اور روزانہ صرف ایک مرتبہ پڑھنا ہوگا۔ عمل ہمیشہ قابو میں رہے گا۔

طریقہ سوم چلہ صغیر

چاند یا سورج گرہن کے وقت مندرہ کو گیارہ یا اکتالیس مرتبہ پڑھیں تو بھی اس کے عامل ہو جائیں گے۔ اسی طرح اگر دیوالی کی رات اکتالیس مرتبہ پڑھیں تب بھی عمل قابو میں آجائے گا، مگر ہر برس گرہن یا دیوالی کو تجدید عمل ضروری ہوگی، روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا ہوگا، عمل ہمیشہ قابو میں رہے گا۔

طریقہ چہارم چلہ صغیر

چلتے پانی کے کنارے کسی بڑی نہر یا دریا کے کنارے او دو نفل برائے ثواب روح حضرت علی کرم اللہ وجہہ پڑھیں، پھر ایک تسبیح درود پاک اور پھر گیارہ مرتبہ مندرہ پڑھیں، پھر ایک تسبیح درود اور آخر میں دو نفل برائے ثواب حضرت خضر علیہ السلام پڑھ کر واپس آجائیں۔

روزانہ ایک وقت مقررہ پر عمل پڑھیں اور گیارہ روز تک بلا ناغہ پڑھیں، آپ مندرہ کے عامل ہو جائیں گے، اب روزانہ صرف ایک مرتبہ پڑھتے رہیں، عمل قابو میں رہے گا۔

یہ مندرہ جادو، ٹونہ، مٹان، جن، بھوت، چڑیل، دیو، پری، ڈاکنی، عیسر ماہو اور ہندوؤں کے علوم ہنومان اور دیگر تمام تر سفلی، کالے علم اور غلیظ جادو، سر جھٹکا جادو وغیرہ کے بد اثرات کو جڑ سے ختم کر کے تمام بیماریوں سے مسحو اور آسیب زدہ کو نجات دلاتا ہے، علاوہ ازیں ہانڈی یا جادوئی مٹھ گڈا وغیرہ کے تمام اثرات کو ختم کرتا ہے۔

انفراہ کی مریض عورتیں خاص کر جن کا بچہ ہو کر مر جاتا ہے یا اسقاط حمل ہونا حتیٰ کہ انفراہ کی تمام تر جملہ اقسام پر حاوی ہے، اسی طرح اگر کوئی مسحو یا آسیب زدہ جو جناتی اور شیطانی علوم کی وجہ سے عرصہ سے بیمار ہو شفا یاب ہو جاتا ہے، جنات اور آسیب اس کے پڑھنے سے انسان کے جسم سے علیحدہ ہو کر بھاگ جاتے ہیں۔

یہاں تک کہ اس سے ہر مرض کا علاج کیا جاسکتا ہے، معمولی امراض تو صرف ایک مرتبہ کے دم سے ہی ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتے ہیں۔ غضب کا جھاڑ ہے، اگر میں یہ کہوں کہ تمام دم کرنے والے عملوں کا سر تاج عمل ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ اس سے بڑا کوئی بندش کا عمل میری نظر سے نہیں گذرا۔

اس مندرہ شریف کا چلہ کبیر کے عامل پر گولی اور کوئی ہتھیار اثر نہیں کرتا۔ اس کے عامل کبیر کے سامنے کوئی شخص نہ گاسکتا ہے نہ سازبجا سکتا ہے۔

اس کا عامل ہشت راگ اور چھتیس راگینیوں کو باندھ سکتا ہے، اس عمل سے سانپ، بچھو اور ہرزہریلی چیز کا زہر باندھا جاسکتا ہے۔ تمام اقسام کے ہتھیار باندھے جاسکتے ہیں، بخار، گفتار بد کے اثرات کو باندھا جاسکتا ہے۔ کالے علم کا اثر باندھا جاسکتا ہے، جنات کو اس سے قید بھی کیا جاسکتا ہے۔ غرضیکہ اس مندرہ سے اس کا عامل ہزاروں کام لے سکتا ہے، عملیاتی دنیا میں یہ ایک عمل ہزاروں اعمال پر بھاری ہے۔

افادات مندرہ شریف

۲۔ جو شخص بھی کامل یقین و اعتماد سے مندرہ کو روزانہ و روز ہاں

رکھے تو اس کا عامل کامل ہو جائے گا اور ہر مریض کا علاج کر سکتے گا۔

۲- یہ مندرہ تمام راگوں کو باندھ دیتا ہے، اگر اس کو دروازہ رکھا جائے تو بجتے راگ ڈھول، بینڈ، باجے سب باندھ دیتا ہے۔

۳- قبرستان میں لگاتار جا کر اگر روزانہ غروب آفتاب منہ مغرب کی طرف کر کے اکتالیس یوم پڑھنا ہر جائز مقصد میں کامیابی کا ذریعہ ہے۔

۴- گھریلو بجلی کا کام کرتے وقت اگر مندرہ شاہ علی رضی اللہ عنہ کو ایک مرتبہ پڑھ لیا جائے تو اگر کرنٹ لگ بھی جائے تو بجلی دور پھینک دے گی، آسمانی بجلی مندرہ شریف کے ورد کرنے والے پر کبھی نہیں گرتی۔

۵- تلواریں اور نیزہ، بندوق، پستول چلانے والا مندرہ شاہ علی کے عامل پر وار نہیں کر سکتا، جو روزانہ مندرہ کو ورد میں رکھے تو کبھی کوئی دشمن اس کا سامنا نہ کر سکے گا۔

۶- اس سے سانپ کا زہر بھی ختم ہو جاتا ہے، سانپ کے کاٹنے والے کو جس جگہ سانپ نے کاٹا ہو وہاں پر نشتر سے ہلکا سا بدن زخم کر دیں، تاکہ خون بہنے لگے، پھر مندرہ پڑھ کر دم کریں تو اللہ کے حکم سے مریض شفا یاب ہوگا۔

۷- رات کو پیدل سفر کرتے یا رات کو کسی خطرناک اور ویران جگہ جانے سے یا ایسا سفر جو آپ کے لئے خطرے کی علامت ہو سات مرتبہ مندرہ پڑھ کر گھر سے نکلیں، انشاء اللہ تعالیٰ خیریت سے مقصود پر پہنچیں گے۔

۸- جس جگہ پر قتی طور پر معالج نہ مل سکے اور کوئی وسیلہ نہ ہو جب کہ مریض سخت لاچار ہو، رات ہو یا دن کوئی ذریعہ نظر نہ آتا ہو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کے اوپر دم کریں اور پانی کے اوپر پڑھ کر پلائیں۔ مریض کو آرام پہنچے گا، وہ وقت مل جائے گا جس کی وجہ سے وہ مریض پریشان تھا۔

۹- گائے، بھینس، بکری اور اونٹ یا دیگر پالتو حلال جانور ناگہانی وجہ سے بیمار ہو جاتے ہیں، تو ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ان کے کانوں پر دم کر دیں اور پانی پڑھ کر پلائیں یا نمک خوردنی لے کر اس پر پڑھ کر کھلائیں، انشاء اللہ صحت یاب ہوں گے۔

۱۰- دشمن کے پاؤں کی مٹی یا دائیں یا بائیں کسی ایک پاؤں کی لے کر کاس مندرہ کو اکتالیس مرتبہ بالتصور دشمن پڑھ کر دم کریں اور وہ مٹی بغرض تباہی دشمن کے اس کے گھر میں پھینک دیں، تو دشمن ذلیل و خوار ہوگا، بشرطیکہ دشمنی جائز ہو۔ ناجائز کسی کو تنگ نہیں کرنا چاہئے۔

۱۱- روزانہ رات کو سونے سے پہلے ایک مرتبہ پڑھ کر تمام گھر کا حصار کر لیں، تو صبح تک کوئی جتنا خلل نہ ستائے گا اور نہ کسی طرح کے سحر جادو کا حملہ ہوگا، نہ ہی کوئی ڈراؤنے خواب آئیں گے، رات آرام سے بسر ہوگی۔

۱۲- جو کوئی اس مندرہ کو روزانہ غروب آفتاب اور طلوع آفتاب کے وقت ایک ایک مرتبہ پڑھے ہمیشہ سحر، جادو و آسیب اور شر شیطانی سے محفوظ رہے۔

۱۳- مکانوں کی بنیاد رکھتے وقت چار اینٹوں پر ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور ایک ایک اینٹ بنیاد کی طرف لگادیں تو ایسا مکان ہمیشہ آسیبی اور سحری خلل سے پاک رہے گا۔

۱۴- اگر بے اولاد حضرات اس کو ہمیشہ ورد رکھیں اور دونوں میاں بیوی ایک ایک مرتبہ روزانہ پڑھ کر دم کر کے اس پانی کو پیا کریں تو وہ صاحب اولاد ہی نہیں بلکہ حسین اولاد پیدا کریں گے، جو کہ سخت کڑیل اور غصہ و رقت کی ہوگی مگر بات حق کی کریں گی۔

۱۵- دشمن کو زیر کرنے کے لئے عدالت یا کچھری، تھانہ یا حوالات، جیل خانہ یا بند خانہ لگان جس جگہ بھی سات مرتبہ پڑھے گا، چوبیس گھنٹوں کے اندر اثر ہوگا، دشمن اگر سامنے آجائے تو اس کے دائیں پاؤں کی مٹی پر پڑھ کر دم کریں، اگر وہ عدالت کے کمرے کیاندر جاتے جاتے گرانا شروع کر دیں تو مقدمہ آپ خود جیت جائیں گے اور دشمن خوف کھائے گا۔

۱۶- ایسے مرد و زن جن کے پٹھے درد کرتے ہوں، کمزوری اور ضعفی ہو، ہر وقت پورے جسم میں درد رہتا ہو، ایسے وقت جب کہ مریض کا نفس مستاد یہ چل رہا ہو تو مندرہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دیں، انشاء اللہ فوراً اثر ہوگا، اگر چند مرتبہ ایسا کیا جائے تو مکمل صحت ہوگی۔

۱۷- جس گھر میں جتنا، آسیبی یا سحری اثرات ہوں، مندرہ کو سات مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کریں اور پانی گھر کے دروازے پر چھڑک دیں، اثرات ختم ہوں گے، ارواح خبیثہ، جنات و شیاطین اور جادو ٹونہ کے لئے لوگان، گوگل، تجمہ اسپند، کافور پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور ان چیزوں کا بخور روزانہ شام کو روشن کریں، ایک ہفتے کے اندر تمام خطرات ختم ہوں گے۔

لوہان، تخم اسپند کا روشن کیا جائے۔

۲۳۔ جو عورتیں عرصہ دراز سے انحراف کے موذی مرض میں مبتلا ہوں، ان کے لئے ان کے قد کے برابر کچے سوت کے تاروں سے گرہ لگا کر گندہ تیار کر کے ان کے گلے میں ڈال دیا جائے اور حمل کے شروع سے بچہ کی پیدائش تک عورت کو اجوائن دیسی اور مرچ سیاہ جس پر اکتالیس مرتبہ مندرہ پڑھ کر دم کیا گیا ہو، روزانہ سونے سے قبل تھوڑی سی کھانی چاہئے اور اس کے بعد پانی بالکل نہیں پینا، انشاء اللہ تعالیٰ بچہ صحیح سلامت صحت مند اور خوبصورت طویل العمر ہوگا۔

۲۵۔ جن لوگوں کو مسان، چڑیل، بھوت، دیو ڈاکنی، کالے علم کے تعویذات، گڈا وغیرہ کی وجہ سے مختلف قسم کے جسمانی، ذہنی عارضہ پیدا ہو گئے ہوں اور کسی بھی علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو، ایسا مریض مندرہ کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے اور تین مرتبہ پان پر پڑھ کر دم کر کے روزانہ پی لیا کرے، اکتالیس یوم کے اندر شفایاب ہوں گے۔ انشاء اللہ

لاعلاج بیماری سے شفا کے لئے

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ایک ہزار بار پڑھ کر مسروں کا تیل ایک بوتل پر دم کر کے محفوظ رکھئے، جب کوئی مریض کسی قسم کے درد یا دیگر تکالیف میں آئے تو ذرا سا تیل اس میں سے دیا جائے اور کہہ دیں کہ ایک ایک قطرہ سوتے وقت مریض کے کان میں ڈالیں اور درو کی جگہ ماش کریں۔ اس سے ہر قسم کی تکلیف رفع ہوگی۔ اگر سوتے میں طرح طرح کے ڈراؤنے خواب آتے ہوں تو اس سے نجات ہوگی۔ اگر کسی قسم کا خطرہ آسیب وغیرہ کا ہوگا تو اس سے نجات ہوگی اور جو دو مریض کے استعمال میں آ رہی تھی اور وہ اثر نہیں کرتی تھی انشاء اللہ اثر کرے گی۔

چھچک سے نجات

اگر چھچک یا خسران نکلنے کا خوف ہو تو انشاء اللہ نہ نکلے گی اور اگر نکل آئی ہو تو چھینی کی رکابی پر لکھ کر آب زمزم سے اور اگر آب زمزم نہ ملے تو بارش کے پانی سے اور یہ بھی نہ ملے تو تازہ پانی سے دھو کر پلائیں۔ انشاء اللہ صحت کامل ہوگی۔

۱۸۔ اگر کسی شخص پر سحر جادو، سفلی یا کالے علم، عارضہ جناتی یا شیطانی ارواح خبیثہ کی وجہ سے پاگل پن کا دورہ پڑتا ہو یا کسی شخص کا دماغ خراب ہو کر وہ مجنون و دیوانہ ہو گیا ہو، ایسے مسکور و آسیب زدہ کے لئے روزانہ تین مرتبہ پانی پر مندرہ پڑھ کر دم کر کے اکتالیس یوم تک بلاناغہ پلائیں تو مریض جلد از جلد ٹھیک ہو کر صحت یاب ہو جائے گا۔

۱۹۔ جس مرد و زن کو صرع یعنی مرگی، جنات یا سحر جادو کی وجہ سے سخت تکالیف ہو تو اس کے لئے کچے سوت کے ساتھ تار مریض کے قد کے برابر لے کر ان کو چار تہہ کر کے گیارہ گرہ لگائیں اور ہر گرہ پر ایک مرتبہ مندرہ پڑھیں اور یہ گنڈا بطور تعویذ بنا کر مریض کے دائیں بازو پر باندھا جائے اور روزانہ تین مرتبہ مندرہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے اور ایک مرتبہ مریض پر دم کیا جائے گا، انشاء اللہ شفا ہوگی۔

۲۰۔ جنگل میں اگر آپ اکیلے ہوں اور ڈر و خوف محسوس کریں تو ایک دفعہ بلند آواز سے مندرہ شاہ علی پڑھیں اور آخر میں تین مرتبہ یا علی المدد کہیں، انشاء اللہ دور دور تک شور سنائی دے گا، یہ جنات اور شیاطین، ارواح خبیثہ کے بھاگنے کی آواز ہوگی، جنگل کے درندے تک کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

۲۱۔ دنیا میں پائے جانے والے تمام قسم کے سحر، جادو، ٹونہ اور ہر ایسا علم جو کہ شیطانی قوتوں کا حامل ہے، اس مندرہ کے آگے ذرا بھی دم نہیں مار سکتا۔

راقم الحروف نے خود اس مندرہ شریف سے بے شمار مسکوران و ہر کا علاج کیا ہے۔

۲۲۔ ہانڈی یا مٹھ جو کہ ایک دشمن دوسرے شخص پر وار کرتا ہے اگر کہیں ایسا واقعہ ہو تو مندرہ کا عامل مندرہ پڑھ کر ہانڈی کی طرف پھونک مارتا ہے، ہانڈی اور مٹھ واپس انہیں کے گھر پر چلی جائے گی، جو کہ اس علم کے چلانے والے ہوں گے۔

۲۳۔ اگر کسی مرد یا عورت پر کسی خبیث روح ہنومان، کالی دیوی، عیسر مہا ہو، لونا چماری، بھیروں، چڑیل وغیرہ کی چوکی بٹھائی گئی ہو جس کی وجہ سے مریض بے حد پریشان ہو، ایسے مریض کو گنڈا گرہ لگا کر بطور تعویذ گلے میں لٹکانے کو دینا چاہئے۔ روزانہ ایسے مریض پر مندرہ صبح و شام پڑھ کر دم کیا جائے اور پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ بخور، گوگل،

کلونجی

کلونجی کا استعمال

کلونجی کو دوسری چیزوں کے ساتھ ملا کر مندرجہ ذیل بیماریوں کے لئے استعمال ہو رہا ہے۔

۱۔ ہائی بلڈ پریشر اور دیگر امراض قلب۔

۲۔ قوت حافظہ کے لئے۔

۳۔ سرطان (کینسر) کے لئے۔

۴۔ آنکھوں کا موتیا۔

۵۔ بہرا پن اور کان کا بہنا۔

۶۔ بچگی۔

۷۔ یرقان۔

۸۔ قبض۔

۹۔ پچش۔

۱۰۔ شوگر (ذیابیطس)۔

۱۱۔ گنجا پن۔

اس کے علاوہ دیگر بے شمار امراض میں اس کا استعمال ہو رہا ہے۔

مزاج: کلونجی کا مزاج گرم خشک ہے۔

مقدار خوراک: کلونجی مزاج گرم ہونے کی وجہ سے اس کا تین ماشہ

سے زیادہ استعمال ٹھیک نہیں ہے اسے کسی چیز کے ساتھ ملا کر کھانا چاہئے۔

ضروری نوٹ: حاملہ خواتین کلونجی یا روغن کلونجی کا استعمال نہ کریں۔

آنکھ کے امراض

کلونجی لے کر ہار یک پیس لیں اور پانی میں جوش دیں پھر کلونجی کو کپڑے میں باندھ کر نکور کریں اور اس کا پانی آنکھ میں ڈالیں۔ بفضل تعالیٰ شفا نصیب ہوگی۔

اختلاج قلب

اختلاج قلب میں دل دھڑکتا ہے اور نبض غیر منظم چلتی ہے۔ یعنی نبض میں نظم نہیں ہوتا۔ کلونجی ۵ گرام برگ ہادرنجو یہ۔ ۲۰ گرام۔ ترکیب استعمال: دوام المسک معتدل جواہر دار ۳ گرام۔ مذکورہ بالا جو شانہ کے ہمراہ کھائی جاتی ہے۔

اخراج پتھری کے لئے

شہد۔ تھوم ہار یک شدہ۔ کلونجی۔ حرل۔ زیرہ سفید ہم وزن کو پیس کر ملا لیں یہ ایک معجون کی شکل میں تیار ہوگا۔ ایک چمچ نہار منہ تین دن مریض کو کھلائیں۔ ہاذن اللہ تعالیٰ شفا نصیب ہوگی۔

اعصابی تناؤ

ایک چمچ کلونجی آئل ایک کپ چائے کے ساتھ آپ کو سکون بخشتا ہے اور تناؤ کی تمام علامات کو دور کرتا ہے۔ (دن میں ایک دفعہ)

امراض جلد

تمام جلدی امراض کے لئے مفید نسخہ۔

کلونجی کا تیل آدھا چمچ روغن گلاب آدھا چمچ۔ ہلدی ایک چمچ۔ سرکہ حسب ضرورت۔ سرکہ کے علاوہ تمام ادویہ کو مکس کر لیں سرکہ سے تکلیف زدہ عضو کی مالش کریں۔ اور مکس دوا کو تکلیف والی جگہ پر لپ کریں۔

پرہیز: مچھلی۔ انڈا اور ان جیسی گرم اشیاء سے پرہیز کرنا لازم ہے۔

امراض ناک

کلونجی کا تیل۔ زیتون کا تیل۔ ہم وزن لے کر ملا لیں اور ناک میں روزانہ علی الصبح چمکائیں۔ تین قطرے روزانہ ڈالیں۔ یہ علاج دس یوم تک کریں۔

چہرے کا حسن

کلونجی ۵۰ گرام پیس کر ۵۰۰ گرام شہد میں ملا کر آمیزہ تیار کر لیں۔ ترکیب استعمال: صبح و شام چہرے پر لپ کر کے آدھ گھنٹہ بعد چہرہ صاف کر لیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

بندشوں کو ختم کرنے کے فارمولے

از قلم: استاذ العالمین حضرت مولانا محمد امان اللہ صاحب

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (۱) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (۲) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ (۳) وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ (۴) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (۵)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (۱) مَلِكِ النَّاسِ (۲) إِلَهِ النَّاسِ (۳) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (۴) الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ (۵) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (۶)

تین تعویذ بنائے۔ ایک بازو میں باندھے اور دو عدد بارش کے پانی یا آب زمزم میں گھول کر گیارہ دن تک بوقت صبح نہائے۔ انشاء اللہ نکاح کھل جائے گا۔

برائے کشادہ نکاح

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْثَنَّهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَابْقَىٰ (۱۳۱) وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ.

اتوار، سوموار، جمعہ کو لکھے۔ اور بزرگ پڑے میں پیٹ کر سبز دھاگہ کے ساتھ بازو پر باندھے اور بعد نماز عشاء، فرض و وتر کے درمیان ”یا لطیف یا قودود“ نوسونو (۹۰۹) بار پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ بار۔ اکیس (۲۱) یوم یا اکتالیس (۴۱) یوم پڑھیں۔

برائے کشادہ مردی

درج ذیل تعویذ بارہ عدد بنائے اور ایک کو کمر میں باندھے۔ باقی گیارہ تعویذ، گیارہ دن تک پیتا رہے۔ ایک تعویذ روزانہ پینا ہے۔ انشاء اللہ، مردی کھل جائے گی۔ تعویذ درج ذیل ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یا فتاح	تفتحت	بالفتح	والفتح
تفتحت	بالفتح	والفتح	فی فتح
بالفتح	والفتح	فی فتح	فتحك
والفتح	فی فتح	فتحك	یافتاح

الہی کشادہ مردی فلاں بن فلاں تازندہ باد کشادہ باد

برائے کشادہ نکاح

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَلَمَّا آتَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ. إِنَّ اللَّهَ سَيَّبِطُهُ. إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ. وَيُحَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (۱) اللَّهُ الصَّمَدُ (۲) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ (۳) وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ (۴)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دفعہ برائے بندش۔ روحانی علاج کا طریقہ

برائے عاملین

بخورات پر دم کر کے دیں۔ ہر کونہ ہر کمرہ، چھت، صحن، واش روم، کچن اور اسٹور سمیت ہر مقام کی روحانی طور پر اپنے جنات اور کلام کے ذریعے صفائی کریں۔ اس کے بعد چراغ وغیرہ جلوا کر معاملہ کنٹرول ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

وظائف کا علاج میں کردار: آپ کے پاس رشتہ کی بندش کا مریض آیا ہے۔ اس کا علاج مکمل درج بالا طریقے سے کریں۔ جادو کی کاٹ سے متعلق وظائف تجویز کریں۔ سارا علاج مکمل ہونے کے بعد اس کی شادی میں آسانی کے لئے وظائف تجویز کریں۔ (وظائف کی تجویز ہمارے ادارے میں سکھائی جاتی ہے)

دفاع اور حصار کی اہمیت اور ضرورت: آپ کو ایسے بے شمار مریض ملیں گے جو بے شمار اور لاتعداد معالجین اور عاملین سے علاج کروا کر مایوسی کا شکار ہو چکے ہوں گے۔ اب پیسے خرچ کرنے سے کترا رہے ہوں گے یا پھر پیسے ختم ہو چکے ہوں گے اور ساتھ ہی یہ بات کہیں گے کہ ہمارا علاج آج تک کوئی نہیں کر سکا۔ جبکہ معاملے کی حقیقت یہ ہوگی کہ علاج کروالیا، وظائف پڑھ لئے حفاظت کی طرف سے عدم توجہ یا عاملین کی طرف سے راہنمائی نہ ہونے کی وجہ سے وہ ہر بار دشمنوں کی دشمنی کا نشانہ بنتا ہے۔

بیرونی بندش: عامل علاج کر لیتا ہے، مریض کے معاملات درست ہو جاتے ہیں، جادو گر کی مسلط کردہ مخلوق، باہر رہ کر نوکری، کاروبار، سفر اور دیگر معاملات میں پریشانی کا باعث بنتی ہے۔ اس معاملے کے حل کے لئے عامل کو خود محنت کرنی پڑتی ہے۔ اور مریض کو وظائف بھی تجویز کرنے ہوتے ہیں۔ یہ بندش کی شکل پریشان کن ہوتی ہے مگر حل ہو سکتی ہے۔ ناقابل حل نہیں ہے۔

دفاع کے بغیر گزارہ نہیں: آج کے دور میں دفاع اور حصار کے بغیر گزارہ ممکن نہیں۔ ورنہ بار بار علاج سے مریض اکتاہٹ کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس لئے لازماً حصار اور علاج دونوں پر توجہ دیں۔

۱۔ علاج مکمل کیا جائے۔ ۲۔ تمام علامات ایک دفعہ لکھ کر دی جائیں۔ ان کو ختم کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے۔ ۳۔ مریض کو حصار اور دفاع کی طرف بھرپور توجہ دلائی جائے۔

علاج مکمل کیا جائے: اس کا مطلب بہت آسان اور سادہ ہے کہ مریض کو اس کی بتائی ہوئی علامات اور اس کے کپڑوں کی تشخیص کے مطابق علاج مکمل دیا جائے۔ اگر جادو کھلایا جا رہا ہو تو تعویذات پینے کے لئے دیے جائیں اور جسمانی طور پر جادو متاثر کر رہا ہو تو تعویذات جسم پر ملنے کے لئے اور تعویذات پینے کے لئے دیئے جائیں۔

اگر مریض اپنے کاموں میں رکاوٹ محسوس کرتا ہو تو نہانے، پینے اور جسم پر ملنے کے علاج کے ساتھ گلے میں تعویذ ڈالنے کے لئے دیا جانا ضروری ہے۔ مثلاً حمل ہو، ملازمت میں پریشانی، امتحانات کے معاملہ میں رکاوٹ وغیرہ کے لئے گلے میں تعویذ دیا جانا ضروری ہے۔

گھر میں علامات کی موجودگی کی صورت میں گھر کا عمل کرنا انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ مثلاً ایک لڑکی کا رشتہ نہیں ہو رہا ہے۔ ایک لڑکے کو ملازمت نہیں مل رہی۔ کاروبار میں رکاوٹیں آرہی ہیں۔ بیرون سفر کی رکاوٹ ہے۔ کام چلتا چلتا رک جاتا ہے۔ ملازمت برقرار نہیں رہتی گھر میں بے سکونی، لڑائی جھگڑا، طلاق تک نوبت آ جاتی ہے۔ مریض کے کپڑے پر بہت اثرات کا اظہار ہو رہا ہے۔ جنات باطنی طور پر آپ کی رہنمائی کر رہے ہیں کہ گھر میں کوئی چیز ہے۔ مریض خواب مختلف دیکھتا ہے جس میں جانور، پانی، ہوا میں اڑنا وغیرہ سمیت چیزیں ظاہر ہو رہی ہیں تو سمجھ لیں کہ گھر کا علاج کئے بغیر مریض کے ساتھ گھر کو بھی مستقل مریض کا درجہ دے کر علاج نہ کیا گیا تو شفاء بہت مشکل ہے بلکہ ناممکن ہے۔

گھر کا عمل کیسے ہو؟ آپ کے بنیادی مضبوط اور وہ اعمال جن پر آپ کو سا اہا سال کا بھروسہ ہے اور بطور عامل بہت ہی کم آپ کو اس عمل نے مایوس کیا ہے، اس عمل کے ذریعے گھر کے جادو، جنات کی صفائی کریں۔ پانی چھڑکنے کے لئے دیں۔ اگر بتی پر دم کریں۔

لوح خاص دفع بندش

محمد اسد اللہ سلیمانی صاحب (جہنگ)

ارواح وغیرہ کی بندشیں ختم ہو جاتی ہیں۔ غرض آپ ہر طرح کی بندش دور کرنے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

تو کبب استعمال: طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو علیحدہ پاک و صاف کمرہ میں داخل ہو جائیں۔ پھر خوشبودار بخور یا اگر بتیاں سلگائیں۔ اب بعد نماز عشاء مصلے پر بیٹھ جائیں۔ عامل خود بھی عطر خوشبودار لگا کر بیٹھے اور اپنا خصوصی حصار کر کے بیٹھے۔ پھر گولڈن کاغذ پر تین عدد مشک و زعفران سے لوح مبارک تحریر کرے اور عبارت عمل ۳۱۳ پڑھے اور لوح مبارک پر دم کر دیں اور نیاز بھی ساتھ رکھی ہو جو بعد میں تقسیم کر دیں۔ اسی طرح ۱۱ روز مسلسل کرتا ہے۔ پھر ایک اپنے پاس رکھ لیں اور دوسری گھر میں لٹکائیں اور تیسری بوتل میں ڈال کر لوح مبارک اس میں ڈال دیں۔ اس میں سے روزانہ پیتے رہیں۔ انشاء اللہ ۲۱ تا ۳۱ روز میں اثرات شروع ہو جائیں گے اور بندش ختم ہونا شروع ہو جائیں گی۔ فیض اٹھانے والوں کو چاہئے کہ مجھ عاجز کو دعاؤں میں یاد رکھیں اور اجازت مجھ سے ضرور لے لیں تاکہ مکمل فائدہ حاصل ہو۔ عبارت عمل یہ ہے: **الا اللہ ختم کر بندش، محمد رسول اللہ کرم کرو مجھ پر بحق یا فتاح تفتحت بالفتح والفتح فی فتح فتحک یا فتاح العجل الساعة الوحہ۔**

لوح مبارک یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۳۳۵	۳۳۰	۳۳۷
۳۳۶	۳۳۲	۳۳۲
۳۳۱	۳۳۸	۳۳۳

(عبارت عمل یہاں لکھیں)

و کفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

قارئین کی خدمت میں بندش دور کرنے کے لئے خاص الخاص عمل پیش کر رہا ہوں۔ جس کی برکت سے سخت بندش کا خاتمہ کر سکتے ہیں۔ آج کے دور میں لوگوں کو بندش کی وجہ سے کافی مشکلات کا سامنا ہے۔ کوئی کاروباری بندش سے پریشانی ہے تو کوئی رشتہ نہ ہونے کی وجہ سے بندش کا شکار ہے۔ جسے دیکھو وہ پریشانی کے عالم میں ہے اور عامل کے پاس جا کر لوگوں کا صرف یہی سوال ہوتا ہے کہ مجھ پر یا یا میرے گھر پر بندش تو نہیں لگی ہوئی؟

آج ہم جس دور میں سانس لے رہے ہیں یہ حسد اور بغض کا دور ہے کوئی کسی کو برداشت کرنے کو تیار نہیں۔ اس لئے پھر حاسد لوگ سفلی علم والوں کے پاس جا کر بندش لگوا دیتے ہیں۔ اور ایک اچھے بھلے گھرانے تباہ کرنے کی پوری کوشش کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ جنات کی طرف سے بھی بندش لگ جاتی ہے۔ یعنی بعض جگہ جنات رہتے ہیں یا کسی پر آجائے یا کسی عامل نے بھیجے ہوتے ہیں بندش لگانے کے لئے۔ تو ایسے مریض کے لئے پھر کافی محنت کرنی پڑتی ہے تب جا کر بندش ختم ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ نظر بد کی وجہ سے بھی بندش کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہمیشہ نیکی کی طرف راغب رہنا چاہئے تاکہ انسان رکاوٹوں اور مصیبتوں سے بچا رہے۔

اگر کوئی واقعی کالے علم کی وجہ سے بندش کا شکار ہو یا جنات کی وجہ سے ہو یا کوئی اور حرج سے بندش آپ پر لگی ہوئی ہے تو ”لوح خاص بندش“ اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر طرح کی بندش سے نجات مل جائے گی۔ اس لوح مبارک کو بے شمار مقاصد میں استعمال کر سکتے ہیں مثلاً کاروبار کی بندش دور کرنا، رشتہ و شادی کی بندش دور کرنا، ستاروں کی بندش لگی ہو تو پھر بھی فائدہ ہوگا۔ یعنی نحوست سے بچائے گی، بیرون ملک و حصول ملازمت میں بندش دور کرنا جنات و سفلی

دعائے حاجات

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دعا کو ہمیشہ پڑھے گا خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اس کی حفاظت کرے گا۔ اس کے دشمنوں پر اس کی مدد کریگا اور اس کو غنی کر دیگا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جہاں اس کا خیال بھی نہ جائے اور اس کی زندگی اس پر آسان کر دے گا۔ اور اس کا قرضہ ادا کر دیگا اگرچہ وہ پہاڑ کے برابر ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کو ادا کر دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللَّهُ يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مُوجُودُ يَا جَوَادُ يَا بَاسِطُ يَا كَرِيمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطُّوْلِ يَا غَنِيُّ

اے اللہ اے یکتا اے یگانہ اے موجود اے بہت بخشنے والے اے کرم کرنے والے اے بہت دینے والے اے بخشش کرنے والے اے بے پرواہ اے بے پرواہ کرنے والے اے

يَا مُغْنِيُ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا بَدِيعُ

بہت کھولنے والے اے بہت روزی دینے والے اے تمام چیزوں کو جاننے والے اے حقیقت کو جاننے والے زندہ اے قائم بالذات مہربان اور رحم کرنے والے اے بے انتہا مہربان اور رحم کرنے والے اے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ . يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ . يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ نَفِّحْنِي مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرِ

کرنے والے اے آسمان اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنے والے اے بزرگی اور عظمت والے اے بہت زیادہ مہربان اے بہت زیادہ احسان کرنے والے مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشی عطا کر

تُغْنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَفْتَحْ فَقَدْ جَاءَ كُمْ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا . نَصْرٌ مِّنْ

جو تیرے سوا تمام سے بے پرواہ کر دے، اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو یہ (جان لو) کہ کامیابی آچکی ہے بے شک ہم نے آپ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا کی ہے۔ اللہ کی طرف سے مدد اور قریبی فتح

اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ . اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِيُّ يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا

(کی امید ہے) اے اللہ اے بے پرواہ اے قابل تعریف اے پیدا کرنے والے اے دوبارہ زندہ کرنے والے اے بہت زیادہ محبت کرنے والے اے عظمت والے عرش کے مالک اے

فَعَالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاَحْفَظْنِيْ

جو چاہے وہ کر گزرنے والے اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعے حرم باتوں سے مجھے بے پرواہ کر دے اور اپنے فضل کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے پرواہ کر دے اور جس

بِمَا حَفِظْتَ بِهٖ الدِّكْرَ وَالنُّصْرَتِيْ بِمَا نَصَرْتَ بِهٖ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .

ذریعے تو نے اپنے کلام کی حفاظت کی اسی سے میری بھی حفاظت فرما اور جن ذریعے سے تو نے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی انہی ذرائع سے میری مدد فرما تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

بندش لگانے کے طریقے

حضرت کاش البدنیؒ

میں دفن کرادو۔ دوسرے کو پانی میں بھگو کر وہاں چھڑک دو، جہاں کوئی مجلس فیصلہ مقرر کی جانی ہے۔ تیسرے کو قبر میں گڑھا کر کے اس میں دفن کر دو۔ اور اس قبر سے تھوڑی سی مٹی اٹھا لو اور اس جماعت کے اندر ڈال دو، جو فیصلہ کرنے والی ہو۔ اگر فیصلہ ہو چکا ہو تو مطلوب کے گھر ڈال دو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ وہ مجلس یا لڑکی کے وارث تمہارے خلاف رائے نہ دے سکیں گے۔ مطلب بہر کیف حاصل ہوگا۔ رشتہ واپس مل جائے گا۔ اس میں عمل کو استعمال کرنے کے لئے خواہ مجلس اپنے گھر بلا کر قائم کرو یا مطلوب کے گھر کراؤ۔ انشاء اللہ تعالیٰ سو فیصد کامیابی ہوگی۔

تعلقات پاندھنا

جن دو ہستیوں کے درمیان ناجائز تعلقات ہوں اور وہ اس فعل قبیحہ سے باز نہ آتے ہوں تو اس نقش کو قمر در عقرب یا قمر در محاق یا قمر در زوال میں اتوار کے دن ساعت زحل میں کالی سیاہی سے لکھو۔ اس نے نیچے یہ عبارت لکھو۔

”بسم فعل زنا، فلان ابن فلان بین فلان بنت فلان بحق عزرائیل“۔

اجہزط

۹۸۰	۹۸۵	۹۷۷
۹۷۸	۹۸۱	۹۸۳
۹۸۴	۹۷۶	۹۸۲

نقش کے اوپر ۸۶۷ نہ لکھیں بلکہ اجہزط لکھو۔ نقش کو ایک سانس میں پڑھ کر دو دونوں میں سے کسی ایک کے پرانے کپڑے میں لپیٹ کر کسی قبر میں دفن کر دو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ دونوں کے درمیان ناجائز قسم کے تعلقات ختم ہو جائیں گے۔ خواہ مرد، مرد سے ہوں یا مرد و عورت سے ہوں۔

بستنی و امطلوب

اگر کسی شخص کا مطلوب شہر سے باہر جانا چاہے اور طالب کو یہ امر ناگوار ہو، نیز جس شخص کی بیوی میکے میں ہی رہے اور سسرال میں بہت کم ٹھہرے، اس کے لئے یہ عمل سودمند ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ قمر در عقرب یا قمر تحت الشعاع ہو، تو نام مطلوب معہ مادر کے اعداد نکالے اور اس میں ۵۴۳ اضافہ کر کے ایک مثلث خاکی پر کرے۔

رقم مثلث خاکی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

حاشیہ مثلث پر مطلوب کا نام معہ والدہ لکھے اور اپنے گھر کے دروازے کے باہر دفن کر دے، جہاں سے اس کے جانے کا احتمال ہو۔ بحکم خدا مطلوب باہر قدم نہ رکھ سکے گا۔

فکاح پاندھنا

اگر کسی شخص نے لڑکی کی نسبت ایک جگہ سے توڑ کر دوسری جگہ کرنے کا ارادہ کر لیا ہو اور غرض یہ ہو کہ وہ کسی دوسری جگہ رشتہ طے نہ کر سکے تو اس کے لئے یوں کریں کہ نام اس شخص کا معہ والدہ کو، جس کے ہاتھ میں رشتہ ہے، زیادہ اشخاص ہوں تو تمام کے نام معہ والدہ لے۔ ہر ایک کے نام میں علیحدہ علیحدہ ۵۴۳ عدد جمع کر کے ایک ایک مثلث خالی علیحدہ علیحدہ تیار کرے۔ ہر مثلث کے گرد مطلوب کا نام معہ والدہ اور حروف صوامت کے امتزاج سے جو کلمات بنیں وہ لکھو۔

یہ جس قدر نقش ہوں، ان کو ایک جگہ لپیٹ کر تعویذ بنالو۔ ایسے تین تعویذ تیار کرانے ہیں۔ ایک کو رشتہ والوں کی گزرگاہ یا ان کے مکان

ہدایات برائے عاملین

عام روحانی خدمات کی بنا پر وقتاً فوقتاً ایسے واقعات فون یا خط و کتابت کے ذریعہ علم میں آتے رہتے ہیں، جن میں مختلف عاملین قارئین اور دوست احباب اس بات کا تذکرہ کرتے رہتے ہیں کہ میرے پاس روحانی امراض کے حوالے سے لوگ آتے رہتے ہیں، علاج کرتا ہوں شفاء ہو جاتی ہے۔ بندش رشتہ، کاروبار ملازمت، حب وغیرہ کے کام آسانی سے کر لیتا ہوں، روحانی میدان میں پچھلے کئی سال سے لوگوں کی خدمت کر رہا ہوں۔ میرا معاشی سلسلہ بھی بہتر چل رہا تھا، مگر پچھلے چند ماہ سے مختلف پریشانیوں کا شکار ہوں۔ ۱۔ مریض کم آتے ہیں۔ ۲۔ پیسے کی تنگی ہونی شروع ہو گئی۔ ۳۔ گھر میں بیماری اور ناچاقی نے ڈیرے ڈال لئے ہیں۔ ۴۔ قرضوں میں جکڑا گیا ہوں۔ ۵۔ کسی کا علاج کروں تو ریکشن فوری آتا ہے۔ ۶۔ گھر میں مختلف چیزوں کی موجودگی کا احساس ہے۔

ان تمام معاملات یا اس طرح کے دیگر مضر اثرات اور علامات کی وجہ عام طور پر مضبوط حصار سے محرومی ہے۔ مریضوں کے علاج پر بھرپور توجہ بلکہ ضرورت سے زائد توجہ مگر اپنے گھر سے غفلت، اپنے علاج اور حصار سے نا صرف غفلت بلکہ اس تکبر اور گھمنڈ کا احساس اور دعویٰ کہ مجھے ہر گز کس صورت کچھ ہونا ممکن نہیں ہے۔

دوسری وجہ مضر اثرات کی یہ ہے کہ ایسے کیس میں ہاتھ ڈالنا کہ جو کہ اپنے بس سے باہر ہو۔ اب یہ بات کیسے پتہ چلے کہ یہ کیس میرے سے بھاری ہے؟ ہمارے سلسلہ اور ادارے میں یہ چیز بھی سکھائی جاتی ہے کہ جنات اور موکلات سے رابطہ کس طرح کیا جائے اور ان سے مشاورت کیسے کی جائے؟

تیسری وجہ مضر اثرات اور عامل کی بندش کی یہ ہوتی ہے کہ مریض کے علاج کے وقت جنات سے ان کی خوراک معلوم نہیں کی جاتی ہے۔ ان کو بغیر خوراک اور اجرت کے بغیر ہی کام پر لگا دیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے مضر اثرات اور بندش آنا ایک لازمی امر ہے۔

چوتھی وجہ مضر اثرات اور عامل کی بندش یہ ہوتی ہے کہ عام طور مریض اور اپنی جانب سے عملیاتی صدقہ کی ادائیگی سے غفلت برتتے ہیں، وہ صدقہ کس شکل اور کتنی مقدار میں ہوتا ہے۔ ہمارے سلسلے اور ادارہ میں یہ بھی سکھایا جاتا ہے۔

پانچویں وجہ مضر اثرات اور بندش کی عموماً یہ بھی ہوتی ہے کہ ابتدا میں ہم مریض کا ایک کام جنات و موکلات کے سپرد کرتے ہیں مگر مریض کے اہل خانہ کی طرف سے ایک لمبی فہرست خواہشات کی سپرد کی جاتی ہے جس کی جنات کو سخت کوفت ہوتی ہے۔ نتیجہ یہ کہ مریض کے معالج کو بندش کا سامان کرنا پڑتا ہے۔

چھٹی وجہ مضر اثرات کی یہ ہوتی ہے کہ کمزور حصار، دفاع اور کتابی عمل یا استاد کی مضبوط نگرانی کے بغیر عمل کی صورت میں فوری طور پر عامل بندش رزق بندش مریض یا سائلین کا شکار ہوتا ہے اور ساتھ معاشی مشکلات کا شکار ہو جاتا ہے۔ بچوں اور بیوی کا پریشانیوں میں مبتلا ہونا، کمزور عمل اور کمزور حصار کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ اس لئے ہمارا ادارہ کمزور اور ابتدائی درجہ کے عمل میں صرف اپنے علاج کی پابندی اور توجہ پر زور دیتا ہے۔

ساتویں وجہ مضر اثرات کی یہ ہوتی ہے کہ عامل سارے جہاں کا علاج کرے گا، تشخیص میں دلچسپی لے گا، اپنے گھر، اپنی ذات، اپنی اولاد اور اپنی بیوی اور اپنے کاروبار کو تشخیص کے مرحلے سے گزارنے کی زحمت ہرگز گوارہ نہیں کرے گا۔

خلاصہ یہ کہ سب سے پہلے مضبوط اعمال، و حصار دفاع حاصل کریں۔ ان کی پابندی کریں، مریضوں سے صدقات دلوائیں۔ اپنی تشخیص، علاج اور بال بچوں کی حفاظت کا خاص خیال رکھیں ورنہ مضر اثرات، بندش رزق، گھریلو ناچاقی سمیت بے شمار دیگر علامات خون، ہڈی، بے سکونی، بے چینی اور پریشانی آپ کا پیچھا نہیں چھوڑیں گی۔

گھر کے علاج کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ چراغ جلا لیں۔ گھر کا عمل کریں، جنات کو گھر سے نکالیں، پانی چھڑکیں، دھونی دیں، یہ سارے اعمال الحمد للہ ہم اپنے ادارے میں بنیادی درجہ میں سکھانا شروع کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے ہمارے ادارے سے منسلک تمام لوگ جو ہماری بتائی ہدایات پر عمل کرتے ہیں وہ معاشی تنگی، قرضہ، گھریلو ناچاقی سمیت تمام روحانی اور عملیاتی علاج کی پیچیدگیوں اور مضر اثرات سے محفوظ رہتے ہیں لہذا دیر نہ کریں اور ادارے سے علاج کے مضر اثرات اور پریشان کن حالات سے حفاظت کے لئے آج ہی رابطہ فرمائیں۔ بندشوں سے نجات کے لئے کامران اگر بتی، طلسماتی موم بتی اور ہفتہ واری بخورات نہایت موثر ثابت ہوتی ہیں۔ عاملین ان سے استفادہ کریں تو بہتر ہے۔

محببت کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم

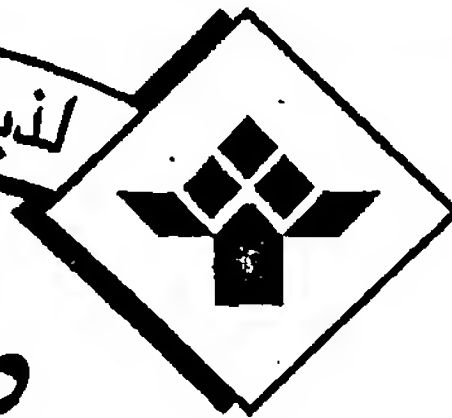
طہور اسوئیس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برنی
ملائی مینگو برنی ★ قلاقند ★ بادامی حلوه ★ گلاب جامن
دودھی حلوه ★ گاجر حلوه ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ
مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔
دیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طہور اسوئیس®



بلاس روڈ، ناگپارہ، ممبئی - ۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

GRAPHTECH

دشمن کا کاروبار تباہ کرنے کے لئے

از قلم : سید فیض احمد شاہ

تاکہ اس فن کے ماہرین کو اس دور کے اعمال و وظائف کی حیثیت و حقیقت سے آگاہی حاصل ہو سکے۔

قاضی جرجان الیافوجی مشہور کالیدی ساحر، البیان و التبیان میں رقمطراز ہیں کہ ذیل کا عمل جس کا موضوع دشمن دشمن کے کاروبار کو تباہ کر کے اسے معاشی طور پر تباہ کرنا ہے، اس طرح پر پایا جاتا ہے۔

کہ حامل کسی منخوس ساعت میں جو مرغ و زحل سے متقارن ہو منگل کے روز دشمن کی جائے رہائش سے طلوع فجر سے پیشتر تین یا سات مٹھی بھر خاک اٹھالائے۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پھر خانہ دشمن کے قریب واقع کسی چوراہے سے یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر عیسائیوں یا ہندوؤں کے مرگھٹ سے خاک اٹھالائے اور اس پر دشمن اور اس کے والدین کے ناموں کے ساتھ ذیل کی عبارت کو تین سو نو (۳۰۹) مرتبہ پڑھ کر پھونکے اور قمر ناقص النور کے دنوں میں ہفتہ اتوار اور منگل کے دن مسلسل تین دفعہ اسی مٹی کو خانہ دشمن میں پھینک دے یا اس کی راہ اگر زمر میں ڈال دے۔ دشمن کا کاروبار دن بدن تباہی و بربادی کا شکار ہو کر بالکل ختم ہو جائے گا۔ دشمن کے چاروں راستے بند ہو جائیں گے وہ معاشی طور پر مفلوج ہو جائے گا۔ ایسا کاروبار بستہ ہو جائے گا کہ کوئی صورت بھی اس کے لئے حصول روزگار و رزق کی باقی نہ رہے گی۔ عبارت عمل حسب ذیل ہے۔

طَنُوبُورَا غَطَا غَطَمَا غَنْطُورَا غِيَا طَارَا طِيَا غَا غَوْ غَطَا
طَنُوبُورَا غِيَا طَا هِيَا هَطَا غَطَا غَنْطُورَا غَنْطُورَا غَنْطَارَاه۔

الیافوجی اس عمل کو درج کرنے کے بعد اس کی تفصیل میں فرماتے ہیں کہ اسمائے عمل طلسماتی اعمال و وظائف کے سلسلہ کے ان اعمال پر ترتیب ہیں جن کو عملیات میں مستقل حیثیت حاصل ہے۔ بغدادی لکھتے

قرن اول میں سحر و ساحری کی ترکیب و ترتیب کے لئے محلولہ بالا عمل کے علاوہ ہزاروں ایسے اعمال آج بھی مرقوم و مستور ملتے ہیں جن سے اس دور کی طلسماتی و روحانی حقائق کی علمی اور عملی شکل کو واضح طور پر سمجھا جاسکتا ہے۔ دور قدیم سے لے کر متاخرین کے دور تک کے طلسماتی اعمال و وظائف کو تقابلی حیثیت سے دیکھا جائے تو دونوں کے درمیان صرف اجمال و تفصیل کا ہی فرق دکھائی دے گا۔ دوسرا سب سے اہم اور واضح فرق یہ بھی نظر آئے گا کہ قرن اول کے طویل ترین دور میں علمائے فن نے طلسماتی اعمال و وظائف کو رمز و کنایہ میں لکھا اور شدید ضرورت کے وقت اپنے قریب ترین اور قابل اعتماد و تلامذہ کو ہی تعلیم کیا۔ دوسرے دور میں جو در و وسطی کے نام سے پہنچانا جاتا ہے علمائے فن نے رمز و کنایہ کے طلسم کو توڑتے ہوئے مخفی علوم کو واضح عبارت میں ترتیب دے کر لکھا اور بخل شکنی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان علوم کو عام لوگوں تک پہنچانے میں ممکنہ حد تک کوششیں کیں، تاریخ طلسمات کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ اہل کالد و سریان اور بابل کے علمائے مخفیات نے اس علم کو مدون کرنے میں قابل صد تحسین کوششیں کیں۔ اور اس علم کے باقیات کو ایک جگہ ضبط کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

واصل ابن عطا بغدادی اپنے مصحف میں تحریر کرتا ہے کہ مخفی علوم کی تعلیم و اشاعت کا سہرا بابل و کالد و سریان کے علماء کے سر پر ہی بندھتا ہے۔ جنہوں نے اس فن کی بقاء و اشاعت کے لئے متقدمین و متاخرین کے مختلف ادوار کے امام علماء کی نسبت زیادہ کام کیا اور اس فن کی ایک باقاعدہ بنیاد قائم کر ڈالی۔ اہل کالد و سریان کے یہاں طلسماتی اعمال کی جس تربیت کو مستند علیہ حیثیت حاصل ہے بطور نمونہ ان میں سے مصحف بغدادی کے حوالہ سے دو ایک اعمال سپرد قلم کئے جاتے ہیں

لیٹ کر مکان یا کاروباری جگہ میں کسی بلند مقام پر لٹکائے۔ بغدادی کہتا ہے کہ صاحب البیان والتبیان کے مطابق اگر اس عبارت عمل کے کلمات وحروف کو بارش برستے وقت بارش کا پانی حاصل کر کے اس پانی پر عمل کی مقررہ معینہ تعداد کے مطابق پڑھ کر اس پانی کو سحر و جادو سے باندھے ہوئے کاروبار کی جگہ یا مکان میں چودہ (۱۴) یوم تک صبح و شام چھڑکے اور اسی عمل کو پاک کو صاف کاغذ پر زعفران اور عرق گلاب کی سیاہی سے تحریر کر کے وہ شخص اپنے پاس رکھے جو گردش روزگار کا شکار ہو تو عمل کی خیر و برکت سے اس شخص پر ایک چلہ کامل یعنی چالیس (۴۰) دن بھی نہ گزرنے پائیں گے کہ اس کی کاروباری پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ سحر و جادو کے اثرات باطل ہو کر کشادگی کے دروازے کھل جائیں گے اور برسوں سے تباہی و بربادی کا شکار کاروبار خدا کے فضل و کرم سے منافع بخش ثابت ہونے لگے گا۔ اس طرح تمام مالی و معاشی الجھنوں کا دور دورہ جاتا رہے گا۔

مصنف بغدادی کے مطابق یہ عمل جو دشمن کی کاروباری تباہی و بربادی اور تباہی و بربادی کے شکار کاروبار کو از سر نو کشادہ کر دینے کے حقائق پر مشتمل ہے۔ درحقیقت ابلیسی اور اس کی حواریوں کے ان منحوس قسم کے مخفی اسماء سے مرتب ہے جو لوح محفوظ میں پائے جاتے ہیں۔ چونکہ اس عبارت عمل میں شیاطین کے ان مخفی ناموں سے مدد و طلب کی گئی ہے اور ایسا کرنا چونکہ غضب خداوندی کو چیلنج کرنا ہوتا ہے اس لئے عامل کے عمل کا شکار شخص نحوستوں کے جال میں پھنس کر تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔ اس کی معکوس عبارت عمل جو ترقی روزگار کے اسرار و موز کی جامع ہے۔ اس میں چونکہ یہ شیطان نام کے اول ”یا“ ”آخر“ ”فا“ کے الفاظ کا اضافہ کر دیا گیا ہے جس سے دعا کا مفہوم تبدیل ہو گیا ہے۔ غضب کی بجائے خدائے برزگ و برتر سے مدد و طلب کی گئی ہے اور اس طرح یہ جامع الاعمال عبارت اللہ تعالیٰ کی رحمت و کرم کی مناجات کی حامل بن جاتی ہے اور خدائے رحیم و کریم اس عبارت کو بطور امداد پڑھنے والے کے کاروباری حالات کو ترقی و کشادگی سے بدل دیتا ہے۔

محرر السطور السید فیض احمد شاہ نقوی الباخری قارئین کرام کی خدمت میں عرض کرنا چاہے کہ دو یہ اول کے سحر و ساحری حقائق پر مشتمل یہ عمل میرا دتوں سے ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب عمل ہے جسے ہزار ہا

ہیں کہ اس عمل کی حقانیت و صداقت پر علمائے فن کا بالاتفاق اجماع ثابت ہے۔ یہ ایک انتہائی مؤثر و بے خطا قسم کا زبردست سفلی عمل ہے جس کے بجائے لانے کی صرف اسی صورت میں اجازت ہے کہ جب عامل اس کے علاوہ کوئی دوسرا چارہ کار نہ سمجھتا ہو۔ اس کا مقابل و مخالفت دشمن اس قدر مضبوط و طاقتور ہو کہ وہ اس کے مقابلہ سے عاجز ہو اور دشمن کو نقصان پہنچانے کا راستہ اسے معاشی طور پر برباد کر دینے میں ہی بہتر اور مناسب خیال کرتا ہو تو اس وقت اس عمل کی اجازت ہے۔ محض ذاتی دشمنی و عداوت کے لئے اس عمل کا بجالانا عذاب خدا کو دعوت دیتا ہے۔ جن کا انجام خود عامل کے حق میں اس کی تباہی و بربادی کی صورت میں نکلے گا۔ اس لئے عمل کی بجا آوری سے قبل عامل کے لئے انتہائی ضروری ہے کہ وہ اس معاملہ پر خوب غور و فکر سے کام لے اور جائز ضروریات کے لئے ہی اس عمل کو بجالائے ورنہ اپنے ہاتھوں کو ظلم سے روکے۔ کیونکہ وبال کی صورت میں عامل کی مالی و معاشی تباہی کی صورت کے علاوہ اس کی ہلاکت کا بھی یقینی خطرہ ہو جاتا ہے۔

بغدادی اپنے مصنف میں قاضی جرجان کے اس عمل کی تشریح و توضیح میں فرماتے ہیں کہ تباہی روزگار کے اس طلسم مقابل میں علمائے فن نے سحر و جادو کے زیر اثر تباہ و برباد کاروبار کی بہتری اور کشادگی کے لئے ترقی روزگار کے نام سے جو عمل ترتیب دیا ہے وہ حیرت انگیز طور پر اسی عبارت کے کلمات و حرف میں اول و آخر ”یا“ ”اور“ ”فا“ کے الفاظ کی زیادتی کے ساتھ سلسلہ کے لئے مؤثر عمل کے طور ملتا ہے۔ چنانچہ اس عمل کے متعلقہ طلسم کی عبارت یوں ملتی ہے۔

يَا طَبُّو رَا قَا يَا غَطَا قَا يَا غَطْمَا قَا يَا غَنْطُو رَا قَا يَا غِيَا طَا
رَا قَا يَا طِيَا غَا قَا يَا غُو غَطَا قَا يَا طَبُّو دَا قَا يَا غِيَا طَا قَا يَا هِيَا قَا
مَا عَطَا تَا يَا غَطَا قَا يَا غَطْمَا قَا يَا غَنْطُو رَا قَا۔

ترکیب عمل کے مطابق عامل قرزائد النور کے اوقات میں اپنے مطلوبہ سائل کے کاروباری مقام کی مٹی منگوائے اور عبارت عمل کو چھ سو مرتبہ تلاوت کر کے کاروباری کشادگی کی نیت کے ساتھ پھونکے اور اپنے سائل کو حکم دے کہ وہ اس مٹی کو اپنے مکان، دکان یا کاروباری جگہ پر زمین کھود کر دفن کر دے اس کے علاوہ عامل اس عبارت عمل کو زہرہ مشتری کی سعید ساعت میں پارچہ کاغذ پر لکھ اور اس پر چہ کو بطور تعویذ

دیکھتے ہوئے اس عمل کو بلا تعین تعداد پڑھنا شروع کرے۔ جب افق آسمان پر سرخ رنگ کا ستارہ ٹوٹے تو فوراً ہی اس پتلا کو کسی امنہ و بوسیدہ قسم کی قبر میں دبا دے اور خاموشی کے ساتھ واپس چلا آئے۔ اس عمل پر ایک رات اور ایک دن بھی نہ گزرنے پائے گئے کہ عامل کے عمل کا شکار اس کا مطلوبہ دشمن حیرت انگیز طور پر کر بناک و درد ناک عوارضات جسمانی میں مبتلا ہو کر بستر مرگ پر جا پڑے گا۔

اس عمل میں بغدادی احتیاط و احتیاط کے طور پر تحریر کرتا ہے کہ اس عمل غضب کی زبردست اور نقصان دہ تاثیر کی وجہ سے علمائے فن نے یہ حکم کیا ہے کہ عامل اس عمل کے زیادہ سے زیادہ ہفتہ و عشرہ کے بعد اس مدفون پتلا نکال لائے اور اسے کسی دریا، ندی، نہر یا جاری پانی میں بہا دے۔ اگر عامل اس عرصہ سے زیادہ اس پتلا کو دفن رکھے گا تو اس کا مطلوبہ دشمن لا علاج مریض بن کر تیر قضاے اجل کا شکار ہو جائے گا۔ جس کی ذمہ داری خود عامل کے سر پر ہوگی اور ظلم کرنے کی صورت میں بارگاہ رب العزت میں سخت قسم کی پرسش ہوگی۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس عمل کے ساتویں روز عامل اس پتلا کو اکھاڑ کر لائے اور پانی میں بہا ڈالے۔ بغدادی اس عمل کے متعلق تحریر کرتا ہے کہ سات یوم تک عامل کے دشمن کے پتلا کے دفن رہنے کی صورت میں اس کا مطلوبہ دشمن ایسی پوشیدہ قسم کی بیماریوں کا مریض بن جاتا ہے کہ جن سے جیتے جی اس کے لئے چھٹکارا پانا انتہائی مشکل بن جاتا ہے۔ عبارت عمل ملاحظہ ہو۔

فَهَارَ قَيْرُ فَهْرًا قَفَا فَهْرًا قَافِرٌ قِطْقًا قَرُّ مَوْتٍ يَا قَيَّا
قُرْطَطًا شَطَطًا هَلْكَانِيَا سَاقَا طَائِفَانَا فَنَاقِظُوا السَّاعَةَ

اس عمل کی تشریح و تفسیر میں تحریر ہے کہ اس کے بجالانے کی ایک دوسری صورت اس طرح پر ہے کہ عامل زوالی ماہ قمری میں دشمن کے جسم کا پہنا ہوا کوئی ایسا کپڑا حاصل کرے جس میں اس کا پسینہ موجود ہو۔ اس کپڑے پر عامل دہن بلا در (یعنی بھلانو اس) کے تیل سے فولادی قلم کے ساتھ غروب ہوتے ہوئے آفتاب کی سرخی کو دیکھتے ہوئے منہ میں فلفل گرد کے چند دانے رکھ کر تحریر کرے اور غروب آفتاب کے ساتھ ہی عبارت عمل کو اس کی مقررہ تعداد جو ایک سو دس (۱۱۰) مرتبہ ہے پڑھتے ہوئے انگوٹھی پر رکھ کر جلاڈالے اور اس کپڑے کی جو خاک ہاتھ لگے اسے حفاظت کے ساتھ اپنے پاس سنبھال رکھے۔ پھر جب دشمن کو

کاروباری طور پر ستائے ہوئے بندگانِ خدا کے لئے عملی طور پر آزار کر جہاں ان لوگوں کی روحانی طور پر مدد کر چکا ہوں وہاں اس عمل کی صداقت کے ان گنت کرشمے مشاہدہ کر چکا ہوں۔ میں بنکر ان اعمال و وظائف کو چیلنج کر کے کہتا ہوں کہ اگر آپ کاروبارانی اعمال پر یقین ہے تب بھی نہیں ہے تو بھی کسی مالی معاشی طور پر ستائے ہوئے شخص کے لئے اس عمل کو آزمائیں اور اس کی زود و اثری کو اپنی آنکھوں سے خود ملاحظہ کر کے دیکھیں کہ ان حقائق میں کس قدر صداقت کا عنصر ہے۔

دشمن کی صحت کو تباہ و برباد کرنے کے لئے

بغدادی اپنے مصحف میں سحر و ساحری کے قرنِ اول کی تصنیف
اول البیان والہتائی کے مندرجات کے حوالہ سے تحریر کرتا ہے کہ چونکہ
سحر و ساحری کا موضوع تباہی و بربادی، مصائب و آلام اور مختلف جسمانی
روحانی امراض کا پیدا کرنا ہے اس لئے ضروری خیال کیا گیا ہے کہ اس
فن متین کے عاملین کے لئے بطور نمونہ نفاق و عداوت اور تباہی و بربادی
روزگار کے محققہ بالا ہر دور اعمال کے لئے ساتھ خرابی صحت کے اثرات
کا حامل ایک عمل بھی پیش کر دیا جائے تاکہ یہ اعمال اس فن کی اصلیت
و حقیقت کو واضح کر سکیں۔

بغدادی رقمطراز ہے کہ الیا فوجی تحریر کرتا ہے کہ جو عامل اپنے جس دشمن کو نقصان پہنچانے کے لئے اس کی صحت کو تباہ برباد کر دینا چاہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ قمر در عقرب کے اوقات میں پیریا بدھ کے روز غروب آفتاب کے وقت سیاہ مریچ، بابونہ، بلادر، خشخاش اور اسپند کا بخور جلانے عمل کو تنہائی کے کسی پرسکون مکان میں بجالائے۔ ترکیب کے مطابق عامل اپنے مطلوبہ دشمن کی شکل و صورت پر زفت، موریا سرخ رنگ کی مٹی سے ایک پتلا تیار کرے۔ اسے بخور سے دھوپ دے کر خشک کر لے۔ اس پتلا کو اپنے سامنے کسی بلند مقام پر رکھے۔ کامل یقین کے ساتھ اس پتلا کو دشمن کا حقیقی جسم تصور کرتے ہوئے قہر و غضب کی نگاہوں سے دیکھے اور ذیل کی عبارت عمل کو ایک سو دس (۱۱۰) مرتبہ تلاوت کر کے پھونکے۔ اس عمل پر روزانہ وقت مقررہ پر مداومت کرے اور جب سات یوم گزر جائیں تو اس پتلا کو کفن کے ٹکڑا میں لپیٹ کر رات کے وقت قبرستان میں چلا جائے، آسمان کی طرف

بندش لگانے کے خاص اعمال

خواب کا باندھنا اور کھولنا

حضرت مولانا عزیز الرحمن مدظلہ تحریر فرماتے ہیں کہ جس کی نیند بند کرنی ہو تو نام مطلوب مع والدہ کے نام کے ساتھ ”اللّٰهُ الصَّمَدُ“ لکھ کر زمین میں دفن کر دیں تو مطلوب کو نیند نہیں آئے گی۔ اور اگر نیند کھولنی ہو تو تعویذ نکال کر پانی میں بہا دیں۔

نوٹ: اس عمل کے لئے ”اللّٰهُ الصَّمَدُ“ کا عمل ہونا ضروری ہے۔

مرد کو بستہ (باندھنا) اور کھولنا

حضرت مولانا عزیز الرحمن رحمائی مدظلہ تحریر فرماتے ہیں کہ جس مرد کو بستہ (باندھنا) منظور ہو اس کی نیت سے پچاس (۵۰) مرتبہ ”اللّٰهُ الصَّمَدُ“ چھری پر پڑھ کر چھری زمین میں گاڑ دیں اور دوسری چھری پر ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھ کر زمین میں گاڑ دیں۔ مرد بستہ ہو جائے گا۔

اگر کھولنا منظور ہو تو چھریوں کو نکال کر ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ ”اللّٰهُ الصَّمَدُ“ سات روٹیوں کے ٹکڑوں پر دم کر کے کھائیں۔ کھل جائے گا۔

نوٹ: اس عمل کے لئے ”اللّٰهُ الصَّمَدُ“ کا عامل ہونا ضروری ہے۔

بدکاری سے باز رکھنا

اگر کوئی بدکاری کی طرف مائل برے کاموں سے رغبت رکھتا ہو، کسی بھی طرح سے باز نہ آتا ہو تو پرانی قبر کی تھوڑی سی مٹی لا کر اس پر با وضو حالت میں بارہ (۱۲) بار سورۃ یٰسین پڑھ کر دم کریں اور کسی میوہ دار درخت کے نیچے دفن کریں۔ دفن کرتے وقت اللہ تعالیٰ عزوجل سے اس طرح دعا مانگیں کہ ”یا اللہ تعالیٰ افلاں بن فلاں کو بری حرکات سے محفوظ رکھ:“

ان شاء اللہ تعالیٰ العزیز، جس کے لئے بھی یہ عمل کیا جائے گا، اللہ تعالیٰ عزوجل اس پر اپنا خاص فضل و کرم نازل فرمائے گا اور حرام

کاری سے بچا کر رکھے گا۔

رغبت زنا کے خاتمے کے لئے

اگر کوئی مرد یا عورت زنا جیسے مکروہ فعل میں مبتلا ہوں اور کسی بھی طور اس عمل بد سے باز نہ آتا ہو تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد نافع اور مفید ہے۔ اس مقصد کے لئے اس زانی یا زانیہ کا وہ کپڑا جو اس نے پہنا ہوا ہو اور اس میں سے اس کے پسینے کی بو آتی ہو۔ اس کپڑا پر سورۃ مائدہ کی آیات ذیل لکھیں اور ساتھ میں سورۃ کوثر کو اس زانی یا زانیہ کے نام مع والدہ کے حروف کے اعداد کے مطابق پڑھ کر اس پر دم کریں اور بعد ازاں کلمات ذیل گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس کپڑے پر دم کریں اور پھر اس کپڑے کو قبرستان میں جا کر کسی انتہائی بوسیدہ پرانی قبر میں دفن کر دیں اور دفن کرتے وقت یہ کلمات ادا کریں۔

کلمات: کَمَا مَاتَ صَاحِبُ هَذَا لِلْقَبْرِ بِمَوْتِ الزَّوْنَا وَحُبُّهُ مِنْ قَلْبِ فَلَانَةٍ أَوْ فُلَانٍ۔

جس طرح یہ قبر دلا مر گیا ہے، یہ زنا بھی مرجائے اور اس کی رغبت فلاں مرد یا فلاں (زانیہ کا نام لیں) کے دل سے فوت ہو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ العزیز، اس عمل سے اس زانی یا زانیہ کے دل سے زنا کی رغبت کا خاتمہ ہو جائے گا، اور زنا سے متنفر ہو جائے گا۔ (ہو جائے گی)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ . أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ (المائدہ)

سورہ کوثر کا طریقہ

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ . فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ . إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ . فلاں بنت فلاں فی الزَّوْنَا الْحَرَامِ خَتَمَ شَوْدِ ابْتَرِ .

نوٹ: فلاں بن فلاں کی جگہ زانی یا زانیہ اور اس کی ماں کا نام لیں۔ کلمات مبارکہ: اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الْآيَةِ وَالسُّورَةِ الْكَوْثَرِ اِصْغِعِ الزَّوْنَا وَالزَّوْنِيَّةَ مِنْ قَلْبِ فَلَانَةٍ أَوْ فُلَانٍ فَإِنَّكَ فَعَالٌ لِمَا تَشَاءُ

اقوال زریں

☆ بے اعتبار وہی شخص نہیں جو کسی کی امانت کو مار لیتا ہے۔ بلکہ وہ بھی ہے جو کسی کی بات کو دوسروں پر ظاہر کر دیتا ہے۔

☆ مصیبت ہمیں آزار پہنچانے کے لئے نہیں بلکہ بیدار کرنے کے لئے آتی ہیں۔

☆ اپنے آپ کو دانائے سمجھو بلکہ اس بات کا اندازہ لگا کہ تجھ میں کیا کیا نادانیاں ہیں؟

☆ چور وہی نہیں جو کسی کی چیز چرائے۔ بلکہ وہ بھی ہے جو جھوٹ بولتا ہے۔ کیونکہ وہ جانی اور سمجھی ہوئی بات کو چوراتا ہے۔

☆ ملی چوہے کہ ثواب کی خاطر نہیں بلکہ سواد کی خاطر مارتی ہے۔

☆ قیامت کے روز یہ نہ پوچھا جائے گا کہ تم نے کیا کچھ پڑھا ہے۔ بلکہ یہ کہ تم نے کیا کچھ کیا ہے۔

☆ دولت مند وہی نہیں جس کے پاس دولت ہے۔ بلکہ وہ بھی دولت مند ہے جو قانع ہے۔

دوست وہ نہیں جو حالت بد دیکھ کر افسوس کرے، بلکہ دوست وہ ہے جو مصیبت کے وقت کام آئے۔

☆ اگر پیٹ کا دھندلہ ہوتا تو کوئی جانور جال میں نہ پھنستا، بلکہ خود شکاری بھی جال نہ بچھاتا۔

☆ آدمی کو صرف باتوں سے ہی مت پرکھو بلکہ زیادہ تر اس کے اعمال و خواہشات سے اس کی انسانیت کا اندازہ لگاؤ۔

☆ جاہل ہی بیوقوف نہیں ہوتے بلکہ وہ تعلیم یافتہ بھی بیوقوف ہوتے ہیں جو علم کا صحیح استعمال نہیں جانتے۔

☆ بیوقوف کے گلے میں گھنٹی باندھنے کی ضرورت نہیں، بلکہ وہ خود ہی بہت جلد اپنے آپ کو واضح کر دے گا۔

☆ خدا کے دین کے لئے قابلیت شرط نہیں ہے۔ بلکہ خدا کا دین شرط قابلیت ہے۔

☆ بادشاہوں کے جاہ و جلال و شان و شوکت، امرے کے دولت و مال و حشمت و ثروت اور حسینوں کے حسن و جمال اور زیب و زینت ہی کو نہ دیکھو، بلکہ بنظر عبرت یہ دیکھو کہ کتنی جلدی جلد چلے جاتے ہیں۔

وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ.

یا اللہ بحق ان آیات اور سورت کوثر کے، عادت زنا اور خواہش بد کو مٹا دے دل سے فلاں جو دختر فلاں عورت کی ہے یا دل سے فلاں مرد کے جو پسر فلاں عورت کا ہے (زانی یا زانیہ میں سے جو بھی ہو، اس کا اور اس کی ماں کا نام لیں) کیونکہ جو کچھ تو جانتا ہے، وہی کرتا ہے یعنی جو تیری مشیت میں ہے، وہی ہوتا ہے اور تو ارحم الراحمین ہے۔

مرد بدکار کی بندش

عالم کامل حضرت حافظ جمیل احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ ایک لال رنگ کاریشی کپڑا لے کر اس پر چہل کاف لکھ کر مرد کی چار پائی یا بستر کے بیچ میں باندھیں یا سی دیں۔ انشاء اللہ مرد بدکاری کو چھوڑ کر نیکو کاری اختیار کرے گا۔

زنا باندھنے کا عمل

نوٹ: اس عمل کے لئے چہل کاف کا عامل ہونا شرط ہے۔

علامہ محمد جاوید صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ جو کوئی زنا جیسے بد عمل میں مبتلا ہو اور کسی طور پر اس فعل بد سے باز نہ آتا ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے روزانہ بعد نماز عشاء یہ عمل کریں اور مٹھائی اور پانی پر دم کریں۔ جب زانی یا زانیہ پاک صاف ہوں، اس وقت اس کو مٹھائی کھلا دیں اور پانی، چائے یا شربت میں ملا کر پلا دیں۔ یہ عمل عریج ماہ قمر میں جمعہ سے شروع کیا جائے۔ اور ہفتے میں تین دن پیر، جمعرات اور جمعہ کے دن کریں۔

ان شاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم نوے (۹۰) یوم کے عمل پیہم سے وہ زانی یا زانیہ، زنا جیسے فعل بد سے تائب ہو جائیں گے۔ اور زنا کرنے کی بندش لگ جائے گی۔ مزید زنا نہیں کریں گے۔ عمل یہ ہے:

سورۃ فاتحہ معہ تسبیح	اکیس (۲۱) مرتبہ
سورۃ رخص	تین (۳) مرتبہ
سورۃ ملک	سات (۷) مرتبہ
سورۃ جمعہ	تین (۳) مرتبہ
سورۃ منزل	تین (۳) مرتبہ

جنات کی حقیقت

جنات کیا ہیں

انسان اور فرشتوں کے علاوہ جنات ایک دوسری دنیا کا نام ہے۔ جنات اور انسانوں میں ایک قدر مشترک یہ ہے کہ دونوں سمجھ بوجھ کی صفت رکھتے ہیں، دونوں میں اچھے اور برے راستے کو منتخب کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ جنات انسانوں سے چند چیزوں میں مختلف ہیں ان میں سب سے اہم چیز یہ ہے کہ جن کی حقیقت انسان کی حقیقت سے مختلف ہے۔

جن کو جن اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ آنکھوں سے اوجھل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اِنَّهٗ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ۔ (الاعراف: ۲۷) وہ اور اس کے ساتھی تمہیں ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔

جنات کی حقیقت

اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن میں خبر دی ہے کہ جنات آگ سے پیدا ہوئے ہیں چنانچہ فرمایا: وَالْجَنّٰتُ خَلَقْنٰهٗ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ۔ (الحجر: ۲۷)

اور اس سے پہلے جنوں کو ہم آگ کی لپٹ سے پیدا کر چکے تھے۔ اور سورۃ الرحمن میں فرمایا: وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِنْ نَّارٍ۔ (الرحمن) اور جن کو آگ کی لپٹ سے پیدا کیا۔

ابن عباس، عکرمہ، مجاہد اور حسن وغیرہ نے کہا کہ ”مارج من نار“ سے شعلہ کا کنارہ مراد ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ خالص اور عمدہ آگ سے پیدا کیا۔ (البدایۃ والنہایۃ: ۵۹/۱)

امام نووی نے شرح مسلم میں فرمایا ”مارج“ سے وہ شعلہ مراد

ہے جس میں جنات کی سیاهی کی آمیزش ہو۔

جنات کے آگ سے پیدا ہونے پر ایک شبہ اور اس کا جواب اس پر یہ اعتراض ہو سکتا ہے کہ آگ میں اتنی زیادہ خشکی ہوتی ہے کہ اس کے ہوتے ہوئے آگ میں زندگی کا پیدا ہونا مشکل ہے۔ زندگی کے وجود کے لئے رطوبت درکار ہوتی ہے۔ اسی طرح اس کے لئے ایک مخصوص ڈھانچہ اور روح جس کو نفس بھی کہتے ہیں ناگزیر ہوتا ہے۔

اس کا جواب یہ ہے کہ یہ اعتراض اپنی جگہ درست ہے لیکن اللہ تعالیٰ کو یہ قدرت حاصل ہے کہ وہ اس آگ میں اتنی مقدار میں رطوبت فراہم کر سکتا ہے جس سے آگ میں زندگی پیدا ہو سکے۔ اس لئے کہ پانی اور آگ کے اجزاء سے گرم ہوتا ہے۔ یہ اجزاء پانی کے اجزاء میں مدغم ہو جاتے ہیں۔ اسی لئے گرم پانی جب ہوا میں ہوتا ہے تو آگ کے اجزاء لطیف شکل اختیار کر کے پانی سے جدا ہو جاتے ہیں اور پانی اپنی پہلی سی خشکی کی طرف لوٹ آتا ہے۔ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ جو بھاپ اوپر کو اٹھتی ہے وہ اس لئے کہ آگ کے اجزاء بھی اوپر کو اٹھتے ہیں کیونکہ آگ کے اجزاء خفیف ہوتے ہیں اور اور خفیف چیز میں اوپر آنے کی قوت ہوتی ہے۔ ہر چند کہ بھاپ میں رطوبت کے اجزاء ہوتے ہیں لیکن اس میں زیادہ تر آگ ہی کے اجزاء پائے جاتے ہیں، جو مرطوب اجزاء پر غالب ہو کر ان کو بھی اپنے ساتھ اوپر لے جاتے ہیں اور اجزاء کو اپنی لطافت کے حکم میں کر دیتے ہیں۔ اس طرح پانی اور آگ کے اجتماع کی جو بات ہم نے کہی بالکل ثابت اور صحیح ہو جاتی ہے جب یہ کلمہ صحیح ہو گیا تو یہ بات محال نہیں رہی کہ اللہ رطوبت کے کچھ اجزاء آگ میں پیدا کرتا ہے جس سے آگ میں زندگی آ جاتی ہے ان اجزاء کا ڈھانچہ اور روح سے کوئی تعلق نہیں اس لئے کہ آگ بذات خود ڈھانچہ رکھتی ہے اور اس کی روح ہوا ہے۔

دوسرا شبہ اور اس کا جواب

ایک اعتراض یہ ہو سکتا ہے کہ جن آگ سے نہیں پیدا ہوئے کیونکہ جب اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو آدم کے لئے سجدہ کا حکم دیا تو تمام فرشتوں کو آدم کے لئے سجدہ کا حکم دیا تو تمام فرشتے سجدہ میں چلے گئے مگر ابلیس نہیں گیا اس کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ: فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ، اس آیت میں ابلیس کو فرشتوں سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے اس سے معلوم ہوا کہ وہ فرشتوں میں سے تھا کیونکہ زبان عرب میں کسی کو استثناء دوسری جنس سے نہیں کرتے ہیں مثلاً یہ نہیں کہا جاتا ہے کہ ”عندی عشرة دراهم الا ثوبا“ (میرے پاس دس درہم ہیں مگر ایک کپڑا نہیں ہے) لہذا اگر ابلیس فرشتوں کی جنس سے نہیں تھا تو تمام فرشتوں سے اس کا استثناء کیوں کر جائز ہے۔ جب کہ اللہ تعالیٰ عربی زبان میں ہم سے خطاب کر رہا ہے؟ اس لئے اس سے معلوم ہوا کہ ابلیس فرشتوں کی جنس سے تھا اور جن آگ سے نہیں پیدا کئے گئے ہیں۔ اس اعتراض کا جواب یہ ہے کہ ابلیس فرشتوں کی جنس سے نہیں تھا۔ پھر بھی اس کو فرشتوں کے ساتھ اس لئے جمع کر دیا گیا ہے کہ دونوں کے لئے (اپنی جنسیت کے اختلاف کے باوجود) ایک خاص حکم صادر کیا گیا تھا اور وہ سجدہ کا حکم ہے چونکہ زبان عرب میں اس طرح کا استثناء جائز بلکہ اہل عرب میں مشہور ہے۔ اس لئے مذکورہ بالا اعتراض صحیح نہیں، صحیح بات وہی ہے جو ہم نے کہی۔

ابوالوفاء بن عقیل نے اپنی کتاب ”الفنون“ میں کہا کہ ایک شخص نے جنوں کے متعلق دریافت کیا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے متعلق بتایا ہے کہ وہ آگ سے پیدا ہوئے ہیں۔ وَالْجَانُّ خُلِقُوا مِنْ قَبْلِ مِنْ نَارِ السُّمُومِ۔ (الحجر: ۲۷) ہم نے جنوں کو آگ سے پیدا کیا ہے۔ نیز یہ بھی بتایا کہ آگ کے شعلے ان کو نقصان پہنچاتے اور ان کو جلا دیتے ہیں، تو بھلا آگ کو کیسے جلا سکتی ہے؟۔ ابوالوفاء نے جواب دیا:

”معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح انسان کو مٹی کی طرف منسوب کیا اسی طرح شیطانوں اور جنوں کو آگ کی طرف منسوب کیا ہے۔ انسان کے مٹی سے پیدا ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس کی اصلیت آگ ہے وہ خود آگ نہیں۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ نبی ﷺ نے

فرمایا: ”نماز میں شیطان نظر آیا تو میں نے اس کا گلا دبوچ دیا جس سے مجھے اپنے ہاتھوں میں اس کے تھوک کی برودت محسوس ہوئی۔ اگر میرے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا نہ ہوتی تو میں اسے قتل کر دیتا۔“ جو شخص جلادینے والی آگ ہو بھلا اس کے تھوک میں برودت کیسے ہو سکتی ہے؟ اس سے ہمارا قول کی صحت ثابت ہوتی ہے۔

یہ بات کہ جنات اب اپنے آتشیں عنصر پر باقی نہیں ہیں۔ نبی ﷺ کے اس فرمان سے بھی معلوم ہوتی ہے کہ ”اللہ کا دشمن ابلیس میرے چہرے پر ڈالنے کے لئے آگ کا شعلہ لے کر آیا تھا۔“ نیز آپ ﷺ نے فرمایا: شب معراج میں میں نے ایک عفریت کو دیکھا جو آگ کا شعلہ لے کر میرا تعاقب کر رہا تھا۔ جب بھی میں نے پیچھے دیکھا وہ نظر آیا۔

ان حوالوں سے پتہ چلتا ہے کہ اگر جنات اپنے آتشیں عنصر یا شیطان آگ کا شعلہ لے کر آتا بلکہ اس کا ہاتھ یا کوئی اور عضو ہی انسان کو چھو کر جلادینے کے لئے کافی ہوتا جیسا کہ حقیق آگ محض انسان کو چھو دینے سے جلادیتی ہے۔ معلوم ہوا کہ یہ آگ تمام عناصر میں گھل مل کر برودت ہی کا غلبہ ہو جاتا ہے یا تو خود اعضاء کی وجہ سے یا بدن سے نکلنے کی وجہ سے یا بدن سے نکلنے والی چیزوں مثلاً لعاب کی وجہ سے۔ جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”یہاں تک کہ مجھے اپنے ہاتھوں میں اس کی زبان کی برودت محسوس ہوئی۔“ اس میں شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے غذا کو جسم کی بالیدگی کا ذریعہ بنایا ہے۔ غذا جتنی گرم یا ٹھنڈی خشک وتر ہوتی ہے اسی حساب سے بالیدگی اور نشو و نما ہوتی ہے اور ان میں تو والد و تناسل کا عمل جاری رہتا ہے ان اسباب کی بنا پر وہ اپنے آتشیں عنصر سے نکل ہو کر عناصر رابعہ کا مجموعہ ہو گئے۔

جنات کی تخلیق کب ہوئی؟

اس میں شک نہیں کہ جنوں کی تخلیق انسان کی تخلیق سے پہلے ہوئی اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ وَالْجَانُّ خُلِقُوا مِنْ قَبْلِ مِنْ نَارِ السُّمُومِ۔ (الحجر: ۲۶-۲۷)

”ہم نے انسان کو سڑی ہوئی مٹی کے سوکھے گارے سے بنایا اور

کے سمندر کے جزیروں میں منتقل کر دیا۔ ابلیس اور فوج اس کے ساتھ تھی اس نے زمین میں بود و باش اختیار کر لی۔ ان کے لئے کام کرنا آسان ہو گیا اور انہوں نے زمین ہی میں رہنا اچھا سمجھا۔ محمد بن اسحاق نے حبیب بن ثابت وغیرہ سے بیان کیا کہ ابلیس اور اس کی فوج آدم کی پیدائش سے پہلے چالیس برس تک زمین میں قیام پذیر رہی۔

عربی زبان میں جنوں کے نام

ابن عبد البر نے کہا کہ اہل علم و زبان کے نزدیک جنوں کی چند قسمیں ہیں:

۱۔ اصلی جن کو ”جنی“ کہتے ہیں۔

۲۔ وہ جن جو لوگوں کے ساتھ رہتے ہیں اسے ”عامر“ کہتے ہیں۔

۳۔ جو جن بچوں کو پریشان کرتا ہے اسے ”ارواح“ کہتے ہیں۔

۴۔ سب سے زیادہ خبیث اور پریشان کرنے والے جن کو ”شیطان“ کہتے ہیں۔

۵۔ جس جن کی شرارت حد سے زیادہ بڑھ جائے اور اس کی گرفت مضبوط تر ہو جائے تو اسے ”عفریت“ کہتے ہیں۔

جن کی قسمیں

اس سلسلے میں نبی ﷺ نے فرمایا کہ جنوں کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ ایک قسم وہ ہے جو ہوا میں اڑتی ہے۔

۲۔ ایک وہ ہے جو سانپ اور کتوں کی شکل میں ہوتی ہے۔

۳۔ وہ ہے جو سفر اور قیام کرتی ہے یعنی بھوت وغیرہ۔ اس کو طبرانی، حاکم اور بیہقی نے ”الاسماء والصفات“ میں صحیح سند کے ساتھ بیان کیا، ملاحظہ ہو صحیح الجامع ۳/۸۵۔

ابن ابی الدین نے ”مکاید الشیطان“ میں ابو درداء سے روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تین قسم کے جن پیدا کئے۔

ایک قسم سانپ بچھو اور کیڑوں مکوڑوں کی ہے۔

دوسری ہوا کی مانند۔

تیسری وہ جو حساب و کتاب اور جزا و سزا کی مکلف ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو بھی تین قسموں میں پیدا کیا۔

ایک قسم چوپایوں کی ہے۔ ان کے بارے میں اللہ کا ارشاد ہے:

اس سے پہلے جن کو ہم آگ کی لپٹ سے پیدا کر چکے تھے۔“

اس آیت میں صراحت ہے کہ جن انسان سے پہلے پیدا کئے گئے ہیں۔ بعض متقدمین کا خیال ہے کہ ان کی پیدائش انسان سے دو ہزار برس پہلے ہوئی۔ لیکن قرآن اور حدیث میں اس کی کوئی دلیل نہیں۔

عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جنوں کو انسان سے دو ہزار سال پہلے پیدا کیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جنات زمین کے باشندے تھے اور فرشتے آسمان کے باشندے نماز، تسبیح اور دعا کرتے، ہر اوپر آسمان والے فرشتے نیچے آسمان والوں سے زیادہ عبادت، دعا، تسبیح اور ذکر و اذکار کرتے۔ اس طرح فرشتوں نے آسمان کو آباد کیا اور جنوں نے زمین کو۔

جن بوڑھے ہو کر دوبارہ جوان ہوتے ہیں

ابن عباس رضی اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جنوں کے باپ ”سومیا“ کو پیدا کیا اور اس سے کہا: کیا چاہتے ہو؟ اس نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ ہم لوگوں کو دیکھیں لیکن لوگ ہمیں نہ دیکھ سکیں، ہمیں زمین میں دفن کیا جائے۔ ہم لوگوں میں بوڑھا دوبارہ جوان ہو جائے۔ چنانچہ اس کی یہ خواہش پوری کر دی گئی اب وہ لوگوں کو دیکھتے ہیں لیکن لوگ انہیں نہیں دیکھ سکتے۔ جب وہ مرتے ہیں تو زمین مدفون ہوتے ہیں۔ ان میں کوئی بوڑھا اس وقت تک نہیں مرتا جب تک دوبارہ جوان نہ ہو جائے یعنی بالکل بچہ کی طرح۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرمایا: پھر اللہ نے آدم کو پیدا کیا اور اس سے کہا: تم کیا چاہتے ہو؟ آدم نے کہا: پہاڑ (یا شاید جنت کہا) آدم کو پہاڑ (جنت) دے دیا گیا۔ اسحاق کہتے ہیں کہ مجھ سے جویر عثمان نے سند کے ساتھ بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ جنوں کو پیدا کر کے ان کو زمین کو آباد کرنے کا حکم دیا چنانچہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے لگے۔ ایک عرصہ دراز کے بعد انہوں نے اللہ کی نافرمانی کی اور کشت و خون ریزی شروع کر دی۔ ان میں ایک بادشاہ تھا جس کو یوسف کہا جاتا تھا۔ انہوں نے اس کو قتل کر دیا۔ چنانچہ اللہ نے آسمان دنیا سے فرشتوں کی ایک فوج بھیجی اس فوج کو جن کہا جاتا تھا، انہیں میں ابلیس بھی تھا جو چار ہزار فوج کا کمانڈر تھا۔ فوج زمین پر اتری اور جنوں کی اولاد کو تباہ کر دیا اور ان کو زمین سے جلا وطن کر

لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا. (الاعراف: ۱۷۹)

”ان کے دل ہیں مگر سمجھتے نہیں، آنکھیں ہیں مگر دیکھتے نہیں، کان ہیں مگر سنتے ہیں“

دوسری قسم وہ ہے جس کا جسم آدم کی طرح ہے لیکن روح شیطان کی۔

تیسری قسم وہ ہے جو بروز قیامت زیر سایہ الہی ہوں گے جب کہ وہاں کوئی سایہ نہ ہوگا۔

زحشری کہتے ہیں کہ میں نے دیہاتیوں کے ہاں جنوں کے بارے میں ایسی عجیب چیزیں دیکھی ہیں جن کو بیان نہیں کیا جاسکتا۔ کہتے ہیں کہ جنوں میں ایک جنس ایسی بھی ہے جس کی نصف شکل انسان کی سی ہوتی ہے اس کا نام ”شق“ ہے یہ مسافر کو تھکا دیکھ کر پریشان کرتا بلکہ بسا اوقات مار ڈالتا ہے۔

جنوں کی دنیا ایک ناقابل انکار حقیقت

کچھ لوگوں نے جنوں کے وجود کا بالکل انکار کیا ہے۔ بعض مشرکین کا خیال ہے کہ جن سے وہ شیطاں مراد ہیں جو ستاروں کی شکل میں ہوتے۔ (مجموع الفتاویٰ ۲۳/۲۸۰)

فلاسفہ کی ایک جماعت کا خیال ہے کہ جنات سے مراد وہ برے خیالات اور خبیث طاقتیں ہیں جو نفس انسانی میں پائی جاتی ہیں۔ اسی طرح فرشتوں سے مراد وہ اچھے رجحانات و خیالات ہیں جو انسان میں موجود ہوتے ہیں۔ (مجموع الفتاویٰ ۲۳/۲۸۶)

متاخرین کا ایک گروہ اس بات کا قائل ہے کہ جنات وہ جراثیم اور مائیکروب ہیں جن کو جدید سائنس نے دریافت کیا ہے۔

ڈاکٹر محمد الہی نے سورہ جن کی تفسیر میں کہا کہ جنات سے مراد فرشتے ہیں۔ ان کے نزدیک جنات اور فرشتے ایک چیز ہیں دونوں میں کوئی فرق نہیں۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ فرشتے لوگوں سے اوجھل ہوتے ہیں۔ البتہ انہیں نے جنات میں ان لوگوں کو شامل کیا ہے جو اپنے ایمان و کفر اور خیر و شر کے معاملہ میں انسانوں کی دنیا سے اوجھل ہوتے ہیں۔ (تفسیر سورہ جن، ص ۸)

جنوں کے وجود کا انکار کرنے والوں کے پاس اس کے سوا کوئی دلیل نہیں کہ انہیں ان کے وجود کا علم نہیں، لیکن لاعلمی کوئی دلیل نہیں ہو سکتی، عقل مند کے لئے یہ معیوب بات ہے کہ جس چیز کو وہ نہیں جانتا اس کا انکار کر بیٹھے، اسی کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کافروں کی تردید کی اور فرمایا: بَلْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا لَمَّا جَاءَتْهُمْ يُحِيطُوا بِعَلَمِهِ. (یونس: ۳۹)

دلائل

۱۔ تواتر: مجموعہ فتاویٰ ۱۰/۱۹ میں ابن تیمیہ فرماتے ہیں کہ:

”جنوں کے وجود کے سلسلہ میں مسلمانوں میں سے کسی جماعت نے مخالفت نہیں کی اور نہ اس سلسلہ میں کہ اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کو ان کی طرف نبی بنا کر بھیجا تھا۔ اکثر کافر جماعتیں بھی جنوں کے وجود کو تسلیم کرتی ہیں، یہود و نصاریٰ جنوں کے بارے میں اسی طرح اعتقاد رکھتے ہیں جس طرح کہ مسلمان، البتہ ان میں کچھ لوگ اس کے منکر ہیں جیسا کہ مسلمانوں میں جہمیہ اور معتزلہ وغیرہ اس کا انکار کرتے ہیں حالانکہ جمہور ائمہ اس کو تسلیم کرتے ہیں۔ جنوں کے وجود کو تسلیم کرنے کی دلیل یہ ہے کہ اس سلسلہ میں انبیاء کرام سے بتواتر واقعات منقول ہیں جو بدیہی طور پر معلوم و مشہور ہیں اور یہ بھی بدیہی طور پر معلوم ہے کہ جنات زندہ اور عقل و فہم رکھنے والی مخلوق ہے، وہ جو بھی کام کرتے ہیں اپنے ارادہ سے کرتے ہیں بلکہ وہ امر و نہی کے بھی مکلف ہیں، وہ کوئی صفت یا عرض نہیں جو انسان کی ذات سے قائم ہیں جیسا کہ بعض ملحدین کا خیال ہے۔ جب جنوں کا معاملہ انبیاء کرام سے اس قدر تواتر کے ساتھ ثابت ہے کہ ہر خاص و عام اسے جانتا ہے تو اس کا انکار کسی ایسی جماعت کے شایان شان نہیں جو اپنے کورسولوں کی طرف منسوب کرتی ہو۔ (ابن تیمیہ تصنیف نمبر ۱۳ پر قطر از ہیں)

۲۔ قرآن حدیث میں کے نصوص: مثلاً اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

قُلْ أَوْحَىٰ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ. (الجن: ۱)

”اے نبی ﷺ! کہو، میری طرف وحی بھیجی گئی ہے کہ جنوں کے

ایک گروہ نے غور سے سنا۔“

دوسری جگہ فرمایا: وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ

بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا. (الجن: ۶)

اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنوں میں سے کچھ لوگوں کی پناہ مانگا کرتے تھے، اس طرح انہوں نے جنوں کا غرور اور زیادہ بڑھا دیا۔ اس کے علاوہ بے شمار آیات و احادیث ہیں جن کا ذکر انشاء اللہ آئندہ صفحات میں ہوگا۔

۳۔ مشاہدہ اور معائنہ

آج اور آج سے پہلے بہترے لوگوں نے ان میں سے کچھ چیزوں کا مشاہدہ بھی کیا ہے یہ اور بات کہ جو لوگ اس کا مشاہدہ کرتے اور سنتے ہیں ان میں سے اکثر نہیں جانتے کہ وہی جن ہیں کیونکہ ان کے تصور میں پہلے سے یہ ہوتا ہے کہ وہ یا تو روحیں ہیں یا غیبی اور فضائی مخلوق۔

عہد قدیم میں و جدید میں معتمد لوگوں نے اپنے مشاہدات بیان کئے ہیں۔ اعمش ایک عظیم المرتب عالم گزرے ہیں وہ کہتے ہیں: ہمارے پاس شام کے وقت ایک جن نکل کر آیا، میں نے کہا: تمہاری پسندیدہ غذا کیا ہے؟ اس نے کہا: چاول، ہم نے اس کو چاول پیش کیا، میں دیکھ رہا تھا کہ لقمے اور پرائٹھے ہیں مگر کوئی وجود نظر نہیں آتا، میں نے کہا: یہ خواہشات جو ہم میں پائی جاتی ہیں کیا تم لوگوں بھی ہوتی ہیں؟ اس نے کہا کہ: ہاں! میں نے کہا: تم لوگوں میں روافض ہیں؟ اس نے کہا: جو ہم لوگوں میں سب سے برا ہے۔

اس قصہ کو بیان کرنے کے ابن کثیر نے کہا: میں نے یہ سند اپنے استاد حافظ ابوالحجاج المزنی کو دکھائی تو انھوں نے کہا: اعمش تک اس کی سند صحیح ہے۔ پھر کہا کہ: حافظ ابن عساکر نے عباس بن احمد مشقی کی سوانح حیات میں بیان کیا کہ عباس بن احمد نے کہا کہ ایک رات جب میں اپنے گھر میں تھا ایک جن کو یہ شعر گنگناتے سنا۔

قُلُوبٌ بَرَأَهَا الْحُبُّ حَتَّى تَعْلَقَتْ
مَذَاهِبُهَا فِي كُلِّ غَرْبٍ وَشَرْقٍ
تَهْنِئُ بِحُبِّ اللَّهِ، وَاللَّهُ رَبُّهَا
مُعَلَّقَةٌ بِاللَّهِ دُونَ الْخَلَاقِ

(یہ دل جس کو محبت نے زخمی کر دیا ہے اور اس کی کرچیاں مغرب و مشرق میں بکھری گئی ہیں۔ یہ دل اللہ کی محبت میں دیوانہ اور اسی کا اسیر ہے نہ کہ مخلوق کا، کہ اللہ ہی اس کا رب ہے۔) (ابن کثیر کا بیان تمام ہوا)

میں کہتا ہوں: بہترے معتبر لوگوں نے مجھے سے بیان کیا کہ انہوں نے جنوں سے کلام کیا اور ان کو دیکھا ہے، ان کا ذکر انشاء اللہ آئندہ صفحات میں کریں گے جہاں ہم نے یہ بحث کی ہے کہ ان میں مختلف صورتیں بدلنے کی صلاحیت موجود ہے۔

۴۔ جنوں کے اصلیت و ماہیت:

رسول اللہ ﷺ نے خبر دی ہے یہ فرشتے نور سے پیدا ہوئے ہیں اور جنات آگ سے گویا آپ نے دو حقیقتوں کے درمیان فرق ملحوظ رکھا۔ اس سے ان لوگوں تر دید ہوتی ہے جو جنات اور فرشتوں میں فرق نہیں مانتے ہیں۔

گدھے اور کتے جنوں کو دیکھتے ہیں

ہر چند کہ جنات ہمیں نظر نہیں آتے لیکن بعض جاندار مثلاً گدھے اور کتے ان کو دیکھتے ہیں۔ مسند احمد اور ابوداؤد میں جابر رضی اللہ عنہ سے صحیح سند کے ساتھ مروی ہے: ”اگر تمہیں رات میں کتے یا گدھے کی آواز سنائی دے تو اللہ کے ذریعہ شیطان سے پناہ مانگو۔ اس لئے کہ گدھے ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے ہو۔“

اس میں کوئی تعجب نہیں کیونکہ سائنس دانوں نے یہ تحقیق کی ہے کہ بعض جانداروں میں ایسی چیزوں کو دیکھنے کی صلاحیت ہے جن کو ہم نہیں دیکھ سکتے۔ چنانچہ شہد کی مکھی بنفشی اوٹ کے اوپر بھی شعاعوں کو دیکھ سکتی ہے۔ اسی لئے وہ سورج کو بدلی کی حالت میں بھی دیکھ لیتی ہے اور لورات کی گھٹا ٹوپ تاریکی میں چوہے کو دیکھ لیتا ہے۔

شیطان اور جنات

شیطان جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن میں کئی جگہ ہم سے بیان کیا ہے اس کا تعلق جنوں کی دنیا سے ہے۔ پہلے پہل وہ اللہ کی عبادت کرتا تھا اس نے آسمان میں رشتوں کے ساتھ سکونت اختیار کی، جنت میں داخل ہوا، پھر جب اللہ نے اس کو آدم کے لئے سجدہ کا حکم دیا تو تکبر گھمنڈ اور حسد سے حکم کی تعمیل نہ کی چنانچہ اللہ نے اس کو اپنی رحمت سے دور و نفور کر دیا۔

عربی زبان میں شیطان ہر سرکش اور متکبر کو کہا جاتا ہے۔ شیطان کو شیطان اس لئے کہتے ہیں کہ اس نے اپنے رب سے سرکشی کی۔

عجیب و غریب عمل

حسن الہاشمی، فاضل دارالعلوم دیوبند

اس عمل کو ایسے افراد کریں جو انتہائی مشکل میں گرفتار ہوں یا ان کی کوئی عزت نہ کرتا ہو یا وہ مختلف بندشوں کا شکار ہوں یا کوئی شخص اپنا مرتبہ اونچا کرنا چاہے یا کوئی کسی مقدمہ میں کامیاب ہونا چاہے۔ یہ عمل انسان کو ذلتوں سے نجات دلاتا ہے، روزق کے دروازے کھولتا ہے، مصائب سے خلاصی عطا کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس عمل کی زکوٰۃ ادا کرے تو پھر وہ روحانیت کا بادشاہ بن جاتا ہے۔ اس عمل کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ اس کی سوالات کی تعداد ۴۰ دن میں پوری کی جائے۔

اگر چالیس دن میں پوری کرنا مشکل ہو تو پھر تین چلوں میں پوری کی جائے گی۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو چھ چلوں میں پوری کی جائے، اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر زیادہ سے زیادہ ۹ چلوں میں پوری کی جائے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد اگر کسی بھی مقصد کے لئے سات مرتبہ پڑھ لیں تو انشاء اللہ اسی وقت کام ہوگا۔

عمل یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ بِاٰیٰتِنَا تَبَارَكَ حِیْطَاتُنَا بِسْمِ سَقْفُنَا کَہِیْغَصْ کِفَایٰتُنَا حَمَیْقَ حَمَیْقَ فَسَیْکَفِیْکُھُمُ اللّٰہُ وَہُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

اگر اس نقش کو لکھ کر کوئی اپنے گلے میں ڈال لے تو اس کی جی جائز مرادیں پوری ہو جائیں لیکن بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اس نقش کے اوپر مذکورہ عمل بھی تحریر کر دینا چاہئے، تب ہی اس نقش میں اثر پیدا ہوگا۔

اکابرین کی رائے یہ ہے کہ اگر اس نقش کو اس کا عامل لکھے گا تو اس نقش کی تاثیر سو فیصد ظاہر ہوگی اور جس کے گلے میں یہ نقش ہوگا اس کی تمام حاجتیں، تمام ضرورتیں اور تمام خواہشات اللہ کے فضل و کرم سے پوری ہوں گی۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ بِاٰیٰتِنَا تَبَارَكَ حِیْطَاتُنَا بِسْمِ سَقْفُنَا کَہِیْغَصْ کِفَایٰتُنَا حَمَیْقَ

حَمَیْقَ فَسَیْکَفِیْکُھُمُ اللّٰہُ وَہُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

ک	ہ	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق
ہ	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ک
ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ک	ہ
ع	ص	ح	م	ع	س	ق	ک	ہ	ی
ص	ح	م	ع	س	ق	ک	ہ	ی	ع
ح	م	ع	س	ق	ک	ہ	ی	ع	ص
م	ع	س	ق	ک	ہ	ی	ع	ص	ح
ع	س	ق	ک	ہ	ی	ع	ص	ح	م
س	ق	ک	ہ	ی	ع	ص	ح	م	ع
ق	ک	ہ	ی	ع	ص	ح	م	ع	س
ک	ہ	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق

مقصدی طنز و مزاح

اذان بت کدہ

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذان لا الہ الا اللہ

ابوالخیال فرضی

انہیں کبھی ان کے محلہ میں نہیں دیکھا گیا اور یہی اس بات کی سب سے بڑی دلیل تھی کہ وہ بہ نفس نفیس مدینہ میں موجود ہیں۔

ان کے بچھلے چچا کے بڑے داماد کے خالہ زاد بھائی کا حال یہ تھا کہ وہ اڑتے ہوئے پرندوں کے پرن گن کر بتا دیا کرتے تھے۔ انہوں نے ایک بار نہیں بلکہ کئی بار آسمان کے ستاروں کی صحیح تعداد بتائی اور یہ دعویٰ کیا کہ یہ تعداد بالکل درست ہے تاہم اگر کسی کو یقین نہ آئے تو وہ خود گن کر دیکھ لے۔ صوفی مسکین کے پاس بھی کرامتوں کا پورا اٹاک ہے، لیکن یہ اپنی کرامتوں کو زیادہ ظاہر نہیں کرتے، ان کی ایک کرامت تو میں نے بہ چشم دیکھی تھی۔ ہوا یہ تھا کہ بھرتی برسات میں وہ میرے ساتھ ایک سڑک پر مٹر گشت کر رہے تھے، سڑک پر کچڑ پھیلی ہوئی تھی اچانک صوفی مسکین کا پاؤں پھسل گیا اور گرتے گرتے سنبھل گئے۔ میں نے کہا الحمد للہ، اللہ نے آپ کو چاروں خانے چت ہونے سے بچالیا، وہ بولے جب بھی ایسا ہوتا ہے تو فرشتے مجھے سنبھال لیتے ہیں اور زمین پر گرنے نہیں دیتے۔ ابھی بھی نصف درجن فرشتوں نے مجھے اپنی آغوش میں لے لیا تا کہ ایک صوفی کی بے عزتی نہ ہونے پائے۔ میں بولا لیکن مجھے تو ایک فرشتہ بھی نظر نہیں آیا۔ انہوں نے جواب دیا۔ فرشتے ہر کس و نا کس کو نظر نہیں آتے ان کا دیدار کرنے کے لئے بانگ دہل پکا صوفی بنا پڑتا ہے۔ اسی لئے تو کہتا ہوں کہ تم بھیا اس وادی پر نور میں پوری طرح داخل ہو جاؤ، تا کہ تمہارے حصے میں بھی اس طرح کی کچھ کرامتیں آجائیں، کب تک قلم کے ذریعہ اوراق سیاہ کرتے رہو گے۔ انہوں نے کہا صوفی شہوت کو دیکھئے الف کے نام بے نہیں جانتے لیکن ہزاروں لوگوں کو وہ بلا ٹکٹ جنت میں داخل کرا چکے ہیں۔ صوفی نمکین کو دیکھو، دیکھنے میں بالکل چوہٹ نظر آتے ہیں لیکن روزانہ مجلسیں جماتے ہیں اور روزانہ درجنوں مرید بنا لیتے ہیں۔ میں نے کہا آپ کی باتیں سن کر دل میں لالچ تو بہت آتا ہے اور ایک ہوک سی

صوفی مسکین کا بھی جواب نہیں ہے۔ یہ بھی نئے دور کے ایک کامیاب صوفی ہیں، ان کو دیکھ کر شریعت و طریقت کی افادیت کا اندازہ بہت آسانی سے ہو جاتا ہے۔ پیری مریدی اور تعویذ گنڈوں کا سلسلہ ان کے خاندان میں کئی نسلوں سے بدستور چلا آرہا ہے اس لحاظ سے اگر یہ کہا جائے کہ صوفی مسکین خاندانی صوفی ہیں تو بے جا نہ ہوگا۔ اس دنیا میں جب خاندانی حکیم ہو سکتے ہیں تو خاندانی صوفی کیوں نہیں ہو سکتے۔

صوفی مسکین شکل و صورت کے اعتبار سے گربہ ملت محسوس ہوتے ہیں لیکن عقل و خرد کے اعتبار سے ان کا مقام لومڑی اور کوئے سے بھی سوا ہے۔ بے حد عقل مند اور بے حد چالاک، کیسی بھی الجھن ان کے حوالے کر دو چٹکی بجا کر اس کو منٹوں میں حل کر لیں گے اور حل کرتے ہوئے ذرا بھی انہیں تھکان کا احساس نہیں ہوگا۔ کرامتوں کا عظیم سلسلہ بھی ان کے خاندان کی مخصوص روایت ہے۔ کرامتیں تو ان کے خاندان کے نابالغ بچوں سے بھی صادر ہو جاتی ہیں۔ ان کے چچا زاد بھتیجے کے بارے میں مشہور ہے کہ اس نے پوری بخاری شریف تین دن میں یاد کر لی تھی پھر ایک دن میں بھلا دی۔ ان کے جدا مجد کرامتوں کے ماہر تھے ایسی ایسی کرامتیں ان کی طرف منسوب ہیں کہ بس اللہ دے اور بندہ لے، ان کے جدا مجد کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ پرندوں کی طرح ہوا میں اڑتے تھے اور اس سے بڑی کرامت یہ تھی کہ اڑتے وقت کسی کو نظر بھی نہیں آتے تھے۔ ان ہی کے بارے میں چشم دید گواہوں نے بتایا کہ وہ خشکی میں مچھلی کی طرح تیرتے تھے، ان کے بارے میں یہ بھی مشہور ہے کہ ان کا جسم نور بن کر فضاؤں میں بکھر جاتا تھا لیکن یہ منظر وہی لوگ دیکھ سکتے تھے جن کی پچاس سال سے تکبیر اولیٰ فوت نہ ہوئی ہو۔ ان کے والد بھی صاحب کرامت بزرگ تھے، ان کی سب سے بڑی کرامت یہ تھی کہ وہ عصر کی نماز روزانہ مدینہ میں جا کر پڑھتے تھے، چنانچہ عصر اور مغرب کے درمیان

بھی اٹھتی ہے، لیکن بیوی صوفی بننے کی اجازت نہیں دیتی۔ عزیزم! انہوں نے کہا تھا کہ بیوی کی غلامی سے فوراً نجات حاصل کرو اور راہ تصوف میں گھوڑے دوڑاؤ۔

لیکن میں گھوڑا کہاں سے لاؤں گا میں تو گدھا خریدنے کی پوزیشن میں بھی نہیں ہوں۔

تم ہاتھی بھی خرید سکتے ہو، چند مرید تو بناؤ پھر ان کی طرف سے تحفے اور ہدیئے اتنے وصول ہو جایا کریں گے کہ بغیر پلے کے رن بناؤ گے اور بغیر چمکے کے کرکٹ کھیلو گے اور بغیر گیند کے چھکے مارو گے۔

سمجھ گئے؟ اگر نہیں سمجھے تو شام کو گھر آنا تفصیل سے سمجھاؤں گا۔ ان سے نمٹ کر جب گھر پہنچا تو بانو اخبار کی تلاوت میں مصروف تھی۔ وہ ایک خاص ادا کے ساتھ کہنے لگی۔

موسم کس قدر خراب ہے، مسلسل بارش ہو رہی ہے، سڑکوں پر پانی بھرا ہوا ہے اور آپ کو ایسے میں بھی گھومنے پھرنے کی سوجھ رہی ہے۔

بیگم! میں صوفی مسکین کے ساتھ ٹہل رہا تھا وہ مجھے سمجھا رہے تھے کہ اگر یہ زندگی آرام و راحت کے ساتھ گزارنا چاہتے ہو تو میدان تصوف میں قدم رکھو اور پیری مریدی کرنے کے لئے اپنی کمر کس لو۔

بانو میری بات سن کر آگ بگولہ ہو گئی اور کہنے لگی کہ آج تک تمہارے دماغ میں یہ کیڑا کھلا رہا ہے۔

میں نے بھی لال پیلا ہوتے ہوئے کہا۔ تم پیری مریدی کو کیڑا کہتی ہو، اللہ سے ڈرو، بخشش بھی نہیں ہوگی۔

میں بھی اس پیری مریدی کو عظیم وسیلہ تربیت سمجھتا ہوں جو سچ مچ کے اولیاء اور صوفیاء کے ذریعہ اس میں چلی تھی اور چل رہی ہے۔ بانو تقریر کرنے کے انداز سے بول رہی تھی لیکن وہ پیری مریدی جو صرف اپنا الو سیدھا کرنے، دولت سمیٹنے اور لوگوں کو بے وقوف بنانے کے لئے کی جاتی ہے۔ اس سے مجھے وحشت ہوتی ہے اور میں اسی کی مخالفت کرتی ہوں۔ مرید وہی لوگ بنا سکتے ہیں جو خود کسی کے مرید ہوں اور جن کو اپنے شیخ کی طرف سے بیعت کرنے کی اجازت حاصل ہو۔

بجافرماری ہو۔ ”میں نے کہا“ میں بغیر کسی کاپلہ تھاے اس کام کو ہاتھ نہیں لگاؤں گا، میرے بچپن کے دوت کلن شاہ کے سوتیلے سرشتی نواب کے پیر زاد بھائی کے استاد مکمل قسم کے شیخ ہیں، ان کو خلافت راشدہ

ان کے اُن بزرگوں سے باضابطہ اور براہ راست موصول ہوئی تھی جو ایک ہزار سال سے کوہ ارارات میں دفن ہیں۔ وہ مجھے ازراہ ہمدردی خلاف دینے کے لئے بے چین ہیں، ان سے خلافت وصول کر کے میں اس میدان مبارک میں چھلانگ لگاؤں گا، بس تم اجازت مرحمت فرما دینا تاکہ میں عذاب دنیا سے محفوظ رہوں۔

میں تو اجازت نہیں دے سکتی، بانو نے کہا۔ میں آپ کی حقیقت جانتی ہو، آپ پابندی سے نماز تو پڑھتے نہیں، رمضان کے روزے رکھ لیجے ہو کس طرح یہ میں جانتی ہوں، برائے خدا خلافت لینے سے پہلے پانچوں وقت کی نماز بروقت پڑھنے کی عادت ڈالو۔ فضول باتوں سے خود کو بچاؤ، چھچھورے اور نکلے دوستوں سے اپنی حفاظت کرو اور حسن و عشق کی ناجائز باتوں سے بچی تو بہ کرو۔ پھر میں سوچوں گی کہ آپ کو اجازت دوں یا نہ دوں۔ واری اللہ کی بندی میں بڑبڑاتا رہا مجھے سرتاپا تقویٰ بنے بغیر اجازت نہیں دوگی۔

بے شک جب تک آپ سدھر نہیں جائیں گے میں اس کار مقدس کی آپ کو اجازت نہیں دے سکتی۔

تم بیوی ہو یا تھانیدار، تمہیں شوہر سے بات کرنے کا سلیقہ تک نہیں آتا تم مجھے بگڑا ہوا ثابت کر رہی ہو، تم کہتی ہو کہ میں پابندی سے نماز نہیں پڑھتا۔ تم یہ بک رہی ہو کہ رمضان کے روزے بھی کھاپی کے پورے کرتا ہوں، بھلی مانس!

میں درجنوں ایسے مولویوں سے واقف ہوں جو گنڈے وار نماز پڑھتے ہیں اور جو رمضان بھر سفر میں رہتے ہیں اس لئے روزے بھی نہیں رکھ پاتے لیکن جن کے چہرے مہرے پر ایمان لاتے والے ان کے گھروں پر جوق در جوق جارہے ہیں اور ان کے حلقے سے مستفیض ہو رہے ہیں اور دن رات مرید بننے کی ایک تحریک چلا رہے ہیں۔

حلقے ان کے پاس حلیہ تو ہے آپ کے پاس تو حلیہ بھی نہیں، آپ تو اکثر پتلون پر کرتا پہن لیتے ہیں اور نیکر اور بنیان میں بازار تک چلے جاتے ہیں۔

تم کہتی ہو کہ میں حسن و عشق کی باتیں کرنا چھوڑ دوں۔ اری بھلی مانس حسن و عشق کے دم سے اس کائنات میں رنگ ہے، ورنہ اس غم سے بھری دنیا میں رکھا کیا ہے؟ اور محترمہ یہ دور جدید ہے اس دور میں معیاری

قسم کی داڑھی والے لوگ بھی حسن و عشق سے مسلسل مستفیض ہو رہے ہیں، نہ ان پر انگلیاں اٹھ رہی ہیں نہ کوئی قیامت آرہی ہے۔

انگلیاں تو اس لئے نہیں اٹھ رہی ہیں۔ ہانو بولی کہ جن لوگوں کو انگلیاں اٹھانی چاہئے تھیں وہ خود ان بیماریوں میں مبتلا ہیں، لیکن برائی تو برائی ہے، برائی اگر مولوی حضرات بھی کر رہے ہوں تو بھی قابل گرفت ہے بلکہ زیادہ قابل گرفت ہے کہ وہ جانتے بوجھتے بے راہ روی کے صحراؤں میں بھٹک رہے ہیں اور اللہ سے بے خوف ہو کر خرمستیاں کر رہے ہیں۔

تم کہتی ہو میں خود کو سدھار لوں، آخر میں کدھر سے بگڑا ہوں، تمہیں اپنے شوہر سے اس طرح کی باتیں کرتے ہوئے شرم نہیں آتی، بے حساب دوزخ میں جاؤ گی۔

میں جہاں بھی جاؤں گی آپ ہی کے ساتھ جاؤں گی۔
گویا کہ تم مجھے جہنم میں بھی چین سے کوئی عذاب نہیں بھگتتے دو گی۔
اچھا ایک کام کرتی ہوں، ہانو نے اپنا موڈ بدلتے ہوئے کہا۔ چلو بھائی صاحب سے مشورہ کرتے ہیں اگر انہوں نے اجازت دیدی تو آپ کا خیر کے لئے گھر سے نکل پڑیں میں نہیں روکوں گی۔

بہت چالاک ہو گئی ہو، میں نے ہانو کو گھورتے ہوئے کہا۔ تم جانتی ہو کہ ہاشمی صاحب مجھے پیری مریدی کی اجازت نہیں دیں گے کیوں کہ وہ ایک دنیا دار قسم کے عالم دین ہیں وہ کیوں مجھے اجازت دیدیں گے، وہ تو غصہ میں آکر میرے ہاتھ کا نوالہ بھی چھین لیں گے۔

آپ بکواس مت کیجئے، ہانو چیخ کر بولی۔
میں بکواس کر رہا ہوں، سچ تو کڑوا ہوتا ہے، کسی کو برا کہہ لوں آپ کو برا نہیں لگے گا لیکن اگر ہاشمی صاحب کو برا کہوں گا تو آپ چراغ پا ہو جائیں گی۔ ارے ہاشمی صاحب میں کون سے سرخاب کے پر لگے ہیں، ان کے چہرے پر داڑھی بھی ایک ہی ہے ایک درجن داڑھیاں نہیں ہیں کہ تم ان کا اتنا احترام کرتی ہو، شوہر شوہر ہوتا ہے اس کے مجازی خدا ہونے میں شک کرنا بھی کفر ہے، لیکن تم ان باتوں کو کیا سمجھو گی۔

چلئے میں آپ کی سفارش کر دوں گی، آپ تو جانتے ہی ہیں کہ وہ میری سفارشوں کو جلدی سے نہیں ٹھکراتے۔

جی ہاں، وہ میرے سلام کا جواب اس طرح دیتے ہیں کہ جیسے کوئی کنجوس سر باہ دار جو کسی فقیر کو ایک چونی دیتے ہوئے ناک منہ چڑھائے

اور جب تم سلام کرتی ہو تو ان کا جواب لا جواب ہوتا ہے اور اس طرح پر تپاک انداز سے جواب دیتے ہیں کہ مجھ جیسے شریف شوہروں کو رقابت سی ہونے لگتی ہے اور وادی دل میں شک کروٹیں لینے لگتا ہے۔

ہانو ہنس دی اور میں نے بھی مصلحت اسی میں سمجھی کہ موڈ صبح کر لوں۔
شام کو مغرب کے بعد ہم دونوں مولانا ہاشمی صاحب کے دولت کدے پر پہنچے، اتفاق سے وہ گھر ہی میں موجود تھے اور اپنی اہلیہ سے بات چیت کر رہے تھے، میں نے گھر میں داخل ہوتے ہی انہیں سلام کیا۔ انہوں نے اسی طرح جواب دیا جس طرح معیاری مالکان اپنے نوکروں کے سلام کا جواب بے نیازی سے دیتے ہیں تاکہ نوکروں کو اس بات کا احساس رہے کہ سلام و جواب سے وہ دوست نہیں بن جائیں گے غلام ہی رہیں گے۔ ہانو نے بھی انہیں سلام کیا، انہوں نے اس کے سلام کا جواب چہرے پر تبسم لا کر دیا اور اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر اس کی خیریت بھی پوچھی۔ اس طرح کی حرکتیں دیکھ کر میں احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہوں اور میرے اندر کا شوہر پن میری غیرت کی دیواروں سے سر ٹکرا کر خود کشی کرنے کی پلاننگ کرنے لگتا ہے اور دل میں ایک عجیب طرح کی اُچھل کود شروع ہو جاتی ہے، آف! میری دورانہ شیاں۔

ان کی اہلیہ نے میرے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا، فرضی میاں اچھے ہو، بہت دبلے ہو گئے۔ ہانو کھانے کو نہیں دے رہی کیا، ان کا یہ جملہ سن کر سب ہنس دیئے لیکن جب میں نے ہنسنے کی کوشش کی تو میں اور افسردہ ہو گیا۔

کچھ دیر کے بعد ہانو نے کہا بھائی صاحب آج تو میں آپ کے پاس ایک فریاد لے کر آئی ہوں۔

بولو، میں کیا خدمت کر سکتا ہوں، ہاشمی صاحب نے حسن اخلاق کے ساتھ کہا۔

انہیں بہت دنوں سے یہ شوق لگ رہا ہے کہ یہ لوگوں کو مرید بنائیں اور ان کی تربیت کریں، ان کے کچھ دوستوں نے انہیں یہ مشورہ اس لئے بھی دیا ہے کہ اس سے ان کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوگا اور ان کا وقت بھی کٹ جایا کرے گا۔

بیٹا تربیت تو اللہ کے بندوں کی وہی کر سکتا ہے جو خود تربیت یافتہ ہو، جو خود تربیت سے محروم ہوں وہ کسی کو کیا دے سکتا ہے۔ میں تو یہ سمجھتا

ہیں۔ خلافتیں تو آج کل مل ہی جاتی ہیں لیکن ہر کس ونا کس کی حاکم کردہ خلافت کوئی سند نہیں ہوتی، پھر میں تو اس بات ہی کو نہیں مانتا کہ صوفی اور پیر خاندانی بھی ہوتے ہیں، یہ کوئی ترکہ نہیں ہے جو باپ کے مرنے کے بعد بیٹے کو ملے اور اس طرح یہ سلسلہ چلتا رہے اور جہاں یہ ترکہ والا سلسلہ چل رہا ہے وہاں نہ کوئی اصلاح ہو رہی ہے نہ تربیت، چند وظائف بتا کر پیر صاحب مرید سے اپنا دامن چھڑا لیتے ہیں اور ماہ بہ ماہ اور سال بہ سال بس ہدیہ وصول کرتے رہتے ہیں۔ اس طرح کے پیروں سے نہ شریعت کی حفاظت ہو رہی ہے، نہ طریقت کو پھل پھولنے کا موقع مل رہا ہے۔ ہاں اگر تم سچ مچ کے پیر بننا چاہو تو پہلے اپنی اصلاح کرو، بزرگوں کی صحبت اختیار کرو اپنی وضع قطع درست کرو، زبان کی حفاظت کرو اور غلط سلسلہ دوستوں سے دور رہو، چند سال اس طرح گزار کر پھر کسی کے مرید بنو اس کے بعد جب شیخ تمہیں خود خلافت دیدے تو پھر پیری مریدی کا آغاز کرو۔

یہ تو وہ بات ہو گئی۔ ”میں نے کہا“ نہ نومن تیل ہو گا نہ رادھا ناچے گی۔

بھائی صاحب! ”بانو نے کہا، بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جنہیں تصوف کے الف بے کی بھی خبر نہیں ہے، مثلاً منشی کرامت علی کا بیٹا خواجہ زعفران علی کا پوتا منقاد علی کل تک سڑکوں پر کچے کھیلتا تھا اور چھتوں پر کنگوے اڑاتا تھا۔ لڑکیوں کو چھیڑنے کے بھی کئی قصے اس سے منسوب ہیں۔ آج اس کا حال یہ ہے کہ روزانہ مجلسیں جماتا ہے، لمبی لمبی دعائیں کراتا ہے، گاؤں کے لوگ دھڑا دھڑا اس کے مرید ہو رہے ہیں اور اس کے گھر میں اب بھی کھی شکر کی کمی نہیں ہے۔ اگر آپ انہیں اجازت دیدیں گے تو ان کا شوق بھی پورا ہو جائے گا اور کچھ معاشی حالات بھی سدھریں گے، تنخواہ میں تو اب گزارہ ہوتا نہیں۔

اس کا مطلب یہ ہوا۔ ”ہاشمی صاحب بولے“ کہ تم بھی بھگ گئی ہو، یہ بھی تیر بازی، کبوتر بازی کی طرح کوئی شوق ہے جس کی اجازت نا بالغ بچوں کو دیدی جائے اور یہ بھی کوئی ذریعہ معاش ہے کہ جسے اختیار کر کے اپنے گھر کی غربت ختم کی جائے۔ بانو جو لوگ پیسے بٹورنے کے لئے یا اپنے نفس کی تسکین کے لئے بزرگی کا پیشہ اختیار کر رہے ہیں وہ کوئی بھی ہوں وہ بزرگی کو بدنام کر رہے ہیں اور اس لائن کی عظمتوں کو خاک میں ملا رہے ہیں۔ مجھے تم سے ہمیشہ حسن ظن رہا۔ آج تمہاری زبان سے

ہوں کہ یہ تو ابھی مرید بننے کے بھی اہل نہیں ہیں، یہ شیخ کیسے بن سکتے ہیں اور اگر ان جیسے لوگ بھی پیری مریدی کرنے لگیں گے تو اس لائن کا رہاسہا وقار بھی خاک میں مل جائے گا۔

آپ تو دراصل پیری مریدی کے مخالف ہیں۔ ”میں نے ہمت کر کے کہا۔

جی ہاں۔ لیکن میں اس پیری مریدی کا مخالف ہوں جو صرف پیسے بٹورنے کے لئے کی جاتی ہے اور جس کا مقصد صرف لوگوں کو بے وقوف بنانا ہوتا ہے۔ پیری مریدی کے کچھ اصول ہوتے ہیں، کچھ ضابطے ہوتے ہیں، کچھ شرائط ہوتی ہیں، ایسا تھوڑا ہی ہے کہ کوئی بھی ایرا غیر اس لائن میں کود پڑے اور لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونکنا شروع کر دے، تم ابھی تک پتنگ اڑا لیتے ہو، پکچروں کا شوق رکھتے ہو، ٹی وی میں پوری دلچسپی ہے اور موقع بہ موقع عشق بازی بھی کر لیتے ہو بکواس کرنے میں تم یگانہ زمانہ سمجھے جاتے ہو۔

بھائی صاحب آپ میری توہین کر رہے ہیں، یہ سب کام جن کا آپ نے ذکر کیا میرے ذاتی فعل ہیں۔ جنہیں میں اپنے گھر کی چہاردیواری میں کرتا ہوں، باہر والوں کو اس کی خبر نہیں ہے، جب کہ پیری مریدی تو میں گھر سے باہر کروں گا اور سب لوگ گھر سے باہر ہی کرتے ہیں۔ مولوی ابوداؤد بھی گھر سے باہر مکمل پیر نظر آتے ہیں۔ آسمان کے فرشتے بھی ان پر عرش عرش کرتے ہیں، حالانکہ ان کے گھر کا حال بہت برا ہے اور گالیاں بھی اچھی خاصی بک لیتے ہیں، وہ تو صبح شام اپنی زوجہ کو نہایت پابندی کے ساتھ زد و کوب بھی کرتے ہیں۔

اس طرح کے لوگوں کی مثال دے کر تم خود کو اچھا ثابت نہیں کر سکتے۔ اس طرح ہی کے لوگوں نے اس مقدس سلسلہ کو بدنام کیا ہے، کوئی چور اگر پکڑا جائے تو وہ پولیس سے یہ کہہ کر سزا سے نہیں بچ سکتا کہ فلاں شخص بھی چور یاں کر رہا ہے، اگر چوری کرنا برا ہوتا تو وہ کیوں کرتا؟

چلے مولوی ابوداؤد کو چھوڑیے آپ تو صوفی مسکین کو بھی پیر نہیں کہتے جب کہ وہ خاندانی پیر ہیں اور ان کے دو ہزار سے زیادہ مرید تو عالم برزخ میں ہیں۔

میں صوفی مسکین کے بارے میں زیادہ نہیں جانتا لیکن جتنا جانتا ہوں اس کی روشنی میں یہی سمجھتا ہوں کہ وہ مرید کرنے کے حق دار نہیں

ایسی کچی بات سن کر مجھے افسوس ہو رہا ہے۔ ابوالخیاں کی صحبتوں نے تم پر بھی غلط اثر ڈالا ہے۔

بیٹا ہاشمی صاحب کی اہلیہ بولیں، بیٹا تو بت کدہ میں اذان دیتا رہے اسی میں تیری بھلائی ہے اور اسی میں قوم کی آبرو ہے۔

ان کے لکھے ہوئے مضامین سے لوگوں کی اصلاح ہو رہی ہے۔ ”ہاشمی صاحب بولے“ اور بناوٹی لوگوں کی حقیقتیں کھل رہی ہیں، ان کی لکھی ہوئی کتاب اذان بت کدہ بھی خوب فروخت ہو رہی ہے اور سماج کے معیاری لوگ اس کتاب سے استفادہ کر رہے ہیں، لیکن افسوس جو دوسروں کو آئینہ دکھانے کے کام کر رہا تھا اب وہ خود ایسی صورت اختیار کرنا چاہتا ہے کہ جب کوئی اور اسے آئینہ دکھائے گا تو اسے خود اپنے منہ کو چھپانا پڑے گا۔ برخوردار! ہاشمی صاحب نے میری طرف دیکھ کر کہا، تمہیں میری باتیں کڑوی لگیں گی لیکن حقیقت یہ ہے کہ تم جو کام کر رہے ہو یہی کام عظیم ہے، تم طنز میں ڈوبے جملوں سے سماج کے بگڑے ہوئے لوگوں کے کھوکھلے کردار کی حقیقت کھول کر دامن معاشرہ میں جو پیوند کاری کر رہے ہو یہ ایک عظیم کام ہے اسی میں لگے رہو اسی میں تمہاری عزت ہے اور اسی میں فلاح و کامرانی مضمر ہے۔

مجھے ان تحریروں سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟ کچھ لوگ تعریف کرتے ہیں، واہ واہ کرتے ہیں اور بس نہ کوئی ڈرافٹ آتا ہے نہ کوئی منی آرڈر۔ بہت سے کاموں کے فائدے دیر میں ظاہر ہوتے ہیں، لیکن جب ظاہر ہوتے ہیں تو انسان کو اس وقت اندازہ ہوتا ہے کہ اس کا وقت ضائع نہیں ہوا۔ کھیتی کرنے والے کو چند ماہ میں فصل مل جاتی ہے لیکن باغ لگانے والے کو دیر میں پھل نصیب ہوتے ہیں، کھیتی اپنے لئے بوئی جاتی ہے اور باغ آنے والے نسلوں کے لئے لگائے جاتے ہیں، تمہارا کام باغ لگانے کا ہے جس کا پھل آنے والی نسلیں کھائیں گی اور تاقیامت تمہارا نام ایک اچھے طنز نگار کی حیثیت سے لائبریریوں کی زینت بنے گا۔ تم مرجاؤ گے لیکن دنیا میں تمہاری کتابیں زندہ رہیں گی۔

آپ ان کی کچھ تنخواہ بڑھا دیجئے، گھر کا سودا سلف، دوائیں، بچوں کی فیس، ان کا دماغ پریشان رہتا ہے، الگ سے کوئی آمدنی بھی نہیں ہے میں بھی ان کے چہرے پر جب فکر و تشویش کی آندھیاں چلتی ہوئی دیکھتی ہوں تو مجھے ہی ان پر رحم آ جاتا ہے۔

چلو میں اس ہارے میں غور کروں گا اور کوئی بہتر صورت ان کے لئے نکالوں گا۔ ہاشمی صاحب نے ایک سنجیدہ اعلان کیا اور اس کے بعد ہم دونوں میاں بیوی اپنے گھر کو واپس آ گئے۔

گھر جیسے پہنچے تو ہم نے دیکھا کہ گھر کے دروازے پر صوفی مسکین، صوفی مل من مزید، صوفی قالوہلی، صوفی صواد صواد اور صوفی آر پار کھڑے ہوئے تھے، صوفی قالوہلی نے ہم دونوں کو دیکھ کر کہا۔

کہاں تشریف لے گئے تھے؟

میں نے جھلا کر کہا، ہنی مون منانے گیا تھا۔

ماشاء اللہ صوفی مسکین نے کہا، کیا ہنی مون ہفتے کے ہفتے منارہے ہو۔

آپ لوگوں کا شان نزول؟ میں نے کسی حج کی طرح پوچھا۔

یہیں دروازے پر کھڑے ہو کر پوچھو گے، بیٹھک کھولو تو ہم کچھ

عرض کریں۔

میں نے بیٹھک کھولی ہی تھی کہ بانو نے مجھے آواز دی، میں اندر

آ گیا تو بانو بولی، میں ناشتہ بھجوا رہی ہوں، آپ ان سے باتیں کریں۔

بڑی حیرت کی بات تھی بلکہ یہ تو ایک طرح کا معجزہ تھا۔ بانو میرے

دوستوں کے لئے ناشتہ اس وقت بناتی ہے جب میں اس کی خوشامد کروں

اور اپنے دوستوں کے فضائل بیان کروں لیکن یہ آج کیا ہوا کہ اس نے خود

ہی ناشتہ بنانے کی تیاری شروع کر دی اور اس لب و لہجہ میں مجھ سے بات

کی کہ مجھے بے اختیار اپنی سہاگ رات یاد آ گئی، وہ سہاگ رات جب

اس نے پر تپاک انداز میں مجھ سے کہا تھا، آئی لویو۔ شاید مجھے خوش کر کے

پیری مریدی کی لائن سے ہٹانے کی پلاننگ کر رہی تھی اور میں بھی اندر

سے کچھ ٹوٹ گیا تھا اور مجھے یہ احساس ہو گیا تھا کہ پیری مریدی ایک عظیم

سلسلہ ہے جو عظیم لوگوں کے ہی بس کی بات ہے، ہم جیسے بچو گڑے اور

لپائی قسم کے لوگ اس مسند پر اگر دندناتے لگیں گے تو بزرگی اور ولایت کی

ایسی کی تہیسی ہو جائے گی۔

میں نے اپنے چاروں دوستوں کو ناشتے کی خوش خبری سنائی، پھر

ان لوگوں سے پوچھا کہ آپ لوگوں کی تشریف آوری کا مقصد کیا ہے؟

صوفی قالوہلی بولے ہر چیز کی کانفرنس ہو رہی ہے آج تک تصوف

کی کانفرنس نہیں ہوئی۔ ہم لوگوں نے یہ سوچا ہے کہ ہم تصوف کی ایک

کانفرنس منعقد کریں گے اور اس میں دنیا بھر کے صوفیوں کو مدعو کر کے اس

کانفرنس کی رونق بڑھائیں گے۔

یار اصل بات تو کرو، صوفی مسکین نے لقمہ دیا۔

اور ہاں، صوفی قالو بلی بولے ہم لوگوں نے یہ سوچا ہے کہ اس کانفرنس میں آپ کو خصوصی مہمان کی حیثیت سے بلائیں۔

میرے خیال میں خصوصی مہمان تو آپ کسی صوفی ہی کو بنائیں۔

یار تم صوفیاء سے کچھ کم ہو، ذرا سی داڑھی ہی تو کم ہے ورنہ دیکھنے میں ایسے لگتے ہو جیسے تصوف تمہارے گھر کا لونڈا ہو۔

میں اپنی بیوی سے مشورہ کر لوں۔ ”میں نے کہا، آپ جانتے ہیں

کہ میں اپنی زوجہ سے پوچھنے بغیر گناہ موتا بھی پسند نہیں کرتا۔“

بے شک آپ اپنی زوجہ سے مشورہ کر لیجئے، انشاء اللہ وہ ہماری تجویز

سے متفق ہوگی اور تم دیکھنا کہ خصوصی مہمان کی حیثیت سے تمہیں اسٹیج پر

دیکھ کر کتنے ہی صوفیوں کے منہ میں پانی آجائے گا وہ تمہیں اسی وقت نقد

خلافت عطا کریں گے اور تمہارا مرید بننے کے لئے ایک لمبی قطار وجود میں

آجائے گی، بس تم ہاں کر دو اور اگلے ہی دن بینک میں اپنا اکاؤنٹ کھول لو

اور دیکھو صوفیوں کے گھروں میں دولت کس طرح برستی ہے۔

ناشتے کے بعد یہ لوگ چلے گئے اور یہ فرما گئے کہ بیوی سے مشورہ

کر کے ہمیں جلد مطلع کر دینا تاکہ کانفرنس کی تیاری شروع کی جاسکے۔

ان لوگوں کے چلے جانے کے بعد میں اندر بانو کے پاس گیا اور

میں نے کہا۔

ناشتہ از خود بنانے کا اور اتنا اچھا بنانے کا شکریہ۔

اس میں شکریہ کی کیا بات ہے، آپ کے دوستوں کی مہمان نوازی

کرنا تو میرا فرض ہے، اس فرض میں اگر کوئی غلطی ہو جایا کرے تو آپ نظر

انداز کر دیا کریں۔

بانو میں سو فیصد جھجک کے ساتھ ایک مشورہ لے رہا ہوں وہ یہ کہ میرے

یہ احباب جو ابھی آئے تھے تصوف کی ایک کانفرنس منعقد کر رہے ہیں ان کا

کہنا یہ ہے کہ یہ لوگ مجھے اس کانفرنس میں خصوصی مہمان بنانا چاہتے ہیں۔

آپ کیوں اس چکر میں پڑتے ہیں، ابھی ابھی بھائی صاحب نے

یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ آمدنی بڑھانے کے لئے غور و فکر کریں گے اور کوئی بہتر

صورت نکالیں گے، اگر آپ کا کوئی قدم اس وقت غلط اٹھ گیا تو انہیں برا

لگے گا اور وہ ہاتھ اٹھا لیں گے۔

صحیح بات ہے لیکن ان دوستوں سے کیسے نمٹوں جو ہر قدم پر میرے

کام آتے ہیں اور ہر اعتبار سے چندے ماہتاب اور چندے آفتاب ہیں،

ان کی مخالفت کرنے سے یہ ڈر لگتا ہے کہ یہ چاند سورج ناراض نہ

ہو جائیں اور میری دنیا کسی بھیانک اندھیرے کا شکار نہ ہو جائے۔

جب یہ لوگ دوبارہ آئیں تو ان سے میری بات کر دینا، میں انہیں

سمجھا لوں گی۔

ایک دو دن کے بعد صوفی مسکین اور صوفی قالو بلی آدمی کے اور

انہوں نے پوچھا، کیا مشورہ ہوا۔

میں بولا، ذرا ان ہی کی زبانی سنئے۔

کیا براہ راست بات کریں گی؟ ”صوفی مسکین کے منہ سے پانی

ٹپک رہا تھا۔“

جی ہاں، لیکن برقعہ پہن کر۔

یار کبھی کبھی تو یہ برقعہ بازی بہت کھلتی ہے۔

اس کے بعد بانو برقعہ اوڑھ کر بیٹھک میں آئی اور اس نے ملکہ

ترنم کی آواز میں بولنا شروع کیا۔

کانفرنس کی ذمہ داریاں عظیم ہوتی ہیں اور انہیں فرصت ہی کہاں

ملتی ہے جو اس عظیم ذمہ داری کو نبھاسکیں، عنایت ہوگی اگر آپ ان کی

معذرت قبول کر لیں، یہ کانفرنس میں شریک ضرور ہو جائیں گے لیکن

انہیں خصوصی مہمان نہ بنائیے، یہ ایک طالب علم کی حیثیت سے کانفرنس

میں آئیں گے۔

بانو بہن، صوفی قالو بلی بولے۔ اس موضوع پر پہلی بار کانفرنس

ہو رہی ہے، اس کانفرنس میں ہم خصوصی مہمان ایسے شخص کو بنانا چاہتے

ہیں جو بالکل فٹ ہو، ابوالخیال فرضی چاہے صوفی نہ ہوں لیکن دیکھنے میں

ایسے لگتے ہیں کہ جیسے ابھی کسی خانقاہ سے تصوف کی ڈگری لے کر نکلے

ہوں اور جیسے ملائکہ نے بہ ذات خود انہیں وضو کرا کے دنیا میں روانہ کیا ہو۔

کچھ بھی ہو، بانو نے کہا۔ میں تو اجازت نہیں دے سکتی، البتہ

ہماری دعا ہے کہ آپ کی کانفرنس کامیاب رہے اور اس میں ایسا خصوصی

مہمان آپ کو دستیاب ہو جائے کہ اس کی وجہ سے آپ کی کانفرنس میں

چار چاند لگ جائیں۔

بانو کے سامنے ان لوگوں کی ایک نہیں چلی مجھ جیسے افلاطون کی کبھی

اور آپ کی ضمانت ضبط ہوئی تو مذاق سا بن کر رہ گیا تھا۔ آپ کے دوستوں کی تعداد نوے سے کہیں زیادہ ہے لیکن ان دوستوں نے بھی آپ کو ووٹ نہیں دیا۔

بیگم تم نے وہ شعر نہیں سنا۔

فلکت و فتح نصیب سے ہے دلے اے امیر

مقابلہ تو دل ناتواں نے خوب کیا

بیگم اس دنیا میں ہار کر بھی عظمت ملتی ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ میں الیکشن میں ہار گیا تھا اور اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ میری ضمانت بھی ضبط ہو گئی تھی لیکن آج بھی جب کسی چوتھے پر چڑھتا ہوں تو دیکھنے والے کہتے ہیں۔

آئیے نیتاجی! پدھاریے قائد ملت جی، آج تک لوگ اس طرح سلام کرتے ہیں جیسے میں پورا پارلیمنٹ ان کے نام کر دوں گا۔

اور ایک دن تو حد ہو گئی کہ اچھے بھلے انسان نے مجھے ”امیر الہند“ کہہ کر مخاطب کیا۔ اس دن مجھے اندازہ ہوا کہ ہمارے ملک میں امیر الہند بننا کتنا آسان ہے، ہلدی اور پھٹکری لگائے بغیر بھی انسان امیر الہند بن جاتا ہے۔

میں تو یہی کہوں گی کہ ان دوستوں سے خود کو بچائیے جو آپ کو مبالغے کر کے خوش فہمی کے قطب مینار پر چڑھادیتے ہیں اور جب وہاں سے آپ گرتے ہیں تو آپ کو بہت چوٹ لگتی ہے اور ہمیں شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ آپ کو یاد نہیں کہ آپ کو ایک مرتبہ ان لوگوں نے شاعری کے لئے اکسایا اور آپ کو مشاعرے اٹینٹ کرنے کی ترغیب دی، اس زمانہ میں دن بھر آپ زینے کی آخری سیڑھی پر بیٹھ کر غزلیں لکھتے رہتے تھے اور غزلیں ایسی ہوتی تھیں کہ انہیں ہضم کرنے کے بعد پیٹ میں مروڑ ہو جاتا تھا، آپ نے نشستوں میں باقاعدہ حصہ لینا شروع کر دیا تھا لیکن آپ کو لوگ ایک بار دیکھنے کے لئے سو بار سوچا کرتے تھے کہ وہ آپ کے پہچان والے تھے اور بعض لوگ اس لئے واہ واہ کرتے تھے کہ وہ اپنی نا سچائی کو چھپانے کے لئے واہ واہ کا شور مچا دیا کرتے تھے تاکہ شاعر بھی مطمئن ہو جائے اور دیگر سامعین کو یہ اندازہ ہو جائے کہ شعر سمجھنے والے بھی اس مشاعرے میں موجود ہیں پھر ان ہی دوستوں نے آپ کو یہ غلط مشورہ دیا کہ پاکستان کے شاعروں کی غزلیں پڑھ دیا کرو۔ مشاعرہ اٹھایا میں ہو رہا ہے، کراچی اور لاہور سے کون چوری کی رپٹ لکھوانے آئے گا،

نہیں چلی تو ان بے چاروں کی کیا چلتی۔ یہ اپنی دلیلیں دیتے رہے اور ہاں ایک ایک کر کے انہیں کاٹی رہی، بالآخر یہ طے پایا کہ میں کانفرنس میں شریک رہوں گا اور اسٹیج پر ہوں گا اور خصوصی مہمان صوفی مل تری من فطور کو بنائیں گے جو اس وقت کے مانے ہوئے صوفی ہیں اور جن کا چرچا قبرستانوں تک میں چل رہا ہے اور مردے دھڑا دھڑا ان سے بیعت ہو رہے ہیں۔

صوفی مسکین اور صوفی قالو بلی بھی ناشتہ کر کے جب چلے گئے اور میں زنان خانہ میں پہنچا تو بانو مکمل رضامندی کا اظہار کرتے ہوئے بولی، یہ ہوئی نا بات، اگر آپ اسی طرح میری بات مانتے رہیں تو ہمارے گھر کا ناک نقشہ بدل جائے اور ہماری ازدواجی زندگی میں ایسے گل بوٹے کھلیں گے کہ جس سے مادر زاد شریف لوگ بھی متاثر ہوں گے۔

میں تو ہمیشہ تمہاری بات مانتا ہوں، لیکن تم میری قدر ہی نہیں کرتیں۔ میں ہمیشہ آپ کی تعریف کرتی ہوں اور آپ کو ایک اچھا شوہر قرار دیتی ہوں، بس آپ اتنا کر لیں کہ اپنا وقت فضول باتوں میں ضائع نہ کریں اور غیر معیاری دوستوں سے خود کو بچائیں۔

پھر وہی بات، تم میرے دوستوں کو غیر معیاری بتاتی ہو، جب کہ ان جیسے معیاری لوگ آج تک دنیا میں پیدا نہیں ہوئے۔ ان سب کا حال یہ ہے کہ ہر معاملہ میں مجھے اہمیت دیتے ہیں اور ہر حال میں میرا احترام کرتے ہیں۔ صرف اس لئے کہ یہ لوگ جب بھی اپنا نام پاس کرنے کے لئے یہاں آتے ہیں تو آپ ان کو ناشتہ کراتے ہیں اور ان کی ہر طرح کی مدد کرتے ہیں، آپ بھول گئے ہیں ان ہی لوگوں نے آپ کو میدان سیاست میں کودنے کا مشورہ دیا تھا تو میں نے جب بھی مخالفت کی تھی۔ اس زمانہ میں یہ لوگ آتے رہے اور آپ کو اکساتے رہے، ہمارا پرچون کا سودا پندرہ دن میں ہی ختم ہو گیا تھا، بار بار ان لوگوں کا آنا اور کھانا اور ان کی خوراکیں تو بہ ہی بھلی۔ چوپائے بھی ان کے شغل کلو واشربوا کے سامنے شرمندہ سے ہو جاتے ہیں۔

لیکن عزت کتنی ملی تھی، الیکشن سے پہلے جو بھی ملتا تھا وہ اس طرح سلام کرتا تھا جیسے برسوں کی شناسائی ہو اور جیسے میں ملک کا وزیر خزانہ ہوں۔ عورتوں تک نے سلامیاں دینی شروع کر دی تھیں، دودھ پیتے بچے آٹو گراف لینے کے لئے محل اٹھتے تھے۔

اور الیکشن کے بعد کیا ہوا تھا جب آپ کو صرف نوے ووٹ ملے

میں مانتا ہوں کہ میرے دوست جب تعریف کرنے پر آتے ہیں تو مجھے ساتویں آسمان تک پہنچا دیتے ہیں لیکن میں ان کی نیت پر شبہ نہیں کر سکتا۔ یہ سب معصوم عن الخطا ہیں اور یہ سب مجھ سے سچی محبت کرتے ہیں، چلو میں تمہاری بات مانتا ہوں، میں پیری مریدی کے میدان میں خود کو نہیں اتاروں گا کیوں کہ میں اس لائق نہیں ہوں، لیکن ان دوستوں کے ہر مشورے کو میں نہیں ٹھکرا سکتا، پھر بھی میں ان کے مشوروں پر ایک دم فیصلہ نہیں کرتا، میں تم سے ضرور پوچھتا ہوں جب تم کوئی بات کہتی ہو اسی کو زیادہ اہمیت دیتا ہوں۔ میرے تمام سمجھ دار دوستوں کا کہنا یہ ہے کہ میں بیوی کا غلام ہوں اور تم یہ سمجھتی ہو کہ میں ان بے چارے دوستوں کی زد میں ہوں، آخر میں کروں کیا؟

فی الحال معذیح کرو اور قلم کا غنڈا ٹھا کر اپنی ذمہ داری ادا کرو، لکھو اور لکھتے رہو، ایک دن آپ کا نام سارے عالم میں پھیل جائے گا۔

میں نے بیوی کا مشورہ مان تو لیا لیکن مولویوں اور صوفیوں کے پاس جب بھی میں اچھی کار دیکھتا ہوں اور جب بھی میں انہیں بغیر پروں کے اڑتے ہوئے دیکھتا ہوں تو میرے منہ میں پانی آنے لگتا ہے اور دل چاہتا ہے کہ کسی طرح آنا فانا میں، میں بھی کسی طرح بزرگ بن جاؤں اور دن دہاڑے پیری مریدی کرنے لگوں، تاکہ میری بھی پانچوں تر ہو جائیں اور میں بھی ہلدی اور پھٹکری لگے بغیر سرخرو ہو جاؤں اور میری دھوم بھی اسی طرح ہو جائے جس طرح مولوی کلفام اور صوفی چھندر کی ہے۔ یہ لوگ کسی مستند مدرسہ کے پڑھے ہوئے نہیں ہیں لیکن ان کی طوطی بول رہی ہے اور ان کا نام چل رہا ہے اور جب میں مولوی ابوالخیر کو دیکھتا ہوں جو کل تک ایک اجڑے ہوئے سے مکتب میں نابالغ بچوں کو الف بے پڑھایا کرتے تھے اور آج وہ بغیر پروں ہی کے زمین پر اڑے اڑے پھر رہے ہیں، لگاتار عورتوں کو بھی اپنا مرید بنا رہے ہیں، پڑھی لکھی خواتین کی اچھی خاصی تعداد گھیر چکے ہیں، کل تک ان کی جیب میں رکشے کے پیسے نہیں ہوتے تھے اور آج انہوں نے ایک کار بھی خرید لی ہے، ان کی کار دیکھ کر میرا کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ آہ! اٹم آہ، کیا کہوں کیا کروں۔

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے

بہت نکلے میرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے

یار زندہ محبت باقی

اس میں بھی بہت بدنامی ہوئی۔ آپ نے کسی ایسے شاعر کا کلام بھی پڑھ دیا تھا جو اسٹیج پر موجود تھا اور اس نے وہیں آپ کو پکڑ لیا اور ایک بار ان ہی دوستوں کے مشورے پر آپ نے شادی کرانے کا ایک ”میرج آفس“ کھول لیا تھا اس وقت کیا ہوا تھا۔ یاد ہے آپ کو، ہندوستان کے وہ تمام بوڑھے جن کی زندگی کے آخری ایام چل رہے تھے، عورتوں کے امیدوں پر ہمارے گھر کے سامنے لائن لگا کر کھڑے ہو گئے تھے۔

اس زمانہ میں آپ کا پوسٹر بھی تو کس قدر دل کو بھادینے والا تھا، آپ نے پوسٹر میں لکھا تھا، پہلے آئیے، پائیدار بیوی کے لئے۔ سب سے پہلے درخواست دیجئے، زیادہ درخواستیں موصول ہو جانے پر قرعہ اندازی کی جائے گی اور ہاں۔ پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی یہ کہہ کر بانواتی زور سے ہنسی کہ مجھے یہ سمجھنے میں دیر نہ لگی کہ بس اب قیامت قریب ہے، اس قدر تو وہ جب بھی نہیں ہنسی تھی جب میں اس کا نیا نیا شوہر بنا تھا اور جب میں اس کو یہ سمجھانے میں کامیاب تھا کہ مجھ سے اچھا شوہر آج تک اس کائنات میں پیدا ہی نہیں ہوا اور ہاں بیگم مجھے بھی اس زمانہ کی ایک بات یاد آگئی کہ ہمارے دفتر میں جتنے بھی لوگ برائے شادی آیا کرتے تھے سب شادی شدہ ہوا کرتے تھے اور سب کی ایک ہی التجا ہوا کرتی تھی کہ یعنی نکاح صیغہ راز میں رہے گا اور نان و نفقہ کی ذمہ داری بیوی پر ہوگی، ہم صرف اپنی مردانہ خدمات پیش کر سکیں گے۔

چلو ہٹو بد تمیز کہیں کے۔ ہانوں نے اپنے ان آنسوؤں کو جو زیادہ ہنسنے کی وجہ سے آنکھوں سے نکل آئے تھے پوچھتے ہوئے کہا۔

اور مجھے تو اس وقت شرمندگی ہوئی تھی جب آپ یہ ماننے کے لئے تیار ہی نہیں تھے کہ یہ غزل اس بے چارے شاعر کی ہے جو بد نصیبی سے انڈیا کے ہندو پاک مشاعرے میں شریک ہو گیا تھا۔ اس طرح کے کارنامے آپ کے دوستوں ہی کا نتیجہ تھے۔ اسی لئے تو میں کہتی ہوں کہ وہ دوست اچھے نہیں جو جھوٹی تعریفیں کر کے آپ کو گمراہ کریں کہ آپ اس خوش فہمی میں مبتلا ہو جائیں کہ آپ بھی ہیں پانچویں سواریوں میں۔

اللہ نے آپ کو لکھنے کی صلاحیت دی ہے اسی ذریعہ سے آپ کو دولت بھی مل سکتی ہے اور عزت بھی۔ دوسری خرافات کی طرف ہرگز ہرگز دھیان نہ دیں اور دوستوں کے غلط سلط مشوروں پر ایک دم ایمان نہ لے لیا کریں۔

اچھا ابھی اب چپ بھی ہو جاؤ، میں نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا،

کیف مریم اور سورۃ الناس

زہر مہریے سے بندش کا مکمل خاتمہ

سید عبد الخالق عباس

مریم بوٹی کیف مریم کا پانی پلاتے ہیں۔ درد کے بغیر بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس بوٹی کی خاص بات یہ ہے کہ بوٹی دیکھنے میں بے جان محسوس ہوتی ہے۔ جب اس بوٹی کو پانی کے ایک پیالہ، جس میں پانی بھرا ہوا ہو، ڈال دیا جائے تو دس سے پندرہ منٹ میں یہ بوٹی کھل جاتی ہے۔ یہی اس کی خاص قوت روحانی ہے۔ یہ اس کی تاثیر ہے۔ میرے نانا مرشد نے سیاہ رنگ کی کیف مریم استعمال کی ہے۔ کیف مریم سعودی عرب اور مصر میں پائی جاتی ہے۔ میں نے اس عمل کی قوت کو مریم بڑھانے کے لئے زہر مہرہ پتھر بھی استعمال کیا ہے۔ میں جو عمل پیش کرتا ہوں، پہلے خود کرتا ہوں، پھر آپ قارئین کی نظر کرتا ہوں۔

”بندش چاہے کسی بھی قسم کی ہو مثلاً رزق کی ہو، اولاد کی ہو، ملازمت کی ہو، کاروبار، ازدواجی زندگی کی ہو، مردانہ قوت کی بندش کو، رحم کی بندش کو یہ عمل جڑ سے ختم کرے گا۔ ہر بندش کو ختم کرنے کا طریقہ الگ ہے۔ میں ان تمام بندشوں کو ختم کرنے کا طریقہ بتاتا ہوں۔

۱۔ رزق کی بندش

اکثر یہ میرے مشاہدہ دیکھنے میں آیا ہے کہ اچھا بھلا چلتا ہوا کاروبار یکدم شدید مندے کا شکار ہو جاتا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے رزق کی برکت ختم ہو جاتی ہے۔ جب ایسی صورت حال ہو تو اس بات کو جان لینا چاہئے کہ اس کے پیچھے کسی حاسد دشمن کا ہاتھ ہے، جس نے اپنے حسد کے زیر اثر کسی بد عامل سے ایسا عمل کروایا ہے جو رزق و کاروبار کی تباہی اور بندش کا باعث بنا ہے اور مریض نجات حاصل نہیں کر پارہا اور دوسری طرف ایسا فرد یا گھر کے تمام لوگ ذہنی پریشانیوں اور ٹینشن کا شکار ہو کر مختلف بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔

قارئین اکرم طلسماتی کو السلام علیکم۔ بعد سلام تمام قارئین کرام سے خاص اپیل ہے کہ خزانہ روحانیات کے باقی محترم جناب خالد مقبول اور علی مقبول صاحب کے لئے اور ادارے کے تمام لوگوں کے لئے خاص دعائیں کیا کریں۔ میرا روحانی علوم ان ہی ہستیوں کی وجہ سے آپ تک پہنچ رہا ہے۔ میری ہمیشہ سے ہی خواہش رہی کہ میں روحانی علوم کو پھلاؤں تاکہ ہر بندہ خدا فیض حاصل کر سکے۔ میں اللہ کے بعد بہت شکر گزار ہوں مولانا حسن الہاشمی صاحب کا، یہ بندش نمر کے حوالے سے مضمون لکھنے کا کہا ہے۔

میرے مضامین، میرے خاندان کے بزرگوں کے کیے ہوئے عمل ہوتے ہیں۔ جو میں آپ قارئین کو پیش کرتا ہوں۔ میرے آج کے عمل کا عنوان ہے ”عمل کیف مریم اور سورۃ ناس خاتمہ بندش“ اس عمل میں اتنی روحانی قوت ہے کہ ہر قسم کی بندش کو جڑ سے ختم کر دے گا۔ یہ عمل میرے نانا مرشد حضرت سراج الدین میاں بندگی کا عطا کیا ہوا ہے اور میرے آنے والی کتاب کرشمات بخاری میں ہے۔ یہ کتاب زیر طبع ہے۔ اس عمل سے جس نے بندش لگائیں ہو، وہ عامل خطرناک مرض میں مبتلا ہو جائے گا۔ اور اگر جناتی بندش ہو یا آسیبی، آپ یقین کریں، آپ خود محسوس کریں گے ان کو دفع ہوتی ہوئے۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا میں ایسے مضمون مستقبل میں پیش کروں گا ان شاء اللہ تعالیٰ جو قارئین نے نہیں پڑھے ہوں گے۔

کیف مریم ایک خاص بوٹی ہے جو دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک سیاہ رنگ کی اور دوسری زرد رنگ کی۔ کیف مریم کو داعی حلیمہ کا بچہ بھی کہا جاتا ہے۔ زرد رنگ کیف مریم خواتین کے امراض میں استعمال ہوتی ہے خاص کر کے حاملہ کے جب بچہ پیدا ہونے لگے تو یہ بوٹی یعنی

طریقہ بندش رزق، کاروبار کو زائل کرنے لئے

ایک مٹی کے کوزے میں پانی ڈال کر کیف مریم ڈالیں۔
۳۰۸ بار سورۃ الناس اول و آخر درود شریف ۲۱ بار پڑھیں پانی پر دم کریں، جس میں کیف مریم ڈالی تھی اور زہر مہرہ پر بھی دم کریں۔ ۲۱ بار تک دم کر کے مکان یا دوکان یا آفس میں پانی چھڑکیں اور عمل کے دوران زہر مہرہ بھی رکھیں۔ ۲۱ دن اور زہر مہرہ اس پتھر پر بھی دم کریں۔ خوشبو سے معطر کر کے کالی ڈوری میں مکان یا آفس یا دوکان کی بیرون چوکت پر لگائیں انشاء اللہ بندش ختم ہو جائے گی۔ خوشحالی آئے گی۔

۲۔ اولاد کی بندش

یہ بندش عورت یا مرد پر آ کر ہو تو اولاد پیدا نہیں ہو سکتی۔
گندے عامل شہوت کو باندھ دیتے ہیں۔ ڈاکٹری رپورٹ بھی ٹھیک ہوگی مگر بندش کی وجہ سے اولاد نہیں ہو سکے گی۔ اس بندش کی وجہ سے مرد اور عورت میں لڑائی شروع ہو جاتی ہے۔ ازواجی زندگی خراب ہوتی ہے۔ آخر طلاق کی بات آ جاتی ہے۔ اس بندش کو زائل کرنے کے لئے ۳۸۱ بار سورۃ الناس مٹی کے کورے برتن میں آب زمزم یا عرق گلاب ڈال کر اور کیف مریم ڈال کر پڑھیں۔ ۳۱ دن تک۔ اور زہر مہرہ پر بھی دم کرتے رہیں۔ زہر مہرہ دو عدد ہوں۔ ایک عورت اور دوسرا مرد کے لئے۔ وہ پانی روزانہ میاں بیوی پئیں۔ چاہے بندش عورت پر ہو یا مرد پر، زہر مہرہ دونوں عمل ختم ہونے پر یعنی ۴۲ دن گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ اولاد پیدا ہوگی۔

۳۔ بندش شادی و نکاح

نکاح و شادی میں رکاوٹ اور آئے رشتوں میں باوجود پسندیدگی کے، کسی نہ کسی وجہ سے معاملہ نہیں کاٹے نہ ہونا آج کے دور کا ایک گھمبیر مسئلہ ہے۔ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ اس ساری کارروائی کے پیچھے گھریا خاندان کے کسی ذاتی پسند، انا، حسد اور بغض کی کار فرمائی کا نتیجہ ہوتا ہے، جو کسی نہ کسی بد ذات، نام نہاد، لالچی اور آنکھوں پر دولت کی پٹی باندھے ساحرین عالمین سے ان کی منہ مانگی رقم دے کر سحر سفلی، ناری اور میلہ

گندہ کالا عمل کرواتا ہے اور مختلف طریقوں سے سحری لحاظ سے ایسی بندش کروائی جاتی ہے، جس سے کاموں میں مسلسل رکاوٹ پڑتی ہے اور اچھے بھلے رشتے لڑکی یا لڑکے کی جانب سے محض ٹاک بھوں چڑھا کر بلا کسی خاص وجہ سے ٹھکرا دیا جاتا ہے۔ جس کے نتیجے میں لڑکی یا لڑکے کی عمر رفتہ رفتہ بڑھتی جاتی ہے اور صحیح وقت شادی کا گزر جاتا ہے۔ اب ہر طرح سے رشتے آنا بند ہو جاتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں عورت فطرت سے مغلوب ہو کر اکثر ہسٹریا کا شکار ہو جاتی ہے۔ اس سحری بندش کے توڑ کے لئے منگل کے دن سواکلو گوشت بغیر ہڈی کا لائیں۔ جس پر بندش نکاح ہو ۹ بار واریں اور نماز جفر کے ایک گھنٹے بعد چیل کوئے کو ڈال دیں۔ پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ اگر گوشت خریدنے کی طاقت نہ ہو تو لال سورسواکلو لے کر ۹ بار اسی طریقے پر دار کر پرندوں کو ڈال دیں۔ گھر آ کر غسل کریں۔ پھر نوچندی جمعہ کے دن، نماز فجر کے بعد ۳۱۳ بار سورۃ الناس اول و آخر درود شریف گیارہ بار، کیف مریم مٹی کے کوزے میں ڈالیں پانی کے ساتھ اور زہر مہرہ پر بھی ساتھ میں پڑھتے جائیں اور کوزے میں دم کریں اور زہر مہرہ پر بھی۔ تھوڑا پانی پیں لیں اور چھت پر جا کے دوسرے پانی میں حل کر کے ۳ رلوئے سر سے پاؤں تک ڈالیں۔ کپڑے پہننے رہیں۔ دھوپ میں سوکھ جائیں تب جا کر کپڑے تبدیل کر لیں۔ ہر جمعے نماز کے بعد سوچی اور شکر چوٹیوں کو ڈالیں اپنے ہاتھ سے۔ ۴۱ دن کے اندر اندر بندش ختم ہوگی اور زہر مہرہ کالی ڈوری میں ڈال کر گلے میں ڈالیں۔

قارئین کرام! زہر مہرہ ایک عام پتھر دیکھنے میں آتا ہے مگر میری روحانی ریسرچ اور میرے خاندان کے درویشوں کی نظر میں ایک نایاب اور لا جواب روحانی پتھر ہے۔ اس کے استعمال سے جادو، نظر بد، بندش، حسد، رکاوٹ، بیماری، دل کی بے چینی، زائل ہوتی ہے۔ یہ پتھر کالے اور پیلے رنگ کا ہوتا ہے۔ دل کے مریض اس کو لاکٹ بنا کر گلے میں ڈالتے ہیں۔ بے پناہ فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ امید ہے کہ آپ قارئین کرام اس عمل سے اپنی بندشوں سے نجات پائیں گے۔ انشاء اللہ۔
خالد مقبول صاحب اور علی مقبول صاحب اور مجھے اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

کل امر مرہون باوقا تھا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۱۶ء کے بہترین اوقات عملیات

دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ غمناک اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعدا اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

ترتیب (ع)

یہ نظر غمناک صفر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام غمناک اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قرآن (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، غمناک ستاروں کا غمناک قرآن ہوتا ہے۔

سعد کو اکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کو اکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہذا میں اہم کو اکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جا رہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہو کر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۳ بجے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی غمناک ہوں گے۔

حضور نور المرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرہون باوقا تھا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودہ پاک کے بعد کسی چون و چرا کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہذا بعد از بسیار تحقیق و تدقیق ۲۰۱۶ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کو اکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہو سکیں۔

نظرات کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں

علم نجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مد نظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض و عداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد و ترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسلیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ

یہ نظر غمناک اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ و جدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبیات میں پائی جاتی ہے۔

فہرست نظرات برائے عالمین ۲۰۱۵ء

اچھے برے کام کے واسطو سے منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

اپریل				مئی				جون			
تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر	تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر	تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
۱۲-۹	قمر و زحل	ترجیح	۱۲-۹	۲-۲	قمر و زحل	تدلیس	۲-۲	۳۰-۱۶	قمر و زہرہ	تثلیث	۳۰-۱۶
۱۲-۱۰	عطارد و زحل	تثلیث	۲۹-۱۰	۳۲-۱۹	قمر و زہرہ	تثلیث	۳۲-۱۹	۱-۱	قمر و زحل	قرآن	۱-۱
۱۳-۱۰	شمس و مشتری	تثلیث	۵۰-۱۰	۴-۱۲	عطارد و زحل	مقابلہ	۴-۱۲	۳-۳	قمر و مریخ	مقابلہ	۳-۳
۱۳-۱۱	قمر و زحل	تدلیس	۵۳-۱۱	۱۱-۹	قمر و شمس	مقابلہ	۱۱-۹	۴-۴	قمر و مشتری	تثلیث	۴-۴
۱۴-۱۱	قمر و عطارد	مقابلہ	۲۶-۱۱	۲۳-۹	قمر و مشتری	ترجیح	۲۳-۹	۵-۵	مریخ و مشتری	تدلیس	۵-۵
۱۵-۱۱	قمر و مریخ	مقابلہ	۲۷-۱۱	۳۳-۱۲	شمس و مشتری	ترجیح	۳۳-۱۲	۱۱-۱۱	قمر و زہرہ	مقابلہ	۱۱-۱۱
۱۶-۱۱	عطارد و مشتری	تثلیث	۵۵-۱۱	۶-۲۲	قمر و زحل	قرآن	۶-۲۲	۱۲-۱۲	قمر و شمس	تثلیث	۱۲-۱۲
۱۷-۱۱	قمر و مشتری	ترجیح	۱۲-۱۱	۱۲-۱۸	قمر و مشتری	تثلیث	۱۲-۱۸	۱۳-۱۲	قمر و زحل	ترجیح	۱۳-۱۲
۱۸-۱۱	قمر و زحل	قرآن	۵۹-۱۱	۲۰-۲۳	قمر و زہرہ	مقابلہ	۲۰-۲۳	۱۱-۲۱	قمر و شمس	ترجیح	۱۱-۲۱
۱۹-۱۱	قمر و عطارد	تثلیث	۹-۱۱	۸-۸	قمر و شمس	تثلیث	۸-۸	۱۲-۱۴	قمر و زحل	تثلیث	۱۲-۱۴
۲۰-۱۱	شمس و عطارد	قرآن	۲۹-۱۱	۴-۲	قمر و مریخ	تثلیث	۴-۲	۲۱-۱۸	عطارد و زہرہ	تدلیس	۲۱-۱۸
۲۱-۱۱	قمر و مریخ	تثلیث	۴-۱۱	۲۰-۵	قمر و مشتری	مقابلہ	۲۰-۵	۲۳-۰۰	قمر و عطارد	تدلیس	۲۳-۰۰
۲۲-۱۱	قمر و شمس	ترجیح	۱۳-۱۱	۲۳-۸	قمر و مریخ	ترجیح	۲۳-۸	۵۲-۳	قمر و شمس	تدلیس	۵۲-۳
۲۳-۱۱	قمر و مریخ	ترجیح	۱۲-۱۱	۵۴-۳	قمر و عطارد	ترجیح	۵۴-۳	۱۲-۷	قمر و زہرہ	ترجیح	۱۲-۷
۲۴-۱۱	قمر و شمس	تدلیس	۱-۱۱	۲۰-۱۲	قمر و زحل	تثلیث	۲۰-۱۲	۲۵-۲۱	شمس و مریخ	قرآن	۲۵-۲۱
۲۵-۱۱	قمر و عطارد	تدلیس	۱۳-۱۱	۵۵-۱۰	قمر و مشتری	تثلیث	۵۵-۱۰	۸-۱۵	قمر و زہرہ	تدلیس	۸-۱۵
۲۶-۱۱	زہرہ و زحل	مقابلہ	۵۳-۱۱	۳۲-۱۱	مریخ و زحل	مقابلہ	۳۲-۱۱	۲۳-۸	قمر و مشتری	تدلیس	۲۳-۸
۲۷-۱۱	قمر و زحل	تثلیث	۵۹-۱۱	۵۵-۳	قمر و زہرہ	تدلیس	۵۵-۳	۲۲-۱۱	قمر و زحل	تثلیث	۲۲-۱۱
۲۸-۱۱	مریخ و مشتری	ترجیح	۸۵-۱۱	۲۳-۹	قمر و شمس	مقابلہ	۲۳-۹	۶-۱	قمر و عطارد	تدلیس	۶-۱
۲۹-۱۱	قمر و مشتری	ترجیح	۲-۱۱	۳۶-۱۳	قمر و عطارد	قرآن	۳۶-۱۳	۷-۲	قمر و مشتری	قرآن	۷-۲
۳۰-۱۱	قمر و مریخ	قرآن	۹-۱۱	۳۷-۲۲	قمر و زہرہ	قرآن	۳۷-۲۲	۵۷-۱۵	قمر و عطارد	ترجیح	۵۷-۱۵
۳۱-۱۱	عطارد و مشتری	ترجیح	۲۵-۱۱	۲۱-۶	قمر و زحل	تثلیث	۲۱-۶	۲-۱۰	قمر و زحل	تدلیس	۲-۱۰
۳۲-۱۱	قمر و زہرہ	قرآن	۲۳-۱۱	۴-۳	قمر و عطارد	تدلیس	۴-۳	۳۷-۹	قمر و عطارد	تثلیث	۳۷-۹
۳۳-۱۱	زہرہ و مشتری	تدلیس	۱۰-۱۱	۲۸-۲۲	قمر و شمس	ترجیح	۲۸-۲۲	۵۱-۳	قمر و مشتری	تدلیس	۵۱-۳
۳۴-۱۱	قمر و مریخ	تدلیس	۲۹-۱۱	۲۱-۱۰	قمر و مریخ	ترجیح	۲۱-۱۰	۲۹-۲	قمر و مریخ	تثلیث	۲۹-۲
۳۵-۱۱	قمر و مشتری	قرآن	۳۳-۱۱	۵۰-۷	قمر و زہرہ	تدلیس	۵۰-۷	۱۰-۱۶	قمر و مشتری	ترجیح	۱۰-۱۶
۳۶-۱۱	قمر و عطارد	ترجیح	۳۲-۱۱	۰۰-۱۷	قمر و شمس	تثلیث	۰۰-۱۷	۱۹-۷	قمر و زحل	قرآن	۱۹-۷
۳۷-۱۱	قمر و شمس	تثلیث	۶-۱۱	۵۳-۱۱	قمر و مشتری	تدلیس	۵۳-۱۱	۳۹-۱۵	قمر و عطارد	مقابلہ	۳۹-۱۵
۳۸-۱۱	قمر و مریخ	تثلیث	۵۰-۱۱	۲۵-۲۲	شمس و عطارد	قرآن	۲۵-۲۲	۱۵-۲۳	قمر و زہرہ	تثلیث	۱۵-۲۳
۳۹-۱۱	قمر و عطارد	تثلیث	۵۳-۱۱	۵۹-۲۲	قمر و مشتری	ترجیح	۵۹-۲۲	۳۶-۲۳	قمر و مشتری	تثلیث	۳۶-۲۳

اوقات نظرات، عاملین کی سہولت کے لئے (اپریل، مئی، جون ۲۰۱۶ء)

تاریخ	نظرات	کیفیت	وقت
۱۳ اپریل	تثلیث عطار و مشتری	شروع	۱۳-۴
۱۴ اپریل	تثلیث عطار و مشتری	مکمل	۷-۲۱
۱۵ اپریل	تثلیث عطار و مشتری	ختم	۴۰-۱۴
۱۸ اپریل	تثلیث زہرہ و زحل	شروع	۱۳-۱
۱۸ اپریل	تثلیث زہرہ و زحل	مکمل	۶-۲۰
۱۹ اپریل	تثلیث زہرہ و زحل	ختم	۵۹-۱۴
۲ مئی	تثلیث شمس و مشتری	شروع	۱۳-۱
۳ مئی	تثلیث شمس و مشتری	مکمل	۲۷-۱۳
۴ مئی	تثلیث شمس و مشتری	ختم	۴۶-۱۳
۹ مئی	قرآن شمس و عطارد	شروع	۲۵-۵
۹ مئی	قرآن شمس و عطارد	مکمل	۴۱-۲۰
۱۰ مئی	تثلیث زہرہ و مشتری	شروع	۵۷-۴
۱۱ مئی	تثلیث زہرہ و مشتری	مکمل	۳۱-۱
۱۱ مئی	تثلیث زہرہ و مشتری	ختم	۵-۲۰
۱۳ مئی	قرآن عطارد و زہرہ	شروع	۱۲-۱۱
۱۴ مئی	قرآن عطارد و زہرہ	مکمل	۴۳-۱
۱۴ مئی	قرآن عطارد و زہرہ	ختم	۳۰-۷
۱۷ مئی	ترتیب مشتری و زحل	شروع	۴۱-۱۱
۲۱ مئی	تثلیث عطارد و مشتری	شروع	۴۱-۲
۲۱ مئی	مقابلہ شمس و مریخ	شروع	۲۵-۲۲
۲۲ مئی	مقابلہ شمس و مریخ	مکمل	۴۶-۱۶
۲۳ مئی	مقابلہ شمس و مریخ	ختم	۵۶-۱
۲۴ مئی	مقابلہ زہرہ و مریخ	شروع	۵۶-۱۶
۲۵ مئی	مقابلہ زہرہ و مریخ	مکمل	۷-۸
۲۵ مئی	تثلیث عطارد و مشتری	ختم	۳۵-۱۳
۲۵ مئی	مقابلہ زہرہ و مریخ	ختم	۴۳-۱۵
۳۰ مئی	ترتیب مشتری و زحل	ختم	
۳ جون	قرآن شمس و زہرہ	شروع	
۳ جون	مقابلہ شمس و زحل	شروع	
۳ جون	مقابلہ زہرہ و زحل	شروع	
۳ جون	مقابلہ شمس و زحل	مکمل	
۳ جون	ترتیب شمس و مشتری	شروع	
۳ جون	مقابلہ شمس و زحل	ختم	
۴ جون	مقابلہ زہرہ و زحل	مکمل	
۴ جون	ترتیب زہرہ و مشتری	شروع	
۴ جون	مقابلہ زہرہ و زحل	ختم	
۵ جون	ترتیب شمس و مشتری	ختم	
۵ جون	ترتیب زہرہ و مشتری	مکمل	
۷ جون	ترتیب زہرہ و مشتری	ختم	
۸ جون	قرآن شمس و زہرہ	مکمل	
۸ جون	قرآن شمس و زہرہ	ختم	
۹ جون	مقابلہ عطارد و مریخ	شروع	
۹ جون	مقابلہ عطارد و مریخ	مکمل	
۱۰ جون	مقابلہ عطارد و مریخ	ختم	
۲۰ جون	مقابلہ عطارد و زحل	شروع	
۲۰ جون	مقابلہ عطارد و زحل	مکمل	
۲۱ جون	مقابلہ عطارد و زحل	ختم	
۲۲ جون	ترتیب عطارد و مشتری	شروع	
۲۳ جون	ترتیب عطارد و مشتری	مکمل	
۲۳ جون	ترتیب عطارد و مشتری	ختم	
یکم جولائی	تدلیس زہرہ و مشتری	شروع	

نظرات سے فائدہ اٹھائیں

انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

۷۸۶

۱۶۰۳	۱۶۰۶	۱۶۰۹	۱۵۹۶
۱۶۰۸	۱۵۹۷	۱۶۰۲	۱۶۰۷
۱۵۹۸	۱۶۱۱	۱۶۰۳	۱۶۰۱
۱۶۰۵	۱۶۰۰	۱۵۹۹	۱۶۱۰

تشلیک زہرہ و مشتری

اس سعد وقت کی شروعات ۱۰ مئی صبح ۴ بجکر ۵۷ منٹ پر ہوگی، یہ وقت ۱۱ مئی ایک بجکر ۴۶ منٹ پر پایہ تکمیل کو پہنچے گا اور ۱۱ مئی کو رات ۸ بجکر ۵ منٹ پر یہ وقت ختم ہو جائے گا۔

اس دوران حصولِ محبت، حصولِ دوستی اور حصولِ تسخیرِ خلایق اور حصولِ خبر و برکت کے لئے سورہ یوسف کا نقش خالی البطن تیار کر کے ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

۱۲۵۹۹۳	۳۳۵۹۸۸	۳۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

قرآن شمس و زہرہ

اس سعد وقت کی شروعات ۳ جون صبح ۱۰ بجکر ۵۲ منٹ پر ہوگی، یہ وقت ۷ جون رات کو ۳ بجکر ۱۸ منٹ پر مکمل ہوگا اور ۸ جون کو رات ۱۱ بجکر ۲۵ منٹ پر یہ وقت ختم ہو جائے گا۔ اس وقت سعد میں سورہ یسین کا نقش خالی البطن بنا کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ جملہ مقاصد حسنہ میں زبردست کامیابی ملے گی۔

۷۸۶

۵۵۳۵۰	۱۳۶۱۰	۱۸۳۵۰
۱۲۹۱۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۹۲۲۵۰
۳۶۹۰۰	۷۳۸۰۰	۱۱۰۷۱۰

☆☆☆

ترتیب عطار و مشتری

اس نحس وقت کی شروعات ۲۲ جون دن میں ۲ بجکر ۲۷ منٹ سے ہو رہی ہے۔ یہ نحس وقت ۲۳ جون کو صبح ۴ بجکر ۲۴ منٹ پر مکمل ہوگا۔ ۲۳ جون کو دن میں ۱۱ بجکر ۲۲ منٹ پر یہ وقت ختم ہو جائے گا۔ اس وقت دشمنوں اور حاسدوں کی املاک کو نقصان پہنچانے کے لئے ساعت عطار یا ساعت مرتخ میں بھوج پتھر پر سورہ فیل کا خالی البطن نقش تیار کریں اور کسی قبرستان میں دبا دیں لیکن خدا کے لئے ناحق کسی کو بر باد نہ کریں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۶۳	۳۹۰۷	۲۸۸
۳۳۱۹	فلاں ابن فلاں بر باد شود	۲۲۳۰
۹۷۶	۱۹۵۲	۲۹۳۱

ترتیب شمس و مشتری

یہ نحس وقت ۳ جون دوپہر ایک بج کر ۹ منٹ پر شروع ہوگا، ۴ جون کو شام ۴ بجکر صبح ۲۷ منٹ پر پایہ تکمیل کو پہنچے گا اور ۵ جون صبح ۶ بج کر ۳ منٹ پر یہ نحس وقت ختم ہو جائے گا۔ حاسدوں اور دشمنوں کو دیران کرنے کے لئے یہ نقش تیار کریں اور اس کو قبرستان میں دبا دیں۔

۷۸۶

۱۳۶۳	۳۹۰۷	۶۸۸
۳۶۱۹	یہاں اپنا مقصد لکھیں	۲۲۳۰
۹۷۶	۵۱۵۲	۲۹۳۱

اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر کے قبرستان میں دبائیں، اگر زوال کے وقت دبائیں تو اچھا ہے۔

تشلیک عطار و مشتری

اس سعد وقت کی شروعات ۲۱ مئی رات ۱۰ بجکر ۲۵ منٹ پر ہوگی اور ۲۵ مئی کو دوپہر ایک بج کر ۳۵ منٹ پر یہ وقت ختم ہو جائے گا۔ اس دوران عطار یا مشتری کی ساعت میں کسی بھی حاجت کے لئے ناؤ علی کا یہ نقش لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھیں،

شرف قمر

۶ مئی رات ایک بج کر ۵۲ منٹ سے ۶ مئی رات ۳ بج کر ۲۶ منٹ تک۔ ۲ جون دن ۱۱ بج کر ۳۳ منٹ سے ۲ جون رات ۸ بج کر ۳۵ منٹ تک قمر حالت شرف میں ہوگا، ان اوقات میں مثبت کاموں کو ترجیح دیں، انشاء اللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے۔

ہبوط قمر

۱۹ مئی شام ۴ بج کر ۵ منٹ سے ۱۹ مئی شام ۶ بج کر ۷ منٹ تک۔ ۱۵ جون رات ۱۰ بج کر ۵۲ منٹ سے ۱۶ جون رات ۱۲ بج کر ۵۵ منٹ تک قمر حالت ہبوط میں رہے گا۔ ان اوقات میں منفی کاموں کو اہمیت دیں، ناجائز امور سے خود کو بچائیں، انشاء اللہ نتائج باذن اللہ جلد برآمد ہوں گے۔

قمر در عقرب

۱۹ مئی دن گیارہ بج کر ۵۹ منٹ سے ۲۱ مئی رات ۱۲ بج کر ۱۷ منٹ تک۔ ۱۵ جون شام ۶ بج کر ۲۸ منٹ سے ۱۸ جون صبح ۷ بج کر ۳ منٹ تک قمر برج عقرب میں رہے گا۔ یہ اوقات غیر مبارک مانے گئے ہیں ان اوقات میں اہم کاموں سے گریز کرنا چاہئے۔ ان اوقات میں کسی گھر کی بنیاد رکھنا، منگنی کرنا، شادی کرنا وغیرہ احتیاط کے خلاف ہے۔

تحویل آفتاب

۲۰ مئی کو رات ۸ بج کر ۳۲ منٹ پر آفتاب برج جوزا میں داخل ہوگا۔ ۲۱ جون کو صبح ۳ بجے ۳۰ منٹ پر آفتاب برج سرطان میں داخل ہوگا۔ یہ اوقات دعاؤں کی قبولیت کے اوقات میں اپنی خاص دعائیں اپنے رب کے حضور رکھیں، انشاء اللہ شرف قبولیت سے سرفراز ہوں گی۔

منزل شریطین

۳ مئی رات ایک بج کر ۳۳ منٹ

۳۱ مئی صبح ۶ بج کر ۳۹ منٹ

۲۷ جون دن ۱۲ بج کر ۳۸ منٹ

اوج شمس

۹ جون دن ۴ بج کر ۳ منٹ سے ۱۰ جون شام ۵ بج کر ۷ منٹ تک اوج شمس ہوگا۔ جو لوگ شرف شمس سے فائدہ نہ اٹھا سکے ہوں اس وقت وہ اپنی غفلت کی تلافی کر سکتے ہیں، کاروبار، اقتدار اور ترقی اور حصول منصب کے لئے نقوش تیار کریں۔

اوج زہرہ

۱۰ جون شام ۵ بج کر ۴۰ منٹ سے ۱۱ جون دوپہر ایک بج کر ۱۴ منٹ تک اوج زہرہ ہوگا۔ جو لوگ شرف زہرہ سے فائدہ نہ اٹھا سکے ہوں ان کے لئے تلافی کا وقت، حصول پیغام نکاح اور تسخیر و محبت کے لئے نقوش تیار کریں۔

سیاروں کی رجعت و استقامت

عطارد ۲۲ مئی شام ۶ بج کر ۵۰ منٹ بحالت استقامت در برج ثور
عطارد ۱۳ جون صبح ۵ بج کر ۱۲ منٹ بحالت استقامت در برج جوزا
عطارد ۳۰ جون صبح ۵ بج کر ۶ منٹ بحالت استقامت در برج سرطان
زہرہ ۲۳ مئی دن ۳ بج کر ۳۵ منٹ بحالت رجعت در برج جوزا
زہرہ ۱۸ جون رات ایک بج کر ۲۹ منٹ بحالت رجعت در برج سرطان
مرخ ۲۷ مئی شام ۷ بج کر ۲۲ منٹ بحالت رجعت در برج عقرب
مرخ ۳۰ جون صبح ۵ بج کر ۱۹ منٹ بحالت استقامت در برج عقرب

شرف مشتری

یہ سعید وقت چونکہ ۱۲ سال میں آتا ہے اس لئے عوام کی ضرورت اور خواہش پوری کرنے کے لئے ادارہ زائد نقش "شرف مشتری" کے تیار کر لیتا ہے تاکہ بعد میں شائقین کی فرمائش پوری کی جاسکے، ابھی محدود تعداد میں شرف مشتری کے نقوش موجود ہیں۔

ہدیہ کاغذ کے نقش کا گیارہ سو روپے، چاندی کے نقش کا ۲۱ سو روپے

اس فون پر رابطہ کریں: 09897320040

اس اکاؤنٹ میں رقم ڈالیں۔

HasanAhmedsiddiqui

ACNo20015925432

IFSCSBIN004941

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

اے ایم یو اقلیتی کردار کی بحالی معروف وکیل جیٹھ ملانی نے کیس کی مفت پیروی کی پیش کش کی

نہیں کیا گیا۔ افضل گرد کی بری کے موقع پر منعقد کی گئی تقریب کے حوالے سے کانگریس کے سینئر رہنما نے کشمیری طلبہ پر لگائے گئے غداری کے الزامات کو مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے کہا کہ پہلی سماعت کے موقع پر ہی عدالت ان تمام الزامات کو مسترد کر دے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ طالب علمی کے زمانہ وہ زمانہ ہوتا ہے جب طلبہ کو غلط ہونے کا بھی حق ہوتا ہے اور یونیورسٹی ایسی جگہ ہوتی ہے جہاں کسی کو اشتہاری قرار نہیں دیا جاسکتا۔ اوضح رہے کہ گرد کو عدالت نے ۲۰۰۱ء پالیٹ حملہ کیس میں ملوث ہونے کے جرم میں سزائے موت سنائی تھی اور پھر انھیں ۲۰۱۳ء میں سزائے موت دے دی گئی، افضل کی موت کے وقت پی چدمبرم وزیر خزانہ جبکہ سشیل کمار شندے وزیر داخلہ تھے۔

پٹیا لہ ہاؤس کورٹ میں جو بھی ہوا وہ افسوس ناک

راجناتھ سنگھ

نئی دہلی: وزیر داخلہ راجناتھ سنگھ نے جمعرات کو راجیہ سبھا میں کہا کہ پٹیا لہ ہاؤس میں جو بھی ہوا وہ افسوس ناک ہے۔ انھوں نے کہا کہ مجھے جیسے ہی واقعہ کی اطلاع ملی، میں نے فوراً دہلی پولیس کمشنر سے کہا کہ سخت کارروائی کی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ جس رکن اسمبلی کی بارے ہو رہی ہے، اس کے خلاف بھی ایف آئی آر درج ہوئی ہے اور گرفتار ہوئی ہے۔ ادھر سپریم کورٹ نے دہلی کی پٹیا لہ ہاؤس عدالت کے احاطہ میں جے این یو طلبہ یونین کے صدر کنہیا کمار اور دیگر بشمول صحافیوں کے ساتھ مار پیٹ کرنے والے ان تین وکیلوں کے خلاف، جو ایسا کرنے ہوئے کیمرے میں قید ہو گئے ہیں، کارروائی کی درخواست پر جمعرات سماعت کرنا منظور کر لیا۔

نئی دہلی: سپریم کورٹ کے معروف وکیل رام جیٹھ ملانی نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کی بحالی سے متعلق کیس کی مفت پیروی کی پیش کش کی ہے۔ اے ایم یو کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ جیٹھ ملانی نے کہا ہے کہ وہ یونیورسٹی کے اقلیتی کردار سے متعلق مقدمے کی سپریم کورٹ میں مفت پیروی کریں گے، اے ایم یو ان کی پیش کش کا خیر مقدم کرتی ہے۔ اے ایم یو کے اس معاملے کی سماعت آئندہ ۴ اپریل کو ہوگی، فی الحال اس کی پیروی مشہور وکیل ہریش سالوے کر رہے ہیں۔ افسر نے بتایا کہ اے ایم یو کے اقلیتی درجے سے متعلق ایک قومی سیمینار آئندہ ۲۷ فروری کو نئی دہلی میں منعقد کیا جائے گا۔ منتظمین کی طرف سے جاری بیان کے مطابق وائس آف ہیومنٹی نامی ادارے کی طرف سے منعقد اس سیمینار کی صدارت سابق چیف جسٹس اے ایم احمدی کریں گے۔ جبکہ جیٹھ ملانی اس پروگرام میں مہمان خصوصی ہوں گے۔ افضل گرد کے معاملہ میں انصاف کے تقاضے پورے

نہیں کیئے گئے۔ پی چدمبرم

نئی دہلی: (ایجنسی) سابق وزیر داخلہ اور کانگریس کے سینئر رہنما نے ۳ سال بعد اعتراف کیا ہے کہ پارلیمنٹ پر حملے میں سزائے موت پانے والے افضل گرد کے معاملہ میں انصاف کے تقاضے پورے نہیں کئے گئے۔ سابق وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ پارلیمنٹ پر حملہ کیس کے حوالہ سے افضل کی سزائے موت کے معاملے میں انصاف کے تقاضے پورے نہیں کئے گئے۔ ۲۰۰۱ء کے حوالے سے سنگین قسم خدشات موجود تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت کا حصہ ہوتے ہوئے عدالتی فیصلے کو غلط نہیں کہا جاسکتا لیکن ذاتی طور پر میں سمجھتا ہوں کہ افضل گرد کے معاملہ میں انصاف

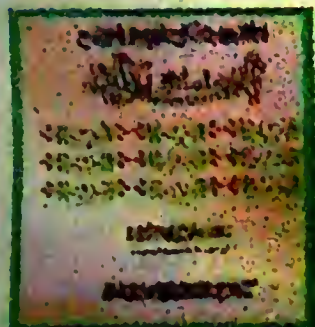
Tilismati Dunya

(Monthly)

R.N.I. 66796/92, RNP/SHN/61, 2015-17

Abulmali, Deoband 247554 (U.P.)

مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا



120/- آراء بولتے ہیں



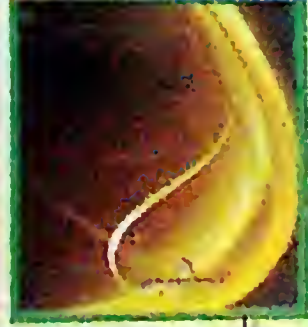
40/- تعلقات اعداد



45/- سورہ مزمل کی عظمت و افادیت



55/- اعداد کی دنیا



75/- علم الاسرار



20/- آیت الکرسی کی عظمت و افادیت



30/- سہار کی عظمت و افادیت



45/- اعداد کا جادو



45/- کرمیہ اعداد



85/- علم الاعداد



60/- علم الحروف



20/- مجموعہ آیات قرآنی



25/- سورہ شہین کی عظمت و افادیت



50/- سورہ فاتحہ کی عظمت و افادیت



80/- سورہ کہف کی عظمت و افادیت



45/- جانوروں کے طبی فائدے



80/- سکھول عملیات



120/- تحفۃ العالمین



250/- اسماؤ حسنی کے ذریعہ مافق



55/- پتھروں کی خصوصیات



100/- مختلف پتھروں کی خشیہ



90/- اذان بیت کدہ



20/- اعمال جزب البحر



20/- اعمال ناسوئی



85/- تپوں کے عام رکھنے کاثر

مکتبہ روحانی دنیا، محلہ ابوالمعالی، دیوبند

ہمارا نامہ طالبات دنیا
مکتبہ عالمی کتب

دیوبند
مکتبہ عالمی کتب

2016

مکمل فائل

مکیر شیخ حسن الہاشمی

فاضل دارالعلوم دیوبند

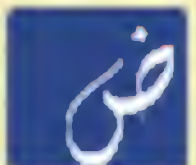
+919358002993

کتاب کیلئے رابطہ کریں

+919756726786

محمد اجمل مفتاحی مٹو ناتھ بھنجن یو پی انڈیا

<https://www.facebook.com/groups/>



Photex



[freamliyatbooks/](https://www.facebook.com/groups/freamliyatbooks/)

محسنِ ملت استاذِ العالمین ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب مدظلہ العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجہ ذیل معلومات اور چیزیں نیچے دیئے ہوئے پتے پر بھیجیں۔

- (1) اپنا نام (2) اپنے والد کا نام (3) اپنی والدہ کا نام (4) تاریخ پیدائش یا عمر
 - (5) مکمل پتہ (6) اپنا موبائل نمبر (7) گھر کا موبائل نمبر یا فون نمبر
 - (8) تعلیمی لیاقت کی وضاحت (9) 4/ عدد پاسپورٹ سائز فوٹو
 - (10) HASHMI ROOHANI MARKAZ کے نام = 1000 روپے کا ڈرافٹ
- مطلوبہ معلومات اور چیزیں بھیجنے کا پتہ

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID

MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P.

PIN CODE NO. 247554

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پر رابطہ کریں !

مولانا حسن الہاشمی :- 9358002992

حسان عثمانی :- 9634011163 ، وقاص (مولانا کے بیٹے) :- 9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19@gmail.com

ماہنامہ

آہ! مسلم پرسنل لا بورڈ کی بے بسی

طلسمانی دُنیا

مئی ۲۰۱۶ء

دیوبند

محرّب روحانی فارمولے

سورہ قریش کے جن حطیش کی تسخیر کا عمل

Rs.25/-

عاطف ہاشمی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پاکستان سے
زیر تعاون سالانہ
1500 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے
سالانہ زیر تعاون
1800 سو روپے انڈین

لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے



جلد نمبر ۲۲

شمارہ نمبر ۵

مئی ۲۰۱۶ء

سالانہ زیر تعاون ۳۰۰ روپے سادہ

ڈاک سے

۵۰۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے

فی شمارہ ۲۵ روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

آفس ہاشمی روحانی مرکز

موبائل نمبر: 09359882674
فون نمبر: 01336-224455
E-mail: hrmarkaz19@gmail.com

پوسٹنگ منیجر
ابوسفیان عثمانی

موبائل 09756726786

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

موبائل 09358002992

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کئی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI, DEOBAND 247554

کمپوزنگ:
(عمر الہی، راشد قیصر)

ہاشمی کمپیوٹر

محلہ ابوالمعالی، دیوبند

فون 09359882674

بینک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے ہوائیں

اہم اور ہمارا ادارہ
ہجرین قانون، ملک اور اسلام کے فقہ اوروں
سے اعلان ہزار کی کرتے ہیں

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس، دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

کیا اور کہاں

۵	اداریہ
۶	مختلف پھولوں کی خوشبو
۱۱	ذکر کاشوت قرآن حکیم سے
۱۳	روحانی فارمولے
۱۷	دنیا کے عجائب و غرائب
۱۹	روحانی ڈاک
۲۹	مغرب فارمولے
۳۱	قرآن پاک کا دل سورہ یسین
۳۲	سورہ قدر کا مجرب عمل
۳۵	جنات کی دنیا
۳۹	اسلام الف سے ی تک
۴۳	اسم اعظم
۴۴	سورہ قریش کے جن جسطیش کی تنخیر
۴۵	اس ماہ کی شخصیت
۴۹	آسان روحانی مجربات
۵۱	بڑے لوگوں نے فرمایا
۵۴	اعمال لاٹانی
۵۵	یہ بچہ کس کا ہے؟
۵۷	دعاء برہتی
۶۱	ایک عجیب و غریب داستان
۶۶	پھلوں کی غذائی افادیت
۶۷	اذان بت کدہ
۷۳	اللہ کے نیک بندے
۷۷	انسان اور شیطان کی کشمکش
۸۲	خبرنامہ

آہ! مسلم پرسنل بورڈ کی بے چارگی

بقلم خاص

۱۹۷۲ء میں جب آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ وجود میں آیا تو حکومت اتر پردیش لرز کر رہ گئی تھی اور شاہ ہانویکیس کے تانے بانے بکھر کر رہ گئے تھے۔ اس وقت مسلم جماعتوں کا عظیم الشان اتحاد سامنے آیا کہ جس نے باطل طاقتوں کے ہیموں اور ولولوں کو ذبح کر دیا تھا اور دنیا پر یہ بات دو اور دو چار کی طرح واضح ہو گئی تھی کہ مسلمان کتنا ہی گیا گذرا ہو وہ اپنے مذہب اور اس کے قوانین کے بارے میں آج بھی حساس ہے، وہ دین اسلام پر اپنی جان و مال سب کچھ نچھاور کر سکتا ہے۔ اسلام کے خلاف سازشیں اس وقت بھی چل رہی تھیں اور باطل طاقتیں ایک دوسرے سے بغل گیر ہو کر اس وقت بھی اسلام اور اس کے قوانین کو کمزور کرنے کے لئے سازشوں کے جال بننے میں مصروف تھیں۔ آں جہانی اندرا گاندھی ہندوستان کی راجدھانی پر پوری قابض تھیں اور اپنے مزاج کے اعتبار سے وہ ضدی اور ہٹ دھرم قسم کی فرماں روا تھیں اور حکومت کرنے کے گرا نہیں اپنے خاندان سے وراثت میں ملے تھے لیکن جب آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ وجود میں آیا اور بلا کی مائل اور اختلاف کے حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب سابق مہتمم دارالعلوم دیوبند کو بورڈ کا صدر منتخب کیا گیا تو اندرا گاندھی جیسی قوی، مضبوط اور بیکل عورت کو گھٹنے ٹیکنے پڑے اور ہندوستان کی عدالتوں کو اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرنی پڑی۔

باطل طاقتوں نے بخوبی یہ اندازہ کر لیا تھا کہ مسلمان کتنا بھی بے عمل ہو یہ اپنے مذہب کے خلاف کسی سازش اور کسی ریشہ دوانی کو برداشت نہیں کر سکتا۔ شروع شروع میں مسلم پرسنل لاء بورڈ نے چاق و چوبند ہو کر اپنے اجلاس کئے اور ہر اس سازش کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جو اسلامی قوانین سے متعلق باطل مزاجوں میں باقاعدہ پرورش پا رہی تھیں اور باب باطل مسلم پرسنل لاء بورڈ سے پوری طرح خوف زدہ تھے۔ انہیں اس بات کا اندازہ تھا کہ جب بھی ہم کوئی بھی قدم اٹھائیں گے ہمیں مسلم پرسنل لاء بورڈ کی مزاحمتوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ وقتی طور پر وہ سازشیں دب گئیں، جوار باب باطل کے گھرنڈوں میں وجود پذیر ہوئی تھیں اور ایک خاص طبقہ باقاعدہ اُن سازشوں کی پرورش کر رہا تھا۔ وقتی طور پر فتنوں کا سر کچلا گیا، مسلم اتحاد کے سامنے باطل طاقتوں نے سر جھکا دیا اور ملک کی فضا کو ہموار کر لیا گیا۔ پھر رفتہ رفتہ وہ جذبے اور وہ ولولے سرد پڑ گئے جو مسلم پرسنل لاء بورڈ قائم کرتے ہوئے علمائے المسلمین اور علماء کرام کے دلوں میں موجزن تھے۔ پھر جمود و قتل کے گھنیرے بادل مسلم پرسنل لاء بورڈ کے افق پر چھانے لگے اور بورڈ محض شاندار اجلاس کرنے والا ایک ادارہ بن کر رہ گیا۔ جو رفتہ رفتہ اُن لوگوں کی گرفت میں آچکا تھا جو بورڈ کے ذریعہ اپنے سیاسی اور ذاتی مفادات کے حصول میں مصروف تھے۔ علاقہ پرستی، اقربا پروری، منافقت اور جلب منفعت وغیرہ ان تمام راہوں سے بورڈ کے ذمہ دار گذر گئے اور جب اخلاص ختم ہو گیا تو بورڈ کا وجود ایک دکھاوا اور اس کی بالکل ایک رسم بن کر رہ گئی۔

مسلم پرسنل لاء بورڈ قائم کرنے کے بعد مسلمانوں کے لئے کیسے کیسے صدمات برداشت کئے کہ ہم پوری طرح اس کا اندازہ بھی نہ کر سکے۔ دارالعلوم دیوبند دو حصوں میں بٹ گیا، قاسموں کے اتحاد کے تانے بانے بکھر گئے، ایسی دراڑ قائم برادری کے درمیان پیدا ہوئی کہ دونوں گروپوں کی باہمی مصالحت کے باوجود ان کے دلوں کے درمیان کھڑی ہوئی دیواریں سرنگوں نہ ہو سکیں اور دن بدن فاصلے بڑھتے ہی گئے اور اس کے بعد مظاہر علوم سہارنپور بھی دو حصوں میں بٹ گیا۔ اس طرح نہ جانے کتنے مدرسوں میں ٹوٹ پھوٹ ہوئی اور ہر ٹوٹ پھوٹ مسلمانوں کے اتحاد کو منہ چڑاتی نظر آئی۔ پھر وہ جمعیت العلماء جو مسلم قوم کی واحد نمائندہ جماعت ہونے پر فخر محسوس کیا کرتی تھی اس کا وجود بھی دو حصوں میں بٹ گیا، اوپر کا دھڑ کسی کے پاس چلا گیا اور نیچے کے دھڑ پر کوئی اور قابض ہو گیا۔ اس اختلاف کی آہا کار ایسی مچی کہ لفظ اتحاد سے گھن سی آنے لگی۔ باطل کے کہیوں میں لڈو بٹنے رہے اور علماء ایک دوسرے کی سرزنش کرنے میں مصروف ہوتے جا رہے تھے۔ اس کے بعد بریلوی حضرات بھی دو خاندان میں بٹ گئے۔ وہاں بھی ایک ہری پگڑی والا طبقہ پیدا ہو گیا جو اپنی برادری کے دوسرے بھائیوں پر انگلیاں اٹھانے لگا اور ایک پھر ایک دن وہ تبلیغی جماعت جو فزشتوں کی جماعت سمجھی جاتی تھی، جہاں زر، زمین اور اقتدار کو بھڑکھڑا سمجھا جاتا تھا وہاں بھی اختلاف نے سر ابھارا اور وہاں بھی ”حضرت جی“ بننے کی خاطر وہ سب کچھ ہوا جو سیاسی اور نیم سیاسی جماعتوں کے گروہ میں ہوتا ہے اور اب نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ کھلم کھلا اسلامی قوانین میں تبدیلیاں کرنے کی باتیں ہو رہی ہیں۔ نکاح و طلاق کے مسائل کے مذاق اڑائے جا رہے ہیں لیکن اُن مسلمانوں کی بے بسی اور علماء وقت کی مطلب پرستی اکتنا عجیب ماحول ہے کہ بس الامان والحقفظ۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ کی خاموشی نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ بوڑھا ہو گیا ہے وہ باطل کے سامنے اتنا بے بس ہے کہ اس سے کسی اقدام کی امید باندھنا ہی فضول ہے۔ کاش! مسلمانوں کو یہ احساس ہو جائے کہ ان کے باہمی اختلاف کے پیچھے ان لوگوں کی سازشیں بدستور چل رہی ہیں، جو صرف مسلمانوں سے اتحاد و اتفاق ہی سے خوف زدہ ہوتے ہیں۔

مختلف اصول

ارشاد باری تعالیٰ

اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں پھر اللہ اس کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور تہہ تہہ کر دیتا ہے، پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ میں سے مینہ نکلنے لگتا ہے، پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں اور پیشتر تو وہ مینہ کے اترنے سے پہلے ناامید ہو رہے تھے تو (اے دیکھنے والے) اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بے شک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ (اس کے سبب) کھیتی کو دیکھیں (کہ) زرد (ہو گئی ہے) تو اس کے وہ ناشکری کرنے لگ جائیں تو تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو اور نہ اندھوں کو ان کی گمراہی سے (نکال کر) راہ راست پر لا سکتے ہو تو تم تو انہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہیں (ابتداء میں) کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی، پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھا پادیا، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ علم والا، قدرت والا ہے اور جس روز قیامت برپا ہوگی گنہگار قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے اسی طرح وہ (وہ رستے سے) الٹے جاتے تھے اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تمہیں اس کا یقین ہی نہیں تھا تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ ان

سے توبہ قبول کی جائے گی اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم ان کے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو کافر کہہ دیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو۔ اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے مہر لگا دیتا ہے، پس تم صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور (دیکھو) جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں بے صبرانہ بتا دیں۔

نصیب والے

جھڑکیاں دینے والا رعب، جمانے والا، دھمکیاں دینے والا بھول چکا ہوتا ہے کہ وہ بھی انسان ہے، انسانوں پر رعب جمانے اور انہیں جھڑکی دینے کا کوئی حق نہیں۔ ہر نفلی استحقاق صرف غرور نفس کا دھوکا ہے اور غرور کسی انسان میں اس وقت تک نہیں آسکتا جب تک وہ بد قسمت نہ ہو، کیوں کہ نصیب والے قسمت والے ہمیشہ عاجز و مسکین رہتے ہیں۔

اچھی عادتیں

- ☆ خیرات مال میں اضافہ کرتی ہے۔
- ☆ انسان کا سب سے بڑا دشمن نفس ہے۔
- ☆ احسان دشمن کو بھی زیر کر لیتا ہے۔
- ☆ خاموشی فضول کوئی سے بہتر ہے۔
- ☆ سچ بولنے والا دشمن جھوٹے دوست سے اچھا ہے۔
- ☆ توبہ گناہ کو کھا جاتی ہے۔
- ☆ علم سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں۔
- ☆ سب سے بڑی بہادری بدلہ نہ لینا ہے۔

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

خوشبو

☆ ساتھ قدم رکھنا چاہئے۔

☆ نہ تو پیاسے رہو اور نہ زیادہ نشے میں چور رہو۔

☆ زیادہ باتیں کرنا دیوانگی کی دلیل ہے، چاہے وہ باتیں کتنی ہی

اچھی کیوں نہ ہوں۔

☆ زندگی میں سب سے بہتر اس طرح اٹھنا چاہئے کہ جس طرح

ایک دعوت سے اٹھتے ہیں۔

☆ انسان کے اسباب ظاہری میں عزت کا مرتبہ سب سے بلند ہے۔

☆ خاموشی سب سے آسان کام اور زیادہ نفع بخش عادت ہے۔

☆ کسی کے عیب تلاش نہ کرتا کہ دوسرا تیرے عیبوں کی جستجو نہ

کرے۔

نمک پارے

☆ جانوروں کو کبھی یہ فکر نہیں ہوتی کہ گھڑی میں کیا بجا ہے۔

☆ جانور موت کے احساس کے بغیر مر جاتے ہیں۔

☆ ان کے آخری لمحات غیر ضروری رسموں اور بوجھل تکلفات

سے آلودہ نہیں ہوتے۔

☆ ان کی تجھیز و تکفین پر کچھ خرچ نہیں ہوتا۔

☆ ان کی موت کے بعد کوئی ان کی وصیت کے سلسلہ میں مقدمہ

بازی نہیں کرتا۔

اقوال زریں

☆ عالم کا امتحان اس کے علم کی کثرت سے نہیں ہوتا بلکہ دیکھنا

چاہئے کہ وہ فتنہ انگیز باتوں سے کیسے بچتا ہے۔

☆ محبت کے بغیر خوبصورتی زہر ہے۔

☆ دل کی صفائی سب سے زیادہ ضروری ہے۔

☆ سب سے اچھا نشانہ خدمت خلق کا ہے۔

☆ جھوٹ رزق کو کھاتا ہے۔

☆ خوش کلامی ایک ایسا پھول ہے جو کبھی مرجھا نہیں سکتا۔

☆ ماں کی آغوش بچے کی سب سے اچھی درس گاہ ہے۔

☆ غصہ عقل کو کھاتا ہے۔

☆ اپنا زخم اس کو مت دکھاؤ جس کے پاس مرہم نہ ہو۔

☆ کسی کو اپنے سے کمتر مت سمجھو، نہ جانے خدا نے اس کو کونسی

صلاحیتوں سے نوازا ہو۔

☆ اگر لوگوں کے قصور معاف کرو گے تو اللہ تمہارے قصور معاف

کرے گا۔

☆ کوئی شخص بھی اتنا طاقتور نہیں کہ وہ اپنا برا کئے بغیر دوسروں کا

برا کر سکے۔

☆ برے سلوک کا بہترین جواب اچھا سلوک ہے۔

ارسطو نے کہا:

☆ ہر ایک نئی چیز اچھی معلوم ہوتی ہے مگر دوستی جتنی پرانی ہوتی

ہی عمدہ اور مضبوط ہوتی ہے۔

☆ شر کو شر سے رفع کرنا اچھی بات ہے مگر شر کو خیر سے رفع کرنا

نسبتاً زیادہ بہتر ہے۔

☆ جو بات معلوم نہ ہو اس کے اظہار میں شرم نہیں کرنی چاہئے۔

☆ دنیا ایک خش پوش کنواں ہے، عقل مندوں کو ہوشیاری کے

☆ جس لمحے آپ نے سوچا کہ ہمارے صورت میں کیا کریں گے تو آپ شکست کھا گئے۔

☆ اپنی سوچوں کو پانی کے قطروں سے زیادہ شفاف رکھو کیوں کہ پانی کے قطروں سے دریا بنتا ہے اور سوچوں سے شخصیت بنتی ہے۔

☆ اللہ پر بھروسہ رکھو اللہ ہی بہتر کارساز ہے۔

☆ ماں کے قدموں تلے جنت ہے۔

☆ محبت کی ترجمانی کرنے والی کوئی چیز ہے تو وہ پیاری ماں ہے۔

☆ ماں کا ایسا پیار ہے جو کسی کے سیکھنے اور بتانے کا نہیں۔

☆ ہمیشہ رُو کہ ماں نفرت فریاد سے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھائے۔

☆ ماں کی محبت حقیقت کی آئینہ دار ہے۔

☆ مجھے پھول اور ماں میں کوئی فرق نظر نہیں آتا۔

☆ سخت سے سخت دل کو ماں کی پر غم آنکھوں سے موم کیا جاسکتا ہے۔

☆ بچے کے لئے سب سے اچھی جگہ ماں کا دل ہے، خواہ بچے کی عمر کتنی ہو۔

☆ دنیا کی بہترین موسیقی ماں کی لوری کی آواز ہے۔

☆ اس وقت کو یاد کرو جب تم مجبور تھے جسم کی مانند تھے اور تمہاری

ماں کی نگاہیں تمہیں پیار سے دیکھتی تھیں۔

☆ رب کعبہ کے بعد صرف ماں کی آغوش میں ہی سکون ملتا ہے۔

☆ گود میں جو تیری سر رکھ دیا میں نے محسوس کیا، اس سے بہتر بھی

کوئی جنت ہوگی۔

☆ زیادہ تر عالموں کی محفلوں میں بیٹھا کرو اور داناؤں کی باتوں

سے غور سے سنا کرو۔

☆ ہمیشہ سچ کو اپنا پیشہ بنالو جو شخص جھوٹ بولتا ہے اس کا چہرہ

بے رونق ہو جاتا ہے۔

☆ جنازے کی نماز میں شرکت کیا کرو اور دعوتوں اور عیش عشرت

کی محفلوں سے ہمیشہ اپنے آپ کو بچا کر رکھو۔

☆ کوئی چیز پیٹ بھر کر مت کھاؤ کیوں کہ اس سے عبادت میں

ستی پیدا ہوتی ہے۔

☆ کسی جاہل کو اپنا دوست مت بناؤ اور کسی دانا کو اپنا دشمن مت بناؤ۔

☆ اپنے کاموں میں ہمیشہ علمائے کرام سے ضرور مشورہ کر لیا کرو۔

☆ باپ کی ڈانٹ ڈپٹ اولاد کے لئے اس طرح ہے جس طرح کھیتوں کے لئے پانی۔

☆ قرض لینے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیوں کہ قرض دن کی رسوائی ہے اور رات کا غم۔

☆ اگر کوئی شخص تمہارے سامنے کسی کی شکایت کرے کہ فلاں

نے میری آنکھ اندھی کر دی ہے تو جب تک تم دوسرے کی بات نہ سن لو اس

وقت تک یقین نہ کرنا، کیوں کہ ممکن ہے کہ اس شخص نے اس کی دونوں

آنکھیں پہلے ہی نکال دی ہوں۔

مشعل راہ

☆ سب سے اچھی زندگی وہ بسر کرتے ہیں جو اپنی ضرورت پوری کرنے کے لئے اللہ کے سوا کسی اور پر بھروسہ نہیں کرتے۔

☆ ہم تکلیف کے جس مقام پر بھی ہوں، ہم سے آگے ضرور کچھ

لوگ ہوتے ہیں، انہیں دیکھ کر ہمیں شکر کی لالچی تھام لینی چاہئے تاکہ

ہر اسے سہولت سے کٹ سکے۔

☆ اگر ہم اللہ کی خوشنودی کے لئے انسانوں کو محبت سے دیکھنا

شروع کر دیں تو آپ محسوس کریں گے کہ اللہ آپ کو مسکرا کر دیکھ رہا ہے۔

☆ کسی کو ذلیل کرنے سے پہلے خود ذلیل ہونے کے لئے تیار

رہیں کیوں کہ اللہ کا ترازو ہمیشہ انصاف توڑتا ہے۔

☆ رات کی تنہائی میں خاموشی سے جب دعا مانگو تو لگتا ہے اللہ

صرف میرا ہے۔

☆ تم کسی بھی انسان کو برا مت سمجھو، شاید وہ وپسانہ ہو جس طرح

تم سمجھتے ہو۔ حقیقی علم تو اللہ کے پاس ہے اور تم تو لاعلم ہو۔

☆ آخرت کے لئے محنت کرو، تمہارے دنیاوی کاموں کے لئے

اللہ ہی کافی ہے۔

☆ زندگی کی سب سے بڑی ہار یہ ہے کہ کسی کی آنکھ میں آنسو آپ

کی وجہ سے آئے اور زندگی کی سب سے بڑی جیت یہ ہے کہ کسی کی آنکھ

میں آنسو آپ کے لئے آئے۔

☆ زبان کی حفاظت کرو، کیوں کہ عزت و ذلت کی یہی ذمہ دار ہے۔

☆ اپنا محاسبہ کرتے رہو اس سے پہلے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔

منتخب اشعار

کسی سے دکھڑا کہوں مجبوری کی حد یہ ہے
میں جو روتا ہوں تو بچوں کو ہنسی آتی ہے

☆

جو اک لفظ کی خوشبو نہ رکھ سکا محفوظ
میں اس کے ہاتھ میں پوری کتاب کیا دیتا

☆

میں نے یہ سوچ کے بوئے نہیں خوابوں کے درخت
کون جنگل میں لگے پیڑ کو پانی دے گا

☆

اب اس کو کھورہا ہوں بڑے اشتیاق سے
وہ جس کو ڈھونڈ لانے میں زمانہ لگا مجھے

☆

ایک عمر تک احساس کے شعلوں میں تپا ہوں
جب جا کے غم زیت کو پہچان سکا ہوں

☆

ایک ناقص خواب مکمل نہ ہو سکا
آنے کو زندگی میں بہت انقلاب آئے

زرّیں اقوال

☆ بہترین انسان وہ ہے جس سے دوسروں کو فائدہ پہنچے۔

(نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ تین چیزیں محبت بڑھاتی ہیں، سلام کرنا، دوسروں کے لئے
جلس میں جگہ خالی کرنا، مخاطب کو بہترین نام سے پکارنا۔

(حضرت عمر فاروق)

☆ نسب سے بہتر لقمہ وہ ہے جو اپنی محنت سے حاصل کیا جائے۔

(حضرت علیؓ)

☆ جس نے اپنے آپ کو بلند مرتبہ سمجھ لیا جان لو اسے کوئی مرتبہ
حاصل نہیں ہوا۔ (حضرت عبدالقادر جیلانی)

☆ حسد بہت بری شے ہے، اسے دل میں ہرگز جگہ نہ دو۔

(حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ)

☆ اپنے اعمال کو تولتے رہو اس سے پہلے کہ تمہارے اعمال تولے

جائیں۔

☆ اپنے آپ کو (اللہ کے سامنے) بڑی پیشی کے لئے تیار کرو
جس دن تمہاری کوئی برائی پوشیدہ نہ رہے گی۔

☆ لوگوں کے لئے آپ تب تک اچھے ہو جب تک آپ ان کی
امیدوں کو پورا کرو اور تمہارے لئے کبھی لوگ اچھے ہیں جب تک آپ
ان سے کوئی امید نہ رکھو۔

☆ سچ بولنے کا شوق ہو تو اپنے بارے میں بولو، لوگوں کی زندگی
عذاب مت بناؤ۔

☆ ان چیزوں کے بارے میں نہ سوچیں جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے
مانگنے کے بعد بھی آپ کو نہیں دیں، بلکہ ان لاتعداد نعمتوں کو دیکھیں جو اللہ
نے بغیر مانگے آپ کو دے رکھی ہیں۔

☆ کسی سے اتنی توقعات مت کیجئے کہ ٹوٹیں تو آپ خود بھی ساتھ
ٹوٹ جائیں۔

ماڈرن ڈکشنری

☆ محبت: سرطان سے زیادہ مہلک مرض۔

☆ جدوجہد: بے کار جوتیاں چٹکانا

☆ آئیڈیل: پڑھے لکھے بے وقوفوں کی جنت۔

☆ انٹرویو اپنے سے زیادہ احمق کے سوالوں کا جواب دینا۔

☆ لومیرج: خودکشی۔

☆ طالب علم: ملک کا زبردست دادا۔

☆ یاد: ان کی جن کی ضرورت پڑے۔

☆ وفاداری: ایک کا ساتھ دینا دوسرے کو دھوکا دینا۔

☆ پڑوسن: جسے آپ کے ذاتی حالات آپ سے زیادہ معلوم

ہوں۔

☆ کپیوٹر: بے حافظہ دماغ۔

☆ ناک: ڈبل بیرل کی بندوق۔

☆ لپ اسٹک: رنگین مسکراہٹ۔

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرہ کار کردگی، آل انڈیا)

گزشتہ ۳۵ برسوں سے بلا تفریق مذہب و ملت رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے

﴿اغراض و مقاصد﴾

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام، گلی گلی نل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، تعلیم و تربیت میں طلباء کی مدد، جو لوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دستگیری، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت و اعانت۔ جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سرپرستی وغیرہ۔

دیوبند کی سر زمین پر ایک زچہ خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ فاطمہ صنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کو مزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی و دنیاوی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اور ایک روحانی ہوسپتال کا قیام زیر غور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموشی کے ساتھ بلا تفریق مذہب و ملت اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصول ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق اکاؤنٹ نمبر 019101001186 بینک ICICI (برانچ سہارنپور)

IFSC CODE No. ICIC0000191

ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ لکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔
ہمارا ای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔

ویب سائٹ: www.ikkdeoband.in

اعلان کنندہ: (رجسٹرڈ کمیٹی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

پن کوڈ 247554 فون نمبر 09897916786

ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے

رہبر کامل حضرت مولانا ذوالفقار علی نقشبندی

کے دور میں وہ سواری پر سوار ہو کر آرہے ہیں، ہر بندہ پوچھتا ہے اچی! قرآن میں کہاں ہے اس لئے آپ کے سامنے قرآن مجید کی آیت پیش کی جائیں گی۔ امید ہے کہ آپ اسے دل کے کانوں سے سنیں گے۔ (اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لِدٰلِكَ لَآيٰتٍ لِّمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ) ان باتوں میں نصیحت ہے ان کے لئے جن کے اندر دل ہو اور سینے میں پتھر کی سل ہو تو پھر یہ باتیں سمجھ میں نہیں آتیں۔

کثرت ذکر کا حکم قرآن میں

قرآن مجید میں ذکر کے متعلق بہت ساری آیات ہیں، یہ وہ عمل ہے کہ اللہ رب العزت نے جس کو کثرت کے ساتھ کرنے کا حکم دیا، فرمایا۔ (يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ذِكُرُوْا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا) اب اس طرح حکم ہے، امر کا مینہ ہے تو حکم الہی یہ ہے کہ ہم کثرت کے ساتھ ذکر کریں تو جس چیز کو کثرت کے ساتھ کرنے کا حکم دیا، آج جب اسے سکھانے کی بات سُنّے ہیں تو کہتے ہیں کہ جی یہ نئی چیز کہاں سے آگئی ہے، قلبی ذکر کہاں سے آگیا ہے، سنئے قرآن عظیم الشان (وَلَا تُطِغْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا) اس کی بات ہی نہ مانئے جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا، اب یہاں قلب کا تذکرہ ہے یا نہیں؟ ذکر کا تذکرہ ہے یا نہیں (وَلَا تُطِغْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا) اس کی پہچان کیا ہوتی ہے۔ (وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ اَمْرُهُ فُرُطًا) وہ خواہشات کی پیروی کرتا ہے اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے، لہذا اللہ رب العزت نے اس عمل کو کثرت کے ساتھ کرنے کا حکم دیا ہے۔

ذکر نہ کرنے والوں کے لئے آئینہ

اور جو آدمی ذکر سے غافل ہوتا ہے تھوڑا ذکر کرتا ہے اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ خود فرماتے ہیں۔ (وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا) یہ

ہرزمانہ کے فتنے

ہر دور اور ہر زمانہ کے فتنے مختلف ہوتے ہیں، آج کا ایک نیا فتنہ یہ ہے کہ ذکر و سلوک کی محنت کو عجی سمجھا جا رہا ہے، تصوف و سلوک کی محنت کو تزکیہ نفس کی محنت کو، تصفیہ قلب کی محنت کو عجی سمجھا جا رہا ہے اور یہ بات کہی جا رہی ہے کہ ہمیں تو احادیث میں کہیں یہ بات نظر آتی ہی نہیں اور اس کے تانے بانے ہندوؤں کے ساتھ ملانے کی کوشش کی جا رہی ہے اور لوگوں کو ہٹایا جاتا ہے کہ تم کن باتوں میں پڑ گئے ہو، نتیجہ کیا نکلتا ہے کہ دلوں میں غفلت آرہی ہے، جاننے کے باوجود اللہ کے حکموں کی نافرمانیاں ہو رہی ہیں، نماز میں کھڑے ہوتے ہیں، حاضری ہوتی ہے، حضوری سے محروم ہوتے ہیں، چونکہ یہ تربیتی اجتماع ہے اس لئے آج کی اس محفل میں آپ لوگوں کے سامنے ذکر کے عنوان پر چند باتیں کہنی ہیں۔

لفظ ذکر کا استعمال قرآن میں

ذکر کا لفظ قرآن مجید میں کئی معنوں میں استعمال ہوا، ایک تو قرآن مجید کے لئے استعمال ہوا۔

(۱) اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهُ لَحٰفِظُوْنَ ۝ تو یہاں قرآن مجید کے لئے ذکر کا لفظ استعمال ہوا، نصیحت نامہ۔

(۲) ایک ذکر کا معنی اللہ تعالیٰ کی یاد، جیسے ہم بات کرتے ہوئے کہتے ہیں اس نے آپ کا ذکر کیا، فلاں جگہ آپ کا ذکر ہو رہا تھا تو ذکر کا معنی یاد، تو اس محل میں اس عنوان سے اس لفظ کو کھولا جائے گا کہ قرآن کی نظر میں ذکر کی اہمیت کیا ہے۔

اس دور کے فتنے

پہلے زمانہ میں فتنے پیدل چل کر آتے تھے، یوں لگتا ہے کہ آج

محفوظ فرمادیتے ہیں، سنئے قرآن عظیم الشان (اِنَّ الدِّينَ اَتَقْوَا) بے شک وہ لوگ جو متقی ہیں۔

(اِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَاِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ)

جب شیطان کی جماعت ان پر حملہ آور ہوتی ہے تو اللہ کا ذکر کرتے ہیں تو اللہ کے ذکر کی وجہ سے اللہ ان کو محفوظ فرمادیتے ہیں تو شیطان حملوں کا دفاع ”ذکر“ کے ذریعہ سے ہوسکتا ہے۔

جنگی ضابطہ

عام طور پر دستور ہے کہ جب آدمی کسی کو اپنے قبضے میں لیتا ہے تو جو اس کے پاس سب سے مہلک ہتھیار ہوتا ہے اس کو چھین لیتا ہے فوجی دوسرے کو قابو میں کرتا ہے تو کہتا ہے (Hands Up) کیا مطلب؟ اگر کوئی ہتھیار ہے اسے نیچے پھینک دے اور ہاتھ اوپر کر لے تاکہ یہ بیک فائر نہ کر سکے تو شیطان بھی جب کسی پر قابض ہوتا ہے تو سب سے پہلا کام اس کا یہ ہے کہ جو مہلک ہتھیار ہے وہ چھین لیتا ہے اور وہ کوئی چیز ہے؟ وہ اللہ کی یاد ہے، چنانچہ ارشاد فرمایا۔ (اَسْتَحِذُّوْا عَلَیْہِمْ الشَّیْطَانَ فَاَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللّٰہِ) شیطان نے اس پر غلبہ پایا اور ان کو اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل کیا اور تو شیطان پہلا کام یہ کرتا ہے (Hands Up) ذکر سے غافل کرتا ہے، اس کو پتہ ہے یہ ذکر سے خالی ہوں گے تو بس میں ان کے ساتھ ایسے کھیلوں گا جیسے بچے گیند کے ساتھ کھیلا کرتے ہیں۔

شیطان کے حملہ کی ایک چال

اسی لئے قرآن مجید میں یہ تذکرہ فرمایا گیا کہ شیطان اللہ کے ذکر سے پہلے روکتا ہے اور اس کے بعد پھر نماز سے روکتا ہے، ذکر کا تذکرہ پہلے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں، سبحان اللہ (اِنَّمَا یُؤْذِ الشَّیْطَانُ اَن یُّوَفِّعَ بَیْنَکُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصْلٰکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَعَنِ الصَّلَاةِ)

اور یہ تمہیں روکتا ہے اللہ کے ذکر سے اللہ کی یاد سے اور نماز سے تو دیکھا ذکر کا تذکرہ پہلے یہ پہلی ہاؤنڈری ہے، عقل مند لوگ وہ ہوتے ہیں جو اپنی ہاؤنڈری سے دشمن کو باہر رکھیں، کہتے ہیں کہ (First Defence)

لوگ ذکر نہیں کرتے مگر تھوڑا (مُذَبِّحِیْنَ بَیْنَ ذٰلِکَ لَا اِلٰی ہٰؤُلَاءِ وَلَا اِلٰی ہٰؤُلَاءِ) آئینہ دکھا رہے ہیں کم ذکر کرنے والے کو جو انسان ذکر سے غافل ہوتا ہے، شیطان اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔

با خدا کون؟

کچھ ہوتے ہیں۔ ”با خدا“ جو ذکر کر رہے ہوتے ہیں، اس لئے حدیث پاک میں آتا ہے کہ اللہ رب العزت نے موسیٰ علی الصلوٰۃ والسلام کو وحی فرمائی۔ ”اِنَّ حُبَّ اَنْ اَسْکُنَ مَعْکَ فِی بَیْتِکَ یَا مُوسٰی“ اے موسیٰ علیہ السلام کیا آپ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ میں آپ کے ساتھ آپ کے گھر میں رہوں؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ کے عاشق رونے لگے محبت میں، عشق میں اور پھر پوچھا ”کیف تسکن معی فی بیتی یاربی“ اے اللہ آپ میرے گھر میں کیسے رہ سکتے ہیں، فرمایا میرے پیارے پیغمبر! ”اَنَا جَلِیْسٌ مَّعَ مَنْ ذَکَّرَنِی“ جو میرا ذکر کرتا ہے میں اس کا ہم جلس ہوتا ہوں۔ میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں اس لئے اللہ والوں کو ”با خدا“ کہتے ہیں، انہیں اللہ رب العزت کی معیت نصیب ہوتی ہے۔

شیطان کا ساتھی کون؟

اور جو ذکر سے غافل ہوں، ان کو شیطان کی معیت نصیب ہوتی ہے۔ سنئے قرآن پاک کی آیت اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں (وَمَنْ یَعْشُرْ عَنْ ذِکْرِ الرَّحْمٰنِ نُقِیْضْ لَہٗ شَیْطٰنًا فَہُوَ لَہٗ قَرِیْنٌ) اور جو آنکھ چرائے رحمن کی یاد سے ہم اس پر شیطان کو مسلط کر دیتے ہیں اور وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے اور جس کا ساتھی شیطان بنے۔ (وَمَنْ یُّکْسِرِ الشَّیْطٰنُ لَہٗ قَرِیْنًا فَسَآءَ قَرِیْنًا) جس کا ساتھی شیطان بنا کتنا برا ساتھی اور دوسری جگہ فرمایا (وَقِیْضْنَا لَہُمْ قُرَآءًا) قرین کی جمع قُرَآء ہم نے ان کے ساتھی متعین کر دیئے (فَزَیِّنُوا لَہُمْ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ وَمَا خَلْفَہُمْ وَحَقَّ عَلَیْہِمْ الْقَوْلُ فِیْ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِہُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنَّہُمْ کَانُوا خٰسِرِیْنَ) انجام خسارہ تو سب سے پہلی بات قرآن مجید سے ثابت ہوئی کہ جو آدمی ذکر نہیں کرتا اس کے دل پر شیطان کا تسلط اور قبضہ ہوتا ہے۔

ذکر کرنے والوں کے لئے ایک بڑا فائدہ

جو لوگ ذکر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو شیطان کے وساوس سے

سے دل کو سکون ملتا ہے۔

اولوالالباب کون؟

اللہ تعالیٰ نے کثرت کے ساتھ ذکر کرنے والوں کو اولوالالباب فرمایا، یہ میرے عقلمند بندے ہیں۔ Genius بندے یہ میرے بڑے دانشمند بندے ہیں اولوالالباب ہیں کون؟ (الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ) جو کھڑے ہوئے، بیٹھے ہوئے، لیٹے ہوئے مجھے یاد کرتے ہیں یہ بڑے عقل مند بندے ہیں تو جو آدمی اللہ کے ذکر سے غافل ہوگا اس کا مطلب ہے بڑا ہی بے عقل انسان ہے یا پھر اس نے عقل کو سنبھال کے رکھا ہوا ہے استعمال نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔ سنئے! قرآن مجید کہتے ہیں ناعجی چیز ہے، کدھر سے لے آئے ویسی چیز ہے، عربی چیز نہیں ہے، نہیں! یہ خالص کی مدنی چیز ہے۔ اللہ تعالیٰ کی یاد کرنا اللہ کا ذکر کرنا تزکیہ نفس حاصل کرنا، تزکیہ قلب حاصل کرنا یہ خالص کی مدنی چیز ہے۔

حضرت مولانا حسن الہاشمی کا شاگرد بننے کے لئے

یہ تفصیلات ذہن میں رکھیں



اپنا نام، والدین کا نام، اپنی تاریخ پیدائش یا عمر، اپنا شناختی کارڈ، اپنا مکمل پتہ، اپنا فون نمبر یا موبائل نمبر لکھ کر بھیجیں اور اپنی تعلیمی استعداد کی وضاحت کریں۔

اس کے ساتھ ساتھ ایک ہزار روپے کا ڈرافٹ ہاشمی روحانی مرکز کے نام بنوا کر بھیجیں اور چار فوٹو بھی روانہ کریں۔

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: 247554

(Line)

(Second Defence Line) تو دشمن کو پہلی باؤنڈری سے

پرے رکھتے ہیں کہ قریب آنے ہی نہیں دیتے تو ہماری (First Defence Line) اللہ کی یاد ہے، ذکر ہے اور جس نے اس کو کچھ اہمیت نہ دی پھر اس کی نماز میں شیطان آئے گا پھر وہ وساوس بھری نمازیں پڑھے گا، آج لوگ پوچھتے ہیں کہ نماز میں وساوس آتے ہیں اس کا علاج بتائیے کہ بھائی آپ نے سیکنڈ باؤنڈری (Second Boundary) پر آنے کیوں دیا، اس کو فرسٹ لائن (First Line) پر کیوں نہیں روکا، کرونا اللہ کا ذکر تاکہ نماز خراب کرنے والے دشمن کو پہلی ہی حد پر روکا جاسکے، پھر نماز مقبول ہو جائے گی۔

مقصد نماز

سمجھ میں آنے والی بات ہے نماز کا اپنا مقصد بھی یاد الہی ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد فرماتے ہیں (اقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي) نماز قائم کیجئے میری یاد کی خاطر، تو نماز کا مقصد بھی اللہ تعالیٰ کی یاد اور جس میں اللہ تعالیٰ کی یاد نہیں وہ نماز، نماز ہی نہیں ہوتی۔ اس لئے فرمایا (لا صلوة الا بحضور القلب) حضور قلب کے بغیر نماز ہی نہیں ہوتی، قرب قیامت کی علامت بتائی گئی کہ تم دیکھو گے کہ مسجد نمازیوں سے بھری ہوئی ہوں گی مگر ان کے دل اللہ کی یاد سے غافل ہوں گے۔

دل کو سکون کیسے ملے

ذکر کی کثرت سے انسان کے دل کو سکون ملتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ (اَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ) جان لو! اللہ کی یاد کے ساتھ دلوں کا اطمینان وابستہ ہے تو ذکر سے طمانیت قلب نصیب ہوتی ہے، آج چونکہ ذکر نہیں کرتے اس لئے دل کا سکون لٹ گیا ہے۔

نہ دنیا سے نہ دولت سے نہ گھر آباد کرنے سے
تسلی دل کو ہوتی ہے خدا کو یاد کرنے سے

اور جب اللہ تعالیٰ کی یاد ہی دل میں نہیں تو سکون کہاں سے ملے تو اسی لئے کہتے ہیں کہ (Depression) میں مبتلا ہو گئے ہیں، یہ مسلمانوں کا لفظ نہیں ہے، یہ کفار کی زندگی سے آیا ہے، مومن اور ڈپریشن (Depression) یہ دو چیزیں اکٹھی نہیں ہو سکتیں، اللہ تعالیٰ کی یاد

تسخیر و محبت کے روحانی فارمولے

برائے محبت

محبت کے لئے مندرجہ ذیل کلمات با وضو چالیس بار پڑھ کر شربت یا کسی میوہ پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ محبت پیدا ہو جائے گی۔ صرف جائز مقصد کے لئے کرے، ناجائز مقصد کے لئے نہیں کرنا اور نہ کامیاب نہیں ہوگا۔ اور وبال و مصائب کا شکار ہوگا۔

يَا سَيِّدِي يَا سَيِّدِي يَا سَيِّدِي يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْمُوَدَّةَ وَالْمَحَبَّةَ بَيْنَ فُلَانٍ وَفُلَانٍ كَمَا بَيْنَ
مُحَمَّدٍ وَعَائِشَةَ وَكَمَا بَيْنَ آدَمَ وَحَوَّاءَ وَكَمَا بَيْنَ اِبْرَاهِيْمَ
وَسَارَةَ وَكَمَا بَيْنَ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ الزُّهْرَاءِ بِحَقِّ اسْمِ الْاَعْظَمِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

سورہ قریش، اکتالیس مرتبہ پڑھ کر سوسوں یا راتوں کے دانوں پر دم کر کے سات روز تک دوپہر کو آگ میں جلانے اور کچھ دانے مطلوب کے گھر میں ڈال دے۔ بحکم خدا محبت کرنے لگے گا۔

برائے حب

مندرجہ ذیل آیت شریفہ کو با وضو لکھ کر معہ طالب اور اس کی والدہ کا نام لکھ کر ہوا میں لٹکا دے کہ ہلتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب خود حاضر ہوگا اور معافی مانگے گا آزمودہ ہے اور عجیب و غریب ہے اگر کسی کی بیوی ناراض ہو کر گھر بیٹھ گئی ہے اور نہیں آتی تو لکھ کر ہوا میں لٹکا دے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً آجائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. سُبْحَانَ الَّذِي اَسْرٰى
بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى الَّذِي
بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ اٰيَاتِنَا اِنَّ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيْرُ. فُلَانِ
بْنِ فُلَانٍ عَلٰى حُبِّ فُلَانِيَةِ بِنْتِ فُلَانٍ. بِنْتُ فُلَانَةٍ.

برائے تسخیر مطلوب

اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھے اور درمیان میں

آیت : سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ. پڑھ کر کسی پھل پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دے، انشاء اللہ مطلوب مطیع ہوگا۔
مرد کو عورت کا تابع بنا دینا

اگر عورت اپنے خاوند کو اپنا تابع بنا دے اور اپنی محبت میں گرفتار کر لے چاہے تو وہ یہ عمل کرے۔ دو کاغذ کے ٹکڑوں پر یہ عبارت لکھی جائے روشنائی یا زعفران سے لکھوائے۔ ایک ٹکڑا پیٹ کر موم جامہ کر کے اپنے بائیں بازو پر باندھے (اگر مرد ہے تو اپنے دائیں بازو پر باندھے) دوسرا کاغذ کا ٹکڑا جس پر عبارت لکھی ہے اس کو دھو کر کسی شربت یا دودھ میں دھو کر پلائے ایک دوسرے میں مرتے وقت تک محبت الفت برقرار رہے گی۔ وہ عبارت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. عَزَمْتُ عَلَيْكَ بِقُوَّةِ الْفَيْلِ وَبِخُرْمَةِ مُحَمَّدٍ مُّصْطَفٰى صَلٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِخُرْمَةِ مُوسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ وَبِخُرْمَةِ رُوْحِ اللّٰهِ فُلَانٍ عَلٰى حُبِّ فُلَانِيَةِ بِنْتِ فُلَانَةٍ.

خاوند کو مطیع کرنا

اس آیت شریفہ کو بارہ مرتبہ سفید شکر و چینی پر پڑھ کر اپنے خاوند کو کھلائے۔ شوہر محبت کا دم بھرنے لگے گا۔ اپنی بیوی کے علاوہ کسی دوسرے کا نام نہ لے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ سَدًا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًا فَاَغْشَيْنَا هُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ.

خاوند کو تابع فرمان کرنا

یہ تعویذ جو عورت موم جامہ کر کے اپنے بائیں بازو پر باندھے گی خاوند اس کا تابع فرمان رہے گا۔ اور اگر مرد اپنے دائیں بازو پر باندھے تو عورت مطیع ہو۔

نماز نفل پڑھے۔ بعد سورۃ فاتحہ کے دونوں رکعت میں اکیس اکیس مرتبہ یہ آیت پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ . لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَلَيْكُمْ غَزِيرٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ الرَّحِیْمِ . إِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ .

بعد سلام پھیرنے کے بیس مرتبہ درود شریف پڑھے پھر سجدے میں جا کر یا رَحِیْمُ میری حاجت آسان کر فلاں بن فلاں (یا فلاں بنت فلاں) کو مجھ پر مہربان فرما اور میرا تابع فرمان فرما۔ بِحَقِّ يَا ذَوْدُ يَا ذَوْدُ يَا ذَوْدُ .

فلاں بن فلاں کی جگہ مطلوب کا نام اور اس کے والد کا نام لے یا عورت ہونے کی صورت میں مطلوبہ کا نام اور اس کی والدہ کا نام لے۔
☆ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ (مکمل سورۃ) ۲۱ روانہ بنولہ پر ایک ایک مرتبہ فی دانہ پڑھ کر آگ میں جلا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں مطلب پورا ہوگا۔

اہل خانہ اور تسخیر عام کے لئے

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَى مِنْ ثُلُثِي اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِنَ الَّذِينَ مَعَكَ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ .

اس آیت شریفہ کو تین دن تک روزانہ پڑھے مخلوق خدا مہربان ہوگی، اور اگر اس آیت کو اکتالیس بار شریعی پر دم کر کے کھلا دے تو انشاء اللہ تعالیٰ میاں بیوی میں بے انتہاء محبت ہوگی۔

افسر کے پاس جاتے وقت

تَكْهِيْلُ عَصَ كِفَايَتُنَا سیدھے ہاتھ کی چھنگلی انگلی سے بند کرنا شروع کرے اور انگوٹھے پر ختم کرے اور حَمَمُ عَسَقِ حَمَايَتُنَا بائیں ہاتھ کی چھنگلی انگلی سے بند کرنا شروع کرے اور افسر کے سامنے جا کر مٹھی کھول دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ افسر مہربان ہوگا۔

برائے حب زو جیلین

اس آیت شریفہ کو بارہ مرتبہ سفید شکر گڑ (بیٹھائی) پڑھ کر اپنے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ . بِحَقِّ مُوسَىٰ بِحَقِّ دَاوُدَ وَ مُحَمَّدٍ رَّسُولِ اللّٰهِ وَ بِحَقِّ جِبْرِائِلَ وَ مِيكَائِلَ وَ اسْرَافِیْلَ وَ عِزْرَائِیْلَ .

جس کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا ہو اس کے پاؤں کے نیچے کی مٹی لے کر گیارہ مرتبہ پڑھے اور اس مٹی پر پھونکے پھر وہ اس پر ڈال دے انشاء اللہ العزیز محبت میں کرنے لگے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ . بِحَقِّ شَمْعَتِشَا الَّذِیْ یَقْلِبُ الشَّمْسَ مِنَ الْمَغْرِبِ اِلَى الْمَشْرِقِ .

مطیع کرنے کے لئے

زعفران اور کالی مرچ ایک ایک ماشہ لے کر دو ٹکڑے سیسے پر جو رائگ کی قسم کا ہوتا ہے پانی ڈال کر دونوں کو گھسے اور کاغذ پر سات جگہ یا اللہ اور سات جگہ یا رَحْمٰن لکھ کر یہ عبارت لکھے۔

لَیْسَ قَلْبُ فَلَانِ بْنِ فَلَانٍ وَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَهُ الرَّأْفَةَ وَ الرَّحْمَةَ وَ الْخَنَانَ وَ الْقَبُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ . وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهیمُ رَبِّ اَرِنِیْ کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰی وَلٰكِنْ لَّیْطَمِّنَنَّ قَلْبِیْ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ مِنْهُنَّ جُزْءً ثُمَّ دَعْهُنَّ یَاْتِیْنَكَ مَسْعٰی . وَ اعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ كَذٰلِكَ یَاْتِیْ فَلَانُ بْنُ فَلَانٍ خَاضِعًا ذِیْلًا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ .

پھر جس کو مطیع کرنا ہو اس کے سر پر سات بار پھیرے سوتے میں یا جاگتے میں اور اگر وہ شخص ایسا ہے کہ اس کے پاس جانا ممکن نہیں تب دور ہی سے کہ جس طرح کوئی شخص طالب اپنے مطلوب کو دیکھتا ہو اور وہ اس کو نہ دیکھتا ہو تو سات مرتبہ اس کو پھیرا دے (گھما دے) اور ہر مرتبہ اللہ اکبر کہے اور پھر وہ کاغذ اپنے پاس رکھے۔ مطلوب پیچھے پیچھے آئے گا اور اس عمل کو جمعرات کو آفتاب نکلنے ہی لکھتا ہے۔

تنبیہ : صرف جائز مقصد کے لئے کرے، ناجائز کے لئے کریگا تو نقصان اٹھائے گا۔

اتوار کی رات (ہفتہ کے دن کے بعد جورات آتی ہے) یا بدھ کی رات (منگل کے دن کے بعد جورات آتی ہے) کو وضو کر کے دو رکعت

خاوند کو کھلائے وہ محبت کا دم بھرنے لگے گا اور اپنی بیوی کے علاوہ دوسرے کا نام نہ لے گا۔ وہ آیت یہ ہے : **وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ لَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ** (سورہ یسین)

زوجین میں محبت کا عمل

جس طرف سے زیادتی ہو چاہے خاوند ہو یا بیوی اس کے نام کے اعداد نکال کر اس کے موافق پڑھیں ”یا جامع“ عدد میں کمی زیادتی نہ ہو۔

حسب منشاء شادی کرنے کے لئے

چاروں نمازوں کے بعد ۳۳ مرتبہ اور عشاء کے بعد ۳۳۳ مرتبہ
اول آخر درود شریف : **إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَخُزْنِي إِلَى اللَّهِ**

تا حصول مقصد پڑھنا ضروری ہے بے حد افسوس ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وظیفہ پڑھنے کے بعد اس طرح دعا کرے یا اللہ میرا کام فلاں جگہ کر دے اگر میرے دین و دنیا کے لئے مفید ہے تو اس جگہ کر دے ورنہ جہاں تیری رضا ہو وہاں مجھے منظور ہے ان شاء اللہ چند دنوں میں ہی کامیابی نصیب ہوگی۔

حکام و سلاطین کو راضی کرنے کے لئے

دُہی اَبی مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ

اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بعد از نماز عشاء تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھنے سے پہلے اور عمل پڑھنے کے بعد کسی سے کلام نہ کرے، حاکم مہربان ہوگا اور اس کا مقصد پورا ہوگا۔

☆ اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی بیوی، بہن بھائی، والد، والدہ اس سے خوش ہو جائیں اور محبت کرنے لگیں گو چاہئے کہ اول اکیس بار درود شریف پڑھے دو میان میں یہ الفاظ پڑھے تین سو بار۔

يَا قَابِضُ اقْبِضْ ثُمَّ قَبْضُناهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا

آخر میں اکیس مرتبہ درود شریف، اکتالیس روز پابندی سے عمل کرے۔ منہ مطلوب کے گھر کی طرف کرے یا گھر میں پڑھے تو متعلقہ شخص کا تصور کر کے پڑھے۔

اولاد کی فرمانبرداری اور ان کے دل میں والدین کی محبت اگر کسی شخص کی اولاد نا فرمان ہو شراب پینے والی اور خلاف شرع

کام کرنے والی ہو تو اس کے لئے اس لڑکے یا لڑکی کی والدہ یا اہل خانہ تین سو بار روزانہ با وضو مندرجہ ذیل کلمات پڑھے : **يَسَارُكُوفُ يَهْ حَكِيمُ يَا مَنَّا**۔ اس کے بعد ساٹھ بار یہ اسم پڑھے ”یا ہر“

مخلوق خدا محبت کرے اور کہنا مانے

یہ عمل تسخیر مخلوق کا ہے اس عمل کا کرنے والا لوگوں کی نگاہ میں محبوب اور با عزت بن جاتا ہے اور لوگ اس کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ عمل تبلیغ و دعوت کا کام کرنے والوں کے ضروری ہے تاکہ مخلوق خدا اس کی بات سنے اور اس کی بات پر عمل کرے عمل یہ ہے۔

روزانہ بلا ناغہ یہ عمل کرے با وضو اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر تین سو تیرہ بار سورۃ اخلاص پڑھے اور آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔

اگر کسی عورت کا شوہر یا اولاد مخالف یا ناراض ہوں تو ان کو موافق یا راضی کرنے کے لئے اول پانچ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر سات بار یہ آیت پڑھے آخر میں پانچ مرتبہ درود شریف پڑھے اور نمک پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دے اگر ایک مرتبہ کرنے سے حاصل نہ ہو تو بار بار کرے ان شاء اللہ تعالیٰ شوہر یا اولاد مخالفت سے باز آجائیں گے اور ناراضگی ختم ہو جائے گی۔ وہ آیت یہ ہے۔

وَأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنفَقْتُ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا أَكْفَتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

ہر ملاقاتی سے خیر آنے کی امید

جو شخص صبح کو یہ دعا پڑھے جو بھی اس کا ملاقاتی آئے گا اس کے حق میں خیر ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ اَنْ مَنْ يَدْخُلُ عَلَيْنَا فِيْ هَذَا الْيَوْمِ اِنْ كَانَ خَيْرًا فِى حَقِّنا فَاَدْخِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِى حَقِّنا شَرًّا فَاصْرِفْهُ عَنَّا

واسطے زباں بندی

جس وقت ذرا ہار میں یا کسی حاکم کے دفتر میں کسی بزرگ کے پاس کسی حاجت کے لئے جائے تو اس کو تین بار پڑھ کر اپنے بدن پر دم کر کے جاوے۔ دیکھتے ہی مہربان ہو جائے گا۔

حضرت امام غزالیؒ

دنیا کے عجائب و غرائب

کا دروازہ بند تھا اور پھر نفع کی راہ بھی مسدود تھی، ہوا پاکیزگی اور صفائی پیدا کرتی ہے اور گندگی اور عفونت اڑا لے جاتی ہے۔ ہوا نہ چلے تو رہائش گاہیں بری طرح سڑ جائیں، وبائی امراض پیدا ہو کر حیوانات کو موت کے گھاٹ اتار دیں، ہوا گرد اور ریت اڑا کر باغوں میں لاتی ہے اور اس سے درختوں کو قوت پہنچاتی ہے، پہاڑوں کے بالائی حصوں میں ریت ڈال کر ان کو قابل کاشت کرتی ہے۔ ہوا جب سطح سمندر پر چلتی ہے تو پانی ہوا کے زور سے نہ معلوم کیا کیا مفید چیزیں ساحل پر لا ڈالتا ہے اور لوگوں کو نفع پہنچاتا ہے۔

بارش جب ابر سے گرتی ہے تو ہوا ہی اس کو قطرات کی شکل میں بکھیر کر زمین پر بارش برساتی ہے۔ ہوا نہ ہو تو پورا پورا پانی بیک وقت ابر سے زمین پر آ رہے اور جس پر گر جائے وہ موت کا لقمہ بنے۔ البتہ قطرات زمین پر آ کر مجموعی شکل اختیار کر لیتے ہیں اور ان سے ندیاں اور دریا بہہ پڑتے ہیں اور پھر لوگ بلا خطر اس پانی سے نفع اندوز ہوتے ہیں، یہ سب اس خداوند قدوس کی حکمت و مصلحت ہے جس کی زبردست تدبیر سے نظام عالم چل رہا ہے۔

پھر بارش برسنے پر خلق خدا کے لئے نفعوں کا جو دروازہ کھلتا ہے وہ سب پر ظاہر ہے اور ہر عقل مند پر روشن ہے، چنانچہ ارشاد ہے۔

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝ يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

”یعنی وہ ایسی ذات ہے جس نے تمہارے واسطے آسمان سے پانی برسایا جو تم کو پینے کو ملتا ہے اور اسی سے درخت پیدا ہوئے جن میں تم جانور چرنے چھوڑ دیتے ہو۔ اس پانی سے تمہارے لئے کھیتی زیتون،

ہوا کی پیدائش میں حکمت و راز

فرمان خداوندی ہے۔

وَأَرْسَلْنَا الرِّيَّاحَ لَوَافِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ۝ (سورہ حجر، آیت ۲۲)

”یعنی ہم ہی ہواؤں کو بھیجتے ہیں جو کہ بادل کو پانی سے بھر دیتی ہیں، پھر ہم ہی آسمان سے پانی برساتے ہیں، پھر وہ پانی تم کو پینے کو دیتے ہیں اور تم اتنا پانی جمع کر کے نہ رکھ سکتے تھے۔“

ہوا خلقت و فطرت سے پھیلنے اور کھلنے کا خاصہ رکھتی ہے، اگر ایسا نہ ہوتا تو خشکی کے حیوانات ہلاکت کی نذر ہوتے، تمام حیوانات بری کے لئے ہوا ایسی ہی ناگزیر ہے جس طرح پانی تری کے حیوانات کے لئے۔ ہوا سونگھنے سے ان کے بدنوں کی حرارت میں اعتدالی کیفیت قائم رہتی ہے۔ یہ اگر ہوا سے سانس نہ لیں تو حرارت ان کے قلوب پر حملہ آور ہو اور پھر ان کی جان کے لالے پڑ جائیں۔ ہوا ہی بادلوں کو ادھر سے ادھر اڑا کر مختلف مقامات میں بارش برساتی ہے اور کاشت کا کام چلاتی ہے۔

اگر ہوا نہ ہوتی تو بادل بوجھل ہو کر ایک جگہ ٹھہرے رہتے اور زمین ان کے پانی سے سیراب نہ ہوتی، نیز کشتیاں بھی ہوا ہی کے رحم و کرم پر چلا پھرا کرتی ہیں، ہوا ان کو ایک ملک سے دوسرے ملک لے جا کر وہ مال و اسباب پہنچاتی ہے جو دوسری جگہ نہیں ہوتا اور یوں ہر ملک دوسرے ملک کی پیداوار سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ اگر ہوا نہ ہوتی تو ہر ملک کی پیداوار سے صرف مقامی مخلوق فائدہ حاصل کرتی۔ ادھر سے ادھر منتقل ہونے کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا اور چوپایوں کے ذریعہ مال کا منتقل کرنا بہت ہی دشوار ہوتا۔

پھر یہ بھی ہے کہ ادھر سے ادھر مال منتقل ہونے سے لوگوں کی تجارت چلتی ہے اور ان کو نفع ملتا ہے۔ اگر ہوا کا وجود نہ ہوتا تو تجارت

کھجور، انگور اور ہر قسم کے پھل اُگاتا ہے۔ بے شک اس میں سوچنے والوں کے لئے دلیل موجود ہے۔“

ملاحظہ کیجئے کہ بارش کے بعد آسمان کھل بھی جاتا ہے اور ہوا بادلوں کو لے اُڑتی ہے، نہ مسلسل بارش ہوتی ہے، نہ آسمان برابر کھلا ہی رہتا ہے بلکہ دونوں حالتیں یکے بعد دیگرے آتی رہتی ہیں۔ اگر یہ کیفیات نہ بدلیں تو زمین پر خطرات رونما ہوں۔

غور کیجئے اگر بارش لگاتار برستی رہے تو کیا تباہ کاریاں مچائے، ترکاریاں اور بنریاں سڑ جائیں، گھر اور مکانات پیوند زمین ہوں، راستے آمد و رفت کے بند ہو جائیں، سفر رک جائیں بلکہ بہت سے کاروبار اور پیشے بھی بند پڑے رہیں۔ اسی طرح بارش جب بالکل بند ہو جائے اور آسمان برابر کھلا رہے تو بدن نباتات خشک ہو جائیں، چشموں اور جھیلوں کا پانی سڑ جائے اور مخلوق خدا سیکڑوں خطرات کا شکار ہو۔

ہوا متعفن ہو کر بیماریوں کو پھیلادے، ہر شے کا بھاء چڑھ جائے، چراگاہیں جل بھن کر ختم ہوں، شہد کی پیداوار بند ہو، کیوں کہ کھیاں پھولوں سے شہد کا مادہ نہ چوس سکیں، اب جب کہ بارش باری باری سے آتی بھی ہے اور رکتی بھی ہے تو مسلسل بارش ہونے یا نہ ہونے کے جو کچھ برے اثرات ہوتے ہیں ان سے عالم کو نجات ملتی ہے۔ ہوا معتدل رہتی ہے اور ہر چیز اپنی مناسب کیفیت میں باقی رہتی ہے۔

اگر کہیں کہ بعض دفعہ اعتدال کے خلاف بھی ہوتا ہے یعنی بارش بالکل رک جاتی ہے اور عالم پر برے اثرات طاری ہو جاتے ہیں یا بارش لگاتار برستی رہتی ہے اور عالم میں سخت بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ سب کچھ قدرت کی طرف سے انسانوں کی گوثالی کے طور پر ہوتا ہے، یعنی صرف اس لئے کہ مخلوق خدا ظلم اور بدکاری سے ہاتھ کھینچے، بالکل اس طرح کہ جب جسم بیماری کا شکار ہوتا ہے تو بد مزہ اور بد ذائقہ دوا استعمال کی جاتی ہے تاکہ اس سے جسم اصلاح کی حالت میں لوٹ آئے اور جسمانی بگاڑ سے نجات ملے۔ ارشاد فرمایا۔

وَلٰكِنْ يَنْزِلُ بِقُنْدَرٍ مَا يَشَاءُ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ ۝

یعنی اتارتا ہے اندازہ سے جس کو چاہتا ہے وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور ان کو دیکھتا ہے۔

ف: ہوا کی عجوبہ کاری سب ہی سے زائد ہے، عالم میں اس کی

مکی ۱۲۸

کارفرمائی سب ہی سے زبردست ہے، ہر جاندار کی زندگی کا مدار اس پر ہے، اگر یہ دم بھر رُک جائے تو ہر جاندار منٹوں کا مہمان ہو، دیکھتے دیکھتے وجود سے عدم کو سدھارے، اشاروں میں دنیا سے آخرت کی طرف سفر موڑے، یہ پانی جس کی بے پناہ اہمیت کام ہم ابھی ابھی پتہ لگا کر آئے ہیں اس کو آسمان سے لانے میں اسی ہوا کا زبردست ہاتھ ہے۔ ذرا غور کیجئے یہ بارش کو کن کن کرشمہ سازیوں سے زمین پر لاڈالتی ہے، پہلے حرارت آفتاب کی مدد سے بخارات کو بلندی کی طرف اُڑاتی ہے اور ان کی ابر کی شکل دیتی ہے، پھر ان کو فضا میں چلاتی پھرتی ادھر سے ادھر لے جاتی ہے حتیٰ کہ بارش کو قطروں کی شکل میں زمین پر گراتی ہے۔

کہتے ہیں کہ چاروں سمتوں کی ہوا حرکت میں آتی ہے، تب کہیں جا کر بارش کا ایک قطرہ زمین پر برستا ہے، مشرقی ہوا بادلوں کو اوپر کی جانب جنبش دیتی ہے، شمالی ہوا بادلوں کے ٹکڑوں کو یکجا کرتی ہے، جنوبی ہوا ان کو برسنے کے قابل کرتی ہے۔ پھر مغربی ہوا قطرات کی صورت میں بارش سے زمین کو سیراب کرتی ہے، اللہ اکبر حیرت کا مقام ہے۔ کارخانہ قدرت کی ایک ایک چیز کیا کیا حیرت انگیز کام کر رہی ہے اور اشرف المخلوقات انسان کی حیات کے لئے سرگرداں ہیں۔ چنانچہ حضرت سعدیؒ نے انہی حالات کو سامنے رکھ کر انسان کو کیا دلنشین الفاظ میں فہمائش فرمائی ہے۔

ابو باد مہ و خورشید و فلک در کارند
تا تو نانے بکف آری وہ غفلت نخوری
ہمہ از بہر تو سرگشتہ و فرمانبراد
شرط انصاف نہ باشد کہ تو فرماں نبری

☆ ایک عالم شخص شیطان پر ہزار عابد سے سخت تر ہے اور عالم کو عابد پر ایسی فضیلت ہے جیسے چودھویں رات کے چاند کو تمام ستاروں پر، کیوں کہ عالم، وارث انبیاء ہیں اور انبیاء کی میراث نہ دنیا تھی نہ درہم، بلکہ ان کی میراث علم تھا۔ پس جس نے وہ حاصل کیا اس نے بہت حاصل کیا۔

☆ علم تو نور خدا ہے جو گنہ گاروں اور بد بختوں کو نہیں دیا جاسکتا۔

☆ حیا سے صرف بھلائی ہی حاصل ہو سکتی ہے۔

مستقل عنوان

حسن الہامی فاضل دارالعلوم دیوبند



ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں نین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

روحانی ڈاک

عامل بننے کی خواہش

سوال از محمد الکریم قاسمی۔

میں ایک عاجز اور تنگ دست بندہ آپ کی خدمت میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں، وہ یہ کہ میں بہت دنوں سے اپنے دل میں یہ تمنا اور خواہش رکھتا ہوں کہ اچھا خاصا ایک عامل بنوں اور خدمت خلق کے لئے تیار ہوں لیکن ہمیں کوئی ایسا عامل با عمل نظر نہیں آ رہا ہے جس کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان ہوں، بہت محنت اور جدوجہد کے بعد کسی نے آپ کے بارے میں جانکاری دی وہ بھی ادھورا ہی موبائل کا نمبر تک نہیں ملا، انہوں نے صرف آپ کے دفتر سے جو ماہنامہ طلسماتی دنیا کے نام سے جو رسالہ لکھتا ہے اس کے بارے میں صرف پتہ دیا۔

میں آپ سے ضروری گزارش کروں گا کہ آپ میری رہنمائی کریں گے۔

جواب

شاگرد بننے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنا مکمل نام اپنے والدین کا نام، اپنی تاریخ پیدائش، اپنا پہچان پتر، اپنا مکمل پتہ اور موبائل نمبر بھجوادیں، اس کے ساتھ ساتھ آپ اپنے چار فوٹو اور ایک ہزار روپے کا ڈرافٹ ہاشمی روحانی مرکز کے نام بنوا کر بھیجیں، جب یہ سب چیزیں ہمیں موصول ہو جائیں گی تو آپ کو شاگردی کا ایک کتابچہ روانہ کیا جائے گا، اس میں کچھ ریاضتیں ہوں گی ان کو پورا کرنا آپ کے لئے ضروری ہوگا، ان ریاضتوں کی تکمیل کرنے میں آپ کو دو سال تک لگ جائیں گے، اس کے بعد آپ کو فنِ عملیات کی کتاب تحفۃ العالمین کا مطالعہ کرنا ہوگا،

تب جا کر آپ کے اندر نقوش اور عمل تیار کرنے کی شدہ بدھ پیدا ہوگی۔ اگر آپ اس محنت و مشقت کے لئے تیار ہوں اور آپ صبر و ضبط کے ساتھ مذکورہ ریاضتوں کو پورا کر سکتے ہوں تو آپ اپنے قدم اٹھائیے، انشاء اللہ ہم آپ کی وقفاً فاقار رہنمائی کریں گے۔

روحانی عملیات کی لائن میں سفر اور سفر کی تکمیل اسی وقت ممکن ہے جب طالب علم محنت و مشقت کے لئے خود کو پوری طرح تیار کرے، اس لائن میں آ کر جو لوگ ہتھیلی پر سروسو جمانے کی نادانیاں کرتے ہیں وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتے، وہ اکثر و بیشتر ناکام ہی ہو جاتے ہیں اور پھر انہیں ان اکابرین کے سرمایہ علم و عمل پر شک ہونے لگتا ہے جو برسہا برس کی محنت کے بعد انہوں نے اپنے پسماندگان کے لئے کتابوں میں چھوڑا ہے۔ حکیم اور ڈاکٹر بننے میں بھی ایک وقت درکار ہوتا ہے، چند دنوں اور چند ہفتوں میں کوئی حکیم اور ڈاکٹر نہیں بنتا، اسی طرح صحیح قسم کا عامل بننے میں بھی وقت درکار ہے اور ایک اچھا اور مستند عامل بننے میں کم سے کم تین سال تو لگ ہی جاتے ہیں۔ خدمت خلق کا جذبہ اور ذوق اپنی جگہ لیکن خود کو اہل اور قابل بنانا بھی ضروری ہے، ورنہ جس طرح نیم حکیم خطرہ جان اور نیم ملاح خطرہ ایمان ہوا کرتا ہے اسی طرح نیم عامل لوگوں کے لئے خطرہ جان اور خطرہ ایمان ہی ثابت ہوتا ہے اور اس کے علاج سے فائدہ کم اور نقصان زیادہ ہونے کا احتمال رہتا ہے۔

اگر آپ واقعاً اللہ کے بندوں کی خدمت کرنے کا جذبہ رکھتے ہوں تو باقاعدگی کے ساتھ اس لائن میں قدم رکھئے اور صبر و ضبط کے ساتھ ان ریاضتوں کی تکمیل کیجئے جو اس لائن کی بنیاد ہیں۔

رہنمائی طلب گار

سوال از: محمد جعفر عبدالغنی

خدمت اقدس میں عرض ہے، ناچیز اللہ کے فضل و کرم سے آپ کی دعاؤں سے خیر و عافیت سے ہوں۔ میراثی نمبر ۸۳۸ ہے۔ تین سال کا عرصہ لگا، آپ نے جو دوسرا کتابچہ روانہ کئے ہیں جو طریقہ اس میں تحریر تھا اسی طریقہ سے چلہ پورا کیا ہوں، روزانہ کے جو ورد ہیں وہ بھی پوری توجہ اور یکسوئی سے ادا کرتا ہوں اور وہ تا عمر پڑھنا ہے، چلہ پورا ہونے کے بعد اپنے آپ میں حیرت انگیز تبدیلی محسوس کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر گزار ہوں آپ کی دعاؤں کے صدقہ کامیابی نصیب ہوئی۔ اسماء حسنیٰ سے میں عام مریضوں کا علاج کر رہا ہوں، نقوش عملیات اور پانی پر دم (وغیرہ) سر کے مریضوں کو دینے سے کافی فائدہ ہوتا ہے اور اللہ کے فضل و کرم سے شفاء نصیب ہوتی ہے، میری والدہ اور گھر میں بچیوں اور بہوؤں کو پیش خدمت کرتا ہوں اللہ کے فضل و کرم سے شفایابی ہوتی ہے۔

آپ سے ملاقات کرنے کی خواہش دل میں ہے اور دیوبند آنا چاہتا ہوں، تحریری اجازت نامہ کی خواہش ہے۔ ممبئی، تھانہ، کلیان اور بھونڈی شہر کے مضافات میں آپ کے خاص شاگردوں سے تعارف کرادیجئے، رابطہ قائم کرنے کے لئے موبائل نمبر دیجئے، ان شاگردوں (عالموں) کے حلقوں میں شرکت کرنے سے مزید عملی مشق سے عملیات فن میں مزید نکھار اور باریکی سے سمجھنے میں مدد ملے گی، آپ کی بڑی کرم فرمائی ہوگی۔ کامیابی اور کامرانی کے ساتھ یہ روحانی سفر جاری و ساری رہے۔ بندہ ناچیز و خاکسار کو آپ خصوصی دعاؤں میں یاد فرمائیے عین نوازش ہوگی۔

اس خط کو روحانی دنیا میں جگہ دیں، (چھاپ دیں) تو بڑی مہربانی ہوگی، خط تحریر کرنے میں کچھ غلطیاں ہوئی تو آپ سے معافی چاہتا ہوں۔

جواب

رب العالمین کا فضل و کرم ہے کہ آپ نے پہلے کتابچہ کی ریاضتیں مکمل کیں اور اب دوسرے کتابچے کی تکمیل کرنے میں جس کا نام ”قلب قرآن“ ہے آپ مصروف ہیں، اللہ آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔

قلب قرآن کی ریاضتوں کے دوران آپ کو خود اندازہ ہو جائے گا کہ یہ کتابچہ آپ کے اور آپ کے پروردگار کے درمیان جتنے بھی پردے حائل ہیں ان کو ہٹانے میں آپ کی غیبی امداد کا ذریعہ بن رہا ہے۔ اگر آپ ایمان و یقین اور مکمل یکسوئی کے ساتھ ان ریاضتوں کو پورا کرتے رہے تو آپ کی ہالہ مشافہ جنات اور ملائکہ سے ملاقات بھی ممکن ہے۔ روحانی عملیات کی لائن درحقیقت بندگی کی لائن ہے اور یہ لائن اگر اس کی شروعات ایمان و یقین کے ساتھ ہو تو یہ ثابت کرتی ہے کہ زندگی بے بندگی شرمندگی۔

ہم یقین کرتے ہیں کہ اگر آپ نے بقیہ ریاضتوں کی بھی تکمیل کر لی تو آپ کے اندر ایسی روحانی صلاحیتیں پیدا ہو جائیں گی جو خدمت خلق کرنے میں مدد و معاون ثابت ہوں گی اور آپ اللہ کے بندوں کی توقعات پر کھرے اتریں گے۔

ہم بار بار اس لائن کے طالب علموں کو یہ بات سمجھاتے ہیں کہ جذبہ خدمت قابل قدر سہی لیکن جب تک خدمت کا جذبہ رکھنے والے خود کو اہل اور قابل نہیں بنائیں گے تو ان کا منشا ہرگز ہرگز پورا نہیں ہوگا۔ اللہ کا فضل و کرم ہے کہ آپ آہستہ آہستہ روحانی منزلیں تہہ کر رہے ہیں اور آپ پر رفتہ رفتہ یہ منکشف بھی ہو رہا ہے کہ یہ لائن عبدیت اور بندگی سے جڑی ہوئی ہے۔ اگر آپ نے مکمل طہارت اور پاکیزگی کے ساتھ ان ریاضتوں کو اور ہفتہ واری سورہ یسین کے وظائف کو جاری رکھا تو انشاء اللہ راز فطرت آپ پر منکشف ہونے لگیں گے اور آپ کے قلب پر الہامات کی بارشیں بھی ہونے لگیں گی، اس کے ساتھ ساتھ آپ کو فن عملیات کی کتابیں بھی پڑھنی چاہئے۔ تحفۃ العالمین کا مطالعہ کرنے سے بھی آپ کی کافی حد تک تشفی ہو جائے گی اور آپ کے اندر نقش بنانے کی اہلیت پیدا ہو جائے گی جو اس لائن کی بنیادی ضرورت ہے۔ اس شمارے میں یا پھر اگلے شمارے میں اجازت یافتہ شاگردوں کی فہرست شامل ہوگی جو شاگرد آپ کے قریب تر ہوں ان سے رابطہ بنائے رکھیں اور ان کی خدمت میں بیٹھ کر اس لائن کی ضروری تربیت کی تکمیل کریں۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ آپ کے اندر زبردست روحانیت پیدا کرے اور آپ اللہ کے ان بندوں کی روحانی ضرورتیں پوری کر سکیں جو بے چارے بھٹک رہے اور ان کے سروں پر کوئی دست شفقت رکھنے والا نہیں ہے، روحانی علاج کا سلسلہ

تعلیم کے لئے ترس رہا ہوں۔

جواب

ہمیں افسوس ہے کہ آپ نے شاگرد بننے کے بعد ابھی تک ریاضتیں شروع نہیں کی ہیں، ہر انسان کی زندگی میں سب سے قیمتی متاع وقت ہوتا ہے، بولوگ اس متاع کو ضائع کر دیتے ہیں انہیں بالآخر پچھتانا پڑتا ہے، ہر ضائع شدہ چیز دوبارہ پھر بھی انسان کو مل جاتی ہے، دولت ضائع ہونے کے بعد پھر مل سکتی ہے، تندرستی تباہ ہونے کے بعد پھر بحال ہو سکتی ہے، عزت و آبرو خراب ہونے کے بعد پھر عطا ہو سکتی ہے، لیکن ایک وقت ہی ایسی متاع ہے جو ایک بار ضائع ہو جائے تو پھر دوبارہ نصیب نہیں ہوتی، اس لئے ہر انسان کو اس وقت کی قدر کرنی چاہئے جو لوگ کوئی بھی کام بروقت کرتے ہیں وہ خوش نصیب بھی ہوتے ہیں اور دور اندیش بھی، خیر مضیٰ ماضیٰ۔ اب آپ روحانی عملیات کی بنیادی ریاضتوں کی طرف دھیان دیں اور جلد از جلد خود میں اہلیت پیدا کرنے کی کوشش شروع کریں اور خدا کے لئے اب وقت ضائع نہ کریں۔

تبلیغی جماعت کی طے شدہ ذمہ داریوں کے علاوہ دوسرے کسی بھی وقت میں ان ریاضتوں کی تکمیل کریں، لیل و نہار کے ۲۴ ساعتوں میں کوئی تو وقت ایسا ہوگا کہ جس میں آپ ان ریاضتوں کی تکمیل کر سکیں، اگر آپ کوئی نظم بنائیں گے تو اللہ کی مدد بھی ضرور آئے گی لیکن اگر آپ خود ہی دھیان نہیں دین گے تو زندگی کا قیمتی وقت ضائع ہوگا اور پھر آپ کو پچھتانا پڑے گا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ کچھ حالات ایسے بنیں کہ مولانا غلام دستاوی جیسے باصلاحیت عالم دین کو دارالعلوم دیوبند کے نظام سے ہٹا دیا گیا لیکن خود انہوں نے بھی دارالعلوم دیوبند کی عظمتوں کی خاطر خود کو اس کشمکش سے یکسو کر لیا اور مجلس شوریٰ کے رکن کی حیثیت سے آج بھی دارالعلوم دیوبند اور انتظامیہ کے فرائض ادا کر رہے ہیں اور پابندی کے ساتھ میٹنگوں میں شرکت کر رہے ہیں۔

اس بات کو لے کر آپ کا دارالعلوم دیوبند سے بدظن ہو جانا اچھا نہیں ہے کسی بھی شخص کو انتظامیہ سے شکایت ہو سکتی ہے لیکن دارالعلوم دیوبند سے بدظنی ہو جانا کہاں کا انصاف ہے، آپ کے لئے ضروری ہے کہ آپ دارالعلوم دیوبند سے اپنی بدظنی دور کریں، یہ وہ ادارہ ہے جو بلاشبہ

جاری رکھیں اور اگر کسی مریض کی تشخیص یا علاج کرنے میں بھی کوئی ہچکچاہٹ ہو تو فون کر لیں، ہم انشاء اللہ رہنمائی کریں گے۔

مولانا دستاوی کی خاطر دارالعلوم دیوبند سے بدظنی

سوال از: محمد مہتاب عالم نرکتیا گنج ————— بہار
خدمت اقدس میں گزارش یہ ہے کہ اتنے پہلے بھی ایک خط بھیج چکا ہوں اور ساتھ میں ۲۵ روپے کا ٹکٹ لگا لفافہ بھی، لیکن جواب سے اب تک محروم ہوں۔ اس خط میں، میں اپنے گھر کے تمام حالات اور اپنے حالات لکھ رہا ہوں میں زیادہ لکھ نہیں پاتا ہوں اس لئے ان پورے حالات کو پھر لکھنا مشکل ہے۔

میراثی نمبر 1241/15 ہے اور میں ابھی تک ریاضت شروع نہیں کیا ہوں کیوں کہ سوالات پہلے بھیج چکا ہوں اور کچھ اب بھیج رہا ہوں، جواب کا منتظر ہوں۔

سوال نمبر ایک: کچھ وظائف فجر اور عشاء کے بعد پڑھنا ہے جب کہ میں تبلیغی جماعت کے مرکز میں رہتا ہوں اور صبح فجر اور عشاء کے بعد تعلیم ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۲: دارالعلوم دیوبند کو اور دیوبند شہر کو بہت مقدس مانتا تھا اور مانتا ہوں لیکن جب سے مولانا غلام محمد دستاوی صاحب کو ہٹایا گیا میرے دل میں ایک دھکا سا لگا اور تب سے دارالعلوم کا مخالف ہوں، اصل مخالفت انتظامیہ سے ہے کیوں کہ میرے خیال سے دستاوی صاحب غلط نہیں تھے تو کیا میں غلط ہوں۔

سوال نمبر ۳: مجھے پڑھنے کا بہت ہی شوق تھا لیکن میں پڑھ نہیں سکا گھر سے بھاگ کر گیا تھا اور مولانا شاہد صاحب کے مدرسہ مدرسۃ الشیخ محمد زکریا سہارنپور میں تعلیم حاصل کیا لیکن حافظ نہیں بن سکا، حالات نے اجازت نہیں دیا اور میں امامت کرنے لگا آج میں سکنا (جہاں کے ودھایک محمد خورشید گنا منتری بہار میں) حلقہ کے مرکز نرکتیا جامع مسجد میں امامت کرتا ہوں اور لوگ کوئی مولانا صاحب کوئی حافظ صاحب کہتے ہیں اور میں جب کہتا ہوں کہ میں عالم حافظ نہیں ہوں تو وہ مذاق سمجھتے ہیں کیوں کہ رمضان میں چلے میں رہتا ہوں تو کیا میں عامل ہو جاؤں گا آخری اپیل اگر کوئی خیر خواہ یا کوئی ادارہ میرا خرچ اٹھالے تو میں آج بھی

بندوں کی صحیح معنوں میں خدمت کرنے کے اہل ثابت ہوں گے۔ آپ دعوت کے کام میں لگے ہوئے ہیں اگر آپ اس کے ساتھ ساتھ روحانی عملیات کی بنیادی ریاضتوں کے لئے بھی وقت نکال لیں تو سونے پر سہاگہ ہوگا، دعوت دین کے ساتھ ساتھ اگر آپ اللہ کے بندوں کی روحانی ضرورتیں بھی پوری کر دیں گے تو آپ کا اجر و ثواب کئی گنا بڑھ جائے گا اور ہماری روحانی تحریک کو بھی تقویت حاصل ہوگی، اگر آپ دینی تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے آپ کو اخراجات کی ضرورت کیوں پڑے گی، آپ وضاحت کریں پھر اس سلسلہ میں غور و فکر کیا جائے گا۔

باموکل عمل کی خواہش

سوال از: ہابا غلام محمد پرویز — کشمیر
امید قوی رکھتا ہوں بہ فضل الہی آپ بخیر و عافیت ہوں گے۔ ناچیز جناب والا کے شاگردوں میں سے ایک ادنیٰ شاگرد ہے جس کا ٹی نمبر 951/13 ہے۔ میں نے آپ کے بھیجے ہوئے کتابچہ کے مطابق الحمد للہ سورہ یٰسین کے ۹ چلے مکمل کئے اور نقوش کی زکوٰۃ بھی نکالی، دوران چلہ بہت سارے مصائب کا مقابلہ ہوا، بیماری حملہ آور ہوئی، ہاتھوں اور پنڈلیوں کے جوڑ بند ہو گئے، نماز کے ارکان ادا کرنے میں دشواری محسوس ہوئی۔ کچھ ڈاکٹروں سے ملا، انگریزی دوائی سے کچھ بھی افاقہ نہ ہوا، آپریشن کی نوبت آئی، فون پر آپ سے رجوع کیا، آپ نے پانی پر دم کرنے کے لئے یا سلام ۱۳۱ بار پڑھنے کا حکم فرمایا۔ الحمد للہ اللہ کے فضل و کرم سے شفا یاب ہو گیا۔

دوسرا واقعہ یہ ہے کہ ہر ایک چیز پر شکل (تصویر) دکھائی دینے لگی، حتیٰ کہ جائے نماز کے نقشہ نگاری پر جانوروں کی خوفناک شکلیں دکھتی تھیں، جہاں کئی دودارہ ہوتے تو آنکھیں نظر آتی تھیں، یہ آنکھیں ڈراؤنی ہوتی تھیں۔ ایک بار آپ نے اپنے رسالہ میں کسی شاگرد کو ایسے حالات میں لا حول و لا قوہ الا باللہ پڑھنے کو فرمایا تھا۔ میں بھی عمل پذیر ہوا، کثرت سے پڑھنا شروع کیا، الحمد للہ مسئلہ ٹھیک ہو گیا البتہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ رجعت یا یوں کہیں بے برکتی جیسی ہو رہی ہے۔ اپنی طرف سے چلوں کے دوران کوئی کوتاہی یا غلطی نہیں کی جناب محترم المقام ایک بار تجھ کے لئے اٹھنے میں دیر ہو گئی، کانوں میں آپ کی آواز آئی میں مولانا

محکم ملت اسلامیہ کی عزت و عظمت کی علامت بنا ہوا ہے۔ اس ملک میں اگر نبی کریم اسلام کی بقا کے کچھ نظارے دیکھنے کو ملتے ہیں تو اس کا ظاہری سبب دارالعلوم دیوبند ہی ہے اور یقیناً تبلیغی جماعت جیسی قابل قدر جماعت بھی دارالعلوم دیوبند ہی کی اولاد ہے۔ اگر دارالعلوم دیوبند نہ ہوتا تو پھر مولانا الیاس بھی نہ ہوتے اور ان کی قائم کردہ جماعت بھی نہ ہوتی۔ جو لوگ تبلیغی جماعت سے وابستہ ہیں ان سب کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ دارالعلوم دیوبند کی عظمت و رفعت کو پہچانیں اور اس ادارہ کی قدر کریں، محض اس لئے اس عظیم الشان ادارہ سے بدظن ہو جانا کہ دارالعلوم دیوبند کی انتظامیہ نے مولانا دستاوی کو عہدہ اہتمام سے ہٹا دیا تھا، درست نہیں ہے۔

دارالعلوم دیوبند ہندوستان کے مسلمانوں کی آبرو ہے، یہ ہمارے ملی وقار کی پہچان ہے اس سے بدظن ہو جانا سرتاپا غلط ہے اور اس بدظنی سے آپ کو جو اولین فرصت میں توبہ کرنی چاہئے۔

مولانا غلام دستاوی صاحب ہرگز ہرگز غلط نہیں تھے اور ان کا بڑا پن دیکھئے کہ وہ آج بھی دارالعلوم دیوبند سے محبت کرتے ہیں اور برابر مجلس شوریٰ کی میٹنگوں میں شرکت کر رہے ہیں، پھر آپ کیوں دارالعلوم دیوبند سے بیزار ہو گئے؟ اور کسی ایک بات خاطر جو اپنی مرضی کے مطابق نہ ہو دارالعلوم سے یا دارالعلوم دیوبند کی انتظامیہ سے مستقل بدگمان ہو جانا کہاں کی دانش مندی ہے؟

امید ہے کہ ہمارے اس جواب کو پڑھنے کے بعد آپ دارالعلوم دیوبند سے اپنی بدگمانی کو دور کر لیں گے کیوں کہ دارالعلوم دیوبند ہمارے بزرگوں کی عظیم الشان نشانی ہے اور ہمارے ملی وقار کا منفرد مظہر ہے۔ آپ نے بچپن میں دینی تعلیم سے راہ فرار اختیار کر کے بہت بڑی غلطی کی تھی لیکن اس غلطی کی تلافی ابھی بھی ممکن ہے۔ اگر آپ چاہیں تو آپ دینی تعلیم کی تکمیل کر سکتے ہیں، تمام عمر علم سے نا بلند رہنے سے بہتر ہے کہ زندگی میں جب بھی موقع مل جائے انسان اپنی تعلیم کو پایہ تکمیل تک پہنچا دے۔ یقین کریں کہ اگر آپ حافظ قرآن ہونے کے ساتھ عالم دین بھی ہوتے اور پھر باضابطہ عامل بھی بن جاتے تو مزہ آ جاتا۔ کیوں کہ ہماری خواہش اپنے شاگردوں کے بارے میں یہ ہوتی ہے کہ وہ حافظ قرآن بھی ہوں کسی دینی مدرسہ سے فارغ بھی ہوں، صاحب تقویٰ بھی ہوں اور پھر باضابطہ عامل بھی ہوں، تب ہی وہ اللہ کے ضرورت مند

جو لوگ چھلک جاتے ہیں اور پیش آنے والی کرامتوں کا ذکر شروع کر دیتے ہیں، انہیں نقصان اٹھانا پڑتا ہے اور سب سے بڑا نقصان یہ ہوتا ہے کہ آئندہ پھر ان سے کسی کرامت کا صدور نہیں ہوتا، صبر و ضبط ہی روحانیت اور ولایت کے راستوں کی سب سے بڑی کنجی ہے جس کو یہ کنجی میسر ہو وہ خوش نصیب ہے اور اس کو آخری منزل تک جانے سے کون روک سکتا ہے۔

عبادت انسان کے خود کام آتی ہے، عبادت سے دوسروں کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا لیکن عبادتیں جب بارگاہ خداوندی میں قبول ہو جاتی ہیں تو پھر انسان میں جو صلاحیتیں پیدا ہوتی ہیں، ان سے اللہ کے دوسرے بندے مستفیض ہوتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کی عبادتوں کو قبولیت کا شرف عطا کرے اور اس کے نتیجے میں آپ کے اندر وہ روحانی، صلاحیتیں پیدا کر دے جن سے اس کے ضرورت مند فائدہ اٹھائیں۔ اگر آپ باموکل عمل کرنا چاہتے ہیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

طلسماتی دنیا کے مکتوبات نمبر میں سے یا کسی بھی کتاب میں سے کوئی عمل اپنی بساط کے مطابق منتخب کریں پھر اس کو خوب غور و خوض کے ساتھ پڑھیں، اس کے بعد تمام شرائط و قواعد کے ساتھ اس کو شروع کریں، عمل سے متعلق جو پرہیز ہوں ان کو بھی ملحوظ رکھیں، جمالی اور جلالی پرہیز کے بغیر باموکل عمل میں کامیابی نہیں مل سکتی۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کی اس خواہش کو بھی پورا کر دے اور آپ باموکل عمل میں کامیابی سے ہمکنار ہو جائیں آمین۔

تین کلمات کے اعداد و حروف

سوال از: عبدالرشید نوری ————— بھوپال
گزارش یہ ہے کہ اول کلمہ شریف، تیسرا کلمہ شریف اور لاجول ولاقوۃ شریف کے فوائد اور فضائل سے نوازیں اور اس کے پڑھنے کے کیا طریقہ ہیں، اول کلمہ شریف کے کل کتنے حروف ہیں اور اس کے کل کتنے عدد ہیں۔ براہ کرم ماہنامہ طلسماتی دنیا میں جواب عطا ہو۔

جواب

پہلے کلمہ جو ”طیب“ کہلاتا ہے اس کے پڑھنے کے فوائد بے شمار ہیں، اس کے پڑھنے سے طبیعت توحید کی طرف راغب ہوتی ہے اس کا

ہوں اٹھو، دیر ہو رہی ہے تو اس طرح میں تہجد قضا کرنے سے بچ گیا۔
بہت شوق ہے اور بچپن سے یہ ارمان لئے ہوئے ہوں کہ کب سے ایسی عبادت کرنے میں کامیاب ہو جاؤں کہ اوروں کے کام آؤں۔
دوسری ریاضت کے لئے تشنہ طلب ہوں، باموکل عمل کی بہت چاہت ہے، میں وقت گنونا نہیں چاہتا ہوں لہذا میری عرضی جلد از جلد قبول فرمائیں، آج تک جو چھٹی لکھی وہ شائع نہیں ہوئی اگر آج انصاف کریں تو کسی نزدیکی اشاعت میں میری یہ حقیر تحریر شائع فرمادیں۔

جواب

پروردگار عالم کا شکر ہے کہ اس نے آپ کو توفیق بخشی اور آپ نے روحانی عملیات کی بنیادی ریاضتوں کو پورا کر لیا۔ اس دوران آپ کو اگر کوئی دشواری محسوس ہوئی تو وہ محض ایک اتفاق ہے ورنہ شاگردوں والے کتابچے میں جو ریاضتیں درج ہیں ان کو جاری رکھنے سے طلباء کو کسی طرح کی نہ کوئی رجعت ہوتی ہے اور نہ کسی طرح کی الجھن اور رکاوٹ کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ریاضتوں کے درمیان کسی بھی طرح کے پرہیز کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہوتی، صرف پرہیز اتنا ضروری ہوتا ہے کہ زبان سے متعلق جو گناہ ہوتے ہیں طالب علم کو ان سے حتی الامکان بچنا چاہئے جیسے جھوٹ، غیبت، الزام تراشی اور بے فضول قسم کی باتیں۔ دوران ریاضت طالب علم اپنی زبان کو جتنا کم استعمال کرے گا اتنا ہی اس کے حق میں بہتر ہوگا، خاموشی ہزار قسم کے فتنوں اور آفتوں سے انسان کو بچاتی ہے۔

پہلے کتابچہ کی تکمیل کے بعد آپ کو دوسرا کتابچہ دفتر ہاشمی روحانی مرکز سے منگانا چاہئے تھا، جس کا نام ”قلب قرآن“ ہے، اس کتابچہ میں جو وظائف درج ہیں وہ آپ کی روحانیت بڑھانے کے لئے مفید ثابت ہوں گے۔ اس کتاب کے وظائف آپ کی روحانی صلاحیتوں کو بیدار کریں گے۔ اگر آپ نے خود کو گناہوں سے محفوظ رکھا تو آپ کو ایسے اور ملائکہ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوگا اور آپ کے اندر قابل رشک قسم کی اہلیت پیدا ہوگی۔ دوران ریاضت اگر کوئی غیر معمولی بشارت خواب میں یا جیتے جاگتے محسوس ہو تو اسکو صیغہ راز میں رکھنا چاہئے، بشارتوں کا چرچا کرنا نقصان دہ ثابت ہوتا ہے، پھر آئندہ کے لئے کشف والہام کے دروازے بند ہو جاتے ہیں۔ اسی لئے بزرگوں نے فرمایا ہے کہ روحانیت کا سفر تہہ کرتے ہوئے صبر و ضبط کا دامن تھامے رکھنا نہایت ضروری ہے

زودہ انسان کے دونوں کانوں پر پڑھ کر دم کر دیا جائے تو آسیب سے نجات ملتی ہے، اس کا نقش شیطانی حرکتوں سے اور جنات کی سازشوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ اگر اس کے نقش کو کسی گھر میں لٹکا دیا جائے تو شیاطین اور جنات اپنی حرکتوں سے باز آ جاتے ہیں۔ ہر مسلمان کو صبح شام اس کل کا ورد کرنا چاہئے۔ اس کے حروف ۳۱ اور اس کے اعداد ۱۵۱۶ ہیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷۸	۳۸۲	۳۸۵	۳۷۱
۳۸۳	۳۷۲	۳۷۷	۳۸۳
۳۷۳	۳۸۷	۳۸۰	۳۷۶
۳۸۱	۳۷۵	۳۷۴	۳۸۶

مقدمہ میں کامیابی

سوال از: محمد سعید _____ بھوپال
گزارش یہ ہے کہ میری زمین کا مقدمہ کئی دنوں سے چل رہا ہے، فیصلہ نہیں ہو رہا ہے اور نہ ہی راضی نامہ ہو رہا ہے۔ التجا ہے دعا فرمائیں، مقدمہ میں کامیابی ملے، فیصلہ جلدی ہو جائے، یا راضی نامہ ہو جائے اس کے لئے کوئی روحانی عمل ذکر واذکار، دعا عطا فرمادیں نوازش و کرم ہوگا۔

جواب

مقدمہ کی تاریخ سے تین دن پہلے آیت کریمہ کا ختم، سو الاکھ مرتبہ کرائیں، یہ ختم تین افراد سے گیارہ افراد تک مل کر کر سکتے ہیں۔
آیت کریمہ یہ ہے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔ یہ وہ دعا ہے کہ جو حضرت یونس علیہ السلام نے اس وقت پڑھی تھی جب مچھلی نے انہیں نگل لیا تھا اور اس دعا کی برکت سے مچھلی نے انہیں دریا کے کنارے پر لے جا کر اُگل دیا تھا اور آپ کی جان محفوظ رہی تھی۔ کسی بھی مصیبت کے وقت اس دعا کا ورد مفید ثابت ہوتا ہے اور اس دعا کی برکت سے تمام آسمانی اور ارضی آفتوں سے نجات مل جاتی ہے۔

اکابرین نے اس دعا کا ورد مقدمہ کی کامیابی کے لئے بھی بتایا ہے، اس دعا کی برکت سے مقدمہ میں کامیابی بھی مل سکتی ہے اور مقدمہ سے نجات بھی حاصل ہو سکتی ہے۔ نجات کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ

ورد کرنے والے حضرات شرک اور گمراہی سے محفوظ رہتے ہیں، اس کے حروف ۲۳ اور اس کے اعداد ۶۱۹ ہیں۔ کمال کی بات ہے کہ اس کلمہ میں تمام حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں اور حروف صوامت کی قوت روحانی مسلم ہے۔

کلمہ طیبہ کا نقش تمام انسانی ضرورتوں میں تیر کی طرح کام کرتا ہے اور انسان کو اپنی مرادیں پوری کرانے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالنا چاہئے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۳	۱۵۷	۱۶۱	۱۴۷
۱۶۰	۱۴۸	۱۵۳	۱۵۸
۱۴۹	۱۶۳	۱۵۵	۱۵۲
۱۵۶	۱۵۱	۱۵۰	۱۶۲

تیسرا کلمہ تمجید ہے اس کا ورد کرنے سے انسان میں عاجزی، انکساری پیدا ہوتی ہے اور تعلق مع اللہ قائم ہوتا ہے۔ جو لوگ اس کلمہ کا ورد پابندی کے ساتھ کرتے ہیں وہ منکسر المزاج ہوتے ہیں اور غرور و تکبر سے دور رہتے ہیں، اس کے ورد سے روح میں پاکیزگی اور طہارت پیدا ہوتی ہے۔ اس کلمہ کے حروف ۷۱ اور اس کے اعداد ۲۳۲۹ ہیں۔ کلمہ تمجید کا نقش بھی بہت مفید ثابت ہوتا ہے، یہ نقش انسان کو غرور و تکبر سے بچاتا ہے اور انسان کے مزاج میں عاجزی اور انکساری پیدا کرتا ہے۔ اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالنا چاہئے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۸۲	۵۸۵	۵۸۸	۵۷۳
۵۸۷	۵۷۵	۵۸۱	۵۸۶
۵۷۶	۵۹۰	۵۸۳	۵۸۰
۵۸۴	۵۷۹	۵۷۷	۵۸۹

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پڑھنے کے بعد بے شمار قاندے ہیں، سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس کے ورد سے شیطان کی سازشوں سے انسان محفوظ رہتا ہے۔ اگر یہ کلمہ تین بار پڑھ کر آسیب

۲۰۱۳ء میں شائع ہوا تھا (اس کی اسٹیٹ کاپی دے رہا ہوں) آپ کی اجازت چاہتا ہوں، میرا مقصد ہے کہ میری روحانی ترقی ہو اور ہر دعا قبول ہوتا کہ لوگ روحانی طور پر مطمئن اور فیضیاب ہو جائیں اور اسلام کی قوت اور سچائی کا اعتراف کرتے ہوئے اسلام میں داخل ہو جائیں اور اسی طرح ہمارے مسلم معاشرہ کی بھی اصلاح ہو، اللہ گواہ ہے کہ اس کے علاوہ میرا کوئی مقصد نہیں۔

جناب اس عمل کے علاوہ میری روحانی ترقی اور دعاؤں کی مقبولیت کے لئے آپ خود کوئی عمل تجویز کرنا چاہیں تو ضرور کریں، تقریباً آپ کی تمام کتابیں میرے پاس ہیں، اگر ان میں سے کوئی عمل کرنا چاہوں تو اس کی بھی اجازت دیجئے۔ میری اردو ابھی کمزور ہے اس لئے کچھ باتیں سمجھ نہیں پایا، پرہیز جلالی یا پرہیز جمالی کے دوران کون کونسی غذا کھا سکتے ہیں؟ مہربانی فرما کر وضاحت فرمائیں۔

محترم جناب! میرے دو بچے ہیں، عیسیٰ (۱۱ سال) اور حاذق (۷ سال) میں چاہتا ہوں کہ عملیات یہ سلسلہ ہمارے خاندان میں تاقیامت چلتا رہے اسی لئے ان بچوں کے بارے میں اپن استاد سے اجازت لے چکا ہوں کہ بالغ ہونے کے بعد بچے ہمارے عملیات پر عمل کر سکتے ہیں، اسی طرح کیا آپ میرے بچوں کو آپ کے عملیات کی اجازت دے سکتے ہیں؟ اگر آپ کی رضامندی ہو تو شاگردی کے تمام شرائط پوری کروں گا اور بچے بڑے ہونے کے بعد انہیں اس کی تعلیم آپ کی بتائی ہوئی روشنی میں کروں گا۔

جناب! قریبی رسالہ میں یا جوابی لفافہ میں میری الجھنوں کا حل بتائیے۔ آخر میں اللہ تعالیٰ کے دربار میں دعا ہے کہ اللہ مولانا ہاشمی کو ایمانی جسمانی، روحانی اور ذہنی ترقی دے، دین اور دنیا کی بہترین کامیابی دے اور اللہ اور اللہ کے رسول آپ سے راضی ہوں آمین۔ تمام امت مسلمہ کے لئے دعا کریں، وقت مل سکے تو آپ اپنی نصیحتوں سے سرفراز کریں۔ مہربانی فرما کر اس بار جواب ضرور دیں۔

جواب

آپ کو مطلوبہ سورہ منزل کے عمل کی اجازت دی جاتی ہے، آپ جملہ قواعد و شرائط کو ملحوظ رکھ کر اس عمل کی شروعات کریں، درمیان عمل اگر آپ کو بشارتیں ہوں یا آپ کو اچھے اچھے خواب نظر آئیں تو ان کی چرچانہ

فریقین میں صلح اور سمجھوتہ ہو جاتا ہے۔ آپ ایک بار مذکورہ طریقہ سے اس کا ختم کرائیں، ہر پڑھنے والا اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اگر آپ اس کا اہتمام نہیں کر سکتے تو کم سے کم مقدمہ کی تاریخ سے ایک دن قبل آپ اس آیت کریمہ کو خود گیارہ ہزار مرتبہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا کریں، انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔ اگر آپ اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لیں تو انشاء اللہ آپ کو راحت ملے گی اور آپ کا مقدمہ جلد طے ہوگا اور فیصلہ انشاء اللہ آپ کے حق میں رہے گا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۹۴	۹۷	۱
۹۶	۲	۷	۹۵
۳	۹۹	۹۲	۶
۹۳	۵	۴	۹۸

یا اللہ جل جلالہ بے رکت اس نقش ہر بلاد فاع شود جملہ کام و افسران مسخر شدند

عمل سورہ منزل

سوال از: ڈاکٹر رضوان _____ شولہ پور
محترم ہاشمی صاحب! امید ہے کہ آپ بخیر ہوں گے۔ میرا نام ڈاکٹر رضوان شیخ ہے، میں مہاراشٹر سے شولہ پور ضلع میں موہول نامی گاؤں میں رہتا ہوں اردو بھی سیکھ رہا ہوں، اس لئے لکھنے میں کوئی غلطی ہو تو امید ہے کہ ایک نظر انداز کریں گے۔

جناب! میں ڈاکٹر (B.A.M.S) ہونے کے ساتھ علیل بھی ہوں اور پچھلے ۱۳ سالوں سے لوگوں کا روحانی علاج بالکل مفت کرتا ہوں، ماشاء اللہ کافی لوگ فیضیاب ہو رہے ہیں۔ میرے استاد محترم نے مجھے روحانیت کی تعلیم دی اس کے علاوہ کرناٹک میں گلبرگہ شریف کے بزرگ محترم جناب تاج الدین بابا جنیدی سے بیعت ہوں جہاں پر ہمیں قادریہ، چشتیہ اور جنیدیہ سلسلہ میں بیعت کرائی جاتی ہے۔ میں ۲۰۱۳ء میں حضرت والا سے بیعت ہوں۔

جناب آپ کا ایک سورہ منزل کا عمل جو طلسماتی دنیا میں مارچ

نام محمد اسحاق ہے۔ میری پیدائش بدھ کے دن ۱۹۶۸ء میں ہوئی ہے۔ حضرت میری پریشانی یہ ہے کہ ایک سال سے طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہوں، خصوصاً شوگر علاج کرانے سے شوگر کنٹرول میں نہیں آتی بہت سے ڈاکٹروں سے علاج کرایا مگر کنٹرول میں نہیں ہے۔ حضرت میں امامت کرتا ہوں اب فی الحال حالت یہ ہے کہ نماز پڑھنے کو مجھے نہیں چاہتا ہے اور نماز پڑھاتا ہوں لیکن (بھول) بہت زیادہ ہوتی ہے اور شک میں مبتلا ہو جاتا ہوں حالانکہ اللہ نے بہت اچھا حافظہ عطا کیا ہے حضرت میں آپ کو بڑی امید سے خط لکھ رہا ہوں، برائے مہربانی میری تشخیص کریں اور میری پریشانی کا علاج بتائیں اور کوئی مخصوص وظیفہ دیں جو میری صحت اور رزق دونوں میں کام آئے، مہربانی فرما کر جواب جلد سے جلد عنایت فرمائیں عین نوازش ہوگی۔ دعا گو ہوں کہ اللہ آپ کی صحت میں، عمر میں، رزق میں، آپ کے علم میں مزید برکت عطا فرمائے اور آپ کا سایہ تادیر ہم پر قائم و دائم رہے آمین۔

جواب

شوگر کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے اس نقش کو اپنے گلے میں ڈال لیں، اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر لیں۔

۷۸۶

۱۱۳۸	۱۱۴۱	۱۱۴۴	۱۱۳۱
۱۱۴۳	۱۱۴۲	۱۱۴۷	۱۱۴۲
۱۱۴۳	۱۱۴۶	۱۱۴۹	۱۱۴۶
۱۱۴۰	۱۱۳۵	۱۱۳۳	۱۱۴۵

اگر گلاب و زعفران سے یہ نقش لکھ کر اس کا پانی دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد پی لیا کریں تو انشاء اللہ شوگر کنٹرول ہو جائے گی وہ ہمیشہ کنٹرول میں رہے گی اور کچھ دنوں کے بعد آپ کو دوا سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۱۹	۱۵۱۳	۱۵۲۱
۱۵۲۰	۱۵۱۸	۱۵۱۶
۱۵۱۵	۱۵۲۲	۱۵۱۷

کریں بلکہ نہایت صبر و ضبط کے ساتھ اپنے عمل کو جاری رکھیں اور چلے کی تکمیل کریں۔ پرہیز جمالی اور جلالی میں جن اشیاء کی ممانعت کی جاتی ہے ان کے علاوہ آپ کچھ بھی کھا سکتے ہیں لیکن دوران عمل غذا سادی رکھیں اور ایسی غذاؤں سے بھی بطور خاص پرہیز رکھیں جن سے ریحائیں آتی ہوں اور جن سے غنودگی آتی ہو۔ اس سلسلہ میں آپ کسی حکیم سے بھی مشورہ کر سکتے ہیں۔ ہم آپ کو ان عملیات کی جو شکلوں عملیات اور علم الاسرار میں منقول ہیں اجازت دیتے ہیں، ان دونوں کتابوں کے علاوہ اگر آپ ہماری کسی بھی تصنیف کے کسی عمل کی یا طلسماتی دنیا کے نمبرات میں تحریر شدہ کسی وظیفہ کی بالخصوص باموکل عمل کو کرنے کی خواہش کریں تو ہم سے اجازت طلب کریں، بغیر اجازت کے اگر بڑا عمل نہ کریں تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔ آپ کے بچے جب بالغ ہو جائیں اور ان میں روحانی عملیات کی صلاحیت پیدا ہو جائے وہ روحانی عملیات کا مقصد سمجھنے لگیں تب ہی ان کے لئے اس لائن میں چلنے کی اجازت طلب کریں۔ البتہ ان کی تربیت کرتے رہیں۔ آج کل ماں باپ کو اپنے بچوں کی تربیت کرنے کی فرصت نہیں ہے اس کا نتیجہ یہ برآمد ہو رہا ہے کہ بچے راہ راست سے بھٹک رہے ہیں۔ بچوں کے ہاتھوں میں جب سے موبائل آگئے ہیں ان کی ذہنی افتاد خراب ہو گئی ہے، موبائل ایک ضرورت کی چیز ہے لیکن اس موبائل نے کئی عمر میں بچوں کو عشق بازی کی لعنت میں گرفتار کر دیا ہے، اپنے بچوں پر نظر رکھیں کہ وہ اس طرح کی بے ہودگیوں کا شکار نہ ہوں تاکہ آنے والے کل میں جب انہیں روحانیت کی تعلیم دیں تو ان پر اثر انداز ہو اور وہ کسی لائق بن سکیں، ہمیں امید ہے کہ آپ بطور خاص اپنے بچوں کی تربیت کریں گے تاکہ مسلم سماج میں ان کا نام ہو سکے اور بچے آپ کے لئے آپ کے خاندان کے لئے اور پوری مسلم قوم کے لئے باعث افتخار ثابت ہو سکیں۔

شوگر کی بیماری سے پریشانی

سوال از: احمد قمر شادی شولہ پور

عرض گزارش ہے کہ بندہ خیریت سے رہ کر آپ حضرت کی بھی خیریت نیک و در نیک چاہتا ہے۔ بندہ آپ کا ایک ادنیٰ سا شاگرد ہے جس کاٹی نمبر 985/13 ہے۔ میرا نام احمد قمر، والدہ کا نام نسیم بیگم اور والد کا

سے محبت کریں اور مجھے ساس کے ظلم و ستم سے نجات مل جائے۔

جواب

ان دنوں مسلم معاشرہ بہتری کا شکار ہو چکا ہے، ازدواجی زندگی کی ناکامی گھر گھر کی کہانی بنی ہوئی ہے، اولاً تو شوہر ہی اپنی بیوی سے وہ محبت نہیں کرتا جس کی حق دار ازروئے شرع بیوی ہوتی ہے اور اگر حسن اتفاق سے شوہر بیوی کی چاہت کے حقوق ادا کر رہا ہو تو ساس کو یہ بات گوارہ نہیں ہوتی اور وہ مختلف انداز سے اس طرح کے پینترے چلتی ہے کہ بس تو بہ ہی بھلی، اس دور میں ساسوں کا حال بہت خراب ہو چکا ہے، ساسوں کے ظلم و ستم کو دیکھ کر ہلا کو خاں اور چنگیز خاں کی داستانیں یاد آتی ہیں اور اگر بد نصیبی سے گھر میں کوئی مند بھی ہو تو پھر بہو کے لئے کئی کئی قیامتیں ایک گھر میں جمع ہو جاتی ہیں اور وہ شوہر جس نے کبھی اپنی ماں کی بات ہی نہ سنی ہو اور جو ساری زندگی ماں کی نافرمانی کا شکار رہا ہو۔ شادی کے بعد اچانک اسے یہ سبق یاد آ جاتا ہے کہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ اس لئے وہ اپنی ماں کا دل دکھانے کو جرم عظیم سمجھنے لگتا ہے، یہ تمام حرکتیں اس لئے ہوتی ہیں کہ لوگ اسلامی تعلیمات سے بالکل ہی نا بلند ہو کر رہ گئے ہیں۔ انہیں اس بات کی خبر ہی نہیں ہے کہ اسلام نے ازدواجی زندگی گزارنے کے لئے کن اخلاق اور کن طریقوں کا پابند کیا ہے، نمازوں میں کوئی کمی نہیں ہوتی، داڑھیوں کا سائز بھی ٹھیک ٹھاک ہوتا ہے لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی باقی سنتوں کا پوری زندگی میں بالخصوص ازدواجی زندگی میں کوئی اتہ پتہ نہیں ہوتا، اللہ ایسی بے عملی کی زندگی سے تمام مسلمانوں کو نجات عطا کرے۔

آپ سے درخواست ہے کہ آپ صبر و ضبط سے کام لیں اور اپنی محبت اور خدمت سے اپنے شوہر کا دل جیتنے کی کوشش کریں، ساس کیسی بھی ہو اس کی برائی اپنے شوہر کے سامنے زیادہ نہ کریں، اسی میں آپ کی بھلائی ہے۔ روزانہ آپ ”یا لطیف یا حفیظ“ دو سو مرتبہ صبح شام پڑھا کریں، انشاء اللہ اس وظیفہ کی برکت سے آپ محفوظ رہیں گی اور شوہر کی محبت آپ کو ملتی رہے گی جو آپ کی ازدواجی زندگی کی اساس ہے۔

ہم دعا کریں گے کہ رب العالمین آپ کو ساس کی زیادتیوں سے نجات دے اور آپ کے شوہر کو عقل سلیم عطا کرے آمین۔



شروع شروع میں اگر آپ اس نقش کو چیتنی کی پلیٹ پر لکھ کر تازہ تازہ پانی سے دھو کر پیتیں تو زیادہ بہتر ہے۔

اپنی تندرستی اور اپنے روزگار میں ترقی کے لئے صبح شام ”یا سلام یا حفیظ یا مفتی“ تین سو مرتبہ پڑھا کریں، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا کریں، باہر فرض نماز کے بعد ۷ مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھنے کا معمول بنائیں اور ہر جمعہ کو نماز جمعہ کے بعد ایک تسبیح درود شریف پڑھنے کا معمول رکھیں، انشاء اللہ چند ماہ کے بعد آپ محسوس کریں گے کہ آپ کی تندرستی بحال ہو رہی ہے اور آپ کا روزگار ترقی کی طرف جارہا ہے۔

آپ جسمانی طور پر کمزور ہیں، آپ پر کسی بھی طرح کا کوئی اثر نہیں ہے البتہ شوگر نے آپ کے اندرونی اعضاء کو کمزور کر رکھا ہے اس کا اثر ظاہری اعضاء سے بھی ہو رہا ہے۔ شوگر کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے غذا پر نظر رکھیں، جو چیزیں شوگر کو بڑھاتی ہیں ان سے حتی الامکان پرہیز کریں، وقت پر کھائیں، وقت پر سوئیں اور وقت پر اپنی ذمہ داریاں ادا کریں، جن لوگوں کی زندگی میں ربط ضبط نہیں ہوتا انہیں شوگر زیادہ پریشان کرتی ہے۔ اگر نماز فجر کے بعد چہل قدمی کی عادت ڈال لیں تو اور بھی بہتر ہے۔ شوگر کے مرض میں چلنا پھرنا سب سے زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے، مولویوں میں آرام طلبی بھی پائی جاتی ہے اور یہی آرام طلبی ان کے لئے وجہ بیماری بنی ہوئی ہے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کو اس بیماری سے نجات دے اور آپ سے امت مسلمہ کی رہنمائی کا کام لے جو موجودہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔

ساس کی ستم نوا زیاں

سوال از: حمیرہ خاتون ————— بھیوٹڈی
میری شادی کو ۱۵ سال ہو گئے ہیں لیکن ان پانچ سالوں میں، میں سکون اور راحت سے محروم رہی، میرے شوہر مجھ سے محبت کرتے ہیں، میری ضرورتوں کا خیال رکھتے ہیں لیکن وہ اپنی ماں کے اشاروں پر چلتے ہیں اور ان کی ماں جو میری ساس ہیں ان کی سوچ و فکر صحیح نہیں ہے وہ میرے شوہر کو میرے خلاف بھرتی ہیں، ان کی باتوں میں آ کر میرے شوہر مجھ پر زیادتیاں کرتے ہیں اور مجھ پر ہاتھ تک اٹھا دیتے ہیں، برائے مہربانی میرے لئے دعا کریں اور ایسا کوئی عمل بتائیں کہ میرے شوہر مجھ

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹوٹنے اور آئینی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلابھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس ردراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد ردراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر ردراکش بدل دیں تو دوراندیشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

مغرب فارمولے

برائے نکاح

اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو یا اس بات کی مکمل تصدیق ہو چکی ہو کہ اس پر کسی بدروح، سایہ آسب یا بد اعمال کا اثر ہے تو اس عمل کو ایسے کیا جائے کہ وہ لڑکی خود اپنے پہنے ہوئے دوپٹے کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں پھاڑ کر روزانہ ایک ٹکڑے پر ناد علی کو اپنے مقصد کا مکمل تصور باندھ کر اکیس مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے اور اسے کونکے پر رکھ کر اس کی دھونی اپنے پورے جسم کو دے۔

سات دن اس عمل کو کرنے کے بعد ناد علی کو صبح و شام ایک تسبیح پڑھنے کا معمول بنالے اللہ کے حکم سے جو بھی رکاوٹ ہوگی اس کا ضرور خاتمہ ہوتا اور دنوں کے اندر ضرور کہیں نہ کہیں نسبت طے پا جائے گی۔

عمل ہمزاد

اگر کوئی پاک و با وضو حالت میں ہر وقت رہنے کا عادی ہو اور اسے کسی زبردست عمل کی تلاش ہو تو کامل پر ہیز جلالی و جمالی کرتے ہوئے ایک عدد تانبے کا ایسا چراغ بنوایا جائے جس کے اندر صاحب عمل کا نام کندہ ہو پھر اسے پاک و صاف کرے میں اپنے پیچھے کسی میز کے سہارے رکھے اور روزانہ بعد نماز عشاء ناد علی کو اپنے مقصد کا کامل تصور باندھ کر اتنا پڑھے کہ صبح فجر کی نماز پڑھ کر سو جائے اور نماز ظہر سے پہلے اٹھ جائے پاک پر ہیز گاری کا عملی طور زبردست تاثر اس عمل کو کامیاب ہونے میں چار چاند لگا دے گا اور ڈر و خوف کو اپنے پاس بھی نہ آنے دے۔ اللہ کے حکم سے چالیس دن کے اندر اندر ہمزاد ضرور متشکل ہو کر سامنے آ کر کلام کرے گا اور اس کی ترکیب کیا ہوگی اس کے لئے میری کتاب شرائط چلہ مطالعہ کریں۔

تبادلہ روکنا

اگر کوئی ملازم کہیں نوکری کرتا ہو اور دوسرے حاسد افراد اس کے خلاف ناجائز باتیں کر کے افسران کو بھڑکاتے ہوں اور اس کا تبادلہ کسی اور جگہ کروانا چاہتے ہوں جس سے ملازم کو کافی نقصان ہوتا ہو تو چاہئے ایسی کیفیت پیدا ہونے سے پہلے یا بعد میں ناد علی کو روزانہ بعد نماز عشاء ورد کر کے سو جایا کرے اور اپنے مطلب کی دعا کیا کرے۔

اللہ کے حکم سے دوسرے حاسد افراد اس کے کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے اور اگر کوئی ویسے بھی ناد علی کا عمل اس مقصد کی خاطر اسی طرح کرتا جائے جیسے اوپر لکھا گیا ہے تو کوئی بھی حاسد اپنے برے ارادے میں کامیاب نہیں ہوگا۔ انشاء اللہ۔

عمل حب شجری

یہ ایسا عمل ہے جس سے محبوب کے دل میں اپنی محبت قائم کی جا سکتی ہے اگر میاں بیوی کے دل میں بھی محبت نہ ہو اور وہ ایک دوسرے سے شدید مخالف کرتے ہوں تو سیب کے درخت کی جڑ کی مٹی ایک گلوٹلا کر اس کو جہاں اس عمل کو کرنا ہے وہاں رکھا جائے اور اپنے مقصد کا مکمل تصور باندھ کر تھوڑی سی مٹی پر ناد علی کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ مٹی انتی ضرور ہونے چاہئے جس سے سات دن اس عمل کو کر کے مٹی ختم ہو جائے۔ روزانہ بعد نماز عشاء اس عمل کی ابتداء کی جائے اور اکتالیس مرتبہ اسے پڑھ کر کسی کپڑے میں اس مٹی کو رکھا جائے۔

آٹھویں دن جہاں سے مٹی لی ہو وہاں سے تھوڑی جگہ کھود کر اس مٹی کو وہاں دفن کر دیں۔ اس تمام عمل میں اپنے مقصد کا مکمل تصور باندھا جائے تاکہ سو فیصد کامیابی ہو۔

اس سے استخارہ میں بڑی کامیابی ملتی ہے۔ یہ نقش خزانہ ربی کی

کلید ہے۔ دست غیب کی قوی امید ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۳۰	۴۲۵	۴۳۲
۴۳۱	۴۲۹	۴۲۷
۴۲۶	۴۳۳	۴۲۸

نقش کے دائیں القوی العزیز اور بائیں بعبادہ یوزق لکھیں

سخت مصیبت سے نجات

اگر کوئی ایسی مصیبت میں مبتلا ہو جائے جس میں کوئی بھی کام نہ آ رہا ہو یا دنیاوی کوئی بھی کام سیدھا نہ ہوتا ہو ہر طرف سے مصیبتوں نے گھیر ڈالا ہو تو ناوی علی بعد نماز فجر اور رات کو بعد نماز عشاء ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے اور اللہ سے دعا کرے۔

اللہ تعالیٰ اس پاک کلام کے بدلے میں ضرور ان مصائب سے چھٹکارہ دلوائے گا جس میں کوئی بھی پھنس چکا ہوگا۔

ہر کام میں برکت

ہر مقصد میں فتح اور ہر کام میں برکت حاصل کرنے کے لئے ناوی علی کو کاروباری مقام پر اکیس مرتبہ پڑھے اور گھر میں بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھے اور اپنے مقصد کا مکمل تصور باندھے اللہ کے حکم سے اگر مٹی میں ہاتھ ڈالے گا تو وہ سونا بن جائے گی۔ اگر کسی پر نحوست کے بادل چھائے رہتے ہوں اور سوچی سمجھی اسکیم کے تحت نقصان ہوتے ہوں تو ناوی علی کا کثرت سے ورد کرے۔ اللہ رحمت کرنے کا۔

وصولی قرض

اگر کوئی شریف انسان کسی کو اپنی حلال کمائی سے روپے دے چکا ہو اور روپے لینے والا واپس نہ کرتا ہو تو ناوی علی کو روزانہ بعد نماز عشاء اکیس مرتبہ اپنے مقصد کا تصور باندھ کر پڑھے اللہ کے حکم سے جس نے روپے لئے ہوں گے اللہ اس کے دل میں رحم ڈالے گا اور وہ رقم ضرور واپس کرے گا۔

قرض اتر جائے

اگر کوئی فرد قرض دینے میں پھنس چکا ہو اور اس کا کوئی وسیلہ نہ بننا

ہو، عزیز رشتہ دار سب منہ موڑ چکے ہوں تو ناوی علی کو روزانہ کسی صاحب کرامت بزرگ کے مزار پر جا کر قبلہ رخ ہو کر اپنے مقصد کا مکمل تصور باندھ کر پڑھے۔ اللہ کے حکم سے غیب سے قرض کی ادائیگی کا کوئی وسیلہ ضرور بنے گا۔

رزق میں غیبی امداد

غیبی طریقے سے رزق کی آمد دنیاوی مشکلات کے سوا بھاری خاتمے کے لئے ایک عدد تاج بنے کا ایسا چراغ بنوایا جائے جس میں ہر حرف مقطعات کندہ ہو سکیں پھر اس میں سرسوں کا تیل ڈال کر ہر جمعرات کو قبلہ رخ جلائے اور اس کے سامنے بیٹھ کر پاک و ہا وضو حالت میں ناوی علی کو ایک سو ایک کی تعداد میں پڑھے اور سجدے میں سر رکھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کی دعا مانگے۔

اس عمل کا ذکر کسی سے مت کرے اللہ نے چاہا تو ایسے طریقے سے رزق کی آمد ہوگی کہ گمان بھی نہیں ہو کر سکے گا۔ اگر اس عمل کو کوئی خاتون کرنا چاہے تو اس بات کا ضرور خیال رکھے کہ مخصوص ایام میں ہر گز اس عمل کو نہ کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

دہلی میں

ماہنامہ طلسماتی دنیا اور ماہنامہ طلسماتی دنیا کے تمام خاص

نمبر اس پتے سے خریدیں

کتب خانہ

انجمن ترقی اردو

دکان نمبر 4181

اردو بازار جامع مسجد دہلی

فون نمبر: 011- 23276526

قرآن پاک کا دل سوزہ یسین

صغیرہ بانو شیریں مرحومہ

انسان کو دکھ و غم سے نجات دلا کر راحت دینے والی آفاقی سورۃ

بلند فشار خون اور یسین

محترم بھائی حکیم عبدالوحید سلمانی اس سچے واقعے کے روادی ہیں۔ ایک دن سورۃ یسین پر بات ہو رہی تھی۔ انھوں نے بتایا کہ ۱۹۷۲ء میں انھیں ایک خان صاحب ملے۔ ان کا فشار خون (بلند بلڈ پریشر) بہت رہتا تھا۔ ہر طرح کے علاج کئے۔ ڈاکٹر سے لے کر طبیب کے ٹونکے تک سب آزمائے، کوئی دوا کارگر نہ ہوئی۔ پھر عرصہ دراز بعد ان سے ملاقات ہوئی، تو وہ بالکل ٹھیک ٹھاک تھے۔ میں نے وجہ پوچھی تو کہنے لگے: ایک شادی کی تقریب میں شریک ہوا۔ اس دن میری طبیعت، خراب تھی۔ محسوس ہو رہا تھا کہ بلند فشار خون قابو میں نہیں۔ میں تقریب چھوڑ کر گھڑا ہو گیا۔ میزبان نے روکا اور کہنے لگے، کھانا لگ گیا ہے، کھا کر جائیے۔ میں نے معذرت کر کے جانے کی وجہ بتائی۔ وہیں ایک بزرگ بیٹھے تھے ”انھوں نے کہا میں تمہیں ایک آسان علاج بتاتا ہوں جو بلند فشار خون کو صحیح کر دے گا۔“

نماز فجر پڑھ کر ایک پیالے میں پانی بھر لیے۔ ایک بار درود ابراہیمی پڑھیے، پھر ایک بار سورۃ یسین اس کے بعد ایک بار درود ابراہیمی پڑھ کر پانی پر دم کیجئے اور پی لیجئے۔ اکتالیس روز مسلسل یہ عمل کیجئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بلند فشار خون معمول کی سطح پر آجائے گا۔ یہ عمل کم فشار خون (لو بلڈ پریشر) میں بھی مفید ہے، آزما کر دیکھئے۔ میں نے یہ عمل شروع کر دیا۔ اس کے بعد کبھی یہ شکایت نہیں ہوئی، بالکل ٹھیک ہوں، کوئی پرہیز بھی نہیں کرتا۔

حکیم صاحب کہنے لگے: اس کے بعد میں نے کئی ہزار مریضوں کو یہ عمل بتایا اور وہ بھی ٹھیک ہو گئے۔ البتہ دوا افراد ایسے جنھوں نے تھوڑی

رب تعالیٰ کا کلام، اسمائے ربانی اور صفات سب اس کے کمال اور عظمت کی دلیل ہیں۔ اللہ کی بزرگی کلام پاک میں واضح ہے۔ اسی لئے پریشانی اور مصائب کے دوران اس سے نصرت و اعانت کا طلب گار ہونا چاہئے۔ تمام امور کی ہارگ ڈور کا ماخذ اللہ تعالیٰ کی ہی ذات کبریا ہے۔ اسی کے سامنے سر جھکا کر گڑ گڑا کر رحمتوں کا طالب ہونا چاہئے۔

ہمارے پیارے نبی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے

ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن شریف کا دل سورۃ یسین ہے۔ اس کی تلاوت بابرکت سے فلاح داریں ملتی ہے اور حاجات پوری ہوتی ہیں۔ احادیث میں سورۃ یسین کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے سورۃ یسین مکی ہے۔ اس میں ۸۳ آیات اور ۵ رکوع ہیں۔ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے امام احمد، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے روایت کی ہے۔ سورۃ یسین کو قریب الموت شخص کے قریب پڑھا کرو۔ اس طرح موت کی سختی کم ہو جاتی ہے۔ بیمار پر پڑھ کر دم کرنے سے اسے صحت ملتی ہے۔

کسی پر جادو کا اثر ہو تو وہ بھی اس سورۃ کی برکت سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ آسیب بھاگتا ہے اور برکات و کشائش رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ غم و آلام دور ہوتے ہیں۔ ہر قسم کی مہم سے قبل اس کا پڑھنا بہت مفید ہے۔ سورۃ یسین کا ترجمہ ضرور پڑھئے۔ اس کی آیات میں کفار کے کفر کی تمثیل بھی بیان کی گئی ہے نیز مرنے کے بعد انسان کے اعمال کا بھی ذکر ہے۔

حیل و حجت کی۔ اسلام آباد کے ایک سائنس دان تھے، کہنے لگے، پانی پر پھونک نہیں کر سکتے۔ ”جراثیم شامل ہو جاتے ہیں۔

ایک اور مولانا نے فرمایا کہ پھونک مارنا بدعت ہے، اور یہ علاج نہیں کر سکتے۔“ میں نے ان دونوں حضرات سے کہا کہ ”آپ پانی پر دم نہ کیجئے۔ بس اپنے پاس پانی کا پیالہ رکھئے اور سورت پڑھ کر کو پی لیجئے۔ ان دونوں نے ایسا کیا۔ ڈیڑھ ماہ بعد انھوں نے بھی بتایا کہ ”بلند فشار خون ختم ہو گیا ہے۔“

صلح کراپے

خاندان میں دشمنی ہو، آپس میں کسی بات پر ناچاقی ہو جائے یا ناراضی ہو تو بادام کی چند گریاں لیجئے۔ اول آخر تین بار درود ابراہیمی پڑھئے اور سورۃ یٰسین سات بار پڑھ کر باداموں پر دم کیجئے۔ اس کے بعد فریقین کو کھلا دیں، آپس میں صلح ہو جائے گی۔ تین دن یہ عمل کریں۔

آفات سے بچاؤ

پہلی رات کا چاند دیکھ کر اول و آخر درود پاک اور ایک بار پوری یٰسین پڑھئے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے اس کی رحمت کے طفیل آفات سے بچاؤ کے لئے گڑ گڑا کر دعا کیجئے اللہ تعالیٰ رحم فرمائے گا۔

بواسیر کا خاتمہ

برسہا برس سے خاتمہ بواسیر کے لئے چھلہ مستعمل ہے چاندی کا چھلہ لے کر پیالے میں تھوڑا سا پانی لیجئے۔ اس پر سات بار سورۃ یٰسین پڑھ کر دم کیجئے اور پھر اول و آخر درود شریف پڑھئے۔ پھر چھلہ سیدھے ہاتھ میں پہن لیجئے۔ مرض کی شدت میں کمی آجائے گی۔ اگر یہ سورۃ پڑھ کر دعا کی جائے تو شفا ملتی ہے۔ ہر مرض کے لئے اس کا پڑھنا باعث شفا ہے۔ روزانہ معمول بنالیجئے اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔

فصل پر تلاوت کے اثرات

ڈاکٹر امجد الحسن المدنی نے بغداد یونیورسٹی سے ایک دلچسپ موضوع پر پی ایچ ڈی کی ہے۔ ان کی تحقیقی مقالے کا موضوع تھا، گندم

کے پودوں میں ادراک حیات۔ انھوں نے اس پر باقاعدہ تحقیق کی پانچ مختلف کیاریوں میں گندم کے بیج بوئے اور یکساں دیکھ بھال کر رہے۔ ایک کیاری پر طالبہ کی یہ ذمے داری لگائی کہ وہ بیٹھ کر سورۃ یٰسین پڑھا کرے۔ وہ خود بھی قرآن کریم کی کچھ آیات پڑھ کر پانی پر دم کرے اور کیاری میں ڈال دیتے۔ پانچوں کیاریوں میں پودے نکلے اور کوشے لگے۔ جب دانے گنے گئے تو جس کیاری پر سورۃ یٰسین کا درود لگایا تھا، وہاں سب سے زیادہ دانے نکلے۔ یہ صرف سورۃ یٰسین کا اثر تھا اور قرآن پاک کی آیات کا اثر کہ پودوں کی نشوونما بہت بہتر ہوگئی۔ یوں نباتات میں ادراک حیات کا پہلو ثابت ہو گیا۔ میری ایک جاننے والی لندن میں مقیم ہیں۔ انھیں باغبانی کا بہت شوق ہے۔ ان کا ایک قیمتی پودا مرجھانے لگا، کسی طرح ٹھیک نہیں ہوا۔ وہ بھی صبح کے وقت گملے کے قریب بیٹھ کر تلاوت کرنے لگیں۔ ایک ہی ہفتے میں مرجھا پودا ہرا ہو گیا اور اس کی نشوونما بہتر ہوگئی۔ اب انھوں نے معمول بنالیا ہے کہ پودوں کے پاس بیٹھ کر تلاوت کرتی ہیں۔ ایک خاتون لا علاج مرض میں گرفتار تھیں۔ ان کا معمول تھا کہ جب بھی قرآن پاک پڑھتیں، سورۃ یٰسین ضرور ایک بار پڑھ لیتیں۔ ان میں سے کسی نے پوچھا کہ آپ سورۃ یٰسین کیوں پڑھتی ہیں؟ انھوں نے بتایا: میں نے اپنی والدہ کو ہمیشہ قرآن پڑھنے کے بعد یٰسین پڑھتے دیکھا ہے۔ وہی عادت مجھے مل گئی۔ رفتہ رفتہ وہ اس سورت کی تلاوت کثرت سے کرنے لگیں۔ ترجمہ بھی پڑھ لیتیں۔ اللہ نے ان کے حال پر رحم فرمایا اور انھیں صحت کاملہ حاصل ہوگئی۔

شادی میں مددگار

نوجوان بچیوں کی ایک والدہ نے مجھے بتایا: میری بچیوں کی شادی میں رکاوٹ تھی۔ رشتے آتے اور پھر ختم ہو جاتے۔ ایک واقف کار نے بتایا کہ سورۃ یٰسین کی آیت نمبر ۳۶ معنی سمجھ کر آیت کا ورد کیجئے شادی میں رکاوٹ دور ہو جائے گی۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ سورۃ یٰسین شروع کر کے آیت ۳۶ کی تلاوت بار بار کرنے لگی۔ آخر میں پوری سورۃ پڑھ کر دعا کر لیتی۔ اللہ تعالیٰ نے پھر بچکوں کے نصیب کھول دئے اور ان کی شادیاں ہو گئیں۔ آج وہ اپنے گھروں میں خوش ہیں۔ کچھ

مدرسہ مدینۃ العلم

قرآن حکیم کی مکمل
تعلیم و تربیت کا عظیم الشان مرکز
زیر اہتمام

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

مدرسہ مدینۃ العلم

اہل خیر حضرات کی توجہ اور اعانت کا مستحق اور امیدوار ہے
مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ
کون ہے جو خالصۃ اللہ کے لئے
میری مدد کرے؟ اور ثواب دارین کا حق دار بنے۔

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

A.C.NO

019101001186

ICICI BANK SAHARANPUR

IFSC COD N. ICI000191

تجربات کہتے ہیں کہ جن لوگوں نے مدرسہ مدینۃ العلم کی
مدد کی ہے آج ان کا کاروبار عروج پر ہے۔ اگر آپ ترقی حاصل
کرنا چاہتے ہیں تو آپ بھی اس مدرسہ کی مدد کے لئے اپنا ہاتھ
بڑھائیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

آپ کا اپنا مدرسہ

مدرسہ مدینۃ العلم

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یو پی) 247554

فون نمبر: 09897916786-09557554338

خواتین روزانہ سورۃ الیسین کی تلاوت کر کے دعا کرتی ہیں کہ بچیاں
اپنے گھروں میں آباد ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ رحمت فرماتے ہیں۔

عوارض دور کیجئے!

بانجھ پن دور کرنے، ولادت میں آسانی، دودھ میں زیادتی،
مفرد کو بلانے، حافظے کی کمی اوقید سے نجات کے لئے سورۃ الیسین پڑھی
جاتی ہے۔ علامہ ابن قیمؒ فرماتے ہیں کہ: جو شخص اللہ پر توکل کرے اور
اسی کی طرف متوجہ ہو، اللہ تعالیٰ اس کے کفیل اور کارساز بن جاتے
ہیں۔ کیونکہ وہی ایسی ذات کبریا ہے جہاں خوف زدہ کو اطمینان ملتا
ہے اور امن کا متلاشی پناہ پاتا ہے۔

علامہ صاحب کی واضح ہدایت کے بعد کچھ اور لکھنے کی گنجائش
نہیں۔ قرآن پاک کی عظمت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ آپ بھی تسلسل
سے بار بار پڑھئے۔ ہر دفعہ آپ پر اس کے نئے معنی آشکار ہوں گے اور
لطف و سرور ملے گا۔ سورۃ الیسین پڑھئے اور دعا کیجئے۔ عجز و انکساری سے
سرسجود ہو کر دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت فرماتا اور حاجات پوری
کرتا ہے۔ اس کی بارگاہ میں سر جھکائیے، آپ کی دعا ضرور قبول ہوگی
ان شاء اللہ تعالیٰ!

حافظ جاوید اقبال یونیورسٹی لاہور میں محترم جسٹس میاں نذیر
اختر کے شاگرد تھے۔ وہ روزانہ سورۃ الیسین ستر بار پڑھتے تھے۔ آکر
ایک دن ایسا آیا کہ جس پر نظر ڈالتے، اس کے قلب کی کیفیت معلوم کر
لیتے۔ یہ سورۃ الیسین کا اعجاز تھا۔ یہ سچا واقعہ اس مبارک سورت کے
حوالے سے محترم میاں نذیر اختر جسٹس صاحب نے بیان کیا ہے۔
ہمارے ایک قاری انور کمال نے سورۃ الیسین کے بارے میں بتایا: جب
بھی مجھے کوئی مشکل پیش آئے، میں اہل خانہ کے ساتھ اول آخر درود
شریف اور ۲۷ بار سورۃ الیسین پڑھ کر دعا کرتا ہوں۔ تین دن پڑھنے
سے مشکل حل ہو جاتی ہے۔ وہ سورۃ الیسین کا ورد ہر مشکل اور پریشانی کا
حل بتاتے ہیں۔

حضرت مالک بن دیناؒ فرماتے ہیں کہ ”جب لاغر کے بعد حاکم
موٹا ہو جائے تو جان لو کہ وہ رعیت اور اپنے رب کی خیانت کرتا ہے۔
غربت اور امارت دونوں سے انسان کی استعداد میں کمی آ جاتی ہے۔

سورۃ قدر کا مجرب عمل

تحریر : ذوالفقار تھاور

برائے طلب حاجات

بعد نماز عصر دونوں ہاتھوں کو دعا کے لئے اٹھائیں اور ہاتھ کی ہر انگلی کے سرے کو دبا کر سوہ القدر پڑھیں۔ اس طرح ہر روز ۱۰ مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کو طلب کریں اور ہاتھوں کو چہرے پر پھیر لیں۔

یہ عمل ۱۰ دن تک کرنا ہے۔ انشاء اللہ آپ کی خواہش حقیقی پوری ہو جائے گی۔ ایمان میں پختگی، چہرے میں نور کی آمد اور تازگی۔ دل کی صفائی، قوت ارادی میں مضبوطی اور آپ اپنے جسم میں طاقت محسوس کریں گے۔

جادو کی کاٹ

اگر کسی شخص کو یہ شک ہو کہ میرے اوپر کسی نے سحر یا جادو کر دیا ہے یا کسی نے چلتے ہوئے کاروبار پر بند کر دی ہو اور کاروبار میں نقصان ہونے لگے تو اس عمل کو ۶ دن تک ضرور بجالائیں۔

پیارے حضرات کی شغایابی کے لئے بھی یہ عمل زود اثر ہے۔

عمل نمبر ۱۔ پیر منگل اور بدھ کے دن انجام دیں۔

عمل ۲۔ جمعرات، جمعہ و ہفتہ کے دن انجام دینا ہے۔ ایک بوتل

میں پانی ساتھ لے کر بیٹھیں۔

پہلا عمل : اول دو رکعت نماز برائے حاجات بجالائیں۔

دوم : ایک تسبیح درود شریف کی پڑھیں اور پانی پر دم کر دیں۔

سوم : ۱۰۱ مرتبہ سورہ الفلق اور سورہ الناس ملا کر پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (1) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (2) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ (3) وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ (4) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (1) مَلِكِ النَّاسِ (2) اِلٰهِ النَّاسِ (3) اِنْسِیِّ النَّاسِ (4) اِلٰهِیُّ یُوسُفُوسُ فِی صُلُوْبِ النَّاسِ (5) الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ

لیکن بسم اللہ صرف ایک مرتبہ یعنی سورہ الفلق کے ساتھ پڑھیں اور پانی پر دم کر دیں۔

دوسرا عمل

یہ عمل جمعرات، جمعہ، ہفتہ کے دن کرنا ہے۔

اول : ۲ رکعت نماز برائے حاجت بجالائیں۔

دوم : ایک تسبیح درود شریف کی پڑھیں۔

سوم : ۱۰۱ مرتبہ سورہ الحمد پڑھیں۔

چہارم : ۱۲۱ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں۔

پنجم : ۱۰۱ مرتبہ آیت الکرسی ہو العلی العظیم تک پڑھیں۔

اس کے بعد یہ ساری سورتیں پانی پر دم کر دیں تھوڑا سا پی لیں اور گھر کے

جو بھی افراد ہوں ان سب کو پلا دیں اور باقی گھر کے کمروں اور

کاروباری جگہ آفس دکان کے کونوں پر چھڑک دیں۔

ان شاء اللہ کیسی ہی بندش ہو کلام الہی کی برکت سے خاک

ہو جائے گی اور کاروبار چمک اٹھے گا۔

ساتواں دن اتوار خالی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

جس بشر کو تزکیہ نفس کی ضرورت ہو اسے لازم ہے کہ وہ کثرت سے روزہ رکھا کرے۔ میں سبکی دوستوں سے کہوں گا کہ وہ اس بات میں مسلمانوں کی تقلید کریں۔ ان کے روزہ رکھنے کا طریقہ بہترین ہے۔ (ڈاکٹری فراڈ)

جنات کی دنیا

جنات میں شادی بیاہ کا رواج

زیادہ واضح اور صحیح بات یہ ہے کہ جنات میں شادی بیاہ کا رواج ہے، علماء کرام اس بارے میں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے استدلال کرتے ہیں جس میں اہل جنت کی بیویوں کی صفت بیان کی گئی ہے۔ کہ:

لَمْ يَطْمِئِنُّوْنَ اِنْسَ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاَنَّ (الرحمن: ۵۶)

جہیں ان جناتوں میں پہلے کسی انسان یا جن نے نہ چھو، ہوگا۔

”لوامع الانوار السعیدہ“ کے مصنف نے ایک حدیث ذکر کی ہے جس کی سند محل نظر ہے۔ اس حدیث میں ہے کہ: جس طرح آدم کی اولاد میں پیدائش کا عمل جاری ہے اسی طرح جنوں میں بھی توالد و تناسل کا سلسلہ جاری ہے، لیکن آدم کی نسل زیادہ ہے۔ (ابن ابی حاتم والبوئیشی بروایت قتادہ)

مندرجہ بالا حدیث صحیح ہو یا نہ ہو بہر حال آیت کریمہ میں صاف وضاحت ہے کہ جنوں میں جنسی عمل ہوتا ہے۔

ایک دوسری آیت میں ہے: اَفْتَسَخِلُوْهُ وَ ذُرِّيَّتَهُ اَوْلِيَاءَ مِنْ دُوْنِیْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ۔ (الکہف: ۵۰)

اب کیا تم مجھے چھوڑ کر اس کو اور اس کی ذریت کو اپنا سرپرست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔

اس آیت سے پتہ چلتا ہے کہ اولاد اور ذریت کی خاطر جنات آپس میں شادی بیاہ کرتے ہیں قاضی عبدالجبار کہتے ہیں کہ ذریت سے مراد بال بچے ہیں۔ جنوں کے لطیف مخلوق ہونے سے پیدائشی عمل میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی۔ آپ نے کبھی دیکھا ہوگا کہ کچھ جاندار مخلوق اتنی لطیف ہوتی کہ اپنی لطافت کی وجہ سے بغیر گہری نظر کے نظر نہیں آتی۔ اس کے باوجود اس لطافت سے پیدائشی عمل میں رکاوٹ نہیں پیدا ہوتی ہے۔

تفسیر کشاف میں علامہ زحشری فرماتے ہیں کہ کبھی کبھی پرانی کتابوں میں ایک چھوٹا سا کیڑا نظر آتا ہے وہ جب تک حرکت نہ کرے تیز سے تیز نگاہ بھی اس کو دیکھ نہیں سکتی، پھر جو نمی ٹھہرتا ہے آنکھوں سے

اوجھل ہو جاتا ہے، اگر آپ اس کے سامنے اپنا ہاتھ لہائیں تو وہ دوسری طرف مڑ کر ہاتھ کی مضرت سے بچ جاتا ہے۔ اللہ کی ذات پاک ہے جو اس کی شکل اور ظاہری و باطنی اعضاء اور اس کی خلقت کی تفصیلات کو خوب جانتا ہے اور اس کے نگاہ و دل سے واقف ہے۔ شاید اللہ کی مخلوق میں اس سے بھی کہیں زیادہ چھوٹی اور باریک مخلوق ہو۔

مُبْحَانَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ۔ (یسین: ۳۶)

پاک ہے وہ ذات جس نے جملہ اقسام کے جوڑے پیدا کئے خواہ وہ زمین کی نباتات میں سے ہوں یا خود ان کی اپنی جنس (یعنی نوع انسانی) میں سے یا اشیاء میں سے جن کو یہ جانتے تک نہیں ہیں۔

میں کہتا ہوں کہ: اس کیڑے کی انتہائی لطافت جب پیدائشی عمل میں مانع نہیں تو اللہ جو ہر قسم کی پیدائش پر قادر ہے اس کی قدرت سے جنوں میں پیدائش کیونکر محال ہو سکتی ہے؟ ”وہ تو جب کسی شیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا کام بس یہ ہے کہ اسے حکم سے کہہ دے اور وہ ہو جاتی ہے۔“ (یسین)

کچھ لوگ کا خیال ہے کہ جنات نہ کھاتے پیتے ہیں نہ شادی بیاہ کرتے ہیں لیکن قرآن و حدیث کے جو دلائل ہم نے ذکر کئے ہیں ان کی رو سے یہ خیال باطل ہے۔

بعض علماء نے ذکر کیا ہے کہ جنات کی چند قسمیں ہیں۔ ان میں سے کچھ کھاتے اور پیتے ہیں اور کچھ نہیں کھاتے پیتے۔

وہب من منہ کہتے ہیں کہ ”جنات کی چند قسمیں ہیں، خالص جنات ہوا کی جنس سے ہیں جو نہ کھاتے پیتے ہیں اور نہ مرتے اور پیدا ہوتے ہیں۔ دوسری جنس کے جنات کھاتے، پیتے شادی بیاہ کرتے، پیدا ہوتے اور مرتے ہیں، وہب نے کہا کہ وہب نے جو بات کہی اسے دلیل کی ضرورت ہے جبکہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں۔ بعض علماء نے جنوں کی کھانے کی کیفیت اور طریقہ کو جاننے کی کوشش کی ہے کہ آیا وہ چباتے اور نگلتے ہیں یا سونگھتے ہیں مگر اس بارے میں بحث

کرنا غلط ہے۔ کیونکہ ہمیں کیفیت نہیں معلوم اور نہ اللہ اور اس کے رسول نے اس کی وضاحت کی ہے۔

کیا انسان اور جنات میں شادی بیاہ ممکن ہے؟

ہمیشہ سننے میں آتا ہے کہ فلاں آدمی نے جن عورت سے شادی کر لی یا انسانوں میں سے کسی عورت کو جن نے شادی کا پیغام دیا۔ سیوطیؒ نے سلف سے بہت سے ایسے واقعات نقل کئے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان اور جنوں میں شادی بیاہ ہو سکتا ہے۔

علامہ ابن تیمیہؒ اپنی کتاب ”مجموع الفتاویٰ ۳۹/۱۹“ میں رقمطراز ہیں کہ: ”بہت سی بھی انسان اور جنات آپس میں نکاح کرتے ہیں اور ان کے اولاد بھی ہوتی ہے، یہ چیز بہت مشہور اور عام۔“

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے۔

وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ (بنی اسرائیل: ۶۴)

”ان کے مال اور اولاد میں شریک ہو۔“

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آدمی جب اپنی بیوی سے ہم بستری کرتا ہے اور بسم اللہ نہیں پڑھتا تو شیطان اس کی بیوی سے مجامعت کرتا ہے۔

ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ ”اگر آدمی اپنی بیوی سے حالت حیض میں صحبت کرتا ہے تو شیطان اس کی بیوی سے جماع کرنے میں اس سے سبقت کر جاتا ہے۔ بیوی حاملہ ہوتی ہے اور ہمچرا بچہ پیدا کرتی ہے۔ سب ہمچرے جنات کی اولاد ہیں۔ اس کو ابن جریر نے روایت کیا ہے۔ نبی ﷺ نے جنوں سے شادی کرنے سے منع کیا ہے۔ اسی طرح

فقہاء کا یہ کہنا کہ جنات اور انسانوں میں شادی بیاہ جائز ہیں، نیز تابعین کا اس کو مکروہ سمجھنا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ چیز ممکن ہے اگر ممکن نہ ہوتی تو شریعت میں اس کے جواز و عدم جواز کا فتویٰ نہ لگایا جاتا۔ اگر یہ اعتراض کیا جائے کہ جنات آتشیں عنصر سے بنے ہیں اور اور انسان چار عناصر (ہوا، مٹی، آگ، پانی) سے مرکب ہے لہذا آتشیں عنصر کی وجہ سے جن عورت کے رحم میں انسان کا نطفہ ٹھہرنا ممکن نہیں کیونکہ انسان کے نطفہ میں رطوبت ہوتی ہے جو آگ کی گرمی سے خشک ہو کر ختم ہو جائے گی۔ بالفرض اگر یہ چیز ممکن ہوتی تو شریعت میں اس کو حلال قرار دیا جاتا ہے۔ اس اعتراض کا جواب کئی پہلو سے دیا جاسکتا ہے:-

اول: ہر چند کہ جنات آگ سے پیدا ہوئے ہیں لیکن اب وہ اپنے آتشیں عنصر باقی نہیں ہیں بلکہ کھانے پینے اور تولید و تناسل کے

عمل سے دوسری حالت میں بدل گئے ہیں۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ جنات کا باپ خالص آگ سے پیدا ہوا تھا جیسا کہ انسانوں کے باپ خالص مٹی سے بنے تھے، لیکن باپ کے علاوہ جنات کا کوئی فرد آدمی سے نہیں بنا۔ جس طرح کہ آدم کی اولاد میں کوئی بھی مٹی سے نہیں پیدا ہوا ہے۔ نبی ﷺ نے بتایا کہ آپ کو نماز میں شیطان نظر آیا تو آپ نے اس کا گلا گھونٹا جس کی وجہ سے آپ کو اپنے ہاتھ میں اس کی زبان کی برودت محسوس ہوئی۔ دوسری روایت میں ہے کہ میں اس کا گلا گھونٹتا ہوں یہاں تک کہ اس کا لعاب ٹھنڈا ہوا چلا اور اس کی زبان ٹھنڈی ہو گئی۔ شیطان کے لعاب ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ وہ آتشیں عنصر سے خلق ہو چکا ہے اگر وہ اپنی حالت پر برقرار رہتا تو اس میں ٹھنڈک کیسے ہوتی اس مسئلہ میں ہم گزشتہ صفحات میں بحث کر چکے ہیں اب اس کو دہرانے کی ضرورت نہیں۔ آسیب زدہ شخص کے جسم میں داخل ہوتا ہے۔ اسی طرح حدیث کی رو سے (شیطان آدم کی اولاد کے رگ وریشے میں سرایت کئے ہوئے ہے۔ لہذا اگر وہ اپنی حالت پر برقرار رہتا تو آسیب زدہ شخص کو اور جس کے رگ وریشے میں وہ سرایت کئے ہوئے ہے جلا کر خاک کر دیتا۔

مالک بن انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ ایک جن ہمارے ہاں کی ایک لڑکی کو شادی کا پیغام دے رہا ہے اس کی خواہش ہے کہ وہ حلال طریقہ سے کرے؟ مالک بن انس رضی اللہ عنہ فرمایا: شریعت کے نقطہ نظر سے میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا مگر مجھے پسند نہیں کہ اگر کوئی عورت حاملہ ہو اور اس سے پوچھا جائے کہ تمہارا شوہر کون ہے اور وہ یہ جواب دے کہ ایک جن پھر اس سے السلام میں فساد برپا ہو۔

دوم: اگر ہم یہ تسلیم کر لیں کہ حمل ٹھہرنا ممنوع ہے اور حمل نہ ٹھہرنے سے یہ بھی لازم نہیں آتا کہ شرعی طور پر نکاح ناممکن ہے۔ اس لئے کہ چھوٹی بچی، نیز آمیسہ (جو زیادہ عمر کی ہو چکی ہو اور بچے پیدا کرنے کی صلاحیت نہ رکھتی ہو) اور بانجھ عورت کو حمل ٹھہرنا تصور کے خلاف ہے۔ بانجھ مرد کے لئے بھی حمل ٹھہرنا غیر ممکن ہے۔ اس کے باوجود ان لوگوں کے لئے نکاح کرنا جائز ہے۔ کیونکہ گرچہ نکاح کی مصلحت افزائش نسل اور دوسری قوموں کے مقابلہ میں اپنی کثرت پر فخر و مباہات ہے تاہم کبھی اس پر عمل نہیں ہوتا ہے۔

سوم: یہ اعتراض کہ اگر یہ ممکن ہوتا تو نکاح کی حلت کی صورت میں اس کا اثر ظاہر ہوتا۔ یہ ضروری نہیں کہ کیونکہ کبھی کوئی چیز ممکن ہو کر

”آسمانوں میں اور زمین کا بنانے والا جس نے تمہاری اپنی جنس سے تمہارے لئے جوڑے پیدا کئے۔“

جنات ہماری جنس سے نہ ہونے کی وجہ سے ان میں سے ہمارے لئے جوڑے نہیں پیدا کئے گئے اس لئے وہ ہمارے جوڑے نہیں ہوسکتے ہیں ورنہ بنی آدمی سے نکاح کی حلت کا جو مقصد ہے وہ فوت ہو جائے گا وہ یہ کہ شوہر اور بیوی میں سے ہر ایک دوسرے سے سکون و اطمینان سے بہرہ ور ہو۔ اللہ نے بتایا کہ اس نے ہماری ہی جنس سے ہمارے لئے جوڑے پیدا کئے ہیں تاکہ ہم ان کے پاس سکون حاصل کریں۔ اب جنات اور انسان میں شادی بیاہ کے جواز کے سلسلہ میں جو

شرعی رکاوٹ درپیش ہے وہ یہی کہ شوہر اور بیوی ایک دوسرے سے سکون نہیں حاصل کر سکیں گے۔ یہ بات دوسری ہے کہ انسان اور جنات میں معاشقہ ہو جائے اور آدمی جن عورت سے شادی کرنے لئے اس لئے تیار ہو جائے کہ اسے اپنی جان کا خطرہ ہے یا انسانوں میں سے کوئی عورت کسی جن سے خطرہ کی بنا پر شادی کر لے کیونکہ ایسا نہ کرنے پر ان کو ایذا اور پریشانی کا سامنا ہو سکتا ہے بلکہ جان سے ہاتھ دھونا پڑ سکتا ہے۔ اللہ نے بتایا کہ اس نے شوہر اور بیوی میں محبت اور رحمت پیدا کی ہے جب کہ انسان اور جنات کے درمیان یہ چیز مفقود ہے کیونکہ صبح ازل سے دونوں میں دشمنی اور صبح قیامت تک باقی رہے گی اس کی دلیل اللہ کا یہ فرمان ہے : وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ. (البقرہ: ۳۶) ہم نے حکم دیا ہے کہ اب تم سب ہی ہاں سے اتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔

نیز طاعون کے بارے میں نبی ﷺ کا یہ فرمان بھی کہ : یہ تمہارے دشمن جنات کا حملہ ہے۔ جنات چونکہ آگ کی پلٹ سے پیدا ہیں اس لئے وہ اپنی اصلیت دکھا کر رہیں گے۔ صحیحین میں ابو موسیٰ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ : ایک رات مدینہ میں کسی گھر میں اس کے افاد سمیت آگ لگ گئی۔ نبی ﷺ کو ان کے متعلق بتایا گیا تو آنے فرمایا : یہ آگ تمہاری دشمن ہے۔ سونے چلو تو اسے بجھا دیا کرو۔ جب آگ ہماری دشمن ہوتی ہے تو جو چیز اس سے بنی ہوئی ہوگی وہ بھی ہماری دشمن ہوگی۔ لہذا جب نکاح کا مقصد ہی میاں بیوی کا ایک دوسرے کو سکون پہنچانا ہے اور موجودہ صورت میں یعنی جن اور انسان کے ملاپ میں وہ ممکن نہیں ہے تو پھر یہ نکاح کا جواز ہی ختم ہو جاتا ہے۔

بھی کسی وجہ سے حلال نہیں ہوتی مثلاً مجوسی اوبت پرست عورتوں کو حمل ٹھہر سکتا ہے لیکن ان سے نکاح جائز نہیں۔ یہی مسئلہ ان عورتوں کا ہے جو قرابت یا رضاعت کی وجہ سے حرام ہیں۔ دوسری جگہوں میں دوسری وجوہات ہو سکتی ہیں۔ جن لوگوں نے انسان اور جنات میں نکاح کو جائز کہا ہے اس کا سبب یا تو جنسیت میں اختلاف ہے یا یہ کہ اس سے مقصد حاصل نہیں ہوتا ہے جیسا کہ ہم آئندہ بیان کریں گے یا یہ کہ اس نکاح کی شریعت نے اجازت نہیں دی ہے۔ جہاں تک اختلاف جنس کی بات ہے تو یہ ظاہر ہے قطع نظر اس کے کہ جماع کرنا اور حمل ٹھہرنا دونوں ممکن ہیں۔

رہا مسئلہ نکاح سے مقصد نہ حاصل ہونے کا تو ہم کہیں گے کہ : اللہ کا ہم پر یہ احسان ہے کہ اس نے ہمارے لئے ہم ہی میں سے جوڑے پیدا کئے تاکہ ہمیں ان سے سکون حاصل ہو اور ہمیں آپس میں محبت اور الفت عطا کی چنانچہ فرمایا : يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً (النساء: ۱)

لوگوں! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت مرد و عورت دنیا میں پھیلا دیئے۔

نیز فرمایا : هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا (الاعراف: ۸۹)

وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی کی جنس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس کے پاس سکون حاصل کرے۔

نیز فرمایا : وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً. إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ. (الروم: ۲۱)

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے بیویاں بنائیں تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کر سکو اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ ان لوگوں کے لئے جو غور فکر کرتے ہیں۔

نیز فرمایا : فَطَوَّرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا. (الشوری: ۱۱)

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائیے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر اس آئیں گے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد لکی ہے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھائیے۔

پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ ہدیہ - 600/- روپے

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہو گئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ - 400/- روپے

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے

اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224455

قسط نمبر: ۴۷

اسلام الف سے ی تک

مختار بدری

دال مہملہ، (و) دال ہندی (ڈ) ذال معجمہ (ذ)

پہلی قسم میں بیس فیصد یعنی خمس واجب ہے، بقیہ چیزوں میں کچھ نہیں۔
امام شافعیؒ، امام احمدؒ، اور مالکؒ وغیرہ رکاز کی زکوٰۃ میں خمس کے قائل ہیں
اور معدن میں عام نقدی کی زکوٰۃ کی طرح ڈھائی فیصد کے قائل ہیں۔
دکھت: نماز کا ایک حصہ جس میں ایک رکوع اور دو سجدے
شامل ہیں۔

رکوع

اللہ کے سامنے جھکنا، نماز میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر جھکنا اور سبحان
ربی العظیم پڑھنا، جب بندہ رکوع میں جاتا ہے تو اپنے وزن کے برابر سونا
خیرات کرنے کا ثواب پاتا ہے اور رکوع میں سبحان ربی العظیم پڑھنا ہے تو
تمام کتب سماوی پڑھنے کا ثواب اسے ملتا ہے اور جب رکوع سے اٹھ کر سجدہ
اللہ لمن حمد کہتا ہے تو اللہ جل شانہ اس کی نماز کو خاص رحمت کے ساتھ
دیکھتا ہے۔ (شرح اربعین نوویہ)

رمضان

نواں اسلامی قمری مہینہ جسے سید الشہور بھی کہتے ہیں، اسی ماہ میں
قرآن مجید نازل ہونا شروع ہوا اور اسی ماہ میں روزے فرض ہوئے۔ اس
ماہ کو تمام مہینوں پر فضیلت حاصل ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جس نے رمضان کے روزوں پر اعتقاد رکھتے ہوئے اور حصول
آداب کی نیت سے رکھے، اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے
اور جس شخص نے رمضان میں عبادت کی اور ثواب کی نیت سے کی تو اس
کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور جو شخص شب قدر کو عبادت
کے لئے کھڑا ہوا اس پر اعتقاد رکھتے ہوئے اور حصول ثواب کی نیت سے تو
اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (بخاری)

رقیم

نوشتہ، کتبہ، ایک شہر کا نام۔ اَمْ حَسِبْتَ اَنْ اَصْحَابُ الْكَهْفِ
وَالرَّقِیْمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا
کیا تم نے جانا کہ غار اور رقیم والے ہماری نشانیوں میں سے
تھے۔ (۹:۱۸)

بعض مفسرین نے لکھا ہے کہ اصحاب رقیم تین اشخاص تھے جو
ہارش سے بچنے کے لئے ایک غار میں پناہ گزیں ہوئے تو ایک بڑے پتھر
نے اس غار کے دہانے کو بند کر دیا، ان تینوں نے اپنے اپنے بہترین عمل
کا واسطہ دے کر بارگاہ الہی میں منت و سماجت کی تو وہ پتھر آہستہ آہستہ
کھسک گیا۔ بعض مفسرین کا خیال ہے کہ اصحاب کہف ہی کو اصحاب رقیم
کہا گیا ہے۔

رکاز

دَفِیْنہ، وہ دفینہ جو ایک نامعلوم مدت سے ہو، زمین کے اندر جو خزانہ
ہو یا کسی نے کوئی چیز دفن کر دیا ہو تو اسے کنز یا رکاز کہتے ہیں۔ زمین کے
اندر جو خود جو چیزیں پیدا ہوں جیسے کوئلہ، ابرق، پٹرول، سونا، چاندی، لوہا،
تانبا، پیتل، نمک و پارہ تو انہیں معدن کہتے ہیں۔ دفینہ کو کوئی شخص اپنی
ملکیت کی زمین میں پاجائے تو اس میں سے ۱/۵ حصہ اسلامی حکومت
لے لے گی اور بقیہ ۴/۵ اس کا ہوگا، معنی ذخائر کو جس شخص کی زمین میں
پایا جائے، ائمہ ثلاثہ امام ابو حنیفہؒ، امام شافعیؒ اور امام مالکؒ کی رائے میں وہ
اس کا مالک ہوگا، اسی طرح اگر وہ کسی مباح زمین میں دریافت کرے گا تو
وہ بھی اسی کی ملکیت سمجھی جائے گی لیکن امام مالکؒ مباح زمین میں پائے
جانے والے معدن کو ریاست کی ملکیت قرار دیتے ہیں۔ رکاز اور معدن
کی زکوٰۃ میں فقہاء کے درمیان اختلاف ہے۔ امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک

صاحب کشف نے لکھا ہے کہ رمضان کے اصلی معنی سخت تکلیف میں جلنا اور تکلیف برداشت کرنا ہیں۔ اس مہینہ کا نام جب تجویز کیا گیا تو اتفاقاً سخت گرمی کا زمانہ تھا، اس مہینہ میں روزے رکھنا اسلام کا اہم فریضہ ہے، ارشاد خداوندی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝

مومنو، تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پر ہیز گار بنو۔ (۱۸۳:۲)

اور رمضان میں تراویح بھی پڑھی جاتی ہے، یہ بیس رکعت کی نماز عشاء کے بعد پڑھی جاتی ہے اور اسی مہینہ میں شب قدر بھی آتی ہے جس کے متعلق قرآن مجید میں ہے کہ یہ ہزار مہینوں سے افضل ہے۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ
وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ ۝

رمی الجمار

جرہ پر کنکریاں پھینکنا، حج کا ایک اہم رکن۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جرہ پر کنکریاں ماری تھیں چاشت کے وقت دن چڑھے اور اس کے بعد دن ڈھلے (بخاری و مسلم) ذی الحجہ کی گیارہویں اور بارہویں کو مسجد خیف کے پاس جو تین حجرے ہیں ان پر تکبیر بلند کرتے ہوئے سات سات کنکریاں پھینکی جاتی ہیں، رمی کے مکروہات یہ ہیں۔

(۱) نجس کنکریاں پھینکنا (۲) جرے کے پاس جو کنکریاں ہیں ان کو پھینکنا چاہئے اس میں تاخیر نہ کرنا (۳) رمی کرتے وقت تکبیر چھوڑ دینا۔

رواداری

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رواداری کی نادر الوجوہ مثالیں قائم فرمائی ہیں۔ فتنہ پرور اور سازشی یہودیوں کے دکھ درد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ شریک رہے، ان کے جنازوں کو دیکھ کر احتراماً کھڑے ہو جاتے تھے، اہل مکہ نے ان کے سورمانو فل بن عبد اللہ بن مغیرہ کی لاش کے معاوضہ میں دس ہزار درہم پیش کئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قیمت لئے بغیر لاش بھجوا دی۔ (ابن ہشام) جنگ بدر کے قیدیوں کو نہ کیا نہ لوٹڈی غلام بنایا بلکہ فدیہ لے کر چھوڑ دیا جن کے پاس روپیہ نہیں لیکن علم تھا ان کا فدیہ یہ قرار دیا کہ دس دس بچوں کو لکھنا سکھادیں، جن کے پاس روپیہ تھا نہ علم انہیں بغیر شرط کے رہا کر دیا، جنگ احد میں جب کفار کے لئے بددعا کرنے کی استدعا کی گئی تو فرمایا۔ ”میں لعنت کرنے کے لئے نہیں بھیجا گیا، اللہ میری قوم کو ہدایت دے کیوں کہ یہ لوگ نہیں جانتے۔“ فتح مکہ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کے بدترین دشمنوں کو بھی معاف کر دیا، اسی عثمان بن طلحہ کو جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بیت اللہ کا دروازہ کھولنے سے انکار کر دیا تھا، دوبارہ خانہ کعبہ کی کنجی سوپ دی۔ امیر حمزہؓ کی قاتل وحشی اور ان کا کلیجہ چبانے والی ہند زوجہ ابوسفیان تک کو معاف کر دیا، اس قسم کی بے شمار مثالیں اسلامی تاریخ میں جا بجا ملتی ہیں۔

روح

روح کی حقیقت و معرفت میں عقل عاجز و لاچار ہے، کفار قریش نے یہودیوں کے سکھانے پر نصر بن حارث کو بھیجا کہ وہ رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روح کی کیفیت اور ماہیت دریافت کرے تو یہ آیت نازل ہوئی۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ
مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝

تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں، کہہ دو کہ روح میرے رب کے حکم سے ہے۔ (۸۰:۱۷) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے روحیں لشکر سے پیوستہ ہیں جو ان کی معرفت کی سعی میں ہے وہ وقت ضائع کرتا ہے اور جو اس کا انکار کرے وہ غلطی پر ہے۔ متکلمین کی ایک جماعت کہتی ہے کہ روح ایک عرض ہے جس سے خدا کے حکم کے تحت جاندار زندہ ہوتا ہے، اونچے درجہ کے فرشتوں کو بھی روح کہا گیا ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام کو بھی روح منہ (اللہ کی طرف سے روح) کہا گیا ہے، ان کو مردوں کو زندہ کرنے کا معجزہ دیا گیا تھا۔ قرآن مجید کو بھی روح کہا گیا۔

وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا

اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف روح (یعنی قرآن حکیم کی وحی بھیجی۔ ۵۲:۲۲)

روح القدس، پاک روح یعنی جبرائیل علیہ السلام۔

وَاتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ط
اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو واضح دلائل عطا کئے اور ہم نے ان کو روح القدس کے ذریعہ تائید دی۔ (۸۷:۲)

روح الامین

امانت دار روح، یعنی جبرائیل علیہ السلام۔ علماء نے روح الامعاء، روح الاعظم، روح المکرم کے ناموں سے بھی جبرائیل علیہ السلام کو یاد کیا ہے۔ وَآلَهُ نَزَّلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۝ عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ۝
اس قرآن کو روح الامین نے آپ کے دل پر اتارا۔ واضح اور اور صاف عربی زبان میں تاکہ آپ ڈرانے والے بن جائیں۔

(۱۹۵/۱۹۳:۲۶)

روم

نام شہر اٹلی، یونان قدیم۔ روم سے بازنطینی بادشاہت مراد ہے۔ بیضاوی اور جلالین نے لکھا ہے کہ قرآن کے آسمانی کتاب ہونے کا ثبوت یہ ہے کہ اس نے جو پیشین گوئی کی تھی کہ اہل روم پھر غالب آجائیں گے اور یہ اللہ کا وعدہ ہے تو اہل روم غالب آ ہی گئے۔

غُلِبَتِ الرُّومُ ۝ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلِبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ۝ زَمِنَ كَيْفَ يَكُونُ لَكُمْ أَنْ تَبْلُغُوا رُومَ مَغْلُوبٍ ۝
اور وہ مغلوب ہونے کے باوجود بہت جلد پھر غالب ہو جائیں گے۔ (۳:۳)

رویا

خواب، نظاراء، انبیاء علیہم السلام حالت بیداری میں جو عالم الغیب کے مشاہدات اپنی آنکھوں سے کرتے تھے ان کو کبھی رویا، کبھی نوم سے تعبیر کرتے ہیں، جس طرح سونے والا خواب میں دنیا بھر کے مناظر دیکھتا ہے اور جاگنے والوں کو احساس تک نہیں ہوتا۔

وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ۝ (۶۰:۱۷) میں رویا سے مراد یہی مشاہدہ ہے۔ قرآن مجید میں حضرت یوسف علیہ السلام عزیز مصر، حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خوابوں کا ذکر آیا ہے۔ حضرت ابوذر بن عقیلؓ سے روایت ہے کہ حضور پر انوار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کا خواب نبوت کے چالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے اور یہ طائر کے پاؤں اور پر کی مانند ہوتا ہے جب تک کہ کسی نے نہ کہا ہو لیکن جہاں کسی کو اس کی خبر دی تو فوراً گر پڑا (یعنی جو شخص سب سے پہلے تعبیر دیتا ہے خواب اسی کے موافق ہوتا ہے) راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے خواب کا تذکرہ کسی عقل مند سے کرو یا اپنے حقیقی دوست سے ان کے سوا اور کسی کے سامنے اپنا خواب بیان نہ کرو۔ (ترمذی)

رویت ہلال

اسلامی نکتہ نظر سے چاند کا وجود فوق الافق ہونا کافی نہیں بلکہ اس کا قابل رویت ہونا اور عام آنکھوں سے دیکھے جانا ضروری ہے کیوں کہ مہینہ کی ۲۸ تاریخ کو بھی دور بین کے ذریعہ چاند کو دیکھا جاسکتا ہے۔ صحیح بخاری میں ہے۔

لَا تَصْرُمُوا حَتَّى تَرَوْهُ وَلَا تَفْطُرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَانْ غَم عَلَيْكُمْ قَلْبُ وَالهِ

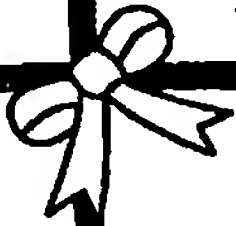
روزہ اس وقت نہ رکھو جب تک چاند نہ دیکھ لو اور عید کے لئے افطار اس وقت تک نہ کرو جب تک چاند نہ دیکھ لو اور اگر چاند تم پر مستور ہو جائے تو حساب لگا لو (یعنی حساب سے تیس دن پورے کر لو) اسی کی ایک دوسری روایت میں یہ الفاظ ہیں۔

الشَّهْرُ تِسْعَ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً فَلَا تَصْرُمُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَانْ غَم عَلَيْكُمْ فَاكْمَلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ. (صحیح بخاری جلد اول ص: ۲۵۶) مہینہ (یقینی) اسی راتوں کا ہے اس لئے روزہ اس وقت تک نہ رکھو جب تک (رمضان کا) چاند نہ دیکھ لو، پھر اگر تم پر چاند مستور ہو جائے تو (شعبان) کی تعداد تیس دن پورے کر کے رمضان سمجھو۔

محبت کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم

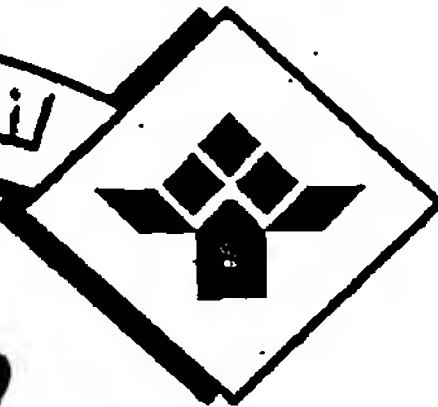
طہور اسونیسٹس

اسپیشل مٹھائیاں



افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برنی
ملائی مینگو برنی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دووی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ
مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔
دیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے



طہور اسونیسٹس®

بلاس روڈ، ناگپارہ، ممبئی - ۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

اسم اعظم

حسن الہاشمی

والے کے ساتھ کیا سلوک کرتے، اس شخص نے جواب دیا میں اسم اعظم کے ذریعہ اس ظالم کے خلاف بددعا کرتا اور اس کو ہلاک کر کے ہی دم لیتا۔ بزرگ نے فرمایا کہ وہ بوڑھا آدمی جو لکڑیاں لے کر جا رہا تھا وہ ہی میرا مرشد ہے اور اسی سے میں نے اسم اعظم کی تعلیم حاصل کی ہے۔

اس سے یہ اندازہ ہوا کہ اسم اعظم کی دولت ان ہی لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو قوت صبر و ضبط رکھتے ہوں اور اپنی ذاتی تکالیف کی وجہ سے کسی کو بددعا دینے کی غلطی نہ کرتے ہوں، جن لوگوں میں صبر و ضبط نہیں ہوتا ان لوگوں کو اسم اعظم کی دولت عطا نہیں ہوتی۔

اسم اعظم کی دولت حاصل کرنے کا شوق ہمیشہ ہی سے لوگوں کو رہا ہے اور اس شوق کی تکمیل کے لئے لوگوں نے اپنے بزرگوں کی کنڈیاں کھٹکھٹائی ہیں۔ ایک مرتبہ ایک شخص نے حضرت عبدالقادر جیلانی سے اسم اعظم کی فرمائش کی، شیخ عبدالقادر جیلانی نے اس سے کہا۔ میں تجھے ضرور اسم اعظم کے بارے میں بتاؤں گا لیکن دریائے دجلہ کے کنارے پر تم کل شام کو دریائے دجلہ کے کنارے پہنچ جانا، وہ شخص اگلے دن وہاں پہنچ گیا۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی وہاں پہلے سے موجود تھے، شیخ نے اس شخص کو دیکھ کر کہا، میں دریائے دجلہ کے کنارے جا کر تجھے اسم اعظم بتاؤں گا کنارے پر نہیں۔ دونوں کشتی میں سوار ہو گئے، جب کشتی کچھ دور پہنچی تو شیخ نے اس شخص کو دریا میں دھکا دیدیا، وہ شخص اگرچہ تیرنا جانتا تھا لیکن دریا کی لہروں کی وجہ سے پریشان ہو گیا اور بار بار یہ پکارتا رہا، یا شیخ یا شیخ مجھے بچاؤ لیکن شیخ عبدالقادر جیلانی نے اس کی نہیں سنی اور کشتی کا رخ کنارے کی طرف موڑ دیا، جب وہ شخص مایوس ہو گیا اور اسے یقین ہو گیا کہ اب شیخ اس کو کشتی پر سوار نہیں کریں گے تو اس نے آسمان کی طرف دیکھ کر تڑپ کر اور بلک کر کہا۔ اے اللہ مجھے بچالے، یہ کہتے ہی شیخ عبدالقادر جیلانی نے کشتی اس کے قریب کی اور اس کو کشتی میں بٹھالیا، پھر فرمایا جب کوئی انسان تڑپ اور آہ وزاری کے ساتھ اللہ کو پکارتا ہے تو بس یہی اسم اعظم ہے اور یہ حرکت میں نے تجھے اسم اعظم کی تربیت دینے کے لئے کی تھی۔ آج کے بعد تو یہ سمجھ لینا کہ دل کی تڑپ کے ساتھ اللہ کو پکارتا ہی اسم اعظم ہے۔ (باقی آئندہ)

حضرت بایزید بسطامی کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ پاس اسم اعظم ہے، آپ سے میری گزارش ہے کہ آپ اسم اعظم مجھے عطا کر دیجئے تاکہ میں اس کا ورد کروں اور اسکے ذریعہ اپنی دعائیں رب العالمین کے حضور میں پیش کر سکوں، یہ سن کر حضرت بایزید بسطامی نے فرمایا کہ تمام اسماء حسنی اسم اعظم ہیں اور ان اسماء حسنی میں کسی طرح کی تفریق اور کسی طرح کا کوئی امتیاز نہیں ہے۔ اصلی بات یہ ہے کہ ان اسماء الہی کا ورد کرنے والا خود کتنا متقی اور کتنا پرہیزگار ہے اور کس قدر ایمان و یقین کے ساتھ ان اسماء الہی کا ورد کرنے والا ہے۔ حضرت بایزید بسطامی نے یہ بھی فرمایا کہ اگر کوئی شخص اللہ کی وحدانیت کا قائل ہو اور ذرے کے برابر بھی شرک میں مبتلا نہ ہو، اس کا سر صرف بارگاہ خداوندی میں جھکتا ہو اور اس کا دامن مراد صرف مالک کون مکان کے سامنے ہی پھیلتا ہو اور اس کو یہ یقین ہو کہ میری دعائیں صرف میرا مولیٰ ہی سن سکتا ہے اور میری مدد صرف میرا مولیٰ ہی کر سکتا ہے۔ ایسا شخص اسماء حسنی میں سے اگر کسی بھی اسم الہی کا اگر ورد کر دے گا تو نتائج صد فی صد ظاہر ہوں گے اور ورد کرنے والا اپنی دلی مراد کو پہنچے گا۔

روض الریاحین میں اسی طرح کا ایک واقعہ منقول ہے کہ ایک بزرگ سے جو اسم اعظم جانتے تھے، ایک شخص نے اسم اعظم کی فرمائش کی، ان بزرگ نے فرمایا، میں تمہیں اسم اعظم بتا دوں گا مگر پہلے تم شہر کے فلاں دروازے پر جا کر کھڑے ہو جاؤ اور شام تک وہاں کھڑے رہو، اس دوران جو واقعات وہاں پیش آئیں وہ شام کو آ کر مجھے بتاؤ۔

وہ شخص اس جگہ جا کر کھڑا ہو گیا اور دن بھر کے تمام واقعات کو اپنے ذہن میں نوٹ کرتا رہا، اسی دوران یہ واقعہ پیش آیا کہ ایک شخص جو بہت بوڑھا بھی تھا اور ضعیف بھی تھا وہ لکڑیوں کا بوجھ اپنے سر پر رکھ کر گزر رہا تھا کہ ایک پولیس والے نے اس کو بوڑھے کو مارا پیٹا اور اس کو آگے جانے سے روکا اور پھر اس کی لکڑیاں بھی چھین لیں وہ بے چارہ لکڑیاں وہیں چھوڑ کر واپس ہو گیا لیکن پولیس والے کو اس پر رحم نہ آیا۔

ان بزرگ نے پوچھا اگر تمہیں اسم اعظم کا علم ہوتا تو تم اس پولیس

سورہ قریش کے جن ”حسطیش“ کی تسخیر کا عمل

پرسکون ماحول اور الگ کمرہ میں یہ عمل کریں، عمل شروع کرنے سے ایک ہفتہ پہلے جانوروں سے متعلق ہر چیز بند کر دیں اور جماع سے مکمل پرہیز کریں۔ یہ عمل آپ نوچندی جمعرات یا جمعہ سے شروع کریں گے۔ غسل کر کے احرام سفید کپڑے کا پہن لیں، پھر کمرہ میں داخل ہو جائیں، پہلے لوبان مہکائیں، پھر حصار باندھ کر قبلہ رخ کھڑے ہو کر دو نفل برائے ایصال ثواب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں رکعت میں بعد سورہ الفاتحہ سورہ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھیں اور پھر دو نفل نماز حاجت تسخیر جن کی نیت سے ادا کریں۔ اب آپ سورہ ”قریش“ ایک مرتبہ اور عمل تسخیر تین مرتبہ پڑھیں۔ اسی ترکیب سے سورت کی تعداد ۶۰۶۲ کو سات یا گیارہ دن میں پورا کریں، انشاء اللہ تعالیٰ جلد سورہ ہذا کے جن ”حسطیش“ کی حاضری ہوگی، جب وہ حاضر ہو تو ہدایات کے مطابق عہد و پیمان کریں، بعد چلہ سورہ قریش مع عمل تسخیر کو گیارہ مرتبہ ورد میں رکھیں۔

عمل تسخیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَرِنِي أَنْظُرْنِي إِلَيْكَ يَا حَسْطِيشُ بِحَقِّ سُوْرَةِ قُرَيْشٍ بِحَقِّ كَهْنِ عَصَ
بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ
أُحْضِرُوا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ أُحْضِرُوا مِنْ جَانِبِ الْجَنُوبِ
وَالشَّمَالِ يَا حَسْطِيشُ يَا حَسْطِيشُ حَاضِرْ شَوْ.



ادارہ

اس ماہ کی شخصیت

از: اسلام آباد پاکستان

نام: منظور حسین عارفی

نام والدین: نسیم احمد، نزہت بانو

تاریخ پیدائش: ۷ فروری ۱۹۸۳ء

تعلیم: بی کام و تکمیل علوم دینیات

آپ کا نام ۱۲ حروف پر مشتمل ہے۔ ان میں سے ۶ حروف نقطے والے ہیں، بقیہ ۸ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ غصہ کے اعتبار سے آپ کے نام میں دو حرف آبی، تین حروف آتشی، چار حروف خاکی اور پانچ حروف بادی ہیں۔ بہ اعتبار تعداد آپ کے نام میں بادی حروف کو اور بہ اعتبار اعداد آپ کے نام میں آبی حروف کو غلبہ حاصل ہے۔ آپ کے نام کا مفرد عدد دو و مرکب عدد ۲۰ اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۱۶۸۵ ہیں۔

۲ کا عدد باہمی ربط ضبط اور باہمی معاہدے کی علامت ہے۔ اس عدد کا حامل قدرتی مناظر سے دلچسپی رکھتا ہے اور یہ فنون لطیفہ کا شیدائی ہوتا ہے اس کی شوقین مزاجی حد سے زیادہ بڑھی ہوئی ہے۔ جن محفلوں میں دل لگی اور دل بستگی کا سامان ہوتا ہے، یہ اس محفل میں شرکت کرنے کی کوشش ضرور کرتا ہے۔ ۲ عدد کے لوگوں میں ایک خاص قسم کی کشش ہوتی ہے یہ لوگ اپنے اندر ایک طرح کی مقناطیسیت رکھتے ہیں، لوگ ان کی طرف کھینچتے ہیں اور ان کی باتوں سے محظوظ ہوتے ہیں، ان کی آواز میں ایک طرح کی کشش ہوتی ہے جو سامعین کو مسحور کر دیتی ہے۔

۲ عدد کے لوگ صبر و تحمل کی دولت سے بھی سرفراز ہوتے ہیں، بے مبراہن اور جذبات کی رو میں بہہ جانا ان کی فطرت میں شامل نہیں ہوتا، یہ لوگ برے سے برے حالات میں بروقت صبر کر لیتے ہیں اور اس کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں، ان لوگوں کو کم سن بچوں سے بہت محبت ہوتی

ہے، بچوں کو خوش کر کے یہ لوگ اپنے دل میں ایک فرحت محسوس کرتے ہیں، بچوں سے اظہار محبت کر کے انہیں روحانی سکون ملتا ہے۔ ۲ عدد کے لوگ دور اندیش ہوتے ہیں، حکمت عملی ان کی ذات کا جزء ہوتی ہے، یہ لوگ ہر معاملہ میں اپنا قدم نہایت احتیاط سے اٹھاتے ہیں اور جلد بازی سے خود کو محفوظ رکھتے ہیں۔ ۲ عدد کے لوگوں کی ہر ممکن کوشش یہ ہوتی ہے کہ ان کی زندگی سادگی اور شرافت کے ساتھ گزرے، برائیوں سے خود کو بچانا ان کی فطرت میں شامل ہوتا ہے، برے لوگوں کی صحبت سے بھی یہ حتی الامکان خود کو بچاتے ہیں، لیکن اگر کسی وجہ سے یہ راہ راست سے ہٹک جائیں تو پھر ان کا سنبھلنا مشکل ہوتا ہے۔

۲ عدد کے لوگ مستقل مزاج ہوتے ہیں، ان میں ایک طرح کا استحکام ہوتا ہے جو انہیں ڈانوا ڈول ہونے سے ہمیشہ محفوظ رکھتا ہے، یہ لوگ جس جگہ جم جاتے ہیں پھر یہ اس جگہ پر جمے ہی رہتے ہیں، انہیں کسی مقام سے ٹس سے مس کرنا آسان نہیں ہوتا۔ ۲ عدد کے لوگ صحت و تندرستی کے معاملہ میں خوش نصیب نہیں ہوتے اکثر ان کی صحت متاثر رہتی ہے اور سچ تو یہ ہے کہ لوگ بد پرہیزی کا مظاہرہ بہت کرتے ہیں اور بد پرہیزی ان کی صحت کے معاملہ میں زہر قاتل ثابت ہوتی ہے، بیمار ہو جانے کی حالت میں یہ لوگ علاج سے نہیں گھبراتے لیکن پرہیز سے بہت دور رہتے ہیں اور بد پرہیزی ان کے لئے بہت مضر ثابت ہوتی ہے۔ ۲ عدد کے لوگوں میں ایک طرح کی فطری شرم ہوتی ہے لیکن اس کے باوجود یہ خود کو ہر جگہ اور ہر محفل میں نمایاں کرنے کے آرزو مند بھی ہوتے ہیں، ان کی خوبی یہ ہوتی ہے کہ ان کا ذکر اور ان کا چرچا ہر محفل میں ہوتا ہے، لوگ ان کے خلاف تبصرے بھی خوب کرتے ہیں، لیکن ۲ عدد کے لوگ اپنے خلاف ہونے والی گفتگو پر نہایت صبر و ضبط کا مظاہرہ کرتے ہیں اور یہ مظاہرہ انہیں سرخروئی اور عظمت سے بہرہ ور کرتا ہے، ان کا صبر و ضبط اور

ان کی خاموشی ان کی حکمت عملی کا ایک حصہ ہوتی ہے۔

۲۰ عدد کے لوگوں میں ایثار کرنے کا جذبہ بدرجہ اتم موجود ہوتا ہے یہ لوگ خود کام کرتے ہیں اور اس کا سہرا دوسروں کے سر پر باندھ دیتے ہیں، ان لوگوں کی قوت خیالی بہت بڑھی ہوتی ہے، یہ ان لوگوں میں شامل ہوتے ہیں جن کے ہارے میں عام لوگوں کا خیال یہ ہوتا ہے کہ یہ لوگ دن میں جاگتے ہوئے اچھے خواب دیکھنے کے عادی ہیں۔ ۲۰ عدد کے لوگوں میں روحانی صفات بھی موجود ہوتی ہیں، یہ سوچ و فکر کے اعتبار سے قدامت پسند ہوتے ہیں، یہ لوگ سادہ مزاج ہوتے ہیں، اور سادہ لوحی ان کی فطرت کا جزء ہوتی ہے، لاگ لپیٹ، دھوکہ و فریب، عیاری و مکاری جیسے مذموم اوصاف سے ان کا کوئی لینا دینا نہیں ہوتا۔ انہیں بے جا اختلاف اور خواہ مخواہ کی لڑائی جھگڑوں سے وحشت ہوتی ہے یہ لوگ کبھی طنائی کے ماحول کو پسند نہیں کرتے۔

۲۱ عدد کے لوگ اپنے مزاج کے اعتبار سے ہمیشہ شریف اور اچھے ثابت ہوتے ہیں، تعلقات نبھاتے ہیں، دوستی کا خیر مقدم کرتے ہیں لیکن چونکہ یہ حد سے زیادہ حساس ہوتے ہیں اس لئے یہ بہت جلد لوگوں سے بدگمان بھی ہو جاتے ہیں، مگر یہ لوگ کینہ پرور نہیں ہوتے، یہ ناراض بھی بہت جلد ہوتے ہیں اور پھر راضی بھی جلد ہی ہو جاتے ہیں، بغض و عناد کی آگ میں جھلنا ان کے مزاج کے برخلاف ہوتا ہے۔ ۲۰ عدد کے لوگوں کی زندگی میں روٹھ منائی کا سلسلہ بہت چلتا ہے ان میں صلاحیتیں بہت ہوتی ہیں، شخصیت میں ایک طرح کی کشش ہوتی ہے لیکن ان کا حساس ہونا ان کو بار بار صدمات سے دوچار کرتا ہے اس لئے مطلوبہ ترقی اور کامیابی سے یہ اکثر محروم ہو جاتے ہیں۔ چونکہ آپ کا مفرد عدد بھی ۲۰ ہے اس لئے کم و بیش یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی۔

آپ کے مزاج میں سادگی ہے، ملنساری ہے، آپ دیر تک اور دور تک ساتھ نبھاتے ہیں، دوسروں پر بھروسہ کرتے ہیں، دوسروں کے خیالات کو اہمیت دیتے ہیں، آپ خود بھی اہم ہیں اور آپ خود بھی قابل بھروسہ ہیں اس لئے لوگ آپ سے جلد ہی مانوس ہو جاتے ہیں اور آپ سے دوستی کرنے میں فخر محسوس کرتے ہیں، آپ کے اندر غور و فکر کی زبردست صلاحیتیں موجود ہیں، آپ صاحب عقل ہیں لیکن آپ چالاک نہیں ہیں، آپ کی سوجھ بوجھ ضرب المثل بن سکتی ہے، آپ کی سادگی اور

سادہ لوحی آپ کے لئے ہمیشہ باعث افتخار ثابت ہوگی، آپ کے اندر اعتباری بھی ہے آپ بہت جلد لوگوں پر بہت زیادہ کر لیتے ہیں اور اس صفت کی وجہ سے آپ بار بار نقصانات سے دوچار ہوتے ہیں، لوگوں بھروسہ کرنا چاہئے لیکن ایک دم نہیں اور آنکھیں بند کر کے نہیں، ملاقاتیوں پر سوچ و سمجھ کر بھروسہ کریں تاکہ نت نئے نقصانات سے آپ محفوظ رہ سکیں۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ۲، ۱۱، ۲۰ اور ۲۹ ہیں، ان تاریخوں میں اپنے اہم کام انجام دینے کی کوشش کریں، انشاء اللہ آپ کامیابی سے ہمکنار ہوں گے۔

آپ کا کلی عدد ۸ ہے۔ ۸ عدد کی چیزیں بطور خاص آپ کو رہنمائی دیں گی۔ ۸ عدد کی شخصیتیں بھی آپ کے لئے موزوں اور مفید ثابت ہوں گی۔ ۸ عدد کی چیزوں کو اور لوگوں کو آپ ہمیشہ اہمیت دیں، جو حضرات کا مفرد عدد ۸ یا ۹ ہو ان سے آپ کی دوستی خوب جے گی۔ ایک ۳، ۳ اور ۶ آپ کے لئے عام سے لوگ ثابت ہوں گے، یہ لوگ حالانکہ کے ساتھ ساتھ آپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں گے، پانچ کا عدد آپ دشمن عدد ہے، اس عدد کے لوگ اور اس عدد کی چیزیں آپ کو کبھی راس نہ آئیں گی، اگر آپ پانچ عدد کے لوگوں سے اور ۵ عدد کی چیزوں سے آگے دور ہی رہیں تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کا مرکب عدد ۲۰ ہے، یہ ایک روحانی عدد ہے جو آپ روحانیت اور پوشیدہ علوم سے آگاہی دلائے گا لیکن آپ کے لئے ضروری ہوگا کہ آپ مادہ پرستی سے پرہیز کریں، چونکہ آپ کا مرکب عدد ۲۰ ہے تو آپ کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنی شخصیت کے روحانی پہلو کو اجاگر کریں، انشاء اللہ آپ زبردست فائدے اٹھائیں گے، ہر قسم کی خدمات بھی آپ کے لئے ترقی کا باعث بنیں گی، آپ خدمت خلق کے ذریعہ اپنی شناخت بنانے میں کامیاب رہیں گے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۸ ہے جو آپ کے لئے خوش آئند ہے۔ اس تاریخ کی وجہ سے آپ کی زندگی میں اچھے انقلاب آئے رہیں گے، آپ کی پیدائش دوسرے مہینے کی ہے یہ مہینہ بھی آپ کے لئے مبارک ہے۔ آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۴ ہے، یہ عدد آپ کے لئے عام ساعدہ ہے لیکن یہ عدد آپ کی قسمت کا عدد ہے، یہ عدد

بہر حالات کے ساتھ ساتھ آپ کی روحانی مدد کرتا رہے گا اور آپ کو خوش بختیوں سے دوچار کرتا رہے گا۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۱۲، ۲۰، ۱۷ اور ۲۳ ہیں۔ یہ بات آپ یاد رکھیں کہ نام کے حساب سے ۲ تاریخ آپ کی مبارک تاریخ ہے اور تاریخ پیدائش کے اعتبار سے ۲ تاریخ آپ کی غیر مبارک تاریخ ہے۔ ۱۷ تاریخ بھی آپ کی علم نجوم کے حساب سے غیر مبارک ہے، جب کہ ۱۷ تاریخ آپ کی پیدائش کی تاریخ ہے اور اس کا مفرد عدد آپ کا لکی عدد ہے۔ اس تفصیل کا مطلب ہے کہ آپ کو زندگی میں اگرچہ کامیابیاں بار بار ملتی رہے گی لیکن آپ اعداد کے ٹکراؤ کی وجہ سے بار بار رکاوٹوں سے بھی دوچار ہوتے رہیں گے، غیر مبارک تاریخوں میں اہم کام کرنے سے گریز کریں، ورنہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔

آپ کا برج دلو اور ستارہ زحل ہے، یہ ستارہ ایک کمزور ستارہ ہے، جو اپنے حامل کو بار بار مشکلات سے دوچار کرتا ہے، اس ستارے کی وجہ سے انسان کو زندگی میں کئی بار مختلف قسم کی رکاوٹوں اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، آپ کے لئے ہفتے کا دن اہم ہے، اس دن آپ اپنے خاص کام کر سکتے ہیں، ہفتے کے علاوہ بدھ اور جمعہ کے دن بھی آپ کے لئے اہم ہیں۔ ان دنوں میں بھی آپ اپنے اہم کاموں کو انجام دے سکتے ہیں لیکن اتوار، پیر، منگل آپ کے لئے ہمیشہ غیر مبارک ثابت ہوں گے، ان دنوں میں اگر آپ اپنے اہم کاموں سے گریز کریں تو آپ کے لئے اچھا ہوگا۔

یا قوت آپ کی راشی کا پتھر ہے اس پتھر کے استعمال سے آپ کی زندگی میں ہاؤنڈن اللہ سنہر انقلاب آسکتا ہے، اس پتھر کو چار ماشہ چاندی کی انگلی میں جڑوا کر سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی میں پہنیں۔ نیلا اور سبز رنگ آپ کو ہمیشہ راس آئے گا، اگر آپ کو اپنے گھر کی کھڑکیوں اور دروازوں پر پردے لٹکانا پسند کریں تو ان رنگوں کو ترجیح دیں، انشاء اللہ گھر میں راحت رہے گی اور آپ سکون سے بہرہ ور ہوں گے۔

جنوری، فروری اور جولائی میں اپنی صحت کا خاص خیال رکھیں، اگر ان مہینوں میں کوئی معمولی سی بیماری بھی لاحق ہو تو اس کے علاج کی طرف فوری توجہ دیں، ہرگز ہرگز غفلت نہ برتیں، آپ کو عمر کے کسی بھی دور میں امراض معدہ، امراض دانت، درد گھٹیا، امراض چشم، پیروں اور ٹانگوں کی

تکالیف، امراض دماغ وغیرہ کی شکایت ہو سکتی ہے۔

شایم کھیرا، خمر، روزہ، سروس اور اسی وغیرہ ہمیشہ آپ کو راس آئیں گے اور آپ کی تندرستی پر اچھا اثر ڈالیں گے، لہذا وقتاً فوقتاً مختلف انداز سے ان چیزوں کا استعمال کرتے رہیں۔

آپ کے نام میں ۸ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، ان حروف کے مجموعی اعداد ۵۸۵ ہیں، اگر ان میں اسم ذات الہی کے اعداد ۶۶ شامل کر لئے جائیں تو مجموعی اعداد ۶۵۱ ہو جاتے ہیں۔ ان اعداد کا نقش مربع آپ کے لئے انشاء اللہ مفید ثابت ہوگا۔
نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۶۲	۱۶۵	۱۶۹	۱۵۵
۱۶۸	۱۵۶	۱۶۱	۱۶۶
۱۵۷	۱۷۱	۱۶۳	۱۶۰
۱۶۳	۱۵۹	۱۵۸	۱۷۰

آپ کے مبارک حروف ٹ، س، ش اور ص ہیں۔ ان حروف سے شروع ہونے والی چیزیں انشاء اللہ آپ کو راس آئیں گے اور آپ کی تندرستی اور کام کاج پر اچھا اثر ڈالیں گی، مثلاً سنترہ، شہد، شہوت وغیرہ۔

آپ کی فطرت میں سادگی ہے اور سادہ لوحی بھی ہے، آپ جلد لوگوں کی طرف مائل ہو جاتے ہیں اور جلد ہی لوگوں پر بھروسہ کر لیتے ہیں جو بسا اوقات آپ کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے، آپ کے دل دماغ میں ایک طرح کی بے چینی ہے جو اکثر آپ کو پریشان رکھتی ہے آپ چونکہ حساس ہیں اس لئے معمولی معمولی باتوں کا آپ اثر لیتے ہیں اور خواہ مخواہ بھی غمگین ہو جاتے ہیں۔

آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں: جذبہ رقابت، مکمل اعتماد، گھریلو سکون، سادگی اور سادہ لوحی، قوت برداشت، استقلال و استحکام، دوراندیشی، غور و خوض، اظہار ہمدردی اور وفاداری وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں، زود اعتباری، دوسروں کی طرف جلد مائل ہو جانا، حساس ہونے کی وجہ سے جلد لوگوں سے بدگمان ہو جانا، بے وجہ کی شرم، مسلسل اضطراب، ٹال مٹول، مایوسی، ترش روئی، تذبذب اور تردد وغیرہ۔

اس دنیا کے ہر شخص میں کچھ خوبیاں ہوتی ہیں اور کچھ خامیاں، صرف خوبیاں اور صرف خامیاں کسی میں نہیں ہوتیں، دورانِ اندیش اور اچھے بھلے لوگ وہ ہوتے ہیں جو اپنی خوبیوں میں اضافہ کرتے رہیں اور آہستہ آہستہ اپنی خامیوں سے نجات حاصل کرتے رہیں، ہمیں امید ہے کہ اپنی شخصیت کا یہ خاکہ پڑھنے کے بعد آپ اپنی خوبیوں میں مزید اضافہ کریں گے اور ان خامیوں سے نجات پانے کی کوشش جاری رکھیں گے جن کی طرف ہم نے اس خاکہ میں اشارہ دیا ہے۔ اس طرح اس کالم نویسی کا حق ادا ہوگا اور آپ کی شخصیت میں بھی چار چاند لگ جائیں گے، آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۹		۳
۸		۲
۷		۱۱

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک بار آیا ہے جو آپ کی زبردست قوت اظہار کی علامت ہے، گویا کہ آپ باتونی قسم کے انسان ہیں اور آپ اپنے مافی الضمیر کو بہتر انداز میں بیان کر سکتے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۲ کی موجودگی اس بات کی نشانی ہے کہ آپ کی قوت ادراک بہت بڑھی ہوئی ہے لیکن آپ بروقت اپنی قوت ادراک کا فائدہ نہیں اٹھا پاتے۔

۳ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ پر جوش ہیں، لطیفہ گوئی آپ کی فطرت ہے اور لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے ہنر سے آپ واقف ہیں اور کسی بھی محفل کو دعوتِ مافیٰ بنا لیتے ہیں آپ کامیاب رہتے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۱۲، ۱۵ اور ۶ کی غیر موجودگی گھریلو ذمہ داریوں سے لاپرواہی کی طرف اشارہ کرتی ہے اس سے اندازہ یہ ہوتا ہے کہ آپ گھریلو ذمہ داریوں سے راہِ فرار اختیار کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور ایسا کرنا پست ہمتی کو ثابت کرتا ہے، ایسا لگتا ہے کہ بچپن میں آپ رنج اور محرومی کا شکار رہے ہیں اور اسی وجہ سے آپ کی فطرت میں ایک طرح کے احساسِ کمتری کے آثار ابھی تک موجود ہیں، یہی احساس کمتری کبھی کبھی آپ کو باغی بھی بنا دیتی ہے۔ آپ کبھی کبھی اپنی شخصیت سے شاکہ نظر آنے لگتے ہیں اور کبھی کبھی تو آپ قدرت کو بھی تنقید کا نشانہ بنا لیتے

ہیں، بسا اوقات یہ باتیں اور یہ الجھنیں آپ کو اپنی ذمہ داریوں سے لاپرواہ بنا دیتی ہیں، آپ کو اس لاپرواہی سے نجات حاصل کر لینی چاہئے کیوں کہ اس کی وجہ سے آپ کی خوبصورت شخصیت کا قتل ہوتا ہے اور آپ بہت ساری خوبیوں کے باوجود لوگوں کی نظروں میں کمر قسم کے بن جاتے ہیں۔ ۷ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ ہر معاملہ میں عدل و انصاف کے قائل ہیں، کسی کے ساتھ بھی نا انصافی آپ کو برداشت نہیں ہوتی۔ ۸ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ دوسروں کے معاملات پر کھنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں، آپ نظافت پسند بھی ہیں لیکن آپ کی طبیعت کی بے چینی آپ کو ایک طرح کی کڑھن میں مبتلا رکھتی ہے۔

۹ کی موجودگی آپ کے حساس ہونے کا ثبوت ہے اور یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ آپ کا شعور بہت بڑھا ہوا ہے، آپ وسیع النظر بھی ہیں، لیکن یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ اکثر معاملات میں آپ جلد بازی کا مظاہرہ کر گزرتے ہیں اور اکثر مشتعل بھی ہو جاتے ہیں۔ آپ کے چارٹ میں دو لائنیں مکمل ہیں، لیکن درمیان کی لائن پوری خالی ہے جو یہ ثابت کرتی ہے کہ زندگی میں کئی بار آپ کی خوشیاں اور آپ کی کامیابیاں ادھوری رہ جائیں گی، درمیان کی لائن زحل سے تعلق رکھتی ہے اس کا خالی پن یہ بھی ثابت کرتا ہے کہ آپ صحیح موقع پر صحیح اقدام نہیں کر پاتے، آپ کے اندر ایک طرح کی ہچکچاہٹ رہتی ہے کہ جو آپ کو جرأتِ مندی سے روکتی ہے اور یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ آپ دوسروں سے توقعات وابستہ رکھتے ہیں جو آپ کے لئے زیادہ تر اذیت دہ ثابت ہوتا ہے، آپ فطرتاً غیرت مند ہیں لیکن خواہ مخواہ کی خوش فہمیوں کی بنا پر آپ دوسروں سے بلاوجہ امیدیں قائم کر لیتے ہیں، یہ امیدیں آپ کے لئے نت نئے صدمات کا سبب بنتی ہیں۔ آپ کے دستخط یہ ثابت کرتے ہیں کہ آپ خود کو معمر بنائے رکھتے ہیں اور اپنی خوبیوں اور خامیوں پر پردہ ڈالنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں، آپ کا فوٹو اور آپ کی آنکھیں یہ ثابت کرتی ہیں کہ آپ کے اندر بڑا آدمی بننے کی خواہش اور جذبہ موجود ہے اور آپ چند تنکوں پر قناعت کرنے والے انسان نہیں ہیں۔ اپنی شخصیت کے اس خاکے کو پڑھنے کے بعد اگر آپ نے اور بھی بہتر بنانے کی جدوجہد کی تو ہم سمجھیں گے کہ ہماری خاکہ نویسی کا حق ادا ہوا اور ہمارے اندر دوسرے لوگوں کے بارے میں قلم اٹھانے کا حوصلہ برقرار رہے گا۔

آسان روحانی مجربات مع تعویذات و ادعیہ

مولانا فیاض حسین جعفری

چوری نہ کرے : اَلْبَرُّ ۲۰۰ مرتبہ پانی پر پڑھ کر پلا دیں۔ مگر اسے معلوم نہ ہو کہ پانی دم کیا ہوا ہے۔

چھپکلی نہ آئے : کمرے میں مور کا پر رکھ دیں۔

حافظہ تیز ہو : قرآن پاک کا کوئی مختصر سورہ حافظے کی تیزی کی نیت سے پڑھا کریں۔

حل مشکلات : سورہ الحمد پڑھتے وقت اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر مکمل کریں اور پھر دعاء کریں۔

مکان خالی کروانا : نماز عشاء کے بعد (صرف ایک مرتبہ) سورہ انشقاق کی آیت نمبر ۴ صرف ۳۰۰ مرتبہ پڑھیں۔

خوبصورت رہنا : يَا جَمِيْلُ اعداد کے مطابق ۹۳ مرتبہ صبح و شام پڑھتے رہیں باسی پانی نہ پیئیں۔

درد شقیقہ : نوشادر اور کافور ہم وزن لے کر ملا لیں اسے سونگھیں درد رفع ہو جائے گا۔ وقت ضرورت کام لیں۔

دل کی تیز دھڑکن : سینے پر ہاتھ رکھ کر لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ پڑھنا شروع کر دیں طبیعت بحال ہو جائے گی۔

توبہ و اقرض واپس : سورہ العاديات ۵ مرتبہ روزانہ چند یوم تک پڑھیں اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

ڈرانوئے خواب نہ آئیں : تھکے کے نیچے خرے یا امرود کے پتے رکھ دیں۔

ذیابطیس : (پیشاب میں شکر آنا) میٹھائی سے اجتناب کرے اور جامن کے موسم میں جامن کھائے۔

ذکر الہی : اللہ کا ذکر تمام پریشانیوں کا حل ہے۔ سجدے میں جا کر شُكْرًا لِلّٰہ۔ کہا کریں۔ حسب توفیق جتنی دفعہ پڑھ سکیں۔

دُوق کی فراوانی : چاروں کونوں میں دس، دس مرتبہ یا رزاق پڑھا کریں ہر طرف سے آنا شروع ہو جائے گا۔

دکھوتیں دور : سینے پر ہاتھ رکھ کر ۷۰ مرتبہ یا کُتَّاج روزانہ پڑھتے رہیں۔

آسیب : سورہ فلق ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پی لیں۔ نمک کا استعمال کم کریں شہد کھایا کریں۔ فرعون ہامان نمود کاغذ پر لکھ کر بتی بنائیں اور گھر میں دھونی دے دیں۔ (۳ روز صرف)

انکھیں درست : کھانے کے بعد ہاتھ ضرور دھوئیں اور گیلے ہاتھ بھنوں پر لگا کر آنکھیں کو ٹھنڈک پہنچائیں۔

بہرہ پن : کان پر ہاتھ رکھ کر پارہ ۲۸ سورہ حشر آیت نمبر ۲۱ رُلُو اَنْزَلْنَا سَے يتفكرون پڑھ کر دم کیا کریں۔

بادی بواسیر : جوار کے آٹے کی روٹی چند روز کھلائیں۔ گرم اشیاء مرچ اور تیل کی تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔

پیٹ درد : اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور شمال کی طرف منہ کر کے پانی پی لیں رپلا دیں۔

پیشور زیادہ دیر چلے : ٹنگی بھروانے کے بعد یا پہلے اول و آخر دو، دو مرتبہ درود اور سات مرتبہ سورہ الکوش پڑھ لیں۔

تبادلہ کی منسوخی : عشاء کی نماز کے بعد ۱۹ دن تک ۱۹ مرتبہ سورہ تَبَّتْ يَدَايْہَا پڑھ کر دعا کریں تبادلہ رک جائے گا۔

تعلیم زیادہ : اپنی Age کے مطابق روزانہ ذِذْنِی عَلِمَا پڑھا کریں اول بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ آخر درود پڑھیں۔

ٹیس پڑنا : ٹیس والی جگہ پر لوگ کاتیل لگا دیں اور انگلی سے x کا نشان لگائیں۔

ٹانگ درد : روغن زیتون کی ہلکی مالش کریں اور ساتھ ساتھ سورہ الفیل پڑھتے جائیں درد رفع ہو جائے گا۔

ثابت قدم رہنا : يَا كَافِي اِخْفِ (ذہن میں اپنا اور اپنی جماعت کا تصور رکھیں) پڑھتے رہیں دلیری پیدا ہوگی۔

نمر بلارہو : باغ درخت کو پھل زیادہ آئے گا۔ سورہ ۴ جمعہ دم کریں۔

جملہ امراض : يَا شَافِي اَشْفِ بِحَقِّ عَلٰی زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ چار، چار مرتبہ ایک دن تین ۳ مرتبہ دم کریں۔

زخم مندمل : کائی لگاتے رہیں۔

ذکام : دو وقت کھانے میں وقفہ دیں، سونف کا قہوہ پییں فاتحہ بہترین علاج ہے۔

سر درد : اپنی لکھی برش الگ کریں۔ سورۃ قل ہو اللہ احد پڑھ کر ۲۰ منٹ تک سر پر پھیریں۔

سحر کا اثر ختم : تھوڑا سا پانی سامنے رکھیں ۱۰ منٹ تک الگ بیٹھ کر دورد پڑھتے رہیں۔ بعد میں پانی گملے میں ڈال دیں (۳ صرف) شادی ہو جائے : سورۃ احزاب پارہ نمبر ۲۱ لکھی لکھائی فریم کروا کر گھر میں کسی جگہ لگا دیں۔

شفاء : یا شافی یا کافی ۷ مرتبہ پڑھ کر جسم پر دم کریں۔ ۱۳۱ مرتبہ یا سلام پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پیئیں۔

صحت بحال : ۹ اشعرا۔ ۸۰ واذا مریض فہو یشقیں اپنی Age کے مطابق پڑھیں (عمر سالوں میں)

صلح صفائی : ۲۰ مرتبہ یا وڈوڈ پڑھ کر ہاتھ ملائیں، یا کوئی دوسرا دونوں کی صلح کے لئے پڑھ دے۔

ضد نہ کریں : ۷ روز تک سات دفعہ یا مقیث پڑھ کر ناشتہ پر دم کرے۔ ضبط و صبر : اِنَّ اللہَ مَعَ الصّٰدِقِیْنَ۔ ۱۴ مرتبہ خود پڑھے یا دوسرے پر دم کرے یا پانی پر دم کر کے دے۔

طاقت جسمانی : دوپہر کے کھانے کے بعد تھوڑا سا پیاز اور گڑ کھائے (حکیم بوعلی سینا)

طویل عمر : غم کرنا چھوڑ دے دوسروں کے جائز کام کرے۔ صبح یا شام سیر کرے یا چلتا پھرتا رہے۔

ظالم پر فتح ہو : رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَتَّصِرْ کا ورد رکھے۔ ہر دشمن کے لئے ۱۳، ۱۳ مرتبہ پڑھے۔

ظلم سے بچا رہے : دعائے امام زمانہ پڑھتا رہے۔

عہدہ واپس ملے : ۱۰۰ مرتبہ یا غزیز پڑھنا شروع کر دے۔

عداوت دور ہو : اَللّٰهُمَّ اَلْفَ بَیْنَ..... اپنا نام..... دوسرے کا نام۔

غصہ دفع ہو : اپنے ہاتھ سے تھوڑا سا پانی پی لے۔

غلط رویہ درست : ۷ مرتبہ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ خود پڑھے دوسروں کے لئے دم کرے۔

فائدہ ہو : اپنے مال پر ایک تسبیح یا نافع پڑھ دے۔

فالج کا علاج : اودک چوستا رہے ہر تیسرے دن لہسن کی ایک تری ٹکڑی لے۔ قوت بدن : گوشت اچھی طرح گلا کر دودھ میں پکا کر کھائے۔

قبض نہ ہو : پانی زیادہ پیا کرے۔ رات کو چائے یا دودھ میں روغن بادام کے چند قطرے ڈال کر پے۔

یوفان : پیتا کھائیں، جو کا قہوہ پیئیں۔

کمپی وٹر نقصان نہ دیے : ہر ۲۰ منٹ بعد ۲۰ سیکنڈ تک آنکھوں کو آرام دے۔

کینسر دفع ہو : رات کے اندھیرے میں کینسر کو مخاطب کر کے کہیں..... اس شریف عورت / مرد کی جان چھوڑ دے۔ آپ کی مہربانی

گوشت گل جائے : پکاتے وقت خربوزہ کا چھلکا ڈال دیں۔

گلے کا درد : اول و آخر دورد پڑھ کے نیم گرم دودھ کے چند گھونٹ پی لے۔ لیکوریا : اونٹنی کے دودھ کی کھیر پکا کر کھائیں۔

لقوہ : جنگلی کبوتر کے گوشت کا شوربہ۔

مچھر نہ آئیں : کلونجی کے دانوں کا دھواں دے دیں۔

مقبولیت : روزانہ ۹۹ مرتبہ یا مجید پڑھ لیا کریں۔

نظر تیز : غسل سے پہلے پاؤں کے انگوٹھوں پر تھوڑا سا سرسوں کا تیل مل لیں

نظر بد ہو : وضو والا پانی تھوڑا سا متاثرہ فرد پر انگلی سے چھڑک دیں۔

وسوسہ : لاحول ولا قوۃ تین مرتبہ اور اعوذ باللہ تین مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

وبا : عربی پڑھنے والے لی خمسۃ اطفی۔ پڑھیں دیگر صبح شام یہ

پڑھیں عبد اللہ کا پوت آمنہ کا جایا۔ بھاگری و با محمد گھر آیا۔

ہچکی : دونوں کانوں میں چند سیکنڈ تک انگلی ڈالے رکھیں ہچکی بند ہو جائے گی۔

ہر کام درست : ۱۴ مرتبہ اَللّٰهُ رَبِّیْ پڑھ کر کام بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شرع کرے۔

یادداشت بوقرارد : پارہ نمبر ۱۴ مرتبہ سورۃ حجر آیت نمبر ۹ اپنی

Age کے مطابق پڑھیں اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ

Age کے مطلب ہے جتنے سال آپ کی عمر ہے آدھا سال پورا سمجھیں۔

بڑے لوگوں نے فرمایا

☆ بڑے کام کرو مگر بڑے دعوے نہ کرو۔ (دانش یونان)
 ☆ نصیحت ایک ایسی چیز ہے جس کی عقل مندوں کو ضرورت اور بے وقوف اسے قبول نہیں کرتے۔ (دانش عرب)
 ☆ کپڑے کو کاٹنے سے پہلے سات بار ناپو۔ ورنہ اسے کاٹنے کا ایک ہی موقع ہوتا ہے۔ (روسی دانش)
 ☆ تجربہ و ہنر جو زندگی میں ایسے وقت کام دیتی ہے، جب ہمارے ہال جھڑ چکے ہوتے ہیں۔ (دانش بلجیم)
 ☆ اپنے اسلاف کو بھول جانے والا اس چشمے کی مانند ہے جس کا کوئی دھارا نہ ہو یا اس درخت کی مانند ہے جس کی کوئی جڑ نہ ہو۔ (دانش چین)
 ☆ محض دفاع ہمیشہ شکست کی ابتداء ہوتا ہے۔ (جنرل گیپ)
 ☆ ایک ہی مقام پر ٹھہرے رہنا چھوٹے دماغ والوں کا کام ہے۔ (جان کول فلاسفر)
 ☆ آزادی کی جدوجہد میں یہ بات بھی شامل ہونی چاہئے کہ جو آزادیاں حاصل کر لیں گئیں ہیں، ان کا تحفظ کیا جائے۔
 ☆ درخت اپنے قدموں (پاؤں) پر ہی فنا ہوتے ہیں۔ (الیکزینڈر روس پینا گولس)
 ☆ آزاد رہنا خوشی کی بات ہے اور خوشی کے لئے آزادی ضروری ہے۔
 ☆ غداروں سے مجھے نفرت ہے اور ڈروپ کو مجھے مکروہ لگتے ہیں۔
 ☆ جب آئے دن تمہاری رائے بدلتی رہتی ہے تو پھر اپنی رائے پہ بھروسہ کیوں کرتے ہو۔ (بوعلی سینا)
 ☆ قلت عقل کا اندازہ کثرت کلام سے ہوتا ہے۔ (بوعلی سینا)
 ☆ مباحثہ، عقل مندوں کے لئے صیقل اور جہلا کے لئے عداوت ہے۔ (بوعلی سینا)
 ☆ اگر ہم نے لکھنے کا پیشہ اختیار کر لیا ہے تو ہم میں سے ہر شخص ادب کے سامنے جواب دہ ہے۔ (ٹال پال سارتر)

☆ خیالات کی جنگ میں کتابیں ہتھیار کا کام کرتی ہیں۔ (البیرونی)
 ☆ جس گھر میں عورت دکھی رہتی ہے وہ گھر جلدی تباہ ہو جاتا ہے۔ (سرتی)
 ☆ ایمان۔ عشق پہ ساری زندگی فدا اور آزادی پر عشق بھی قربان کر دینا چاہئے۔ (چوٹی رہنگری کے معروف شاعر)
 ☆ دنیا پر کتابیں ہی حکومت کرتی ہیں۔ (کارلائل)
 ☆ کتابیں گھروں کی طرح ہیں، ان میں رہنا چاہئے۔
 ☆ وہ لوگ جو ادبی وراثت کی طرح سے نے نیازی برتنے لگتے ہیں، وحشی ہو جاتے ہیں اور جن لوگوں میں ادبی تخلیق کی صلاحیتیں مفقود ہو جاتی ہیں ان کے ہاں خیالات و محسوسات کی ترقیاں بھی رک جاتی ہیں۔ (ٹی۔ ایس۔ ایلٹ)
 ☆ فن شخصیت کے اظہار کا نام نہیں ہے بلکہ شخصیت سے فرار کا نام ہے۔
 ☆ جب کسی دور میں طوفان طرق و باراں آنے لگتے ہیں تو مجھ جیسے ہی افراد ظاہر ہوتے ہیں۔ (کیرک گارڈ)
 ☆ ادب کا تعلق جمالیات سے ہوتا ہے اور نقاد کا روایات سے (کاوش صدیق)
 ☆ جو مرد یہ سمجھتا ہے کہ وہ عورت کو جیت رہا ہے، درحقیقت وہ عورت کے آگے شکست تسلیم کر رہا ہوتا ہے۔ (سارہ اینڈرسن)
 ☆ جنس ایک ناقابل تردید حقیقت ہے۔ اس کو تسلیم کر لینا جنسی مسائل سے نجات کی طرف پہلا قدم ہے۔ (سگمنڈ فرائڈ)
 ☆ ہماری ساس ہمیشہ اچھی بہو ڈھونڈتی ہے اور ہماری بہو اچھی ساس، دونوں کبھی نہیں ملتیں۔ (کوئین میری)
 ☆ ہر بیٹا اپنے باپ کی نظر میں یوسف ہے۔ (دانش عرب)
 ☆ وہ راز نہیں جس کی امین عورت ہے۔ (دانش چین)

☆ جیتنے والے کی خوبیاں تلاش کرو اور جو ہار جائے اس کی خامیاں۔
☆ ہر نیا خیال، فلسفہ یا تحریک تین منزلوں سے گزرتا ہے، پہلا تو سماج اسے بہودہ و بے معنی سمجھ کر نظر آواز کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ پھر بھی اسے غیر اہم اور ناقابل توجہ سمجھا جاتا ہے۔ لیکن آخر کار اس کے جوہر کی روشنی اس طور پر ہر سو پھیلنے لگتی ہے کہ اس کے مخالفین اسے اپنا انکشاف کہہ کر خود سے وابستہ کر لیتے ہیں۔ (ہنری جیمس)

☆ انقلاب اس وقت آتا ہے جب سماجی اداروں میں تبدیلی کے ساتھ نظام املاک میں گہری تبدیلیوں کی طرف بھی انسان کا ذہن جانے لگے۔ (سارتر)

☆ بعض اوقات نیا نظریہ اپنے داخل میں صحت مند توانائی تو رکھتا ہے لیکن غیر مناسب زمانی حالات کی بدولت کسی بڑی تحریک کا پیش خیمہ نہیں بن پاتا، اور وہ تحریک پیدا نہیں ہوتا جس کی صلاحیت اس کے بطون میں موجود ہوتی ہے۔

☆ ہر نئی تحریک اپنے ساتھ یا تو فکر و نظر کا نیا خزانہ لاتی ہے یا پھر پرانے خیال میں تجدد اور ترمیم کر کے اسے نیا بنا ڈالتی ہے۔

☆ جدید سائنس کی ہر فتح، ارسطو کے کسی نہ کسی نظر کی شکست سے وابستہ ہے۔ (برٹریڈ رسل)

☆ سب سے آسودہ و مطمئن شخص وہ ہے جو کنج تنہائی میں بیٹھ کر اپنی رفاقت پر قناعت کرتا ہے۔ (میکیکا)

☆ نظریاتی اساس کمزور ہو تو ہم خیال لوگوں کی ایک کثیر تعداد جمع کر لینے کے باوجود دھڑک زیادہ عرصہ تک زندہ نہیں رہ سکتی۔ اور اگر مادی منفعت کی ضامن ہو تو مفاد پرست لوگوں کی یلغار اس کی کمر توڑ ڈالتی ہے۔

☆ ہر ایک شے متغیر اور متبدل ہو رہی ہے۔ (یونانی فلاسفر)
☆ انسان، فطرت کی صنعت ہے۔ اس لئے انسانی فن یا آرٹ خود فطرت کی صنعت ہے۔ (ہکسلے)

☆ اب ہم ایسے زمانے میں رہ رہے ہیں جو کتابوں کا نہیں اخباروں کا ہے۔ (شیلے)

☆ عوام کی زندگی میں خطرناک لمحات وہی آتے ہیں جب عام طاقت کو مجرموں کے ہاتھوں میں چلے جانے دیتے ہیں۔ (والی برانٹ)

☆ صرف طاقت کے ذریعہ معقول کام کئے جاسکتے ہیں۔
☆ وہی چیز حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ وہ چیز حاصل کرنے کی پوزیشن میں ہوں۔
☆ واحد شخص کی اہمیت بھی ہے لیکن صورتحال کی بھی اپنی اہمیت ہوتی۔

☆ حالات کی بہت اہمیت ہے اور کچھ شخصیات حالات کی وجہ سے اہم ہو جاتی ہیں۔ اگر وہ شخص اور صورت حال باہم مل جاتے ہیں تو پھر تاریخ ایک کی بجائے دوسرا راستہ اختیار کرتی ہے۔
☆ کوئی شخص تمہیں کس طرح سمجھ سکتا ہے جبکہ تم خود ہی اپنے آپ کو نہیں سمجھ سکتے۔ (شیلسنجر راطالوی ادیب)

☆ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ بے فائدہ خوف کے ابھرنے سے محتاط رہو۔ (سینٹ کوئشن)

☆ تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے لیکن یہ اپنے آپ کو یکساں حالات میں نہیں دہراتی۔ (پٹیر ونی)

☆ دہشت گردی تاریخ کی دایہ ہے۔
☆ شکوک کی موجودگی کے بغیر ہم واقعات اور چیزوں کی قدر و قیمت کا صحیح اندازہ نہیں لگا سکتے۔

☆ یقین حاصل کرنے کا جنون خیالات کو جنم دیتا ہے۔

☆ دنیا میں کوئی شخص مکمل طور پر غلط نہیں اور بدنام سے بدنام ترین شخص میں بھی کچھ اچھی باتیں پائی جاتی ہیں۔ (ہیلڈر کمارا)

☆ ہمیشہ تھوڑے لوگ اقلیتیں ہی ہوتی ہیں جو دنیا میں تبدیلی لاتی ہیں۔ یہی لوگ ہمیشہ بغاوت کر کے، جدوجہد کر کے انقلاب پیدا کرتے ہیں۔ یہی مٹھی بھر لوگ عوام کو بیدار کرتے ہیں۔

☆ امن تک صرف اچھے ارادوں والے لوگوں کی مدد سے ہی پہنچا جاسکتا ہے۔

☆ وحشی درندے بھی اسی کو تفریح طبع کے لئے ہاک نہیں کرتے، صرف انسان ہی وہ جاندار ہے جو انسانوں کی تکلیف اور موت سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ (جے ای فروڈ)

☆ ہم انصاف تو بہت زیادہ پسند کرتے ہیں مگر انصاف کرنے والوں کو اچھی نگاہ سے نہیں دیکھتے۔ (گلیڈ سٹون)

طلسماتی موم بتی

ہاشمی روحانی مرکز کی عظیم الشان روحانی پیشکش

آج کل گھر گھر میں جنات نے اپنا ڈیرہ جما رکھا ہے، اور اللہ کے کروڑوں بندے ان کی موجودگی سے پریشان ہیں، جنات کے علاوہ کرنی کر توت سے بھی گھروں میں نحوست بکھری ہوئی ہے، ان اثرات کو باسانی دفع کرنے کے لئے

ہاشمی روحانی مرکز

نے ایک موم بتی تیار کی ہے، جو اس دور کی ایک لاجواب روحانی پیش کش ہے، جو لوگ جنات کی موجودگی سے پریشان ہیں وہ اس موم بتی کے طلسماتی اثرات سے فائدہ اٹھائیں۔

قیمت فی موم بتی - 60 روپے

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے

فورا رابطہ قائم کریں

اعلان کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز

محکمہ ابوالعالی دیوبند یو پی 247554

☆ اقتدار کے غاصب اکثر لوگوں سے غلط بیانی کر کے ان کو ماضی جنگ بندی پر راضی کر لیتے ہیں، پھر طاقت کے استعمال کا دور آتا ہے۔ جس کے ذریعے وہ اپنا اختیار جبری طور طریقوں سے مستحکم کر لیتے ہیں۔ (گروئے ریونانی مورخ)

☆ جب معاشرے میں اعتدال اور انصاف باقی نہیں رہتا تو نیکی، ہدی کے سامنے معذرت خواہ ہوتی ہے۔ صد، کذب کے سامنے اور شرافت رذالت کے سامنے معذرت خواہ ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر آغا افتخار حسین)

☆ جب الوطنی تو کسی بد معاش آدمی کی پناہ گاہ ہوتی۔ (ڈاکٹر جانسن)

☆ جب طاقت نگلی ہو کر سامنے آجئے تو پھر جائے وقوعہ ملکی ہو یا بین القوامی ایسی طاقت کا استعمال زیادہ سنگدلانہ اور سفاکانہ ہو جاتا ہے۔ (برٹریڈ رسل)

☆ بھوکا اور تنگ مزدور جب جطر و ظلم کے خلاف اٹھ کھڑا ہوتا ہے تو بڑے بڑے بادشاہوں کے تاج اس کی ٹھوکروں کی زد میں ہوتے ہیں۔ (برٹریڈ رسل)

☆ مرد عام طور پر بزدل عورتوں کو پسند کرتے ہیں تاکہ ان کی حفاظت کر کے ان کے اقا بن سکیں۔ (برٹریڈ رسل)

☆ سب سے بڑی غلطی کسی بھی چیز کی آگاہی نہ رکھنا ہے۔ (کارلائل)۔ اچھا قانون نیکی کرنے کو آسان اور برائی کے ارتکاب کو مشکل بنا دیتا ہے۔ (کلیڈ اسٹون)

☆ وجدان، فکر کی ایک ترقی یافتہ شکل ہے۔ (برگساں)۔ سازش وہی ہوتی ہے جو سازش کے ارادہ سے کی جائے۔

(مولانا امین احسن اصلاحی)

☆ کتنے افسوس کی بات ہے کہ جو لوگ ملک چلا سکتے ہیں وہ

ٹیکسیاں چلا رہے ہیں۔ اور جو ملک کی تقدیر بنا سکتے ہیں وہ حجامتیں

بٹا رہے ہیں۔ (جارج برنر)

☆ جو آدمی چانس یعنی اتفاقی موقع سے فائدہ نہیں اٹھاتا، وہ

بلند مقام حاصل نہیں کر سکتا۔

☆ تمہارا کام یہ ہے کہ پہلے کھودو اور پھر بودو۔ خدا ضرور

کامیابی دے گا۔

☆ دولت کی دیوی دیانت کے مندر میں رہتی ہے۔

اعمال لائٹانی

از تحریر : اقبال غنی

درج کی جارہی ہے۔ گیارہ گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف اور درمیان میں گیارہ گیارہ سو مرتبہ پڑھیں۔ پھر ذیل میں دیا گیا نقش آتش چال سے مکمل کریں۔ نقش لکھنے کے بعد پھر ایک مرتبہ اوپر کی ترتیب سے آیت کریمہ گیارہ سو مرتبہ ورد کریں اور نقش پر دم کریں۔ آیت کریمہ اور نقش بمعہ چال یہ ہیں۔

حسبی اللہ لا الہ الاہو علیہ توکل وھو رب العرش العظیم

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حسبی اللہ	لا الہ الاہو	علیہ توکل	دھوب العرش العظیم
۹۷۲	۱۸۷۰	۱۳۷	۱۰۹
۱۸۶۹	۹۶۹	۱۱۲	۱۳۸
۱۱۱	۱۳۹	۱۸۶۸	۱۷۰

نقش کے نیچے اپنا مقصد دعائیہ انداز میں لکھیں۔
نقش لائٹانی خاص کو اگر اب تسخیر وغیرہ کے لئے تیار کر رہے ہیں تو دو عدد نقش تحریر کریں۔ ایک اپنے پاس رکھیں، دوسرا اپنے دفتر یا کاروبار وغیرہ کی جگہ پر چسپاں کریں۔ آیت کریمہ کا ورد صبح و شام ہمراہ درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ کی تعداد میں کریں۔ ۳۱ روم کل مدت ہے۔ اگر بیماری، جادو، آئینی اثرات کے لئے تیار کر رہے ہیں پھر آپ نقش کو چار عدد تحریر کریں۔ ایک عدد اپنے پاس رکھیں، باقی تین عدد نقش فی نقش سات یوم کے حساب سے اکیس یوم استعمال کریں۔ یعنی نقش سے ایک بوتل پانی تیار کر لیں اور وہ پانی سات یوم استعمال کریں۔ ورد آیت کریمہ کا ہر نماز کے بعد ایک سو دس مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ہمراہ کریں۔ اپنے اوپر دم کریں۔ انشاء اللہ آپ کی جملہ حاجات ضرور پوری ہوں گی۔ صدقہ خیرات ضرور کریں۔ اس سے بلائیں روہوتی ہیں۔

دوستوں! آپ ایک عرصہ سے میرا قلم ”مقدر کا سکندر“ پڑھ رہے ہیں۔ ہانڈ کی دنیا میں نمبروں پر تحقیق میرا شوق و لگن ہے۔ جس کے لئے میں نے عرصہ ۱۶ سال سے محنت کی۔ اس کے علاوہ میرا روحانی دنیا سے بھی لگاؤ ہے۔ خاص کر اولیاء کے مزار پر حاضری میرا شوق ہے۔ آج روحانی دنیا میں آپ دوستوں کے لئے اعمال لائٹانی لے کر حاضر ہوں۔ دیکھی لوگوں کے لئے یہ ایک انمول تحفہ ہے۔ اسمائے حسنیٰ یا قرآنی آیات سے مزین کوئی بھی عمل وظیفہ نقش ہو وہ تیر بہدف ہوتا ہے۔ صرف انسان کا یقین کامل ہونا ضروری ہے۔ لیکن ایک بات پتھر پر لکیر ہوتی ہے کہ آپ کوئی بھی کلام پڑھیں۔ کلام الہی کا ورد کریں۔ آپ کو دس نیکیاں ضرور ملتی ہیں۔ اللہ کی طرف سے دوسری نوازشوں کا کوئی احاطہ نہیں۔ جواب اپنے بندے کو اپنی ذات سے نوازتا ہے۔ کسی بھی وظائف کا ورد کرتے وقت ہمیں کسی قسم کا کوئی شک و شبہ یا کسی الہام کو قریب نہیں آنے دینا چاہئے۔ مکمل اعتماد اور یقین کے ساتھ کسی بھی عمل کو عبادت سمجھ کر کرنا چاہئے۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ ایک تو مقصد میں کامیابی دوسری رب کی طرف سے اپنی رمتوں کے خزانے عطا ہوتے ہیں۔ ذیل میں دیا جانے والا عمل سورہ توبہ کی آخری آیت کریمہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ آپ نے اس قسم کے کئی اعمال پڑھے ہوں گے۔ لیکن میرے تجربہ شدہ طریقہ پر عمل کرنے سے کامیابی چند قدم پر ہے۔ اس پر عمل کرنے سے پہلے بندہ ناچیز اور سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب سے اجازت ضرور لے لیں۔

آپ کو کسی قسم کا کوئی بھی مسئلہ ہے۔ گھریلو پریشانی، اولاد کی نافرمانی، جائز رشتہ، جائز محبت، بندش رشتہ، بندش کاروبار، بندش اولاد، اس ضرورت کے لئے آپ دو رکعت اللہ پاک کی خوشنودی کے لئے ادا کریں۔ پھر اس عمل کی تیاری کریں۔ آپ کے مسائل انشاء اللہ حل ضرور ہوں گے۔

کسی بھی نوچندی جمعرات کو دو رکعت قضائے حاجت ادا کریں پھر یہ مکمل نقش مکمل تیار کریں۔ نفل نماز سے فارغ ہو کر آیت کریمہ جو

یہ بچہ کس کا ہے؟

اکثر اوقات اس طرح کے واقعات آپ کو سننے میں ملیں گے کہ اسپتال میں نرسوں کی غلطیوں کی وجہ سے دانستہ یا غیر دانستہ طور پر لڑکا لڑکی سے تبدیل کر لیا جاتا ہے اور ہر ماں کا مطالبہ یہ ہوتا ہے کہ میرے یہاں لڑکے کی ہی ولادت ہوئی ہے اس کے لئے ماں اور بچے یا بچی کا ڈی این اے ٹیسٹ ہوتا ہے جس کی مدد سے بچے یا بچی کی اصل ماں کا پتہ چلتا ہے آج سے چودھ سو پہلے قرآن مجید نے اس مسئلے کا حل قرآن مجید میں دیا ہے۔ جو تاقیامت قانون کی شکل اختیار کر گیا ہے مگر ہم آج بھی ڈی این اے ٹیسٹ کے محتاج ہیں آپ اس کتاب پر تفکر تو کریں پھر آپ کو کوئی مسئلہ مسئلہ نہیں رہے گا۔

قبول اسلام کا یہ واقعہ حیرت انگیز بھی اور سبق آموز بھی۔ حیرت انگیز اس اعتبار سے کہ قرآن شریف کو نازل ہوئے کم و بیش ڈیڑھ ہزار سال کا عرصہ گزر گیا مگر آج تک اس نکتے پر کسی کی نظر نہ جاسکی جو ایک امریکی ڈاکٹر کے قبول اسلام کا محرک بنی۔

ہوا یہ کہ ایک امریکی اسپتال میں ایک روز زچگی کے دو کیس ایک ساتھ آئے۔ ایک عورت سے لڑکا پیدا ہوا اور دوسری سے لڑکی۔ جس رات ان دونوں بچوں کی ولادت ہوئی، اتفاق سے نگراں ڈاکٹر موقع پر موجود نہیں تھا اور دونوں بچوں کی کلانی میں وہ پٹی بھی نہیں باندھی گئی جس پر بچے کی ماں کا نام درج ہوتا ہے نتیجہ یہ ہوا کہ دونوں بچے خلط ملط ہو گئے اور ڈاکٹروں کے لئے یہ شناخت کرنا مشکل ہو گیا کہ کس عورت کا کون سا بچہ ہے حالانکہ ان میں سے ایک لڑکی تھی اور دوسرا لڑکا۔

دراصل نرس کی لاپرواہی سے یہ پریشانی ہوئی جس کی ذمہ داری تھی کہ وہ بچوں کی کلانی پر ان کی ماں کا نام لکھ کر پٹی باندھتی۔

ولادت کی نگرانی کرنے والے ڈاکٹروں کی ٹیم میں ایک مسلمان مصری ڈاکٹر بھی تھا جسے اپنے فن میں بڑی مہارت حاصل تھی اور امریکن

ڈاکٹروں سے اس کی بڑی اچھی شناسائی تھی۔ اب دونوں خواتین کے ڈاکٹر سخت حیران تھے کہ اس مشکل کا حل کیسے نکالا جائے۔ امریکی غیر مسلم ڈاکٹر نے مصری ڈاکٹر سے کہا۔ تم تو دعویٰ کرتے ہو کہ قرآن ہر چیز کی توجیہ و تشریح کرتا ہے اور اس میں ہر طرح کے مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے ”تو اب تم ہی بتاؤ کہ اس میں سے کون سا بچہ کس عورت کا ہے؟“ مصری ڈاکٹر نے کہا کہ ہاں ”قرآن میں بے شک ہر معاملے میں رہنمائی ہے اور میں اسے ثابت کر کے دکھاؤں گا مگر ذرا مجھے موقع دیجئے کہ میں خود پہلے اس معاملے میں اطمینان حاصل کر لوں۔ چنانچہ مصری ڈاکٹر نے باقاعدہ اس مقصد کے لئے مصر کا سفر کیا، جامع ازہر کے بعض شیوخ سے اس مسئلے میں استفسار کیا اور امریکی ڈاکٹر کے ساتھ بات چیت کی روداد بھی پیش کی۔ ازہری عالم نے جواب دیا۔ ”مجھے طبی معاملات و مسائل میں تو ادراک حاصل نہیں ہے البتہ میں قرآن کی ایک آیت پڑھتا ہوں، آپ اس پر غور و فکر کریں۔ اللہ نے چاہا تو آپ کو اس مسئلے کا حل اس میں مل جائے گا۔“ چنانچہ اس عالم نے ایک آیت پڑھ کر سنائی جس کا ترجمہ کچھ یوں ہے۔

”مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔“ (سورۃ النساء ۴ آیت ۱۱)

مصری ڈاکٹر نے اس آیت میں غور و تدبر شروع کر دیا اور گہرائی میں جانے پر اسے مشکل کا حل بالآخر مل ہی گیا۔ چنانچہ وہ امریکہ آیا اور اپنے دوست امریکی ڈاکٹر کو اعتماد بھرے لہجہ میں بیایا۔ ”قرآن نے ثابت کر دیا کہ ہے کہ ان دونوں میں سے کون سا بچہ کس ماں کا ہے۔“

مصری ڈاکٹر نے کہا کہ اسے ان دونوں عورتوں کے دودھ کا طبی معائنہ کرنے کا موقع دیجئے۔ حل معلوم ہو جائے گا۔ چنانچہ تجربہ و تحقیق کے نتیجہ میں معلوم ہو گیا کہ کون سا بچہ کس عورت کا ہے۔ مصری ڈاکٹر اپنے غیر مسلم دوست ڈاکٹر کو اس نتیجہ سے پورے اعتماد آگاہ کر دیا۔

نصائح افلاطون

☆ طلب علم میں شرم مناسب نہیں کیونکہ جہالت شرم سے بدتر ہے۔
☆ بد نفس وہ ہے جو لوگوں کی ہدی ظاہر کرے اور نیکی چھپانے کی کوشش کرے۔

☆ عقل جس جگہ کامل ہوگی، حرص و شرناقص ہوگا۔
☆ نیکی میں اگر تجھے رنج پہنچے تو رنج نہ رہے گا۔ فعل نیک رہ جائے گا۔ گناہ میں اگر لذت حاصل ہو تو لذت تو نہ رہے گی، فعل بد البتہ باقی رہے گا۔

☆ عاقل وہ ہے کہ عمر کو ضروری کاموں میں خرچ کرے۔
☆ بات کو دیر تک سوچو پھر منہ سے نکالو اور پھر اس پر عمل کرو۔
☆ جو لوگوں کو عمل صالح کی ہدایت کرے اور خود اس پر عمل نہ کرے، اس کی مثال اس شخص کے سی ہے جس نے دوسروں کو روشنی دکھلانے کے لئے چراغ اپنے ہاتھ میں رکھا۔

☆ حاکم وقت ایک بڑے دریا کے مانند ہے جس کا پانی چھوٹی ندیوں میں جاتا ہو۔ اگر بڑے دریا کا پانی شیریں ہے تو ندیوں کا بھی شیریں ہوگا اور اگر دریا کا پانی تلخ ہوگا تو لا محالہ ندیوں کا پانی بھی تلخ ہوگا۔

☆ اچھی بات کو حاصل کرنے میں بری بات کو ذریعہ اور وسیلہ نہ بنانا چاہئے۔

☆ وہ شخص عقل مند نہیں ہے جو دنیاوی لذتوں سے خوش اور مصیبتوں سے مضطرب ہو۔

☆ خدا سے ایسی چیزیں مت چاہو جن کا نفع دیر پا نہ ہو بلکہ باقیات الصالحات کے خواہاں رہو۔

☆ ہر روز اپنا منہ آئینہ میں دیکھا کرو اگر بری صورت ہے تو برا کام نہ کرو تا کہ دو برائیاں جمع نہ ہوں۔ اگر اچھی صورت ہے تو اس کو برا کام کر کے خراب نہ کرو۔

☆ جوانی میں خدا کے وجود کا انکار کرنے والوں میں سے آج تک میں نے ایک بھی ایسا نہیں دیکھا جو بڑھاپے میں بھی اپنی بات پر قائم رہا ہو۔

ڈاکٹر حیران و ششدر تھا کہ آخر یہ کیسے معلوم ہو گیا؟ مصری ڈاکٹر نے اسے بتایا کہ تحقیق و تجزیے کے نتیجے میں یہ بات سامنے آئی کہ لڑکے کی ماں کی چھاتی میں لڑکی کی ماں کے مقابلے میں دودھ دوگنا پایا گیا مزید برآں لڑکا لڑکی کی ماں کے دودھ میں نمکیات اور حیاتیں (وٹامن) کی مقدار بھی دوگنی تھی۔

مصری ڈاکٹر نے پھر امریکی ڈاکٹر کے سامنے قرآن کریم کی وہ متعلقہ آیت تلاوت کی جس کے ذریعے اس نے اس مسئلے کا حل تلاش کیا جس کے لئے دونوں ڈاکٹر غلطاں و پتیاں تھے۔
امریکی ڈاکٹر پر اس حیرت انگیز واقعے کا اتنا اثر ہوا کہ وہ فوراً اسلام لے آیا۔

ایسا ہی ایک واقعہ حضرت علیؑ کے زمانہ میں بھی پیش آیا تھا جس سے پتہ چلتا ہے کہ چودہ سو سال پہلے بھی اسلام نے اس طرح کے پیچیدہ مسئلہ کو لچھوں میں کر لیا تھا۔

حضرت عمرؓ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت علیؑ ہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے (قاضی) ہیں۔ سعید بن المسیبؓ سے مروی ہے کہ حضرت عمرؓ کے پاس جب کوئی مشکل مسئلہ آتا اور حضرت علیؑ موجود نہ ہوتے تو حضرت عمرؓ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ (تعوذ پڑھا کرتے تھے) کہ کہیں فیصلہ غلط نہ ہو جائے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں، حضرت علیؑ کو فیصلہ کرنے میں ایک خاص ملکہ حاصل تھا۔ اسی خصوصیت کی بنا پر رسول اللہ ﷺ کے بعد اکابر صحابہؓ کے دور میں بھی آپؐ ہی مقدمات کے فیصلے کرتے تھے۔ کتاب ”سیرت و تاریخ“ میں آپؐ کے بیٹا رضی اللہ عنہ محفوظ ہیں۔ آپؐ کے زمانہ خلافت میں دو عورتوں نے ایک رات ایک جگہ زچگی کی۔ ایک کے ہاں لڑکا پیدا ہوا اور دوسری کی لڑکی تھی، لڑکی والی نے اپنی لڑکی کو لڑکے والی کے جھولے میں ڈال کر لڑکے کو لے لیا کیونکہ وہ لڑکے کی خواہش رکھتی تھی لڑکے والی نے کہا کہ لڑکا اس کا ہے۔ یہ مقدمہ آپؐ کے پاس آیا۔ آپؐ نے حکم دیا۔ ”دونوں کے دودھ وزن کئے جائیں جس کا دودھ وزنی ہوگا لڑکا اس کا ہے۔“

☆ خدا کا بندوں سے انتقام لینے کا مطلب یہ ہے کہ خدا اسے ادب سکھاتا ہے نہ کہ اپنا حصہ نکالتا ہے۔
☆ زندگی جب تک نیک کاموں کا ذریعہ نہ ہو شائستہ نہیں کہی جاسکتی۔

دعائے برہتی۔ روحانی قوتوں کا خزانہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی
آلِهِ وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ۔

دعائے برہتی عہدِ سلمانی کو کہتے ہیں۔ یہ دعا بہت بابرکت ہے اس ایک اندر جو اسماء الہی ہیں ان میں اسمِ اعظم ہے۔ ان کے فضائل اور خواص کل اسماء اور عزائم پر فضیلت رکھتے ہیں۔ فنِ اعمال کے لوگ میں عہد بہت مشہور ہے۔ دعائے برہتی کے اسماء یونانی خط میں لکھے ہوئے تھے شیخ الوالحسن شاذلی نے ان اسماء کو عربی خط میں منتقل کیا ہے۔ ہزاروں لوگ مرشدِ کامل نہ ملنے کی اس علم کی تلاش میں ہلاک ہو گئے ہیں۔ اور نقل کرنے میں بھی بہت اختلاف کیا ہے اور قوم تحیط وغیرہ بعض کاہنوں نے ان اسماء شیریفہ میں ایسے الفاظ ملا دیے تھے جن کے پڑھنے سے کفر کا اندیشہ ہے۔

فقیر محبوب علی شاہ نے بہت سی کتابوں اور اولیاء کرام و مشائخین شیوخ سے احکام نہایت صحیح طور سے بغیر تبدیل و تحریف کے جن میں کچھ شک نہیں۔ لکھے جاتے ہیں۔ کیونکہ ان ہی اسماء پر ہر علم روحانی کی اصل بنیاد ہے۔ اگر خدا توفیق دے اور اس علم روحانی کو تم نے حاصل کر لیا تو ایسے مقام میں صد نشین ہو جاؤ گے جہاں تمہارے باپ دادا کا گز بھی نہ ہوا ہوگا۔ اور نہ تمہارے گرد کوئی پہنچے گا اور نہ پہنچ سکے گا۔ اس علم کو حاصل کرنے میں روزہ و ریاضت کی ضرورت ہے۔

اس کی طلب میں گھبرانا نہ چاہئے۔ اور اکثر ان شیخوں کی محبت اختیار کرنی چاہئے جو اس علم میں مال رکھتے ہوں طالب شوق کو فقیر محبوب علی شاہ کی طرف سے اجازت عام ہے جس کا دل چاہے عمل میں لا کر دعائے خیر سے یاد فرمائے۔

اس دعائے برہتی عہدِ سلمانی کے اسماء کے خواص میں کچھ شک

نہیں کرنا چاہئے، یہ اسماء الہی اس عہد کے ہیں، جو حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنی سلطنت واپس آنے کے وقت ہیکل کبیر کے دروازے پر کل جنات سے لیا تھا۔ اگر لکھنے والے اس عہد کے خواص میں بڑی بڑی ہزاروں کتابیں لکھ ڈالیں تب بھی اس عہد کے پورے خواص نہ لکھ سکے۔ حضرت امام غزالی فرماتے ہیں اس عہد کے چوبیس اسماء الہی ہیں تمام جنات علوی اور سفلی سب موکلات ان اسماء کے تابع ہیں۔ کوئی ان کے حکم سے پیچھے نہیں رہ سکتا ہے۔ فنِ عملیات کے ہر عمل میں ان اسماء کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا کیونکہ ان سے بڑھ کر کوئی عزیمت نہیں ہے۔ اس اسماء کے آگے کسی دوسرے عملیات کی ضرورت نہیں جو عامل اس کو اپنے عمل میں لے آئے وہ ہر قسم کے اعمال کر سکتا ہے۔ مثلاً جنات کو حاضر کرنا، خزانوں کا نکالنا، ہر قسم جنات کا اثر دور کرنا، دشمن کو ہلاک یا بیمار کرنا، کسی کو مکان یا شہر سے نکالنا، دشمنوں میں جدائی ڈالنا اور دراز سے کسی کو بلانا، حاجت روائی کے لئے کسی کے پاس ہاتھ بھیجنا اور حب و بغض اور ہر قسم خیر و شر کے اعمال ان اسماء سے کر سکتا ہے۔

طالب کو چاہئے کہ وہ ہر وقت خوفِ الہی سے ڈرتا رہے۔ اور موکلات سے ایسی باتوں کی درخواست نہ کرے، جو حلال نہیں ہیں، کیونکہ انجام اس کا بہتر نہ ہوگا۔ اور اگر حلال باتوں کو بھی بے تکلف موکلات سے حاصل کیا تب بھی آخر خدا کے حضور میں حاضر ہونا ہے۔ دنیا میں کوئی ہمیشہ نہیں رہا، حرام فعلوں میں موکلات اطاعت نہیں کرتے عامل۔ اری اس نصیحت پر عمل نہ کرے گا تو محنت برباد اور حصول مقصد میں دیر لگتی ہے۔ اس واسطے عامل کو پہلے ان شرائط کا پابند ہونا لازم ہے جو اعمال کے واسطے رکھی گئی ہیں۔ کیونکہ ہر کام کے واسطے شرطیں ہوتی ہیں جن کے بغیر کوئی کام سرانجام نہیں ہوتا، پس یہ سات شرطیں ان شرائط جو عملیات ہوتی ہیں ایک علاوہ ہیں جن کو ہم بیان کرتے

ہیں۔ طالب ان شرائطوں کا پابند رہے۔

پہلی شرط

کہ اس فن کا طالب اکثر وقت اپنا خلوت یا نیک لوگوں کی صحبت میں گزار کرے۔ اور کسی سے اپنا راز بیان نہ کرے۔ مگر جس شخص پر یہ اعتماد رکھتا ہو کہ وہ راز کو ظاہر نہ کرے گا۔ اور ایسے لوگ بہت کم ہوتے ہیں۔

دوسری شرط

کہ چھوٹے یا برباد بڑے استغی کو بہت کم جایا کرے۔ اور اکثر اوقات با وضو رہے کیونکہ بغیر وضو رہنے میں جنات وغیرہ سے اذیت پہنچنے کا خوف رہتا ہے۔ اور اکثر اثناء عمل میں استغی کی ضرورت ہو تو پہلے اس سے فارغ ہو کر پھر عمل کو پورا کرے۔

تیسری شرط

کہ جس مکان میں یہ خلوت کرتا ہے وہ مکان عمارت سے بہت دور ہونا چاہئے۔ مگر شرط مذکورہ اس وقت ہے جب عامل جنات یا موکلات کو حاضر کرنا چاہئے۔ ورنہ نہیں ہے۔

چوتھی شرط

کہ ہر وقت مکان خلوت میں خشبور روشن رکھے کیونکہ موکلات کو خوشبو سے بہت رغبت ہے۔

پانچویں شرط یہ ہے

کہ کسی پر ظلم نہ کرے۔ یہاں تک کہ کسی جاندار کو نہ ستائے۔ اور نہ ان سے کوئی کام لے کر ان پر مشقت ڈالے۔

چھٹی شرط یہ ہے

کہ حیوانات کے گوشت اور دودھ اور گھی وغیرہ کل حیوانی چیزوں سے پرہیز کرے۔ یہاں تک کہ مچھلی اور پرندے کے گوشت سے بھی اور یہ پرہیز ایام خلوت سے ہمیشہ قائم کرنا چاہئے کیونکہ اس کے سبب سے موکلات جلد حاضر ہوتے ہیں اور کام کرتے ہیں۔

ساتویں شرط یہ ہے

کہ اپنی نیت اور ارادہ کو مضبوط اور قائم رکھے اور شک نہ آنے دے اور اگر کسی عمل میں خلل واقع ہو جائے تو دوبارہ اس کو شروع کرے بالکل ترک نہ کر دے۔ یہ شرطیں اس فن کی بہت ضروری اور اس کے اصرار میں سے ظاہر کیا ہے اگر ان پر عمل کرے گا تو پھر اس عمل کا اہل ہو جائے گا۔ اور جلد ترقی کر سکے گا۔ اب ہم اس دعوت شریفہ کا طریقہ تحریر کرتے ہیں۔ جو شخص ان اسماء کو عمل کرنا چاہے تو لازم ہے کہ سات روز کی ریاضت کرے اور ایام ریاضت کی خوراک کے مطابق جو کھا آہ چھان کر اس کے چوتھائی وزن روغن زیتون آگ پر رکھ کر جوش دیں پھر آٹا اس میں ڈال کر ٹکیاں بنا کر ایام ریاضت میں ان کے ساتھ روزہ افطار کرے، مگر پیٹ بھر نہ کھائے اسی طرح سحری کو بھی کھائے اور اسماء دعوت کو چینی کے برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر پہلے اس سے روزہ افطار کرے اور ہر فرض کے بعد اس دعوت اسماء کو پینتالیس (۲۵) بار پڑھ کر مؤکلین کو اپنی اطاعت اور قضاے حوائج کا حکم کرے یہاں تک کہ سات روز پورے ہو جائیں۔ بعد اس کے جب کسی مؤکل یا بادشاہ جنات کو حاضر کرنا چاہے تو ہفتہ کے روز روزہ رکھ بخور عود الاسود روشن کر کے دعوت کو سات بار پڑھ کر جس جن یا مؤکل کو طلب کرنا ہو طلب کرے اسی وقت حاضر ہوگا اور جو حاجت ہوگی اس کو پورا کرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ اِیْتِهَـا
الْاَرْوَاحُ الرُّوحَانِیَّةُ الْعَلَوِیَّةُ وَاسْفَلِیَّةُ وَخُدَامُ هٰذَا الْعَهْدِ
الْكَبِیْرَانِ تَجِیْبُوْا اَدْعُوْنِیْ وَتَقْضُوْا حَاجَتِیْ بِعِزِّهِ بِرَهْتِیْهِ بِكَوْنِهِ
تَسْلِیْهِ طَوْرَانِ مَزَجَلٍ بِرُشَانِ كَظْهِرٍ نَحْوِ شَلَجٍ بِرَهْوَلَا
بَشَكْلِیْنِ تَرْمَنِ الْغُلِّ لِيُظْ قَهْرَاتٍ غِیَاہَا كَيْدٌ هُوَ لَا شَمْعَا
هَرِ شَمْعَا هَبِیْرَ شَمْعَا هَبِیْرَ بِحَقِّ هٰذَا الْعَهْدِ الْمَاخُوْذِ عَلَیْكُمْ
يَا خُدَامُ هٰلِكَ لَا اَسْمَاءَ الْاَلْقِیَادُ فِیْ مَا اَمْرُكُمْ بِهٖ بِعِزَّةِ اللّٰهِ اِذَا
عَاہَدْتُمْ اِلَیْ قَوْلِهِ كَفِیْلًا وَبِحَقِّ الَّذِیْ لَیْسَ كَمِثْلِهِ شَیْءٌ
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اَحْضُرْ اَحْضُرْ السَّاعَةِ وَاسْمِعُوا
وَالْبَصِیْرُ وَاطِیْعُوا كُوْلُوْا اَعُوْا لِیْ عَلٰی جَمِیْعِ مَا اَمْرُكُمْ بِهٖ
یہاں اپنی حاجت کا نام لیوے۔ بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ اِحْتَرَقِ
مَنْ عَصٰی اَسْمَاءِ اللّٰهِ یَبَارِ الْمَوْقِدَةِ اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ هٰلِكَ
الْاَسْمَاءِ الَّتِیْ عَاہَدْتُمْ بِہَا عِنْدَ بَابِ الْهَیْکَلِ الْكَبِیْرِ وَبِحَقِّ

تَقِيًا اِشْرَآءِيَا اَذْوٰى اَصْبَالُوْكَ اِلْ شَدَاىِ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ
لِّوَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ هِيَ الْوَحَا ۲، الْعَجَل ۲، السَّاعَةِ ۲، بَارَكَ
اللّٰهُ فِیْكُمْ وَعَلَيْكُمْ.

دنیا میں سب سے بڑا تسخیر اور فتوحات کا عمل

اس دعائے برہتی میں غضب کی تسخیر اور فتوحات ہے۔ حضرت
امام غزالی و خواجہ ابوالحسن شاذلی اور دیگر بزرگان دین تحریر فرماتے ہیں
کہ تسخیر خلائق کے لئے دعائے برہتی کو مشاء سعید شب اتوار تنہائی جگہ
پاک صاف با وضو بخور عود لوہاں جلا کر اول و آخر درود شریف سو سو مرتبہ
اور دعائے برہتی ۲۲۵ مرتبہ روزانہ سات دن تک پڑھے۔ عامل
ہو جائے گا۔ لیکن جب دعا برہتی پڑھتے ہوئے جمیع مامر کم بہ پر پہنچے تو یہ
الفاظ کہیں۔

وَتَوَكَّلُوْا سَخِرْلِيْ قُلُوْبُ جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَ
يَحْضُرُوْلِيْ مِنْ كُلِّ اَوْلَادِ اٰدَمَ وَبْنِهِ حَوًّا لِلْمَسْخِرَاتِ
وَالْحَاضِرَاتِ اِلٰى هٰذَا الْمَكَانِ وَجَلِبْ جَمِيْعِ الْمُنَافِعِ
وَوُسْعِ الرِّزْقِ وَدَائِمِ الْفَتْوحِ وَدَفْعِ جَمِيْعِ الْمَضْرَبَاتِ غَنِيٍّ
وَعَنْ مَا يَحْوِيْهِ شَفَقَتِيْ بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ اِحْتَرَقَ مَنْ
اَسْمَاءِ اللّٰهِ نَبَارَ الْمُوَّةِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ هٰذِهِ الْاَسْمَاءُ لِيْ
عَاهِدْتُكُمْ بِهَا عِنْدَ بَابِ الْهَيْكَلِ الْكَبِيْرِ وَبِحَقِّ اَهْيَا اِشْرَآءِيَا
اَذْوٰى اَصْبَالُوْكَ اِلْ شَدَاىِ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لِّوَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ
هِيَ الْوَحَا ۲، الْعَجَل ۲، اَسَاعَةِ ۲، بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكُمْ وَعَلَيْكُمْ.

ملا کر پڑھا کریں، اسی طرح روزانہ پڑھے۔ اس کے بعد روزانہ
بطور درود چوبیس مرتبہ ہمیشہ پڑھتا رہے، عامل ہو جانے پر بردہاری خوش
خلق و سعت حوصلہ اختیار کرے۔ اللہ کی مخلوق دن رات کھچی ہوئی چلی
آتی ہے۔ ہزاروں مخلوق کو فائدہ پہنچے گا۔ عامل کو چاہئے کہ خیرات
قیموں، بیوگا، مسکین، غرباء، فقراء کو کھانا دے و لباس سے جس طرح فائدہ
پہنچایا جاسکے پہنچائے۔ دن بدن ہر وقت عامل کے پاس مخلوق کا ہجوم لگا
رہے گا۔ اگر ایک مرتبہ کے عمل سے کامیابی نہ ہو تو اکل حلال اور ترک
حیوانات کر کے عمل کریں۔ ضروری کامیابی ہوگی۔ اس سے بڑھ کر دنیا
میں تسخیر کا کوئی عمل نہیں ہے۔ فقیر محبوب علی شاہ اجازت عام مخلوق خدا کو

دیتا ہے۔ جس کا دل چاہے عمل میں لا کر فائدہ حاصل کرے کے فقیر کو
دعائے خیر میں یاد کرے۔

ارکان مَوَکَلَان (ہر کام)

اگر کسی کے پاس حاجت کے لئے مَوَکَل روانہ کرنا ہو تو پرہیز
جلالی و جمالی یعنی جس چیز میں روح و جان رہتی ہو اس کا گوشت، مچھلی،
انڈا، دودھ، دہی کھچی اور بد بودار اشیاء مثلاً تھوم، پیاز، پیٹنگ وغیرہ بالکل
نہ کھائے۔ دن کو روزہ رکھے رات کو بعد نماز عشاء جگہ تنہائی میں اول
و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور دعائے برہتی ایک ایک بار پڑھے
اور سورۃ الناس ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور ہر سیکڑہ کے بعد دعاء پڑھے۔
مثلاً اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو تو یہ کلمات کہنے چاہیں۔

اَجِيْبُوْا وَتَوَكَّلُوْا اَيُّهَا الْوَسُوْاسُ الْخَنَاسُ وَاَدْخُلُوْ
بِقَلْبِ فُلَانٍ بِنْتِ فُلَانٍ بِالْمُحِبَّةِ وَالْمُوْدَّةِ وَعَظِفُوْا قَلْبَهُ
عَلٰی. تو مطلوب محبت میں بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔

اگر قضاے حاجات کے لئے کسی کے پاس مَوَکَل بھیجنا ہو تو
بطریقہ بالا اول و آخر درود شریف اور دعائے برہتی پڑھے اور سورۃ
الناس ہزار بار پڑھتے وقت اور ہر سیکڑے کے بعد یہ کلمات کہے۔

اَجِيْبُوْا وَتَوَكَّلُوْا اَيُّهَا الْوَسُوْاسُ الْخَنَاسُ وَاَدْخُلُوْا عَلٰی
فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَاَضْرِبُوْهُ بِالْاَسْوَبِ
وَالْحَرَابِ وَاَيْقُظُوْهُ وَاسْمُوْا لَہٗ حَاجَتِیْ وَعَرَفُوْہٗ بِاسْمِیْ
وَکُنِّیْ وَمَحَلِّیْ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ.

پس وہ شخص صبح پہنچ کر حاجت روائی کے گا۔

اگر اپنی محبت میں کسی کی نیند بند کرنی ہو تو سورۃ الناس کے
ہر سیکڑے کے بعد یہ کلمات پڑھے۔

اَجِيْبُوْا وَتَوَكَّلُوْا اَيُّهَا الْوَسُوْاسُ الْخَنَاسُ بَعْقِدْ نَوْمَ فُلَانِ
بْنِ فُلَانٍ حَتّٰی لَا یَاْكُلُ وَلَا یَشْرَبُ وَلَا یَنَامُ بِحَقِّ هٰذِهِ
السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ وَسَخِرْلِيْ قَلْبُهُ وَلَوْ اَدَّهٗ وَالْبَسُوْرُوْ حَآیَتَہٗ
بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ.

موکلات یا جنات کو حاضر کرنا

ایک پاک صاف نابالغ بچہ کی جھیلی میں خاتم غزالی لکھ کر اور

کامران اگر بتی

موم بتی کی زبردست کامیابی کے بعد

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش

☆ کامران اگر بتی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی نحوست اور اثرات بد کو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، انہیں نحوستوں اور اثرات بد سے بچاتی ہے۔
☆ کامران اگر بتی ایک عجیب و غریب روحانی تحفہ ہے، ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے، انشاء اللہ آپ اس کو موثر اور مفید پائیں گے۔

ایک پیکٹ کا ہدیہ پچیس روپے (علاوہ محصول ڈاک)
ایک ساتھ ۱۰۰ پیکٹ منگانے پر محصول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر و برکت روزانہ دوا اگر بتی اپنے گھر میں جلا کر روحانی فائدے حاصل کیجئے، اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کیجئے۔

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

ہاشمی روحانی

مرکز

محله ابوالمعالی دیوبند (یو پی)

پن کوڈ نمبر: 247554

لوبان کی دھونی روشن کر کے بچہ کی ہتھیلی کو دھونی کے دھوئیں کے مقابل کر کے دعوت برہتی پڑھتا جائے اور مؤکلات کو حکم دے کہ ہتھیلی کی انگلیاں متفرق کر دیں۔ جب انگلیاں الگ الگ دکھائی دیں تو ان کو حکم دے کہ ہتھیلی سر پر رکھ دے جب یہ کام بھی مؤکل کر دیں تب ان سے کہے کہ اس بچہ میں حلول کرو۔ اور بچہ کو بغیر تکلیف کے زمین زمین پر لٹا دو۔ فوراً بچے بے ہوش ہو جائے گا۔ اس وقت بچہ ایک پاک سفید چادر اوڑھا دیں۔ پھر بچہ کی طرف خطاب کر کے اسماء بچہ کو پڑھ کر یہ آیت پڑھے۔

وقالو جلعجلو دھم شہد تم علینا قالو انطقنا اللہ الذی انطق کل شئی انطق ایہا الروح بحق الذی انطق النملۃ لسلیمان بن داود علیہ السلام وانطق عیسیٰ فی المہد صبیہ۔ اور ان کلمات کو پڑھتا رہے یہاں تک کہ وہ بچہ بولنے لگے۔ اس وقت جو کچھ دریافت کرنا ہو اس سے دریافت کریں۔ صحیح خبر دے گا۔ مثلاً غائب یا مسافر یا خزانہ معلوم کرنا یا دوشکروں میں حالت معلوم کرنا کہ کس کی فتح ہوگی۔ یا کسی بیمار کا مرض یا دوا معلوم کرنا گویا کہ جو بھی سوال شریعت کیک دائرے میں رہ کر دے گا یا جو کچھ معلوم کرنا ہو دریافت کریں فوراً جواب دے گا۔ جب پھر فارغ ہو جاؤ تو مؤکل کو اس ترکیب سے جو آگے آتی ہے رخصت کر دے۔ بچہ ہوشیار ہو کر اٹھ بیٹھے گا۔ جو شخص اس عمل پر کامیاب ہو گیا وہ دنیا کا بادشاہ ہے۔

خزانہ معلوم کرنا

اگر زمین میں خزانہ معلوم کرنا ہو تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایسے درخت کی لکڑی لیں جس میں اس وقت تک پھل نہ لگا ہو۔ اس لکڑی پر خاتم غزلی کے حروف اور سات حروف حاکمیں، پھر جس جگہ خزانہ کا خیال ہو وہاں اس لکڑی کو ڈال دیں اور خشک دھنیا آگ پر روشن کر دو اور اکیس بار دعوت برہتی کو پڑھو اور ہر بار مؤکلات کو حکم کرو کہ اس لکڑی کو خزانہ کی جگہ کھڑا کر دیں۔ مؤکلات ایسا ہی کریں گے۔ تم وہاں سے خزانہ نکال لو اگر خزانہ نکالنے میں کوئی مانع یعنی جن وغیرہ درپیش ہو تب لوبان ذکر سیاہ روشن کر دو اور برہتی کو پڑھ کر مؤکلات کو اس کے مانع کو دفع کرنے کا حکم دو۔ پس پر قسم کا مانع دفع ہوگا۔ اور خزانہ نکالنے میں کوئی دقت نہ ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ایک عجیب و غریب داستان

محسن ہاشمی

جو دلچسپ بھی ہے اور ہوش ربا بھی

ایک ایسے شخص کی داستان جو حقیقتاً حق کی تلاش میں تھا۔ دوران جستجو اس کی ملاقاتیں مختلف مسالک کے لوگوں سے ہوئیں وہ غیر مقلدین سے بھی ملا، وہ دیوبندی، بریلوی، جماعت اسلامی کے لوگوں سے بھی ملا۔ دعوت کے کام سے جڑے ہوئے لوگوں سے بھی اس کی ملاقاتیں رہیں۔ اس کا گھر جنات کی آماجگاہ تھا، لیکن وہ تعویذ گنڈوں اور روحانی عملیات کا قائل نہ تھا۔ اس کا حشر کیا ہوا؟ وہ اپنی ذاتی محبت میں کامیاب رہا یا نا کام؟ جنات کی شرارتوں سے اس کو نجات مل سکی یا نہیں اور اس نے بالآخر کس مسلک کو راہ اعتدال پر پایا؟ یہ سب کچھ جاننے کے لئے اس داستان کو پڑھیں۔ اس داستان میں خوف بھی ہے، کرب بھی ہے، راحتیں بھی ہیں اور صدمات بھی۔ اس داستان کا ایک ایک حرف آپ کو متاثر کرے گا اور آپ کے ذہن کو یقیناً کسی منزل تک پہنچائے گا۔ (ج، ہ)

سہیل ایک غریب گھرانہ کا لڑکا تھا۔ اپنے والد اختر صاحب کی اچانک وفات کے بعد جب اس کے گھر میں غربت و افلاس کے آسیب منڈلائے تو اس کو روزگار کی خاطر دو بیویاں پڑا، حسن اتفاق سے دو بیویاں میں اس کو ایک اچھی پوسٹ حاصل ہو گئی۔ سہیل کی والدہ شہناز سہیل سے بے پناہ محبت کرتی تھیں وہ اس کی جدائی ایک لمحہ کے لئے بھی کبھی برداشت نہیں کرتی تھیں، لیکن شوہر کی وفات کی وجہ سے جب مالی مسائل نے عرصہ حیات تنگ کیا تو شہناز کو اپنے دل پر صبر و ضبط کا پتھر رکھنا پڑا اور اس نے مجبوراً اپنے بیٹے کو دو بیویاں روانہ کر دیا۔ شوہر کی جدائی کے بعد سہیل کی جدائی شہناز کے لئے ایک قیامت تھی، لیکن گھریلو حالات کی وجہ سے یہ قیامت شہناز کے سر سے گزر گئی۔ شہناز کے پانچ بچے تھے، چار لڑکیاں تھیں، دینواز، عرشی، مسکان اور حنا، حنا کو گڑیا کہہ کر پکارتے تھے، سہیل شہناز کی اولاد میں سب سے چھوٹا تھا۔ سہیل کی ایک ماموں زاد بہن تھی نشا، سہیل کا بچپن نشا کے ساتھ کھیل کود میں گزرا اور نہ جانے کس وقت ان دونوں کے درمیان محبت کا رشتہ قائم ہو گیا۔ دونوں ایک دوسرے سے ملے بغیر قرار نہیں پاتے تھے، لیکن جب سہیل دو بیویاں گیا تو نشا کو بھی صبر و ضبط کرنا پڑا، دونوں میں بہت سارے عہد و پیمان ہوئے، دونوں نے ایک ساتھ جینے مرنے کی قسمیں بھی کھائیں۔

تھا لیکن سہیل کی والدہ اور اس کی بہنیں نہ صرف یہ کہ ان چیزوں کو مانگی تھیں بلکہ وقتاً فوقتاً غالمین سے رجوع بھی کرتی تھیں لیکن غالمین ان کو اثرات سے نجات دلانے میں کامیاب نہیں ہو سکے تھے۔ نشا کے والد سرور جو سہیل کے حقیقی ماموں تھے نہایت شریف انسان تھے وہ سہیل کو اپنی اولاد سے زیادہ چاہتے تھے لیکن جب سہیل دو بیویاں سے واپس ہو رہا تھا ان کی بیٹی کا رشتہ ایک اچھے نوجوان سے آیا اور سرور صاحب نے یہ رشتہ منظور کر لیا۔ نشا اس رشتے سے مطمئن نہیں تھی وہ صرف سہیل کو چاہتی تھی اور سہیل کے لئے بھی نشا کے بغیر جینا امر محال تھا لیکن دونوں مجبور تھے اور دونوں نے حالات کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے تھے لیکن دونوں کے دلوں

سہیل نشا سے یہ کہہ کر نشا میرے انتظار کرنا، میں آؤں گا اور تم سے شادی کروں گا، رخصت ہو گیا، وہ تین سال دو بیویاں میں رہا، اس دوران سہیل اور نشا فون پر باتیں کرتے رہے۔

سہیل کے گھر میں جنات کی پوری ایک برادری قابض تھی، وقتاً فوقتاً یہ جنات سہیل کے گھر والوں کو مختلف انداز سے پریشان کیا کرتی تھی، گھر میں پتھر بھی برستے تھے، خون بھی برستا تھا اور غلاظتیں بھی برستی تھیں۔ سہیل کی سب سے چھوٹی بہن گڑیا پر جنات حاضر ہوا کرتے تھے اور سارے گھر کو خون کے آنسو لگاتے تھے۔ سہیل نہ جنات کا قائل تھا، نہ روحانی عملیات کا، وہ غالمین کی تمام کارروائیوں کو ڈھکوسلے بازی قرار دیتا

آپ اتنے پریشان کیوں ہیں؟ کیا آپ کو اللہ پر بھروسہ نہیں ہے؟ سب ٹھیک ہو جائے گا، آپ گھر جا کر آرام کیجئے میں یہاں سہیل کے پاس ہوں اور ہاں آپ نشا کو بھی اپنے ساتھ لے جائیں یہ رور کو پاگل ہو رہی ہے۔ سرور صاحب نے نشا کی طرف دیکھا وہ دیوار پر سر نکائے بے تحاشہ رو رہی تھی۔ سرور صاحب نے اس کے قریب جا کر کہا، بیٹی! صبر و ضبط سے کام لو، اللہ سے دعا کرو اور مجھے یقین ہے کہ سہیل ٹھیک ہو جائے گا، چلو تم میرے ساتھ چلو۔

نہیں پاپا، نشا نے کہا۔ میں سہیل کو اس حالت میں چھوڑ کر نہیں جاسکتی، آپ امی کو لے جائیے مجھے یہیں رہنے دیں، جب تک سہیل کو ہوش نہیں آجائے گا میں گھر نہیں جاؤں گی۔

ساجدہ جانتی تھی کہ نشا اور سہیل ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، اسے یقین تھا کہ اگر ان دونوں کو ذرا سی بھی قربت میسر آگئی تو قیامت آجائے گی اور اگر سرور صاحب کو یہ بھنک پڑ گئی کہ سہیل اور نشا ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں تو خدا ہی جانے پھر کیا ہوگا۔ ساجدہ نے نشا کو سمجھایا کہ تمہارا یہاں رہنا مصلحت کے خلاف ہے لیکن نشا نے ایک نہیں سنی، مجبوراً نشا کو ہسپتال چھوڑنا پڑا، ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ رات کو مریض کے پاس ایک فرد سے زیادہ نہیں رہ سکتا، اس لئے صرف نشا ہی سہیل کے پاس رہی، رات بھر سہیل کی طبیعت خراب رہی لیکن اگلی صبح سے اس کو سکون ملا شروع ہوا اور ڈاکٹروں نے بھی اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ اب اگرچہ سہیل خطرے سے باہر ہے لیکن صورت حال پوری طرح ۳۶ گھنٹے کے بعد ہی سدھرے گی، ابھی سہیل کے پاس زیادہ آمد و رفت نہیں رہنی چاہئے۔

نشا ساری رات سہیل کے کمرے میں رہی، سہیل ڈاکٹروں اور نرسوں کی زبردست نگہداشت میں تھا اس لئے نشا کو کسی بھی طرح کی خدمت کرنے کا موقع نہ مل سکا، بس نشا ہر پل، ہر لمحہ سہیل کی زندگی کی دعا کرتی رہی اور بالآخر ۳۶ گھنٹے کے بعد سہیل پوری طرح ہوش میں آ گیا اور سہیل کو اہل خانہ کی دعاؤں کی بہ طفیل نئی زندگی مل گئی لیکن اس دوران سرور صاحب نے یہ محسوس کر لیا کہ سہیل اور نشا ایک دوسرے کی ذات میں دلچسپی لیتے ہیں۔ ہسپتال سے ڈسچارج ہونے کے بعد سہیل اپنے گھر چلا گیا لیکن اس کی محبت کا راز اس کے ماموں پر کھل گیا، یہ راز اس وقت کھلا

سے ایک دوسرے کی محبت نہیں نکلتی تھی، چھپ کر ملنا اور ایک دوسرے کو پرچے لکھنا بدستور جاری تھا، پھر یہ ہوا کہ ایک دن سہیل کا ایک پرچہ نشا کی ماں ساجدہ کے ہاتھ لگ گیا، بس ایک قیامت آگئی اور ساجدہ نے نشا کو بہت ڈانٹا۔ اس کے بعد نشا اور سہیل پر پابندیاں لگ گئیں لیکن سرور صاحب اس بات سے بے خبر تھے، اس لئے سرور صاحب نے ایک دن پکنک کا پروگرام بنایا اور اس پکنک میں انہوں نے خاص طور پر نشا اور سہیل کو ایک دوسرے کے قریب ہی رکھا۔ یہ بات ساجدہ کو مسلسل ٹھل رہی تھی لیکن وہ شوہر کے سامنے بے بس تھی اور وہ نشا اور سہیل کی غربت سے ایک خطرہ محسوس کر رہی تھی، دوران پکنک یہ حادثہ پیش آیا کہ سہیل کے گھر میں جنات نے باقاعدہ کچھ حرکتیں شروع کر دیں اور گڑیا پر حاضر ہو کر ایک جن سے سہیل کے گھر کو تباہ کرنے کی وارننگ دی اور اسی دن دوسرا حادثہ یہ پیش آیا کہ سہیل کا ایکسیڈنٹ ہو گیا اس کو ہسپتال میں ایڈمٹ کرایا گیا، کافی چوٹ آئی اور اس کی جان کو خطرہ درپیش ہو گیا۔ ڈاکٹروں نے کہہ دیا کہ ہم ۳۶ گھنٹے گزرنے کے بعد ہی کوئی فیصلہ لے سکیں گے، اس کے بعد پڑھئے کیا ہوا۔

☆☆☆☆☆☆

ہسپتال میں پورا خاندان جمع ہو گیا تھا جو لوگ سہیل کے بدخواہ تھے وہ بھی منہ لٹکائے ہوئے ہسپتال میں کھڑے تھے۔ سرور صاحب بھی بہت اداس تھے، ان کی بیوی ساجدہ بھی بار بار اپنے آنسو پونچھ رہی تھیں لیکن اس وقت دو دلوں پر سب سے زیادہ قیامت ٹوٹ رہی تھی، ایک شہناز پر اور دوسرے نشا پر، یہ دونوں تو روتے روتے پاگل سی ہو گئی تھیں۔ ادھر سہیل کے گھر جنات کی سازشوں کی وجہ سے ایک کہرام مچا ہوا تھا، گڑیا کی حالت اچھی نہیں تھی، بار بار اس کو دورے پڑ رہے تھے اور بار بار جنات اس پر حاضر ہو کر طرح طرح کی وارننگ دے رہے تھے۔ شہناز کو گڑیا کی وجہ سے اپنے گھر لوٹنا پڑا، شہناز کی دوسری بیٹیاں اگرچہ گڑیا کی وجہ سے گھر ہی پر موجود تھیں لیکن ان کا دل تو بھائی کے وجود میں اٹکا ہوا تھا اور انہوں نے دعاؤں کے لئے مصلیٰ سنبھال رکھا تھا۔

سہیل کی حالت اچھی نہیں تھی، اس کے خون چڑھ رہا تھا، یہ سب انتظام سرور صاحب نے کیا تھا۔ آج وہ بے حد اداس تھے اور مسلسل سہیل کو ٹھٹکی باندھ کر دیکھ رہے تھے، ساجدہ نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا،

نشا چپ رہی، اس کے چہرے پر خوف و ہراس بکھرا ہوا تھا، اس کی آنکھیں نمناک تھیں، اس کے ہاتھ پیر کانپ رہے تھے۔
میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں۔ ”سرور صاحب نشا کی آنکھوں میں اپنی آنکھیں گاڑتے ہوئے کہا۔“

یہ دونوں بچپن ہی سے ایک دوسرے کی ذات میں دلچسپی لیا کرتے تھے۔ ”ساجدہ نے بتایا“

اور تم خاموشی سے یہ تماشہ دیکھتی رہی؟

کیا اندازہ ہو سکتا تھا۔ ”ساجدہ بولی“ دونوں بہن بھائی کی طرح تھے، کون اس بات کا اندازہ کر سکتا تھا کہ یہ دونوں ایک دوسرے سے عشق کرتے ہیں۔ تین سال پہلے جب سہیل دوبئی جا رہے تھے اس دن یہ دن بھر روتی رہی اور اس نے ایک دو دن کھانا بھی نہیں کھایا تھا لیکن میں اس وقت بھی یہ اندازہ نہ کر سکی کہ نشا سہیل سے محبت کرتی ہے، میں تو صرف یہ سمجھی کہ ہر وقت کے اپنے ساتھی کے ٹھکڑ جانے پر افسوس ہو رہا ہے۔
کیا شہناز ان دونوں کی محبت سے واقف تھی۔ ”سرور صاحب نے پوچھا۔“

شاید۔ لیکن وہ آپ کے سامنے اپنی زبان نہیں کھول سکتی تھی۔
کیوں؟ کیا میں بھوت ہوں، کیا میں اپنی بہن کا درد نہیں سمجھ سکتا تھا۔
شہناز نے آپ سے کہا تھا، آپ بھول رہے ہیں۔ ”ساجدہ نے یاد دلایا۔“

مجھے یاد ہے لیکن اس وقت کہا تھا کہ جب نشا کی بات پکی کرنے کے لئے میں نے ان کے گھر والوں کو مدعو کر لیا تھا اور میں نے رشتہ کے سلسلہ میں اپنی رضامندی ظاہر کر دی تھی۔

رضامندی، نکاح نہیں ہوتا۔ ”ساجدہ نے ڈرتے ڈرتے کہا۔“
تم بکواس کرتی ہو، تم عورت ہو، عورت زبان کے مول کو نہیں سمجھتی، اس دنیا میں وعدہ اور غیرت بھی کوئی چیز ہے۔ شہناز کو اگر اپنے بھائی پر بھروسہ تھا تو اس کو بہت پہلے مجھے سے کہہ دینا چاہئے تھا، میں خود سہیل کو پسند کرتا تھا۔

تو یہ کام تو اب بھی ہو سکتا ہے۔

اب ہرگز نہیں ہو سکتا۔ ”سرور صاحب چیخے۔“ اب تماری ذمہ داری یہ ہے کہ نشا کو سہیل سے دور رکھنا اور اب نشا کو سہیل کے گھر جانے کی

جب اپنے رشتے کے سلسلہ میں نشا کے قدم ڈمکار رہے تھے اور وہ اس رشتے کا انکار کرنے کے لئے خود کو آمادہ کر چکی تھی۔ سہیل کے ایکسٹرنٹ نے اور دوران علاج نشا اور سہیل کی قربت نے اس عشق میں پھر جان ڈال دی تھی جو ان کے درمیان بچپن سے تھا۔

ادھر سہیل کے گھر کی حالت ابتر ہو چکی تھی، اس کے گھر میں ہر روز خون کی بارشیں ہو رہی تھیں، راتوں کو کسی کے چنگھاڑنے کی آوازیں آتی تھیں اور بار بار گڑیا کو فٹس آتے تھے، بار بار اس پر جنات کا ورود ہوتا تھا اور بار بار وہ اہل خانہ کو یہ وارننگ دیا کرتے تھے کہ گڑیا ہماری ہے اور ہم گڑیا کو لے کر جائیں گے۔

سرور صاحب کو اگرچہ یہ اندازہ ہو چکا تھا کہ ان کی چہیتی بیٹی سہیل سے عشق کرتی ہے لیکن وہ سہیل سے خفا نہیں ہوئے البتہ یہ ہوا کہ نشا پر پابندی عائد ہو گئیں۔ اب اس کے آنے جانے پر پہرے لگادیئے گئے، ایک دن سرور صاحب نے نشا کو اپنے کمرے میں بلوایا، نشا تنہا ان کے کمرے میں جانے کی ہمت نہ کر سکی اس نے اپنی امی کو اپنے ساتھ لیا اور وہ حسب حکم سرور صاحب کے کمرے میں پہنچ گئی، دونوں ماں بیٹی بہت خوف زدہ تھیں، دونوں ہی سرور صاحب کے مزاج کی کڑنگی سے اچھی طرح واقف تھیں، انہیں معلوم تھا کہ اگر سرور صاحب ضد پر آجائیں تو پھر کسی کی نہیں سنتے، ہالیوڈ پہاڑ اپنی جگہ سے ہل سکتا ہے لیکن سرور صاحب اپنی ضد سے ٹس سے مس نہیں ہوتے۔ ہوسپٹل میں سرور صاحب نے اپنی آنکھوں سے نشا اور سہیل کو بغل گیر ہوتے ہوئے دیکھ لیا تھا اگر سہیل کی جگہ کوئی اور لڑکا ہوتا تو سرور صاحب اسی وقت اس کا خون کر دیتے لیکن سہیل ایک طریقہ سے ان کی کمزوری تھی، اس لئے انہوں نے وہ منظر دیکھ کر خون کے سے گھونٹ پی لئے لیکن انہوں نے ساجدہ کو یہ حکم دیا تھا کہ آج کے بعد نشا اور سہیل ایک دوسرے کے قریب نہ ہونے پائیں، نشا بھی سمجھ گئی تھی کہ ان کی محبت کا راز ان کی جلد بازی کی وجہ سے پوری طرح اس کے ماں باپ پر کھل گیا ہے، اب اسے یقین ہو گیا تھا کہ اس کے اور سہیل کے درمیان دیواریں کھڑی ہو جائیں گی، کافی دیر کمرے میں موت کا سناٹا رہا، پھر سرور صاحب نے اپنے خاص انداز میں نشا سے پوچھا۔

یہ سب کچھ کب سے چل رہا ہے؟

اجازت نہیں ہے۔

اس دوران نشا اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی، نشا کے ماں باپ میں کافی دیر تک بحث چلتی رہی، ساجدہ نے اپنے شوہر کو مختلف انداز سے سمجھانے کی کوشش کی لیکن سرور صاحب ٹس سے مس نہ ہوئے اور اس کے بعد بہت تیزی کے ساتھ سرور صاحب نے نشا کی شادی کی تیاریاں شروع کر دیں، کسی طرح سہیل کو بھی یہ بات معلوم ہو گئی کہ سرور صاحب نے اسے اور نشا کو بوس و کنار کرتے ہوئے دیکھ لیا ہے اس لئے اب نشا پر پھر بے ہتھادیئے گئے ہیں۔ اس دوران سہیل اور گڑیا کو دیکھنے کے لئے سرور صاحب کئی بار شہناز کے گھر گئے لیکن ان کا برتاؤ پہلے سے کافی بدلا ہوا تھا، اب وہ دوران ملاقات سہیل کے لئے بھی گرم جوشی کا مظاہرہ نہیں کیا کرتے تھے۔ سہیل محسوس کرتا تھا کہ وہ ماموں کا رویہ پہلے سے کافی تبدیل ہو چکا ہے، نشا سے بات چیت کرنے کا بھی اب کوئی ذریعہ باقی نہیں رہ گیا تھا۔ ساجدہ بھی اکھڑی اکھڑی رہنے لگی تھی اور نئے نئے غموں اور تکلیفوں کی وجہ سے شہناز کی صحت بھی دن بہ دن تباہ ہو رہی تھی۔ اب سہیل کی زندگی میں صرف غم ہی غم باقی رہ گئے تھے، ایک طرف نشا سے دوری دوسری طرف گڑیا کی مسلسل بیماری، تیسری طرف ماں کی گرتی ہوئی صحت اور اس کے چہرے پر بکھرے ہوئے بھیا نک سنائے۔

کبھی کبھی سہیل یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا تھا کہ اس کی ماں کتنے صدمات برداشت کرے گی۔ اختر صاحب کی موت کا غم، چھیتے بیٹے کی ناکامی محبت کا غم، گھر میں جنات کی سازشوں کی فکر اور گڑیا پر برسنے والے اثرات اور اس کے معاملہ میں دل و دماغ میں نازل ہونے والے اندیشے اور ایک دن اس نے اپنی ماں کا سر سہلاتے ہوئے یہ پوچھ ہی لیا۔

امی۔ تم اداس کیوں رہتی ہو؟

شہناز نے اس سوال کے جواب میں اپنے بیٹے کی طرف دیکھا، اس کی آنکھوں میں آنسو تھے، وہ آنسو جو بجائے خود کسی سوال کا جواب ہوتے ہیں۔

امی بولو۔

کیا بولوں، میرے پاس بولنے کے لئے ہے ہی کیا، میری دنیا تو اسی دن اجڑ گئی تھی جب تمہارے باپ دنیا سے چلے گئے تھے، وہ اپنے مرنے کے بعد وراثت میں صرف خاندانی اختلافات اور بے شمار صدمات

چھوڑ گئے تھے، میں نے اس وراثت کو تقسیم نہیں ہونے دیا بلکہ میں اس وراثت کی خود حق دار بنی اور ان کی اولاد کو ہر ممکن طور پر ان اختلافات سے جو مجھے ترکہ میں ملے تھے، دور رکھا، میں نے فاقے کئے، بھوک برداشت کی، پھٹے پرانے کپڑے پہنیں لیکن اس لئے اللہ میاں سے کوئی گلہ نہیں کیا کہ میرے بچے کسی احساس کمتری کا شکار نہ ہو جائیں، میں نے اپنا بچا کچا زور فروخت کر کے اور قرض کی لعنت میں مبتلا ہو کر تمہیں دوئی بھیجا تا کہ تمہاری بہنوں کا مائیکہ کسی غریب کی جھونپڑی بن کر نہ رہ جائے، تم دوئی گئے، اللہ نے تمہیں کامیاب بھی کیا تمہاری بہنوں کی کچھ آس بھی بنی لیکن۔

اس کے بعد الفاظ ساتھ نہ دے سکے اور شہناز بلک بلک کر رونے لگی۔

امی، میری امی۔ خدا کے لئے خود کو سنبھالنے۔ سہیل نے اپنی ماں سے لپٹتے ہوئے کہا۔ ”امی ایک آپ ہی تو ہمارا سہارا ہیں، ایک آپ ہی تو ہماری کائنات ہیں اگر آپ کو کچھ ہو گیا تو ہمارا کیا ہوگا۔“

شہناز اس طرح بلک بلک کر روئی تو چاروں بیٹیاں بھی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگیں، گھر کا سارا ماحول سو گوار ہو گیا۔

چند منٹ کے بعد سہیل نے اپنی ماں سے پوچھا — آپ کیا چاہتی ہیں؟

شہناز چپ رہی، اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔

امی! میں پوچھ رہا ہوں کہ آپ چاہتی کیا ہیں؟

میں کون، اور میری اوقات کیا۔ ”شہناز بولی“ مجھے شکایت تو

تمہارے باپ سے ہے وہ ہمیں بیچ منجھدار میں چھوڑ کر دنیا سے چلے گئے، جاتے جاتے وہ مجھے قرضوں کا بوجھ دے گئے، دشمنیاں دے گئے، مخالفوں کے ایسے طوفان دے گئے کہ جن طوفانوں میں آج تک میں

ایک بے جان تنکے کی طرح بہہ رہی ہوں۔ شہناز کی آواز رندمی ہوئی تھی وہ دوران گفتگو سرد قسم کی آپیں بھی بھر رہی تھیں، اس کو دیکھ کر اس کے

چاروں بیٹیاں رو رو کر بے سدھ ہوئی جاری تھیں اور سہیل بھی کافی حد تک ٹوٹ کر بکھر چکا تھا وہ اپنی ماں کے غم زدہ چہرے پر نظریں گاڑے کھڑا تھا اور شہناز بول رہی تھی، مجھے امید تھی کہ تم ان بہنوں کے صحیح رکھوالے ثابت ہوں گے اور ان کے سروں پر جو باپ کی محبت سے محروم ہو چکی ہیں اپنا

دست شفقت رکھ کر باپ کی محبت ان کے دامن میں ڈال دو گے، مجھے اپنی نہیں صرف ان چاروں کی فکر ہے، لیکن مجھے ایسا لگتا ہے کہ ان کی تقدیر ہی کھوٹی ہے، ان کی تقدیر میں نہ کسی کی محبت ہے نہ خوشیاں، یہ بھی میری طرح اس دنیا میں رہ کر صرف بد نصیبی کے پہاڑ ڈھوئیں گی۔

سہیل اپنی ماں سے لپٹ گیا، اس نے شہناز کے آنسو پونچھتے ہوئے کہا۔ امی خدا کے لئے چپ ہو جاؤ، خود کو سنبھال لو اور مجھے بتاؤ کہ آپ چاہتی کیا ہو؟

شہناز نے آنسوؤں سے ترتر آنکھوں سے سہیل کو دیکھا، وہ ایک لمحے خاموش رہی پھر بولی۔

میں چاہتی ہوں کہ تم نشا کو بھول جاؤ، تم ایسا کوئی کام مت کرو کہ میں اپنے بھائی کی نظروں میں گر جاؤں، سہیل ذرا سوچو، یاد کرو وہ وقت جب تمہارے باپ کا انتقال ہوا تھا ہمیں رشتے داروں نے کیسے کیسے دکھ دیئے تھے، کیسے کیسے طعنے ہم نے سنے، کیسے کیسے الزامات ہم پر اچھالے گئے۔ ہمارے رشتے دار محبت اور حمایت کے دو لفظ بولنے کے بھی روادار نہیں تھے، دن رات غربت اور افلاس کے ناگ ہم ڈسا کرتے تھے، تمہارے باپ کے قرض ادا کرتے کرتے میری ناک کی لونگ تک بک گئی تھی، صرف لے دے کے ایک آبرو بچی تھی یہ بھی داؤ پر لگ جاتی کہ سرور صاحب نے ہمارا ساتھ نہ دیا ہوتا، ان ہی کی مدد سے ہمیں کچھ راحتیں ملیں اور ان ہی کی مدد سے تم دو بیٹی جانے میں کامیاب رہے اور میری بد نصیب آنکھ نے جو خواب دیکھا تھا وہ پورا ہوا۔ میں نہیں چاہتی کہ تمہاری کسی حرکت سے ان کی دل شکنی ہو اور وہ مجھے اور تمہیں اپنی نظروں سے گرا دیں۔ میرا ان کے سوا اب ہے ہی کون۔ سہیل خاموش رہا، بہت ضبط کرنے کے بعد اس کی آنکھیں چمک اٹھیں، اس کو روتا دیکھ کر شہناز پھر بے قابو ہو گئی، اس کی چاروں بہنیں بھی تڑپ اٹھیں، شہناز نے کانپتی آواز میں بھرپور بولنا شروع کیا۔

چندا! اگر میرے اختیار میں ہوتا تو میں نشا کو وقت سے چھین کر تمہارے قدموں میں ڈال دیتی۔

امی اگر آپ ماموں جان سے کہہ دیتیں تو.....

جانتی ہوں کہ میں ہی قصور وار ہوں، لیکن میں اپنی اوقات سمجھتی تھی سرور بھائی کو اللہ نے سب کچھ دیا ہے اور ہمیں ہر چیز سے اور ہر خوشی سے

محروم رکھا ہے، میں لاکھ چاہنے پر ہمت نہ کر سکی، میں یہ سمجھتی تھی کہ وہ اپنی بیٹی کو جو مخلوق میں زندگی گزار رہی ہے اس جھوپڑی کے حوالے نہیں کر سکتے تھے مجھے اندازہ نہیں تھا کہ میرا بھائی صرف دولت کے حساب سے مال دار نہیں بلکہ وہ حسن اخلاق اور حسن ظرف کے حساب سے بھی لاکھوں میں ایک ہے کاش میں ہمت کر پاتی، بیٹا اب تم مجھے معاف کر دو میں تمہیں اپنے دودھ کا واسطہ دیتی ہوں تم ایسا کوئی کام مت کرنا جس سے تمہارے ماموں اور ممانی کو دکھ پہنچے، تم نشا کو بھول جاؤ اور اس سے اپنا ناطہ توڑ لو۔

ٹھیک ہے امی۔ سہیل نے ایک سردی آہ بھرتے ہوئے کہا، میں آپ کی خاطر اپنی ان بہنوں کی خوشیوں کی خاطر ہنسی خوشی یہ غم سہہ لوں گا اور نشا کی محبت کو اپنے دل سے کھرچ کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے پھینک دوں گا۔

کافی دیر تک سب روتے رہے، اس کے بعد سہیل ہی نے اپنی بہنوں سے کہا، بس اب رونا دھونا ختم کرو آج کے بعد اس گھر میں ایک نئی زندگی ہوگی اور مستقبل کے نئے منصوبے، یہ آخری رونا تھا۔ اب کوئی نہیں روئے گا، اب اپنی پیاری امی کی خاطر ہم سب کچھ سہیں گے اور فضاؤں میں ہر وقت قہقہے بکھیریں گے۔ اسی شام ایک ملازمہ کے ہاتھوں نشا نے ایک پرچہ سہیل کو پہنچایا جس میں تحریر تھا۔

سہیل! بہت مجبوری میں، میں نے اپنے ماں باپ کی خاطر یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ اب میں تم سے کبھی نہیں ملوں گی، میں امید کرتی ہوں کہ تم اپنی زندگی کے سب فرائض ادا کرو گے؟ دل و جان سے زیادہ عزیز سہیل۔ اور بھی غم ہیں زمانہ میں محبت کے سوا

تم اپنی امی کا خیال رکھنا، وہ صرف تمہارے سہارے جینے کے خواب دیکھ رہی ہیں اور بس میری طرف سے یہ آخری بات

نہ تم بے وفا ہو نہ ہم بے وفا ہیں
مگر کیا کریں اپنی راہیں جدا ہیں
سہیل نے پرچہ پڑھ کر دل ہی دل میں کہا، نشا! اب میں بھی محبت کی اس داستان کو خود فراموشی کے قبرستان میں دفن کر چکا ہوں، اپنی ماں کی خاطر۔ آج کے بعد ہم دونوں ایک دوسرے کے لئے اجنبی ہو گئے۔

ہم دونوں مر چکے ہیں، ہمارے ارمان اور ہمارے جذبات کا انتقال ہو چکا ہے لیکن ہم دونوں ایک دوسرے سے اجنبی بن کر اس وقت تک زندہ رہیں گے جب تک ہماری سانسیں باقی ہیں۔ (باقی آئندہ)

پھلوں کی غذائی افادیت

اگر آم کے تازہ پتوں کو چبا کر لعاب دہن تھوکتے جائیں تو دانتوں سے خون آنا بند ہوا اور ہلکا ہوا دانت جم جائے۔ آم کے رس میں شہد ملا کر استعمال کرنا تلی کے لئے مفید ہے۔ کچا بھنا ہوا آم کا شربت لو کے اثر کو کم کرتا ہے۔ کھٹا آم مضر صحت ہے۔ زکام اور خرابی خون کا باعث ہوتا ہے۔ دانتوں کو نقصان پہنچاتا ہے آم کا اچار بال کوٹھنے سے روکتا ہے اور گرتے ہوئے سفید بالوں کو مضبوط بناتا ہے۔

کیلا

پھل اور سبزیاں پروردگار کی ایسی نعمت ہیں جن کا کوئی بدل نہیں ان میں کیلے کو بڑا اہم مقام حاصل ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق جن افراد کی غذا میں پوٹاشیم کم ہو ان میں دماغی صدمے کے حملے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق ہماری روزمرہ کی غذا میں کم از کم ۲،۴ گرام پوٹاشیم ضروری ہونا چاہئے۔ اس کی مناسب مقدار ایک دن میں ۴ گرام ہے۔ کیلا پوٹاشیم کا خزانہ ہے ایک کیلا کھانے سے پوٹاشیم کی دلی بھر کی مقدار حاصل ہو جاتی ہے۔ کیلے میں وٹامن اے اور سی کے علاوہ کلسیم اور فاسفورس بھی بڑی مقدار میں ہوتے ہیں۔ کیلا غذائیت سے بھرپور ہوتا ہے۔ کیلا نہ صرف بلند فشار خون (ہائی بلڈ پریشر) اور دماغی صدمہ کے امکان کو کم کرتا ہے۔ بلکہ یہ قبض کشا بھی ہے۔ اور معدے کی گرمی کم کرتا ہے۔ یہ ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بھی مفید ہے نرم غذا کے سبب کیلا بچوں کی اولین غذا میں شامل ہے۔ کیلا معدہ کی بیماریوں کے لئے اکیسرا حکم رکھتا ہے۔ اس کا باقاعدہ استعمال گردوں کو مضبوط کرتا ہے مثلاً کی جلن کو کم کرتا ہے اور بالوں کا گرنا بند کرتا ہے۔ کیلے کو خربوزہ کے بیجوں کے ساتھ پانی میں پیس کر چہرے پر لپ کریں تو چھائیاں دور کرتا ہے اور رنگ صاف کرتا ہے کیلا نہایت محسوس ہو تو الائچی کے دو ایک دانہ کھالیں ایسا کرنے سے معدہ ہلکا پھلکا ہو جائے گا۔ جسم کو چست اور صحت مند بنانے کے لئے یہ جادو کا اثر رکھتا ہے۔

آم اس کا مزاج گرم تر ہے۔ یہ خون پیدا کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ ہاضمہ درست کرتا ہے۔ قبض کشا اور مقوی معدہ وجہ ہے۔ پیشاب آور ہے۔ بے خوابی کو دور کرتا ہے۔ آم کا رس اور شہد مساوی مقدار میں ملا کر استعمال کرنا جنسی اعضا کا محافظ ہے۔ دودھ ملا لینے سے معدہ کی گرانی دور ہوگی۔ اگر چالیس روز تک آم ایک سیب اور ایک گلاس دودھ پی لیا جائے تو باہ کی کمزوری، دمہ، قبض اور دل کی کمزوری رفع ہو جائے گی۔ جسم فربہ ہوگا۔ آم چونکہ بہت زیادہ خون پیدا کرتے والا پھل ہے اس لئے اس کے استعمال چہرہ پر رونق آ جاتی ہے۔ دودھ پلانے والی عورتوں میں دودھ کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ اس میں وٹامنز نشاستہ، روغنات کے علاوہ فاسفورس پروٹین فولاد کلسیم اور پوٹاشیم بھی ہوتا ہے۔

زیادہ خون پیدا کرنے کے سبب چہرہ کا رنگ نکھٹا ہوتا ہے اور چہرے پر چمک دمک آ جاتی ہے۔ آم بلغم کو پتلا کرتا ہے۔ اس لئے کھانسی اور دے کے مریضوں کے لئے بے حد مفید ہے۔ آم دل و دماغ جگر معدہ گردے پٹھوں ہڈیوں اور مہمیزوں کو بھی طاقت دیتا ہے۔ خون صاف کرنے کی اس سے اچھی اور کوئی دوا نہیں۔ میٹھا اور شیریں آم کھانے والی عورتوں کی اولاد خوبصورت ہوتی ہے۔ سنگرہنی پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے قلب و جگر یا پھیپھڑے کا شدید مرض ہو سانس لینا دشوار ہو تو آم کا پتلا رس تھوڑی سی دہی میں ملا کر پینا مفید ہے۔ آم یرقان میں بھی فائدہ دیتا ہے۔

پیشاب قطرہ قطرہ آنے یا آخری عمر یا مرض کے سبب بلا اختیار نکل جانے میں مفید ہے۔ ضعف دماغ دائمی نزلہ سرد اور سر کی گرانی آنکھوں کے سامنے اندھیرا ہونے میں بھی مفید ہے۔ لسیان اور حافظہ کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ آم کے سبز پتے سایہ میں خشک کر کے پندرہ سے بیس روز تک بلحاظ عمر باسی پانی سے استعمال کریں گردہ یا مشانہ کی پتھری خارج ہو جائے گی۔ سایہ میں خشک کردہ پتوں کو جلا کر راکھ کر لیں۔ یہ منجن استعمال کریں۔ بہت سے امراض یہاں تک کہ پائو ریاسے بھی نجات مل جائیگی۔

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم ازاں لا الہ الا اللہ

ابوالخیال فرضی

اذانِ بت کدہ

تصوف کے سلسلہ میں کوئی عظیم الشان کانفرنس کرنے کی خواہش تو دل سے نکل گئی تھی کیوں کہ بیوی کی ضد تھی کہ میں ان چکروں میں نہ پڑوں، پھر وہ مولانا حسن الباشی کہ جن کو اپنا بڑا مانتے ہوئے میری روح کا پتی ہے انہوں نے مجھے کچھ اس طرح سمجھایا اور میری تنخواہ بڑھانے کا لالچ بھی دیا کہ میں اُف نہ کر سکا اور میں نے تصوف کے بارے میں سوچنا مطلقاً چھوڑ دیا، لیکن آہ میری قسمت یہ نہ جانے مجھے مرنے سے پہلے کتنے چکولے کھلائے گی اور نہ جانے مجھے اس زندگی میں خواہشات کے نام پر کتنی مرتبہ مرنا پڑے گا اور مرنے کے بعد نہ جانے کتنی بار پھر دوبارہ زندہ بھی ہونا پڑے گا۔ آج صبح ہی صبح خالہ طمطراق کے بڑے صاحبزادے صوفی دلباغ حسین آدھمکے۔ انہوں نے نہایت کرد فر کے ساتھ ناشتے کا آرڈر دیا اور پھر انہوں نے نہایت فخر کے ساتھ دس بارہ اخباروں کی کٹنگ میرے سامنے ڈالتے ہوئے کہا۔

میاں ابوالخیال فرضی! ہم لوگ دیکھتے رہ گئے اور کچھ حضرات نے پالاجیت لیا، دیکھو ان خبروں کو جنہیں اخبارات نے باوضو ہو کر چھاپا ہے، صوفیوں کی یہ کانفرنس جس میں بہ نفیس وزیراعظم نریندر مودی نے بھی شرکت کی ہے، پوری دنیا میں آج اس کا چرچا ہو رہا ہے اور فرقہ پرست لوگ بھی حلقہ بہ گوش تصوف ہونے کے لئے بے قرار ہیں، میاں اب تو ہوش میں آجاؤ، اگر اب بھی تم نے کوئی اقدام نہیں کیا تو دنیا بھر کے فرقہ پرست تصوف کا میدان فتح کر لیں گے اور ہمارے ہاتھوں کے طوطے اڑنے سے پہلے ہی دم توڑ دیں گے۔

میں کیا کروں۔ میں بہت مجبور ہوں۔ میں حضرت عزرائیل کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کر سکتا ہوں لیکن بیوی کے سامنے مردانگی پانی بھرنے لگتی ہے۔ آخر تم بیوی کے غلام کب تک رہو گے، تمہارے اندر اتنی

صلاحیتیں ہیں کہ اگر تم چاہو تو ایک درجن بیویاں نقد حاصل کر سکتے ہو۔ لیکن بھائی بانو جیسی بیوی ملنا مشکل ہے۔ دراصل تم خوش فہمی کے گنبد میں رہتے ہو، ہمت کر کے اس سے باہر نکلو تو ہم تمہارے لئے بیویوں کے ڈھیر لگا دیں گے، ان کے لب و لہجہ میں مجاہدوں جیسی للکار تھی اور ان کی آنکھیں شعلے برسا رہی تھیں۔ چھوڑیئے ان باتوں کو میں نے عاجزانہ انداز میں کہا۔ آپ یہ بتائیے کہ صوفیوں کی کانفرنس میں ہوا کیا، اس کانفرنس میں کتنے صوفیوں نے شرکت کی اور صوفیوں نے کرامتوں کی بارشیں کس انداز میں کیں۔ کیا بتاؤں کہ یہ کانفرنس کتنی کامیاب رہی، صوفی العجائب والغرائب بتا رہے تھے کہ ساتویں آسمان سے ۱۰۰ سے زیادہ فرشتوں نے آکر اس کانفرنس میں شرکت کی، صوفی مسکین کو تم جانتے ہی ہو کہ اس طرح کی تقریبات میں کس آن بان کے ساتھ شرکت کرتے ہیں، انہوں نے جامنی رنگ کی شیردانی سرخ رنگ کا چوڑی دار پچامہ اور سر پر ہرے رنگ کی پگڑی، دیکھنے والے ہاتھوں ہاتھ ان سے بیعت ہو رہے تھے، مولوی صواد ضوادی نے بھی اپنے منفرد قسم کے خلیے سے مزہ باندھ رکھا تھا، انہیں دیکھ کر آریس ایس کے لوگ متاثر ہونے پر مجبور تھے، حد تو یہ ہے کہ نریندر مودی جی نے بھی انہیں ان نظروں سے دیکھا کہ جن نظروں سے مجنوں لیلیٰ کو دیکھتا تھا، صوفی ہد ہد نے تصوف کی عظمت ثابت کرنے کے لئے کئی کرامتیں بھی دکھائیں۔

کیا وہ ہوا میں اڑے؟ ”میں نے پوچھا۔“

اڑنے کا ارادہ کر رہے تھے لیکن کسی منسٹر نے روک دیا کہ اس وقت حاضرین مودی جی کو دیکھ رہے ہیں اگر تم بغیر پروں کے اس کانفرنس میں اڑتے پھرو گے تو لوگ تمہیں دیکھنے لگیں گے اور مودی جی کی اہمیت پر پانی پھر جائے گا، بس اس مشورے کی وجہ سے صوفی ہد ہد اڑنے سے باز رہے

سمجھنے والے سمجھتے ہیں کہ تمہارے اندر پورا خم خانہ تصوف چھپا ہوا ہے اور تمہارا حلیہ بھی اتنا شاندار ہے کہ تمہیں دیکھ کر کتنے ہی مرحوم صوفیوں کی روحیں دنیا میں آکر رقص کرنے لگتی ہیں، ایک معتبر قسم کی خاتون ایک دن کہہ رہی تھیں کہ ابوالخیال فرضی اگر قلم کار نہ ہوتے تو پھر ولی ہوتے اور اپنی ولایت سے لاکھوں کا بھلا کرتے۔

میں آپ کی بات کا یقین کر سکتا ہوں کیوں کہ خواتین مجھ سے بہت متاثر ہو جاتی ہیں، ایک اچھی بھلی خاتون نے تو مجھے کئی کئی بار جنت الفردوس میں آمد و رفت کرتے بھی دیکھ لیا تھا۔

اب آپ کا کیا خیال ہے؟ ”انہوں نے اپنی بین الاقوامی قسم کی داڑھی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھا۔“

کس بارے میں؟

صوفیوں کی کوئی دوسری کانفرنس منعقد کرنے کے بارے میں، میں سمجھتا ہوں کہ اگر تم جیسے جیالے اس میدان میں کود پڑیں گے تو صوفیوں کو نئی زندگی ملے گی اور کیا بعید ہے کہ زیندر مودی صوفیوں سے متاثر ہو کر خود بھی صوفی بن جائیں اور حکومت کولات مار کر کسی درگاہ کے مجاور نہ بن جائیں، مجھے ان کے اندر چھپا ہوا ایک اچھا انسان صاف طور پر نظر آرہا ہے۔

میں پھر وہی کہوں گا کہ میں اپنی بیوی کی مرضی کے بغیر کسی پروگرام کی داغ بیل نہیں ڈال سکتا۔

آپ نہیں سمجھیں گے میں واقعتاً اپنی بیوی سے بہت ڈرتا ہوں۔ میں تمہیں ایسا تعویذ دوں گا کہ تمہاری بیوی کی زبان بند ہو جائے گی، تم کچھ بھی کرتے پھر تا وہ ایک لفظ نہیں بولے گی تم ہمت تو کرو۔

چلو میں کوشش کروں گا، میں نے انہیں تسلی دی، ناشتے سے نمٹ کر وہ چلے گئے اور وعدہ کر گئے کہ صوفیوں کی اگلی کانفرنس ہم کریں گے اور تم اس کی روح رواں بنو گے۔ میں نے بھی ہاں کر دی لیکن مجھے معلوم تھا کہ اگر میں اس طرح کی کسی کانفرنس کا ذکر کروں گا تو بانو میری روح نکال کر کسی کتے کے گلے میں ڈال دے گی، پھر بھی میں نے اگلی صبح سو مرتبہ جل تو جلال تو آئی بلا کوٹال تو پڑھ کر ہمت کر کے بانو سے پوچھ ہی لیا کہ کیا میں صوفیا کرام کی طرف سے ہونے والی کسی کانفرنس میں شرکت کر سکتا ہوں۔

لیکن سنا ہے کہ انہوں نے کچھ ایسی کرامتوں سے عوام کو مستفیض کیا کہ وہ ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار کسی صوفی سے سرزد ہوئی تھیں۔ اور کچھ بتائیے اس کانفرنس کے بارے میں۔ ”میں نے دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔“

سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ ہزاروں صوفیوں کا اجتماع حکومت کے زیر سایہ رہا اور ہندوستان کا وزیراعظم پگڑیوں اور داڑھیوں سے براہ راست مستفیض ہوا۔ زیندر مودی اس قدر خوش تھے کہ جیسے انہیں زعفران کا کوئی کھیت ہاتھ لگ گیا ہو، گھبراہٹ میں وہ دین اسلام کی تعریف بھی کر بیٹھے تھے، یہ بھی کہہ گزرے اسلام کے ماننے والے دہشت گرد نہیں ہو سکتے لیکن زیندر مودی کا سر کسی صوفی کے سامنے نہیں جھکا البتہ کئی معتبر اور مستند قسم کے صوفی زیندر مودی کے سامنے گردن ڈالے اس طرح کھڑے تھے جیسے زیندر مودی وزیراعظم نہیں بلکہ شیخ العرب والعجم ہوں، ایک صوفی جن کا نام مسٹر شہتوت ہے اور جنہیں فخر اجمیر کا خطاب درجنوں صوفیوں کی طرف سے مل چکا ہے انہوں نے زیندر مودی کے قدموں پر اپنا سر رکھنے کی جسارت تک کر دی تھی لیکن اسی وقت کسی صاحب کرامت مولوی نے انہیں ٹوکا کہ مودی وزیراعظم ہیں خواجہ غریب نواز نہیں ہیں، تم ان کے قدموں پر اپنا ماتھا کیوں ٹیک رہے ہو۔

اور کون کون صوفیا اس کانفرنس میں شریک ہوئے؟

صوفی قالوہلی، صوفی زلال، صوفی اکڑفوں، صوفی آؤں تو جاؤں کہاں، صوفی اذا جاء، صوفی جل تو جلال تو، صوفی تاشقند، صوفی ہل من مزید، صوفی معشوق وغیرہ اور کچھ مولویوں نے بھی شرکت کی جیسے مولوی آئین ملت، مولوی منطق حسین، مولوی آفت حسین، مولوی نشتر خان، مولوی معصوم عن الخطا اور درجنوں امیر الہند قسم کے لوگ اس کانفرنس میں شریک رہے اور بھائی مجھے تو بار بار یہ احساس ہوتا رہا کہ کاش ابوالخیال فرضی بھی اس انوکھی کانفرنس میں شرکت کرتے جو زیندر مودی کی سیاست کو نئی زندگی دینے کے لئے جو دمیں آئی ہے۔ یقیناً کروتم سب صوفیوں پر بھاری رہتے اور تمہیں دیکھ کر زیندر مودی کو کم سے کم ایک مرتبہ تو ضرور بے ہوش ہونا پڑتا۔

کیوں بھائی۔ مجھ میں کونسے سرخاب کے پر لگے ہوئے ہیں۔ ”میں نے بناوٹی عاجزی سے کہا۔“

ہی فرما رہے تھے کہ میں نے اور بھائی صاحب نے آپ کو ایک غلط راستے پر جانے سے روکا ہے۔ آج پھر وہی بات وہی گدھے کی ایک لات۔

بس تمہاری یہی باتیں اذیت پہنچاتی ہیں، تم تصوف کو گدھے کی لات بتاتی ہو۔ اری بھلی مانس تصوف ہی کی وجہ سے حضرت جنید بغدادیؒ دنیا میں آئے، تصوف ہی کی وجہ سے شیخ عبدالقادر جیلانیؒ پروان چڑھے اور تصوف ہی کی وجہ سے خواجہ غریب نواز کو فروغ ملا۔ سنا ہے کہ تمہارے کوئی جدا مجدد بھی بہت بڑے صوفی تھے وہ بھی تصوف ہی کی وجہ سے قابل احترام مانے گئے لیکن تم ہو کہ تصوف کے پیچھے نہ جانے کب سے لائھی لے کر دوڑ رہی ہو۔

معاف کرنا میں تصوف کی مخالف نہیں ہوں، میں تو اس بازاری تصوف کے خلاف بولتی ہوں جو لوگوں کو بے وقوف بنانے کے لئے اختیار کیا جاتا ہے۔ مولوی بغداد شریف کا بیٹا دل دل کل تک گلیوں میں لڑکیوں کو چھیڑتا پھرتا تھا اور کنکوڑے اڑانا اس کا محبوب مشغلہ تھا، آج وہ اپنی خانقاہ بنا رہا ہے اور عقل سے عاری قسم کے لوگ اپنی بیوی بچوں سمیت اس سے دھڑا دھڑ بیعت ہو رہے ہیں۔

بیگم۔ خدا کے لئے اپنی زبان کو لگام دو۔ دلدل میاں پچھلے کئی سال سے دعوت کے کام میں لگے ہوئے ہیں۔ جمعرات کے دن میں نے خود اسے اپنی آنکھوں سے گشت کرتے ہوئے دیکھا ہے ایک دن وہ ایک رکشے والے سے اس بات پر ایک گھنٹے تک بحث کرتے رہے کہ اسٹیشن سے محلہ ابوالبرکات تک کا بھاڑ ۲۵۱ روپے ہوتا ہے تو تم ۳۰ روپے لے کر کیوں اپنی کمائی کو حرام کر رہے ہو، کتنی گہری بات تھی، ان کی باتوں کے ایک ایک حرف سے تقویٰ ٹپک رہا تھا۔ آج وہ صوفیاء کرام کے بہ طفیل اس قدر نیک ہو چکا ہے کہ اس سے زیادہ نیک ہونے کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا، اس کا تو حق ہے کہ وہ اپنی خانقاہ بنائے اور ہمارا فرض ہے کہ اس کی خانقاہ کو کمک پہنچائیں لیکن تمہیں تو صوفیوں سے کپڑے پھاڑنے سے فرصت نہیں۔

بانو نے مجھے گھور کر دیکھا، پھر بولی، کسی کے عیب کھولنے کا مجھے کوئی شوق نہیں لیکن میں نے سنا ہے کہ دو مہینے پہلے اسی دلدل نے جس کی تم تعریفیں کر رہے ہو خالہ ارجمند بانو کی لڑکی کو کھلے عام چھوڑ دیا تھا اور اس لڑکی نے ان کی داڑھی پکڑ لی تھی۔

بانو نے مجھے ایسی نظروں سے دیکھا جیسی نظروں سے موت کا فرشتہ اس انسان کو دیکھتا ہے کہ جس کی روح قبض کرنے کا حکم مل چکا ہو۔

تھوڑی دیر موت کی سی خاموش رہی، پھر اس نے کہا۔ پھر وہی بات آخر آپ کے دل سے یہ خرافات کس طرح نکلیں گی، کیا میں اپنے مائیکہ میں چلی جاؤں؟

اگر تم مائیکہ میں چلی گئیں تو کیا ہمارا نکاح ٹوٹ جائے گا؟
لاحول ولا قوۃ۔ کیا فضول باتیں کرتے ہو، دل چاہتا ہے کہ اپنا سر دیواروں پہ دے ماروں۔

کیسے سمجھاؤں۔ صوفیوں کے اریب قریب رہنا کوئی گناہ نہیں ہے۔ یہ تو وہ سعادت ہے کہ جس کی خواہش اللہ کے سب نیک بندے کرتے ہیں، ایک بار اگر میں سچ مچ کا صوفی بن گیا تو پھر دیکھنا ہمارے خاندان میں کتنی تیزی کے ساتھ سدھار آئے گا۔ منشی بختاور کالونڈا جب سے صوفی بنا ہے ان کے گھر میں نیکیاں بارش کی طرح برسی ہیں، اس کی بیوی تک جماعت میں جانے لگی ہے، جب کہ پچر دیکھے بغیر اس کا تو پانی بھی ہضم نہیں ہوا کرتا تھا، تمہیں تو یاد ہو گا اس نے چار بچوں کی ماں بننے کے بعد بھی کالوقصائی کے لڑکے سے باقاعدہ عشق لڑایا تھا اور آج دیکھنے میں وہ اس دور کی رابعہ بصری لگتی ہے، یہ سب اس تصوف کی خیر و برکت ہے جس سے تم چڑتی ہو۔

بانو۔ اس طرح چپ بیٹھی رہی جیسے وہ میری کوئی بات سن ہی نہ رہی ہو، میں نے کہا جب تمہارے پاس کوئی دلیل نہیں ہوتی تو تم اپنے ہونٹوں پر سناٹا طاری کر لیتی ہو۔

کیا بولوں۔ ”اس نے چیخ کر کہا“ آپ کو کتنا ہی سمجھا لو لیکن جیسے ہی یہ نیم آوارہ قسم کے دوست آتے ہیں اور آپ کے کان بھرتے ہیں تو آپ پھر ایسے ہی ہو جاتے ہیں جیسے سدا سے آپ ہیں۔

میں سدا سے کیسا ہوں؟ کیا میں مادر زاد بگڑا ہوا ہوں؟ کیا میں شوہر بننے کے قابل نہیں۔

آخر تم ثابت کیا کرنا چاہتی ہو۔

میں نے آپ کو کبھی برا انسان نہیں سمجھا، میرا کہنا یہ ہے کہ آپ صراطِ مستقیم پر چلنا شروع ہی کرتے ہیں کہ کوئی دوست آتا ہے اور آپ کو پھر برا راست سے بھٹکا دیتا ہے، کل تک آپ ٹھیک تھے اور رات آپ خود

طرح اپنے دل کو قابو میں رکھوں اور کس طرح اپنے ولولوں کو تسلی دوں۔
 ”یہ سب لوگ“ بانو نے مستحکم لب و لہجہ میں کہا۔ لپاٹی ہیں یہ سب
 بکاؤ لوگ ہیں یہ لوگ اسلام کو بدنام کرنے والے ہیں۔ بانو نے عالمانہ
 انداز میں بولنا شروع کیا، یہ لوگ اس کی وجہ سے آج تک نریندر مودی
 پوری دنیا میں بدنام ہیں، ظالم و جاہل کی حیثیت سے ان کی ایک پہچان بنی
 ہوئی ہے، انہوں نے آج تک گجرات کے دنگا و فساد پر کسی بھی طرح کی
 شرمندگی کا اظہار بھی نہیں کیا ہے، ان کی حکومت میں آئے دن مسلمانوں
 کو نشانہ بنایا جاتا ہے، کتنے ہی بے قصور لوگ جیلوں میں ڈال دیئے گئے
 ہیں، گائے کے نام پر کتنے ہی مسلمانوں کا قتل کر دیا گیا ہے لیکن مودی کی
 خاموشی کا طلسم آج تک نہیں ٹوٹا ہے، ایسے شخص کو صوفیوں کی کانفرنس میں
 مدعو کرنا غیرت ملی کے خلاف ہے اور چورا ہے پر اسلام کو بدنام کرنے کے
 مترادف ہے۔ جن صوفیوں نے یہ حرکت کی ہے وہ سب دغیا دار ہیں اور
 تصوف کی لائن سے اس دنیا کی نعمتیں اپنے دونوں ہاتھوں سے بٹور رہے
 ہیں، ان کا روحانیت اور دین اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے، یہ سب ممداری
 ہیں اور ممداریوں کی کوئی اوقات نہیں ہوتی۔

بیگم! تمہاری بہت سی باتیں درست ہیں لیکن مجھے اس بات پر
 افسوس ہوتا ہے کہ تم ان صوفیوں کو کہ جن کے حلقے دیکھ کر آریس ایس کے
 کرم چاری بھی متاثر ہو رہے تھے، ممداری قرار دے رہی ہو۔ میں کسی بھی
 چیز کی قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ میں نے جب سے اخبارات میں ان
 ہرے بھرے صوفیوں کی تصویریں دیکھی ہیں میرا ایمان مسلسل بڑھ رہا
 ہے اور کئی دن سے میں فجر کی نماز تک جماعت سے پڑھ رہا ہوں، اس
 سے بڑی حقانیت ان صوفیوں کی کیا ہوگی۔

اور آپ نے یہ تصویر نہیں دیکھی۔ بانو نے ایک تصویر کی طرف
 اشارہ کرتے ہوئے کہا، دیکھئے اس تصویر میں کوئی صوفی کس طرح نریندر
 مودی کے سامنے رکوع کر رہا ہے، کیا صوفیوں کی یہ شان ہوتی ہے۔ آپ
 ان ساری تصویروں میں ایک تصویر بھی ایسی نہیں دکھا سکتے کہ جس میں
 نریندر مودی کسی صوفی کے سامنے جھک رہے ہوں، سب تصویروں میں
 نام نہاد صوفیوں کا حال یہ ہے کہ ایک ظالم آدمی کے آگے اس طرح جھک
 رہے ہیں کہ جیسے جھکنے کے معاملے میں ایک دوسرے سے بڑا مقام
 حاصل کرنا چاہتے ہوں۔

میں نے بھی سنا ہے۔ بے شک سنا ہے لیکن اس وقت مدبرین قسم
 کے لوگوں نے یہ بھی کہا تھا کہ سزا دل میں کوٹنی چاہئے تھی، داڑھی کا کیا
 قصور تھا کہ لڑکی نے داڑھی ہی پکڑ لی۔

دل دل میاں کو شرم نہیں آتی کہ اچھی خاصی بڑی داڑھی رکھ کر دن
 دھاڑے لڑکیوں کو چھیڑتے ہیں اور ان ہی دل دل میاں نے مدرسہ بلبلیہ کا
 چندہ کر کے سارا کا سارا خوضم کر لیا اور ایک روپیہ بھی مدرسہ والوں کو نہیں
 دیا، اب اس کو خانقاہ بنانے کا کیا حق ہے؟ میں اس طرح کے صوفیوں کی
 جو آج حشرات الارض کی طرح پیدا ہو رہے ہیں مخالفت کرتی ہوں اور
 ایسے ہی نام نہاد صوفیوں سے دور رہنے کی میں آپ کو تاکید کرتی ہوں۔

سنو میری جان سنو! دہلی میں صوفیوں کی جو کانفرنس ہوئی ہے اس
 نے تصوف کی برکتیں پورے ملک میں پھیلا دی ہیں، حد تو یہ ہے کہ وہ
 نریندر مودی جنہوں نے پورے گجرات کو آگ میں جھونک دیا تھا اور
 جنہوں نے مسلمانوں اور اسلام کے خلاف سازشوں کے رتبہ برنگے
 جال بنے تھے، انہوں نے بھی اس کانفرنس میں شرکت کی اور صوفیوں
 سے گلے مل کر یہ ثابت کر دیا کہ وہ بھی ایک اچھے انسان ہیں۔ جب سے
 میں نے تصویروں میں صوفیوں کو نریندر مودی سے لپٹ چپٹ کرتے
 دیکھا ہے میرے دل میں بھی یہی ارمان بچل رہے ہیں کہ میں بھی صوفی
 بن جاؤں اور میں بھی نریندر مودی کے گھٹنوں میں اپنا سر ٹیک دوں۔

ہمیشہ غلط چلو گے، غلط سوچو گے اور غلط قسم کے غلط کارناموں سے
 متاثر ہوں گے، خدا ہی جانے وہ دن کب آئے گا جب آپ کی اصلاح
 ہوگی۔ یہ کہہ کر اس نے ایک ٹھنڈا سانس لیا۔

میں گھبرا گیا، کیوں کہ جب بھی وہ ٹھنڈا سانس لیتی ہے تو مجھے
 ایسا لگتا ہے کہ اس کا ہارٹ فیل ہو جائے گا اور میں بھری بہار میں یتیم
 و مسکین ہو کر رہ جاؤں گا، ہاں لوگ تو ماں باپ کے مرنے سے یتیم ہوتے
 ہیں لیکن مجھے ایسا لگتا ہے کہ جس دن میری بیوی مر جائے گی میں سچ بچ
 یتیم ہو جاؤں گا، اس لئے میں نے اپنی گفتگو کا انداز بدلا اور پھر میں بولا۔

جان ابو الخیال! عرض یہ ہے کہ تم اخبارات کی ان کٹنگ کو دیکھو،
 دیکھو کیسی کیسی نورانی داڑھیوں والے کیسے کیسے ہری پکڑی والے کس
 طرح نریندر مودی پر گر رہے ہیں، جیسے پروانے کسی شمع محفل میں نہجادر
 ہو رہے ہوں۔ آخر میں بھی تو انسان ہوں اس طرح کے منظر دیکھ کر کس

بیگم۔ یہ صوفیوں کے اخلاق ہیں، وہ جھک کر یہ ثابت کر رہے ہیں کہ عاجزی اور انکساری کا اظہار کرنا ہمارا دستور ہے۔

بے شک عاجزی اور انکساری مسلمانوں کا طرہ امتیاز رہا ہے اور صوفیوں نے اسلام کے اس وصف کو اور زیادہ بڑھا دیا ہے لیکن کسی ظالم کی تعریف کرنا اور ان کے سامنے اپنے سروں کا جھکانا غیرت ملی کا قتل ہے، اُن مسلمانوں کے اور ان مظلوموں کی روحوں پر کیا گزرتی ہوگی جو گجرات کے ظلم کا نشانہ بنے تھے اور آج تک جن کے ورثاء کی فریاد تک کوئی سننے والا نہیں۔

آخر تم چاہتی کیا ہو؟ صوفیوں کی اس کانفرنس میں طاہر القادری تک شریک ہوئے ہیں، جن کے سامنے اسرائیل تک گھٹنے ٹیکتا ہے۔ اسرائیل گھٹنے ٹیکتا ہے یا طاہر القادری اسرائیل کے سامنے ایڑیاں رگڑتے ہیں؟ بانو نے ایک خطرناک قسم کا سوال کیا۔

بیگم تم اُن طاہر القادری پر چھینٹے اڑا رہی ہو کہ جن کی پالیسیوں کے چرچے آسمانوں تک ہو رہے ہیں، ان ہی طاہر القادری کی وجہ سے ساتویں آسمان کے فرشتے بھی صوفیوں کی کانفرنس میں موجود رہے، مین اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ صوفیوں کی اس مبارک تقریب میں ہزاروں کرانا کاتبین موجود تھے اور کانفرنس کی کارروائی بقلم خود لکھ رہے تھے۔

بانو نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے مجھے گھور کر دیکھا، پھر زیر لب بولی اور ان ہی طاہر القادری کی وجہ سے محفل سماع منعقد ہوئی اور صوفیوں نے رقص کرنے میں کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہیں کیا، کیا تصوف اسی کا نام ہے۔

میری جان! تم کیوں اپنا خون جلا رہی ہو، سماع اور رقص موجودہ تصوف کی ایک شق ہے اور اس شق کو پورا کرنے کے لئے دو چار صوفیوں نے رقص کا مظاہرہ کر دیا، بس اتنی سی بات ہے تم چراغ پا ہو۔ یہ دیکھو کہ اس رقص کو دیکھ کر ہمارے وزیراعظم کی ہانچیں کس قدر کھل گئی تھیں اور انہیں یہ کھل کر اندازہ ہو گیا تھا کہ جو ساز و سامان ساری دنیا میں موجود ہے وہ ساز و سامان تصوف کے بستے میں بھی رکھا ہوا ہے، پھر اہل دنیا تصوف کی مخالفت کیوں کر رہے ہیں، چنانچہ زیندر مودی جی کو مسلمانوں کی تعریف کرنی پڑی اور یہ اعتراف بھی کرنا پڑا کہ اسلام کا دہشت گردی سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ دیکھا آپ نے، ناچ گانے کا یہ فائدہ ہوا؟ نہیں، ہرگز نہیں۔ بانو نے منطقی انداز میں بولنا شروع کیا۔

زیندر مودی کی زبان پر اسلام کی تعریف میں جو بھی کلمات آئے وہ محض کرشمہ قدرت ہے اسلام ایک سچا مذہب ہے، بے شک وہ اپنے ماننے والوں کو قتل و غارت گری اور دہشت گردی سے دور رہنے کی تاکید کرتا ہے، زیندر مودی کی حکومت کے وزراء شدت کے ساتھ مسلمانوں کو اور اسلام کو بدنام کرتے ہیں تب زیندر مودی انہیں لگام کیوں نہیں کتے، دراصل زیندر مودی اس ہاتھی کی طرح ہیں جس کے کھانے کے دانت کچھ اور ہوتے ہیں اور دکھانے کے کچھ اور۔

چلو زیندر مودی کو بھی چھوڑو۔ ”میں نے کہا“ اور بازاری قسم کے صوفیوں پر بھی مٹی ڈالو۔ لیکن کیا میں سچ مچ کے صوفیوں کے شانہ بشانہ چل کر کوئی عمدہ صوفی کانفرنس میں منعقد کر سکتا ہوں۔

ہرگز نہیں، میں تمہیں ان جھمیلوں میں پڑنے کی اجازت نہیں دے سکتی۔ بانو نے دو ٹوک انداز میں کہا۔ تو کیا میرے ارمان میرے دل کی دیواروں سے اپنا سر ٹکرا کر یوں ہی خودکشی کرتے رہیں گے، کیا ان بیچاروں کو اس دادی رنگ و بو میں اچھل کود کرنے کا کوئی موقعہ نہیں ملے گا؟ دل کیا ہے ایک اجڑا ہوا قبرستان ہے جس میں ہزاروں خواہشیں مدفون ہیں اور ہزاروں حسرتیں بے گور و کفن پڑی ہوئی ہیں، لے دیکے تم سے امید تھی کہ تم میرے ارمانوں کے گھر پر اپنا دست شفقت ضرور رکھو گی لیکن تم حسن الہاشمی سے رشتے بنا کر گمراہ ہو چکی ہو، کاش تمہیں ایک مظلوم شوہر کے حقوق ادا کرنے کی توفیق ہوتی۔

میں نے یہ ڈائلاگ تو کسی نہ کسی طرح بول دیے لیکن ایک تنگ کی لاکھ کوشش کے باوجود اپنی آنکھوں کو نم کرنے میں کامیاب نہ ہو سکا۔

پھر بھی بانو کا دل پیسج گیا، اس نے کہا کہ آپ اس موضوع کو میری خاطر، یعنی اُس بیوی کی خاطر جس کے لئے آپ نے ایک بار بھری دو پہر میں اس بات کا وعدہ کیا تھا کہ آپ آسمان سے چاند ستارے توڑ کر میرے قدموں میں ابھی ڈال دیں گے، یاد ہے نا؟

جی، کچھ کچھ یاد تو ہے۔ ”میں اس طرح بولا جیسے میں کسی بہت پرانی قبر سے بول رہا ہوں۔“

تو میرے سر تاج! آپ آسمان پر چڑھ کر چاند ستارے توڑنے کی زحمت نہ کریں، بس اس طرح کی فرمائشوں کو ترک کر دیں تاکہ زندگی کے بقیہ دن رات میں سکون و راحت کے ساتھ گزار سکیں۔

کچھ دیر گھر میں کھل خاموشی رہی، پھر اس نے موقع غنیمت جان کر کہا۔ ہاں میں آپ سے اس بات کا وعدہ کرتی ہوں کہ بھائی صاحب جلد از جلد آپ کی تنخواہ بڑھادیں اور آپ کو اذان بت کدہ کی دوسری جلد لکھنے کا حکم دیں، پہلی جلد کی طرح اگر دوسری جلد بھی مقبول ہوگئی تو ہماری تنگ و دامانی انشاء اللہ بالکل ختم ہو جائے گی اور آپ کی جیب بھی ہر وقت خالی خالی نہیں رہے گی۔

چلو میں نے تمہاری بات مان لی اور اب میں اس طرح کی کانفرنسوں میں شرکت کی ضد نہیں کروں گا لیکن تم مجھے ایک دکان کھولنے کی اجازت دو۔

کیسی دکان؟ بانو نے سر تا پا سوال بنتے ہوئے کہا۔ اور حضرت من دکان کے لئے پیسے کہاں سے آئیں گے، ہمارا حال تو فی الحال یہ ہے کہ اگر ہم مرجائیں تو گھر میں کفن کے پیسے نہیں۔

میں نے اطلاعا عرض کیا، میں ایسی دکان کی بات کر رہا تھا کہ جس میں ایک روپیہ بھی لگانا نہیں پڑتا اور سامان خوب بکتا ہے۔

دنیا میں ایسی دکان کونسی ہے کہ جو اس المال کے بغیر چلتی ہو، مونگ پھلی بھی اگر بیچو گے تو مونگ پھلی خرید کے بھی تو لاؤ گے۔

بیگم۔ میں مفتی مروارید کے صاحب زادے میاں گل قند کی طرح ”ایوارڈ“ بیچنے کی دکان کھولوں گا جس کی کامیابی کے لئے صرف ایک بار ایک اچھا سا سائن بورڈ لکھوانے کے لئے پیسے خرچ کرنے پڑیں گے۔

”ایوارڈ“؟! میں کچھ سمجھی نہیں۔

بیگم آج کل لوگوں کو ایوارڈ یافتہ ہونے کا ایک مرض ہو گیا ہے جو ایوارڈ کے لائق ہوتے ہیں تو انہیں کہیں نہ کہیں سے ایوارڈ مل ہی جاتے ہیں، لیکن کچھ لوگ کسی لائق نہیں ہوتے وہ بے چارے ایوارڈ کو ترستے ہیں، میں ایسے لوگوں کو بہت سستے داموں میں ایوارڈ فروخت کروں گا، ایسے ایوارڈ کون بے وقوف خریدے گا۔

بیگم! کل ہی کی تو بات ہے خواجہ امرود بخت کا بیٹا جس پر شاعری کی دھن سوار ہوگئی ہے اور جو ابھی تک زندگی میں ایک شعر بھی ایسا نہیں کہہ سکا ہے جسے کوئی شریف آدمی ہضم کر لے وہ کہہ رہا تھا فرضی صاحب کوئی ایسا پروگرام رکھ لو کہ میرے نام کی ایک شام ہو جائے، خواہ وہ بھری دوپہر میں ہو لیکن اس میں مجھے ایک عدد ایوارڈ عطا کر دو۔ میں لوگوں کی

نظروں میں آ جاؤں گا، اس سلسلہ کے تمام اخراجات میں برداشت کروں گا اور ایوارڈ کی قیمت بھی میں ادا کروں گا، یقین کرو بیگم ایسے بہت من چلے ہیں جو ایوارڈ کے لئے مارے مارے پھر رہے ہیں، چند ہزار خرچ ہوں گے انہیں ایوارڈ مل جائے گا اور مجھے پیسے۔

بانو نے مجھے اس طرح دیکھا کہ جیسے میں اس دنیا کا آٹھواں عجوبہ ہوں۔

میں نے اطمینان کا سانس لیا کیوں کہ بانو جب بھی مجھے اس طرح دیکھتی ہے تو میں سمجھ جاتا ہوں کہ میں نے قلعہ فتح کر لیا ہے۔

جی ہاں میرے قارئین بیوی کسی قلعہ کی مانند ہی ہوتی ہے اور بیوی کو منالینا ایسا ہی ہے جیسے کسی سلطان کا قلعہ فتح کر لیا ہو۔

زندگی رہی تو میں ایک ایسی شاندار دکان کھولوں گا جو ان شاعروں کو، قلم کاروں کو، نیتاؤں کو قوم کی برائے نام سی خدمت کرنے والوں کو خطابات، القابات اور ایوارڈ عطا کرے گی، بہت کم داموں میں، اگر آپ بھی کوئی خطاب یا کوئی ایوارڈ حاصل کرنا چاہیں تو مجھ سے رابطہ قائم کریں، جب آپ اس دکان پر تشریف لائیں گے تو آپ دیکھیں گے کہ کیسے کیسے شریف زادے امیدوار بن کر لائن میں لگے ہوئے ہیں اور کس طرح یہ لاوارث قوم قابل قدر قسم کے ایوارڈوں سے سرفراز ہو رہی ہے۔

(یار زندہ صحبت باقی)

اذان بت کدہ

اگر آپ کے اندر آئینہ دیکھنے کی جرأت ہو، اگر آپ سچ کو برداشت کرنے کی اہلیت رکھتے ہوں، اگر آپ ”آئینے پر تاؤ“ کھانے والوں کی حماقتوں سے محفوظ ہوں، اگر آپ اپنے چہرے کے خدو خال کی اصلیت تک پہنچنا چاہتے ہوں تو پھر ”اذان بت کدہ“ پڑھیں۔ طنز و مزاح کے پردے میں لوگوں کی اصلیت بتانے والی

ایک انمول کتاب

ناشر

مکتبہ روحانی دنیا، دیوبند

فون نمبر: 09756726786

قسط نمبر: ایک

اللہ کے نیک بندے

از قلم: آصف خان

درویش نے کچھ دیر کے لئے سکوت اختیار کیا، پھر اس شخص کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ”جب سے تم حج کے لئے گھر سے نکلے ہو، کیا تم نے گناہوں سے بھی اجتناب کیا ہے؟“

اس شخص نے نفی میں جواب دیا۔

درویش نے کہا۔ ”اس کا مطلب ہے کہ تم سفر میں نہیں تھے۔“ پھر اس شخص سے پوچھا۔ ”سفر کے دوران میں جب تم رات گزارنے کے لئے کسی سرائے میں ٹھہرے تو کیا تم نے کوئی مقام قرب طے کیا؟“

اس شخص نے بڑی حیرت سے درویش کی طرف دیکھا اور نفی میں اپنے سر کو جنبش دی۔

درویش نے تأسف آمیز لہجے میں کہا۔ ”اس کا مفہوم یہ ہے کہ تم نے منزل بہ منزل سفر طے نہیں کیا۔“ اس کے بعد درویش نے اس شخص سے ایک اور سوال کیا۔ ”پھر جب تم نے احرام باندھا تو اپنے سابقہ لباس کے ساتھ ساتھ انسانی کمزوریوں مثلاً خود بینی، بغض، حسد اور حرص و طمع کو بھی اپنے آپ سے دور کیا یا نہیں؟“

درویش کے سوالات سن کر اس شخص کی حیرت میں مزید اضافہ ہو گیا تھا۔ ”میں اپنی ایسی کسی کمزوری پر قابو نہیں پاسکا۔“

درویش نے کہا۔ ”پھر تو تم نے احرام ہی نہیں باندھا۔“ اس کے بعد اس شخص سے پوچھا۔ ”جب تم نے عرفات کے میدان میں وقوف کیا تو مراقبہ ذات باری کیا؟“ جب اس شخص نے نفی میں جواب دیا تو درویش نے کہا۔ ”پھر تو تم نے وقوف ہی نہیں کیا۔“

اسی طرح درویش نے اس شخص سے مسلسل سوالات کئے۔

”جب تم مزدلفہ پہنچے تو تمام نفسانی خواہشات سے قطع تعلق کیا؟“

”جب تم نے خانہ کعبہ کا طواف کیا تو جمال ذات باری کا مشاہدہ کیا؟“

”جب تم نے ”صفا اور مروہ“ کے درمیان سعی کی تو مقام صفا حاصل کیا یا نہیں؟“

تاریخ پیدائش نامعلوم (اختلافی)

تاریخ وفات 302ھ

مزار مبارک بغداد شریف

خاندانی نام جنید بن محمد، کنیت ابوالقاسم، آپ نے فقہ کی تعلیم حضرت ابو ثور سے حاصل کی، تصوف کے رموز و نکات حضرت حارث محاسبی سے سیکھے اور خرقہ خلافت مشہور صوفی بزرگ حضرت سری سقطی سے حاصل کیا جو آپ کے حقیقی ماموں بھی تھے۔

جذب و کیف کی انتہائی منزلیں طے کرنے کے باوجود حضرت جنید بغدادی ہمیشہ احتیاط اور ہوش کی حالت میں رہے۔ آپ کی عارفانہ عظمتوں پر تمام اولیائے کرام متفق ہیں۔ اسی لئے آج بھی آپ کو سید الطائفہ (صوفیوں کے سردار) کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ یہ شہر بغداد کا واقعہ ہے جو اپنے وقت میں متمدن دنیا کا سب سے بڑا علمی اور تہذیبی مرکز تھا اور اسی شہر کے ایک گوشے میں ایک مرد خدا، بندگان خدا کے دلوں کی کشافت دھونے کے مشکل ترین کام میں مصروف تھا۔ ایک دن ایک شخص درویش کی خانقاہ میں حاضر ہوا، درویش نے حسب معمول مہمان کی تواضع کی اور پوچھا۔ ”میرے بھائی! تم کہاں سے آرہے ہو؟“

جواب میں اس شخص نے کہا۔ ”میں حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کر کے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں تاکہ شیخ کی روحانی برکات سے فیضیاب ہو سکوں۔“

جو شخص اللہ کی بارگاہ کرم میں حاضر ہو چکا ہو، اسے ایک انسان کے پاس آنے کی کیا ضرورت ہے؟“ درویش نے اپنے عقیدت مند کو ٹوکتے ہوئے کہا۔ ”جو ذات اقدس اپنے ایک ایک بندے کی کفیل ہو، اس نے تمہیں بھی محروم نہیں رکھا ہوگا۔“

اس شخص نے درویش کی بات سنی مگر اپنی ضد پر قائم رہا۔ ”شیخ! مجھے آپ کا فیض صحبت درکار ہے، میں بڑی توقعات لے کر حاضر ہوا ہوں۔ برائے خدا آپ مجھے مایوس نہ کیجئے گا۔“

”پھر جب تم ”منی“ میں آئے تو تم نے اپنے نفسانی خواہشات کو قربان کیا؟“

”پھر جب تم نے رمی جمار کی تو اپنی حیوانی حسرتوں اور آرزوؤں کو بھی دل سے نکال کر دور پھینکا یا نہیں؟“

وہ شخص ہر سوال کا جواب نفی میں دیتا رہا تو درویش نے کسی تکلف کے بغیر کہا۔ ”میرے بھائی تم نے سرے سے حج ہی نہیں کیا۔ واپس جاؤ اور دوبارہ اس طرح حج کرو جیسے میں نے تمہیں بتایا ہے تاکہ تم مقام ابراہیمی تک پہنچنے کی سعادت حاصل کر سکو۔“

یہ درویش مشہور صوفی بزرگ حضرت جنید بغدادیؒ تھے، قارئین اسی ایک واقعہ سے اندازہ کر سکتے ہیں کہ حضرت جنید بغدادیؒ کی عارفانہ شان کیا تھی؟

☆☆☆☆

آپ کا خاندانی نام جنید تھا، والد محترم کا نام محمد اور دادا کا نام جنید تواریقی تھا۔ دادا کے نام پر آپ کا نام رکھا گیا، ابوالقاسم آپ کی کنیت تھی۔ حضرت جنید بغدادیؒ کی تاریخ پیدائش میں شدید اختلاف ہے۔ اکثر مؤرخین نے تو آپ کا سن پیدائش تحریر ہی نہیں کیا۔ بعض تذکرہ نگاروں نے نہایت محتاط انداز میں ۲۱۵ھ کو حضرت جنیدؒ کا سال ولادت قرار دیا ہے۔ آپ کے آباؤ اجداد ”نہاوند“ کے باشندے تھے۔ آل سامان کے دور حکومت میں اس قدیم شہر کو تاریخی اہمیت حاصل تھی۔ دولت ایران اور مملکت عثمانیہ کے درمیان میں جو تنازعہ کوہستانی علاقہ ہے ان دنوں علاقہ جبل کے نام سے مشہور تھا۔ دولت عباسیہ کے آخری زمانہ تک پہاڑی علاقہ کا صدر مقام یہی شہر ”نہاوند“ تھا۔ حضرت جنیدؒ کی ولادت سے پہلے آپ کے والد جناب محمد نے ترک وطن کر کے بغداد کی سکونت اختیار کر لی تھی۔

حضرت جنید بغدادیؒ کے والد محترم آئینہ سازی اور شیشہ گری کے آلات کی تجارت کیا کرتے تھے۔ بعض مؤرخین کا خیال ہے کہ جناب محمد نے اپنی تجارت کو فروغ دینے کے لئے کوہستانی علاقہ چھوڑا اور بغداد منتقل ہو گئے مگر جب ہم اس دور کے حوالے سے تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں تو ایک اذیت ناک صورت حال سامنے آتی ہے۔ عباسی خلیفہ مامون الرشید نے ۲۱۴ھ میں علی بن ہشام نامی ایک شخص کو علاقہ جبل کا عادل

(گورنر) مقرر کیا تھا اور اس کے ساتھ ہی قم، اصفہان اور آذربائیجان وغیرہ کے علاقے بھی اس کی تحویل میں دیدیئے تھے۔ علی بن ہشام فطربا ایک سنگ دل انسان تھا، اس نے حکومت کا رعب و جلال قائم کرنے کے لئے مخلوق خدا پر بے شمار مظالم ڈھائے۔ ہزاروں انسانوں کا مال و اسباب کوٹا اور ان کی جائیدادیں ضبط کر لیں۔ بہت سے لوگوں کو سر قتل لے جا کر ذبح کر ڈالا۔ نتیجتاً پورے علاقہ میں ایک کہرام برپا ہو گیا، مجبور و بے کس انسان آسمان کی طرف منہ کر کے فریاد کرتے تھے۔

”اے خدا! تو نے علی بن ہشام کو ہمارے کونسے گناہوں کی پاداش میں ہم پر نازل کیا ہے۔“

اسی گریہ و زاری کے دوران وہ ستم رسیدہ لوگ غائبانہ طور پر عباسی خلیفہ مامون الرشید کو مخاطب کر کے کہا کرتے تھے۔ ”امیر المؤمنین آپ کو خبر بھی ہے کہ آپ نے کس ظالم و جابر حاکم کو ہم پر مسلط کیا ہے؟ کیا یہی آپ کا نظام مملکت ہے؟“

جب علی بن ہشام کی ایذا رسانیوں کی خبریں خلیفہ مامون الرشید تک پہنچیں تو وہ شدت غضب سے بدحواس ہو گیا، پھر اس نے فوری طور پر عجیف نامی ایک شخص کو سر دربار طلب کیا جو شجاعت و استقامت میں بڑی شہرت رکھتا تھا۔

”عجیف! جب سے میں نے علی بن ہشام کے مظالم کی داستانیں سنی ہیں، میں بے خوابی کے مرض میں مبتلا ہو گیا ہوں۔“ عباسی خلیفہ مامون الرشید نے عجیف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ”کیا تو مجھے میری کھوئی ہوئی نیندیں لوٹا سکتا ہے؟“

”امیر المؤمنین! میں کوئی طبیب نہیں ہوں۔“ عجیف نے عاجزی کے ساتھ عرض کیا۔ ”اگر میری وجہ سے خلیفہ المسلمین کی کھوئی ہوئی نیندیں واپس آسکتی ہیں تو غلام حاضر ہے۔ عجیف اپنی جان دے کر بھی آپ کو خوابوں کو پرسکون بنا سکتا ہے۔“

”میری آنکھیں بس ایک ہی منظر دیکھنا چاہتی ہیں تو علی بن ہشام کو زنجیریں پہنادے اور پھر اسے میرے قدموں میں لا کر ڈال دے۔“ مامون الرشید بہت زیادہ جذباتی ہو گیا تھا۔ ”پھر میں اس شکر و نافرمان کا سراپے پیروں سے کچل ڈالوں۔“

”اگر میری زندگی نے وفا کی تو ایسا ہی ہوگا امیر المؤمنین! عجیف

نے سرخم کرتے ہوئے کہا۔

پھر مامون الرشید کے حکم پر عجیف اپنا لشکر لے کر علاقہ جبل کی طرف بڑھا، جب علی بن ہشام نے یہ خبر سنی تو اس نے سرکشی اختیار کی اور حکومت کے دوسرے باغی بابک سے مل کر علم بغاوت بلند کرنا چاہا مگر عجیف نے اسے سنبھلنے کا موقع نہیں دیا اور وہ کسی بلائے ناگہانی کی طرح علی بن ہشام کے سر پر پہنچ گیا اور پھر ۲۱۷ھ میں اس جابر و سفاک انسان کو گرفتار کر کے عباسی خلیفہ مامون الرشید کے سامنے پیش کر دیا۔ علی بن ہشام کو دیکھ کر مامون الرشید اس قدر جذباتی ہو گیا تھا کہ اس نے علاقہ جبل کے حاکم کا عدالتی احتساب کرنے کے بجائے اسی وقت علی بن ہشام اور اس کے بھائی حبیب کے قتل کے احکام جاری کر دیئے، پھر جب دونوں بھائیوں کے جسم خون میں نہا کر ساکت ہو گئے تو مامون الرشید نے نیا حکم جاری کیا۔

”علی بن ہشام کا سر نیزے پر بلند کرو اور اسے عراق، خراسان، شام اور مصر کے گلی کوچوں میں پھراؤ، جب تمام لوگ یہ عبرتناک تماشہ دیکھ چکیں تو پھر اس ظالم و نافرمان کے سر کو سمندر میں پھینک دو۔“

علی بن ہشام کا دور جفاکاری چار سالوں پر محیط تھا۔ اس نے ۲۱۴ھ سے ۲۱۷ھ تک مخلوق خدا پر وہ مظالم ڈھائے کہ جنہیں دیکھ کر سخت دل انسان بھی کانپ اٹھتے تھے، یہی وہ پر آشوب زمانہ تھا جب حضرت جنید بغدادیؒ کے والد محترم جناب محمد نے نمناک آنکھوں کے ساتھ اپنے آبائی وطن ”نہاوند“ کو سلام آخر کہا اور ہجرت کر کے بغداد پہنچے اور اسی تاریخی شہر میں حضرت جنیدؒ جیسا نابغہ روزگار صوفی پیدا ہوا۔

حضرت جنید بغدادیؒ نے ایک ایسے خاندان میں آنکھیں کھولیں جس کا بہ ظاہر علم و فضل سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ اگر زہد و تقویٰ کو بنیاد بنایا جائے تو اس خاندان میں ایسا کوئی پرہیزگار شخص بھی پیدا نہیں ہوا جس کے حوالے سے اس گھرانے کو شہرت یا فضیلت حاصل ہو، البتہ حضرت جنید بغدادیؒ کی نانہال کو ایک محترم علمی خانوادے سے نسبت تھی۔ آپ کے حقیقی ماموں حضرت سری سقطیؒ نہ صرف اپنے عہد کے مشہور صوفی بزرگ تھے بلکہ آئندہ لزمانوں میں بھی آپ کا نام ہمیشہ عزت و احترام سے لیا جائے گا۔

☆☆☆☆

بغداد منتقل ہونے کے بعد بھی جناب محمد نے اپنا وہی کاروبار جاری

رکھا جب حضرت جنیدؒ پانچ چھ سال کے ہوئے تو والد کے حکم سے شیشے کی دکان پر جا کر بیٹھنے لگے۔ اس واقعے سے بھی اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ آپ کے والد محترم کسی قسم کا علمی ذوق نہیں رکھتے تھے۔ ان کی ذہنی معراج یہ تھی کہ وہ کسی طرح اپنے بیٹے کو ایک کامیاب دکاندار بنادیں، جناب محمد اسی کوشش میں لگے ہوئے تھے مگر قدرت حضرت جنید بغدادیؒ کے بارے میں کچھ اور فیصلہ کر چکی تھی۔ اہل دنیا ظاہر کی آنکھوں سے بس اتنا ہی دیکھ سکتے تھے کہ ایک پانچ چھ سالہ بچہ شیشے کی دکان پر بیٹھتا ہے اور آنے والے خریداروں کے ساتھ بڑی شائستگی اور ذہانت کے ساتھ گفتگو کرتا ہے مگر کسی کو یہ راز معلوم نہیں تھا کہ اس بچہ کا دل آئینے سے بھی زیادہ صاف ہے اور یہی بچہ جوان ہو کر سیکڑوں آئینے تراشے گا، ایسے آئینے کہ جن کی آب و تاب قیامت تک باقی رہے گی۔

ایک دن حضرت جنید بغدادیؒ اپنے والد محترم کے ساتھ دکان پر بیٹھے تھے کہ آپ کے ماموں حضرت سری سقطیؒ تشریف لائے اور اپنے بہنوئی جناب محمد کو مخاطب کر کے فرمایا۔ ”یہ بچہ دکانداری اور تجارت کے لئے پیدا نہیں ہوا ہے۔“

”پھر آپ ہی بتائیں کہ یہ بچہ کس کام کے لئے دنیا میں آیا ہے۔“ جناب محمد حضرت سری سقطیؒ جیسے عارف کی بات کا مفہوم سمجھنے سے قاصر تھے، اس لئے سرسری لہجے میں بولے۔ ”یہ دکاندار کا بیٹا ہے، دکانداری بنے گا۔“

”یہ کوئی کلیہ نہیں“ حضرت سری سقطیؒ نے فرمایا۔ ”اللہ اپنی قدرت بے مثال کو جس طرح چاہے ظاہر کرے، انشاء اللہ یہ بچہ وہی بنے گا جو میری آنکھیں دیکھ رہی ہیں۔“

جناب محمد نے اپنے برادر نسبتی سے بہت حجت کی مگر حضرت سری سقطیؒ نے ان کا کوئی عذر تسلیم نہیں کیا اور بھانجے کو اپنے گھر لے آئے۔ اب حضرت جنید بغدادیؒ ایک عارف وقت کی محبت کے سائے میں پرورش پا رہے تھے۔ حضرت سری سقطیؒ نے حضرت جنیدؒ کو اپنے رنگ میں رنگنا شروع کر دیا، ابھی صرف ایک ہی سال گزرا تھا کہ حضرت سری سقطیؒ حج بیت اللہ کے لئے تشریف لے گئے، اس مقدس سفر میں حضرت جنید بغدادیؒ بھی ماموں کے ہمراہ تھے اور آپ کی عمر مبارک محض سات سال تھی۔

اس سفر کے بارے میں خود حضرت جنید بغدادیؒ فرماتے ہیں۔ مکہ

”مجھے یقین ہے کہ تمہیں حق تعالیٰ سے جو فیض پہنچے گا وہ تمہاری زبان کے ساتھ مخصوص ہوگا۔“

حضرت سری سقطیؒ کی یہ پیش گوئی حرف بہ حرف درست ثابت ہوئی۔ جب حضرت جنید بغدادیؒ جوان ہوئے تو ساری دنیا آپ کے اعجاز کلام کی قائل تھی، جب بھی تقریر فرماتے تو پوری مجلس آپ کے الفاظ کی تاثیر سے بے حال ہو جاتی۔

روایت ہے کہ جب حضرت سری سقطیؒ نے آپ کے بارے میں یہ پیش گوئی کی تھی حضرت جنید بغدادیؒ اس وقت کو یاد کر کے اکثر رویا کرتے تھے، جب کوئی شخص رونے کا سبب پوچھتا تو آپ نہایت رقت آمیز لہجے میں فرماتے۔

”پیرومرشد نے فرمایا تھا کہ میری زبان سے فیض رہانی جاری ہوگا۔ کاش! حضرت شیخ میرے دل کے بارے میں یہی ارشاد فرمادیتے۔“
یہ حضرت جنید بغدادیؒ کا انکسار تھا اور نہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے قلب اور زبان دونوں سے اپنا فیض جاری کیا۔ ☆☆

معظمہ پہنچنے کے بعد ایک دن ایک مجلس خاص میں حضرت سری سقطیؒ تشریف فرما تھے اور آپ کے گرد عارفوں کا ہجوم تھا اور میں ان بزرگوں کے قریب ہی کھیل رہا تھا، باتوں باتوں میں یہ مسئلہ چھڑا کہ شکر کیا ہے؟ تمام بزرگوں نے مختلف انداز میں اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا، آخر میں حضرت سقطیؒ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا۔

”بیٹا جنید! تم بھی بتاؤ کہ شکر کسے کہتے ہیں؟“
میں نے جھپکتے ہوئے تمام بزرگوں کی طرف دیکھا اور پھر عرض کیا۔
”اللہ کی نعمتوں کو پا کر اس کی نافرمانی نہ کی جائے، میرے نزدیک اسی کا نام شکر ہے۔“

ایک سات سالہ بچے کی زبان سے یہ الفاظ سن کر تمام بزرگ جھوم اٹھے اور بہت دیر تک حضرت جنید بغدادیؒ کی ذہانت کی تعریف کرتے رہے، پھر جب تمام درویش خاموش ہو گئے تو حضرت سری سقطیؒ نے بھانجے کی طرف دیکھ کر نہایت پرسوز لہجے میں فرمایا۔

اپنے من پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور انگینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفاء اور تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل و کرم سے صحت اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہر قسم کے پتھر مہیا کر سکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل و کرم سے کسی بھی شخص کو کوئی پتھر اس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہو جاتا ہے، اس کی غربت مال داری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو اس آتے ہیں، بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔ جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور ان چیزوں کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ایک بار اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پتا، یا قوت، مونگا، موتی، گارنیٹ، ادیل، سنہلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کر دیا جاتا ہے۔ آپ اپنا من پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل مطلوب ہو تو اس موبائل پر رابطہ قائم کریں

موبائل نمبر: 9897648829

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند، (یو پی) پن کوڈ نمبر: ۲۲۷۵۵۴

انسان اور شیطان کی کشمکش

”اے میرے بھائی! آپ نے اپنی زندگی کے بہترین اور عمدہ دن بسر کئے ہیں، آپ ریاست منشا کے مرکزی شہر ویرت جا کر کیا کام کریں گے اور ہم سب بھائی یہ بھی نہ دیکھ سکیں گے کہ آپ کوئی کام کریں یا کسی اور شخص کے ماتحت رہ کر محنت و مزدوری کریں۔“

ارجن کی گفتگو پر یدھشٹر مسکرایا پھر وہ کہنے لگا۔ ”سنو میرے بھائیو! وہاں میں کسی کے ماتحت رہ کر کام نہیں کروں گا بلکہ کوشش کروں گا ویرت شہر میں ریاست منشا کے راجہ کے مصائب کے طور پر کام کروں گا۔ سنو اس ریاست میں داخل ہو کر میں راجہ سے یہ کہوں گا کہ میرا ویدوں کا علم اور فلسفے کی معلومات بے مثل ہیں اور میں اس پر یہ بھی ظاہر کروں گا کہ میں اسے بہترین جواب بھی سکھا سکتا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس طرح میں ویرت کے راجہ کے دوست مشیر اور ساتھی کی حیثیت سے اس کے ساتھ رہ سکوں گا وہاں بھی اپنا نام کا نکالتاؤں گا۔“

یہاں تک کہنے کے بعد یدھشٹر تھوڑی دیر کے لئے رُکا پھر اس نے چھوٹے بھائی بھیم سین کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔ ”بھیم سین! میں جانتا ہوں کہ تم ایک غصیلے اور جذباتی شخص ہو اور بات بات پر دوسروں پر ہاتھ اٹھا لیتے ہو، میری سمجھ میں یہ بات نہیں آئی کہ ویرت شہر میں تم کیا کرو گے، کس کے تحت کام کرتے ہوئے اپنے آپ کو ضبط کر سکو گے اور کیسے تم وہاں اپنے آپ کو چھپا سکو گے۔“

اس پر بھیم سین مسکراتے ہوئے کہنے لگا۔ ”اے میرے بھائی! جو کچھ مجھے ویرت شہر میں جا کر کرنا ہے وہ میں نے پہلے سے سوچ رکھا ہے۔ میں وہاں کے راجہ کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور اس سے کہوں گا کہ میں وہ فنون کا ماہر ہوں۔ آپ جانتے ہیں کہ میں کھانا پکانے کا شوقین رہا ہوں۔ لہذا میں ایک بہترین باورچی کا کردار ادا کر سکتا ہوں اور دوسرا میں یہ ظاہر کروں گا کہ میں ایک بے مثل پہلوان ہوں اور یہ کہ میں ویرت

اے میرے بھائیو! اب میں تم سے یہ پوچھتا ہوں کہ ہم کو کون سی محفوظ جگہ جانا چاہئے، جہاں پر یہ آخری سال ہم در یودھن اور اس کے ساتھیوں کی نگاہوں سے اوجھل ہو کر گزار سکیں اور اپنا آپ ان سے بچا سکیں۔“ یدھشٹر کے اس سوال کے جواب میں ارجن کہنے لگا۔

”اے میرے بھائی! اس وقت میری نگاہوں میں کئی ایک ریاستیں ہیں جہاں ہم پناہ لے کر گمنامی کی زندگی بسر کر کے جلا وطنی کا یہ آخری سال گزار سکتے ہیں، میرے خیال کے مطابق ہمیں پنچال، منشا، سلو، ودھے، دوارکا، کلینڈگیا، مگدھ کی ریاستوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا چاہئے۔“ ارجن کی یہ گفتگو سن کر یدھشٹر نے کچھ سوچا پھر وہ اپنے بھائیوں کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔

”سنو میرے بھائیو! ریاست منشا کا مرکزی شہر ویرت ہمارے لئے بہترین جائے پناہ ہو سکتا ہے اور جہاں پر ہم اپنی جلا وطنی کا یہ آخری سال کامیابی سے گزار سکتے ہیں ویسے تو میرے دل کا یہ فیصلہ تھا کہ ہمیں پنچال یا دوارکا میں گزارنا چاہئے لیکن یہ دونوں ریاستیں پہلی جگہیں ہوں گی، جہاں پر در یودھن اور اس کے ساتھی ہمیں تلاش کرنے کی کوشش کریں گے اور یہ کوشش کریں کہ وہ ہمیں پہچان کر دوبارہ بارہ سال کی جلا وطنی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور کر دیں۔ لہذا پنچال اور دوارکا کا چھوڑ کر میں نے ویرت شہر کا انتخاب کیا ہے، یہاں تک دوسری ریاستوں اور شہروں کا تعلق ہے، میں نہیں جانتا کہ ان کے راجہ کیسے ہیں لیکن منشا کے راجہ کو میں جانتا ہوں وہ ایک نیک اور مخلص انسان ہیں اور اپنے اطراف میں اپنی شرافت کی وجہ سے مشہور اور معروف ہے۔ لہذا اے میرے بھائیو! اب یہ ہمارا آخری فیصلہ ہے کہ ریاست منشا کے شہر ویرت کا رخ کریں گے اور وہاں گمنامی کا یہ سال بسر کریں گے۔“ یدھشٹر جب خاموش ہوا تو ارجن کہنے لگا۔

کے پہلوانوں کو اور راجہ کے دوسرے بڑے بڑے پہلوانوں کو اس فن میں تربیت دے سکتا ہوں۔ ان دونوں کاموں کے سلسلہ میں راجہ نے اگر مجھ سے کوئی حوالہ پوچھا تو میں کہوں گا کہ یہ دونوں کام اس سے پہلے میں اندر پر ساد کے راجہ یدھشٹر کے پاس رہ کر چکا ہوں، مجھے امید ہے کہ میری یہ گفتگو سن کر راجہ مجھے باورچی اور پہلوان کی حیثیت سے رکھ لے گا۔ میں اپنا نام بتاؤں گا۔“ بھیم سین کی گفتگو سن کر یدھشٹر مطمئن اور خوش ہو گیا، پھر اس نے اپنے دوسرے بھائی راجن کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

”اے راجن میرے بھائی! اب تم کہو کہ تم اپنے آپ کو وہاں کیسے چھپاؤ گے اور کیا کام کر کے وہاں بارہ ماہ کی جلاوطنی گزارنے میں کامیاب ہو گے؟“ اس سوال پر راجن تھوڑا سا مسکرایا پھر کہنے لگا۔

”اے میرے بھائی! آپ جانتے ہیں کہ میں شروع ہی سے رقص و موسیقی کا لدا رہا ہوں، میں راجہ سے کہوں گا کہ میں رقص اور موسیقی کا ماہر ہوں، ظاہر ہے کہ یہ سب راجہ مہاراجہ موسیقی اور رقص کے بے حد شوقین ہیں، میرے انکشاف پر ویرت کے راجہ خوش ہوگا اور مجھے اپنے ساتھ ایک رقص اور گویے کی حیثیت سے کام کرنے کی اجازت دیدیگا، میں وہاں اپنا نام ہاتل بتاؤں گا۔“

یدھشٹر شاید راجن کا جواب بھی سن کر خوش ہوا تھا کیوں کہ اس کے بعد اس نے اپنے تیسرے بھائی نکولہ کی طرف سوالیہ نگاہوں سے دیکھا۔

نکولہ تھوڑا سا مسکرایا اور پھر کہنے لگا۔ ”آپ جانتے ہیں میں گھوڑوں کو تربیت دینے کا ماہر ہوں، میں ویرت کے راجہ کو اپنا نام گرنھتی بتاؤں گا اور راجہ کو یہ یقین دلاؤں گا کہ میں اس کے اصطبل کے گھوڑوں کو ایسی تربیت دوں گا کہ گھوڑے اس کے اشاروں پر کام کریں گے۔ میرا یہ فن جان کر یقیناً ویرت کا راجہ خوش ہوگا اور مجھے اپنے محل میں کام کرنے کی اجازت دیدے گا۔“

پھر سہادیو نے یدھشٹر کو مخاطب کر کے کہا۔ ”اے میرے بھائی! آپ جانتے ہیں کہ ویرت کے راجہ کی آمدنی کا دار و مدار زیادہ تر چوپائے پالنے پر ہے، میں نے سن رکھا ہے کہ راجہ کے پاس گائیوں کے بے شمار ریوڑ ہیں اور آپ جانتے ہیں کہ میں گائیوں اور ان کے پھڑوں کو پالنے کا ماہر ہوں۔ لہذا میں ویرت کے راجہ کے پاس جاؤں گا اور اس سے یہ

کہوں گا کہ میں اس کے ریوڑوں کی بہترین حفاظت کر سکتا ہوں کہ میں گائیوں کے پھڑوں کو پرورش کرنے کا ماہر ہوں، میرا یہ فن جان کر ویرت کا راجہ یقیناً خوش ہوگا اور مجھے بھی اپنے محل میں شاہی ریوڑوں کی دیکھ بھال اور نگہبانی کے لئے رکھ لے گا۔ اس طرح ہم پانچوں بھائی راج محل میں رہتے ہوئے اپنی جلاوطنی کا یہ آخری سال خاموشی اور گمنامی سے گزارنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔“ سہادیو کا جواب سن کر یدھشٹر بھی خوش ہو گیا تھا پھر اس نے اپنی بیوی دروپدی کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا۔

”اے دروپدی! تمہارا معاملہ باقی رہتا ہے اب تم کہو تم خود کو کس طرح چھپاؤ گی؟“

دروپدی مسکرائی پھر کہنے لگی تم میرے متعلق فکر مند نہ ہو، میں بھی تم پانچوں سے پیچھے نہ رہوں گی۔ میں بھی ویرت کے راجہ کی رانی کی خدمت میں حاضر ہوں گی اور اس پر انکشاف کروں گی کہ میں عورتوں کو زیب و زینت دینے اور انہیں سنوارنے کا فن جانتی ہوں۔ آپ بھی جانتے ہیں کہ میں بال بنانے کی ماہر ہوں، میں رانی پر یہ انکشاف کروں گی کہ میں عورتوں کے بال بنانے کے کم از کم سوطر لیتے جانتی ہوں اور میں رانی پر یہ بھی ظاہر کروں گی کہ میں پھولوں کے گلہستے بنانے میں اپنا جواب نہیں رکھتی۔ میں اسے اپنا نام سرندھری ظاہر کروں گی اور مجھے امید ہے کہ میرے یہ دو فن جان کر رانی مجھے اپنے ساتھ محل میں رہنے کی اجازت دے دے گا۔“

دروپدی کا بھی جواب سن کر یدھشٹر خوش ہوا تھا، پھر وہ اپنے چاروں بھائیوں، بیوی دروپدی اور برہمن رمیا کو لے کر ویرت شہر کی طرف کوچ کر گیا تھا۔

ویرت سے قریب آ کر یدھشٹر نے اپنے ساتھ سفر کرنے والے رمیا کو مخاطب کر کے کہا۔ ”اے رمیا! تم ہمارے ساتھ شہر میں داخل نہ ہو سکو گے اس لئے کہ یہاں تم ہماری طرح اپنے آپ کو گمنام نہ رکھ سکو گے لہذا تمہارے متعلق میرا یہ فیصلہ ہے کہ یہاں سے تم ریاست پنچال کی طرف جانا اور ہماری بیوی دروپدی کے باپ دروپدہ کے پاس جاؤ اور ان پر ہرگز ظاہر نہ کرنا کہ ان دنوں ہم ویرت میں ہیں۔ اسے صرف یہ بتانا کہ ہم نے دواتون کا جنگل چھوڑ دیا ہے اور یہ کہ ہم سب خیریت سے ہیں،

اور اس سے بڑی عزت و احترام سے ملا۔ اس نے یہ ہشتر کو مخاطب کر کے پوچھا۔

”کہو تم کون ہو اور کس سلسلہ میں مجھ سے ملنے کا ارادہ کیا ہے؟“
اس پر یہ ہشتر نے طے شدہ منصوبہ کے مطابق اسے اپنی آمد کی وجہ بتائی۔ راجہ اس کی گفتگو سے خاصا متاثر ہوا اور اسے اپنے ساتھ رہنے کی دعوت دیدی۔

یوں درویدی سمیت پانچوں بھائی ویرت کے راجہ کے محکم میں رہنے لگے، اس طرح انہیں وہاں رہتے ہوئے چار ماہ کا عرصہ گزر گیا، اس دوران شہر میں ایک میلے کا بندوبست کیا گیا اور پہلے وہاں کے دیوتا سناکارا کو خوش کرنے کے لئے ترتیب دیا جاتا تھا۔ اس میلے میں قدیم رسم و رواج کے مطابق نوجوانوں کے درمیان طرح طرح کے مقابلوں کا بندوبست کیا جاتا تھا اور اس پاس کی ریاستوں کو بھی اس میلے میں شرکت کی دعوت دی جاتی تھی۔ اس کے جواب میں بڑے بڑے ماہر پہلوان تیغ زن، نیزہ بازی اور دوسرے فنون کے ماہر لوگ شرکت کرتے تھے، اس میلے میں سب سے عجیب واقعہ جو رونما ہوا وہ یہ کہ باہر سے آئے ہوئے ایک پہلوان نے ویرت کے سارے پہلوانوں کو اپنے سامنے بچھاڑ دیا تھا اور پھر میدان میں کھڑے ہو کر اس نے لوگوں کو مخاطب کر کے یہ چیلنج دیا کہ اگر کوئی اور پہلوان جس کا تعلق ویرت شہر سے ہو اور وہ اس مقابلہ سے بچ گیا ہو تو میرا سامنا کرنے کے لئے اترے۔ اس موقع پر چونکہ ویرت کا راجہ اور رانی اور دیگر مصاحب اور مشیر بھی میدان میں بیٹھے ہوئے تھے۔ لہذا اس پہلوان کے اس چیلنج کو انہوں نے اپنی توہین سمجھا اور وہ فکر مند ہو کر سوچنے لگے کہ ویرت شہر سے کس پہلوان کو اس کے مقابلہ میں نکالا جائے۔

ویرت کا راجہ بھی اسی تفکر میں ڈوبا ہوا تھا کہ ایک ساتھی اور مصاحب کی حیثیت سے یہ ہشتر جو اس کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، راجہ کے کان میں بڑی رازداری سے کہنے لگا۔ ”اے راجہ جن دنوں میں اندر پرساد کے راجہ یہ ہشتر کے ساتھ کام کیا کرتا تھا، ان دنوں میں نے اندر پرساد میں ایک پہلوان کو دیکھا تھا، جو ہر پہلوان کو کشتی میں پچھاڑ دیتا تھا، وہ انتہائی طاقت ور پہلوان تھا اور جب تک میں وہاں تھا میں نے اس پہلوان کو کسی سے بھی چت ہوتے اور مات کھاتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ اے راجہ! خوش قسمتی سے اس وقت پہلوان یہاں موجود ہے اور آج کل

کسی گناہ جگہ اپنی جلا وطنی کا آخری سال گزاریں گے تاکہ کوروں سے اپنا راج پاٹ حاصل کر سکیں۔“

رمیا چپ چاپ وہاں سے روانہ ہو گیا تھا جب کہ وہ پانچوں بھائی درویدی کو لے کر ویرت کی طرف بڑھے تھے اور پھر شہر کے قریب پہنچ کر ایک بہت بڑے درخت کے نیچے رک گیا، پھر اس نے اپنے بھائیوں کو مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

”اے میرے بھائیو! یہ جو ہم اپنے ہتھیار ساتھ اٹھائے ہوئے ہیں تو لوگ اس سے ضرور ہماری طرف متوجہ ہوں گے اور جب ہم شہر میں داخل ہوں گے تو لوگ ہمارا جائزہ لیں گے کہ ہم لوگ کون ہیں اور کہاں سے آئے ہیں اور اس طرح شاید ہم گناہی کا آخری سال ویرت میں نہ گزار سکیں۔ لہذا اپنے ان ہتھیاروں کا ٹھکانہ لگانے کے بعد ایک ایک کر کے شہر میں داخل ہونا چاہئے تاکہ ہماری آمد پر کسی کو شک نہ ہو اس لئے کہ ہمارے چچا زاد بھائی نے ضرور اپنے جاسوس ادھر ادھر پھیلا رکھے ہوں گے۔ اگر ہم پانچوں بھائی اکٹھے داخل ہوئے تو یہ خبر شہر میں پھیل جائے گی کہ پانچ اجنبی اس شہر میں داخل ہوئے تھے، لہذا ہم الگ الگ شہر میں داخل ہوں گے اور شہر میں جو پہلا چوک آئے وہاں پر سب جمع ہو جائیں گے، پھر کسی سرائے میں قیام کریں گے، اس کے بعد یہ باری باری چند دن کے وقفے کے ساتھ راجہ کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور اپنا اپنا مقصد اور مدعا حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔“

یہ ہشتر کی اس تجویز سے سب نے اتفاق کیا، اس موقع پر ارجن نے بولتے ہوئے کہا۔ ”یہ بڑا درخت جس کے نیچے ہم کھڑے ہیں بہت بڑا اور بلند ہے، ہمیں اپنے ہتھیار کپڑوں میں لپیٹ کر درخت کی اونچی شاخوں کے ساتھ لٹکا دینا چاہئے۔“

”یہ ہشتر کے علاوہ دوسرے بھائیوں نے بھی ارجن کی اس تجویز کو پسند کیا پھر انہوں نے اپنے ہتھیار کس کر کپڑے میں باندھے اور اس درخت کی بلند شاخوں کے ساتھ باندھ دیا تھا، اس کے بعد وہ الگ الگ شہر میں داخل ہوئے، شہر کے پہلے چوک پر وہ جمع ہوئے پھر ایک سرائے میں انہوں نے قیام کیا۔

چند یوم کا وقفہ ڈال کر ایک روز یہ ہشتر راجہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ یہ ہشتر کو دیکھتے ہی ویرت کا راجہ اپنی جگہ سے اٹھ کر یہ ہشتر سے ملا

راج محل میں آپ کے باورچی خانہ کے نگراں کی حیثیت سے کام کر رہا ہے۔ اس کا نام والا ہے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ والا کو اگر طلب کر کے اس پہلوان کے سامنے لایا جائے تو وہ ضرور اسے اپنے سامنے چت کر کے رکھ دے گا۔ یہ ہشتر کی یہ گفتگو سن کر راجہ بے حد خوش ہوا۔ اس نے فوراً اپنے ایک ملازم کو بھیج کر بھیم سین کو طلب کیا۔

بھیم سین اس وقت میدان کے اندر ہی موجود تھا اور بڑی دلچسپی سے اس منظر سے لطف اندوز ہو رہا تھا، باہر سے آئے ہوئے اس پہلوان کے چنچ پروہ اس سے کشتی کرنے میدان میں اس لئے نہ اتر تھا کہ کہیں اس کے کشتی لڑنے کے انداز سے اسے پہچان نہ لیا جائے کہ یہ وہ نہیں بلکہ اندر پر ساد کا بھیم سین ہے۔ لہذا وہ میدان میں نہ اتر تھا، جب ویرت کے راجہ نے اسے طلب کیا تو وہ بھاگا بھاگا اس کے پاس آیا اور جب راجہ نے اسے بتایا کہ وہ کشتی کے لئے میدان میں اترے اور یہ کہ کانکا لینے اسکے بھائی یہ ہشتر نے اس کی بڑی تعریف کی ہے کہ وہ اندر پر ساد۔ راجہ یہ ہشتر کے پاس ایک پہلوان کی سی حیثیت سے کام کرتا رہا ہے۔ یہ انکشاف سننے کے بعد بھیم سین کشتی کے لئے تیار ہو گیا، وہ میدان میں اتر، تھوڑی دیر تک دونوں پہلوان ایک دوسرے سے قوت آزمائی کرنے کے بعد ایک دوسرے کے خلاف کشتی کے داؤ پیچ استعمال کرتے رہے، باہر بیٹھے ہوئے لوگ بالکل خاموش، پرسکوت، بڑے غور اور انہماک سے ان کے مقابلہ کو دیکھ رہے تھے، تھوڑی دیر تک ایسا ہی سماں رہا، دونوں ہی پہلوان ایک دوسرے کو چت کرنے کی کوشش کرتے رہے پھر اچانک بھیم سین نے اپنے دونوں ہاتھوں پر فضا میں بلند کر لیا، پھر وہ اسے تیزی کے ساتھ فضا کے اندر چکر دیتا رہا، یہاں تک کہ وہ پہلوان بے ہوش ہو گیا اور پھر بھیم سین نے اسے زوردار انداز میں زمین پر ٹنچ دیا جس سے اس پہلوان کو اس قدر سخت چوٹیں آئیں کہ وہ وہیں مر گیا تھا، یہ سماں دیکھنے کے بعد راجہ نے بھیم سین کو اپنے پاس طلب کیا، اس نے نہ صرف یہ کہ بھیم سین کو یہ مقابلہ جیتنے پر مبارک باد دی بلکہ انعام و اکرام سے بھی خوب نوازا۔ اس طرح بھیم سین نے سفکارا کے اس میلے میں کشتی کا مقابلہ جیت لیا تھا اور ویرت کا راجہ پہلے کی نسبت اس کی زیادہ عزت اور احترام کرنے لگا تھا۔

دروپدی کو ویرت کی رانی سداشنہ کے پاس رہتے ہوئے تقریباً

دس ماہ کا عرصہ گزر گیا تھا، اس دوران رانی سداشنہ دروپدی کے ساتھ بجد عزت اور احترام سے پیش آتی کیوں کہ اس کے ذہن میں یہ بات بیٹھی ہوئی تھی کہ سرندھری نام کی یہ باندی اندر پر ساد کی رانی کے ساتھ کام کرتی رہی ہے۔ اس بنا پر سداشنہ دروپدی کے ساتھ بڑی نرمی اور شفقت کے ساتھ پیش آتی تھی، اس نے اپنے محل میں اسے ایک لونڈی کی حیثیت سے نہیں بلکہ اپنی ایک قریبی ساتھی کی حیثیت سے رکھا ہوا تھا۔ اس رانی سداشنہ کا ایک بھائی بھی تھا جس کا نام کچک تھا، یہ کچک ویرت کے راجہ کی افواج کا سپہ سالار بھی تھا اور جس وقت پانڈو برادران اور دروپدی پناہ لینے کی خاطر ویرت شہر میں داخل ہوئے تھے اس وقت کچک اپنی ریاست کی سرحدوں کو مضبوط بنانے کے لئے شہر سے باہر تھا۔

پانڈو برادران اور دروپدی کو راج محل میں رہتے ہوئے دس ماہ کا عرصہ گزرا تو کچک واپس ویرت آ گیا۔ ویرت شہر کے لوگوں اور راجہ کی سرف سے اس کے استقبال کے لئے بہترین انتظام کیا گیا تھا۔

کچک اپنی واپسی کے چند روز بعد اپنی بہن رانی سداشنہ سے ملنے کے لئے گیا جس وقت راج محل میں یہ دونوں بہن بھائی آپس میں گفتگو کر رہے تھے اس وقت راج محل کے باغ کے قریب عزازیل، عارب اور غبیطہ نمودار ہوئے، باغ کے ایک بہت بڑے درخت کے پاس کھڑے ہو کر عزازیل نے عارب اور غبیطہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

”سنو میرے ساتھیو! کیا تم جانتے ہو کہ میں یہاں کیوں آیا ہوں۔“ اس پر عارب نے بڑے باادب انداز میں عزازیل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ”اے آقا یہ تو آپ ہی جانتے ہیں ہمیں کیا خبر کہ آپ یہاں کیوں آئے ہیں، اس پر عزازیل مسکراتے ہوئے کہنے لگا۔

”میرے ساتھیو سنو! تم جانتے ہو کہ رانی کا بھائی کچک سرحدوں سے واپس آیا ہے اور اس وقت وہ اپنی بہن سداشنہ سے ملنے کے لئے آیا ہوا ہے۔ اس وقت وہ دونوں بہن بھائی باتیں کر رہے ہیں اور جوں ہی یہ کچک اپنی بہن سے ملنے کے بعد یہاں سے واپس جائے گا تو میں اسے اس محل کے اندر کام کرنے والی دروپدی کے خلاف حرکت میں لاؤں گا۔“ عزازیل کے اس انکشاف پر عارب اور غبیطہ دونوں نے حیرت اور تعجب سے عزازیل کی طرف دیکھا، پھر غبیطہ نے اس کو مخاطب کر کے پوچھا۔ ”اے آقا! آپ اس کچک کو دروپدی کے خلاف کیسے اور کس

طرح حرکت میں لائیں گے۔“ جواب میں عزازیل کہہ رہا تھا۔

”سنو رفیقان دیرینہ! اس وقت دروپدی اس باغ میں موجود ہے جس کے باہر ہم کھڑے ہوئے ہیں۔ جونہی کچک اپنی بہن سداشنہ سے ملنے کے بعد اس محل سے باہر نکلے گا میں اس سے ایک ستارہ شناس کی حیثیت سے ملوں گا اور اس سے کہوں گا کہ اس محل میں ایک ایسی لڑکی ہے کہ اس جیسی خوبصورت اور پرکشش لڑکی ویرت میں نہیں اور اگر تم اسے اپنا لوتو تمہاری زندگی انتہا درجہ کی خوشگوار اور پرسکون گزر جائے گی اور میں اس سے یہ بھی کہوں گا کہ اس لڑکی کو اپنانے کے بعد اس کی عزت اور تکریم اور ریاست کے اندر اس کے جلال میں بے حد اضافہ ہو جائے گا، پھر دیکھنا میرے دونوں ساتھیو، کچک کیسے اس باغ میں داخل ہوتا ہے اور دروپدی کو اپنے ساتھ شادی پر مجبور کرتا ہے، یہ معاملہ ہوگا تو تم دیکھنا کہ کس طرح پانڈو برادران شادی کے آڑے آئیں گے اور جب ایسا ہوگا تو کچک اور پانڈو برادران کے درمیان جھگڑا ہوگا۔ اس طرح ویرت میں دنگا فساد ہوگا اور یہی ہمارا مقصد اور مدعا ہے کہ اس دنیا کے اندر ہر جگہ لڑائی جھگڑا اور فساد پیدا پیدا ہو۔“ عزازیل جب خاموش ہوا، تب عارب اس کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔

”اے میرے آقا! ہم ایسا کیوں نہ کریں کہ پانڈو برادران جو اس وقت یہاں بھیں بدل کر زندگی بسر کر رہے ہیں اور دروپدی بھی ان کے ساتھ ہے، آپ جانتے ہیں کہ پانڈو برادران دو اتون کے جنگل میں اپنی جلاوطنی کے بارہ سال بسر کرنے کے بعد اب یہاں داخل ہوئے ہیں اور یہاں پر وہ اپنی جلاوطنی کا آخری اور تیرہواں سال بسر کر رہے ہیں۔ اس تیرہویں سال میں ان کی اصلیت اور حقیقت کسی پر ظاہر ہوتی ہے تو پھر انہیں ایسے ہی جلاوطنی کے اور برس جنگل میں گزارنے ہوں گے۔ اے آقا! اس موقع پر اگر ہم دریودھن کو بتادیں کہ پانڈو برادران اپنی بیوی دروپدی کے ساتھ یہاں رہ رہے ہیں تو وہ انہیں تلاش کرنے یہاں آجائے گا۔ اس طرح ان کی حقیقت لوگوں پر ظاہر ہو جائے گی اور پانڈو برادران کو مزید بارہ سال جنگل میں گزارنا پڑ جائیں گے اس طرح ہمارا بالی پھیلائے کا مقصد بھی پورا ہو جائے گا۔“ عزازیل نے فوراً بات کاٹتے ہوئے کہا۔

”اے عارب تمہارا کہنا درست نہیں ہے، اس کو میں بدی اور گناہ

کا پھیلاؤ نہیں کہتا، ہم کیوں دریودھن کے پاس جا کر بتائیں کہ پانڈو برادران اپنی بیوی کے ساتھ یہاں رہ رہے ہیں۔ ہم دریودھن کی بہتری نہیں چاہتے اور نہ ہی ہم اس بھلائی کے حق میں ہیں بلکہ ہم تو دنگا فساد کھڑا کرنے سے خواہش مند ہیں۔ اس موقع پر ہم اگر دریودھن کو یہ بتا دیتے ہیں کہ پانڈو برادران ویرت شہر میں رہ رہے ہیں تو اس طرح پانڈو برادران کو اور بارہ سال جلاوطنی کے بسر کرنا پڑ جائیں گے اور اس طرح کوئی دنگا فساد کھڑا نہیں ہوگا، پر پانڈو برادران جب اپنی جلاوطنی کے تیرہ سال کامیابی کے ساتھ گزارنے کے بعد ہستنا پور کا رخ کریں گے اور کورو برادران سے اپنی ریاست واپس مانگیں گے تو اس موقع پر میں دریودھن کو سمجھاؤں گا کہ وہ کسی بھی صورت ریاست انہیں واپس نہ کرے اگر ایسا ہوگا تو دیکھنا ان پانڈوؤں اور کوروں کے درمیان ایسی طویل جنگ ہوگی کہ چاروں طرف لاشوں کے انبار لگ جائیں گے۔ اس سانحہ اور ایسے حادثہ کو میں بدی اور گناہ کے پھیلاؤ کا نام دیتا ہوں۔ لہذا ہم کسی پر یہ ظاہر نہیں کریں گے کہ پانڈو برادران اس وقت ویرت شہر میں رہتے ہیں۔ میری خواہش اور مرضی یہ ہے کہ یہ پانچوں اپنی جلاوطنی کے تیرہ سال بسر کرنے کے بعد ہستنا پور شہر میں داخل ہوں اور وہاں جا کر اپنی ریاست کی واپسی کا مطالبہ کریں۔ اس کے بعد جو دنگا فساد برپا ہوگا اسے دنیا دیکھے گی۔ عارب عزازیل کی اس گفتگو کے جواب میں کچک کہنا چاہتا تھا پر وہ خاموش رہا، اس لئے کہ کچک اس وقت اپنی بہن سداشنہ کے کمرے سے نکلا تھا اور سیدھا اس طرف آیا تھا جہاں وہ کھڑے تھے اور جب کچک ان کے پاس آیا تو عزازیل آگے بڑھا اور کچک کی راہ روکتے ہوئے وہ کہنے لگا۔ (باقی آئندہ)

خورجہ ضلع بلند شہر میں

رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا

کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات

ڈاکٹر سمیع فاروقی

پھونڈا دروازہ محلہ خویش گیان گج کی مسجد سے خریدیں

منیجر: ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

فون نمبر: 9319982090

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

بی جے پی ایم ایل اے، اوپی شرما کی اسمبلی سے چھٹی طے

آپ ممبر اسمبلی الکا لامبا کے ساتھ بدسلوکی معاملہ میں اتھکس کمیٹی کی رپورٹ ہاؤس میں پیش، معطلی کی سفارش

جب اسمبلی میں بحث کے دوران شرما سے کہا کہ تم کیا بول رہے ہو، آپ تو نشے کا بزنس کرتے ہو۔ اس کے جواب میں شرما نے لامبا سے کہہ دیا کہ تم تو رات بھر گھومتی ہو۔ شرما کے اس تبصرہ پر اسمبلی میں جم کر ہنگامہ ہوا۔ اس دوران الکا نے شرما کو تھپڑ مارنے کی کوشش بھی کی تھی۔ تقریر کے دوران شرما نے کچری وال کو بھی ٹوکا تھا۔ اس سے پہلے منگل کو سی ایم ارونند کچری وال کے بجٹ تقریر پر بھی شرما نے بار بار ٹوکا ٹاکی کی تھی۔ اوپی شرما کے بار بار ٹوکنے پر آپ ایم ایل اے نے اعتراض ظاہر کیا تھا۔ آپ ممبران اسمبلی کا کہنا ہے کہ شرما کے رویے ٹھیک نہیں ہیں وہ کئی بار ہاؤس میں بھی قابل اعتراض رویے اختیار کر چکے ہیں۔ اوپی شرما نے اس سلسلے میں کہا ہے کہ کچر وال جی کو اپوزیشن میں تین لوگ بھی نہیں بھاتے، تو طرح طرح کی باتیں کر کے ہم کو ایوان سے باہر کرنا چاہتے ہیں۔

امریکہ کا جنگی طیارہ گر کر تباہ

کابل (یو این آئی) افغانستان میں امریکی فوج کا ایک جنگی طیارہ گر کر تباہ ہو گیا لیکن اتحادی افواج کے فوجیوں نے طیارے کے پائلٹ کو بچا لیا۔ حادثہ ایئر بیس کے قریب ہوا۔ افغانستان کی امریکی فون نے آج یہ اطلاع دی کہ امریکی ایئر فورس کا ایک ایف ۱۶ طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ ہوائی جہاز ہوائی اڈے سے پرواز بھرنے کے بعد ہی گر کر تباہ ہو گیا۔ ہوائی جہاز کے پائلٹ کو حادثہ کا شکار طیارہ سے نکال کر اسے علاج کے لئے ہسپتال میں داخل کروا دیا گیا۔

نئی دہلی بی جے پی ممبر اسمبلی اوپی شرما کو دہلی اسمبلی سے معطل کیا جاسکتا ہے۔ آپ حکومت نے الکا لامبا سے ہوئی بحث کے معاملے میں اتھکس کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں شرما کو معطل کرنے کی سفارش کی ہے۔ اوپی شرما پر الزام ہے کہ انہوں نے ہاؤس میں الکا لامبا کو رات بھر سڑکوں پر گھومنے والی کہا تھا۔ اتھکس کمیٹی کی رپورٹ کو ہاؤس میں ٹیبل کر دی گئی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر ایسا ہوتا ہے تو دہلی میں بی جے پی کے پاس تین کی بجائے ۲ ممبر اسمبلی رہ جائیں گے۔ بی جے پی کے دوشواں نگر سے رکن اسمبلی اوم پرکاش شرما کی اسمبلی رکنیت پر برطرفی کی تلوار لٹک رہی ہے۔ اتھکس کمیٹی نے اس معاملے میں تحقیقاتی رپورٹ اسمبلی کے حوالہ کر دی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اوپی شرما ایک ہی چول کرمنل (عادی مجرم) ہیں ان کو کمیٹی نے ۴ بار معافی مانگنے کا موقع دیا جسے انہوں نے مسترد کر دیا۔ اس لئے شرما کو اسمبلی کی ممبر شپ سے برخاست کیا جائے۔ رپورٹ سوچنے جانے کے بعد اس پر ہاؤس کو ہی آخری فیصلہ کرنا ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ ہاؤس میں ڈیپٹ کے دوران بی جے پی ایم ایل اے، اوپی شرما کو آخری بار معافی مانگنے کا موقع بھی دیا جاسکتا ہے۔ واضح رہے کہ آپ ایم ایل اے، الکا لامبا پر قابل اعتراض تبصرہ کرنے کے معاملہ میں اسپیکر نے پہلے انہیں ۲ رکنوں کے لئے اسمبلی سے معطل کیا تھا۔

آپ ایم ایل اے، نے اس وقت بھی شرما کی اسمبلی سے رکنیت منسوخ کرنے کی مانگ کی تھی۔ واضح رہے کہ یہ معاملہ اس وقت کا ہے

ہمارا نامہ طالبات دنیا
میں سے ہے

دیوبند
میں سے ہے

2016

مکمل فائل

میر شیخ حسن الہاشمی

فاضل دارالعلوم دیوبند

+919358002993

کتاب کیلئے رابطہ کریں

+919756726786

محمد آجمل مفتاحی مونا تھ بھنجن یو پی انڈیا

<https://www.facebook.com/groups/>



Photex



[freemliyatbooks/](https://www.facebook.com/groups/freemliyatbooks/)

محسنِ ملت استاذِ العالمین ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا حضرت مولانا حسن الباشمی صاحب مدظلہ العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجہ ذیل معلومات اور چیزیں نیچے دیئے ہوئے پتے پر بھیجیں۔

- (1) اپنا نام (2) اپنے والد کا نام (3) اپنی والدہ کا نام (4) تاریخ پیدائش یا عمر
 - (5) مکمل پتہ (6) اپنا موبائل نمبر (7) گھر کا موبائل نمبر یا فون نمبر
 - (8) تعلیمی لیاقت کی وضاحت (9) 4/ عدد پاسپورٹ سائز فوٹو
 - (10) HASHMI ROOHANI MARKAZ کے نام = 1000 روپے کا ڈرافٹ
- مطلوبہ معلومات اور چیزیں بھیجنے کا پتہ

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID

MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P.

PIN CODE NO. 247554

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پر رابطہ کریں !

مولانا حسن الباشمی :- 9358002992

حسان عثمانی :- 9634011163 ، وقاص (مولانا کے بیٹے) :- 9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19@gmail.com

دیوبند

طلسمانی دُنیا

جون ۲۰۱۶ء

جنات کی تباہ کاریاں
کب ختم ہوں گی؟

دولت حاصل کرنے کے گر

پیشوا کا بیان: مسلمانوں کے لئے

Rs.25/=

عاطف ہاشمی

کیا اور کہاں

۵	ماہ مبارک
۶	مختلف پھولوں کی خوشبو
۲۲	بسم اللہ کی برکات
۱۱	اسم اعظم
۱۳	روحانی ڈاک
۲۵	عکس سلیمانی
۳۳	دنیا کے عجائب و غرائب
۳۵	ذکر کا ثبوت قرآن سے
۳۹	اس ماہ کی شخصیت
۴۳	اسلام الف سے ی تک
۴۷	اللہ کے نیک بندے
۵۱	ایک عجیب و غریب داستان
۵۶	سورہ ماعون کے خادم کو بلانے کا طریقہ
۵۷	اذان بتکدہ
۶۶	اعلامیہ - ۲۰
۶۸	مولانا حسن الہاشمی کے اجازت یافتہ شاگرد
۷۱	تین طلسمات منسوب ابن العرب پینا
۷۳	نظرات
۷۵	شرف قمر وغیرہ
۷۷	عالمین کی سہولت کے لئے
۷۸	انسان اور شیطان کی کشمکش
۸۲	خبرنامہ

محمد اجمل انصاری freemilayatbooks.com/groups/ https://www.facebook.com/groups/

ماہ رمضان المبارک

بقلم خاص

ہر سال یہ مہینہ ایک معزز مہمان کی حیثیت سے آتا ہے اور مہمان کا اکرام کرنا اور اس کی مہمان نوازی کا فرض ادا کرنا ہر صاحب ایمان کے لئے ضروری ہے۔ ماہ مبارک کی مہمان نوازی اس طرح کریں کہ رمضان المبارک میں دین و شریعت کے جو تقاضے ہیں ان کو خلوص و اللہیت اور دلی رغبت کے ساتھ پورا کریں اور شب و روز کے چوبیس گھنٹوں میں زیادہ تر ساعتیں عبادت و ریاضت میں گزاریں اور یہ سوچ کر ماہ مبارک کا احترام کریں کہ آپ کی زندگی میں یہ مہینہ شاید آخری بار آیا ہے۔

اس مہینے میں پانچ وقت کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کریں اور ہر نماز کے بعد کوئی نہ کوئی تسبیح پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ مسجد میں داخل اور خارج ہوتے وقت سنجیدگی اور ادب کو ملحوظ رکھیں اور جب تک مسجد میں رہیں دنیا کی باتوں سے خود کو بچائیں۔ جو لوگ مسجد کا احترام نہیں کرتے وہ اللہ کی نظروں سے گر جاتے ہیں۔

پورے رمضان کے روزے بھر گھٹیں، بد نصیب ہیں وہ لوگ جنہیں رمضان میں روزے رکھنے کی توفیق نہیں ہوتی۔ روزے سے تزکیہ نفس ہوتا ہے اور روزہ روحانی تربیت کا موثر ترین ذریعہ ہے۔ ہر نیک عمل کی ایک جزا متعین کی گئی ہے لیکن حق تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ روزہ میرے لئے ہے اور میں خود ہی اس کی جزا بن جاؤں گا۔ سبحان اللہ! کیا انداز ہے رب العالمین کا۔ اس کے باوجود اگر کسی مسلمان کو روزے رکھنے کی توفیق نہ ہو تو اس کی بد نصیبی کا کیا ٹھکانہ ہے۔ جو لوگ کسی بیماری یا کسی عذر شرعی کی بنا پر روزے نہیں رکھ سکے انہیں کسی مفتی سے مشورہ کر کے بروقت اس کا فدیہ ادا کر دینا چاہئے اور آخرت کے لئے اپنے کاندھوں پر کوئی بوجھ نہیں رکھنا چاہئے۔

روزہ رکھنے کے لئے سحری کرنا سنت رسولؐ ہے۔ بغیر سحری کے روزہ رکھنا ایک ناپسندیدہ عمل ہے۔ اس ناپسندیدہ عمل سے احتراز کرنا چاہئے۔ سحری کرنے سے پہلے اگر تہجد کی نماز پڑھ لیں تو اس عبادت میں چار چاند لگ جاتے ہیں اور روزے دار کو خود ہی محسوس ہوتا ہے کہ اس نے اپنی بندگی کا حق ادا کر دیا۔

حسن اخلاق کا مظاہرہ کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ جن لوگوں کے اخلاق اچھے نہیں ہوتے وہ نہ صرف لوگوں کی نظروں سے گر جاتے ہیں بلکہ وہ لوگ اللہ کی نظروں سے بھی گر جاتے ہیں اور جو لوگ اپنے مالک حقیقی کی نظروں سے گر جاتے ہیں ان کو دنیا و آخرت میں عزت حاصل نہیں ہوتی۔ ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے اخلاق کو بہتر سے بہتر بنائے، بالخصوص رمضان المبارک میں قدم قدم پر حسن اخلاق کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ اللہ کے بندے ہندو ہوں یا مسلمان، وہ اپنے مسلک کے ہوں یا دوسرے مسلک کے ان کی عزت کرنا، ان کے جذبات و احساسات کا احترام کرنا اور اپنے ساتھ حسن عمل اور حسن اخلاق سے یہ ثابت کرنا چاہئے کہ مسلمان ایک بے مثال قوم ہے اور وہ اس کائنات میں ہیر و کی حیثیت رکھتا ہے۔ جو مسلمان رمضان المبارک میں بھی بحث و تکرار میں اور لڑائی جھگڑوں میں مبتلا رہتے ہیں وہ شیطان کو تقویت پہنچاتے ہیں اور اپنی حیثیت عرفی کا خود قتل کر دیتے ہیں اور سزا کے مستحق قرار پاتے ہیں۔

افطار کرنا کرنا بھی ماہ رمضان کا ایک خاص طریقہ ہے۔ اپنے اہل خانہ کے لئے لذیذ چیزوں کا اہتمام کرنا نیک لوگوں کا شیوہ رہا ہے۔ حسبِ معنائش روزانہ افطار کا اہتمام کرنا چاہئے اور دوسرے لوگوں کو بھی افطار کرانے کی سنت ادا کرنی چاہئے۔ آج کل جو افطار پارٹیاں ہوتی ہیں ان کی حیثیت سیاسی ہے، ان میں دکھاوا زیادہ ہوتا ہے اور کسی خاص غرض کی وجہ سے ان کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ دین و شریعت کے تقاضے پورے کرنے کے لئے کسی بھی مسافر، کسی بھی قیدی کو یا اپنے ہی خاندان کے چند غریب یا کسی ایک غریب رشتے دار کو افطار کرنا اللہ کی خوشنودی کا باعث بنتا ہے اور انسان کو روحانی ترقی نصیب ہوتی ہے۔ زکوٰۃ بھی ماہ رمضان المبارک کا ایک خاص حصہ ہے، اس ماہ میں ایک روپیہ ادا کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اس نے ستر روپے اللہ کی راہ میں دیئے۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے ذمہ دار تو وہ مسلمان ہیں جو صاحبِ نصاب ہوں اور صاحبِ نصاب وہ لوگ کہلاتے ہیں کہ جن کے پاس ساڑھے سات تولہ سانا یا باون تولہ چاندی ہو اور اس کا مالک بنے ہوئے ایک سال گزر چکا ہو۔ سونا، چاندی ان کے قبضہ میں ہو وہ کہیں گروہ نہ رکھا ہو، ایسے لوگوں کے لئے ضروری ہے کہ اپنی جمع پونجی میں سے ڈھائی فی صد اللہ کے راستے میں نکالیں اور اللہ کے مستحق بندوں کی مدد کریں۔ اس سلسلے میں اپنے رشتے داروں کو ترجیح دینی چاہئے۔

زکوٰۃ کے علاوہ صدقہ و خیرات بھی ماہ مبارک میں زیادہ سے زیادہ ادا کرنا چاہئے کیوں کہ ماہ مبارک میں خیرات کرنے کا ثواب کہیں زیادہ حاصل ہوتا ہے۔ قرآن کریم کی تلاوت بھی ماہ مبارک میں زیادہ سے زیادہ کرنی چاہئے کیوں کہ ماہ مبارک میں ایک ایک حرف پر ستر ستر نیکیاں ملتی ہیں اور اجر و ثواب اتنا بڑھا دیا جاتا ہے کہ بندے سے اجر و ثواب سمیٹا نہیں جاتا۔

پیارے قارئین! ماہ مبارک پھر دستک دے رہا ہے۔ اگر ہم اس ماہ مبارک میں خود کو بدلنے کی ٹھان لیں تو اللہ کی رضا کے ہم حق دار بن سکتے ہیں اور اگر رمضان میں کی ہوئی ہماری عبادتیں مقبول ہو گئیں تو کیا بعید ہے کہ پوری زندگی سنور جائے اور ہم سچ سچ کے مسلمان بن جائیں اور ہمارا رب ہم سے مدد فرمائی ہو جائے۔

مختلف کھیلوں

رہے ہیں، پھول اور پھل نمودار ہو رہے ہیں، شبنم گر رہی ہے، سمندر میں پانی بہہ رہا ہے، کوہ آتش فشاں سے چنگاریاں نکل رہی ہیں، یہ انسان ایک مقام سے دوسرے مقام پر منتقل ہو رہا ہے، اپنے جانور گھیم رہے ہیں، غرض ساری کائنات حرکت میں ہے اور حرکت تحریک اور طاقت کے تابع ہوتی ہے پر وہ کونسی تحریک، وہ کونسی طاقت ہے جس کی وجہ سے کائنات میں حرکت کی یہ رونق موجود ہے، دل سے بے اختیار جواب آتا ہے وہ محرم، وہ طاقتور، وہی اعلیٰ ذات ہے، جس کے وجود کے بارے میں آنکھیں رکھنے کے باوجود اندھے، کان رکھنے کے باوجود بہرے اور عقل رکھنے کے باوجود بے وقوف لوگ انکار کرتے ہیں اور ایمان، احساس اور بصیرت رکھنے والے اقرار۔

اقوال زریں

- ☆ جب تم احسان کی تلوار سے کسی کی انا کے سانپ کو زخمی کر دو تو پھر لازم ہے کہ اس سے ہوشیار رہو۔
- ☆ آرام ایک ایسا لفظ ہے جسے بزرگوں نے کشمکش حیات کی تلخیوں سے بچنے کے لئے لغت کی زینت بنا دیا ہے۔
- ☆ حادثات ایک کسوٹی ہے، جس پر انسان کی ہمت اور اہلیت کو پرکھا جاتا ہے۔
- ☆ وہ انسان جس کے ایک عرصہ سے دوستی چلی آ رہی ہو، اسے ذرا سی بات پر رنجیدہ کرنا مناسب نہیں۔

مہک دار باتیں

- ☆ شکایت کرنا چھوڑ دو دل کو سکون ملے گا۔

سر بلندی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالیٰ سر بلندی عطا کرتا ہے اور درجات بلند فرماتا ہے۔“
صحابہؓ نے عرض کیا۔ ”ضرور ارشاد فرمائیے“
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ”جو تمہارے ساتھ جہالت سے پیش آئے تم اس کے ساتھ بردباری کا رویہ اختیار کرو جو تم پر ظلم کرے تم اسے معاف کر دو جس نے تمہیں محروم کیا، تم اسے عطا کر دو اور جو تم سے رشتہ توڑ دے، تم اس سے جوڑ لو اور صلہ رحمی کرو۔“

خالق کائنات

- ☆ اللہ سے نزدیک ہونے کے لئے اللہ کے بندوں سے نزدیک ہو جاؤ۔ (جبران)
- ☆ اس آدمی سے ہوشیار رہو جو یہ سمجھتا ہے کہ خدا صرف آسمان پر رہتا ہے۔ (برنارڈ شاہ)
- ☆ تمام علماء اور سائنسدان یہ بات سمجھنے سے عاجز و قاصر ہیں کہ وجود کیوں کر ہوا اور یہ کیوں کر برابر ہوتا چلا جا رہا ہے، ہمیں ایسے خالق حقیقی کا اقرار کرنا ہی پڑتا ہے جو ہمیشہ اور ہر وقت موجود ہے۔ (مریاں)
- ☆ سیکینڈ منٹوں میں، منٹ گھنٹوں میں، گھنٹے دنوں میں، دن ہفتوں میں ہفتے مہینوں میں، مہینے سالوں میں، سال صدیوں میں تبدیل ہو رہے ہیں۔

- ☆ سورج اور چاند نکل رہے ہیں، ستارے جھلک کر رہے ہیں زمین پر پودے اُگ رہے ہیں، ہوا چل رہی ہے، درختوں کے پتے تل

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

کسی خوشی پر

نیک صلاح

- ☆ پینا چاہتے ہو تو یاد الہی کا شربت پیو۔
- ☆ آنا چاہتے ہو تو غریبوں کی مدد کو آؤ۔
- ☆ بولنا چاہتے ہو تو حق بات بولو۔
- ☆ بچنا چاہتے ہو تو گناہوں سے بچو۔
- ☆ جانا چاہتے ہو تو حج کو جاؤ۔
- ☆ چھوڑنا چاہتے ہو بری عادتوں کو چھوڑو۔
- ☆ سنا چاہتے ہو تو دھیوں کی پکار سنو۔
- ☆ حاصل کرنا چاہتے ہو تو علم حاصل کرو۔
- ☆ سیکھنا چاہتے ہو تو ادب و تہذیب سیکھو۔
- ☆ رونا چاہتے ہو تو اپنے گناہوں پر روؤ۔

عورت اور عزت

☆ جب عورت کو عزت نہ ملے تو وہ اپنی ذات کے خول میں بند ہو جاتی ہے اور مرد سمجھتا ہے کہ اس نے عورت کو بخیر کر لیا ہے، عورت نے اس سے دب کر خاموشی اختیار کر لی ہے لیکن مرد یہ نہیں جانتا کہ یہ خاموشی اس کی ذات کی نفی کے لئے اختیار کی گئی ہے اور اس چپ کے پردے میں فقط چپ، ہیزاری، بیگانگی اور مصلحت کے جذبے پوشیدہ ہوتے ہیں۔

مشعل راہ

محبت تو یہ ہے کہ کوئی احساس دلائے بنا آپ کے درد کو سمیٹ لے، آپ کی کمزوریوں کو ڈھانپ لے، اس میں نہ کوئی وعدے ہوں نہ انتظار، اس میں کچھ طلب کرنے کی نوبت نہ آئے ورنہ محض رابطے میں

☆ طنز کرنا چھوڑ دو روح کو قرار ملے گا۔

☆ حرص کرنا چھوڑ دو بے قراری سے نجات ملے گی۔

☆ دوسروں کا مذاق اڑانا چھوڑ دو اپنا ضمیر مطمئن رہے گا۔

سنہری باتیں

- ☆ کچھ نہ کچھ عیب سب میں ہوتے ہیں فرق صرف یہ ہے کہ عقل مند اپنے عیب خود محسوس کر لیتا ہے، دنیا محسوس نہیں کرتی اور بے وقوف اپنے عیب خود محسوس نہیں کرتا، دنیا محسوس کر لیتی ہے۔
- ☆ تمہارا بہترین دوست وہ ہے جو تمہاری کوتاہیوں سے تمہیں آگاہ کرے۔
- ☆ خوش قسمتی ہر آدمی کا دروازہ کھٹکھٹا کر پوچھتی ہے کہ کیا سمجھ داری گھر کے اندر موجود ہے۔

واہ واہ کیا بات ہے

- ☆ روزی وہ چیز ہے جو اس کو تلاش نہ بھی کرے پھر بھی اس کو پہنچ جاتی ہے۔
- ☆ دوسروں کے حالات ہمیں اور ہمارے حالات دوسروں کو اچھے معلوم ہوتے ہیں۔
- ☆ عقل مند اپنے عیب خود دکھاتا ہے جب کہ بے وقوف کے عیب دنیا دیکھتی ہے۔
- ☆ ظالموں کے ساتھ خاموشی سے زندہ رہنا خود ایک جرم ہے۔
- ☆ طنز وہ تیر ہے جو سمندر میں بھی بھگو کر مارا جائے تو اس کی جھین کم نہیں ہوگی۔

درمیان ہی اچھے لگتے ہیں۔

☆ ہنسی مذاق کرنے اور کسی کی دل آزاری کرنے میں تھوڑا سا ہی فرق ہوتا ہے اور بہت سے لوگ اس چھوٹی سی لائن کو بہت جلدی کر اس کر جاتے ہیں اور انہیں احساس تک نہیں ہوتا۔

شروع فروزاں

☆ خوبصورت لوگ لازمی نہیں کہا جیسے ہوں لیکن اچھے لوگ ہمیشہ خوبصورت ہوتے ہیں۔

☆ انسان پہاڑ سے گر کر کھڑا ہو سکتا ہے لیکن کسی کی نظروں سے گر کر پہلے والا مقام حاصل نہیں ہو سکتا۔

☆ شکست کھانا بری بات نہیں، شکست کھا کر ہمت ہار جانا بری بات ہے۔

☆ زبان انسان کے اچھی یا بری شخصیت کے راز کو اگل دیتا ہے۔
☆ انسان کو بولنا سیکھنے میں دو سال لگتے ہیں لیکن کونسا لفظ کہاں بولنا ہے یہ سیکھنے میں ساری زندگی لگ جاتی ہے۔

☆ زندگی استاد سے زیادہ سخت ہوتی ہے کیوں کہ استاد سبق دے کر امتحان لیتا ہے اور زندگی امتحان لے کر سبق دیتی ہے۔

☆ کبھی بھی کسی کو نیچی نظر سے مت دیکھو کیوں کہ تمہاری جو حیثیت ہے یہ تمہاری قابلیت نہیں بلکہ اللہ کا تم پہ کرم ہے۔

☆ والدین کی طرف محبت کی نگاہ سے دیکھنا عبادت ہے۔
☆ باپ کی موجودگی سورج کی مانند ہوتی ہے، سورج گرم تو ضرور ہوتا ہے مگر سورج نہ ہو تو اندھیرا چھا جاتا ہے۔

☆ وقت سب کو ملتا ہے زندگی بدلنے کے لئے لیکن زندگی دوبارہ نہیں ملتی وقت بدلنے کے لئے۔

☆ اپنی زبان کی تیزی اس ماں پر مت چلاؤ جس نے تمہیں بنایا سکھایا۔

☆ دنیا میں سب سے کمزور وہ ہوتا ہے جو اپنی خواہشات پر قابو نہ رکھ سکتا ہو۔

☆ دل کے اندر اتنی جگہ پیدا کرو کہ تمہارے اس دل میں دوسروں کے راز سما جائے۔

رہنا گفتگو میں محبت کے بلند و بانگ دعوے کرنا زبان کا چسکا تو ہو سکتا ہے لیکن محبت نہیں۔

☆ اس سے پہلے کہ ہم سے سب کچھ چھن جائے ہمیں بہت کچھ چھوڑ دینا چاہئے۔

☆ انسان کو اپنے اندر جھانکنا آجائے تو وہ دوسروں کے احساسات کو سمجھنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

☆ دنیا سے محبت کرنے والا دنیا کا غلام بن جاتا ہے اور اللہ سے محبت کرنے والے کی دنیا غلام بن جاتی ہے۔

☆ جس کے لئے اللہ کافی ہو جائے اسے کسی سہارے کی ضرورت نہیں رہتی۔

☆ وہ نیکی جس کا کوئی گواہ نہ ہو سب سے معتبر ہوتی ہے۔
☆ جنب بھی گناہ کی طرف مائل ہونے لگو تو تین باتیں لازمی یاد رکھو، اللہ دیکھ رہا ہے، فرشتے لکھ رہے ہیں، موت ہر حال میں آتی ہے۔

☆ جو انسان یہ سمجھتا ہے کہ اللہ جو کرتا ہے وہ ہمارے لئے بہتر ہوتا ہے، وہ کمال کا ایمان رکھتا ہے۔

☆ دو گھونٹ اللہ کو بہت پسند ہیں، ایک غصہ کا، دوسرے صبر کا گھونٹ۔

☆ کھانے میں کوئی زہر گھول دے تو اس کا علاج ہے مگر کان میں کوئی زہر گھول دے تو اس کا علاج نہیں۔

☆ کسی کو ذلیل کرنے سے پہلے خود ذلیل ہونے کے لئے تیار ہیں، کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا ترازو ہمیشہ انصاف کرتا ہے۔

☆ اللہ آپ کی منصوبہ بندی کو اس وقت توڑ دیتا ہے جب وہ دیکھتا ہے کہ آپ کی منصوبہ بندی آپ کو توڑنے والی ہے۔

☆ حساس لوگوں کو حساسیت اور سنگ دلوں کو ان کا غرور مار دیتا ہے۔

☆ اگر تو چاہتا ہے کہ تیری معاشرے میں عزت ہو تو ہر کسی سے مسکرا کے مل اور سب کی سن اور جتنا ہو سکے تو چاہتیں بانٹ۔

☆ اگر کسی نے تمہارے ساتھ نیکی کی ہو تو اس کا بدلہ دینے میں دیر مت کرو اور اگر کسی نے برائی کی ہو تو اس کا بدلہ لینے سے پرہیز کرو۔

☆ کچھ چیزیں، کچھ باتیں، کچھ راز صرف اللہ اور آپ کے

☆ خدا سے مدد چاہتے ہو تو ثابت قدم رہو کیوں کہ خدا ثابت قدم لوگوں کے ساتھ ہے۔

منتخب اشعار

محمد انصاری
چہرے بے سچ ہیں تو دل بھجے بھجے
ہر شخص میں تضاد ہے مقامات کی طرح

☆

اپنے تپور کو سنبھالو کہ کوئی یہ نہ کہے
دل بدلتے ہیں تو چہرے بھی بدل جاتے ہیں

☆

ہمارا تذکرہ چھوڑو ہم ایسے جن کو
نفرتیں کچھ نہیں کہتیں وفا میں مار دیتی ہیں

☆

اپنے بے نور چراغوں کو ضیا دی جائے
نہ کہ ہمسائے کی قندیل بجھا دی جائے

☆

مصلحت یہ ہے کہ کچھ دوست بنائے رکھنا
دل ملے یا نہ ملے ہاتھ ملائے رکھنا

☆

زندگی جس کا بڑا نام سنا جاتا ہے
ایک کمزور سی ہچکی کے سوا کچھ بھی نہیں

دستک

☆ چار چیزیں جنت کی طرف لے جاتی ہیں۔

● اپنی مصیبت کو چھپانا۔

● والدین کے ساتھ نیکی۔

● چھپا کر صدقہ کرنا۔

● کثرت سے لا الہ الا اللہ کا ذکر کرنا۔

☆ چار چیزیں زندگی میں کام آئیں گی۔

● غصہ کی حالت میں کوئی فیصلہ مت کرنا۔

● خوشی کی حالت میں کوئی وعدہ مت کرنا۔

☆ سب کچھ کھونے کے بعد بھی اگر آپ کے اندر حوصلہ باقی ہے
تو سمجھ لیجئے ابھی آپ نے کچھ نہیں کھویا۔

☆ دنیا میں وہی لوگ سر بلند رہتے ہیں جو تکبر کے تاج کو دور
پھینک دیتے ہیں۔

سنہری باتیں

☆ صبر ایمان سے ایسا ملا ہوا ہے جیسے جسم سے سر۔

☆ استاد کی عزت کرو، یہ وہ ہستی ہے جو تمہیں اندھیرے سے
نکال کر روشنی کی راہ دکھلاتی ہے۔

☆ زیادہ نہ ہنسو، اس لئے کہ زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔

☆ سادگی ایمان کی علامت ہے۔

☆ سب سے بڑا دشمن انسان کا نفس ہے۔

دلچسپ حقائق

☆ آپ خواب میں صرف ان چہروں کو دیکھتے ہیں جنہیں آپ
جانتے ہیں۔

☆ کی بورڈ کی آخری لائن میں موجود بٹنوں سے آپ انگلیش کا کوئی
لفظ نہیں لکھ سکتے۔

☆ انسانی دماغ ستر فیصد وقت پرانی یادوں میں یا مستقبل کی
سنہری یادوں کے خاکہ بنانے میں گزارتا ہے۔

☆ کسی بھی بحث کے بعد پچاس فیصد لوگ ان تلخیوں اور اپنے تیز
جملوں کو سوچتے ہیں جو انہوں نے اس بحث میں کہے ہوتے ہیں۔

☆ پندرہ منٹ ہنسنا جسم کے لئے اتنا ہی مفید ہے جتنا کہ وہ گھٹنے
سوتا ہے۔

☆ آپ اپنے آپ کو آئینے میں حقیقت سے پانچ گنا زیادہ حسین
دیکھتے ہیں۔

☆ نوے فیصد لوگ اس وقت ڈر جاتے ہیں جب ان سے کہا جاتا
ہے ”کچھ پوچھوں آپ سے۔“

یاد رکھیے

☆ اپنے آپ پر اعتماد رکھنے والے فتح حاصل کرتے ہیں۔

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرہ کار کردگی، آل انڈیا)

گزشتہ ۳۵ برسوں سے بلا تفریق مذہب و ملت رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے

﴿اغراض و مقاصد﴾

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام، گلی گلی تل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، تعلیم و تربیت میں طلباء کی مدد، جو لوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دستگیری، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسمانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت و اعانت۔ جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سرپرستی وغیرہ۔

دیوبند کی سر زمین پر ایک زچہ خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ فاطمہ صنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کو مزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی و دنیاوی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اور ایک روحانی ہسپتال کا قیام زیر غور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموشی کے ساتھ بلا تفریق مذہب و ملت اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصول ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق اکاؤنٹ نمبر 019101001186 بینک ICICI (برانچ سہارنپور)

IFSC CODE No. ICIC0000191

ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ لکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E-KHALQ

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔
ہمارا ای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔
ویب سائٹ: www.ikkdeoband.in

اعلان کنندہ: (رجسٹرڈ کمیٹی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

پن کوڈ 247554 فون نمبر 09897916786

دوسری قسط

اسم اعظم

حسن السہاشمی

اسم اعظم شب قدر اور ساعت جمعہ یا خط تقدیر کے مثل پوشیدہ ہے کوئی قطعی کہہ نہیں سکتا کہ یہ اسم اعظم ہے، مگر محققین اور بزرگان دین نے اپنی تحقیق اور رائے کے مطابق بیان کیا ہے۔ اکثر عالمین کالمین و صالحین و زاہدین و عابدین بلکہ علامہ المسلمین صدیوں سے اسم اعظم کی تلاش میں سرگرداں رہے ہیں۔ کتنی ہی کتابیں تصنیف کی گئیں اور اکثر لوگوں نے اس کی تلاش میں کتب تفاسیر و احادیث کے مطالعہ میں زندگیاں صرف کر دیں، مگر کسی ایک نقطہ پر سب کی رائے مرکوز نہ ہو سکی۔ عوام تو عوام خواص اور عالم روحانیت بھی اس امر پر متفق نہ ہو سکے کہ یہی اسم اعظم ہے۔ لہذا ان ہی اقوال بزرگان دین کو یکجا کرتا ہوں تاکہ عوام و خواص مستفید ہوں اور ناچیز کے لئے بھی ذریعہ نجات ہو۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے تمام اسماء ہی مقدس، محترم و عظیم ہیں صرف ذات باری کا نام اللہ اسم ذات ہے، اس کے علاوہ تمام اسماء صفاتی ہیں۔

خصوصاً حدیث شریف یہ ہے جس کو حضرت سعد بن ابی وقاصؓ روایت کرتے ہیں کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا میں تمہیں اللہ تعالیٰ کا وہ نام بتا دوں کہ جب کوئی اس کے ذریعہ پکارے تو اللہ دعا قبول کرے اور جب اس سے سوال کیا جائے تو عطا کرے وہ دعا یہ ہے۔ جو حضرت یونس علیہ السلام نے تین تاریکیوں میں کی تھی۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

ایک صحابیؓ نے عرض کیا۔ ”یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا یہ دعا خاص حضرت یونس علیہ السلام کے لئے تھی یا عام مسلمانوں کے لئے بھی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ کیا تو نے اللہ تعالیٰ کا ارشاد نہ سنا۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ

ترجمہ: پس ہم نے یونسؑ کی دعا قبول کی اور اسے غم سے نجات دی اور یونہی نجات دیں گے ہم ایمان والوں کو

(رواہ احمد و ترمذی و النسائی و الحاکم)

دوسری حدیث شریف میں فخر الانبیاء سید الکائنات احمد مجتبیٰ نے

ایک شخص کو یہ کلمات پڑھتے سنا۔ اللھم انی اسئلك بانى اشهد انك انت الله لا اله الا انت الاحد الصمد الذى لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا احد۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ”خدا کی قسم تو نے اللہ تعالیٰ کا وہ نام لے کر سوال کیا ہے کہ جب اس کے ذریعہ سوال کیا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے اور جب اس کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے تو قبول فرماتا ہے۔“ (اس حدیث کی روایت احمد ابن ابی شیبہ، ابو داؤد و ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ، ابن حبان اور حاکم نے کی)

امام ابوالحسن علی مقدسی اور امام عبدالعظیم منذری اور امام ابن حجر عسقلانی وغیرہم ائمہ طاہرین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس حدیث کے اسناد میں کسی قسم کے شک کی گنجائش نہیں ہے اور دربارہ اسم اعظم میں یہ سب احادیث سے جید اور صحیح ہے۔ ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّ اسئَلُكَ بِاَنَّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

اور بعض علماء صالحین بِاَنَّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَاَلْأَرْضِ يَا ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ کو اسم اعظم کہتے ہیں اور بعض اولیاء کرام نے يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ کو اسم اعظم بتایا ہے۔ حضرت زید بن صامتؓ کے فرمان کے مطابق اللھم انی اسئلك بان لك الحمد لا اله الا انت وخذك لا شريك لك يا ختانا يا منان يا بديع السموات والارض يا ذوالجلال والاکرام یا حی یا قیوم یہ اسم اعظم ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یوں دعا کی۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوكَ اللّٰهَ وَاَدْعُوكَ الرَّحْمَنَ وَاَدْعُوكَ الْبَرَّ الرَّحِيمَ. وَاَدْعُوكَ بِاسْمَاءِ الْحُسْنٰی كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَهُمْ اَعْلَمُ اَنْ تَغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے صدیقہ ان کلمات میں اسم اعظم ہے۔

حضرت ابو درداء اور ابن عباسؓ فرماتے ہیں یا رب یا رب اسم اعظم ہے۔ بقول حضرت زین العابدین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اللّٰهُ اللّٰهُ

اللہ لا الہ الا ہو رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ اسم اعظم ہے۔

حضرت ابو امامہ باہلی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شاگرد رشید قاسم بن عبد الرحمن شامی "الْحَيُّ الْقَيُّومُ" کو اسم اعظم فرماتے ہیں۔ حضرت امام قاضی عیاضؒ نے بعض علماء سے نقل کیا ہے کہ اسم اعظم کلمہ توحید ہے۔ حضرت امام رازیؒ اور بعض دوسرے صوفیائے کرام کا اتفاق ہے کہ اسم اعظم کلمہ "یاہو" ہے۔ جمہور علماء فرماتے ہیں کہ "اللہ" اسم اعظم ہے۔ حضرت غوث الثقلین شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب اسم "اللہ" پکارا جائے تو اس وقت تیرے دل میں بجائے اللہ تعالیٰ کے کچھ نہ ہو اور بعض صوفیائے کرام نے "بسم اللہ شریف" کو اسم اعظم بتایا ہے۔ حضرت قطب ربانی شیخ عبدالقادر جیلانی سے منقول ہے کہ بسم اللہ زبان عارف سے ایسی ہے کہ جیسے لفظ "کن" کلام خالق سے۔ حضور پر نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ان پانچ کلموں سے جو دعا کرے گا اور جو کچھ اللہ رب العزت سے مانگے گا اللہ جل شانہ عطا فرمائے گا وہ کلمے یہ ہیں۔ لا الہ الا اللہ وَاللہ اکبر لا الہ الا اللہ وَحْدَہ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیر۔ لا الہ الا اللہ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ بعض حضرات "یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ" کو اسم اعظم کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی تین مرتبہ "یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ" کہتا ہے تو فرشتہ پکارتا ہے کہ مانگ کیا مانگتا ہے؟ تیرے ارحم الراحمین نے تیری توبہ فرمائی ہے۔

حضرت سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام "یا رَبُّنَا" کو اسم اعظم فرماتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو "ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" کہتے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مانگ تیری دعا قبول ہوئی۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور سرور کائنات سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور عرض کیا کہ جب کوئی حاجت پیش آئے تو ان دعاؤں کو پڑھ کر دعائیں مانگیں حاجت بحکم خدا پوری ہوگی۔ یا ہٰدِیُّعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یا صٰرِیخُ الْمُسْتَخْرِجِیْنَ یا غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یا کَاشِفُ السُّوْءِ یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یا مُجِیْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ یا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ بِکَ اَنْزِلْ حَاجَتِیْ وَاَنْتَ تَعْلَمُ بِہَا مَا قَضٰیہَا۔ حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ

اللہ علیہ نے اسم اعظم کی تحقیق میں ایک پوری کتاب لکھی ہے اور اس دعا جامع پر زیادہ زور دیا ہے اور بہت سے محققین کے اقوال اس دعا کے بارے میں پائے جاتے ہیں، وہ دعائے اسم اعظم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا ہٰدِیُّعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا سَمِیْعُ الدُّعَآءِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا عَالِمُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا مَالِکُ الْمُلْکِ یَا مَلِکُ یَا سَلَامُ یَا حَقُّ یَا قَدِیْمُ یَا قَدِیْمُ یَا قَائِمُ یَا غَنِیُّ یَا لِحِیْطُ یَا حَکِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا قَہَرُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَرِیْعُ یَا کَرِیْمُ یَا مُخْفِیُّ یَا مُعْظِیُّ یَا مَانِعُ یَا مُخِیُّ یَا مُقْسِطُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا رَبُّ یَا رَبُّ یَا وَہَّابُ یَا غَفَّارُ یَا قَرِیْبُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ اَنْتَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَاسْمُ اللّٰہِ تَعَالٰی الْاَعْظَمُ الَّذِیْ اِذَا سُئِلَ بِہُ اَعْطٰی وَاِذَا اِدْعٰی بِہُ اَجَابَ۔ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّیْ اَشْہَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یُکُنْ لَہُ کُفُوًا اَحَدٌ۔ حضرت قطب ربانی غوث صدیقی شیخ عبدالقادر جیلانی فرماتے ہیں کہ اسم اعظم یہ ہے۔ ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ ابو داؤد، ترمذی اور ابن ماجہ کی تحقیق یہ ہے کہ اسم اعظم ان سورتوں میں پوشیدہ ہے۔ سورہ بقرہ، سورہ آل عمران اور سورہ طہ اور بعض محققین نے "الْحَيُّ الْقَيُّومُ" کو اسم اعظم قرار دیا ہے۔

باوجود ان تمام اختلاف رائے کے اکثر کی یہی رائے ہے کہ اسم اعظم "اللہ" ہے کیوں کہ یہ اسم ذاتی ہے اور جس قدر اقوال اور آیات اسم اعظم کے بارے میں آئے ہیں ان سب میں اسم "اللہ" موجود ہے ویسے بھی یہ ایک طولانی بحث ہے۔ اس لئے اس بحث میں پڑنا نہیں چاہتا کیوں کہ اس فقیر کے تجربہ میں ان چھ حروف "ھ، و، ا، د، ی، ل" میں ہی سب کچھ ہے۔ عجیب و غریب نظارے اور اس میں بے شمار راز ہیں جو کہ قدرت ہی بہتر جانتی ہے جو لذت اس میں ہے وہ تو شاید تجربہ کے بعد ہی سامنے آتی ہے لیکن اس کی راہ متعین کرنا غافل کی مرضی پر ہے اور یہی چھ حروف بے شمار تحقیق کے بعد ایسے ہیں جو کہ انتہائی سربلج تاثیر ہیں اور ان میں ہی اسم اعظم پوشیدہ ہے۔ (باقی آئندہ)

مستقل عنوان

حسن البہاشی فاضل دارالعلوم دیوبند



ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)



جواب

شکایت ایک طالب علم کی

سوال از: محمد اکرم — ساہیوال (پاکستان)
جناب والا انتہائی ادب و عجز و انکساری سے خیرات کے لئے گزارش ہے کہ نظر کرم شفقت فرمائیں، عملیات میں سے کچھ خیرات فقیر کو عنایت فرمائیں۔ چونکہ سید سخی است بخیل نیست۔ آپ کے علم عمل عملیات میں کمی نیست محروم نہ فرمائیں۔ اسی ذات کا امتی ہوں جس کے آپ، پس آپ نے تحفۃ العالمین کو ہدایت فرمائی، بندہ نے وہ خرید لی ہے۔ چار عدد تصویریں مکمل پتہ ارسال کر دیا مگر کوئی جواب نہیں آیا۔ نو ماہ گزر چکے ہیں اور فون پر بھی بار بار بندہ آپ کو تنگ کرتا رہتا ہے اس نمبر سے 03104452232۔ دفتر رابطہ کیا تو جواب میں کیا بندہ ۱۰۰ روپے انڈین ارسال کریں تو بندہ نے کہا پتہ لکھو اور بھیج دوں گا۔ جب دوبارہ رابطہ کیا تو جواب ملا۔ اس دفتر نیست ویب سائٹ کا کہا تو حضرت بدھ ساڑھے نو بجے کا ٹائم عنایت فرمایا مگر سارے دن فون پر رابطہ کرتا رہا حضرت مصروف تھے، کتابچہ کا حضرت نے فرمایا مگر دفتر والوں نے بھی نہیں بھیجا۔ اللہ اور اس کے رسول کی رضا کے لئے خط کا جواب ویب سائٹ یا انٹرنیٹ جو بھی ہو اور کتابچہ عنایت فرمائیں، جس پتہ پر یہ پیسے ارسال کرنے ہیں وہ بھی عنایت فرمائیں، بندہ سے بھیج دوں گا حضرت واسطہ اس ذات مقدس کا جو تمام عالم کو تخلیق کرنے والی ہے، ضرور مہربانی فرمائیں، بندہ کو اپنے شاگردوں میں ضرور شمار فرمائیں، خواہش ہے کہ حضرت کا شاگرد بنوں۔

آپ کی انٹری شاگردی کے رجسٹر میں ہو چکی ہے اور آپ کو شاگردی کا کتابچہ بذریعہ ڈاک روانہ کر دیا گیا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آپ اس کتابچہ کی تمام ریاضتیں نہایت پابندی کے ساتھ اور تمام شرائط و قیود کے ساتھ ادا کریں گے اور اس کتابچہ کی ترتیب کو بھی ملحوظ رکھیں گے، خوبی کی بات یہ ہے کہ ان تمام بنیادی ریاضتوں میں کسی بھی طرح کا کوئی پرہیز نہیں ہے، اگر پرہیز ہے تو صرف اتنا کہ طالب علم زبان سے متعلق جو گناہ ہوتے ہیں ان کو مطلقاً ترک کر دے، جیسے جھوٹ، غیبت، لعن طعن، گالی گلوچ اور فضول اور لالچ یعنی باتیں، کوئی بھی طالب علم جب تک مذکورہ غلطیوں سے محفوظ نہیں رہتا تو اس کی زبان میں اثر بھی پیدا نہیں ہوتا۔ روحانی عملیات میں تمام تر کارنامے قلم اور زبان سے تعلق رکھتے ہیں اور ان دونوں میں اثر پیدا کرنے کے لئے ان دونوں چیزوں کا گناہوں سے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ دوران ریاضت کوئی پرہیز نہیں ہے، وقت اور جگہ کی پابندی بنیادی شرائط میں داخل ہے کیوں کہ وقت اور جگہ کی پابندی سے روحانیت نازل ہوتی ہے اور ہر ریاضت کو قوی تر بنانے میں مدد کرتی ہے۔ جو طلبا وقت اور جگہ کی پابندی کا لحاظ نہیں رکھتے وہ روحانیت اور نورانیت سے محروم رہتے ہیں۔

روحانی عملیات میں سب سے زیادہ خطرناک چیز رجعت ہے۔ اگر کوئی شخص رجعت کا شکار ہو جاتا ہے تو وہ خطرے میں آ جاتا ہے رجعت اگر محبت کی طرف ہو جائے تو انسان کے چاہنے والے اس سے نفرت کرنے لگتے ہیں اور آہستہ آہستہ اس کا حلقہ احباب نمٹ جاتا ہے اور رشتوں میں دراڑیں بھی

ہیں کہ آپ روحانی عملیات کے تمام اسباق کو اور تمام ریاضتوں کو صبر و ضبط کے ساتھ پورا کریں گے اور پھر انشاء اللہ ایک دن آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اگر آپ دوران ریاضت ادھر ادھر اپنا دھیان نہ بھٹکائیں اور جھاڑ پھونک وغیرہ سے دور رہیں تو آپ کے لئے بہتر ہوگا، کیوں کہ دوران ریاضت عملیات اور جھاڑ پھونک آپ کو رجعت سے دوچار کر سکتی ہے اور رجعت ہم بتا چکے ہیں اس لائن میں ایک تباہ کن حادثہ ہے جس کی فکر اور ڈر ہر عامل اور ہر طالب کو ہونا چاہئے۔

عام سوال

سوال از: (نام مخفی)

سورہ رحمن کی آیت یُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ کی زکوٰۃ کا طریقہ بتائیں۔

دوسرا حزب البحر کیا ہے، اس کی زکوٰۃ کا طریقہ کیا ہے؟

برائے مہربانی تفصیل ارسال کر کے نوازش فرمائیں۔ آنحضرت کے وقت کو مد نظر رکھتے ہوئے سیدھے نقطہ پر آگیا ہوں، معاف کرنا نام مخفی رکھیں۔

جواب

آپ نے نام مخفی رکھنے کی فرمائش کی جو سمجھ سے بالاتر ہے۔ اگر نام اس لئے مخفی رکھا جائے کہ خط میں کوئی پرائیویٹ بات لکھی ہو، یا اپنے گھر کے مسائل ہوں تو بات سمجھ میں آتی ہے یا پھر کوئی لڑکی خط لکھ رہی ہو اور چاہتی ہو کہ اس کے نام کی اشاعت نہ ہو، تو بات قرین عقل ہوتی ہے لیکن کسی مرد کا اپنے نام کو مخفی رکھنے کی فرمائش کرنا جرات اور مردانگی کے خلاف ہے، تاہم آپ کی فرمائش کی وجہ سے ہم آپ کے نام کو شائع نہیں کر رہے ہیں۔

آپ نے اپنی صحیح تاریخ پیدائش نہیں لکھی ہے، اسکول سرٹیفکیٹ کے اعتبار سے جو تاریخ ہوئی ہے اس کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا، آپ کے نام کا مفرد عدد ۴ ہے اس لئے آپ کے لئے ہر مہینہ کی ۱۳، ۲۲، اور ۳۱ تاریخیں مبارک ثابت ہوں گی۔ اپنے اہم کاموں کو ان ہی تاریخوں میں انجام دینے کی کوشش کریں، انشاء اللہ کامیابی سے ہمکنار ہوں گے۔

قرآن حکیم کی کسی بھی آیت کی زکوٰۃ نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ

پڑ جاتی ہیں۔ قرابت داریوں اور تعلقات سے متعلق ہر امید ٹوٹ جاتی ہے اور ہر خوش فہمی پامال ہو کر رہ جاتی ہے، رجعت اگر جسم پر پڑ جائے تو دل و دماغ قابو میں نہیں رہتا، یا تو انسان پاگل ہو جاتا ہے یا پھر دل کی کسی بڑی بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے لیکن جو لوگ نہایت پابندی کے ساتھ بنیادی ریاضتوں پر دھیان دیتے ہیں وہ کسی بنا پر روحانی عملیات میں ناکام تو ہو سکتے ہیں البتہ رجعت اور انقلاب عمل کا شکار نہیں ہوتے۔ اس لئے بطور خاص ہم آپ سے یہ گزارش کریں گے کہ آپ وہ بنیادی ریاضتیں جو شاگردی والے کتابچہ میں درج کی گئی ہیں ان کا اہتمام خلوص دل اور خلوص نیت کے ساتھ کریں، یہ روحانی عملیات کی خشت اول ہے۔ اگر یہ صحیح طریقہ سے رکھی گئی تو انشاء اللہ پوری عمارت ہر طرح کی ٹوٹ پھوٹ اور کمزوری سے محفوظ رہے گی اور اگر ایسا نہ ہو تو آخر تک روحانی عملیات میں ایک طرح کی کمزوری اور ایک طرح کا ٹیڑھا سا رہے گا۔ بقول شاعر۔

خشت اول چوں نہد معمار کج

تا ثریا می رود دیوار کج

اگر کسی عمارت میں پہلی اینٹ تو ٹیڑھی رکھی گئی تو دیوار کتنی اونچی ہو جائے وہ ٹیڑھی ہی رہے گی، اس لئے دنیا کے تمام ہوش مند طباء شروع ہی سے اپنی بنیادوں کو مضبوط کر کے چلتے ہیں، تب ہی جا کر وہ کامیابیوں اور کامرانیوں کے حق دار بنتے ہیں۔

کاموں کی زیادتی اور پھیلاؤ کی وجہ سے دفتر میں بہت سی بد نظمیاں پیدا ہو جاتی ہیں جو یقیناً مخلص کے خواہش مندوں اور طلب گاروں کے لئے باعث زحمت ثابت ہوتی ہیں لیکن جن کی طلب سچی اور لگن مخلصانہ ہو وہ ایک نہ ایک دن حصول مقصد میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور جن کے جذباتوں میں بچکانہ پن ہوتا ہے اور جن کی طلب میں استحکام و استقلال نہیں ہوتا وہ راہ حق سے بھٹک جاتے ہیں۔ الحمد للہ آپ نے ابھی دفتر کی بے اعتنائی یا کسی بد نظمی کی وجہ سے ہتھیار نہیں ڈالے اور آپ کی طلب اور جستجو میں کوئی کمی پیدا نہیں ہوئی اور آج آپ کامیابی سے ہمکنار ہو رہے ہیں۔ آپ کو کتابچہ بھی روانہ کر دیا گیا ہے اور آپ کو شاگرد بھی بنالیا گیا ہے اور آج ہم بذات خود آپ سے محو گفتگو ہیں۔ آپ نے صبر و ضبط سے کام لیا اور صبر و ضبط نے آپ کو سرخ رو رکھا۔ ہم یقین رکھتے

(۲) مثلث اور مربع کے خانوں کی تاثیر مختلف ہوتی ہے۔ اگر آتش مثلث لکھنے ہیں تو آتش چال کے مطابق اعداد کو ان کی قیمت کے لحاظ سے بالترتیب پر کریں گے یا مقصد کے مطابق پہلا خانہ پر کریں گے۔

(۳) اگر سر اسم کا عنصر اور اسمائے الہی کے عنصر ہم مزاج نہ ہوں تو قوی کیسے بنائیں، نقش کو۔

(۴) تعویذ اور عمل میں اثر لانے کے لئے کہیں ساعت، کہیں، دن، کہیں نظرات، کہیں مہینہ، کہیں برج، کہیں کواکب، کہیں طالع کے مطابق کرنے کا ذکر ہے تو سب سے ضروری کس کو مد نظر رکھ کر عمل کریں کہ مکمل تاثیر پیدا ہو۔

(۵) دنوں کے موکلات کی عزیمت کو کیسے کام میں لایا جاتا ہے؟
(۶) چالیں بہ لحاظ ترتیب خانہ اور نقوش بہ لحاظ چالیں میں کیا فرق ہے؟

(۷) درجہ، طالع، نظرات، کواکب، اور بروج میں تفصیل چاہئے کہ عمل با اثر کر سکیں اور تقویم سے ملا سکیں۔

(۸) حتم عشق، الہم کی جس پر نظر کر کے ۵۰۰۰ بار پڑھنا ہے وہ تختی چاہئے۔

(۹) تمام بخور کہیں ملیں گے؟
حضرت مجھے مندرجہ ذیل کچھ خاص عملیات کی اجازت چاہئے تھی۔ برائے کرم ہمیں اجازت دیں تو بڑی مہربانی ہوگی، دعا میں یاد رکھیں میں اجازت چاہتا ہوں۔

(۱) آیت قطب، حصار قطبی، دعائے برہتیہ، حزب البحر، چہل کاف، ناد علی، عہد نامہ، نامہ مبارک حضور صلی اللہ علیہ وسلم، صلوٰۃ الغوثیہ، سلام کواکب، دیوان علی۔

(۲) درود و سلام نمبر میں درج ہر درود شریف۔

(۳) تمام اسماء الہی۔

(۴) عامل کامل (کاش البرنی) کے صفحہ ۵۶ میں جو استخارہ مجرب ہے اس کی اجازت۔

(۵) عامل کامل (کاش البرنی) کے صفحہ ۱۲۴ میں جو بسم اللہ شریف کی دعوت کی اجازت۔

مختصر پوری کتاب عامل کامل، روضہ (تینوں جلد) آسیبی قوتوں

آیت کو بہ نیت زکوٰۃ ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ ۴۰ دن تک پڑھیں، ۴۰ دنوں میں کل تعداد سوالا کھ ہوگی اور انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی، روزانہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھنا چاہئے۔

حزب البحر کی زکوٰۃ ماہ صفر میں ادا کی جاتی ہے، ایسی کتاب کا مطالعہ کریں جس میں حزب البحر موجود ہو، ہر کتاب میں زکوٰۃ کا طریقہ درج ہوتا ہے، ہماری ترتیب دی ہوئی حزب البحر میں بھی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ درج ہے۔ کسی بھی کتب خانہ سے یہ کتاب حاصل کر لیں اور ماہ صفر میں زکوٰۃ ادا کریں۔ یہ بات بھی یاد رکھیں کہ قرآن حکیم کی کسی بھی آیت کی زکوٰۃ نکالنے کا جب آپ ارادہ کریں تو شروعات عروج ماہ سے کریں اور کلنڈر میں یہ دیکھ لیں کہ جس دن آپ شروع کر رہے ہیں اس دن چاند برج عقرب میں تو نہیں ہے۔

درمیان زکوٰۃ میں اگر چاند برج عقرب میں ہو تو کوئی حرج نہیں ہے لیکن عمل شروع کرتے وقت چاند برج عقرب میں نہیں ہونا چاہئے۔ روحانی عملیات کا اصول یہی ہے، باقی اس دنیا میں ہوتا ہی ہے جو اللہ چاہے اس کے سامنے ہر قاعدہ اور ہر کلیہ سچ ہے لیکن ہمیں اسباب اور شرائط و قواعد کا پابند ہو کر ہی کوئی اقدام کرنا چاہئے اسی میں بھلائی مضمر ہوتی ہے۔

طالب علمانہ سوالات

سوال از: عابد علی _____ کلکتہ

میں عابد علی ٹی نمبر 15/1265 کلکتہ سے لکھ رہا ہوں، سچ جانئے میں آپ کو خط و خطوط کے ذریعہ آپ کا بے حد قیمتی وقت بالکل ضائع کرنا نہیں چاہتا، بہت ضروری ہے میرے لئے آپ کو لکھ رہا ہوں۔ اس سے پہلے قریباً چار ماہ قبل بھی خط لکھا تھا تو جواب نہیں ملا، اس لئے پھر سے کوشش کر رہا ہوں، بس میرے کچھ سوالات کے جواب سے مجھے مدد فرمائیں، وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) مثلث اور مربع کے نقوش، مقصد کے حساب سے دینے چاہئیں یا سر اسم کے عنصر کے مطابق؟ اگر نام کے عنصر کے مطابق تو نام کے اعداد کے مجموعہ کے مطابق عنصر معلوم کریں یا سر اسم کے حرف کا عنصر کے مطابق؟

اگر اس کا اہتمام کسی وجہ سے ممکن نہ ہو تو پھر عروج ماہ پر قناعت کریں، نوچندی جمعرات وہ کہلاتی ہے جو چاند کی ۳ تاریخ یا اس کے بعد پڑے اسی طرح نوچندی جمعہ یا اتوار بھی وہی کہلاتا ہے جو چاند کی ۳ تاریخ یا اس کے بعد آئے۔

عروج چاند کی پہلی تاریخ سے ۱۲ تاریخ تک کا عرصہ ہے اس کے بعد ۱۵ سے ۲۸ تاریخ کا عرصہ زوال ماہ کہلاتا ہے۔

بعض عالمین نے یہ بھی فرمایا ہے کہ چڑھتے چاند کے ساتھ ساتھ نقش لکھتے وقت اگر چڑھتے سورج کا بھی خیال رکھیں تو بہتر ہے، طلوع آفتاب کے بعد زوال تک سورج چڑھتا ہے اور زوال کے بعد وہ گھٹنا شروع ہوتا ہے۔

رات کو جو عمل کئے جاتے ہیں ان کا افضل ترین وقت عشاء کے دو گھنٹے بعد کا ہے، علم نجوم کے اعتبار سے ہم جس کے لئے نقش لکھ رہے ہیں ہمیں اس کا برج معلوم کرنا چاہئے، برج تاریخ پیدائش سے ہی برآمد ہوتا ہے۔ اگر کسی کا برج اسد ہے تو اس کا ستارہ شمس ہوگا، جس کا برج اسد ہو اور اس کا ستارہ شمس ہو تو اس کے لئے اگر نقش ساعت شمس میں مرتب کیا جائے تو نقش کے نتائج جلد برآمد ہوتے ہیں، پھر دیکھنا یہ بھی چاہئے کہ شمس ستارے کے دوست کو نئے ستارے ہیں، آپ تحقیق کریں گے تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ زہرہ و زحل کے علاوہ تمام ستارے شمس کے موافق ستارے ہیں لیکن ستارہ شمس کا سب سے قریبی دوست قمر مرخ اور مشتری ہیں، اگر کسی وقت شمس اور قمر کی تثلیث یا تسدیس ہو یا ان کا قران ہو اسی طرح اگر کسی وقت شمس و مرخ کی تسدیس و تثلیث یا ان کا قران ہو یا شمس و مشتری کی تثلیث یا تسدیس یا دونوں کا قران ہو تو یہ وقت اس شخص کے لئے سعید ترین وقت ہے جس کا ستارہ شمس ہے۔ ان باتوں کا لحاظ رکھنا روحانی طور پر دائرہ اسباب میں آتا ہے اور اسباب کا لحاظ رکھ کر کام کرنا عین سنت رسول ہے۔ اس لئے عامل ان تمام باتوں کو اگر ملحوظ رکھے تو کوئی خلاف شرع بات نہیں ہوگی اور انشاء اللہ اسباب کا لحاظ رکھنے سے نتائج جلد برآمد ہوں گے۔

عزیمتیں اور بخورات کی بھی ایک حقیقت ہے ان کو بھی پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ دنوں کی بخورات اور ساعتوں کی بخورات الگ الگ ہیں جس ستارے میں کام کرنا ہو اسی کی بخورات کو بوقت عمل روشن کرنا

سے نجات، تحفۃ العالمین، مشکول عملیات، ہر نمبر، رموز الجفر، مصباح الارواح، قواعد عملیات، عکس لوح، اعظمی، فیضان القرآن، فیضان الحروف اور شمع شبستان رضا کی اجازت چاہئے۔

جواب

مثلاً اور مربع کے نقوش مقصد کے اعتبار سے لکھنے چاہئیں، نام کے پہلے حرف کے حساب سے نہیں، البتہ نقوش میں اگر آپ طالب کے عنصر کو پیش نظر رکھیں تو افضل ہے۔ مثلاً اگر طالب کا عنصر آتش ہو تو نقش آتش چال سے لکھنا چاہئے اور اگر طالب کا عنصر بادی ہو تو نقش بادی چال سے لکھنا بہتر ہے اور آپ یہ بات ذہن نشین رکھیں کہ تمام چالوں میں آتش چال سب سے زیادہ قوی ہوتی ہے اس لئے اکثر عالمین زیادہ تر آتش چال ہی سے نقوش مرتب کرتے ہیں۔

یہ بات بھی آپ اپنے پلے سے باندھ لیں کہ روحانی عملیات کی لائن ایک ایسا سمندر ہے کہ جس کا کوئی کنارہ نہیں ہے، اس سمندر میں اتنے مدوجزر ہیں اور اس میں اتنے بھنور ہیں کہ بس اللہ کی پناہ۔ ان سب کی اگر گہرائیوں میں آپ جائیں گے تو بہت مشکل ہوگی، یوں بھی ہر انسان کی زندگی بہت مختصر ہے اور چونکہ اب وقت میں برکت ہی نہیں رہی اس لئے سال مہینے کے برابر اور مہینے عشرے کے برابر لگتا ہے۔ اس کے علاوہ انسان اپنے ذاتی مسائل میں اس قدر مصروف ہو گیا ہے کہ واقعتاً اس کو سر کھجانے کی فرصت نہیں ہے، ایسی صورت حال میں نقوش اور عملیات میں آسان طریقوں کو ترجیح دینی چاہئے اور پیچیدگیوں سے خود کو بچانا چاہئے۔

کسی بھی نقش کو اگر کسی عامل یا کسی صاحب کتاب نے کسی خاص طریقہ سے مرتب کرنے کی تاکید کی ہو تو اس کا لحاظ رکھنا چاہئے، ورنہ عناصر کے اعتبار سے نقوش مرتب کرنا کافی ہے اور نقش اللہ کے فضل و کرم سے مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

کسی بھی نقش اور عمل کے لئے مثبت مہینہ کو فوقیت دینی چاہئے اس کے بعد کوشش کرنی چاہئے کہ عمل کی شروعات عروج ماہ میں ہو، اگر نقش محبت کا لکھنا ہے تو نوچندی جمعہ کو ترجیح دیں۔ اگر نقش مال و دولت سے متعلق ہے تو نوچندی جمعرات کو ترجیح دیں، اگر نقش تسخیر اور مقبولیت کے لئے ہے تو نوچندی اتوار کو فوقیت دیں وغیرہ۔

استاد کی طرف سے کوئی سند حاصل نہیں ہوئی ہے تو آپ ان عملیات کو اس وقت تک کر سکتے کے اہل نہیں ہیں جب تک آپ اپنی نوک پلک درست نہ کر لیں۔

بنیادی ریاضتوں کی تکمیل کرنے کے بعد سب سے پہلے آپ تحفۃ العالمین کا مطالعہ کریں، اس کے بعد روحانی عملیات کی دیگر کتابوں کی ورق گردانی کریں۔ اگر آپ ایک دم آسمان پر اڑنے کی کوشش کریں گے تو آپ کو نقصان ہوگا اور آسمان پر اڑنے کا شوق آپ کے لئے وہال جان بن جائے گا۔ آپ دھیمی رفتار سے چلئے، مسلسل چلتے چلتے رہئے، جذبات کی رو میں مت بہئے، ہوش و حواس برقرار رکھئے، اعتدال کو ملحوظ رکھئے انشاء اللہ آپ سلامتی کے ساتھ ایک دن اپنی منزل تک پہنچ جائیں گے۔ اگر ایک دم بھاگیں گے تو گرنے کا بھی اندیشہ رہے گا اور کسی حادثہ کا بھی آپ شکار ہو سکتے ہیں۔ روحانی عملیات میں رجعت ایک حادثہ ہوتی ہے اور عمل کا منقلب ہو جانا ایک طرح کا ایکسیڈنٹ اور ایکسیڈنٹ کسی بھی طرح کا ہو اس سے انسان کا جانی مالی نقصان ہوتا ہے۔

نا کامیاں ہی نا کامیاں

سوال از: غفران القدر — گورکھ پوری
اللہ آپ کو عمر میں ساتھ صحت یابی برکتیں عطا فرمائے اور اس رسالہ کو پوری دنیا کے لئے ہدایت کا ذریعہ بنائے۔

حضرت میرا نام غفران القدر، والدہ مرحومہ فخر النساء۔ ہماری تاریخ پیدائش ۲۴ ستمبر ۱۹۶۰ء۔ انگریزی میں تاریخ ۹-۲۴-۱۱ بج کر ۲۵ منٹ ہے۔ میری شادی ۲۵ جون ۲۰۰۰ء ہوئی، بیوی کا نام فرزانه ہے اور تین بچوں کا باپ بھی ہوں۔

حضرت جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے قرض دار ہی رہا ہوں جو بھی کاروبار کیا فیل ہوگی، پڑھنے کے بعد نوکری بھی نہیں ملی جس وجہ سے معاشی پریشانیوں کا شکر ہوتا رہا۔ ہماری پریشانی کو دیکھتے ہوئے حالات سدھرنے کا باعث بنیں مجھے ایسا نسخہ یا وظیفہ بتائیں جس سے میں اپنی زندگی خوش خرم گزار سکوں اور کاروبار بھی تجویز کر کے بتائیں تاکہ کاروبار میں ترقی ہو، میرے نام کا عدد کیا ہے، برج کونسا ہے، ستارہ کونسا ہے، میرے نام کے حساب سے کونسا وظیفہ ورد کروں کہ میری تنگی

چاہئے۔ عالمین نے عزیمت بھی نشاندہی کر دی ہے۔ اگر عمل کے بعد عزیمت یا قسم تحریر کر دی جائے یا پڑھ کر عمل کو ختم کیا جائے تو اس کے نتائج عامل کی مرضی کے مطابق برآمد ہوتے ہیں، انشاء اللہ ہاشمی روحانی مرکز عنقریب تمام ستاروں کی بخورات تیار کر رہا ہے تاکہ عالمین اس سے استفادہ کر سکیں۔

حمت عشق اور کلہ بھص کی تختی چاندی کی کسی سنار سے آپ کو خود تیار کرانی چاہئے پھر اس سے مذکورہ حروف مقطعات کندہ کرا کے ان پر پانچ ہزار یا کم و بیش پڑھ کر دم کر دینا چاہئے۔ مذکورہ تفصیل کے علاوہ بھی بے شمار اور جزویات ہیں جن کو اگر عامل ملحوظ رکھے تو تاثیر یقینی بن جاتی ہے اور نتائج جلد از جلد سامنے آ جاتے ہیں۔

لیکن ہم سب کو یہ حقیقت بھی حرز جان رکھنی چاہئے کہ تمام تر اسباب تمام تر قواعد اور تمام تر شرائط کو اختیار کر کے بھی کام اسی وقت ہوتا ہے۔ جب اللہ کی مرضی ہو، اللہ کی مرضی کے بغیر ہر بھی اپنا اثر نہیں دکھاتا اور تریاق بھی اپنا کام نہیں کرتا۔

روحانی عملیات میں تمام شقیں اور تمام جزویات اسباب کی حیثیت رکھتے ہیں، ان کو نظر انداز کرنا درست نہیں ہے لیکن ان کا اہتمام کر کے یہ دعویٰ کرنا کہ بس اب کام ہو کر رہے گا غلط ہے۔ دنیا کے کسی بھی معاملہ میں تمام تر اسباب اختیار کر کے بھی بات جب ہی بنے گی جب اللہ کا حکم ہوگا اور اس کی مرضی شامل حال ہوگی۔ دوا کام کرتی ہے ان کے حکم سے اور تعویذ میں اثر پیدا ہوتا ہے ان کی مرضی سے، ہر معاملہ میں ہر صورت میں، ہر حال میں یہ مقولہ ذہن نشین رکھئے مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ آپ نے اپنے خط کے آخر میں کچھ عملیات اور کچھ کتابوں اور نمبروں کی اجازت مانگی ہے اگر آپ کا شاگردی والے کتابچے کا نصاب پورا ہو گیا ہے تو ہماری طرف سے ان کتابوں کی اور نمبرات وغیرہ کے عملیات کی اجازت ہے، لیکن اگر آپ کی بنیادی ریاضتیں ابھی پوری نہیں ہوئی ہیں اور غالباً ابھی تک پوری نہیں ہوئی ہیں تو آپ کے لئے ان کتابوں اور نمبرات میں گھسنا آپ کے لئے غلط ہوگا اور اس سے روحانی نقصانات کا اندیشہ رہے گا۔

آپ نے جن کتابوں کے نام لکھے ہیں یہ کتابیں عالمین کے استفادے کے لئے ہیں لیکن چونکہ ابھی عامل نہیں بنے ہیں ابھی آپ کو

نہیں آجاتے انسان کو اپنی کوششوں میں صرف ناکامیاں ہی ہاتھ لگتی ہے وہ سونے پر بھی ہاتھ ڈالتا ہے تو وہ سونا بھی مٹی بن جاتا ہے۔ ایسی بری صورت حال کے باوجود بھی ہمارے مذہب اسلام نے ہمیں مایوسی سے روکا ہے اور یہ کہا ہے کہ مایوسی کفر ہے اور کفر کی راہ اختیار کرنا مسلمان کی شان نہیں ہے۔ مسلمان تو اسے کہتے ہیں کہ جو برے سے برے حالات میں بھی اللہ سے امید قائم رکھے اور نتیجہ خیز نہ ہونے کے باوجود بھی اپنی جدوجہد کو جاری رکھے اور یہ بات ذہن نشین رکھے کہ جس طرح رات کے بعد سحر، خزاں کے بعد بہار، غم کے بعد خوشی کا آنا یقینی ہے اسی طرح مشکلوں کے بعد آسانیوں اور راحتوں کا زمانہ آنا بھی یقینی ہے۔ اس دنیا کا نظام کبھی ایک جگہ نہیں رکتا۔ یہ تو رواں دواں ہی رہتا ہے، کبھی غم کبھی خوشی، کبھی مشکل کبھی آسانی، کبھی کلفت، کبھی راحت، کبھی رونا، کبھی ہنسنا، کبھی شہنائی، کبھی ماتم، کبھی دکھ، کبھی سکھ اسی کا نام دنیا ہے۔ نظام قدرت کسی ایک جگہ نہیں رک جاتا، خوشیاں آتی ہیں تو وہ بھی عارضی ہوتی ہیں، رنج و الم بھی وقتی طور پر ڈیرہ ڈالتے ہیں، کسی بھی چیز کو اس دنیا میں دوام نصیب نہیں ہے، ہمیشہ کوئی چیز باقی نہیں رہتی ہمیشہ باقی رہنے والی ذات صرف حق تعالیٰ کی ہے۔ قرآن کہتا ہے۔ کُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ۔ اللہ کی ذات گرامی کے سوا ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے، آپ کو بھی یہ یقین رکھنا چاہئے کہ آپ کی مشکلیں بھی ایک دن آسانی میں بدل جائیں گی، آپ کی تقدیر کے آفت پر بد نصیبی کے جو سیاہ بادل چھائے ہوئے ہیں ایک دن وہ بھی چھٹ جائیں گے اور خوشیوں اور مسرتوں کا آفتاب آپ کی زندگی میں ضرور طلوع ہوگا اور آپ کو دولتوں اور راحتوں سے ضرور ہمکنار کرے گا۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۲۰ ہے اور آپ کا کلی عدد ۸ ہے، ۸ عدد کی چیزیں آپ کو بطور خاص رس آئیں گی اور ۸ عدد کی شخصیتیں بھی آپ کے لئے راحت کا ذریعہ بنیں گی، ہر مہینہ کی ۲، ۱۱، ۲۰ تاریخیں آپ کے لئے مبارک ہیں اپنے اہم کاموں کی شروعات ان ہی تاریخوں سے کیا کریں، انشاء اللہ کامیابیاں آپ کا مقدر بنیں گی اور ناکامیوں سے آپ محفوظ رہیں گے۔

آپ کا برج میزان ہے، آپ کا ستارہ زہرہ ہے، زہرہ ہی آپ کی تقدیر کا ستارہ ہے اس لئے جمعہ کے دن آپ کے لئے اہم ہے۔ اپنے اہم

معاشی دور ہو، فی الحال میں بے روزگار ہوں، کافی تنگ دست ہوں اور میرا اسم اعظم کیا ہے، میرے نام کے حساب ورد و وظیفہ بتادیں جس بنا پر بیروزگاری سے نجات مل سکے۔ ذرہ نوازش ہوگی۔

میرا جواب طلسماتی دنیا کے قریبی شمارے میں عنایت فرمائے۔ عین نوازش ہوگی، کیوں کہ میں معاشی و تمام قسم کی مشکلات میں مبتلا ہوں۔

جواب

یاد پڑتا ہے کہ اس سے پہلے بھی ہم آپ کی رہنمائی کر چکے ہیں۔ آپ کا خط ملا، اسی لئے ایک بار پھر آپ کی رہنمائی کی جا رہی ہے لیکن کسی بھی سلسلہ میں رہنمائی کا فائدہ اسی وقت ہے جب وہ شخص جس کی رہنمائی کی جا رہی ہے سنجیدگی کے ساتھ اس رہنمائی میں دلچسپی لے اور ایک ایک جزو پر عمل کرنے کی ٹھان لے، عمل ہی سب کچھ ہے اور عمل ہی انسان کو کسی صحیح منزل تک پہنچاتا ہے۔ آپ نے سنا ہوگا کہ عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی، یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ تاری ہے۔

ماں کے پیٹ سے کوئی نہ جنت کا حق دار پیدا ہوتا ہے اور نہ ہی ماں کے پیٹ سے کوئی جہنم کے قابل ٹھہرتا ہے، دنیا میں آنے کے بعد اپنے کروت یا اپنے کارناموں کی وجہ سے انسان سزا اور جزا کا مستحق قرار پاتا ہے، بالکل اسی طرح اس دنیا میں بھی جدوجہد ہی کی وجہ سے انسان کسی قابل بنتا ہے یا پھر کچھ نہ کرنے کی وجہ سے ٹھیکروں اور ٹھوکروں کا حق دار بنتا ہے، یہ دنیا اسباب کے تحت بنائی گئی ہے۔ صحیح طریقہ سے اسباب اختیار کر کے صحیح طریقہ سے جدوجہد کرنا ہی انسان کو کامیابیوں کی منزل تک پہنچاتا ہے اور دنیا کے تجربات یہ بتاتے ہیں کہ اللہ کا فضل و کرم بھی ان ہی لوگوں پر ہوتا ہے جو اللہ کے بنائے ہوئے اسباب کے پابند ہو کر جدوجہد کرتے ہیں اور اللہ پر بھروسہ کر کے اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہیں، اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ بعض لوگ تمام تر کوششوں کے باوجود بھی ناکام و نامراد ہی رہتے ہیں لیکن اس کی بھی کوئی نہ کوئی وجہ ضرور ہوتی ہے، کبھی تو انسان صحیح اوقات اپنی کوشش کا آغاز نہیں کرتا، کبھی یہ ہوتا ہے کہ انسان کسی کرنی کروت کا شکار ہوتا ہے اس لئے ہر قدم پر اس کو ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور کبھی یہ ہوتا ہے کہ انسان کی تقدیر کے ستارے اٹنی چال سے چل رہے ہوتے ہیں جب تک وہ مستقیم چال پر

ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔

لگے ہاتھوں یہ بات بھی ذہن نشین کر لیں کہ ۵۵ کا عدد آپ کا دشمن عدد ہے، ۵۵ عدد کی چیزیں اور افراد آپ کو کبھی راس نہیں آئیں گے آپ ان چیزوں سے اور ان لوگوں سے جتنا بھی خود کو بچا کر رکھیں گے اتنا ہی آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد آپ کے نام کے مفرد عدد سے ہم آہنگ ہے اور آپ کی بیوی فرزانہ کا مفرد عدد بھی آپ کے مفرد عدد کا مخالف نہیں ہے اور آپ کی شادی کی تاریخ بھی بالکل درست تھی۔ آپ نے اپنے بچوں کے نام نہیں لکھے کہ ہم ان کے ناموں پر غور کرتے اور اگر کسی نام کو بدلنے کی ضرورت ہوتی تو اس کو بدل دیتے۔ اگر اپنی بیوی فرزانہ کو بھی ایک وظیفہ کا پابند کر دیں تو انشاء اللہ اس کے نتائج بہت جلد سامنے آئیں گے۔ فرزانہ کو روزانہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ دن میں کسی بھی وقت ۳۵۰ مرتبہ پڑھنا چاہئے، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔ فرزانہ کا اسم اعظم ”یا مجیب“ ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد اس کو روزانہ یہ اسم الہی ۵۵ مرتبہ پڑھنا چاہئے، انشاء اللہ ان سب وظائف کی برکتوں سے گھر میں خوش حالیاں ضرور آئیں گی اور ان مصیبتوں اور قرضوں سے ضرور آپ کو نجات ملے گی جو آپ کے لئے سوہان روح بنے ہوئے ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ آپ کو بہتر قسم کا روزگار عطا کرے اور آپ کی غربت کو مالداری سے بدل دے تاکہ آپ اپنے بچوں کی کفالت حسبِ مشاکرہ کر سکیں۔

خواہ مخواہ خوف

سوال از: (نام و پتہ مخفی)

میراث نام..... ہے اور پیدائش ۱۸ جون ۱۹۸۶ء اور دن بدھ ہے۔ میری ماں کا نام..... ہے اور باپ کا نام..... ہے میں کئی سالوں سے پریشان اور ڈر میں ہوں، آپ ہی راستہ بتائیں اور آپ سے التجا کرتی ہوں کہ میرا یہ خط اس ماہ کی کتاب میں ضرور شائع کیجئے گا اور ایک التجا ہے کہ میرا نام رسالہ میں مت شائع کیجئے گا۔

میں نے (D.E.D-B.COM.MAB.E.D) کیا ہے۔ میری پریشانی یہ ہے کہ میرے لئے نوکری اچھی ہے یا نہیں، کوئی،

کاموں کو جمعہ کے دن کیا کریں، ورنہ پھر بدھ یا سنچر کو کریں، اتوار اور پیر کے دن اپنے اہم کاموں کو شروع کرنے کی غلطی نہ کریں، آپ کی راشی کے پتھر پتا اور اوپل ہیں، یہ دونوں پتھر آپ کی زندگی میں سنہرا انقلاب لاسکتے ہیں، پتا ذرا مہنگا ہے لیکن اوپل دو ہزار روپے تک دستیاب ہو سکتا ہے۔ ۴ کیرٹ کا اوپل ساڑھے چار ماشہ کی انگلی میں جڑوا کر سیدھے بازو کی شہادت کی انگلی میں پہن لیں اور یقین رکھیں کہ یہ پتھر باذن اللہ آپ کے لئے راحت رساں ثابت ہوگا اور آپ کو نئی نئی آفتوں سے محفوظ رکھے گا۔

جن کے نام کا مفرد عدد ۲ ہوتا ہے ان کے لئے یہ وظیفہ مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ اَللّٰهُمَّ بَكَافِ عَبْدُہ گیارہ سو مرتبہ عشاء کے بعد پڑھنے کا معمول بنائیں، معمول یہ رکھیں کہ ہر قمری مہینہ کی پہلی تاریخ سے گیارہ تاریخ تک روزانہ گیارہ سو مرتبہ مذکورہ آیت پڑھیں، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، انشاء اللہ اگلا ماہ پورے نہیں ہوں گے کہ گھر میں خوشیوں کی بوچھاڑ شروع ہوگی اور پھر اللہ کے فضل و کرم سے موسلا دھار بارش کی طرح خوشیاں برسنے لگیں گی۔ ہمارا تجربہ ہے کہ اللہ کے یہاں دیر ہے اندھیر بالکل نہیں ہے اور اگر خوشیاں اور راحتیں آنے میں کچھ دیر لگ رہی ہے تو یقین رکھئے کہ اس میں خود ہماری کوئی کوتاہی ہے، مانگنے کے طریقہ سے اگر کوئی ہندہ مانگے تو در کریم سے بندے کو کیا نہیں ملتا، وہ بے شک غفور رحیم ہے اور وہ بے شک دکھی دلوں کی فریاد سنتا ہے شرط یہ ہے کہ ہم اپنی فریاد کو صحیح طریقہ سے اس کے دربار میں پہنچا دیں۔

مغرب کے بعد آپ ”یا غفور“ دو سو مرتبہ پڑھا کریں اور اس کے بعد ۲۱ مرتبہ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ مَسْوَكَ۔ روزانہ اس دعا کو پڑھتے وقت اپنی داڑھی یا سر کے بالوں میں کنگھی کیا کریں، انشاء اللہ اس عمل کو زیادہ وقت نہیں گزرے گا کہ آپ کا کل قرض ادا ہوگا اور قرض کی ادائیگی کے لئے غیب سے اسباب پیدا ہوں گے۔ آپ کا اسم اعظم ”یا واسع“ ہے۔ اگر اس کو بھی کوئی ایک وقت مقرر کر کے روزانہ ۱۳ مرتبہ پڑھ لیا کریں تو آپ کے لئے بہت مفید ثابت ہوگا۔

ہر مہینہ کی ۲۳ اور ۲۸ تاریخیں آپ کے لئے غیر مبارک ہیں، ان تاریخوں میں کوئی بھی اہم کام شروع کرنے کی غلطی نہ کریں ورنہ

جزا ہوا ستارہ ہے جن لوگوں کا یا جن خواتین کا ستارہ عطار دھوتا ہے ان کو ایسے پیشے راس آتے ہیں جو علم اور ہنر سے وابستہ ہوں، مثلاً تعلیم و تدریس یا مثلاً سلائی، ہائی کڑھائی یا کسی بھی طرح کی کوئی دستکاری وغیرہ۔

کاروبار آپ کے مفید ثابت نہیں ہوگا، کاروبار کے لئے پیسہ بھی چاہئے اور بھاگ دوڑ بھی آپ کے لئے لڑکی ہونے کی وجہ سے بھاگ دوڑ کرنا ممکن نہیں ہوگا اور آج کل کسی بھی کاروبار کو شروع کرنے کیلئے لاکھوں کی ضرورت پڑتی ہے اور اتنی رقم کا انتظام کرنا آپ کے لئے مشکل ہوگا۔ ہماری رائے میں آپ کسی اسکول میں ملازمت تلاش کریں، یہ تلاش آپ جب صحیح طریقہ سے کریں گی تو اللہ کی مدد بھی ضرور آئے گی، درنہ پھر کسی دستکاری کی طرف دھیان دیں، دستکاری کا کوئی بھی کام شروع کرنے میں زیادہ پیسوں کی حاجت نہیں ہوتی، آپ دستکاری کا کوئی بھی کام اپنے گھر میں کر سکتی ہیں، اس کے لئے بازار میں کوئی دکان لینے کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔

رہا، آپ کا ڈر تو اس کو اپنے دل سے نکال بھیجئے، جو ڈرتے ہیں وہ اس دنیا میں کچھ بھی نہیں کر سکتے، ایک لڑکی کی شرم تو ہر حال میں برقرار رہنی چاہئے، شرم ہی انسان کو گناہوں سے اور اللہ کی نافرمانیوں سے روکتی ہے اور عورت کے لئے شرم تو ایک طرح کا زیور ہے لیکن جسے کہتے ہیں خوف اور ڈر وہ تو وہ ایک بیماری ہے اور اس بیماری سے آپ کو نجات حاصل کرنی چاہئے، کیوں کہ یہ بیماری آپ کو زندگی میں کوئی بھی اقدام نہیں کرنے دے گی، آپ شادی سے کیوں ڈرتی ہیں؟ بے شک آج کل مسلم معاشرہ میں شادیاں بہت ناکام ہو رہی ہیں، جب سے موبائل پر بازاری قسم کی عشق بازیاں شروع ہوئی ہیں تب سے مردوں کے دلوں میں عورت کی عزت اور اس کا وقار ختم ہو گیا ہے اور لوگ اپنی بیوی کو بیروں کی جوتی سمجھنے لگے ہیں، لیکن اس دنیا کی کسی بھی برائی کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ ہم لازماً اس کا شکار ہوں گے۔ شادی عورتوں کے لئے ناگزیر ہے، شادی شدہ عورتوں کے بارے میں قرآن حکیم کی رائے یہ ہے کہ وہ ایک طرح سے کسی قلعہ میں محفوظ ہو جاتی ہیں۔ ایک کنواری لڑکی کو اس دنیا میں جتنا آلتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اتنی آفتوں کا سامنا شادی شدہ عورتوں کو نہیں کرنا پڑتا، شادی کے بعد اگر عورتیں خود ہی بگڑ جائیں تو بات اور ہے لیکن وہ بڑی حد تک دوسروں کی شرارتوں اور حملوں سے محفوظ ہو جاتی ہیں۔

(Lie) میں میری بہتری ہے، کیا میرے نصیب میں نوکری ہے یا نہیں، کیا میرے لئے نوکری کرنا بہتر ہے یا نہیں، میں یہ سوال اس لئے پوچھ رہی ہوں کہ میں نے بہت ذہنی پریشانی سے اتنا کچھ اسٹڈی کیا ہے بہت ڈر، تکلیف سے اور مشکل سے اس لئے ڈرتی ہوں کہ میرے لئے نوکری بھی بہتر ہے یا نہیں۔ میں (Beauty Parlor) کا کورس کرنا چاہتی ہوں اس میں بھی بہتر ہے کیا نہیں معلوم نہیں ہے آپ ہی بتائیں کہ میرے لئے نوکری کرنا بہتر ہے کیا یہ (Beauty Parlor) کا کورس کرنا بہتر ہے کوئی چیز میں میری کامیابی ہے۔

میں شادی کرنے کے لئے بھی ڈرتی ہوں، میں شادی کرنا نہیں چاہتی، امیں بھی ڈر لگتا ہے کہ شادی بھی میرے لئے بہتر نہیں ہے، ہر وقت اس ڈر اور خوف میں رہتی ہوں کہ یہ کروں یا وہ کروں کوئی راہ میرے لئے اچھی اور بہتر ہوگی، ڈرتی ہوں کہ نوکری سے بھی میری زندگی خراب نہ ہو جائے۔ (Beauty Parlor) کورس میں بھی اچھا ہے یا نہیں، یہاں تک کے شادی سے بھی ڈر آتا ہے۔

میرے اس ڈر کو آپ ہی دور کر سکتے ہیں مجھے راستہ بتائیں کہ میرے لئے کون سے کاروبار میں بہتری ہے، کیا میرے لئے نوکری اچھی ہے کہ میں خود کا کاروبار شروع کروں۔ (Beauty Parlor) کورس میں کامیابی ہے اور کوئی میں بہتری ہے، کیا اچھا ہے میرے لئے۔ آپ سے دل سے التجا ہے کہ میرا اس خط کا جواب ضرور دیں اور میں دل کے ڈر کو دور کرے اور ایک التجا ہے کہ میرا نام آپ کی کتاب میں مت شائع کیجئے گا، مہربانی ہوگی۔

جواب

لڑکیوں کو نوکری کرنے کی ضرورت جب پڑتی ہے جب گھر کے حالات اچھے نہ ہوں، آپ نے اپنے خط میں یہ وضاحت نہیں کی کہ آپ کے گھر میں کون کون لوگ ہیں اور آپ کے معاشی حالات کیسے ہیں۔ اگر آپ کا کوئی بھائی ہے تو وہ کیا کرتا ہے؟ اور آپ کے والد کا پیشہ کیا ہے؟ اگر مائیکہ معاشی طور پر مضبوط ہو تو نوکری کرنا اتنا ضروری بھی نہیں ہوتا لیکن اگر اہل خانہ تنگی معیشت کا شکار ہوں تو پھر نوکری کرنے میں کوئی قباحت بھی نہیں ہے۔ آپ نے بی ایڈ کیا ہے تو آپ کو کسی بھی اسکول میں نوکری مل سکتی ہے، آپ کی تقدیر کا ستارہ عطار دھوتا ہے اور عطار و علم و ہنر سے

شادی عورت کے لئے یوں بھی ضروری ہوتی ہے کہ عورت بغیر سہارے کے زندہ نہیں رہ سکتی، اس کو ہر دور میں اور ہر قدم پر ایک سہارا درکار ہوتا ہے، بچپن میں وہ ماں باپ کی محتاج ہوتی ہے، لڑکپن میں اس کی امیدیں اس کی اپنے بھائیوں سے بندھی ہوتی ہیں، شادی کے بعد وہ شوہر کو اپنا معاون اور اپنا آسرا سمجھتی ہے اور بڑھاپے میں اس کی تمام تر امیدیں اپنے اولاد سے وابستہ ہوتی ہیں اور جن گھر میں یہ افراد عورت کو کسی وجہ سے میسر نہیں آتے ان عورتوں کی بہت درگت بنتی ہے اور وہ سماج کے بگڑے ہوئے لوگوں کے ہاتھوں کا کھلونا بن کر رہ جاتی ہیں، اسلام نے مجرد زندگی مردوں کے لئے بھی پسند نہیں کی ہے، تو پھر اسلام کسی لڑکی یا عورت کا مجرد رہنا کیسے پسند کر سکتا ہے۔

آپ شادی ضرور کر لیں اور کسی دین دار لڑکے سے کریں، آج کے دور میں ایک دین دار انسان ہی صحیح معنوں میں اپنی بیوی بچوں کو خوشیاں دے سکتا ہے۔ دنیا دار کا کوئی بھروسہ نہیں ہے کہ وہ کب کس بہتے ہوئے سیلاب کا بے جان تیکہ بن کر رہ جائے۔ آپ روزانہ ”یا سلام یا حفیظ“ دو سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں، انشاء اللہ آپ سلامتی اور حفاظت سے بہرہ ور رہیں گی اور آپ کے لئے قدرت کوئی ایسا راستہ نکال دے گی جو آپ کے لئے اطمینان بخش ثابت ہوگا۔

۸ عدد کی زندگی

سوال از: بشیر احمد ————— بانڈی پورہ
خدا سے دعا گو ہوں آپ حضرت کو صحت عافیت عطا فرمائے آمین۔ دیگر احوال عرض یوں ہے کہ آپ حضرت سے فون پر رابطہ ہوا، حکم ہوا خط کے ذریعہ تفصیل کا پتہ لگے گا۔ میرا نام بشیر احمد والدہ کا نام عزیزی (Azi) تاریخ پیدائش ۱۲ اکتوبر ۱۹۵۹ء بیوی کا نام فہمیدہ بیگم عرف لالی، والدہ کا نام پوشہ (Posha) گھر میں چھ افراد، ہم دو میاں بیوی اور بچے چار ہیں، پیدائش سے لے کر آج تک زندگی پریشانیوں، مشکلاتوں، رکاوٹوں، قرض تنگ دستی اور مصیبتوں میں گزر رہی ہے۔ میں کریمانہ کام بہت اچھے درجے پر کر رہا تھا ۱۹۹۵ء میں، میں نے ایک سیدھا سادا مکان بنایا، مکان میں داخل ہوتے ہی سب کا روبرو چوہا ہو گیا ہے، تقریباً آٹھ دس لاکھ کا گھانا ہوا، گھائے کو پورا کرنے کے لئے جائیداد اور بیوی کا

زیور بیچ کر ہم نے تھوڑا بہت قرض چکایا، لیکن قرض کا بوجھ بدستور سوار رہا، زندگی کی گاڑی پیچھے ہی کی طرف گہری کھائی میں گر گئی، اس کے بعد ٹیپو لایا، اس نے رہی سہی کسر پوری کر دی کیوں کہ اس ٹیپو کا نمبر جمع کر کے ۸ آتا تھا، مکان کے اعداد ۸، میرے نام کے اعداد ۸، بیٹی کے نام اعداد ۸، بیٹے کے نام کے اعداد ۸، میرے محلہ کے اعداد ۸، میرے علاقہ کے اعداد ۸، اس ۸ کے اعداد نے احساس کمتری، ٹھوکریں، رکاوٹیں کھڑی کر دی، زندگی بچپن سے ہی مقروض گزر رہی ہے، جس سے قرض لیتا ہوں واپس ادا کرنے میں لا پرواہی ہوتی ہے، ذمہ داری نہیں ہے، اچانک قرض ادا کرنے میں رکاوٹیں ہو رہی ہیں، یہ ایک بری عادت ہے، ہزار بار اس عادت سے پیچھا چھڑانے کی کوشش کرتا ہوں لیکن کامیابی نہیں ہوتی، حالانکہ قرض کے بوجھ اور عذاب اور وعید سے بہت ڈر لگتا ہے، نمازوں اور دین اور دنیا کے کاموں مستقبل مزاحمتی سے کام نہیں کر پاتا ہوں۔

آپ حضرت محترم کی کتابیں طلسماتی دنیا، اعداد بولتے ہیں، روحانی تقویم وغیرہ کا مطالعہ کر کر کے میں نے انگوٹھیوں، نگینوں کا کام شروع کیا تھا، بہت ست رفتاری سے کام چل رہا تھا۔ ۲۰۱۵ء کے روحانی تقویم میں آپ حضرت محترم نے ناموں اور پیدائشی اعداد کے حساب پڑھنے کے لئے وظائف عنایت فرمائے تھے، اپنے نام کا وظیفہ پڑھ کر میرے کام میں اچھا خاصا عروج ہوا، فروری ۲۰۱۶ء سے اچانک میرا کام بند ہوا جیسے کسی نے میرا کام بند کر دیا جو لوگ نگینے کے لئے مجھے ڈھونڈتے تھے، آج وہی لوگ مجھے انگوٹھیاں واپس دے کر پیسے واپس لیتے ہیں، کوئی بھی ماننا نہیں ہے، نئے گاہک آ کر خالی ہاتھ واپس چلے جاتے آؤں دے دے کر نہیں لیتے، گھر کے حالات میں پھر طوفان آ گیا، تنگ دستی کا شکار اوپر سے قرض داروں کا بوجھ سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ۱۳-۱۴ مئی ۲۰۱۶ء کو بیٹی کی شادی ہونے والی ہے اس وجہ سے زبردست ذہنی دباؤ کا شکار ہوں، میری شکل صورت دیکھتے ہی لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں، منہ پھیر لیتے ہیں جن سے توقع وہی رشتہ دار محسن دوست سمجھوں نے منہ پھیر لیا، گھر والے بھی نفرت کرتے ہیں کہ تو نے آج تک ہمیں قرض کے سوا کیا دیا، ان حالات کے ہوتے ہوئے گھبراہٹ بے چینی اور خوف ڈر، پریشان کن حالات کا شکار ہوں، کبھی کبھار خودکشی کا ارادہ کرتا ہوں، جو لوگ ہر وقت میرا دم بھرتے تھے آج وہی دور ہوتے چلے گئے، میں اکیلا پڑ

۱۹۹۵ء میں تعمیر کیا، اس سن کے مجموعی اعداد کا مفرد عدد بھی ۶ بنتا ہے اور آپ کی تاریخ پیدائش کے مفرد عدد کا دشمن عدد ہے، اسی لئے یہ مکان آپ کو اس نہیں آیا۔ ۸ کا عدد بجائے خود ایک ٹھوس عدد ہے اس عدد کے لوگ اپنے اندر بہت استحکام رکھتے ہیں، وہ طبیعت اور مزاج کے اعتبار سے بہت مضبوط ہوتے ہیں لیکن ان کی زندگی میں بھی اچھے برے انقلاب بہت آتے ہیں اور ان کی زندگی میں سکون نام کی کوئی چیز کبھی نظر نہیں آتی۔ ۸ عدد کے لوگ اپنی زندگی میں اہم کارنامے انجام دیتے ہیں لیکن ہمیشہ یہ لوگ ناقدری کا شکار رہتے ہیں، لوگ ان کی وہ پذیرائی نہیں کر پاتے جس کے یہ صحیح معنوں میں حقدار ہوتے ہیں۔ اگر آپ اب بھی اپنا نام بدل لیں اور کوئی ایسا نام رکھ لیں جس کا مفرد عدد ایک بنتا ہو تو انشاء اللہ آپ کو ان مصیبتوں سے نجات مل جائے گی جن میں آپ اس وقت مبتلا ہیں۔

حیرت کی بات تو یہ ہے کہ آپ ۸ عدد کی قباحتیں محسوس کر رہے ہیں اس کے باوجود آپ نے آج تک اپنے بچوں کے نام تک تبدیل نہیں کئے جب کہ نام عمر کے کسی بھی دور میں تبدیل کیا جاسکتا ہے، بچے تو بچے آپ کو تو اپنا نام بھی بدل دینا چاہئے فوری طور پر ان مصائب سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے ان چند وظائف کی پابندی رکھیں، اپنے کمرے کی دیوار پر ”محمد“ نام کا ایک طغریٰ لگا لیں، ایسی جگہ لگائیں کہ جب صبح کو آنکھ کھلے تو اس طغرے پر نظر جائے، اس طغرے کی طرف دیکھ کر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں، پھر بستر سے اٹھیں، نماز فجر کے بعد ”یا سلام“ ۱۳۱ مرتبہ پڑھیں، پھر اشراق تک لا تعداد مرتبہ درود شریف پڑھتے رہیں، سورج اُبھرنے کے بعد چار رکعت نماز بہ نیت اشراق پڑھیں اور نماز کے بعد ”تَصَرَّفَ مِنَ اللَّهِ وَفَتَحَ قَرِيبَ“ ۳۰۰ مرتبہ پڑھیں، نماز ظہر کے بعد ”حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ“ ۳۵۰ مرتبہ پڑھیں، عصر کی نماز کے بعد ”نِعْمَ السَّمُولَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ“ ۳۰۰ مرتبہ پڑھیں، مغرب کی نماز کے بعد ”إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا“ ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں، عشاء کی نماز کے بعد ”يَا مُجِيبُ“ ۵۰ مرتبہ اور ”إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مِنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ“ ۵۰ مرتبہ پڑھیں، رات کو سوتے وقت پھر ”مُحَمَّدُ“ کے طغرے کی طرف دیکھ کر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور سو جائیں، ذلت و منکبت، غربت والاس اور قرض کی لعنت سے نجات دلانے کے لئے ہم ایک عمل لکھ

گیا ہوں، کوئی راستہ دکھائی نہیں دے رہا ہے، میں نے خود آپ حضرت محترم کے تحریر کردہ ٹکینوں کے بارے میں پڑھا، یا قوت، موتی، زمرہ، مرجان، الماس، پتھر اراج پہن لیا ہے۔ آپ حضرت محترم سے گزارش ہے کہ میرے نام اور پیدائشی تاریخ کے حساب سے پڑھنے کے لئے کچھ عنایت فرمائیں، جس کے ذریعہ غیبی امداد و نصرت ملے، کام چلے، شادی کا مسئلہ عافیت کے ساتھ حل ہو، انگوٹھیوں، نگینیوں کا کام پھر سے عروج پر چلے اور قرض کے بوجھ سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نجات ملے۔ زندگی میں ترقی، عزت ملے، کیوں کہ ۸ نمبر کے اثرات نے مجھے وقت سے پہلے بوڑھا اور زندہ درگور کر دیا ہے۔ جناب والا کرم فرمائیں، جوابی لفافہ اور پرچہ حاضر خدمت ہے، جواب صاف صاف عنایت کریں، مجھ سیہ کار پر رحم کھائیں، فون پر نظر عنایت کیا کریں، مجھے قدم قدم پر کیوں ناکامیاں ملتی ہیں، خط لمبا ہونے کے لئے معافی کا طلب گار ہوں، لیکن دل کا بوجھ ہلکا ہوا۔

جواب

آپ کے نام کا مفرد عدد ۷ ہے اور ۸ کا عدد سات کا دشمن عدد نہیں ہے لیکن یہ طے ہے کہ ۸ کا عدد آپ کو کسی وجہ سے راس نہیں آیا ہے، آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک ہے اور یہ عدد ۱۹ مرکب عدد سے دس بن کر پھر ایک بنتا ہے۔ ۱۹ کا عدد بہت مبارک ہوتا ہے کیوں کہ بسم اللہ کے حروف ۱۹ ہیں اس لئے جو مرکب عدد ۱۹ سے ۱۰ بن کر پھر ایک عدد میں ڈھلتا ہے وہ بہت ہی مبارک ثابت ہوتا ہے۔ اگر آپ کے والدین آپ کا نام ایسا رکھتے جو ۱۹ سے ۱۰ بن کر پھر ایک بنتا تو آپ کی زندگی میں خوشیاں ہی خوشیاں ہوتیں، آپ کی قسمت کا عدد ایک ہے اور ۷ اور ۶ دونوں اعداد اس ایک عدد سے دشمنی رکھتے ہیں اس لئے آپ کی زندگی طرح طرح کی الجھنوں کا شکار ہے۔ آپ کی بیوی کا نام ہمیدہ ہے ۲ کا مفرد عدد ۹ بنتا ہے۔ ۹ آپ کا لکی عدد ہے اس لئے آپ کی ازدواجی زندگی تو ٹھیک ہی گزری ہوگی لیکن آپ کی بیوی کی عرفیت لالی بہت خطرناک ہے، لالی کے اعداد ۷ ہیں، اس ۷ میں پہلا ہندسہ آپ کی تاریخ پیدائش کا عدد ہے اور دوسرا ہندسہ ۷، آپ کا دشمن عدد ہے اور ان دونوں کا مفرد عدد ۸ بنتا ہے جو آپ کے لئے وجہ مصیبت بنتا ہوا ہے۔

آپ کا پہلا مکان جو آپ کے لئے وجہ مصیبت بنا وہ آپ نے

کامران اگر بتی

مہوم بتی کی زبردست کامیابی کے بعد

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش

☆ کامران اگر بتی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی نحوست اور اثرات بد کو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، انہیں نحوستوں اور اثرات بد سے بچاتی ہے۔

☆ کامران اگر بتی ایک عجیب و غریب روحانی تحفہ ہے، ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے، انشاء اللہ آپ اس کو موثر اور مفید پائیں گے۔

ایک پیکٹ کا ہدیہ پچیس روپے (علاوہ محصول ڈاک)
ایک ساتھ ۱۰۰ پیکٹ منگوانے پر محصول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر و برکت روزانہ دوا اگر بتی اپنے گھر میں جلا کر روحانی فائدے حاصل کیجئے، اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کیجئے۔

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یو پی)

پن کوڈ نمبر: 247554

رہے ہیں، اگر آپ نے لگا تار بے دن تک کر لیا تو انشاء اللہ اللہ کی رحمت جوش میں آجائے گی اور آپ غم و غم کی اس دلدل سے نجات حاصل کر لیں گے جس میں آج کل آپ دھنسے ہوئے ہیں اور دن بہ دن دھلتے ہی جا رہے ہیں۔ آپ لکڑی کے سات ٹکڑے لیں، ان پر کالی پینسل سے یہ لکھیں۔

اَنَا عَبْدٌ ذَلِيلٌ وَأَنْتَ رَبِّ جَلِيلٌ

یا کریم! کم گن ینار حیم! رحم گن

روزانہ لکڑی کا ایک ٹکڑا بہتے پانی میں یا کسی دریا میں نماز فجر کے بعد چھوڑ دیں، اس عمل کو سات دن تک جاری رکھیں، انشاء اللہ زیادہ وقت نہیں گزرے گا کہ آپ ان مصائب اور ان مسائل سے بری ہو جائیں گے جو ان دنوں آپ پر مسلط ہیں اور جن کی وجہ سے آپ کا جینا دو بھر ہو رہا ہے۔

اپنے اور بچوں کے نام میں مناسب تبدیلی کر لیں تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ رب العالمین آپ کو تمام مصیبتوں سے اور تمام کلفتوں سے چھٹکارا عطا فرمائے اور آپ آئندہ آسودہ اور مطمئن زندگی گزارنے کے اہل بن جائیں آمین۔

گردوں کی پتھری

سوال از: مقیم احمد

عرض یہ ہے کہ میرے گردے میں پتھری ہے میں ایک غریب انسان ہوں میں آپریشن کرانے کی پوزیشن میں نہیں ہوں، مجھے کوئی ایسا عمل بتادیں کہ میری پتھری بغیر آپریشن کے نکل جائے یا مجھے کوئی تعویذ دیدیں، میں آپ کا مشکور رہوں گا۔

جواب

کسی عامل سے یہ تعویذ لکھوا کر اپنے گلے میں ڈال لیں اور ہارش کے پانی پر ۲۱ مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ صبح کو نہار منہ آدھا گلاس پی لیا کریں، لگا تار ۲۱ دن تک پانی پیئیں، انشاء اللہ گردے میں سے پتھری نکل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ک ن م ق
وَالْمَلِكُ الْقَلُوسُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
۷۹۵ ۷۹۵ ۷۹۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی برکات

علی احمد کاشف

بڑی ہو کر شیطان جیسی حرکتیں کرتی ہے۔ کیوں **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** جیسی عظیم آیت اس عظیم رسول اکرم ﷺ کی امت کو عطا ہوئی جو پہلے کسی کو نہیں ملی۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** میں ایسا کیا اقرار ہے کہ یہ اقرار کر کے ہم آگے کی مزید آیات کی تلاوت کے قابل ہو جاتے ہیں۔ منافقین کو اگر اندازہ ہو جائے کہ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** میں کیا ہے تو **بِسْمِ اللّٰهِ** پڑھنا ہی چھوڑ دے یا کم از کم دینی زبان سے یا چپکے چپکے ہی پڑھیں۔ جس طرح مولائے کائنات امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب کا ظہور خانہ کعبہ میں ہوا لیکن حج میں طواف کرنے پر مجبور ہیں۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** مومن اور منافق کا فرق ہے۔ علم الاعداد کی رو سے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** کے $۸۶+۸۶=۱۷۲$ $۱۷۲+۱۷۲=۳۴۴$ $۳۴۴+۳۴۴=۶۸۸$ $۶۸۸+۶۸۸=۱۳۷۶$ $۱۳۷۶+۱۳۷۶=۲۷۵۲$ $۲۷۵۲+۲۷۵۲=۵۵۰۴$ $۵۵۰۴+۵۵۰۴=۱۱۰۰۸$ $۱۱۰۰۸+۱۱۰۰۸=۲۲۰۱۶$ $۲۲۰۱۶+۲۲۰۱۶=۴۴۰۳۲$ $۴۴۰۳۲+۴۴۰۳۲=۸۸۰۶۴$ $۸۸۰۶۴+۸۸۰۶۴=۱۷۶۱۲۸$ $۱۷۶۱۲۸+۱۷۶۱۲۸=۳۵۲۲۵۶$ $۳۵۲۲۵۶+۳۵۲۲۵۶=۷۰۴۵۱۲$ $۷۰۴۵۱۲+۷۰۴۵۱۲=۱۴۰۹۰۲۴$ $۱۴۰۹۰۲۴+۱۴۰۹۰۲۴=۲۸۱۸۰۴۸$ $۲۸۱۸۰۴۸+۲۸۱۸۰۴۸=۵۶۳۶۰۹۶$ $۵۶۳۶۰۹۶+۵۶۳۶۰۹۶=۱۱۲۷۲۱۹۲$ $۱۱۲۷۲۱۹۲+۱۱۲۷۲۱۹۲=۲۲۵۴۴۳۸۴$ $۲۲۵۴۴۳۸۴+۲۲۵۴۴۳۸۴=۴۵۰۸۸۷۶۸$ $۴۵۰۸۸۷۶۸+۴۵۰۸۸۷۶۸=۹۰۱۷۷۵۳۶$ $۹۰۱۷۷۵۳۶+۹۰۱۷۷۵۳۶=۱۸۰۳۵۵۰۷۲$ $۱۸۰۳۵۵۰۷۲+۱۸۰۳۵۵۰۷۲=۳۶۰۷۱۰۱۴۴$ $۳۶۰۷۱۰۱۴۴+۳۶۰۷۱۰۱۴۴=۷۲۱۴۲۰۲۸۸$ $۷۲۱۴۲۰۲۸۸+۷۲۱۴۲۰۲۸۸=۱۴۴۲۸۴۰۵۷۶$ $۱۴۴۲۸۴۰۵۷۶+۱۴۴۲۸۴۰۵۷۶=۲۸۸۵۶۸۱۱۵۲$ $۲۸۸۵۶۸۱۱۵۲+۲۸۸۵۶۸۱۱۵۲=۵۷۷۱۳۶۲۳۰۴$ $۵۷۷۱۳۶۲۳۰۴+۵۷۷۱۳۶۲۳۰۴=۱۱۵۴۲۷۲۴۶۰۸$ $۱۱۵۴۲۷۲۴۶۰۸+۱۱۵۴۲۷۲۴۶۰۸=۲۳۰۸۵۴۴۹۲۱۶$ $۲۳۰۸۵۴۴۹۲۱۶+۲۳۰۸۵۴۴۹۲۱۶=۴۶۱۷۰۸۹۸۴۳۲$ $۴۶۱۷۰۸۹۸۴۳۲+۴۶۱۷۰۸۹۸۴۳۲=۹۲۳۴۱۷۹۶۸۶۴$ $۹۲۳۴۱۷۹۶۸۶۴+۹۲۳۴۱۷۹۶۸۶۴=۱۸۴۶۸۳۹۳۷۷۲۸$ $۱۸۴۶۸۳۹۳۷۷۲۸+۱۸۴۶۸۳۹۳۷۷۲۸=۳۶۹۳۶۷۸۷۵۴۵۶$ $۳۶۹۳۶۷۸۷۵۴۵۶+۳۶۹۳۶۷۸۷۵۴۵۶=۷۳۸۷۳۵۷۵۱۰۱۱۲$ $۷۳۸۷۳۵۷۵۱۰۱۱۲+۷۳۸۷۳۵۷۵۱۰۱۱۲=۱۴۷۷۴۷۱۵۰۲۰۲۲۴$ $۱۴۷۷۴۷۱۵۰۲۰۲۲۴+۱۴۷۷۴۷۱۵۰۲۰۲۲۴=۲۹۵۴۹۴۳۰۰۴۴۴۸$ $۲۹۵۴۹۴۳۰۰۴۴۴۸+۲۹۵۴۹۴۳۰۰۴۴۴۸=۵۹۰۹۸۸۶۰۰۸۸۹۶$ $۵۹۰۹۸۸۶۰۰۸۸۹۶+۵۹۰۹۸۸۶۰۰۸۸۹۶=۱۱۸۱۹۷۷۲۰۱۷۷۹۲$ $۱۱۸۱۹۷۷۲۰۱۷۷۹۲+۱۱۸۱۹۷۷۲۰۱۷۷۹۲=۲۳۶۳۹۵۴۴۰۳۵۵۸۴$ $۲۳۶۳۹۵۴۴۰۳۵۵۸۴+۲۳۶۳۹۵۴۴۰۳۵۵۸۴=۴۷۲۷۹۰۸۸۰۷۱۱۶۸$ $۴۷۲۷۹۰۸۸۰۷۱۱۶۸+۴۷۲۷۹۰۸۸۰۷۱۱۶۸=۹۴۵۵۸۱۷۶۱۴۲۳۳۶$ $۹۴۵۵۸۱۷۶۱۴۲۳۳۶+۹۴۵۵۸۱۷۶۱۴۲۳۳۶=۱۸۹۱۱۶۳۵۲۲۸۴۶۷۲$ $۱۸۹۱۱۶۳۵۲۲۸۴۶۷۲+۱۸۹۱۱۶۳۵۲۲۸۴۶۷۲=۳۷۸۲۳۲۷۰۴۵۷۳۴۴۴$ $۳۷۸۲۳۲۷۰۴۵۷۳۴۴۴+۳۷۸۲۳۲۷۰۴۵۷۳۴۴۴=۷۵۶۴۶۵۴۰۹۱۴۶۸۸۸۸$ $۷۵۶۴۶۵۴۰۹۱۴۶۸۸۸۸+۷۵۶۴۶۵۴۰۹۱۴۶۸۸۸۸=۱۵۱۲۹۳۰۸۱۸۹۳۷۷۷۶$ $۱۵۱۲۹۳۰۸۱۸۹۳۷۷۷۶+۱۵۱۲۹۳۰۸۱۸۹۳۷۷۷۶=۳۰۲۵۸۶۱۶۳۷۷۵۵۵۵۲$ $۳۰۲۵۸۶۱۶۳۷۷۵۵۵۵۲+۳۰۲۵۸۶۱۶۳۷۷۵۵۵۵۲=۶۰۵۱۷۲۳۲۷۵۵۱۱۱۱۰۴$ $۶۰۵۱۷۲۳۲۷۵۵۱۱۱۱۰۴+۶۰۵۱۷۲۳۲۷۵۵۱۱۱۱۰۴=۱۲۱۰۳۴۴۶۵۵۱۱۱۱۱۰۴$ $۱۲۱۰۳۴۴۶۵۵۱۱۱۱۱۰۴+۱۲۱۰۳۴۴۶۵۵۱۱۱۱۱۰۴=۲۴۲۰۶۸۹۳۱۰۲۲۲۲۲۰۸$ $۲۴۲۰۶۸۹۳۱۰۲۲۲۲۲۰۸+۲۴۲۰۶۸۹۳۱۰۲۲۲۲۲۰۸=۴۸۴۱۳۷۸۶۲۰۴۴۴۴۴۰۸$ $۴۸۴۱۳۷۸۶۲۰۴۴۴۴۴۰۸+۴۸۴۱۳۷۸۶۲۰۴۴۴۴۴۰۸=۹۶۸۲۷۵۷۲۴۰۸۸۸۸۸۸۰۸$ $۹۶۸۲۷۵۷۲۴۰۸۸۸۸۸۸۰۸+۹۶۸۲۷۵۷۲۴۰۸۸۸۸۸۸۰۸=۱۹۳۶۵۱۴۴۴۸۱۷۷۷۷۷۶۰۸$ $۱۹۳۶۵۱۴۴۴۸۱۷۷۷۷۷۶۰۸+۱۹۳۶۵۱۴۴۴۸۱۷۷۷۷۷۶۰۸=۳۸۷۳۰۲۸۸۹۶۳۵۵۵۵۵۵۲۰۸$ $۳۸۷۳۰۲۸۸۹۶۳۵۵۵۵۵۵۲۰۸+۳۸۷۳۰۲۸۸۹۶۳۵۵۵۵۵۵۲۰۸=۷۷۴۶۰۵۷۷۹۲۷۱۱۱۱۱۱۰۴$ $۷۷۴۶۰۵۷۷۹۲۷۱۱۱۱۱۱۰۴+۷۷۴۶۰۵۷۷۹۲۷۱۱۱۱۱۱۰۴=۱۵۴۹۲۱۱۵۵۸۴۲۲۲۲۲۲۰۸$ $۱۵۴۹۲۱۱۵۵۸۴۲۲۲۲۲۲۰۸+۱۵۴۹۲۱۱۵۵۸۴۲۲۲۲۲۲۰۸=۳۰۹۸۴۲۳۱۱۶۸۴۴۴۴۴۴۰۸$ $۳۰۹۸۴۲۳۱۱۶۸۴۴۴۴۴۴۰۸+۳۰۹۸۴۲۳۱۱۶۸۴۴۴۴۴۴۰۸=۶۱۹۶۸۴۶۲۳۳۶۸۸۸۸۸۰۸$ $۶۱۹۶۸۴۶۲۳۳۶۸۸۸۸۸۰۸+۶۱۹۶۸۴۶۲۳۳۶۸۸۸۸۸۰۸=۱۲۳۹۳۶۹۲۴۷۳۷۷۷۷۷۶۰۸$ $۱۲۳۹۳۶۹۲۴۷۳۷۷۷۷۷۶۰۸+۱۲۳۹۳۶۹۲۴۷۳۷۷۷۷۷۶۰۸=۲۴۷۸۷۳۸۴۹۴۷۵۵۵۵۵۵۲۰۸$ $۲۴۷۸۷۳۸۴۹۴۷۵۵۵۵۵۵۲۰۸+۲۴۷۸۷۳۸۴۹۴۷۵۵۵۵۵۵۲۰۸=۴۹۵۷۴۷۶۹۸۹۹۱۱۱۱۱۱۰۴$ $۴۹۵۷۴۷۶۹۸۹۹۱۱۱۱۱۱۰۴+۴۹۵۷۴۷۶۹۸۹۹۱۱۱۱۱۱۰۴=۹۹۱۴۹۵۳۹۷۹۸۲۲۲۲۲۲۰۸$ $۹۹۱۴۹۵۳۹۷۹۸۲۲۲۲۲۲۰۸+۹۹۱۴۹۵۳۹۷۹۸۲۲۲۲۲۲۰۸=۱۹۸۲۹۹۰۷۹۹۹۶۴۴۴۴۴۴۰۸$ $۱۹۸۲۹۹۰۷۹۹۹۶۴۴۴۴۴۴۰۸+۱۹۸۲۹۹۰۷۹۹۹۶۴۴۴۴۴۴۰۸=۳۹۶۵۹۸۱۵۹۹۹۲۸۸۸۸۸۰۸$ $۳۹۶۵۹۸۱۵۹۹۹۲۸۸۸۸۸۰۸+۳۹۶۵۹۸۱۵۹۹۹۲۸۸۸۸۸۰۸=۷۹۳۱۹۶۳۱۹۹۹۸۵۷۷۷۷۷۶۰۸$ $۷۹۳۱۹۶۳۱۹۹۹۸۵۷۷۷۷۷۶۰۸+۷۹۳۱۹۶۳۱۹۹۹۸۵۷۷۷۷۷۶۰۸=۱۵۸۶۳۹۲۳۹۹۹۷۱۵۵۵۵۵۵۲۰۸$ $۱۵۸۶۳۹۲۳۹۹۹۷۱۵۵۵۵۵۵۲۰۸+۱۵۸۶۳۹۲۳۹۹۹۷۱۵۵۵۵۵۵۲۰۸=۳۱۷۲۷۸۴۷۹۹۹۴۳۱۱۱۱۱۱۰۴$ $۳۱۷۲۷۸۴۷۹۹۹۴۳۱۱۱۱۱۱۰۴+۳۱۷۲۷۸۴۷۹۹۹۴۳۱۱۱۱۱۱۰۴=۶۳۴۵۵۶۹۵۹۹۸۸۲۲۲۲۲۲۰۸$ $۶۳۴۵۵۶۹۵۹۹۸۸۲۲۲۲۲۲۰۸+۶۳۴۵۵۶۹۵۹۹۸۸۲۲۲۲۲۲۰۸=۱۲۶۹۱۱۳۹۱۹۹۷۶۴۴۴۴۴۴۰۸$ $۱۲۶۹۱۱۳۹۱۹۹۷۶۴۴۴۴۴۴۰۸+۱۲۶۹۱۱۳۹۱۹۹۷۶۴۴۴۴۴۴۰۸=۲۵۳۸۲۲۷۸۳۹۹۵۲۸۸۸۸۸۰۸$ $۲۵۳۸۲۲۷۸۳۹۹۵۲۸۸۸۸۸۰۸+۲۵۳۸۲۲۷۸۳۹۹۵۲۸۸۸۸۸۰۸=۵۰۷۶۴۵۵۶۷۹۹۹۰۵۷۷۷۷۷۶۰۸$ $۵۰۷۶۴۵۵۶۷۹۹۹۰۵۷۷۷۷۷۶۰۸+۵۰۷۶۴۵۵۶۷۹۹۹۰۵۷۷۷۷۷۶۰۸=۱۰۱۵۲۹۱۱۳۵۹۹۸۰۱۱۵۵۵۵۵۵۲۰۸$ $۱۰۱۵۲۹۱۱۳۵۹۹۸۰۱۱۵۵۵۵۵۵۲۰۸+۱۰۱۵۲۹۱۱۳۵۹۹۸۰۱۱۵۵۵۵۵۵۲۰۸=۲۰۳۰۵۸۲۲۷۱۹۹۶۰۲۳۱۱۱۱۱۱۰۴$ $۲۰۳۰۵۸۲۲۷۱۹۹۶۰۲۳۱۱۱۱۱۱۰۴+۲۰۳۰۵۸۲۲۷۱۹۹۶۰۲۳۱۱۱۱۱۱۰۴=۴۰۶۱۱۶۴۵۴۳۹۹۲۰۴۶۲۲۲۲۲۰۸$ $۴۰۶۱۱۶۴۵۴۳۹۹۲۰۴۶۲۲۲۲۲۰۸+۴۰۶۱۱۶۴۵۴۳۹۹۲۰۴۶۲۲۲۲۲۰۸=۸۱۲۲۳۲۹۰۸۷۹۴۰۹۲۴۴۴۴۴۰۸$ $۸۱۲۲۳۲۹۰۸۷۹۴۰۹۲۴۴۴۴۴۰۸+۸۱۲۲۳۲۹۰۸۷۹۴۰۹۲۴۴۴۴۴۰۸=۱۶۲۴۴۶۱۸۱۷۹۸۰۱۸۴۸۸۸۸۰۸$ $۱۶۲۴۴۶۱۸۱۷۹۸۰۱۸۴۸۸۸۸۰۸+۱۶۲۴۴۶۱۸۱۷۹۸۰۱۸۴۸۸۸۸۰۸=۳۲۴۸۹۲۳۶۳۵۶۰۳۶۹۷۷۷۷۶۰۸$ $۳۲۴۸۹۲۳۶۳۵۶۰۳۶۹۷۷۷۷۶۰۸+۳۲۴۸۹۲۳۶۳۵۶۰۳۶۹۷۷۷۷۶۰۸=۶۴۹۷۸۴۷۲۷۱۲۰۷۳۹۵۵۵۵۵۲۰۸$ $۶۴۹۷۸۴۷۲۷۱۲۰۷۳۹۵۵۵۵۵۲۰۸+۶۴۹۷۸۴۷۲۷۱۲۰۷۳۹۵۵۵۵۵۲۰۸=۱۲۹۹۵۶۹۴۵۴۴۰۱۴۷۹۱۱۱۱۱۱۰۴$ $۱۲۹۹۵۶۹۴۵۴۴۰۱۴۷۹۱۱۱۱۱۱۰۴+۱۲۹۹۵۶۹۴۵۴۴۰۱۴۷۹۱۱۱۱۱۱۰۴=۲۵۹۹۱۳۸۹۰۸۹۸۲۲۲۲۲۲۰۸$ $۲۵۹۹۱۳۸۹۰۸۹۸۲۲۲۲۲۲۰۸+۲۵۹۹۱۳۸۹۰۸۹۸۲۲۲۲۲۲۰۸=۵۱۹۸۲۷۷۸۱۷۹۴۴۴۴۴۴۰۸$ $۵۱۹۸۲۷۷۸۱۷۹۴۴۴۴۴۴۰۸+۵۱۹۸۲۷۷۸۱۷۹۴۴۴۴۴۴۰۸=۱۰۳۹۶۵۵۵۶۳۵۸۸۸۸۸۸۰۸$ $۱۰۳۹۶۵۵۵۶۳۵۸۸۸۸۸۸۰۸+۱۰۳۹۶۵۵۵۶۳۵۸۸۸۸۸۸۰۸=۲۰۷۹۳۱۱۱۱۲۷۱۷۷۷۷۷۶۰۸$ $۲۰۷۹۳۱۱۱۱۲۷۱۷۷۷۷۷۶۰۸+۲۰۷۹۳۱۱۱۱۲۷۱۷۷۷۷۷۶۰۸=۴۱۵۸۶۲۲۲۲۴۳۳۵۵۵۵۵۵۲۰۸$ $۴۱۵۸۶۲۲۲۲۴۳۳۵۵۵۵۵۵۲۰۸+۴۱۵۸۶۲۲۲۲۴۳۳۵۵۵۵۵۵۲۰۸=۸۳۱۷۲۴۴۴۴۸۶۷۱۱۱۱۱۱۰۴$ $۸۳۱۷۲۴۴۴۴۸۶۷۱۱۱۱۱۱۰۴+۸۳۱۷۲۴۴۴۴۸۶۷۱۱۱۱۱۱۰۴=۱۶۶۳۴۴۸۸۹۳۴۲۲۲۲۲۲۰۸$ $۱۶۶۳۴۴۸۸۹۳۴۲۲۲۲۲۲۰۸+۱۶۶۳۴۴۸۸۹۳۴۲۲۲۲۲۲۰۸=۳۳۲۶۸۹۷۷۸۶۸۴۴۴۴۴۴۰۸$ $۳۳۲۶۸۹۷۷۸۶۸۴۴۴۴۴۴۰۸+۳۳۲۶۸۹۷۷۸۶۸۴۴۴۴۴۴۰۸=۶۶۵۳۷۹۵۵۷۳۶۸۸۸۸۸۸۰۸$ $۶۶۵۳۷۹۵۵۷۳۶۸۸۸۸۸۸۰۸+۶۶۵۳۷۹۵۵۷۳۶۸۸۸۸۸۸۰۸=۱۳۳۰۷۵۹۱۱۴۷۳۷۷۷۷۷۶۰۸$ $۱۳۳۰۷۵۹۱۱۴۷۳۷۷۷۷۷۶۰۸+۱۳۳۰۷۵۹۱۱۴۷۳۷۷۷۷۷۶۰۸=۲۶۶۱۵۱۸۲۲۹۴۷۵۵۵۵۵۵۲۰۸$ $۲۶۶۱۵۱۸۲۲۹۴۷۵۵۵۵۵۵۲۰۸+۲۶۶۱۵۱۸۲۲۹۴۷۵۵۵۵۵۵۲۰۸=۵۳۲۳۰۳۶۴۵۹۹۱۱۱۱۱۱۰۴$ $۵۳۲۳۰۳۶۴۵۹۹۱۱۱۱۱۱۰۴+۵۳۲۳۰۳۶۴۵۹۹۱۱۱۱۱۱۰۴=۱۰۶۴۶۰۷۲۹۱۹۸۲۲۲۲۲۲۰۸$ $۱۰۶۴۶۰۷۲۹۱۹۸۲۲۲۲۲۲۰۸+۱۰۶۴۶۰۷۲۹۱۹۸۲۲۲۲۲۲۰۸=۲۱۲۹۲۱۴۵۸۳۹۴۴۴۴۴۴۰۸$ $۲۱۲۹۲۱۴۵۸۳۹۴۴۴۴۴۴۰۸+۲۱۲۹۲۱۴۵۸۳۹۴۴۴۴۴۴۰۸=۴۲۵۸۴۲۹۱۶۷۸۸۸۸۸۸۰۸$ $۴۲۵۸۴۲۹۱۶۷۸۸۸۸۸۸۰۸+۴۲۵۸۴۲۹۱۶۷۸۸۸۸۸۸۰۸=۸۵۱۶۸۵۸۳۳۵۵۷۷۷۷۷۶۰۸$ $۸۵۱۶۸۵۸۳۳۵۵۷۷۷۷۷۶۰۸+۸۵۱۶۸۵۸۳۳۵۵۷۷۷۷۷۶۰۸=۱۷۰۳۳۷۱۶۷۱۱۱۱۱۱۰۴$ $۱۷۰۳۳۷۱۶۷۱۱۱۱۱۱۰۴+۱۷۰۳۳۷۱۶۷۱۱۱۱۱۱۰۴=۳۴۰۶۷۴۳۳۴۲۲۲۲۲۲۰۸$ $۳۴۰۶۷۴۳۳۴۲۲۲۲۲۲۰۸+۳۴۰۶۷۴۳۳۴۲۲۲۲۲۲۰۸=۶۸۱۳۴۸۶۶۸۴۴۴۴۴۴۰۸$ $۶۸۱۳۴۸۶۶۸۴۴۴۴۴۴۰۸+۶۸۱۳۴۸۶۶۸۴۴۴۴۴۴۰۸=۱۳۶۲۶۹۷۳۳۶۸۸۸۸۸۸۰۸$ $۱۳۶۲۶۹۷۳۳۶۸۸۸۸۸۸۰۸+۱۳۶۲۶۹۷۳۳۶۸۸۸۸۸۸۰۸=۲۷۲۵۳۹۴۶۷۳۷۷۷۷۷۶۰۸$ $۲۷۲۵۳۹۴۶۷۳۷۷۷۷۷۶۰۸+۲۷۲۵۳۹۴۶۷۳۷۷۷۷۷۶۰۸=۵۴۵۰۷۸۹۳۴۷۵۵۵۵۵۵۲۰۸$ $۵۴۵۰۷۸۹۳۴۷۵۵۵۵۵۵۲۰۸+۵۴۵۰۷۸۹۳۴۷۵۵۵۵۵۵۲۰۸=۱۰۹۰۱۵۷۸۶۸۹۱۱۱۱۱۱۰۴$ $۱۰۹۰۱۵۷۸۶۸۹۱۱۱۱۱۱۰۴+۱۰۹۰۱۵۷۸۶۸۹۱۱۱۱۱۱۰۴=۲۱۸۰۳۱۵۷۳۷۸۲۲۲۲۲۲۰۸$ $۲۱۸۰۳۱۵۷۳۷۸۲۲۲۲۲۲۰۸+۲۱۸۰۳۱۵۷۳۷۸۲۲۲۲۲۲۰۸=۴۳۶۰۶۳۴۷۵۴۴۴۴۴۴۰۸$ $۴۳۶۰۶۳۴۷۵۴۴۴۴۴۴۰۸+۴۳۶۰۶۳۴۷۵۴۴۴۴۴۴۰۸=۸۷۲۱۲۶۹۵۰۸۸۸۸۸۸۸۰۸$ $۸۷۲۱۲۶۹۵۰۸۸۸۸۸۸۸۰۸+۸۷۲۱۲۶۹۵۰۸۸۸۸۸۸۸۰۸=۱۷۴۴۲۵۳۹۰۱۷۷۷۷۷۷۶۰۸$ $۱۷۴۴۲۵۳۹۰۱۷۷۷۷۷۷۶۰۸+۱۷۴۴۲۵۳۹۰۱۷۷۷۷۷۷۶۰۸=۳۴۸۸۵۰۷۸۰۳۵۵۵۵۵۵۲۰۸$ $۳۴۸۸۵۰۷۸۰۳۵۵۵۵۵۵۲۰۸+۳۴۸۸۵۰۷۸۰۳۵۵۵۵۵۵۲۰۸=۶۹۷۷۰۱۵۶۰۷۱۱۱۱۱۱۰۴$ $۶۹۷۷۰۱۵۶۰۷۱۱۱۱۱۱۰۴+۶۹۷۷۰۱۵۶۰۷۱۱۱۱۱۱۰۴=۱۳۹۵۴۰۳۱۲۱۴۲۲۲۲۲۰۸$ $۱۳۹۵۴۰۳۱۲۱۴۲۲۲۲۲۰۸+۱۳۹۵۴۰۳۱۲۱۴۲۲۲۲۲۰۸=۲۷۹۰۸۰۶۲۴۲۸۴۴۴۴۴۴۰۸$ $۲۷۹۰۸۰۶۲۴۲۸۴۴۴۴۴۴۰۸+۲۷۹۰۸۰۶۲۴۲۸۴۴۴۴۴۴۰۸=۵۵۸۱۶۱۲۴۸۵۷۷۷۷۷۶۰۸$ $۵۵۸۱۶۱۲۴۸۵۷۷۷۷۷۶۰۸+۵۵۸۱۶۱۲۴۸۵۷۷۷۷۷۶۰۸=۱۱۱۶۳۲۴۹۷۱۱۱۱۱۱۰۴$ $۱۱۱۶۳۲۴۹۷۱۱۱۱۱۱۰۴+۱۱۱۶۳۲۴۹۷۱۱۱۱۱۱۰۴=۲۲۳۲۶۴۹۹۴۲۲۲۲۲۲۰۸$ $۲۲۳۲۶۴۹۹۴۲۲۲۲۲۲۰۸+۲۲۳۲۶۴۹۹۴۲۲۲۲۲۲۰۸=۴۴۶۵۲۹۹۸۸۴۴۴۴۴۴۰۸$ $۴۴۶۵۲۹۹۸۸۴۴۴۴۴۴۰۸+۴۴۶۵۲۹۹۸۸۴۴۴۴۴۴۰۸=۸۹۳۰۵۹۹۷۷۶۸۸۸۸۸۸۰۸$ $۸۹۳۰۵۹۹۷۷۶۸۸۸۸۸۸۰۸+۸۹۳۰۵۹۹۷۷۶۸۸۸۸۸۸۰۸=۱۷۸۶۱۱۹۵۵۵۵۷۷۷۷۷۶۰۸$ $۱۷۸۶۱۱۹۵۵۵۵۷۷۷۷۷۶۰۸+۱۷۸۶۱۱۹۵۵۵۵۷۷۷۷۷۶۰۸=۳۵۷۲۲۳۹۱۱۱۱۱۱۰۴$ $۳۵۷۲۲۳۹۱۱۱۱۱۱۰۴+۳۵۷۲۲۳۹۱۱۱۱۱۱۰۴=۷۱۴۴۴۷۸۲۲۲۲۲۲۰۸$ $۷۱۴۴۴۷۸۲۲۲۲۲۲۰۸+۷۱۴۴۴۷۸۲۲۲۲۲۲۰۸=۱۴۲۸۸۹۵۴۴۴۴۴۴۰۸$ $۱۴۲۸۸۹۵۴۴۴۴۴۴۰۸+۱۴۲۸۸۹۵۴۴۴۴۴۴۰۸=۲۸۵۷۷۹۰۸۸۸۸۸۸۸۰۸$ $۲۸۵۷۷۹۰۸۸۸۸۸۸۸۰۸+۲۸۵$

حسن الہاشمی

عکسِ سلیمانی

قضائے حاجت کے لئے

دینی یا دنیاوی حاجت کے لئے یہ عمل تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ طریقہ عمل یہ ہے کہ عروجِ ماہ میں عشاء کی نماز کے بعد چار رکعات بہ نیت قضاء حاجت پڑھیں۔ اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قُلِ اللّٰهُمَّ مَا لَكَ الْمُلْكُ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُدْلِلُ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَمِيتِ وَتُخْرِجُ الْمَمِيتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ کوثر پڑھیں، تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ کافرون پڑھیں اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تیسری مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سو مرتبہ درود ابراہیم پڑھیں۔ اس کے بعد سات مرتبہ یہ شعر پڑھیں

فَسَهِّلْ يَا اَللهِى كُلَّ مَعْبٍ
بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ مَقِلْ

صرف ایک رات یہ عمل کرنا ہے اور اپنی حاجت کو اپنے ذہن میں رکھنا ہے، چند ہی دنوں میں انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

نظر بد کے لئے

بروایت حضرت معمر رضی اللہ عنہ کہ میں خراسان سے ایک عطر کی شیشی لے کر آیا اور میں نے وہ شیشی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کی۔ حضور نے اس کو پسند فرمایا، پھر وہ عطر مجھے واپس دیتے ہوئے کہا کہ ایک کاغذ پر سورہ فاتحہ ایک بار، سورہ اخلاص ایک بار، سورہ فلق ایک بار اور سورہ ناس ایک بار لکھ کر اس کاغذ پر اس شیشی پر لپیٹ کر رکھ دینا، اس کے بعد جب بھی کسی کو نظر لگے اس شیشی کا عطر روئی کے ٹکڑے پر لگا کر اس کی پیشانی پر لگا دینا۔ اسی وقت نظر بد سے نجات ملے گی۔

برائے حفاظتِ ایمان

ایمان کی سلامتی کے لئے سورہ کافرون کو بہت موثر پایا ہے۔ اگر کوئی مسلمان ایسی جگہ مقیم ہو جہاں ایمان کو خطرہ درپیش ہو تو اس کو چاہئے کہ ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ سورہ کافرون کو پڑھنے کا معمول بنائے اور اس نقش کو لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالے، انشاء اللہ ایمان کی حفاظت رہے گی اور طبیعت کبھی بھی کفر و شرک کی طرف مائل نہیں ہوگی بلکہ گناہوں سے صاحب ایمان

بفضل خداوندی محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

۷۰۸	۷۱۱	۷۱۳	۷۰۰
۷۱۳	۷۰۱	۷۰۷	۷۱۲
۷۰۲	۷۱۶	۷۰۹	۷۰۶
۷۱۰	۷۰۵	۷۰۳	۷۱۵

اضطرابِ قلب کے لئے

اگر آپ کسی کو اضطرابِ قلب کی بیماری ہو، اکثر و بیشتر وہ اختلاجِ قلب میں مبتلا رہتا ہو، کسی بھی صورتِ طبیعت کو قرار نہ آتا ہو اور دل و دماغ کی بے چینی اس کو پریشان رکھتی ہو تو اس کو چاہئے کہ گیارہ دن تک یہ عمل کرے۔

رات کو سوتے وقت کلمہ طیبہ اکتالیس بار، سورہ رحمن تین بار، اول و آخر درود شریف گیارہ بار پڑھے اور کسی سے بات کئے بغیر سو جائے، صبح کو نماز فجر کے بعد پھر اس عمل کو دوہرائے۔ گیارہ دن تک اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ اضطرابِ قلب سے بلکہ دل کی ہر بیماری سے نجات ملے گی۔

غم و فکر سے نجات کے لئے

حضرت بابا فرید الدین گنج شکر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص غم و آلام کا شکار ہو اور اس کا دل ہر وقت متفکر رہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ آیت کریمہ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ سو مرتبہ پڑھے اور پھر سجدے میں جا کر سو مرتبہ یہ پڑھے یا اللہ یا رحمن یا حی یا قیوم۔

اس عمل کو سات دن تک جاری رکھے، انشاء اللہ غم و آلام اور تفکر و تردد سے نجات مل جائے گی اور دل و دماغ پُر سکون ہو جائیں گے۔

روحانیت کو بڑھانے کے لئے

حالات کی پراگندگی کی وجہ سے انسان کا ذہن مفلوج ہو جاتا ہے اور اس کی فہم و فراست بھی متاثر ہو جاتی ہے اور اس کی قوتِ ایمانی بھی کمزور پڑ جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ان کو کسی طرح سکون نہیں ملتا، صحت بھی متاثر ہو جاتی ہے اور عزائم اور ارادے بھی متاثر ہو جاتے ہیں، جب کسی انسان پر اس طرح کی کیفیات طاری ہو جاتی ہیں تو وہ خود تو پریشان رہتا ہی اس کے اہل خانہ بھی اس سے شاکی ہو جاتے ہیں، ان کیفیات سے نجات پانے کے لئے اپنی روحانی قوتوں میں اضافہ کرنے کے لئے اس عمل کو اختیار کرنا چاہئے۔ اس عمل سے ہر وقت کے تفکر، تردد، تذبذب سے بھی نجات ملے گی اور روحانی قوتوں میں زبردست اضافہ ہوگا۔

سب سے پہلے کسی بھی ساعتِ سعید میں جو عروجِ ماہ کی نوچندی جمعرات کو پڑ رہی ہو ایک چاندی کی انگٹھی پر سولہ خانے بنوا کر ایک خانہ میں ۹ کا عدد کندہ کرالیں، اس کے بعد ۸۰۷۶ مرتبہ آیت کریمہ پڑھ کر اس انگٹھی پر دم کر دیں، پھر اس انگٹھی کو سیدھے ہاتھ کی

شہادت کی انگلی میں پہن لیں۔ انشاء اللہ حیرت انگیز نتائج برآمد ہوں گے۔ روحانیت روز بروز پڑھے گی اور تفکرات و حالات کی پیچیدگی سے نجات ملے گی۔

فتوحات غیبی حاصل کرنے کے لئے

اگر کسی شخص کی یہ خواہش ہو کہ وہ فتوحات غیبی سے سرفراز ہو تو وہ عروج ماہ کی کسی بھی شب جمعہ کو درمیانی رات میں غسل کرے، پھر دو رکعت نفل پڑھے اور اس کا ثواب سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ان کے اہل بیت کو پہنچائے۔ اس کے بعد اکیس مرتبہ گھنٹا قص کفایت پڑھے، پھر اکیس بار سورہ منزل پڑھے اور پھر اکیس بار حَمْدُ عَسَقِ حَمَائِشَ پڑھے۔

اس عمل کو اکیس دن تک جاری رکھے، ۲۲ ویں دن یہی نقش دو کاغذوں پر لکھ کر بیس نقش آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دے اور سب سے آخر میں اکیسواں نقش لکھے، اس کو حفاظت سے رکھے۔ اس کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لے۔ انشاء اللہ فتوحات غیبی سے سرفراز ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴	۲۳	۲۸
۲۹	۲۵	۲۱
۲۲	۲۷	۲۶

اس نقش کی رفتار یہ ہے۔

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

نافرمان اولاد کے لئے

اگر اولاد ماں باپ کی نافرمانی کرتی ہو اور ماں باپ اولاد کی نافرمانی اور سرکشی کی وجہ سے بہت پریشان ہوں تو اولاد کی اصلاح اور اطاعت کے لئے روزانہ یہ عمل چینی کی پلیٹ پر گلاب و زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر اولاد کو پلائیں، گیارہ دن تک لگا تار پلائیں، انشاء اللہ اولاد کو ہدایت نصیب ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم
یا اللہ یا رحمن یا رحیم دل مارا کن مستقیم
بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین یا وہاب یا ولی

یہ عبارت لکھتے وقت زیر زیر لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔

برے خیالات اور وساوسِ شیطان سے نجات کے لئے

اگر کسی شخص کو برے خیالات اور وساوس پریشان کرتے ہوں تو ان سے نجات حاصل کرنے کے لئے ذیل کی آیات روزانہ نماز فجر کے بعد سو مرتبہ پڑھا کرے، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، اور ان ہی آیات گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ انشاء اللہ اکیس دن کے اندر اندر برے خیالات اور شیطانی وساوس سے نجات مل جائے گی۔

آیات یہ ہیں؟ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا. فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ. فَسَيَكْفِيكَهُمْ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

جھوٹی قسموں سے نجات

اگر کسی کو جھوٹی قسمیں کھانے کی عادت پڑ گئی ہو تو اس بری عادت سے نجات حاصل کرنے کے لئے کسی قیمتی چیز پر ان آیات کو پانچ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں اور وہ بیٹھی چیز جھوٹی قسمیں کھانے والے کو کھلا دیں۔ یہ عمل جمعہ کے دن کرنا ہے اور پھر اس عمل کو سات جمعوں تک لگا تار جاری رکھنا ہے، انشاء اللہ بری عادت سے نجات مل جائے گی۔

عمل یہ ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْاَرْوَاحِ وَ صَلِّ عَلٰی قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ وَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی حَبِيبِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اس کے بعد یہ آیت پڑھیں فَقَاتِلُوا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ اِنَّهُمْ لَا اِيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ.

حاسدین سے حفاظت کے لئے

اگر کوئی شخص حاسدین کے حسد سے پریشان ہو اور حاسدین کے حسد سے مسلسل تکلیف میں ہو تو اس سے نجات پانے کے لئے مندرجہ ذیل نقش تیار کر کے اپنے گلے میں ڈالے۔ اس نقش کو تیار کرنے کے بعد سورہ فتح تین بار پڑھ کر اس پر دم کرے اور تعویذ پر موم جامہ کر کے اس کو کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالے۔

انشاء اللہ حاسدوں کی بدخواہی اور حسد سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۷۲۰۶	۴۷۲۱۰	۴۴۲۱۳	۴۷۱۹۹
۴۷۲۱۲	۴۷۲۰۰	۴۷۲۰۵	۴۷۲۱۱
۴۷۲۰۱	۴۷۲۱۵	۴۷۲۰۸	۴۷۲۰۴
۴۷۲۰۹	۴۷۲۰۳	۴۷۲۰۲	۴۷۲۱۲

تسخیر خلافت

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ لوگوں کے دلوں میں اس کی عزت اور حیثیت پیدا ہو اور لوگ اس کے لئے مسخر ہو جائیں تو اس مقصد میں بھرپور کامیابی حاصل کرنے کے لئے ذیل کا نقش عروج ماہ میں جمعہ کے دن پہلی ساعت میں تیار کر لیں اور اس نقش کو ریشمی ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں۔ لیکن نقش کو تیار کرنے کے بعد قرآن کریم کی مندرجہ ذیل سورتیں اور اسماء الہی پڑھ کر اس نقش پر دم کر دیں۔

سورہ جن، سورہ مزمل، سورہ ق، چاروں قل، آیت الکرسی، سورہ آل عمران۔

یہ آیات: قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ تُولِجُ اللَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِی اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَمِیّتِ وَتُخْرِجُ الْمَمِیّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔
سورہ شمس، سورہ یوسف، سورہ فتح۔

انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے چند ہی ہفتوں میں دنیا مسخر ہو جائے گی اور لوگوں کے دلوں میں زبردست عزت و عظمت اور رعب قائم ہوگا اور تسخیر عام در عام ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ع۲۱۷۴۶	ع۲۱۷۴۱	ع۲۱۷۴۸
ع۲۱۷۴۷	ع۲۱۷۴۵	ع۲۱۷۴۳
ع۲۱۷۴۲	ع۲۱۷۴۹	ع۲۱۷۴۴

نقش کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

مصائب و آفات سے نجات اور محفوظ رہنے کا عمل

اگر کوئی شخص طرح طرح کی مشکلات اور آفات کا شکار ہو تو اس کے لئے ذیل کے نقش مفید ثابت ہوں گے۔ ان نقوش کی برکت سے اس کو تمام آفتوں سے نجات مل سکتی ہے اور آئندہ کے لئے وہ ارضی اور سماوی آفتوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ ان دونوں نقوش کو سفید کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھ کر ان پر سورہ اعراف سات مرتبہ پڑھ کر اور سورہ فتح اکیس مرتبہ پڑھ کر اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ

کردوئوں نقوش پر دم کریں۔ پھر تعویذ بنا کر گلے میں ڈال لیں، تعویذ کو موم جامہ کرنے کے بعد کالے کپڑے میں پیک کر لیں، انشاء اللہ جلد اچھے نتائج ظاہر ہوں گے۔

سورۃ فتح اور سورۃ اعراف کے اول و آخر گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجَوْوِدِ وَالْكَرَمِ وَ عَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۳۳۹۷	۶۳۳۹۸	۶۳۳۹۹	۶۳۳۹۰
۶۳۳۹۸	۶۳۳۹۹	۶۳۳۹۰	۶۳۳۹۱
۶۳۳۹۹	۶۳۳۹۰	۶۳۳۹۱	۶۳۳۹۲
۶۳۳۹۰	۶۳۳۹۱	۶۳۳۹۲	۶۳۳۹۳

کھینچنا

کھینچنا

اس نقش کی پشت پہ یہ نقش بنائیں۔

۷۸۶

۴۷۲۰۶	۴۷۲۰۷	۴۷۲۰۸	۴۷۲۰۹
۴۷۲۰۷	۴۷۲۰۸	۴۷۲۰۹	۴۷۲۱۰
۴۷۲۰۸	۴۷۲۰۹	۴۷۲۱۰	۴۷۲۱۱
۴۷۲۰۹	۴۷۲۱۰	۴۷۲۱۱	۴۷۲۱۲

کھینچنا

کھینچنا

آفات و مصائب سے محفوظ رہنے کے لئے

تمام آفات و مصائب سے محفوظ رہنے کے لئے یہ نقش بھی بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو لکھنے بعد سورۃ کہف گیارہ مرتبہ اور سورۃ فتح سات مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کر دیں اور اس کو موم جامہ کرنے کے بعد کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں یا سیدھے بازو پر باندھیں، انشاء اللہ تمام آفتوں اور مصیبتوں سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

۷۸۷۹۹	۷۸۷۹۸	۷۸۷۹۷	۷۸۷۹۶
۷۸۷۹۸	۷۸۷۹۷	۷۸۷۹۶	۷۸۷۹۵
۷۸۷۹۷	۷۸۷۹۶	۷۸۷۹۵	۷۸۷۹۴
۷۸۷۹۶	۷۸۷۹۵	۷۸۷۹۴	۷۸۷۹۳

یا حفیظ

یا حفیظ

یا حفیظ

حفظ قرآن کے لئے

قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیت کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے بچے کو نہار منہ پلائیں۔ اس عمل کو اکیس روز جاری رکھیں اور یہی آیت ایک کاغذ پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ بچے کا حافظہ قوی ہو جائے گا اور اس کو سبق یاد کرنے میں کوئی دقت نہیں ہوگی۔ آیت یہ ہے: **وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ**۔

کاروبار کا حاسدین سے بچاؤ

اگر کسی شخص کا کاروبار نہ چلتا ہو یا کاروبار چلتے چلتے رک گیا ہو یا اگر کسی کو اس بات کا شک ہو کہ کسی نے اس کے کاروبار کی بندش کرادی ہے یا کسی کو یہ اندیشہ ہو کہ حاسدین کی ہائے ہائے کی وجہ سے اس کا کاروبار تباہ ہو گیا ہے تو ان تمام صورتوں میں یہ نقش مفید ثابت ہوگا اور کاروبار انشاء اللہ صحیح حالت پر آجائے گا۔ اس نقش میں نوچندی جمعرات کو ساعت مشتری میں تحریر کریں۔ ہری روشنائی سے اس نقش کو لکھیں اور آیت کو ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر آگے پیچھے تیرہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ نقش پر دم کر دیں اور نقش کو دوکان کی داہنی دیوار پر آویزاں کر دیں۔ اگر کسی فریم میں لگا کر آویزاں کریں تو بہتر ہے۔ اس نقش کو آویزاں کرنے سے پہلے ایک سو ایک روپے کسی فقیر یا مستحق کو بطور ہدیہ دیدیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ
وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ

برائے حفاظت از شیاطین و جنات

اگر کسی مکان یا کسی جگہ میں شیاطین یا جنات کا ٹھکانہ ہو اور اس وجہ سے وہ مکان یا فیکٹری وغیرہ خیر و برکت سے محروم ہو اور اس جگہ کو شیاطین و جنات سے نجات دلانی ہو تو اس عمل کو ایمان و یقین کے ساتھ کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ وضو کر کے زمین پر بیٹھ جائیں، سب سے پہلے اپنا حصار کر لیں، سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے ارد گرد حسب قاعدہ حصار کا دائرہ کھینچ لیں، اس کے بعد عمل شروع کریں۔ عمل ختم کرنے کے بعد خاموش بیٹھ جائیں۔ شیاطین و جنات حاضر ہو جائیں گے، وہ پوچھیں گے کہ کیا چاہتے ہو؟ ان کو حضرت سلیمان علیہ السلام کا واسطہ دے کر یہ کہنا کہ وہ یہاں سے چلے جائیں، ورنہ ہم ان کو ختم کر دیں گے۔ یہ سن کر انشاء اللہ تمام جنات و شیاطین وہاں سے چلے جائیں گے۔ اس عمل کو اگر کسی عامل سے کرائیں تو بہتر ہے ورنہ کوئی مضبوط دل والا شخص یہ عمل کرے اور عورتیں اس عمل سے احتیاط برتیں۔ عمل یہ ہے۔

بسم اللہ تین سو بار

474

الراحمين	ارحمُ	وهو	حافظاً	خيرٌ	فالله
فالله	الراحمين	ارحمُ	وهو	حافظاً	خيرٌ
خيرٌ	فالله	الراحمين	ارحمُ	وهو	حافظاً
حافظاً	خيرٌ	فالله	الراحمين	ارحمُ	وهو
وهو	حافظاً	خيرٌ	فالله	الراحمين	ارحمُ
ارحمُ	وهو	حافظاً	خيرٌ	فالله	الراحمين

حضرت امام غزالیؒ

دنیا کے عجائب و غرائب

آگ کے وجود میں حکمت و راز

فرمان خداوندی ہے۔

اَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۝ اَنْتُمْ اَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

(سورۃ واقعہ آیت: ۷۱ تا ۷۴)

یعنی اچھا بھلاؤ جس آگ کو تم ”سگاتے ہو کیا تم نے پیدا کیا ہے اس کے درخت کو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔ ہم نے اس کو یاد دہانی کی چیز اور مسافروں کے فائدہ کی چیز بنایا ہے۔ تو آپ عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے۔“

اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اس نے آگ کو پیدا کیا لیکن اس کی کثرت اور بہتات میں چونکہ فساد اور بربادی کا سخت اندیشہ تھا اس لئے اس کے وجود کو ارادۂ انسانی کے ساتھ محدود و محصور کیا، یعنی جب حاجت ہو اس کو جلا لیں اور اس سے کام لے لیں، البتہ آگ کا مادہ ہر وقت اجسام میں پوشیدہ فرمایا۔ آگ کے نفع بے شمار ہیں، کھانے پینے کی چیزیں اس سے پکتی اور ترکیب پاتی ہیں اور ہضم کے قابل بنتی ہیں۔

اسی طرح سونا، چاندی، تانبا، لوہا، سیسہ وغیرہ کو آگ کے ذریعہ قابل نفع بنایا جاتا ہے اور ان سے فائدہ مند چیزیں تیار کی جاتی ہیں، تانبے کو پگھلا کر اس سے برتن بناتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اسی بنا پر ان امور کو قابل تشکر ٹھہرا کر فرمایا۔ اِعْمَلُوا اِلٰی دَاوُدَ شُكْرًا۔ کہ اے داؤد کے خاندان والو! تم سب شکر یہ میں نیک کام کیا کرو، لوہے کو پگھلا کر اس سے طرح طرح کے نفع بخش اور کار آمد آلات حرب مثلاً زرہیں اور تلواریں تیار کی جاتی ہیں اور دوسرے بے شمار کام لئے جاتے ہیں، چنانچہ

فرمایا۔ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيْهِ بَأْسٌ شَدِيْدٌ وَمَنْفَعٌ لِّلنَّاسِ۔

کہ ہم نے لوہے کو پیدا کیا جس میں شدید ہیبت ہے اور اس کے علاوہ اور بھی طرح طرح کے فائدے ہیں۔

نیز لوہے ہی سے زمین بھاڑنے، کاشت کاٹنے کے اوزار اور ایسے آلات بنائے جاتے ہیں جو کوٹنے، پہاڑوں کو توڑنے، لکڑیوں کو چیرنے کاٹنے کے کام میں آتے ہیں اور جب بے گنتی ہیں، اگر آپ نہ ہوتی تو یہ نفع رساں اوزار و آلات کیسے بنتے؟ آگ نہ ہوتی تو سونے چاندی کے سکے یا زیورات و آرائش کی چیزیں کس طرح مہیا ہوتیں اور یہ قیمتی دھاتیں مٹی میں ملی پڑی ہوتیں۔

ذرا غور کیجئے لوگ سردی میں آگ سے تپ کر کیسا سکون حاصل کرتے ہیں، رات کی تاریکی میں اس کی روشنی سے کھانے پینے کا کام چلاتے ہیں، اسی کی روشنی میں سونے کا انتظام کرتے ہیں، اذیت کی چیزوں سے اپنی جانوں کو بچاتے ہیں، غرض خشکی اور ٹری میں اپنی مرضی کے سارے کام اسی سے نکالتے ہیں بلکہ اس کے طفیل یہ محسوس کرتے ہیں کہ گویا سورج غروب ہی نہیں ہوا۔ اگر برف گرتی ہے، ٹھنڈی ہواؤں کے جھونکے چلتے ہیں تو لوگ ان کے خطرات سے آگ ہی کے ذریعہ بچتے ہیں، اگر لڑائیاں چلتی ہیں اور قلعوں کا سر کرنے کا سوال آتا ہے تو آگ ہی سے مدد لی جاتی ہے۔ لہذا یہ اللہ تعالیٰ کا زبردست احسان ہے کہ اس نے آگ کے معاملہ کو ہمارے اختیار پر چھوڑا، ہم چاہیں اس کو محفوظ رکھیں اور چاہیں تو اس کو کام میں لائیں۔

ف: آگ کے وجود سے اللہ تعالیٰ نے انسانی زندگی کے نفعوں کا ایک بڑا باب کھول دیا ہے اور اب بے شمار فائدے اس کے وجود سے وابستہ ہیں، کھانے پینے کے دھندے اسی سے چل رہے ہیں، یہ دن کو ہمارے سیکڑوں کام چلاتی ہے، رات کو اپنی روشنی سے تاریکی کی وحشت کو

دور کرتی ہے۔

مدرسہ مدینۃ العلم

قرآن حکیم کی مکمل

تعلیم و تربیت کا عظیم الشان مرکز

زیر اہتمام

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

مدرسہ مدینۃ العلم

اہل خیر حضرات کی توجہ اور اعانت کا مستحق اور امیدوار ہے

مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ

کون ہے جو خلاصۃ اللہ کے لئے

میری مدد کرے؟ اور ثواب دارین کا حق دار بنے۔

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

A.C.NO

019101001186

ICICI BANK SAHARANPUR

IFSC COD N. ICI000191

تجربات شاہد ہیں کہ جن لوگوں نے مدرسہ مدینۃ العلم کی مدد کی ہے آج ان کا کاروبار اور دھندہ عروج پر ہے۔ اگر آپ ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ بھی اس مدرسے کی مدد کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائیں اور اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کا اجر و ثواب دونوں جہاں میں وصول کریں۔

آپ کا اپنا مدرسہ

مدرسہ مدینۃ العلم

محکمہ ابوالمعالی دیوبند (یو پی) 247554

فون نمبر: 09897916786-09557554338

سورۃ واقعہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے احسانات کی فہرست میں اس کو بھی جگہ دی ہے اور اس کے دو اہم فائدے شمار فرمائے ہیں۔ ایک اخروی، دوسرا دنیاوی۔ اخروی یہ کہ اس کا وجود نار دوزخ کی یاد دلاتا ہے، دل کو لرزاتا، کپکپاتا ہے، گناہوں سے قدم کو روکتا ہے اور دوزخ کا بھڑاسا نمونہ ہمیں دنیا میں پیش کرتا ہے حالانکہ دنیا کی آگ کو دوزخ کی آگ سے بہت دور کی نسبت حاصل ہے۔ حدیث پاک میں ہے۔

نَارُكُمْ هَذِهِ الَّتِي يُوقَدُهَا بَنُو آدَمَ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِينَ جُزْءٍ مِّنْ حَوْرٍ جَهَنَّمَ۔ کہ تمہاری یہ آگ جس کو انسان جلاتے ہیں جہنم کی آگ سے ستر درجہ کم گرم ہے۔ انسان جب اس آگ کی گرمی کی تاب نہیں لاسکتا تو جہنم کی آگ کی تاب کب لاسکے گا؟ لہٰذا آگ کا وجود نیک طینت، عاقبت اندیشوں کے لئے باعث عبرت و نصیحت ہے سبب نجات و مغفرت ہے وہ اس سے اپنا کام بھی لیتے ہیں اور دوزخ کے عذاب سے لرزتے اور کانپتے بھی ہیں۔

دنیاوی نفعوں میں اللہ تعالیٰ نے مسافروں کا نفع پیش فرمایا ہے، گو مقیم کے لئے بھی یہ آگ سراسر نفع ہے لیکن مسافر کی زندگی کا تو یہ زبردست سہارا ہے، یہ دن میں اس سے اپنی ساری حاجتیں پوری کرتا ہے، رات کو اس سے بہت اہم کام لیتا ہے، درندوں اور موذی جانوروں کو بھگانے کا کام بھی اسی سے لیتا ہے، شیر جو نہایت موذی جانور ہے، آگ سے بہت ہی ڈرتا ہے، اسی طرح ریچھ جو نہایت کینہ پرور اور اذیت رسا جانور ہے وہ تو آگ سے بہت ہی لرزتا گھبراتا ہے اور آگ کے پاس نہیں پھٹکتا، نیز بھولا بھٹکا مسافر اسی آگ کی روشنی سے اپنے راستہ کا پتہ لگا لیتا ہے اور راستہ پر لگ جاتا ہے۔ غرب کے خنی آگ سے مہمانوں کو جمع کرتے اور مہیا کرنے کا کام لیا کرتے ہیں اور رات رات بھر اپنی جھونپڑیوں میں آگ جلائے رکھتے ہیں تاکہ بھوکا مسافر آگ کی رہنمائی میں سیدھا چلا آئے اور سفر کے خطروں سے اپنی جان کو بچالے، غرض آگ کا وجود انسان کے لئے نعمت عظمیٰ اور رحمت کبریٰ ہے۔

تمام روحانی مسائل کے حل کے لئے اور ہر قسم کا تعویذ و نقش یا لوح حاصل کرنے کے لئے ہاشمی روحانی مرکز دیوبند سے رابطہ کریں۔

ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے

رہبر کامل حضرت مولانا ذوالفقار علی نقشبندی

میں اللہ پکارتے ہیں۔

دعوت کی ابتدا اور انتہا میں ذکر کا حکم

یہ ذکر اتنا عظیم الشان کام ہے کہ اللہ رب العزت نے اپنے انبیاء کو اس کام کو کرنے کا حکم عطا فرمایا، دیکھئے دو انبیاء اور بڑے جلیل القدر انسان، ان کو نبوت سے اللہ نے سرفراز فرمایا اور دعوت کے کام لئے بھیجا اور ان دونوں کو ایک نصیحت کی، غور کا مقام ہے، اللہ تعالیٰ نصیحت کرنے والے ہیں اور انبیاء کو نصیحت کی جارہی ہے تو وہ نصیحت کتنی اہم ہوگی، قرآن پاک میں اس کا تذکرہ بھی کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ (اَفْهَبَ اَنْتَ وَاَخُوكَ بِاَيَاتِنِي وَلَا تَنْبِيَا فِي ذِكْرِي) (جائیے آپ اور آپ کا بھائی میری نشانیوں کو لے کر، پھر آگے تشبیہ کا صیغہ، دونوں کو خطاب کیا کہ تم دونوں میری یاد سے غافل نہ ہونا، اب بتائیے کہ جب انبیائے کرام کو حکم ہو رہا ہے، مین پوائنٹ نوٹ کر کے بتایا جا رہا ہے تو دعوت الی اللہ کی ابتدا بھی ذکر سے ہوئی اور دعوت الی اللہ کی انتہا کیا ہوتی ہے؟ کہ جب دوسرا بندہ بات نہیں مانتا، اسلم تسلیم والی تو پھر قتال کرنا ہوتا ہے۔ اس موقع پر بھی ذکر کا حکم، جب کشتوں کے پستے لگ رہے ہوں، خون کے فوارے چھوٹ رہے ہوں، لوگوں کی گردنیں کٹ رہی ہوں، عین اس وقت جب ہوش ہی نہیں ہوتا کسی بات کا، فرمایا تم اگرچہ جان دے رہے ہو میرے راستے میں مگر میں چاہتا ہوں اس حال میں بھی میری یاد سے غافل نہ ہوں۔ سنئے قرآن عظیم الشان اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ)

اے ایمان والو! جب تمہارا آئنا سامنا ہو کفار کی جماعت کے ساتھ تم ڈٹ جاؤ (وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا) اللہ کا ذکر کثرت سے کرنا (لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ) کامیابی تمہارے قدم چومے گی، اس حال میں بھی

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں (وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ)

مفسرین نے لکھا (ای فی نفسک) ذکر کر اپنے رب کا اپنے دل میں، اب یہ (وَاذْكُرْ) کا لفظ سمجھ میں نہیں آتا کہ حکم مل رہا ہے تو قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے یہ آیت نہیں پڑھتے کہ کیسے ذکر کریں؟ فی نفسک کیسے کریں؟ (تَضَرُّعًا وَخِيفَةً) گڑگڑاتے ہوئے اور بہت خفی انداز میں کہ دوسرے کو پتہ ہی نہ چلے۔

حضرت مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کے تحت معارف القرآن میں لکھتے ہیں کہ (تَضَرُّعًا وَخِيفَةً) کے لفظ سے ذکر قلبی کا ثبوت ملتا ہے تو اس کا اللہ نے حکم دیا اور یہی نہیں کہ صرف ذکر کا حکم دیا۔ آگے بتایا بھی کہ ذکر کرنا ہے تو کیسے کرنا ہے، فرمایا۔ (وَاذْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ) اب یہ ہے نا قرآن پاک کی آیت؟ ذکر کر اپنے رب کے نام کا اب یہ کسی مسلمان کو پوچھیں کہ تمہارے رب کا نام کیا ہے؟ تو ہم کیا بتائیں گے۔ ”اللہ“ یہ اسم ذات ہے، باقی تو صفاتی نام ہیں تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (وَاذْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ) ذکر کر اپنے رب کے نام کا تو رب کا نام اللہ، تو ہم اللہ کا ذکر کیوں نہ کریں، تم دنیا کا ذکر سارے دن کرو، تمہیں پوچھنے والا کوئی نہیں، ہم اگر اللہ کا ذکر کریں تو کہتے ہیں کہ یہ کہاں سے دیسی چیز آگئی، کہتے ہیں جی اللہ اللہ کرنے کا کیا مطلب؟ کیا ملتا ہے؟ اس کا مطلب کیا؟

ہم رئیس گے گرچہ مطلب کچھ نہ ہو

ہم تو عاشق ہیں تمہارے نام کے

یہ محبت کا معاملہ ہے، جس کے دل کے اندر محبت کی چنگاری نہ ہو اسے یہ باتیں سمجھ میں نہیں آئیں گی، کہتے ہیں جی فقط اللہ اللہ کہنے کا کیا مطلب؟ سبحان اللہ، الحمد للہ ملا لیا کریں، میں نے ایک صاحب سے پوچھا کہ اچھا ایک بات بتاؤ کہ بچہ جب روتا ہے تو کیا کہتا ہے؟ یا امی یا کوئی لفظ ملاتا ہے؟ کہا نہیں، محبت میں امی امی پکارتا ہے تو ہم بھی محبت

ذکر کثرت سے کرنا اگر یوں کہہ دیتے بالقرض والتقدیر (یا ایہا الدین امنوا اذا لقیتم فتنة فالتبوا واذکروا اللہ کثیرا لعلکم تفلحون) تو بھی فقرہ پورا ہو جاتا، بات مکمل ہو جاتی، کوئی کمی نہ رہتی، لیکن نہیں درمیان میں ایک پیغام دے گئے (واذکروا اللہ کثیرا) اس حال میں بھی تم اللہ کا ذکر کثرت کے ساتھ کرو، اس حال میں بھی کثرت کے ساتھ ذکر کرنے کا حکم ہے۔

اللہ نے جواں مرد کس کو کہا؟

ہمیں چاہئے کہ ہمارے ہاتھ کام کاج میں مصروف ہوں اور ہمارا دل اللہ تعالیٰ کی یاد میں مصروف ہو، اس کو کہتے ہیں، ”دست بہ کار دل بہار“ ہاتھ کام کاج میں مشغول اور دل اللہ تعالیٰ کی یاد میں مشغول، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (رجال) میرے جو ان مرد بندے وہ ہیں (لا تلبسہم بـ تجارة ولا بیع عن ذکر اللہ) تجارت، خرید و فروخت بھی اللہ کی یاد سے انہیں غافل نہیں کرتی اللہ نے ان کو فرمایا کہ یہ میرے جو ان مرد بندے ہیں، ہمت والے لوگ ہیں۔

ذکر نہ کرنے پر وعید

آج کل تو ہم نے دیکھا طلبہ کو بلکہ بعض اپنے علماء کو بھی کہ وہ بھی ذکر کو فقط نقلی کام سمجھتے ہیں، یعنی کوئی بیضا ذکر کر رہا ہے تو سمجھتے ہیں یہ تو بیضا تسبیح پھیر رہا ہے، نقلی کام کر رہا ہے، ضروری نہیں سمجھتے اور یہ بہت خطرے کی علامت ہے، ذکر نہ کرنے پر عذاب ہوگا، یہ ایسا کام نہیں ہے کہ کریں تو مرضی ورنہ ناسمعی۔ قرآن کریم کی آیت پڑھ رہا ہوں۔ سنئے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔ (ومن یعرض عن ذکر ربہ یسلک عذابا صعدا) سارے مفسرین نے ”عن ذکر ربہ“ سے رب کی یا مراد لی ہے، یہاں قرآن کریم مراد نہیں ہے، تو دیکھئے آیت بتا رہی ہے، جو اعراض کرے گا رب کی یاد سے اسے چڑھتا ہوا عذاب ہوگا، تو کرنے کا حکم ہے اور نہ کرنے پر سزا اس لئے یہ خالص مکی مدنی چیز ہے اسے سیکھنا ہے۔

ذکر واذکار کا مقصود

اچھا بتائیے! اگر آپ ایک مسجد میں جائیں اور قاری صاحب ”ا، ب، ت“ پڑھا رہے ہوں اور کوئی بندہ کہے کہ نبی علیہ السلام نے پوری

زندگی کسی کو ”ا، ب، ت“ نہیں پڑھایا، یہ تو خالص یہاں کی دلیکی چیز ہے تو آپ کیا کہیں گے؟ آپ یہیں کہیں گے تاکہ بھائی مقصود قرآن پاک کا پڑھنا ہے جس کی تعلیم کا حکم دیا گیا، اس کی ابتدا، ا، ب، ت سے کر رہے ہیں یہی پڑھنے والا کل کو سبغہ عشرہ کا قاری بن جائے گا، بالکل اسی طرح جب ہم کسی کو مراقبہ بتاتے ہیں، ذکر بتاتے ہیں، تسبیحات بتاتے ہیں، تو وہ حقیقت میں اللہ کی یاد، اللہ کی معیت اس کے دل میں پیدا کرنے کی ابتدا ہوا کرتی ہے، یہ مقصود بالذات نہیں ہوتے، یہ مراقبہ، یہ تو واسطہ اور ذریعہ ہوتے ہیں۔ ”ا، ب، ت“ کوئی مقصود بالذات ہے؟ آپ بتائیے صحابہ کرام میں سے کسی نے ”صرف صغیر“ پڑھی یا نبی علیہ السلام نے کسی حدیث میں تذکرہ فرمایا؟ کہ بھائی صرف بھی پڑھ لینا، نحو بھی پڑھ لینا، چونکہ یہ قرآن و حدیث کو سمجھنے کے لئے اس علم کی ضرورت ہے، لہذا اس علم کا ذریعہ کے طور پر سیکھنا لازم ہو گیا، اسی طرح یہ ذکر و مراقبہ کی جو محنت بتاتے ہیں کہ بھائی اتنی دفعہ صبح پڑھ لینا اتنی دفعہ شام پڑھ لینا، یہ انسان کے دل میں اللہ کی معیت کا استحضار پیدا کرنے کا ذریعہ ہوتا ہے۔

علم اور استحضار کا فرق

ایک ہوتا ہے علم، ایک ہوتا ہے اس کا استحضار، یہ دونوں چیزیں مختلف ہیں، علم تو ہر بندہ کو ہے۔ (هو معکم أين ما کنتم) اور وہ تمہارے ساتھ ہے تم جہاں کہیں بھی ہو، لیکن استحضار کتنوں کو ہے، ہر وقت یہ بات طبیعت میں متحضر رہے، ہر وقت یاد رہے اللہ میرے ساتھ ہیں اور میں اللہ کے ساتھ ہوں، یہ کیفیت کا پیدا کرنا، اس کا حدیث پاک کے اندر حکم دیا گیا ہے، تذکرہ موجود ہے۔ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: عبادہ بن صامت کی روایت ہے، حدیث پاک میں ہے نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا (الفضل الايمان ان تعلم ان الله معك انما كنت) اعلیٰ ترین ایمان ہے کہ تو اس بات کو جان لے کہ تو جہاں کہیں بھی ہے، اللہ تیرے ساتھ ہیں، تو یہ کیفیت جس کو حاصل ہوگئی اس کو افضل ایمان والی کیفیت نصیب ہوگئی۔

حصول مقصد کے لئے طریق مشائخ

اب اگر یہ بات کسی کو سمجھانے کے لئے سکھانے کے لئے صبح و شام کے معمولات بتا دیئے جائیں اور دوسرا بندہ کہے جی کہ یہ تو دلیکی چیز

آپ نے ارشاد فرمایا کہ ذکر کا مقصود یہ ہے کہ انسان کے رگ رگ اور ریشے ریشے سے گناہوں کا کھوٹ نکل جائے۔

ذکر کی برکت

مجدد الف ثانی اپنی مکتوبات میں یہ بات لکھتے ہیں، وہ فرماتے ہیں اس امت میں ایسے محسین بھی گزرے ہیں، ذاکرین بھی گزرے ہیں کہ بیس بیس سال گناہ لکھنے والے فرشتوں کو کوئی گناہ لکھنے کا موقع نہیں ملا، ایسی زندگیاں گزارتے تھے اللہ اکبر۔

چنانچہ ایک صحابی خشیت الہی میں رو رہے تھے، دوسرے نے پوچھا کہ آپ اتنا گریہ فرما رہے ہیں کوئی بھول ہو گئی، کوئی خطا ہو گئی تو ان کے سامنے گندم کا دانہ پڑا تھا، انہوں نے گندم کے دانہ کو اٹھا کر دکھایا اور قسم کھا کر فرمایا کہ میرے گناہوں کا وزن گندم کے دانے کے برابر بھی نہیں ہوگا، میں گناہوں کی وجہ سے نہیں روتا، میں تو اللہ کی عظمت اور ہیبت کی وجہ سے رو رہا ہوں، ایسی زندگی اللہ نے عطا کی تھی، علم اور ارادہ سے گناہ ہوتا ہی نہیں تھا، کرتے ہی نہیں تھے۔ تو یہ ہے مقام احسان، جس کے بارے میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے خوبصورت انداز میں بات سمجھائی (ان تعبد اللہ کأنک تراه فان لم تکن تراه فانه یراک) تو اس لئے ذکر کا اصل مقصود اس مقام احسان کا حاصل ہوتا ہے اور جو آدمی کہتا ہے کہ جی اس کی ضرورت نہیں تو ہم اسے کہتے ہیں کہ آپ خود اپنے دل میں جھانک کر دیکھیں کہ آپ کو نماز میں وساوس آتے ہیں، دل کے اندر شیطانی شہوانی وساوس آتے ہیں کہ نہیں آتے؟ اور اگر آتے ہیں تو پھر اس کا علاج کہاں اس کا علاج دنیا میں کہیں نہیں ملے گا۔ اللہ والوں کی صحبت میں ملے گا، وہ بھی پھر ذکر کے ذریعہ سے دل کو صاف کر دیتے ہیں، حدیث پاک میں فرمایا۔

”ذِکْرُ اللَّهِ شِفَاءُ الْقُلُوبِ“ ذکر دلوں کے لئے شفا ہے اور فرمایا ”لِکُلِّ شَيْءٍ صِفَالَةٌ وَصِفَالَةُ الْقُلُوبِ ذِکْرُ اللَّهِ“ ہر چیز کے لئے ایک پالش ہوتی ہے اور دلوں کی پالش اللہ کی یاد ہے تو یہ تو ذکر کے لفظ کی کچھ تفصیل تھی کہ قرآن مجید سے چند آیات پڑھ کر آپ کو سادہ جانیں تاکہ پتہ چل جائے یہ کوئی نجی چیز نہیں یہ خالص کی مدنی چیز ہے۔

☆☆☆☆☆

ہے تو معلوم ہوا کہ اس نے تو حقیقت کو سمجھا ہی نہیں، تو اصل مقصود اللہ رب العزت کی معیت کا دل میں استحضار پیدا کرنا ہے، ہر وقت دل میں اللہ تعالیٰ کا استحضار رہے، انابت الی اللہ، رجوع الی اللہ، اس کی کیفیت آجائے، اس لئے ہمارے مشائخ شروع میں اللہ کا ذکر سکھاتے ہیں، پھر اس کے بعد ایک وقت آتا ہے کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا ذکر سکھاتے ہیں اور ایک وقت آتا ہے کہ دونوں ذکر ختم کر کے کہتے ہیں فقط اللہ کی طرف دھیان رکھو کہ اس کی طرف سے فیض آرہا ہے بس نہ اللہ کا ذکر نہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ یہ بھی نہیں اس کو کہتے ہیں انابت الی اللہ، رجوع الی اللہ، حقیقت میں یہی ہے ذکر اللہ، کہ بندے کے دل کی توجہ اللہ کی طرف رہے، اسی کو قلب منیب اور ایسے بندے کو عبد منیب کہتے ہیں۔ (مُنِيبٌ إِلَيْهِ) (ثُمَّ آتَابَ) (وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ) تو انابت الی اللہ حاصل کرنے کے لئے یہ ذکر سکھایا جاتا ہے۔

مراقبہ کی تعریف

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے ”القول الجلیل“ میں یہ بات لکھی، وہ فرماتے ہیں کہ اس کے لئے بندے کو مراقبہ کرنا پڑتا ہے، مراقبہ کا لفظ استعمال کیا، پھر مراقبہ کی تفصیل آگے لکھتے ہوئے فرماتے ہیں۔ ”المراقبہ ان تلازم قلبک للعلم بان اللہ ناظر الیک“ تو مراقبہ یہ ہے کہ تو دل پر اس بات کو لازم کر لے کہ اللہ رب العزت تیری طرف دیکھ رہے ہیں، یہ کیفیت ہو جائے یہ مراقبہ ہے، اب اس چیز کو سکھانے کی اگر محنت کی جائے تو یہ عظیم الشان محنت ہے اس سے عبادات میں جان آجاتی ہے۔

جسم کے لئے جو خون کی حیثیت ہے، عبادت کے لئے وہی ذکر کی حیثیت ہے، جو انسان ذکر سے خالی، اس کی عبادت ایسی ہے جیسے بدن خون سے خالی، تو ذکر کی کثرت سے اللہ رب العزت گناہوں سے بچتے کی توفیق عطا فرمادیتے ہیں اور ایسی کیفیت ہو جاتی ہے کہ انسان گناہوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

حضرت تھانویؒ کا قول

حضرت اقدس تھانویؒ سے کسی نے پوچھا کہ حضرت یہ جو ذکر و سلوک ہے اس کا پھوڑ کیا ہے؟ مقصود کیا ہے؟ آخر کیوں کرتے ہیں؟ تو

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹوٹنے اور آئینی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس ردراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد ردراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر ردراکش بدل دیں تو دورانہی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

ادارہ

اس ماہ کی شخصیت

از: ناگپور

نام: سلطان احمد قاسمی

نام والدین: نفیس بانو، عزیز احمد نام زوجہ: بلقیس بیگم

تاریخ پیدائش: ۱۴ اگست ۱۹۷۸ء

شادی کی تاریخ: ۱۴ دسمبر ۲۰۰۸ء

قابلیت: فراغت دار العلوم دیوبند، ہائی اسکول

آپ کا نام ۹ حروف پر مشتمل ہے، ان میں سے ایک حرف نقطے والا ہے، باقی ۸ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ عنصر کے اعتبار سے آپ کے نام میں ۴ حروف آتش، ۳ حروف خاکی، ایک بادی، اور ایک حرف آبی ہے، آپ کے نام میں بہ اعتبار تعداد آتش حروف کو اور بہ اعتبار اعداد آبی حرف کو غلبہ حاصل ہے۔ آپ کا مفرد عدد ۴، مرکب عدد ۲۲ اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۲۰۲ ہیں۔

۴ کا ستارہ عطار دسے منسوب مانا گیا ہے۔ اس عدد کا شخص باتونی قسم کا انسان ہوتا ہے اور اس قدر خوش کن باتیں کرتا ہے کہ اس کے متعلق کوئی حتمی رائے قائم نہیں کی جاسکتی، اس کی صحت قابل رشک ہوتی ہے، اس کے ساتھ جو وقت گزرتا ہے وہ پر لطف ہوتا ہے، اس کی لمبی صحت سے بھی کسی طرح کی بوری محسوس نہیں ہوتی، یہ اپنی چکنی چڑی باتوں سے لوگوں کو مسحور رکھتا ہے اور ان کے دل و دماغ پر ایک طرح کا تسلط قائم رہتا ہے۔ بہر کیف اس کی شخصیت میں ایک طرح کی کشش ہوتی ہے اور لوگ اس کا قرب تلاش کرتے ہیں، اس شخص میں ایک خامی یہ ہوتی ہے کہ یہ ہر بات کو مخالفانہ نقطہ نظر سے دیکھنے کے عادی ہوتا ہے، لوگوں پر تنقید کرنا اس کی ذات کا ایک حصہ ہوتا ہے۔

یہ بات واضح رہے کہ تنقید سے مراد تنقیص نہیں ہے اور تنقید سے مراد تنقید برائے تنقید بھی نہیں ہے بلکہ تنقید سے مراد یہ ہے کہ لوگوں میں

جو بھی سچ مچ قسم کی خامیاں اور خرابیاں ہوتی ہیں یہ انہیں تازہ لیتا ہے اور تازہ کرنے کے بعد چپ نہیں رہتا، برملا لوگوں کی برائیوں اور خامیوں سے انہیں آگاہ کر دیتا ہے، یہ ایک طرح کا آئینہ ہوتا ہے لیکن لوگوں کی اکثریت آئینہ پر تاؤ کھانے کی خوگر ہوتی ہے اس لئے اس کا دائرہ احباب دن بہ دن سکڑتا رہتا ہے، اس میں بحث و مباحثہ کی بھی عادت ہوتی ہے اور یہ عادت بھی اس کو اچھے دوستوں سے دور کر دیتی ہے۔

۴ عدد کے شخص میں یہ خوبی ہوتی ہے کہ دوران گفتگو یہ ایسے دلائل پیش کرتا ہے کہ سننے والے اس کی بات ماننے پر مجبور ہو جاتے ہیں لیکن خوشنما دلائل سے لوگوں کے ذہن تو متاثر ہو جاتے ہیں البتہ دل مطمئن نہیں ہوتے اس لئے بسا اوقات اس کی طویل بحث، ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے اور اپنی بات کی اُچھ کی بنا پر کئی اچھے دوست ۴ عدد والے شخص سے دور اور بہت دور ہو جاتے ہیں اور اس سے اپنا ناطہ توڑ لیتے ہیں اور بحث و مباحثہ کی خصوصیت کی وجہ سے اس کے دشمنوں اور بدخواہوں میں دن بہ دن اضافہ ہی ہوتا رہتا ہے۔ جو لوگ اس کے قرب کے متمنی رہتے تھے آہستہ آہستہ وہ بھی کچھ فاصلہ پر چلے جاتے ہیں اور اس کی قربت سے احتیاط برتنے لگتے ہیں لیکن یہ بات بھی اپنی جگہ بالکل صحیح ہے کہ ۴ عدد والے شخص کا اس طرح کا مزاج کسی کو ستانے یا کسی کا دل دکھانے کے لئے نہیں ہوتا بلکہ وہ ساری دنیا کو اپنی سوچ پر لانے کی کوشش کرتا ہے، وہ فطرتاً اصلاح پسند اور حقیقت نواز ہوتا ہے لیکن دنیا اس کے سچ اور اس کی حقیقت پسندی کو سمجھ نہیں پاتی، دنیا والے بالعموم کذب اور نفاق کو پسند کرتے ہیں اس لئے سچ بولنے والے لوگ نکو بن جاتے ہیں اور لوگوں کو ان کی صداقت پسندی اور ان کی حقائق پرستی کی وجہ سے ان سے توحش ہونے لگتا ہے اور دنیا والے ایسے شخص سے کنارہ کشی اختیار کر لیتے ہیں۔

۴ عدد والے شخص میں ایک خاص بات یہ ہوتی ہے کہ وہ مروجہ

حسد نہیں کرتے اور کسی کا پیچھا نہیں کرتے، بات بات پر بحث کرتے ہیں اور دل کے صاف ہوتے ہیں اور ان کا دل بغض و عناد کے گرد و غبار سے پاک صاف رہتا ہے۔

عام دنیا والوں کا مزاج اس کے برعکس ہوتا ہے اس لئے لوگ ان کی پیچا بحث کی بنا پر ان سے بدظن ہو جاتے ہیں اور ان کے خلاف سوچنا اور ان کا شغل بن جاتا ہے۔ چونکہ آپ کا مفرد عدد بھی ۴ ہے اس لئے کم و بیش یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی، آپ حد سے زیادہ محنتی ہیں، آپ صلح پسند ہیں، آپ مشکلات سے مقابلہ کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں، لیکن آپ انتہا پسند ہیں اور انتہا پسندی کی وجہ سے آپ کو اکثر مشکلات میں پڑ جاتے ہیں اور اپنی شخصیت کو پامال کر دیتے ہیں، انتہا پسندی ایک ایسی خامی ہے کہ جو انسان کو بار بار آفتوں سے دوچار کرتی ہے اور انسان کو بار بار آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، آپ شاہ خرچ بھی ہیں اور شاہ خرچی کی وجہ سے آپ اکثر مقروض اور تنگ دست بھی ہو جاتے ہیں، بلاشبہ بخل ایک خطرناک بیماری ہے لیکن فضول خرچی بھی کوئی اچھی صفت نہیں ہے، اکثر فضول خرچ لوگ تنگ دامن ہو جاتے ہیں، فضول خرچ لوگوں کو قرآن حکیم میں شیطان کے بھائی قرار دیا ہے، آپ کو فضول خرچی سے گریز کرنا چاہئے۔

آپ کی مبارک تاریخیں ۴، ۱۳، ۲۲ اور ۳۱ ہیں، ان تاریخوں میں اپنے اہم کام انجام دیا کریں، انشاء اللہ کامیابی سے ہمکنار ہوں گے، آپ کا لکی عدد ۶ ہے۔ ۹ عدد کی چیزیں خاص طور پر آپ کو اس آئیں گی اور آپ کی ترقی کا ذریعہ بنیں گی، آپ کی دوستی ایک اور ۸ عدد کے لوگوں سے خوب جھے گی۔ ۲، ۷، ۹ عدد کے لوگ آپ کے لئے عام سے لوگ ثابت ہوں گے۔ یہ حالات کے ساتھ ساتھ آپ سے اچھا برسلوک کریں گے۔ ۳ اور ۵ عدد آپ کے دشمن ہیں۔ ان عدد کی چیزیں آپ کو راس نہیں آئیں گی اور نہ ہی ان عدد کے لوگ آپ کو کوئی فائدہ پہنچا سکیں گے۔ ۳ اور ۵ عدد کی چیزوں کی شخصیات سے اگر آپ دور رہیں تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا اور منافق اور چالپوس قسم کے حصے ہی میں دنیا کی بہاریں آتی ہیں۔

آپ کا مرکب عدد ۲۲ ہے، یہ ایک غیر موافق عدد ہے، یہ نمبر انسان کو زندگی میں بہت ہچکولے کھلاتا ہے، اس نمبر کی وجہ سے انسان بار

قانون اور برسر اقتدار پارٹی کے خلاف بھی اپنی زبان کو کھولتا رہتا ہے اور ظاہر ہے کہ اس روش کی وجہ سے اس کے دامن میں صرف نقصان ہی آتا ہے، یہ بات اپنی جگہ مسلم ہے کہ ۴ عدد والے شخص جو کچھ بھی سخت سست بولتا ہے اس میں اس کی نیک نیتی کو دخل ہوتا ہے، کسی لالچ کی ڈر اور کسی طرح کی وجہ سے وہ اپنی زبان نہیں چلاتا، لیکن مسلسل خسارے کے کچھ بھی نہیں آتا، کیوں کہ دنیا دار سے جھوٹ بولنے والوں کو بھی سلامیاں دیتے ہیں اور منافق اور چالپوس قسم کے حصے ہی میں دنیا کی بہاریں آتی ہیں۔

تجربہ بات زمانہ یہ بتاتے ہیں کہ اگر ۴ عدد والا شخص وکیل بن جائے یا جج بن جائے یا پروفیسر بن جائے تو اسکے حصہ میں زبردست کامیابیاں آتی ہیں اور وہ من چاہی خوشیوں سے بہرہ ور ہو جاتا ہے۔

۴ عدد کے لوگ بے جا رسومات کی زبردست مخالفت کرتے ہیں، یہ دقیانوسیت کو بھی قابل اعتبار نہیں مانتا اگر اس کے سامنے مال و دولت کی بات کی جائے تو اس کو بھی اہمیت نہیں دیتا اس کا رجحان حالات اور ماحول کی طرف رہتا ہے اور یہ چڑھتے سورج کی پوجا کرنے کا بھی قائل نہیں ہوتا۔ ۴ عدد کا شخص اپنے اندر صبر و تحمل بھی رکھتا ہے لیکن غلط بات اس سے برداشت نہیں ہوتی، زہر کو تریاق اور تریاق کو زہر کہنا اس کے بس سے باہر ہے، یہ سفید کو سفید اور سیاہ کو سیاہ ہی کہتا ہے اور پھر اپنی بات پر جبار رہتا ہے، لوگ اس کو ضدی اور ہٹ دھرم سمجھتے ہیں جب کہ یہ ضدی اور ہٹ دھرم نہیں ہوتا، یہ مستقل مزاج ہوتا ہے اس کی طبیعت ٹھوس ہوتی ہے اور اس کے اندر زبردست استحکام ہوتا ہے، کچھ بھی ہو اس کے پائے استقلال میں جنبش نہیں آتی۔

۴ عدد کے لوگ خوش گفتار ہوتے ہیں، وہ اپنی خوش گفتاری کی وجہ سے لوگوں کو متاثر کرنے میں کامیاب رہتے ہیں لیکن اگر اتفاقاً ان کا سابقہ کسی ایسے شخص سے پڑ جائے جو خوش گفتاری اور خوش بکلامی میں اس سے بڑھ چڑھ کر ہے تو پھر بحث طویل ہو جاتی ہے اور مقابلہ خاصا وقت برباد کرتا ہے۔

۴ عدد کے شخص کو بے وقوف بنانا آسان نہیں ہوتا، یہ جلدی سے کسی کے دھوکے میں نہیں آتے اور بہت جلدی سے آنکھیں بند کر کے کسی پر بھروسہ نہیں کرتے۔ ۴ عدد کے لوگوں میں ایک خوبی یہ ہوتی ہے کہ یہ کسی کی خوش حالی اور ترقی سے نہیں جلتے، کسی سے کینہ نہیں رکھتے، کسی سے

جنوری، فروری اور یکم جولائی سے ۲۰ جولائی تک اپنی صحت کا خیال بطور خاص رکھیں، ان ایام میں آپ کسی ایسی بیماری کا شکار ہو سکتے ہیں جو آپ کے لئے اذیت دہ بنے گی، عمر کے کسی بھی دور میں آپ کو درد کمر، درد سینہ، امراض ناخن، امراض قلب، ہمرگی، درد گھٹیا اور امراض حلق کی شکایت ہو سکتی ہے، مذکورہ ایام میں اگر آپ کو کوئی معمولی سی بیماری بھی لاحق ہو تو وقت ضائع کئے بغیر اس کے علاج کی طرف دھیان دیں اور شکرہ پالنے کی غلطی نہ کریں۔

آپ کو ٹھنڈی غذائیں ہمیشہ راس آئیں گی، آپ کے لئے ضروری ہے کہ آپ خود کو تیز مسالوں سے اور تیز مرچوں والی ترکاری سے اور کھٹی چیزوں سے بچائیں، یہ چیزیں آپ کی صحت کو تباہ کر دیں گی۔ آپ کے نام میں ۸ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، ان حروف کے مجموعی اعداد ۱۵۳ ہیں اگر ان میں اسم ذات الہی کے اعداد ۶۶ بھی شامل کر لئے جائیں تو مجموعی اعداد ۲۱۹ بن جاتے ہیں، ان کا نقش مربع آپ کے لئے مفید ثابت ہوگا اور آپ کے لئے سکینٹ و طمانیت کا سبب بنے گا۔

ان اعداد کا نقش مربع اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۵۳	۵۷	۶۱	۴۷
۶۰	۴۸	۵۳	۵۸
۴۹	۶۳	۵۵	۵۲
۵۶	۵۱	۵۰	۶۲

حرف م آپ کے لئے ہمیشہ مبارک ثابت ہوگا، اس حرف سے شروع ہونے والی ہر چیز آپ کے لئے مبارک اور باعث راحت ثابت ہوگی، جیسے مدینہ، ممبئی، مسور، ٹکئی، موتی وغیرہ اور نج، سرخ اور سنہرا رنگ آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گے، ان رنگوں کا استعمال مختلف انداز سے آپ کر سکتے ہیں۔ اگر اپنے گھر کی کھڑکیوں پر آپ ان رنگوں کے پردے آویزاں کریں تو آپ کو راحت اور اطمینان محسوس ہوگا اور گھر میں خیر و برکت بھی پیدا ہوگی۔

آپ کی فطرت میں صلح کا مادہ موجود ہے، آپ فطرتاً جھگڑوں اور نفرتوں کو ناپسند کرتے ہیں اور اختلافات سے دور رہنا آپ کی ذات کا

دوستوں سے ہار ہار فریب کھاتا ہے اور ہار ہار نقصان اٹھانے پر مجبور ہوتا ہے۔ جن لوگوں کا مرکب عدد ۲۴ ہوتا ہے وہ اکثر ڈپریشن کا شکار رہتے ہیں اور اکثر بیشتر افسردہ اور نروس ہو جاتے ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش ۱۴ ہے اور اس کا مفرد عدد ۵ بنتا ہے، پانچ آپ کا دشمن عدد ہے اسلئے آپ کی زندگی میں نشیب و فراز اور اتار چڑھاؤ بہت آئیں گے اور زندگی میں قدم قدم پر رکاوٹیں کھڑی ہوں گی، آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۲ ہے، یہ آپ کی تقدیر کا عدد ہے اور یہ عدد آپ کی خوشیوں اور کامرانیوں سے جڑا رہے گا اور اکثر بیشتر آپ کے ساتھ تعاون کرے گا۔

آپ کی زوجہ بقیس بیگم کا مفرد عدد ۴ ہے اور آپ کی شادی کی تاریخ بھی ۴ ہے اس لئے آپ کی ازدواجی زندگی مطمئن اور آسودہ ہوگی آپ کو بیوی سے امید کے مطابق محبت ملے گی اور ہمدردی بھی، موجودہ زمانہ میں ازدواجی زندگیوں کو صدمہ ناکام ہو رہی ہیں، لیکن آپ خوش نصیب ہیں کہ آپ کی ازدواجی زندگی خوشیوں اور سکون و اطمینان سے ہمراہ رہے گی۔

بیوی اگر محبت کرنے والی اور حوصلہ افزائی کرنے والی ہو تو انسان بڑے سے بڑے طوفانوں سے ہنٹے کھیلے گزر جاتا ہے۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۱۶، ۱۲، ۶، ۲۱ اور ۲۵ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں، ورنہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔

آپ کا برج اور ستارہ شمس ہے۔ اتوار کا دن آپ کے لئے اہم ہے، اپنے خاص کاموں کو اتوار کے دن کیا کریں، پیر منگل اور جمعرات بھی آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گے لیکن جمعہ اور ہفتہ آپ کے لئے مبارک نہیں ہیں، ان دنوں میں اپنے اہم کاموں کو کرنے کی غلطی نہ کریں۔ ہیرا، بکھراج اور ہٹا آپ کی راشی پتھر ہیں، یہ پتھر آپ کی زندگی میں سنہرا انقلاب لانے کا ذریعہ بن سکتے ہیں، ان میں سے کوئی بھی پتھر جو کم سے کم ۴ رتی کا ہو اس کو ساڑھے چار ماہ کی چاندی کی انگوٹھی میں جڑا کر سیدھے کے ہاتھ کی کسی انگلی میں پہنیں، درمیان کی انگلی۔ انگوٹھی پہننے سے احتیاط برتیں کیوں کہ رحمتہ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ کی انگلی میں انگوٹھی پہننے کو منع فرمایا ہے۔

صلاحیت تو ہے ہی لیکن آپ کے کام کرنے کی اسپیشلٹی بھی بہت زیادہ ہے جتنے دیر میں آپ کام نمٹا سکتے ہیں اتنے دیر میں دوا آدمی بھی کام نہیں نمٹا سکتے۔

آپ کے چارٹ میں ۵ اور ۶ دونوں موجود نہیں ہیں جو اچھی علامت نہیں ہے۔ ۵ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ نقطہ اعتدال سے محروم ہیں اور ۶ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ اکثر وبیشتر معاملات میں ہردمہری کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

۷ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ عدل و انصاف کے دلدادہ ہیں، آپ ہر جگہ انصاف ہی کو دیکھنا چاہتے ہیں اور ظلم و ستم سے آپ کو وحشت ہوتی ہے، آپ ظلم و ستم کے خلاف احتجاج بھی کرتے رہتے ہیں۔ آپ کے چارٹ میں ۸ دو بار آیا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ دوسروں کی صلاحیتوں کو جانچنے میں بہت زیادہ چالاک ہیں، آپ کے اندر ذہنی توانائی حد سے زیادہ موجود ہے، اس توانائی کی وجہ سے آپ اپنے ہم عصروں میں ہمیشہ ممتاز رہیں گے اور اپنے کاروبار پر ہمیشہ عبور رکھیں گے، آپ کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ آپ اپنی زندگی ہمیشہ نئی تبدیلی کو خوش آئند سمجھیں گے، آپ ہر قسم کے انقلاب کو احترام کی نظروں سے دیکھنے کے عادی ہیں۔

۹ کی موجودگی آپ کے حساس ہونے کا ثبوت ہے اور یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ آپ کا شعور کافی بڑھا ہوا ہے، آپ وسیع النظر بھی ہیں لیکن آپ اکثر عجلت پسندی کا مظاہرہ کر گزرتے ہیں جو نقصان دہ ثابت ہوتا ہے، آپ اکثر مشتعل بھی ہو جاتے ہیں اور اشتعال آپ کو ہمیشہ نقصان ہی پہنچاتا ہے۔

آپ کے دستخط آپ کی ہوشیاری اور بیدار مغزی کا ثبوت ہیں، آپ جو بھی قدم اٹھاتے ہیں اس میں احتیاط کو ملحوظ رکھتے ہیں لیکن آپ کے دستخط سے آپ کی خود غرضی اور مفاد پرستی بھی عیاں ہوا ہے۔ آپ کا فوٹو یہ ثابت کرتا ہے کہ عام زندگی میں آپ اپنے دوستوں سے کھل مل کر زندگی گزارتے ہیں لیکن آپ سے کسی عیب اور کسی کی برائیاں برداشت نہیں ہوتیں۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ اس خاکے کو پڑھنے کے بعد آپ اپنی اصلاح پر توجہ رکھیں گے اور اپنی خوبیوں میں مزید نکھار پیدا کرنے کی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ ☆

ایک حصہ ہے لیکن پھر بھی مختلف قسم کے جھگڑے آپ کی ذات سے ہمیشہ جڑے رہیں گے۔ آپ صاحب رائے ہیں، آپ کسی بھی معاملہ میں اچھی رائے دے سکتے ہیں لیکن لوگ آپ کی رائے کی اہمیت کو نہیں سمجھ سکیں گے اور اکثر لوگ آپ کی رائے کے برخلاف کام کریں گے خواہ ان کو ایسا کرنے کا خمیازہ بھگتنا پڑے۔

آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں: صبر و ضبط، قوت اعتماد، احتیاط، نئی نئی ایجادات، حق پرستی، صداقت نوازی، پاکیزہ سوچ و فکر، توسع اور کشادہ مزاجی وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں: جذباتیت، جلد غصہ آ جانا، بلا وجہ کی بحث، ضد، ہٹ دھرمی، اپنی بات کی اُچھ و غیرہ۔

ہمیں امید ہے کہ اس کالم کو پڑھنے بعد آپ اپنی خوبیوں میں اضافہ کرنے کی کوشش کریں گے اور ان خامیوں سے حتی الامکان خود کو بچائیں گے جن کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے۔ آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۹		
۸۸		
۷	۴	۱۱

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک کا عدد دو بار آیا ہے جو آپ کی قوت اظہار کی علامت ہے، آپ باتونی قسم کے انسان ہیں اور آپ اپنے مافی الضمیر کو بہتر انداز میں پیش کر سکتے ہیں، آپ میں اچھی گفتگو کرنے کی اعلیٰ صلاحیت موجود ہے۔

اس چارٹ میں ۲ اور ۳ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ دوسروں کے احساسات اور جذبات کی بالکل پرواہ نہیں کرتے جب کہ آپ کو دوسروں کے لئے زیادہ حساس ہونا چاہئے، آپ حساب و کتاب کے معاملہ میں بھی کچے ہیں جب کہ اس دنیا میں جتنے بھی قابل قدر لوگ ہیں وہ سبھی حساب و کتاب کے معاملہ بہت چوکنا رہتے تھے۔ بزرگوں کا قول ہے کہ بخشش لاکھوں کی بھی کی جاسکتی ہے لیکن حساب پائی پائی کا ہونا چاہئے۔

۴ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کے اندر کام کرنے کی

قسط نمبر: ۴۸

اسلام الف سے ی تک

دال مہملہ، (د) دال ہندی (ڈ) ذال معجمہ (ذ) مختار بدری

اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (کے سلسلے) کو (وقتاً فوقتاً جاری) رکھا تو بعض ان میں سے ہدایت پر ہیں اور اکثر ان میں سے خارج از اطاعت ہیں، پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر (اور) پیغمبر بھیجے، ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھی بھیجا اور ان کو انجیل عطا کی اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی، ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی اور رہبانیت خود انہوں نے ایجاد کر لی۔ ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا، ہم نے تو ان پر اللہ کی رضا جوئی فرض کی تھی، انہوں نے رہبانیت کا جو حق تھا اسے بھی ادا نہ کیا، پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے اجر دیا اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں۔ (۲۷/۲۶:۵۷)

مولانا ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے لکھا ہے کہ رہبانیت کا مطلب ہے مسلک خوف زندگی اور رہبانیت کے معنی ہیں، مسلک خوف زدگان، اصطلاحاً اس سے مراد ہے کہ کسی شخص کے خوف کی بنا پر (قطع نظر اس سے کہ وہ دنیا کے فتنوں کا خوف ہو یا کسی کے ظلم کا خوف ہو یا اپنے نفس کی کمزوریوں کا خوف) تارک الدنیا بن جانا اور دنیوی زندگی سے بھاگ کر جنگلوں اور پہاڑوں میں پناہ لینا یا گوشہ ہائے عزلت میں جا بیٹھنا، رہبانیت ایک غیر اسلامی چیز ہے اور یہ کبھی دین حق میں شامل نہیں ہے یہی بات ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے کہ لا رہبانیت فی الاسلام یعنی اسلام میں کوئی رہبانیت نہیں (مسند احمد)

ایک اور حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رہبانیت ہذا لا تمہ الجہاد فی سبیل اللہ یعنی اس امت کی رہبانیت جہاد فی سبیل اللہ ہے۔ (مسند احمد)

حقیقت یہ ہے کہ انسانی فطرت ان لوگوں سے ضرور انتقام لیتی ہے جو اس سے جنگ کرتے ہیں، جنہوں نے نفس کشی کی مشقتیں کیں

صحیح مسلم میں ہے کہ چند صحابہ کرام حجرہ کے لئے نکلے، راستہ میں چاند کو دیکھا تو بڑا اور روشن تھا، بعض نے اسے دورات کا اور بعض نے اسے تین رات کا قرار دیا۔ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ نے پوچھا کہ تم لوگوں نے کس رات میں پہلی بار اس کو دیکھا تو کہا فلاں شب کو وہ نظر آیا تھا تو ابن عباس نے فرمایا۔

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امد الرؤیة فهو لليلة رایتموہ۔ (صحیح مسلم، ص ۱۱۴، جلد نمبر ۱)

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو رویت کی طرف منسوب فرمایا ہے۔ اس لئے یہ اس رات کا چاند سمجھا جائے گا جس میں اس کی رویت ہوئی ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوا کہ مسئلہ چاند کے وجود کا نہیں بلکہ عام نگاہ سے اس کا دیکھا جانا ضروری ہے، جہاں جہاں شوال کا چاند دیکھا جائے گا وہاں وہاں عید منائی جائے گی، ملک بھر میں عید کی وحدانیت و یکسانیت کی بحث بے معنی ہے۔

رہبانیت

ترک دنیا، موضح القرآن میں حضرت شاہ دہلوی لکھتے ہیں۔ نصاریٰ نے اس فقیری اور ترک دنیا کی رسم نکالی، جنگل میں تکیہ بنا کر بیٹھے، نہ بیوی رکھتے نہ بچے، نہ کماتے، نہ جوڑتے

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَى النَّارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝

وہی بعد میں بے انتہا بدکاری میں مبتلا ہو گئے۔ ایسے بے شمار غیر مسلم اداروں اور معبدوں کے کچھ چھٹے آئے دن اخبارات میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔

اسلام نے رہبانیت کی تعلیم نہیں دی، اگر کوئی فی مکان چھوڑ دیتا ہے تو ”من یسکنکم مسکنا“ کی نفی کرتا ہے، لباس کا ترک، قتل من حرم زینۃ اللہ کی نفی ہے۔ طعام و لذائذ اگر ترک کرتا ہے تو ”کلوا من الطیبات“ کی نفی کرتا ہے اسی طرح کوئی معاملات سے الگ ہوتا ہے تو بیع و شرع، بہرہ وقف، عطا یا اور ہدایہ کے احکام کی نفی کرتا ہے۔

رہن

کوئی شخص سفر میں ہو یا ایسی جگہ ہو جہاں اسے کوئی نہیں جانتا یا کوئی قرض نہیں دیتا تو وہ اپنی کوئی چیز گروی رکھ کر روپے لے سکتا ہے

وَأِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَاتٍ مُّقْبُوۡضَةً فَإِنْ آمَنَ بَعْضُكُمۡ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اُؤْتِمِنَ اٰمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّہٗ ۝

اور اگر تم سفر ہو اور (دستاویز) لکھنے والا نہ مل سکے تو (کوئی چیز) ابن باقضہ رکھ کر قرض لے لو اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے تو امانت دار کو چاہئے کہ امانت ادا کر دے اور خدا سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔

(۲۸۳:۲)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ غلہ کی ضرورت ہوئی تو آپؐ نے ایک یہودی سے تیس صاع (تقریباً ڈھائی من) غلہ ادھار لیا اور اس کے بدلہ میں اپنی لوہے کی زرہ رہن رکھ دی۔ جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اس وقت بھی یہ زرہ یہودی کے پاس رہن تھی، اگر راہن اور مرتہن یا اور کسی میں اختلاف اختلاف آجائے تو دلیل مدعی کے ذمہ ہے اور اگر دلیل لائے سکے تو مدعی علیہ کے ذمہ واجب ہے۔ ابن مسعود سے روایت ہے کہ جو شخص ایسی قسم کھائے جس سے اس کو کچھ مال ملنے کی امید ہو اور وہ قسم میں جھوٹا ہو تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے ناخوش ہوگا اور اس سلسلہ میں آیت نازل ہوئی اِنَّ الدِّیۡنَ یَشْتَرُوۡنَ بِعَہِدِ اللّٰہِ وَاٰیَمَانِہِمۡ فَمَنۡ اَفْلَیۡلَاطُ یُہۡرِاۡنَہُوۡنَ نے اس آیت کو عذاب الیم تک پڑھا۔ اس کے بعد اشعث بن قیس ہمارے پاس آئے اور کہا ابو عبد الرحمن (یعنی عبد اللہ بن مسعود) تم سے کیا بیان کرتے تھے۔ ہم نے

بیان کر دیا تو انھوں نے کہا۔ وہ سچ کہتے ہیں، یہ آیت میرے ہی حق میں نازل ہوئی، میرے اور ایک شخص کے درمیان ایک کنویں کی بابت کچھ جھگڑا تھا، پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ مقدمہ پیش کیا تو مجھ سے لڑا یا تمہارے عدو گواہ (پیش ہونے چاہئیں) ورنہ اس کی قسم پر فیصلہ کر دیا جائے گا۔ میں نے عرض کیا وہ تو قسم کھالے گا اور کچھ پروا نہ کرے تو فرمایا کہ جو شخص ایسی بات پر قسم کھالے جس سے وہ کچھ ہلکا مستحق ہو جائے اور وہ اس قسم میں جھوٹا ہو تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر خشکیں (غصہ کی حالت میں) ہوگا۔ (صحیح بخاری)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ سرورِ دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھلا اپنے خرچ کے رہن کی سواری (بشرطیکہ وہ سواری کا جانور ہو) کر لی جائے اور دودھ والا جانور رہن میں اگر ہو تو اس کا دودھ دودھ لیا جائے۔ (بخاری)

مرہونہ چیزیں خواہ منقولہ ہوں یا غیر منقولہ، اگر استعمال سے ان میں عیب نہیں پیدا ہوتا ہے تو استعمال اور منفعت کے لحاظ سے مرتہن کو راہن کے قرض میں محسوب کرتے رہنا چاہئے اور جب قرض کی رقم پوری ہو جائے تو اسے راہن کے حوالے کر دینا چاہئے اگر مرہونہ چیز کے خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو راہن عدالتی چارہ جوئی کی قیمت اپنے پاس رہن رکھ سکتا ہے، اگر رہن کی مدت ختم ہو جائے تو مرتہن قاضی کے سامنے معاملہ پیش کر کے بیچنے کی اجازت حاصل کرے، پھر مرہونہ چیز فروخت کر دے۔ زمین یا مرتہن کے مرجانے سے رہن باطل نہ ہوگا، بلکہ ان کے ورثاء ان کی جگہ لے لیں۔

امانت، عاریت، مضاربت اور شرکت کی چیزوں کو رہن رکھنا جائز نہیں، مرہونہ چیز کا نفع چونکہ راہن کا ہوگا اس لئے اس کے بھال اور اس کی منفعت پر جو کچھ خرچ ہوگا وہ راہن کا ہوگا، مثلاً اگر جانور رہن رکھا جائے تو اس کے چارہ کا خرچ اس کی چرواہی کی مزدوری وغیرہ راہن کو دینا ہوگا۔ اسی طرح اگر کھیت ہے تو اس کی بوئی سینگائی وغیرہ کا خرچ راہن کے ذمہ ہے اور پیداوار کا منافع مرتہن کے پاس رہے گا، جب وہ روپیہ ادا کرے مرہونہ چیز چھڑا لے گا تو یہ منافع بھی اسی کو ملے گا۔ اسی طرح باغ اور مکان کے منافع کو بھی سمجھنا چاہئے۔ راہن مرتہن کی مرضی کے بغیر مرہونہ چیز فروخت نہیں کر سکتا۔

اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور خدا اور آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اس (کے مال) کی مثال ایسے چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (۲۶۴:۲)

دنیا میں عظیم

- ☆ خدا کا سب سے عظیم نام ہے۔
- ☆ دنیا کا سب سے عظیم اجتماع حج مبارک ہے۔
- ☆ دنیا کی سب سے عظیم شخصیت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔
- ☆ دنیا کی سب سے عظیم کتاب قرآن پاک ہے۔
- ☆ دنیا کا سب سے عظیم مذہب اسلام ہے۔
- ☆ دنیا کی سب سے عظیم دعوت اذان ہے۔
- ☆ دنیا کی سب سے عظیم زبان عربی ہے۔
- ☆ دنیا کا سب سے عظیم شہر مکہ مکرمہ ہے۔

ریا کاری

ریا کے معنی ہیں ظاہری دکھاوا، نمود و نمائش نہایت بدترین جذبہ ہے جو بہترین اعمال کی مٹی پلید کر دیتا ہے، دکھاوے اور شہرت کے لئے جو اعمال کئے جاتے ہیں ان کی دربار خداوندی میں کوئی قیمت نہیں۔ اللہ جل شانہ نے فرمایا، افسوس ہے ان مصلیوں پر جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں اور دکھاوا کرتے ہیں۔ حدیث میں ہے کہ حشر کے روز اللہ تعالیٰ ریاکاروں کو حکم دے گا انہی کے پاس جاؤ جن کے دکھانے کو نمازیں پڑھتے اور عبادت کیا کرتے تھے اور دیکھو وہ کیا صلہ دیتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِثَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا. مومنو! اپنے صدقات (خیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے

اپنے من پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور اورنگینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفاء اور تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل و کرم سے صحت اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہر قسم کے پتھر مہیا کر سکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل و کرم سے کسی بھی شخص کو کوئی پتھر اس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہو جاتا ہے، اس کی غربت مال داری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو اس آتے ہیں، بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔ جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور ان چیزوں کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ایک بار اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پتا، یاقوت، مونگا، موتی، گارنیٹ، اوپل، سنہلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کر دیا جاتا ہے۔ آپ اپنا من پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل مطلوب ہو تو اس موبائل پر رابطہ قائم کریں

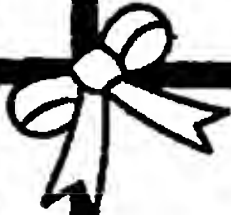
موبائل نمبر: 9897648829

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند، (یو پی) پن کوڈ نمبر: ۲۲۷۵۵۴

معینتی کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم

طہور اسونیسٹس

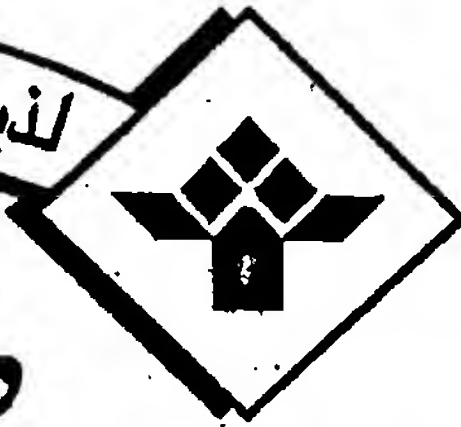
اپیشل مٹھائیاں



افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برنی
 ملائی مینگو برنی ★ قلاقند ★ پلوامی حلوہ ★ گلاب جامن
 دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ
 مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔
 دیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طہور اسونیسٹس®



بلاس روڈ، ناگپالہ، ممبئی۔ ۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

اللہ کے نیک بندے

از قلم: آصف خان

حضرت سری سقطیؒ نے اپنے پیر ہن مبارک کی جیب سے تہہ کیا ہوا ایک کاغذ نکالا اور بھانجے کی طرف بڑھاتے ہوئے فرمایا۔ ”جنید اتم نے میرا کام بہت مہارت اور تیزی کے ساتھ انجام دیا ہے اس لئے یہ تمہارا انعام ہے۔“

حضرت جنید بغدادیؒ نے وہ کاغذ لے لیا اور اسے کھول کر پڑھنے لگے، کاغذ پر تحریر تھا۔

میں نے صحرا میں ایک شتر بان کو دیکھا جو نہایت پرسوز آواز میں یہ اشعار گارہا تھا۔

میں روتا ہوں اور جانتے بھی ہو کہ میں کیوں روتا ہوں۔

اس خوف سے روتا ہوں کہ کہیں تو مجھے فراق میں مبتلا نہ کر دے۔

اور میری امیدیں قطع کر کے مجھے تہانہ چھوڑ دے۔ (ترجمہ)

یہ نصیحت کا عجیب و غریب انداز تھا جس سے متاثر ہو کر حضرت

جنید بغدادیؒ بھی رونے لگے اور پھر اپنے محترم ماموں سے لپٹ کر

عرض کرنے لگے۔ ”اگر یہ کلام میرے لئے ہے تو بس اتنا سمجھ لیجئے کہ

میں اس در کو چھوڑ کر کہاں جا سکتا ہوں؟“

بھانجے کا جواب سن کر حضرت سری سقطیؒ کے چہرہ مبارک پر

مسرت و شادمانی کا غیر معمولی رنگ ابھر آیا۔ آپ حضرت جنیدؒ کے دل

کو آزمانا چاہتے تھے اور اس دل میں محبت و ایفائے عہد کی پوری

صلاحیت موجود تھی۔

حضرت جنیدؒ کی اسی فرماں برداری نے آپ کو ماموں کی نظروں

میں اس قدر محبوب بنا دیا تھا کہ حضرت سری سقطیؒ ساری دنیا کی بات

ٹال سکتے تھے، مگر جب حضرت جنیدؒ کسی خواہش کا اظہار کرتے تو یہ

ممکن نہ تھا کہ ان کا سوال رد کر دیا جاتا۔ یہ اسی زمانہ کا واقعہ ہے کہ جب

حضرت جنید بغدادیؒ مکتب میں ابتدائی تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ ایک

دن مدرسہ سے گھر آئے تو اپنے والد محترم جناب محمد کو انتہائی غمزہ

حالت میں دیکھا، حساس دل رکھتے تھے، اس لئے باپ کو ملول دیکھ کر خود

بھی مضطرب ہو گئے۔

کچھ دن بعد ایک اور موقع پر حضرت سری سقطیؒ نے جنید بغدادیؒ

سے پوچھا تھا۔ ”فرزند! مجھے بتاؤ کہ اللہ کا شکر کس طرح ادا کیا جائے؟“

جواب میں حضرت جنید بغدادیؒ نے عرض کیا تھا۔ ”اللہ کی

نعمتوں سے اس طرح فائدہ اٹھانا کہ معصیت (گناہ) کے کسی کام

میں ان سے مدد نہ لی جائے۔ اسی کا نام شکر ہے۔“

حضرت جنید بغدادیؒ کا جواب سن کر حضرت سری سقطیؒ بے

اختیار ہو گئے تھے اور نہایت محبت آمیز لہجے میں فرمایا تھا۔ ”فرزند!

تمہیں یہ باتیں کہاں سے معلوم ہوئیں؟“

حضرت جنیدؒ بغدادی نے جذبہ عقیدت سے سرشار ہو کر عرض

کیا۔ ”آپ کی صحبت سے۔“

یہ سن کر حضرت سری سقطیؒ نے بھانجے کو گلے سے لگالیا اور پیار

کرتے ہوئے فرمایا۔ ”اے اللہ! میں جنید کے لئے تجھ سے تیری

نعمتوں کا سوال کرتا ہوں تو اس کے علم میں اضافہ فرما۔“

الغرض شفیق و مہربان ماموں کی توجہ اور مداخلت سے حضرت

جنید بغدادیؒ نے باپ کی شیشے کی دکان چھوڑ دی اور مکتب میں جانا

شروع کر دیا، مکتب سے واپس آنے کے بعد حضرت سری سقطیؒ کی

خدمت میں حاضر ہوتے اور اس عارف وقت کے وعظ و نصیحت کو بہت

غور سے سنتے۔ حضرت سری سقطیؒ کا انداز تعلیم اور طریقہ تربیت نہایت

موثر اور دلکش تھا۔ ایک دن حضرت جنیدؒ بغدادی ماموں کی خدمت میں

حاضر ہوئے۔ انہیں دیکھتے ہی حضرت سری سقطیؒ نے فرمایا۔

”آؤ بیٹا جنید! میں تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا۔“

انتہائی نو عمری کے باوجود حضرت جنیدؒ بغدادی نے سر تسلیم خم

کرتے ہوئے کہا۔ ”شیخ! میں حاضر ہوں، حکم دیجئے۔“

بھانجے کے اس طرز عمل کو دیکھ کر حضرت سری سقطیؒ کے چہرہ

مبارک پر ایک عجیب سا رنگ آیا، پھر نہایت والہانہ انداز میں فرمایا۔

”میرا ایک کام کر دو۔“

حضرت جنیدؒ بغدادی نہایت ذوق و شوق کے ساتھ خانقاہ سے

اٹھے اور وہ کام کریں کے واپس آ گئے۔

”بابا محترم! کیا بات ہے کہ آج میں آپ کے چہرے پر رنج و اضطراب کی شدید کیفیات نمایاں پاتا ہوں۔“

جناب محمد نے روتے ہوئے کہا۔ ”بیٹے! میں نے اپنے مال کی زکوٰۃ نکالی تھی اور خیال کیا تھا کہ تمہارے ماموں سری سقطیؒ سے زیادہ اس زکوٰۃ کا کوئی مستحق نہیں، اگر وہ اسے قبول کر لیتے تو میری زکوٰۃ کی قبولیت کی اس سے بہتر کوئی صورت نہیں ہوتی۔“

”کیا آپ نے ماموں جان کی خدمت میں زکوٰۃ پیش کی تھی؟“ حضرت جنید بغدادیؒ نے عرض کیا۔

”میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا تھا مگر انہوں نے سختی کے ساتھ زکوٰۃ لینے سے انکار کر دیا۔“ جناب محمد نے رقت آمیز لہجے میں کہا۔ ”میں نے زکوٰۃ کی یہ رقم خلوص نیت سے نکالی تھی مگر سری سقطیؒ کے انکار سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ رقم پاک باطن بزرگوں کے قابل نہیں۔“

والد محترم کو اس قدر مغموم دیکھ کر حضرت جنید بغدادیؒ بے قرار ہو گئے اور عرض کرنے لگے۔ ”آپ یہ رقم مجھے دیجئے، میں خود جا کر ماموں جان کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔“

”فرزند! یہ کیسے ممکن ہے؟“ جناب محمد کے لہجے سے شدید مایوسی کا اظہار ہو رہا تھا۔ ”جب انہوں نے میرے رشتے کا لحاظ نہیں کیا تو پھر وہ تمہاری بات کس طرح مانیں گے۔؟“

”مجھے یقین ہے کہ ماموں جان میری درخواست قبول فرمائیں گے؟“ یہ کہہ کر حضرت جنید بغدادیؒ نے والد محترم سے زکوٰۃ کی رقم لی اور اپنے ماموں حضرت سری سقطیؒ کے مکان پر پہنچے اور دروازے پر دستک دی۔

دستک کی آواز سن کر حضرت سری سقطیؒ نے پوچھا۔ ”کون ہے؟“ جواب میں حضرت جنید بغدادیؒ نے عرض کیا۔ ”میں ہوں، آپ کا بھانجا جنید!“

”کیوں آئے ہو؟“ حضرت سری سقطیؒ نے دوسرا سوال کیا۔ ”میں زکوٰۃ کی رقم لے کر حاضر ہوا ہوں۔“ حضرت جنید بغدادیؒ نے عرض کیا۔

حضرت سری سقطیؒ نے دروازہ کھول دیا، پھر حضرت جنیدؒ اندر داخل ہوئے تو آپ نے فرمایا۔ ”کیا تمہیں تمہارے والد نے یہ نہیں بتایا کہ میں اس رقم کو قبول کرنے سے انکار کر چکا ہوں۔“

”والد محترم نے بتایا تھا، چہی تو میں حاضر ہوا ہوں۔“ حضرت جنید بغدادیؒ نے عرض کیا۔

”جنید! تمام صورت حال جاننے کے باوجود تم کس امید پر میرے پاس آئے ہو؟“ حضرت سری سقطیؒ نے اپنے کسن بھانجے سے پوچھا۔

”صرف اللہ تعالیٰ کی ذات کے بھروسہ پر حاضر ہوا ہوں کہ آپ مجھے مایوس نہیں فرمائیں گے۔“ حضرت جنید بغدادیؒ نے عرض کیا۔

حضرت سری سقطیؒ نے بھانجے کی طرف دیکھا اور فرمایا۔ ”جنید! تم اللہ تعالیٰ کو درمیان میں کیوں لائے ہو؟ یہاں سے بہت سے مستحق لوگ ہیں۔ تم یہ رقم کسی کے بھی حوالہ کر سکتے ہو، زکوٰۃ دینے کی شرط پوری ہو جائے گی۔“

”مگر والد محترم کی خواہش ہے کہ اس رقم کو آپ قبول فرمائیں۔“ حضرت جنید بغدادیؒ نے عرض کیا۔ ”اس طرح انہیں زکوٰۃ کی قبولیت پر یقین آجائے گا۔“

”ان کی خواہش اپنی جگہ مگر میری خواہش بھی تو کوئی حیثیت رکھتی ہے۔“ حضرت سری سقطیؒ نے پر جلال لہجے میں فرمایا۔ ”زکوٰۃ دینے والا مجھے مستحق سمجھتا ہے مگر میں کہتا ہوں کہ مستحق کوئی اور ہے، پھر جھگڑا کس بات پر ہے؟ یہ رقم واپس لے جاؤ اور اللہ کے اس بندے کی خدمت میں پیش کر دو جو واقعاً مستحق ہے۔“

ماموں کا مسلسل انکار سن کر حضرت جنید بغدادیؒ نے عرض کیا۔ ”آپ کو اس ذات عزیز و جلیل کی قسم ہے جس نے آپ پر اپنا فضل فرمایا ہے اور میرے والد کے ساتھ عدل کیا ہے۔ زکوٰۃ کی اس رقم کو قبول فرمائیے۔“

حضرت سری سقطیؒ اپنے کسن بھانجے کی بات سن کر خیران ہوئے، پھر آپ نے حضرت جنید بغدادیؒ کو مخاطب کر کے پوچھا۔ تم کس طرح کہتے ہو کہ یہ اللہ کا فضل و عدل ہے، اپنی بات کی وضاحت کرو۔

حضرت جنید بغدادیؒ نے نہایت پراعتماد لہجے میں عرض کیا۔ ”آپ پر اللہ کا فضل یہ ہے کہ اس نے آپ کو درویشی عطا کی اور والد محترم کے ساتھ اللہ کا عدل یہ ہے کہ اس نے انہیں دنیا کے کاموں میں لگا دیا، بے شک! آپ کو اختیار ہے کہ اس رقم کو قبول کرنے سے انکار کر دیں لیکن میرے والد محترم پر زکوٰۃ نکالنا اور اسے اصلی حق دار تک

پہا ہلڑی ہے۔

حضرت سری سقطیؒ کو اپنے بھانجے کی یہ بات اس قدر پسند آئی کہ آپ نے اپنی عادت کے خلاف زکوٰۃ کی رقم قبول کر لی، یہ اس بے پناہ محبت کا اظہار ہے جو آپ حضرت جنید بغدادیؒ سے فرماتے تھے۔



پھر تقریباً آٹھ سال کی عمر میں اپنے ماموں کی ہدایت پر حضرت جنید بغدادیؒ مشہور فقیہ حضرت ابو ثورؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور شاگردی کی درخواست کی۔ حضرت ابو ثورؒ حضرت امام شافعیؒ کے شاگرد رشید تھے۔ اس بات سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ مسلک کے اعتبار سے حضرت جنید بغدادیؒ ”فقہ شافعی“ کے پیروکار تھے۔ حضرت ابو ثورؒ نے آٹھ سال کے مختصر سے عرصہ میں اپنا سارا علم حضرت جنید بغدادیؒ کو منتقل کر دیا، پھر اہل بغداد نے دیکھا کہ ایک بیس سالہ نوجوان بڑی ذہانت کے ساتھ فتوے دیا کرتا تھا، بڑے بڑے صاحبان علم جن مسائل کی گہرائیوں تک نہیں پہنچ پاتے تھے، ان مسائل تک حضرت جنید بغدادیؒ کو رسائی حاصل تھی۔ یہ قدرت کا عطیہ بھی تھا اور استاد گرامی کی صحبتوں کا فیض بھی۔

علم حدیث اور فقہ حاصل کرنے کے بارے میں خود حضرت جنید بغدادیؒ فرماتے ہیں۔ ”یہ بھی میرے ماموں کی محبت اور التفات کا نتیجہ ہے کہ میں ان علوم کی طرف متوجہ ہوا۔ اگر حضرت سری سقطیؒ میری رہنمائی نہ فرماتے تو میں حدیث اور فقہ سے نا آشنا رہ جاتا اور مروجہ تصوف کی پرچہ گلیوں میں ساری زندگی بھٹکتا رہتا۔ میں ایک دن حضرت سری سقطیؒ کی خدمت میں حاضر تھا۔ اچانک ماموں مجھ سے مخاطب ہوئے اور نہایت جذب کے لہجہ میں فرمایا۔

”جنید! میں حق تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہیں ایسا محدث بنائے جو علم تصوف سے بھی آگاہ ہو مگر ایسا صوفی نہ بنائے جو علم حدیث سے بھی آشنا ہو۔“

حضرت سری سقطیؒ کے اس قول مبارک کی وضاحت یہ ہے کہ آپ حدیث و فقہ کے علم کو اولیت دیتے تھے۔

حضرت جنید بغدادیؒ فرماتے ہیں۔ ”میں نے ساری زندگی اپنے محترم ماموں کی اس نصیحت کو پیش نظر رکھا اور سب سے پہلے حدیث اور فقہ کا علم حاصل کیا، بعد میں حضرت ابو عبد اللہ حارث محاسبیؒ

کی صحبت اٹھائی اور یہی میری کامیابی کا راز ہے۔ علم تصوف کو قرآن اور سنت کے تابع رہنا چاہئے۔ جس شخص نے تصوف کے کوچے میں قدم رکھنے کے سے پہلے قرآن حفظ نہ کیا ہو اور حدیث میں سند حاصل نہ کی ہو اور اسے دوسروں کی رہنمائی کا کوئی حق نہیں ہے۔



حدیث اور فقہ میں سند کا درجہ حاصل کرنے کے بعد حضرت جنید بغدادیؒ نے حضرت سری سقطیؒ سے عرض کیا، ”اب میرے لئے کیا حکم ہے؟“

حضرت سری سقطیؒ نے فرمایا۔ ”اب تم شیخ ابو عبد اللہ حارث محاسبیؒ کی خدمت میں حاضری دو۔“ اس کے ساتھ ہی حضرت سری سقطیؒ نے حضرت جنید بغدادیؒ کو یہ ہدایت بھی کی۔ ”تم شیخ حارث محاسبیؒ سے تصوف کی تعلیم حاصل کرو۔“

الغرض حضرت جنید بغدادیؒ، حضرت شیخ حارث محاسبیؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے جو علم و فضل اور زہد و تقویٰ میں یگانہ روزگار تھے۔

حضرت شیخ ابو عبد اللہ حارث محاسبیؒ کا آبائی وطن بصرہ تھا مگر آپ نے بغداد میں سکونت اختیار کر لی تھی۔ روایت ہے کہ حضرت شیخ حارث محاسبیؒ کی ولادت کے وقت حضرت امام حسن بصریؒ حیات تھے۔ اس طرح شیخ حارثؒ کو تب تابعین ہونے کا شرف حاصل ہے۔ اسلامی نقطہ نظر کے مطابق ”تب تابعین“ ان بزرگوں کو کہا جاتا ہے جنہیں ”تابعین“ کی صحبت کا اعزاز حاصل ہو اور تابعین وہ بزرگ کہلاتے ہیں جن کی آنکھیں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کے دیدار سے منور ہوئی ہوں۔ حضرت شیخ حارث محاسبیؒ کے زہد و تقویٰ کا یہ عالم تھا کہ ان کے باپ ستر ہزار دینار چھوڑ کر مرے، مگر آپ نے اتنے بڑے ترکہ میں سے ایک دینار بھی قبول نہیں کیا، جب لوگوں نے اس کا سبب پوچھا تو شیخ حارثؒ نے فرمایا۔

”میرے باپ مجوسیوں کے ہم عقیدہ تھے، اس لئے میرا ان سے کوئی تعلق نہیں۔“

مگر بیٹا ہونے کی حیثیت سے ان کی وراثت کے تو آپ ہی حقدار ہیں۔ ”رشتے داروں نے تو جیہہ پیش کی۔“

حضرت شیخ حارث محاسبیؒ نے فرمایا۔ ”میرے آقا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے کہ مختلف مذاہب کے لوگ ایک دوسرے

کے وارث نہیں ہو سکتے، اس لئے میں بھی اپنے باپ کے ترکے کا حق دار نہیں ہو سکتا۔

حلال روزی کھانے میں حضرت شیخ حارثؒ کی احتیاط اس درجہ کو پہنچ گئی تھی کہ اگر اتفاق سے کوئی حرام لقمہ آپ کے دست مبارک میں آجاتا تو انگلیوں کی ایک مخصوص رگ بے اختیار پھڑکنے لگتی اور آپ فوراً ہاتھ روک دیتے۔ حضرت جنید بغدادیؒ کو حضرت شیخ حارثؒ محاسبیؒ سے اس قدر محبت تھی کہ آپ کو چچا کہہ کر پکارتے تھے۔

معتبر روایت ہے کہ ایک دن حضرت جنید بغدادیؒ نے شیخ کو اپنے گھر کی طرف سے گزرتے دیکھا۔ حضرت حارثؒ محاسبیؒ کے چہرے پر شدید غماہت اور پڑمردگی کے آثار نمایاں تھے، حضرت جنید بغدادیؒ نے یہ کیفیت دیکھ کر اندازہ کر لیا کہ شیخ فاقہ سے ہیں، آپ نے کسی تامل کے بغیر عرض کیا۔

”چچا! گھر میں تشریف لائیے اور کچھ نوش فرمائیے۔“

حضرت شیخ ابو عبد اللہ حارثؒ محاسبیؒ نے ایک نظر اپنے شاگرد کی طرف دیکھا اور فرمایا۔ ”بہتر ہے“ یہ کہہ کر آپ گھر میں تشریف لے آئے۔ حضرت جنید بغدادیؒ نے شیخ کے سامنے دسترخوان بچھایا اور پر تکلف کھانا رکھ دیا، اتفاق سے گزشتہ رات پڑوس میں شادی تھی اور یہ کھانا وہیں سے آیا تھا۔

حضرت شیخ حارثؒ محاسبیؒ نے ایک لقمہ لیا اور اسے منہ میں رکھ لیا، حضرت جنید بغدادیؒ نے حیرت سے دیکھا کہ حضرت شیخ حارثؒ نے کئی بار اس لقمہ کو منہ میں گھمایا اور پھر دفعتاً دسترخوان چھوڑ کر گھر سے باہر تشریف لے گئے۔ حضرت جنید بغدادیؒ شیخ کے پیچھے پیچھے تھے، حضرت حارثؒ محاسبیؒ نے دروازے سے نکل کر ایک گوشہ میں وہ لقمہ اُگل دیا اور خاموشی کے ساتھ واپس چلے گئے۔ حضرت جنید بغدادیؒ میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ شیخ سے ان کے اس طرز عمل کے بارے میں کچھ دریافت کر سکیں، دو چار دن بعد جب خلوت میسر آئی حضرت جنید بغدادیؒ نے استاد محترم کو اس روز کا واقعہ یاد دلایا۔

حضرت شیخ ابو عبد اللہ حارثؒ محاسبیؒ نے جواب میں فرمایا۔ ”اس دن میں فاقہ سے تھا، میں نے چاہا کہ کچھ کھا کر تمہارا دل خوش کروں مگر اللہ نے مجھ پر ایک خاص کرم فرمایا ہے کہ اگر غذا کے کسی لقمہ میں کسی قسم کا شبہ ہو تو وہ میرے حلق سے نہیں اترتا، یہی وجہ تھی کہ

میں تمہارا دیا ہوا کھانا نہیں کھا سکا۔“ اس کے بعد حضرت شیخ محاسبیؒ نے اپنے شاگرد سے پوچھا۔ ”وہ کھانا کہاں سے آیا تھا؟“

حضرت جنید بغدادیؒ نے شرمسارانہ انداز میں عرض کیا۔ ”دراصل وہ کھانا پڑوسی نے بھیجا تھا۔“

حضرت شیخ حارثؒ نے فرمایا۔ ”مجھے اسی وقت خیال آیا تھا کہ یہ کھانا تمہارے گھر کا نہیں ہو سکتا۔“

حضرت جنید بغدادیؒ نے شیخ کو اپنی طرف متوجہ پا کر درخواست کی۔ ”آپ اس روز بغیر کھانا کھائے تشریف لے آئے تھے، اگر آج مجھے سعادت بخشیں تو بڑی عنایت ہوگی۔“ حضرت جنید بغدادیؒ نے محسوس کر لیا تھا کہ شیخ آج بھی فاقہ سے ہیں، اسی لئے آپ نے حضرت حارثؒ محاسبیؒ سے گھر چلنے کی التجا کی تھی۔

حضرت شیخ فوراً آمادہ ہو گئے، مگر اتفاق سے اس روز حضرت جنید بغدادیؒ کے یہاں سوکھی روٹی کے سوا کچھ نہیں تھا، آپ کو سخت سی محسوس ہوئی لیکن شیخؒ کے بھوکے ہونے کے خیال سے آپ نے وہی خشک روٹی پیش کر دی۔ اس وقت حضرت جنید بغدادیؒ کے تعجب کی انتہا نہ رہی، جب حضرت شیخ حارثؒ نے وہ سوکھی روٹی بڑے ذوق و شوق کے ساتھ کھائی اور پھر بڑے پر جوش لہجے میں فرمایا۔

”جب کسی فقیر کی دعوت کرنا ہو تو ایسی ہی چیز پیش کیا کرو۔“ یہی وہ مرد جلیل تھے جن کی صحبتوں سے حضرت جنید بغدادیؒ تین سال تک فیضیاب ہوئے۔ حضرت شیخ ابو عبد اللہ حارثؒ محاسبیؒ کا انتقال ۲۳۳ھ میں ہوا۔ اس وقت حضرت جنید بغدادیؒ کی عمر مبارک اٹھائیس سال کے قریب تھی، آپ اپنے استاد گرامی کو یاد کر کے اکثراً فرمایا کرتے تھے۔ ”افسوس! معرفت کا آفتاب غروب ہو گیا اور میں اپنے خانہ دل کو اس کی ضیاء باریوں سے منور نہ کر سکا۔“

بے شک حضرت جنید بغدادیؒ کا جذبہ طلب تسکین نہ پاسکا مگر حضرت شیخ حارثؒ محاسبیؒ کی شکل میں آپ نے اس مرد جسور و غیور کو دیکھ لیا تھا جس کی پیشانی نیاز اللہ کے سوا کسی کے آستانے پر ختم نہیں ہوئی۔

حضرت سری سقطیؒ کا مقصد بھی یہی تھا کہ حضرت جنید بغدادیؒ دوسرے مشائخ کی صحبتوں سے فیضیاب ہو جائیں، پھر جب حضرت ابو ثورؒ اور حضرت شیخ حارثؒ محاسبیؒ جیسے بزرگ دنیا سے رخصت ہو گئے تو حضرت جنید بغدادیؒ اپنے حقیقی مرشد کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور حضرت سری سقطیؒ کے دست حق پرست پر ہا قاعدہ بیعت کی۔ ☆

ایک عجیب و غریب داستان

جو دلچسپ بھی ہے اور ہوش ربا بھی

محسن ہاشمی

ایک ایسے شخص کی داستان جو حقیقتاً حق کی تلاش میں تھا۔ دوران جستجو اس کی ملاقاتیں مختلف مسالک کے لوگوں سے ہوئیں وہ غیر مقلدین سے بھی ملا، وہ دیوبندی، بریلوی، جماعت اسلامی کے لوگوں سے بھی ملا۔ دعوت کے کام سے جڑے ہوئے لوگوں سے بھی اس کی ملاقاتیں رہیں۔ اس کا گھر جنات کی آماجگاہ تھا، لیکن وہ تعویذ گندوں اور روحانی عملیات کا قائل نہ تھا۔ اس کا حشر کیا ہوا؟ وہ اپنی ذاتی محبت میں کامیاب رہا یا ناکام؟ جنات کی شرارتوں سے اس کو نجات مل سکی یا نہیں اور اس نے بالآخر کس مسلک کو راہِ اعتدال پر پایا؟ یہ سب کچھ جاننے کے لئے اس داستان کو پڑھیں۔ اس داستان میں خوف بھی ہے، کرب بھی ہے، راحتیں بھی ہیں اور صدمات بھی۔ اس داستان کا ایک ایک حرف آپ کو متاثر کرے گا اور آپ کے ذہن کو یقیناً کسی منزل تک پہنچائے گا۔ (ج، ۵)

سرور صاحب نے کسی مصلحت کی بنا پر شادی کی تیاریاں زور و شور کے ساتھ شروع کر دیں، دونوں گھروں کا ماحول بہت خوشگوار چل رہا تھا، ساجد اور شہناز بھی ایک دوسرے کے ساتھ کاندھے سے کاندھا ملا کر شادی کی تیاریوں میں کبھی ہوئی تھیں۔ خوشی کی بات یہ تھی کہ سہیل اور نشا نے بھی آپس میں یہ سمجھوتہ کر لیا تھا کہ بس وہ ایک دوسرے سے کبھی نہیں ملیں گے اور ایک دوسرے کو بھولنے کی کوشش بدستور جاری رکھیں گے۔ سہیل نے اپنی اور بہنوں کی خاطر جو قربانی دی تھی وہ اپنی جگہ بے مثال تھی اس نے یہ تہیہ کر لیا تھا کہ اس کی زندگی کا مقصد ماں کو خوشیاں دینا ہے اور اپنی ان بہنوں کی خاطر زندہ رہنا ہے جن کا دم اس کے اندر اٹکا ہوا تھا۔ اپنی ماں کی خوشیوں کی خاطر وہ روزانہ اپنے ماموں سرور سے ملتا تھا اور نشا کی شادی کے کاموں میں ان کا ہاتھ بٹاتا تھا۔ سرور صاحب ان کی بیوی ساجدہ کو اس بات کا احساس تھا کہ سہیل نے ان کی خاطر اور ان کی آبرو اور عزت کی خاطر نشا کو فراموش کرنے کی ٹھان لی تھی، اس کی بھاگ دوڑ اور شادی کے لئے اس کی کاموں میں مشغولیت کچھ اس انداز سے چل رہی تھی کہ جیسے اس کا اس لڑکی سے کوئی محبت کا رشتہ نہیں تھا جو دوسرے کی ہونے والی تھی، ہاں دونوں ایک دوسرے سے ملتے نہیں تھے، گھر میں مہمانداری اس قدر تھی کہ ایک دوسرے کی شکل دیکھنی بھی نصیب نہیں

ہوتی تھی لیکن دونوں دلوں میں جو پچھل چمی ہوئی تھی اس کا اندازہ کون لگا سکتا تھا، صورت حال کچھ ایسی تھی کہ ہونٹوں پر مسکراہٹیں تھیں اور دلوں میں کھرام مچا ہوا تھا، چہروں پر نکھار تھا اور آنکھوں میں نمی، جسم خوشی سے اٹھلا رہے تھے اور روچیں بیکل تھیں۔ نشا اور سہیل نے بہت ساری مصلحتوں کی وجہ سے اپنے ارمانوں کا قتل کر دیا تھا، اُن یادوں پر پھرے بٹھانا مشکل تھا جو بغیر کسی بہانہ کے بعض چور دروازوں سے دل کی وادیوں میں داخل ہو جاتی تھیں دن تو ہنسی خوشی کٹ جاتا تھا لیکن جب رات آتی تھی تو بستر کی ہر سلوٹ یہ ثابت کرتی تھی کہ غیند بہت دیر میں آرہی ہے اور دونوں طرف تڑپ اضطراب اور بیقراری ہے۔ محبت کا آغاز کتنا ہی خوبصورت اور پرسکون ہو لیکن اس کا انجام اکثر دونوں کو رلاتا ہے اور تقدیر کی طرف سے ایسی کسک دونوں کو نصیب ہوتی ہے کہ جو نہ ہنسنے دیتی ہے اور نہ کھل کر رونے دیتی ہے۔

اسی طرح کی کیفیت سے دو چار تھے نشا اور سہیل، دونوں نے ایک دوسرے کو بھول جانے کا فیصلہ کر لیا تھا، دونوں تقدیر کے فیصلہ پر راضی برضا ہو گئے تھے، دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھنا بھی ترک کر دیا لیکن اس کے باوجود بھی ایک گھٹن تھی، دلوں میں ایک عجیب طرح کا سناٹا سا تھا، ایک ہوک سی تھی جو دونوں کو ماہی بن آپ کی طرح تڑپاتی تھی،

کا غم۔ آہ یہ دنیا کے رسم و رواج، اُف یہ دین و شریعت کی پابندیاں اور افسوس یہ خاندانوں کے سن گھڑت قوانین کی مجبوریاں، ماں ہونے کی حیثیت سے ساجدہ شہناز بھی زیادہ روتی تھیں اور کئی بار تو روتے روتے نڈھال بھی ہو جاتی تھیں لیکن شاہاشی کی مستحق تھی وہ نشا جو سہیل کے سوا کسی کو اپنا شریک حیات بنانے کا تصور بھی نہیں کر سکتی تھی وہ اپنے ماں باپ کی خاطر خوش، بخوش نظر آتی تھی، یہ الگ بات ہے کہ اس کا دل غم سہیل سے ہر وقت کسی لوہار کی بجھی کی طرح چمٹا تھا اور گھر میں بکھری ہوئی خوشیاں اسے بے روح اور بے نور نظر آتی تھیں۔

شادی بہت قریب آچکی تھی، صرف ایک ہفتہ ہی باقی رہ گیا تھا، شادی کے رسم و رواج کی نگہن گرج پورے شباب پر تھی۔ سرور صاحب کا وقار خاندان میں دوپہر کے سورج کی طرح تھمٹا رہا تھا، ان کے گھرانے کی عزت و عظمت اور زیادہ واضح ہو رہی تھی، گھر میں مہمانوں کا ہجوم تھا، ہر وقت گانے بجانے کا شور، قہقہوں کی موسلا دھار ہارشیں اور ہونٹوں پر مسکراہٹوں کا ہجوم، لیکن خوشی کے اس موقع پر کچھ لوگ اُداسیوں کی اتاہ گہرائیوں میں غرق تھے، سہیل کی بہنیں بہت افسردہ تھیں، دلنواز جوانی ہم جولیوں کا ہمیشہ دل رکھتی تھی، آج اس کا دل سوچ و فکر کی کسی تاریک ترین قبر میں دفن تھا۔ وہ اپنی ممانی کے گھر کے چکر بدستور لگا رہی تھی لیکن اس کا وجود اس قبر کی مانند محسوس ہوتا تھا کہ جس پر مٹی پڑے ہوئے ایک مدت گزر گئی ہو۔ عرشی بات بات پر کس قدر ہنستی تھی، دیکھنے والے یہ سمجھتے تھے کہ ہنسی کا وجود عرشی کے لئے اور عرشی کا وجود ہنسی کے لئے ہے لیکن آج اس کے ہونٹ ہلکے سے تبسم سے بھی محروم تھے، اس کی آنکھوں میں ایک جستجو تھی اور اس جستجو کو کوئی بھی نہیں سمجھ پارہا تھا، وہ گھر میں بکھری ہوئی خوشیوں کے اُس پار اپنے دل و جان سے عزیز بھائی کی تمنائوں کے جنازے کو محرومیوں کے قبرستان کی طرف جاتا ہوا دیکھ رہی تھی۔

اُف یہ مجبوری، اور تقدیر کے سامنے انسان کی بے بسی۔ مسکان، آج مسکان ہنسی اور تبسم سے کس قدر دور تھی، اس کے اور خوشیوں کے درمیان کس قدر فاصلہ پیدا ہو گیا تھا، ایسا لگتا تھا کہ جیسے دریا کے دو کنارے، سہیل جب دوہنی سے واپس ہوا تھا تو سب سے زیادہ قہقہے اپنے گھر میں مسکان ہی نے اُچھالے تھے اور آج وہ اس طرح گم صم تھی کہ جیسے وہ جانتی ہی نہ ہو کہ ہنسی کیا ہوتی ہے اور مسکان کسے کہتے ہیں۔

زندگی کسی بھی حال میں آگے بڑھنے سے نہیں رکتی، دنیا کے سب کام چلتے ہی رہتے ہیں لیکن محبت میں ناکام ہو جانے والے لوگوں پر کیا گزرتی ہے اس کا اندازہ کسی کو نہیں ہوتا، کسی کو پتہ نہیں چلتا کہ محفلوں میں ہنسنے والا کتنے غموں اور دکھوں کے نیچے دبا ہوا ہے، کسی کو یہ خبر نہیں ہوتی کہ کسی مجلس میں قہقہے اُچھالنے والا شخص دردِ عالم کے کتنے دریا پار کر کے آیا ہے۔ سہیل تقریب میں اپنی ماں کی خاطر، اپنی بہنوں کی خاطر اس طرح ہنستا تھا جیسے یہ کسی بھی درد و کرب کے مفہوم سے واقف ہی نہ ہو لیکن اس کے دل پر رنج و غم کے کتنے پہاڑ ٹوٹے تھے اس کا اندازہ بس اسی کو تھا یہ اس نشا کو تھا جو اپنی سہیلیوں کے ہجوم میں ہنستے ہنستے اچانک کسی خاموشی کے صحرا میں بھٹک جاتی تھی، یارنج و غم کے اُس دریا میں غرق ہو جاتی تھی جو اہل دنیا کے ہمیشہ اریب قریب ہی ہوتا ہے لیکن جو کبھی کسی کو نظر نہیں آتا۔

سرور صاحب کو اس بات کی خبر ہو ہی گئی تھی کہ سہیل اور نشا ایک دوسرے کو دیوانہ وار چاہتے ہیں لیکن وہ اپنی عزت کی خاطر اور اپنے بنے ہوئے بھرم کی خاطر اُس سہیل کے لئے اب کچھ نہیں کر سکتے جو انہیں اپنی سگی اولاد سے زیادہ عزیز تھا، انہوں نے کئی بار سوچا کہ کاش مجھے اندازہ ہو جاتا کہ وہ سہیل جو ان کے دل کے بہت قریب تھا ان کی بیٹی سے محبت کرتا ہے، کاش انہیں معلوم ہو جاتا کہ ان کی لخت جگر سہیل سے شادی کرنا چاہتی ہے۔ اگر انہیں خبر ہو جاتی تو وہ کسی دوسرے لڑکے کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنا بھی پسند نہیں کرتے اور آج بھی ان کے فیصلہ میں تبدیلی کا امکان تھا، لیکن اُف ان کی اتاہ، ان کی ضد اور ان کا احساسِ برتری انہیں اپنے فیصلہ میں تبدیلی کرنے سے روکتا تھا، ساجدہ شہناز سے بھی زیادہ غمزہ تھی وہ اپنی چیت بیٹی کے دل میں مچلنے والے ہر طوفان سے باخبر تھی، وہ جانتی تھی کہ ان کی بیٹی نشا ہر طوفانِ الم سے گزر جائے گی لیکن اپنے باپ کی اتاہ کی خاطر اُف تک نہیں کرے گی، وہ ہر دکھ جھیل لے گی، لیکن خاندان کی رسوائی کا سبب نہیں بنے گی لیکن بیٹی کا دکھ، بیٹی کی کڑھن اور بیٹی کی آرزو کا قتل ماں باپ کو کہاں گوارہ ہوتا ہے، ماں باپ کی دم رخصت یہی خواہش ہوتی ہے کہ ان کی بیٹی سسرال میں پھلے پھولے اور اس کی زندگی میں کوئی غم نہ آئے لیکن ساجدہ جانتی تھی کہ ان کی بیٹی جب بھی ان کے گھر سے وداع ہوگی اس کو دو دو غموں کا سامنا کرنا پڑے گا، ایک غم مانگہ سے جدائی کا غم اور دوسرا غم سہیل سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے محروم ہو جانے

ہوتا۔ شہناز کے ساتھ ایسا ہی کچھ ہوا تھا اپنے بیٹے کی محبت کو وہ محسوس کرتی تھی وہ نشا کو خود بھی حد سے زیادہ پیار کرتی تھی، اس کے دل میں بھی ارمان مچلتے تھے کہ نشا اس کے گھر کی بہو بن جائے۔ اس کے بھائی سرور صاحب بھی اپنی بہن سے بہت محبت کرتے تھے وہ اپنی غم زدہ بہن کی دلجوئی کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے تھے، اس کے باوجود شہناز اپنی غربت اور اپنی تنگ دامانی کی بنا پر اپنا مدعا اپنے بھائی کے سامنے بیان نہ کر سکی۔ وہ لیت و لعل کا شکار رہی اور جب اس نے اظہار تمنا کا ارادہ کیا تو اس وقت بہت دیر ہو چکی تھی اور نشا کا رشتہ ایک اچھے گھرانہ سے آگیا تھا۔ بے شک سہیل بہت خوبصورت تھا، اس کو کوئی بھی لڑکی قبول کر سکتی تھی، لیکن نشا کا منگیتر عارف بھی ایک ذلیل ڈول کا خوب رو جوان تھا، اس کے اندر ہلاکی کشش تھی اس کو پہلی نظر سے دیکھنے والے بے اختیار ”چشم ہدور“ کہنے پر مجبور ہو جاتے تھے۔ عارف کی آمد سے پہلے اگر شہناز سرور صاحب کے سامنے اپنی ارمان کھول دیتی تو یقیناً سہیل کا رشتہ نشا سے ہو جاتا۔

اب جب کہ شادی کی تیاریاں پوری دھوم دھام سے ہو رہی تھیں اس وقت کتنے ہی دل سو گوار تھے اور کتنی ہی رو میں شدت کرب سے تڑپ رہی تھیں، عجیب ہوتی ہیں یہ رشتوں کی مجبوریاں بھی۔ انسان سو گوار ہو کر بھی ہنستا ہے اور شدت درد سے بے خود ہو کر بھی مسکراتا ہے، اس کے دل و دماغ میں ایک آگ لگی ہوتی ہے لیکن اس کے ہونٹوں پر تبسم ہوتا ہے۔ شہناز اپنے بیٹے کے غم سے تقریباً پاگل سی ہو گئی تھی لیکن اپنے مہربان بھائی اور اپنی چاہنے والی بھانج کی خاطر وہ ہنس بھی رہی تھی اور پابندی کے ساتھ تمام محفلوں میں اپنی موجودگی بھی ثابت کر رہی تھی۔ آج جب وہ تیار ہو کر سرور صاحب کے گھر جانے کا ارادہ کر رہی تھی کہ اس کی نظر سہیل پر پڑی جو بہت خاموش اور بہت افسردہ نظر آ رہا تھا، وہ ایک کرسی پر بیٹھ کر خلاؤں میں اس طرح گھور رہا تھا جیسے کسی چیز کی تلاش میں ہو۔

شہناز نے اس کے نزدیک پہنچ کر کہا۔

بیٹے میں تمہاری مجرم ہوں، تم مجھے معاف کر دو۔

امی، سہیل نے اپنی ماؤں کی طرف دیکھ کر بھری نظروں سے دیکھا،

پھر بولا۔ آپ ایسی باتیں کیوں کرتی ہیں، تقدیر میں یہی لکھا تھا، اس میں

آپ کا کوئی قصور نہیں۔

حاجو گڑیا کے نام سے مشہور تھی وہ اپنی بیماری کی وجہ سے بھی خاموش تھی اور بھائی کا غم تو اس کے لئے دنیا کا سب سے بڑا غم تھا، وہ خود نشا کی دیوانی تھی اور اب جب کہ اس کو اس حقیقت کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا کہ نشا پرانی ہونے والی ہے، سات دن کے بعد وہ رخصت ہو جائے گی اور اس کا بھائی سہیل ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس نشا سے محروم ہو جائے گا جس نشا کے ساتھ اس کا سارا بچپن گزرا تھا، گڑیا پر جنات کے اثرات تھے، اس کی زندگی مسلسل خطرات سے دوچار تھی، ہر وقت اسے اس بات کا اندیشہ رہتا تھا کہ وہ کسی بھی وقت اچانک جاں بحق ہو جائے گی لیکن اس کو اپنی زندگی کے مٹ جانے کا اتنا غم نہیں تھا جتنا غم اس کو اپنے بھائی کے ارمانوں کی ناگہانی موت کا تھا، جب بھی اس کو یہ خیال آتا تھا کہ ایک دن نشا کا ڈولہ ماموں کے گھر سے رخصت ہوگا تو اس کا پورا جسم کانپ اٹھتا تھا، اس کو ایسا لگتا تھا کہ جیسے نشا کی ڈولی کی صورت میں اس کے بھائی سہیل کی حسرتوں کا جنازہ اٹھے گا، وہ سوچتی تھی کہ وہ لمحے کتنے ہوشربا ہوں گے اور ان لمحوں کی تاب وہ کیسے برداشت کر سکے گی اور نشا ایک لڑکی کو دلہن بننے کا شوق بچپن سے ہوتا ہے لیکن بے چاری نشا کے سارے ارمان تو خاک میں مل گئے تھے، اپنے ماں باپ کی عزت و آبرو کی خاطر، خاندان کے بھرم کی خاطر اس نے اپنی آرزوؤں کا گلا گھونٹ دیا تھا۔ مگر دلہن بننے کے تصور سے جو قیامت نشا کے دل و دماغ پر ٹوٹ رہی تھی اس کا اندازہ اس کے سوا کس کو ہو سکتا تھا، وہ تندرست تھی، سرخ سفید تھی، اس کی آنکھوں میں قدرتی طور پر ایک چمک تھی لیکن ان دنوں اس کا چہرہ ایسا لگتا تھا کہ کسی نے ہلدی اس کے چہرے پر مل دی ہو، اس کی آنکھوں میں ایک عجیب طرح کی دیوانی تھی، رہی شہناز تو اس کا بھی برا حال تھا، وہ تو خود کو سہیل اور نشا کا مجرم سمجھتی تھی۔ اگر اس نے سرور صاحب سے نشا کا ہاتھ مانگ لیا ہوتا تو وہ ہنسی خوشی نشا کا ہاتھ سہیل کے ہاتھ میں پکڑا دیتے لیکن احساس کمتری نے اسے اپنی خواہش کا اظہار کرنے سے باز رکھا۔

غربت بھی کیا بلا ہے، انسان کتنا ہی اچھا ہو اور کتنی بھی خوبیوں کا مالک ہو، اگر وہ غریب ہوتا ہے تو اپنے جذبات اور اپنے احساسات کا ذکر کرتے ہوئے بھی کسی کے سامنے لرزتا ہے اور اکثر یہ ہوتا ہے کہ جب کوئی خواہش اس کی زبان پر آ بھی جاتی ہے تو وقت نکل چکا ہوتا ہے اور جب چڑیا سارا کھیت نمنا دیتی ہے پھر پچھتاوے سے کچھ حاصل بھی نہیں

زبان دے چکے تھے اور اپنے وعدے سے ہٹ جانا اور کسی معاہدہ سے پھر جانا ان کے بس سے باہر تھا، وہ سہیل کو اُداس اور افسردہ دیکھ کر اور اپنی بیٹی کی آنکھوں سے آنسوؤں کا جھڑنا بہتا ہوا دیکھ کر وہ خود بھی بہت دکھی تھے لیکن وہ اپنے اصولوں اور اپنی زبان کی پابندی کے ساتھ اس درجہ غلام تھے کہ ان کے لئے خود اپنی کھنچی ہوئی لکیروں سے اِدھر اُدھر ہونا امر محال تھا۔

شدہ شدہ نشا کی شادی کا دن آ گیا، بارات بینڈ باجے کے ساتھ آئی تھی چونکہ شادی کا فنکشن رات کا تھا اس لئے میرج ہال کو رنگ برنگے قلموں سے سجایا گیا تھا، دور دور تک روشنی بکھری ہوئی تھی، سہیل اور اس کے گھر والے بھی اس خوشی میں دل کی گہرائیوں سے شریک تھے لیکن آج صبح ہی سے گڑیا کی طبیعت کافی خراب تھی، بار بار اس پر غشی طاری ہو رہی تھی، شہناز نے کئی بار ساجدہ سے کہا کہ اگر تم اجازت دو تو میں گڑیا کو لے کر گھر چلی جاؤں لیکن ساجدہ نے اجازت نہیں دی۔ اس نے کہا کہ تمہارے بغیر میری خوشی ادھوری رہے گی تمہیں نشا کی رخصت سے پہلے جانے کی اجازت نہیں دوں گی۔

نشا نے دولہن کا لباس تو بیاہ شادی کی رسم و رواج کی خاطر پہن لیا تو تھا لیکن اندر سے اس کا دل پوری طرح ٹوٹ چکا تھا وہ اس ٹوٹے ہوئے شیشے کی مانند تھی جس کی کڑیاں زمین پر بکھری گئی ہوں، ہر لڑکی وداع ہونے سے پہلے روتی ہے، بلکتی ہے، لیکن اس کا رونا اور بلکنا صرف مانگ سے جدائی کی وجہ سے نہیں تھا بلکہ اس کی تڑپ اور بلبلاہٹ کی اصل یہ تھی کہ وہ اُس سہیل سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دور جا رہی تھی جس کے ساتھ جینے اور مرنے کی وہ قسمیں کھا چکی تھی۔ سہیل جب اس سے جدا ہو کر دوہی گیا تھا تو وہ بھی ایک جدائی تھی لیکن اس جدائی میں ملنے کی اور وصال کی ایک امید برقرار تھی لیکن آج ایجاب و قبول کے دو لفظوں کے ساتھ اس کے اور سہیل کے دوران جو فلک بوس دیوار کھڑی ہونے جا رہی تھی اس کے تصور سے بھی اس کے رونگٹے کھڑے ہو رہے تھے۔ صبح ہی سے اس کے جسم پر کچلی طاری تھی اور اس کی روح کے نہاں خانوں میں موت کے سانے بکھرے ہوئے تھے۔

اور اسی دوران دو گواہ ایک دلی رجسٹر لے کر اس کے پاس پہنچ گئے، گویا کہ نکاح کی تیاری شروع ہو گئی، سرپرست نے نشا سے سرگوشی کے انداز میں کہا۔ بیٹی تمہارا نکاح کیا دن ہزار مہر متعین کر کے سرفراز صاحب

سہیل میں تمہیں جب افسردہ دیکھتی ہوں تو میرا دل تڑپنے لگتا ہے۔ امی کچھ دنوں کے بعد سب ٹھیک ہو جائے گا، آپ یقین کریں، میں آپ کو تصور دار نہیں سمجھتا۔ میری قسمت ہی نے مجھ دھوکہ دیا ہے۔ اگر نشا مجھے ملنے والی نہیں تھی تو مجھے اس سے محبت بھی نہیں ہونی چاہئے تھی۔ سہیل کی آواز بھرا گئی۔

سہیل! میرے لخت جگر خود کو سنبھالو، میں تمہاری آنکھوں میں آنسو برداشت نہیں کر سکتی، تمہیں میرے دودھ کا واسطہ۔

امی میں بہت چاہتا ہوں کہ مجھے نشا کی یاد نہ آئے، پھر بھی کبھی کبھی اس کی یاد مجھے بہت سताتی ہے۔ مجھے رونے پر مجبور کر دیتی ہے لیکن میری امی میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں آہستہ آہستہ اس کو بھول جاؤں گا اور میں آپ کی خاطر اور اپنی بہنوں کی خاطر ایسی زندگی گزاروں گا جو آپ کے لئے باعث اطمینان ہوگی۔

شہناز نے اپنے برقعہ کے پلو سے اپنی آنسو پونچھتے ہوئے کہا۔ مجھے تم سے یہی امید ہے اور یہ کہہ کر وہ سرور صاحب کے گھر کی طرف روانہ ہو گئی۔

سرور صاحب کا گھر ان دنوں خوشیوں اور مسرتوں کی آماجگاہ بنا ہوا تھا، سرور صاحب کے تعلقات بہت وسیع تھے اور ان کا حلقہ احباب بہت پھیلا ہوا تھا، ابھی شادی میں ایک ہفتہ باقی تھا، لیکن گھر کی رونق تو ہر روز یہ ثابت کرتی تھی کہ شادی آج ہی ہو رہی ہے، آنے جانے والوں کا تاننا اس طرح بندھا رہتا تھا کہ دیکھنے والے حیرت میں ڈوب جاتے تھے، ان کے گھر میں مہمانوں کی آمد و رفت یہ سبق دیتی تھی کہ رشتے کس طرح بنائے جاتے ہیں اور تعلقات کو کس طرح باقی رکھا جاتا ہے، اگرچہ سرور صاحب مزاج کے اعتبار سے بہت سخت تھے اور اصولوں کے اعتبار سے بہت ہی کڑے تھے، وہ مجموعی حیثیت سے ضدی مزاج تھے اور اپنے اصولوں سے لُس سے لُس نہیں ہوتے تھے، لیکن ان کے اندر ملنساری کا ایک ہنر بھی تھا اور ان کی عام ملنساری کی بنا پر ان کے گھر لوگوں کا تاننا بندھا ہوا تھا، ان کے گھر میں تحفوں کے اتنے ڈھیر لگ گئے تھے کہ اب تحفے رکھنے کی گھر میں جگہ بھی باقی نہیں رہی تھی۔ سرور صاحب کو اس بات کی بھنک پڑی گئی تھی کہ ان کی بیٹی نشا اور سہیل ایک دوسرے کے عشق میں مبتلا ہیں۔ سہیل ان کو بھی دل و جان سے زیادہ عزیز تھا، لیکن اس بھنک سے پہلے وہ کسی کو

کے صاحبزادے عارف حسین سے کیا جا رہا ہے، کیا تم اس نکاح کی اجازت دیتی ہو؟

دوبار سر پرست نے یہ بات دہرائی لیکن نشا کی طرف سے ہچکیوں اور سسکیوں کے سوا کوئی جواب نہیں ملا، بڑی بوڑھی عورتوں نے کہا چلو بس اجازت مل گئی، یہ دنیا والے بھی عجیب ہوتے ہیں رونے اور بلکنے کو بھی اجازت پر محمول کرتے ہیں اور پھر چند ہی منٹ کے بعد پٹا خے چھٹنے لگے جو اس بات کی علامت تھی کہ نکاح ہو چکا ہے، نکاح کے وقت سہیل کی افسردگی صاف محسوس ہو رہی تھی، اس کی آنکھیں نم تھیں لیکن اس نے اپنی ماں سے اور نشا سے یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ صبر و ضبط کرے گا اور کوئی ایسی بات اس کی زبان سے نہیں نکلے گی جس کی وجہ سے نشا اور سرور صاحب کی بدنامی ہو، اس کے دل پر کچھ بھی گزرے گی وہ ہنستا ہی رہے گا اور یہ ثابت کرے گا کہ وہ اس شادی سے بہت خوش ہے، نکاح کے بعد سب سے پہلے عارف کو سہیل ہی نے مبارک باد دی۔ سرور صاحب بھی اس وقت تو رو پڑے اور انہوں نے سہیل کو اپنے گلے سے لگا کر کہا، میں شرمندہ ہوں لیکن میں زبان دے چکا تھا۔ بیٹا تم یقین رکھنا کہ میں تمہیں ہر وقت اپنے دل کے قریب ہی رکھوں گا۔

سہیل کچھ بھی نہ بول سکا۔ اس کی زبان تو جیسے گنگ ہو کر رہ گئی تھی، سلامی کے وقت مسکان نے سہیل سے آکر بتایا کہ گڑیا کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے، اس لئے امی نشا کو رخصت کرتے ہی گھر واپس ہوں گی۔ مسکان میرے سر میں بھی بہت درد ہے۔ سہیل نے کہا "میں بھی رخصت کرتے ہی گھر جانا چاہوں گا۔"

مسکان بولی، بھیا خود کو سنبھالنے اور گھر جا کر آرام کر لیجئے۔ میں رخصت کر کے ہی جاؤں گا۔ "سہیل بولا" میں سرور ماموں کی خوشی میں آخر تک شامل رہوں گا۔

ایک بات پوچھوں، نشا کیسی ہے؟ کچھ نہ پوچھو، سہیل بھیا وہ تو روتے روتے پاگل ہی ہو گئی ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ اس کے رونے کی وجہ کیا ہے۔ بھیا لڑکیاں کس قدر مجبور ہوتی ہیں اس کو جب دوہن کا لباس پہنایا جا رہا تھا اس کے چہرے پر کوئی خوشی نہیں تھی، ایسا لگتا تھا کہ جیسے اس پر کفن ڈالا جا رہا ہو۔ بھیا اس کو بلکتا ہوا دیکھ کر ممانی اور ہماری امی بھی بہت روتی تھیں لیکن سب مجبور اور بے بس تھے۔

اب اس کا کیا حال ہے؟ "سہیل نمناک آنکھوں کے ساتھ مسکان سے پوچھا۔"

کیا حال ہوتا، اپنے ماں باپ کے حکم کے سامنے وہ کبھی کیا سکتی ہے، مجھ سے اس کا تڑپنا نہیں دیکھا جا رہا تھا اس لئے میں تو کمرے سے باہر آ گئی تھی۔

ابھی ان دونوں کی گفتگو جاری تھی کہ گھر میں کہرام مچ گیا اور گھر میں ایک بہت بڑا حادثہ ہو گیا، ہر طرف ایک ہوک سی مچ گئی اور پھر جو خبر سننے کو ملی، اس سے سہیل اور مسکان کے اوسان خطا ہو گئے۔ گڑیا کو پھر شدید دورہ پڑا تھا اور گڑیا اس دورے کی تاب نہ لاسکی، اس نے چند منٹ تڑپ کر دم توڑ دیا، نشا کی ڈولی اٹھنے سے پہلے ہی گڑیا کی لاش سرور صاحب کے گھر سے رخصت ہو گئی، نشا نے اپنی ماں ساجدہ سے کہا کہ کیا یہ ممکن نہیں ہے کہ میری رخصتی آج کے بجائے کل ہو جائے، ساجدہ نے سرور صاحب سے مشورہ کر کے جواب دیا نہیں۔

بیٹا یہ بات تیری سسرال والوں کو پسند نہیں آئے گی، تم صبر و ضبط سے کام لو، تمہیں تو اس وقت رخصت ہی ہونا ہے اور تمہیں رخصت کر کے ہم سب شہناز کے گھر چلے جائیں گے، کتنا عجیب اتفاق ہے۔ "ساجدہ" بولی اور کس قدر بڑا حادثہ ہے، اللہ شہناز کو ہمت دے، اس پر دو ہرا غم پڑا ہے، نہ جانے کس طرح وہ ان غموں کو سہہ سکے گی۔

(باقی آئندہ)

حضرت مولانا حسن الہاشمی کا شاگرد بننے کے لئے

یہ تفصیلات ذہن میں رکھیں

اپنا نام، والدین کا نام، اپنی تاریخ پیدائش یا عمر، اپنا شناختی کارڈ، اپنا مکمل پتہ، اپنا فون نمبر یا موبائل نمبر لکھ کر بھیجیں اور اپنی تعلیمی استعداد کی وضاحت کریں۔

اس کے ساتھ ساتھ ایک ہزار روپے کا ڈرافٹ ہاشمی روحانی مرکز کے نام بنوا کر بھیجیں اور چار فوٹو بھی روانہ کریں۔

حصہ اہم

ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: 247554

سورة الماعون کے خادم جن ”اصطیش“ کو بلانے کا عمل

سورة الماعون کے خادم جن اصطیش کو اپنے پاس بلانے کے لئے سب سے پہلے اپنی چلہ گاہ میں لوہان کی دھونی دیں، پھر تمام گناہوں سے توبہ کی نیت کرتے ہوئے دو نفل نماز برائے ایصال ثواب سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور پھر دو رکعت نماز نفل حجاب جن ”اصطیش“ کو اپنے پاس بلانے کی نیت سے ادا کریں، اب آپ مکمل توجہ و یکسوئی کے ساتھ سورة ”ماعون“ کو پڑھنا شروع کریں، جب سورت پڑھ چکیں تو تین مرتبہ عمل حاضری پڑھیں۔ اسی ترکیب کے ساتھ سورة ہذا کی تعداد ۹۲۰۸ کو سات یا گیارہ دن میں پورا کریں، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم جن ہذا کی حاضری ہوگی، جب یہ حاضر ہوں تو ان سے بڑے ادب و احترام سے عہد و پیمان کریں، پھر اس پر تاحیات عمل کرتے رہیں، بعد چلہ آپ سورة ماعون عمل حاضری کو ۱۱ مرتبہ اپنے ورد میں رکھیں تاکہ عمل قابو میں رہے۔

عمل حاضری

عمل حاضری یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اقسمت علیکم یا اصطیش حاضر شو حاضر شو حاضر شو بحق سورة الماعون بحق کھنقاص و بحق حمقسق و بحق سلیمان ابن داؤد علیہ السلام و بحق یا بلوح یا بلوح یا بلوح حاضر شو

مقتصدی طنز و مزاح

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم ازاں لا الہ الا اللہ

ابوالخیال فرضی

اذانِ بت کدہ

آج کل ابوالخیال فرضی بہت زیادہ چٹھیاں لے رہے ہیں اس لئے بروقت ان کے مضامین ہمیں موصول نہیں ہو رہے ہیں۔ اس ماہ بھی ان کا ایک پرانا مضمون ہدیہ ناظرین کیا جا رہا ہے۔ نئے قارئین کے لئے تو یہ نیا ہی ہے لیکن پرانے قارئین بھی اس سے لطف اندوز ہوں گے کیوں کہ اس مضمون میں ایک عجیب طرح کی لذت ہے۔ اس کو ہر بار پڑھ کر نیا مزہ آتا ہے۔ (ادارہ)

آج صبح ہی سے بیگم سلمہ کا موڑ خراب تھا۔ جب ان کا موڑ خراب ہوتا ہے تو وہ چائے مجھے بغیر چینی کی پکڑا دیتی ہیں اور قاری عبدالباسط کے لہجہ میں فرماتی ہیں کہ آپ کو سوگر ہے ذرا احتیاط برتیں۔ میں ان کی اداؤں کو بخوبی سمجھتا ہوں لیکن میں اس کے سوا اور کیا کہتا۔ بیگم میں جانتا ہوں کہ تمہیں میری صحت کی کس قدر فکر ہے۔ میری سوگر کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے تم اپنے لب و لہجہ کو بھی کڑوا کر لیتی ہو۔ کیونکہ لب و لہجہ کا مٹھاس بھی سوگر کو بڑھاتا ہے۔ واقعی تم کس قدر خیر خواہ قسم کی وائف ہو ایک دم گڈ لک اور ایک دم وڈر فل۔

لیکن ڈائلاگ کتنی ہی پاکیزہ زبان میں بول لیجئے جب بیگم کا موڑ خراب ہو جاتا ہے تو پھر اس کی صورت پہ پونے بارہ ہی بجے رہتے ہیں۔ اور آنکھیں شعلے برساتی رہتی ہیں۔ ایسی صورت حال میں مجھے اپنے نکاح کی سلامتی کی فکر ہو جاتی ہے اور میں جلتو جلال تو آئی بلا کو ٹال تو کا ورد شروع کر دیتا ہوں۔ یہ وظیفہ بہت موثر ہے اور یہ مجھے ایک مادر زاد ولی نے عطا کیا تھا۔ مجھے آپ سے کوئی تکلف نہیں بات دراصل یہ ہے کہ میری بیوی بچی وہاں ہیں اس کو اولیاء سے اور صوفیاء سے ایک طرح کی چڑھی ہے۔ یہ مزارات اور درگاہوں کے خلاف اس طرح بولتی ہے جیسے ان پر عقیدہ کرنا ہی اس کا مقصد حیات ہو۔ کل رات میں نے اس کو بتایا تھا کہ ہمارے گھر ایک درگاہ کے سجادے تشریف لارہے ہیں یہ درگاہ سہارنپور کے مضافات میں ہے اور اس درگاہ میں جو بزرگ دفن ہیں ان کا نام حضرت چودے شاہ نقشبندی ہے انہیں انگریزوں کے زمانے میں زندہ درگد کیا گیا تھا چنانچہ ان کے بارے میں مشہور عام بات یہ ہے کہ

اپنی قبر میں باقاعدہ ابھی تک زندہ ہیں اور لوگوں کی مرادیں بہ نفس نفیس پوری کرتے ہیں۔ مجھے کئی معتبر لوگوں نے بتایا ہے کہ ان کی بڑی بڑی مرادیں چنگی بجاتے ہی پوری ہو گئیں۔ اس درگاہ کے سجادے الحاج حضرت مولانا شاہ عبدالودود عاشق مسجود، قانی فی اللہ بٹائی چغتائی نور اللہ مرقدہ کے ہوش مند صاحب زادے الحاج میاں نور الہی عرف مودود احمد شاہ جہانی المعروف بہ ولی کامل جناب صوفی نستعین چشتی، قادری، نقشبندی، صابری صاحب میرے غریب خانہ پر تشریف لارہے تھے۔ میں خوشی سے پاگل بھی ہو سکتا تھا لیکن بزرگوں کی دعاؤں کے طفیل میں میرے ہوش و حواس باقی رہے اور جب میں نے بہ ہوش و حواس اپنی مستند بیگم سے مادر زادی میموں کے سے لب و لہجہ میں یہ عرض کیا کہ سجادے صاحب آرہے ہیں ان کیلئے طعام و قیام کا نظم کرنا پڑے گا۔ تو اتنی سیدھی سادی بات اتنے شریفانہ لب و لہجہ میں سن کر وہ چراغ پا ہو گئی اور اس کا چہرہ ایسا محسوس ہونے لگا جیسے پٹھا ہوا بنیان کسی کھوٹی پر لٹکا دیا گیا ہو۔

جب اس کا موڑ صبح ۹ بجے تک خراب ہی رہا تو میں نے انتہائی شریفانہ بلکہ بزدلانہ انداز میں پوچھا۔ آخر اس میں ناراضگی کی کیا بات ہے؟ گھر میں بزرگوں کے آنے سے خوش ہونا چاہئے۔ ہو سکتا ہے کہ ان کے قدموں کی برکت سے ہمارے دارے کے نیارے ہو جائیں اور کیا بعید ہے کہ تمہاری جوانی پھر سے واپس آجائے۔

وہ بولی۔ مجھے ان فضول باتوں سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ میں آپ کے صوفی قسم کے دوستوں سے اچھی طرح واقف ہوں۔ ایک صوفی اور کسی مزار کے مجاور پچھلے سال بھی تشریف لائے تھے وہ آپ کی شیردانی ہی

چرا کر لے گئے تھے۔

بیگم۔ خدا سے ڈرو۔ اتنا بڑا الزام کسی صوفی پر مت لگاؤ۔ کسی کی شیروانی اٹھالینے کو چوری نہیں کہتے۔ شیروانی لے جانے میں حسن نیت کا بھی دخل ہو سکتا ہے۔ اور حسن نیت کے معاملے میں صوفیوں کا مقام بہت اونچا ہے۔

اس میں حسن نیت کی کیا بات ہے۔؟

بیگم تم نے نہیں سنا کہ اعمال کا دلدور مدار نیت پر ہے۔ ممکن ہے کہ انہوں نے اس نیت سے شیروانی اٹھائی ہو کہ اسے پہن کر وہ نمازیں پڑھیں گے اور میں ان کے ثواب میں برابر کا شریک رہوں گا۔ اگر انہوں نے اسی نیت سے شیروانی اٹھائی ہے تو بغیر محنت کئے مجھے ثواب دارین حاصل ہو رہا ہے۔ تم جانتی ہو کہ نماز کی طرف میری طبیعت نہیں چلتی۔

میں آپ سے بحث میں نہیں جیت سکتی۔ لیکن میں تو صاف کہتی ہوں کہ مجھے ان صوفیوں سے وحشت ہوتی ہے پرار کے آپ کے ایک دوست آئے تھے جن کے بارے میں آپ نے زمین و آسمان کے قلابے ملائے تھے۔ انہوں نے خالہ نعیمہ کی نواسی ہی کو چھیڑ دیا تھا۔ کتنا بڑا فتنہ برپا ہوا تھا، کیا آپ بھول گئے؟

بیگم وہ بھی غلط فہمی تھی۔ صوفی شمشاد گل بدن کی آزمائش کرنا چاہ رہے تھے کہ کس طرح کی لڑکی ہے۔ وہ غلط فہمی کا شکار ہو گئی اور اس نے وقت سے پہلے ہی شور مچا دیا۔

کیوں آپ الٹی سیدھی تاویلیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے گل بدن کا ہاتھ پکڑ کر ”آئی لو یو“ کہا تھا اور ہنگامہ ہو جانے پر انہوں نے معذرت طلب کر لی تھی۔ اگر وہ صرف آزمائش کر رہے تھے تو پھر معذرت کرنے کا مطلب کیا تھا؟

دیکھو بیگم! صوفیوں اور ولیوں کی باتوں کو ایک دم نہیں سمجھا جاسکتا۔ ان کی باتیں سمجھنے کے لئے کچھ گہرائی میں جانا پڑتا ہے اگر ہم گہرائی میں نہیں جائیں گے تو پھر بدگمانی کے سوا اور کچھ بھی حاصل نہیں ہوگا اور بیگم گڑے مردے اُکھاڑنے سے فائدہ نہیں۔ کل کی باتیں بھولو۔ آج کی بات کرو، اور سجادے صاحب کیلئے مہمان نوازی کا اہتمام کرو۔ میں تمہارے لئے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف کرنے کو تیار ہوں۔

وہ اکیلے آ رہے ہیں۔ یا ان کے ساتھ مریدوں کی فوج بھی ہے۔

”بیگم نے رضا مندی ظاہر کرتے ہوئے پوچھا۔“

اکابرین کے ساتھ کم سے کم دو یا تین مرید تو چلتے ہیں۔ دو تین اپنے دوستوں کو مدعو کر لوں گا۔ تم آٹھ دس آدمیوں کا کھانا تیار کر لینا۔ مہینے کا خیر ہے۔ گھر میں کچھ نہیں رکھا۔ اس نے بیزاری کے ساتھ کہا۔ آپ جو کچھ لادیں گے میں پکا دوں گی۔

میں خوشی سے اُچھل گیا۔ سودا سلف لانے کے بعد میں نے باادب با ملاحظہ بیگم سے عرض کیا۔ مجھے یقین ہو گیا ہے کہ تم بے حساب جنت میں جاؤ گی۔ واقعی اگر میں تم سے شادی نہ کرتا، دونوں جہاں کا نقصان برداشت کرنا پڑتا۔

بس اب جانے دیں۔ مجھے اُلونہ بنائیں۔

بیگم میں تمہیں اُلو بنانے کی ضرورت محسوس نہیں کرتا۔ تم قدرتی طور پر بہت بھولی بھالی ہو۔ تمہیں اُلو بنانے سے کیا فائدہ۔ میں تو تمہاری جو بھی تعریف کرتا ہوں وہ ایمانا کرتا ہوں۔ تم واقعتاً اتنی اچھی ہو کہ دل چاہتا ہے کہ تم جیسی دو چار بیوی اور بھی گھر میں رہیں۔

اچھا اب آپ جائیے اور مجھے کام کرنے دیجئے۔

میں اپنے کمرے میں آ گیا۔ اور سوچنے لگا کہ میں کس قدر خوش نصیب ہوں کہ مجھے ایسی زوجہ عطا ہوئی ہے جو میرا کہنا مان ہی لیتی ہے ورنہ میں نے تو یہ سنا ہے کہ موجودہ زمانہ کے شوہر پیدا ہی اسلئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنی بیویوں کی غلام گیری کریں۔ میں نے پچشم خود اور دن کی روشنی میں بڑے بڑے وکیلوں کو، اور ججوں کو اور تھانیداروں کو اپنی بیویوں کے سامنے اپنی ناک رگڑتے دیکھا ہے۔ دیکھنے میں اچھے خاصے انسان۔ سونی صد اشرف المخلوقات۔ ناک نقشے کے اعتبار سے ہنڈ ریڈ پریسٹ مرد۔ لیکن بیوی کے سامنے بالکل ہی مجبور، بے بس اور بے زبان۔

مردوں کی یہ حالت دیکھ کر رحم آنے لگا ہے اور جب بھی کسی بھی مرد کو اپنی بیوی کے سامنے نیت باندھے دیکھتا ہوں تو مجھے فخر ہوتا ہے کہ میری بانو لاکھوں میں ایک ہے وہ میری ان تمام خرابیوں کو جو شوہر کے اندر پیدا کئی طور پر ہوتی ہیں خندہ پیشانی کے ساتھ برداشت کر لیتی ہے آپ سے کیا پردہ میرے کئی دوستوں نے کئی بار بڑی نازیبا حرکتیں کیں۔ ایسی کہ کرنا کاتبین بھی شرمائے ہوں گے۔ کہاں تک گنواؤں؟ لیکن چند دوستوں کی نازیبا حرکات تو ضرور واضح کروں گا تاکہ آپ کو اندازہ ہو جائے کہ میں

کے کسے لوگوں کو اس دور سائنس میں برداشت کر رہا ہوں اور ان کی دوستی سے بدظن تک نہیں ہوں۔ میرے ایک لنگوٹیا یار ہیں ان کا نام کل زبیری ہے یہ الف کے نام بے نہیں جانتے۔ لیکن جب بھی کسی محفل میں جائیں گے اس طرح باتیں کریں گے جیسے کسی یونیورسٹی سے تازہ بتازہ فارغ التحصیل ہو کر آئے ہوں۔ کسی بھی بارے میں انہیں کچھ بھی خبر نہیں لیکن دنیا کے ہر موضوع پر بات کریں گے اور اس طرح بات کریں گے کہ اس موضوع کا مکمل علم رکھنے والے لوگ شرمسار سے ہو جائیں گے۔ دراصل وہ اس اصول پر چلتے ہیں کہ اپنی بولو اور دوسرے کی نہ سنو۔ مجھ سے تھوڑے گھبراتے ہیں کہ میں اپنی پر آجاتا ہوں تو ان سے بھی بڑا جاہل بن کر بات کرتا ہوں۔ تب وہ بغلیں جھانکتے ہیں۔ انہوں نے کئی بار اس بات کا اعتراف کیا کہ اللہ کی بنائی ہوئی اس کائنات میں اگر کسی نے مجھے خاموش کیا ہے تو وہ ابوالخیال فرضی ہیں ورنہ بڑے بڑے سو ماؤں کے میں نے چھکے چھڑا دیئے ہیں۔ میں انہیں نسلی طور پر شریف انسان سمجھتا تھا۔ جھک کر نا اور بے شرم بن کر لوگوں سے بحث کرنا تو خیر ان کا ذاتی فعل ہے۔ لیکن میرا گمان ان کے بارے میں یہ تھا کہ یہ جیسے بھی سہی ہیں دیانت دار آدمی۔ لیکن ایک دن ایسا ہوا کہ میرے گھر ایک دعوت میں آئے اور جب دعوت کھا کر گئے تو میری بیوی کا برقعہ اٹھا کر لے گئے۔ کچھ دنوں کے بعد جب میری اہلیہ نے ان کے گھر وہ برقعہ ٹنگا دیکھا تو ان کی بیوی سے پوچھا یہ برقعہ کہاں سے آیا تھا۔ تو اس نے جواب دیا کہ تمہارے بھائی کے کسی پر پیسے چاہئے تھے جب اس نے نہیں دیئے تو اس کے گھر سے یہ برقعہ اٹھا کر لے آئے آپ جانتے ہی ہیں کہ میری بیوی میرے بارے میں کچھ بھی سہی لیکن دوسروں کے معاملات میں وہ مطلقاً شریف قسم کی عورت ہے اس نے انہیں رسوا نہیں کیا۔ لیکن گھر آ کر مجھ پر برس پڑی۔ کہنے لگی کیسے کیسے گھٹیا لوگوں سے تمہاری دوستی ہے۔

زبان سنبھالو۔۔۔ میں نے جھلا کر کہا تھا میرے دوستوں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے جب دل میں آتا ہے ان کے خلاف اول فول بکنے لگتی ہو ایسے پیارے پیارے دوست اگر دن میں بھی چراغ لے کر ڈھونڈو گی تو نہیں ملیں گے۔ کیسے کیسے پیارے دوست ہیں میرے۔ صوفی گلبدن، حاجی اللہ محیٹے، منشی مروارید، خواجہ بتا شے میاں، قادری خربوزے خاں، مولوی جاپان علی، مرزا شہتوت، صوفی ہدہ، مولوی اذاجاء، صوفی معشوق

علی، مولانا گل بگاؤلی وغیرہ وغیرہ۔

میں ان سب کو بھی جانتی ہوں لیکن میں اس وقت بات کر رہی ہوں۔ بسم زبیری کی۔ جو بالکل اجہل ہیں اور خود کو شاعر وقت سمجھتے ہیں۔ حالانکہ مجھے معلوم ہے کہ وہ ایک سال میں ایک سے زیادہ شعر نہیں کہہ پاتے۔ ان بیچاروں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے۔ ان کے معصوم عن الخطا ہونے میں تو کسی پاگل کو بھی کوئی شک نہیں ہے۔

میں آج ان کے گھر گئی تھی۔

چلو گئی ہوں گی لیکن وہاں تم نے کیا دیکھ لیا؟

چھ ماہ پہلے میرا جو برقعہ گم ہو گیا تھا وہ ان کے گھر ٹنگ رہا تھا۔

بیگم۔ برقعے سب ایک جیسے ہوتے ہیں تم یہ کیسے کہہ سکتی ہو کہ وہ برقعہ تمہارا ہی تھا۔

اس کی ایک سائڈ میں میں نے بہت ہلکا سا بانو کا B بنا رکھا تھا وہ دونوں میاں بیوی شاید اس بی کو کچھ سمجھ نہ سکے۔ یا انہوں نے اس کو کمپنی کا مارکہ سمجھ لیا ہوگا اس لئے اس کو صاف نہیں کیا۔

آئی سی۔ لیکن بیگم ذرا ٹھنڈے دل سے ایک بات سوچئے۔ ”میں نے کہا تھا“ وہ برقعہ جو شاید تمہارے کند ذہن کی نشانی تھا۔ جب تک گم نہیں ہو گیا ہمیں نیا برقعہ خریدنے کی توفیق نہیں ہوئی۔ وہ گم ہوا تو میں نے تمہارے لئے ایک لا جواب برقعہ خرید کر دیا۔ اسی برقعے کا تو کمال ہے کہ جب تم گھر سے نکلتی ہو تو اللہ کے نیک بندے بھی بادل خواستہ تمہاری طرف نظر اٹھانے لگتے ہیں۔

مجھے اس برقعے کا غم نہیں ہے۔ غم تو اس بات کا ہے کہ آپ کے دوست چوریاں کرنے سے بھی نہیں چوکتے۔ جبکہ آپ ان کے لئے کیسی کیسی قربانیاں دیتے ہو۔ اگر وہ برقعہ ہم سے مانگ ہی لیتے تو اس میں کیا حرج تھا۔

بیگم۔ شریف لوگ مانگا نہیں کرتے کیونکہ انہیں معلوم ہے کہ نیچے والا ہاتھ اوپر والے ہاتھ سے بدتر ہوتا ہے اور چوریاں اتفاق ہی سے کھل جاتی ہیں اس لئے وہ بے چارے چوریاں کر لیتے ہیں ان کا کام بھی بن جاتا ہے اور ان کی شرافت کا بھرم باقی رہتا ہے۔ لیکن ان شریفوں کی تو بد نصیبی یہ ہے کہ ان کی چوریاں بھی نہیں چھپ پاتیں۔

میرے ایک دوست اور ہیں۔ ان کا نام ہے خواجہ بتا شے میاں۔

غیر موجودگی میں میری بیوی کو چھیڑ دیا۔ کہنے لگے بھابھی۔ جب بھی تم سے باتیں کرتا ہوں روح کو قرار مل جاتا ہے۔ میری درخواست ہے کہ آپ مجھ سے پردہ نہ کیا کریں۔ نہ جانے کیوں میرا دل آپ کی طرف مائل رہنے لگا ہے۔

ہانو تو کردار کی بہت مضبوط عورت ہے اس نے کہا۔ نورالحین صاحب! میں نے اپنے شوہر کے سوا آج تک کسی بھی مرد کے بارے میں سوچنا حرام ہی سمجھا ہے۔ اگر آپ کی جوانی آپ کو پریشان کر رہی ہے اور عشق کئے بغیر آپ کی روح کو سکون نہیں مل رہا ہے تو اس شہر میں ہزاروں عورتیں ایسی موجود ہیں کہ وہاں جا کر اظہار تمنا کریں۔ انشاء اللہ آپ کو بروقت مثبت جواب ملے گا۔ میرے گھر سے آپ کو مایوسی کے سوا کچھ بھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ ہاں میں اتنا کرم آپ پر کر سکتی ہوں کہ فرضی صاحب سے اس بارے میں کچھ نہیں کہوں گی۔

چند سال کے بعد ہانو نے مجھے یہ بات بتائی۔ لیکن یہ سن کر مجھے کوئی حیرت نہیں ہوئی کیونکہ میں یہ بات جانتا ہوں کہ پہلے زمانہ میں عشق ایک بیماری ہوا کرتا تھا یہ بیماری تو اب دنیا میں بہت کم ہے اب اس کی جگہ ایک اور بیماری پیدا ہو گئی ہے اور وہ ”اظہار عشق“ یعنی عشق بالکل نہیں ہے البتہ اس کا اظہار ہو رہا ہے اس بیماری نے ان لوگوں کی بھی مت مار دی ہے۔ جو مرنے کے بعد بھی شریف سمجھے جاتے تھے اور پیدا ہونے سے پہلے ہی۔

فرضیکہ اس طرح کے دوستوں نے مجھے ہمیشہ آزمائش میں مبتلا رکھا۔ لیکن خدا گواہ ہے کہ ان کی ان حرکات و تازیانے کے باوجود میں نے ان کے دامنوں کو نہیں چھوڑا۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ یہ سب کے سب آدمی کی اولاد ہیں اور غلطی کرتا ان کی فطرت میں داخل ہے لیکن میری بیوی جو ہے وہ اکثر ان دوستوں کو لے کر مجھ سے الجھنے لگتی ہے۔ میں اس کو سمجھتا ہوں کہ میرے دوست فرشتے نہیں ہیں یہ انسان ہیں اگر یہ غلطیاں نہیں کریں گے تو مجھے ان کی آدمیت میں شبہ ہونے لگے گا۔ میں ان سب کو برداشت کرتا ہوں تم بھی انہیں برداشت کرو اور ان پر رحم کھاؤ۔ تم اہل زمین پر رحم کرو گی تو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔ لیکن کچھ بھی سبکی میری بیوی ہے بہت ہونہار۔ وہ میری خطاؤں سے جس طرح چشم پوشی کرتی ہے اور کچھ اول نول بکنے کے بعد میرے دوستوں کے حق میں جس طرح ٹھنڈی

وہ ہمارے گھر ایک تقریب میں آئے اور انہوں نے عین بڑھاپے میں ایک بچی کو چھیڑ دیا۔ کئی لوگوں نے انہیں یہ حرکت کرتے دیکھ لیا۔ ایک ہنگامہ برپا ہو گیا۔ میں نے انہیں اپنے کمرے میں بلا کر پوچھا۔ اماں خواجہ جی یہ سب کچھ کیا ہے؟ تم نے ایسا کیوں کیا؟

وہ بولے تھے۔ فرضی صاحب بس شیطان لعین نے بہکا لیا تھا۔ ورنہ تمہیں تو معلوم ہی کہ اب میں نے یہ چیزیں بالکل چھوڑ دی ہیں اور اس کجنت کو بھی تو دیکھو کیسی قیامت لگ رہی تھی۔ اس کو ہنر جوڑا پہننے کی کیا ضرورت تھی۔

خواجہ صاحب۔ اللہ نے خیر کر لی۔ میں نے لوگوں کو سمجھا دیا کہ خواجہ صاحب پر جن چڑھ گیا تھا اس لئے وہ ہوش میں نہیں تھے ان کا کوئی قصور نہیں۔ اب وہ عمر کے اس دور سے گزر رہے ہیں کہ جب وہ اپنی بیوی کو بھی نہیں چھیڑ سکتے تو کسی بچی کو کیوں چھیڑیں گے۔ سننے والے سب شریف بھی تھے نور عقل و فہم بھی۔ ایک منٹ کی چوتھائی میں انہوں نے میری بات سمجھ لی اور تمہیں وہ قابل رحم سمجھنے لگے۔ ورنہ تمہاری ایسی حجامت ہوتی کہ چھٹی کا دودھ یاد آ جاتا۔

خواجہ بہت بے شرم تھے۔ میری بات سن کر بولے تھے کہ یار تم نے ایسی ترکیب بتادی ہے کہ موقع ملا تو ایک بار پھر کسی لڑکی کو چھیڑ دوں گا۔ تقریب ختم ہونے کے بعد ہانو نے رات کو مجھ سے کہا تھا۔ بتا ہے کہ خواجہ بتا شے میاں نے ماموں کلن کی بیٹی کو چھیڑ دیا۔ انہیں اس عمر میں ایسی حرکت کرتے ہوئے شرم نہیں آتی۔

بیگم۔ چھوڑو میں نے انہیں ڈانٹ دیا ہے۔ بہت بچھتا رہے تھے اب کیا کریں۔ ہیں تو انسان ہی کوئی فرشتے تھوڑی ہیں۔ عورت جب بن سنو کر نکلیں گی تو لوگوں کے ایمان تو خراب ہوں گے ہی۔ میرا بس چلے تو ایسے لوگوں کی منڈیاں رگڑ دوں۔ بیگم نے دانت پیس کر کہا تھا۔

اب تو خواجہ بتا شے میاں بہت بوڑھے ہو گئے ہیں لیکن اب بھی کس خوبصورت عورت کو دیکھ کر ان کی داڑھی کا ہر بال کھل اٹھتا ہے۔ میرے ایک دوست نورالحین ایک دینی مدرسے کے قاری ہیں عربی و مال ان کا مونو گرام ہے جب بھی گھر سے نکلتے ہیں گلے میں دو مال لٹکا لیتے ہیں لیکن ایک دن وہ میرے گھر آئے تو انہوں نے میری

ہو جاتی ہے وہ اس کے رحم دل ہونے کی دلیل ہے اب دیکھ لیجئے سجادے صاحب کے آنے پر گھر میں دال آٹا نہ ہونے کے باوجود وہ مہمان نوازی کے لئے راضی ہو گئی۔ میرا دل خوشی سے جھوم رہا تھا۔ ایک طویل عرصے کے بعد مجھے اپنے دوستوں سے کپ شپ کا موقع ملنے والا تھا۔ کچھ نہ پوچھئے کہ کیسے دن گزرتا اور کیسے رات پوری ہوئی۔ صبح ہی سے میں دوستوں کا انتظار کرنے لگا۔ سب سے زیادہ خوشی میں سجادے صاحب کے آنے کی تھی ان سے کچھ دعائیں بھی کرانی تھی اور کچھ دعائیں تو واللہ بہت پرائیویٹ قسم کی بھی ہیں وہ میں آپ کو بھی نہیں بتا سکتا۔ جب اس دنیا میں کسی کا بھروسہ نہیں تو پھر میرے قارئین ہی کا کیا بھروسہ کب اور کہاں کوئی فتنہ کھڑا کر دیں اور میں داغ قیمتی ایک بار پھر برداشت کرنے پر مجبور ہو جاؤں۔

صبح کے دس بجے تھے سب سے پہلے عزیزم نور علی تشریف لائے یہ میرے رشتے دار بھی ہیں یہ ہماری خالہ کے شوہر کے ماموں زاد بھائی کے بڑے داماد کے یار غار کی سب سے بڑی ہمشیرہ کی منجھلی صاحب زادی کی بڑی بیٹی کے منگیتر ہیں۔ بہت ہی نستعلیق قسم کے نوجوان ہیں۔ مسکراتے ہیں تو ایسا لگتا ہے کہ بس یہ مسکرانے کے لئے ہی پیدا ہوئے ہیں۔ اللہ انہیں زندہ رکھے اور مرنے کے بعد فی الفور غریقِ رحمت کرے۔ مجھ سے بہت عقیدت رکھتے ہیں اور میری تحریروں کو اس طرح پڑھتے ہیں کہ جیسے یہی تحریروں ان کی بخشش کا ذریعہ بنیں گی۔

میں نے نور علی کو بیشک میں بٹھایا اور ان کے حال چال پوچھے اسی دوران صوفی معشوق علی تشریف لے آئے یہ بہت ہی عمدہ قسم کے انسان ہیں اور انہیں دیکھ کر ہر آدمی متاثر ہوتا ہے۔ ان کی داڑھی کچھ اس انداز کی ہے کہ لوگ اسے علاماتِ دین سمجھتے ہیں۔ وہ میرے دوستوں میں اس لئے بھی قابلِ ذکر ہیں کہ انہوں نے عقل و ہوش کے ساتھ دوشادیاں کر رکھی ہیں۔ اکثر لوگ ان سے یہ بات صرف دریافت کرتے ہیں کہ گھر کا ماحول کیسا ہے؟ اس دور میں لوگ ایک ہی بیوی سے پریشان ہیں۔ پھر دو بیویوں پر کیا گزرتی ہوگی اس کا اندازہ کرنا کچھ مشکل بھی نہیں ہے۔ لیکن ہر دیکھنے والا ان سے خواہی خواہی یہ پوچھ بیٹھتا ہے کہ کیسے ہو؟ اور گھر میں کیا ہو رہا ہے۔ چنانچہ ان کے بیٹھے ہی میں نے ان سے یہی سوال کیا۔ معشوق بھائی بھابیوں کا کیا حال ہے؟

فرضی صاحب! حال بھابیوں کا نہ پوچھئے۔ مجھ سے میرا حال پوچھئے۔ دوشادیاں کر کے جان مصیبت میں آ گئی ہے۔ کیوں؟ کیا ہماری بھابھیاں ابھی تک ایک دوسرے کے ساتھ ایڈ جسٹ نہیں ہو پائی ہیں؟

دو عورتیں کب ایک دوسرے کے ساتھ ایڈ جسٹ ہوتی ہیں آج کل ایک ہی عورت سسرال میں ایڈ جسٹ نہیں ہو پاتی دو کیسے ہو جائیگی، اور اصل بات یہ نہیں ہے اصل بات یہ ہے کہ جب کوئی مرد دوشادیاں کرتا ہے تو اس کے تمام مسائل دگنے ہو جاتے ہیں اور مصارف و مسائل کے علاوہ ہر چیز میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً دیکھئے بیویاں تو دو ہوئی گئیں۔ اس کے نتیجے میں دوسرے دو سالیں بارہ سالیں سات بہنیں پہلی والی کی ہیں اور پانچ دوسری کی۔ آٹھ سالے چار بھائی پہلی والی کے اور چار بھائی دوسری والی کے انکے علاوہ دونوں کے ہزاروں رشتے دار ہیں جو مجھ سے وابستہ ہو گئے ہیں اور ان سب کا کچھ نہ کچھ لحاظ رکھنا میرے لئے ضروری ہے مثل مشہور ہے کہ جو رو کا بھائی ایک طرف ساری خدائی ایک طرف۔ اور جب جو رو کے ایک نہ شداٹھ بھائی ہوں تو بتائیے کہ تا مراد ہونوی پر کیا گزرے گی؟ آج اندازہ ہوا کہ دوسری شادی میں کس قدر قباحتیں ہیں۔ میں بھی خواب میں بھی دوسری شادی نہیں کروں گا۔ میرا خیال یہ کہتا ہے معشوق بھائی کہ دو بیویاں والا مرد تو بے حساب و کتاب جنت میں جائے گا "میرے لب و لہجہ میں ایک طرح کا وثوق تھا۔"

وہ کس لئے؟ صوفی معشوق نے پوچھا۔ وہ اس لئے کہ دو دو بیویوں کی طنائی کا عذاب بھگتنے کے بعد پھر کسی عذاب کی گنجائش باقی کہاں رہ جائے گی۔ دوزخ کی آگ تو مسلمانوں کے لئے تہذیب کے لئے ہے نہ کہ تعذیب کے لئے۔ مسلمانوں کو دوزخ کی آگ میں اس لئے ڈالا جائے گا تا کہ ان کا کھوٹ دور ہو جائے اور وہ اصلی سونے کی طرح خالص ہو جائیں جب وہ اسی دنیا میں طرح طرح کے گھریلو سزائیں بھگت کر خالص ہو گئے ہوں تو پھر ان کو جہنم میں ڈالنے سے کیا حاصل؟

تو پھر آپ بھی دوسری شادی کر لیجئے۔ کیونکہ بے حساب جنت میں تو آپ بھی جانا چاہتے ہوں گے۔

بھئی میں دوزخ کی آگ برداشت کر لوں گا لیکن دو دو عورتوں کی

آئے یہ سو فی صد پٹھان قسم کے انسان ہیں اور یہ لڑائی جھگڑا کرنے میں بہت ماہر ہیں۔ ذرا ذرا سی باتوں پر لوگوں سے الجھ پڑتے ہیں اور طمانچہ رسید کرنے میں بہت ہی فیاض ہیں۔ لڑائی کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔ لیکن ان کی یہ خوبی قابل ذکر ہے کہ مجھ سے کبھی نہیں لڑتے وہ بیٹھک میں داخل ہوتے ہوئے بولے۔ السلام علیکم ابو الخیال فرضی صاحب، کیسے ہو؟

آپ نے یاد کیا ہم تشریف لے آئے۔

مرزا جی آپ کا بہت مشکور ہوں۔ ”میں نے کہا۔“ ابھی آپ کو یاد ہی کر رہا تھا اور سنا ہے کیسی گزر رہی ہے۔ کسی سے جھگڑا لڑا تو نہیں ہوا؟ کوئی خاص جھگڑے بازی نہیں ہوئی۔ یوں معمولی جھڑپیں تو روز کا معمول ہیں۔ اور ان کے بغیر اپنے زندہ رہنے کا احساس بھی نہیں ہوتا۔ پٹھان برادری میں لڑنے مرنے کا کچھ شوق بھی زیادہ ہی ہے۔ شوق کیا۔ لڑائی تو زندگی کی ضرورت بن کر رہ گئی ہے۔ اور صرف پٹھان ہی نہیں ہر برادری لڑائی کو زندگی کی ضرورت سمجھتی ہے لیکن دوسری برادریاں صرف زبان سے لڑتی ہیں ہاتھ پیر چلانا ان کے بس کی بات ہی نہیں۔ ہم پٹھانوں کا کمال یہ ہے کہ صرف ہاتھ پیر چلاتے ہیں زبان نہیں۔

آپ صحیح کہہ رہے ہیں۔ میں نے کئی پٹھانوں کو بالکل چپ چاپ گھونے رسید کرتے ہوئے دیکھا ہے جب کہ زبان ہلاتے ہوئے بغیر ہاتھ پیر ہلانا ممکن ہی نہیں ہے۔ لیکن میں نے کئی بار ایسی لڑائیاں دیکھی ہیں کہ جوتے، چپل، طمانچے، گھونے سب ہی کچھ برس رہا ہے اور زبان بالکل بند۔ جیسے منہ میں ہو ہی نا۔ اتنے خضوع اور خشوع کے ساتھ لڑتے ہیں کہ جیسے کسی مذہبی فریضے کی ادائیگی کر رہے ہوں۔

اور تم نے قریشیوں کو لڑتے ہوئے نہیں دیکھا۔ وہاں صرف زبان ہی چلتی ہے۔ نئی نئی گالیاں سنیں گے، طرح طرح کی تہمتوں کی جگالی ہوگی لیکن ہاتھ پیر بالکل حرکت نہیں کریں گے جیسے کسی نے باندھ رکھے ہوں۔ لیکن اس طرح کی لڑائیوں میں ایک فائدہ ہے کسی کا کوئی نقصان نہیں ہوتا ہے۔ دونوں کے اعضاء بالکل محفوظ ہوتے ہیں۔ انہیں کسی طرح کی خراش تک نہیں آتی۔ اور ہم پٹھانوں کی لڑائی، آف میرے خدا۔ کسی کا سر باقی نہیں رہتا اور کسی کا پیر۔ اور پھر ہماری لڑائیاں نسلوں تک

مار برداشت کرنا میرے بس کا نہیں ہے معشوق صاحب۔ آپ یقین کریں میں تو ایک ہی بیوی کو نہ جانے کس طرح بھگت رہا ہوں جب کہ وہ اپنی ذات سے شریف بھی ہے اور محبت کرنے والی بھی۔ بس یہ احساس کہ اس کی دادی نے حضرت آدم کو جنت سے نکلوا یا تھا مجھے بہت پریشان کرتا ہے اور کبھی کبھی تو میں انتقام لینے کا منصوبہ بنالیتا ہوں۔

ارے بھائی۔ خربوزہ چاقو پر گرے یا چاقو خربوزے پر نقصان تو پیچارے خربوزے ہی کا ہے۔ اگر تم انتقام اسے چھوڑ دو گے تو پھر بھی تمہارا ہی نقصان ہوگا۔ اس کا مہر بھی دو اور جوئی لاؤ گے اس کے دام بھی چکاؤ۔ جھگڑے اور فتنہ الگ رہے۔ بس اسی میں بھلائی ہے کہ جیسی کیسی بھی ہے اسی کو نبھاؤ ہاں تبھی طلاق کی دھمکی دینا از روئے سمجھ داری بہت ضروری ہے تمام ہوش مند قسم کے شوہروں نے حق طلاق کا استعمال کم سے کم دھمکی کی حد تک ہمیشہ جاری رکھا ہے۔ ایک بہت ہی ولی قسم کے انسان ایک بار فرما رہے تھے کہ بیویوں کو بالکل مت چھوڑو لیکن ہر ہفتے چھوڑنے کی دھمکی ضرور دو اس سے دو فائدے ہوتے ہیں بیوی ڈری سبھی رہتی ہے اور خود کو اپنے شوہر ہونے کا اطمینان نصیب ہوتا ہے۔

تو کیا بیوی کو طلاق کی دھمکیاں دینے ہی میں شوہر ہونے کا راز پوشیدہ ہے؟

اور نہیں تو کیا۔ باقی مردوں کی دوسری روایات کا تو ستیاناس ہو گیا ہے۔ پہلے زمانہ میں مرد دفاتروں میں جاتے تھے اور عورتیں گھریلو کام کیا کرتی تھیں۔ اب عورتیں دفاتروں میں ملازمتیں کر رہی ہیں اور شوہر باورچی خانہ کا نظام چلا رہے ہیں۔ وہ ہی بچوں کے پوتڑے دھو رہے ہیں اور گھر میں پونچے لگا رہے ہیں سب ہی کچھ بدل گیا ہے لے دیکھ طلاق کی دھمکیاں باقی رہ گئی ہیں اگر ہم یہ بھی نہیں کریں گے تو کیسے سمجھا جائے گا کہ ہم باضابطہ قسم کے شوہر ہیں؟

ویری گڈ۔ تمہاری بات معشوق صاحب ۱۶ آنے صحیح ہے۔ میں طلاق کی دھمکیاں آج سے اپنے روزمرہ کے معمولات میں شامل کر لیتا ہوں تاکہ مجھے اپنے شوہر ہونے کا احساس رہے اور کم سے کم اس طرح میں ”الرجال قوا امون علی النساء“ کا مظاہرہ کر سکوں باقی تمام حقوق تو حالات کے نذر ہو ہی گئے ہیں۔

ابھی یہی باتیں چل رہی تھیں کہ مرزا امرو بیک تشریف لے

ہوتی ہیں۔ صرف ایک دو پڑھیوں تک نہیں۔

جج کہہ رہے ہو۔ میں نے بھی ایسا ہی دیکھا ہے کسی لڑائی میں دوپار قتل تو معمولی بات ہے۔

بھئی ہم پٹھان لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ لڑو تو دل کھول کر لڑو۔ یہ گھٹی گھٹی لڑائیوں میں بہت اعضاء بھی محفوظ اور آبرو بھی سلامت ہمارے بس کا روگ نہیں۔

ابھی مرزا جی کی بات بھی پوری نہیں ہوئی تھی کہ ایک شور مچا اور سجادے صاحب اپنے مریدوں کی فوج سمیت بیٹھک میں داخل ہوئے۔ انہوں نے زری کی شیروانی پہن رکھی تھی زری ہی کی ٹوپی تھی اور زری ہی کے جوتے۔

انہوں نے بڑے ہی عالمانہ انداز میں علیک سلیک کی اور مسہری پر بیٹھ گئے۔ بیٹھتے ہی فرمایا۔ اندر زمان خانے میں ہمارا سلام کہہ دیں۔ ہماری طرف سے مزاج پرسی کریں اور یہ بھی فرمادیں کہ ہم کھانا بہت سادہ کھاتے ہیں۔ بہت زیادہ تکلفات کی ضرورت نہیں۔

میں اندر گیا۔ پھر دس منٹ کے بعد واپس آکر میں نے کہا۔ میری اہلیہ بھی آپ سب کو سلام کہہ رہی ہیں اور سید نستعین صاحب بطور خاص آپ سے دعا کی درخواست کر رہی ہیں۔

اللہ انہیں جیتا رکھے اور تمہیں اس بات کی توفیق دے کہ تم ان کے حقوق ذمہ داری کے ساتھ ادا کرو۔ آج کل مردوں کا حال یہ ہے کہ وہ اپنی بیویوں سے زیادہ دوسروں کی بیویوں میں دلچسپی لے رہے ہیں۔ اسی لئے ہمیں اس طرح کی دعائیں کرنی پڑتی ہیں۔

لیکن بندہ پرور ”میں بولا“ مثل مشہور ہے کہ اپنی اولاد اور دوسرے کی بیوی اچھی لگتی ہے۔

جانتے ہیں جانتے ہیں۔ لیکن پھر بھی ہمارا فرض ہے کہ لوگوں کے سامنے اصلاح کی بات کریں۔ حالانکہ ہم خود بھی اسی مرض میں مبتلا ہیں کہ اپنی بیوی سے زیادہ دوسروں کی بیگمات چودھویں کا چاند نظر آتی ہیں۔ نہ جانے اس میں کیا راز ہے۔

سجادے صاحب۔ ”صوفی شہوت بولے“ آپ نے دور شباب میں شاعری بھی تو کی ہے۔ اس زمانہ کا کوئی شعر ہدیہ ناظرین کر سکتے ہیں ہمارا مطلب ہے کیا آپ سنا سکتے ہیں؟

شعر تو سنا دیں گے۔ لیکن ہمارے شعروں کو سمجھنے کے لئے ان لوگوں کو بلوانا پڑے گا جو ایک ایک کر کے قبرستان پہنچ گئے۔ دراصل ہمارے اشعار بہت گہرے ہوتے تھے۔ معمولی عقل والوں کے یہ پلے نہیں پڑتے تھے۔ ہم نے شاعری اسی لئے تو چھوڑی تھی ہمارا کوئی شعر اخبار میں چھپ جاتا تھا تو گھر کی کنڈیاں بجنے لگتی تھیں لوگ آکر پوچھا کرتے تھے کہ ذرا اپنے شعر کا مطلب تو سمجھائیے۔ بعض اوقات تو یہ بھی ہوتا تھا کہ ہم اپنے شعر کا مطلب خود کسی شاعر سے پوچھنے چلے جاتے تھے۔

ماشاء اللہ۔ چشم بد دور۔ شاعری آپ کی بہت کمال کی تھی۔ ”میں نے تعریف کی۔“

فرضی صاحب ہمارے بعض اشعار کو آثار قدیمہ میں شمار کیا گیا ہے۔ در ہماری ایک غزل ایک لہن کے غرارے پر لکھوائی گئی تھی۔ یہ غزل حسن و عشق پر مشتمل تھی اور اس میں دو لہے میاں کو محبت کی ترغیب غالب و میر کی زبان میں دی گئی تھی۔ چنانچہ اس غزل کو پڑھ کر دو لہے میاں نے قرآن اٹھا کر زندگی بھر ساتھ نبھانے کا عہد کیا تھا۔ غزل کیا تھی اچھا خاصا ایک وعظ تھی جو پڑھتا تھا وہ اپنی بیوی سے خواہ مخواہ بھی محبت کرنے لگتا تھا۔

طبیعت بہت پھڑک اٹھی ہے ”میں نے بیتابی سے کہا“ حضور والا کچھ شعر عطا کیجئے۔

لیجئے ایک باسی غزل سنئے۔ انہوں نے اپنی بین الاقوامی داڑھی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے۔

ارشاد ارشاد۔ حاضرین چیخ اٹھے۔

سید نستعین صاحب نے اپنا گلا صاف کرتے ہوئے غزل پڑھنی شروع کی۔

میری بیگم تجھے ہوا کیا ہے
پہلی رنگت ہے عارضہ کیا ہے
تیرے قدموں پہ سر جھکاتا ہوں
میں نہیں جانتا خدا کیا ہے
تیری آواز کا دوانہ ہوں
میری نظروں میں وہ لٹا کیا ہے
میں ہوں شوہر خوشی سے پٹ لوں گا

جائیں گے لیکن کھانا کھانے میں ان کا کوئی جواب نہی۔ خوب کھاتے ہیں اور بہت تیز رفتاری کے ساتھ کھاتے ہیں۔ دس بارہ روٹی کھانے کے بعد تو وہ یہ فرماتے ہیں کہ ماشاء اللہ سالن اچھا بنا ہے ان کے علاوہ بھی باقی یار دوست بھی دل سے کھانا تناول کرتے ہیں۔ کھانا پکانے والی کو بھی خوشی ہوتی ہے کہ اس کی محنت ٹھکانے لگتی، بیوی کو ان کی خوراکوں کا اندازہ ہو گیا ہے اس کو جب معلوم ہوتا ہے کہ دس دوست آرہے ہیں تو وہ ۲۵ آدمیوں کا کھانا بناتی ہے اس طرح ہم میاں بیوی رسوائی سے بچ جاتے ہیں۔

کھانے کے دوران کسی دوست نے یہ شوشہ چھوڑ دیا کہ یہ جو کچھ علماء اور فضلاء باری مسجد کا سودا کرنے جا رہے ہیں اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

سجادے صاحب بولے۔ بھئی ہماری رائے تو یہ ہے کہ اس طرح کی سودے بازی سے علماء اور صلحاء کو زکر کثیر بھی مل جائے گا اور دوچار مولویوں کو کوئی عہدہ بھی ہاتھ لگ جائے گا۔ اس لئے اگر سودا ہو جائے تو بُرا کیا ہے۔

تو کیا باری مسجد فروخت ہو جائے گی۔ ”میں نے پوچھا“ سید نستعین بولے۔ ارے بھئی اگر فروخت ہو بھی جائے گی تو کیا ہے اور مسجدیں بنالیں گے لیکن ہمارے نیک فطرت علماء اس کام پر لگے ہیں تو ہمیں ان کی ہاں میں ہاں ملانی چاہئے۔ کیونکہ علماء کی مخالفت کرنا غلط ہے۔ اور اگر علماء خلاف شریعت کوئی کام کر رہے ہوں تو؟ ”کسی نے پوچھ لیا“

شریعت علماء کی باندی ہے۔ علماء ہی شریعت بناتے ہیں۔ اس لئے اصل چیز علماء ہیں۔ شریعت کا مقام دوسرے نمبر پر ہے اگر علماء نے کوئی فیصلہ کر ہی دیا تو عوام کو وہ فیصلہ مان لینا چاہئے۔

مجھے اس پر اعتراض ہے۔ ”میں بولا“ میں یہ کہتا ہوں کہ علماء ہوں یا صلحاء عوام ہوں یا خواص۔ سب سے سب شریعت کے پابند ہیں۔ جب یہ بات مسلم ہے کہ مسجد فرش تا عرش ہمیشہ ہی رہے گی۔ پھر اس کو کسی مذاکرہ کی آڑ میں فروخت کر دینا اسلامی نقطہ نظر سے گناہ کبیرہ ہے بلکہ حرام ہے۔ آرائیں ایسے سے جو لوگ گفتگو کر رہے ہیں وہ سب کے سب دولت پرست لوگ ہیں اور اقتدار کے بھوکے ہیں وہ اس قطعہ مسجد کو فروخت کر کے اپنی آنے والی نسلوں کا مستقبل بنانے کی فکر میں ہے ایسے

کیوں میں پوچھوں میری خطا کیا ہے
آج پہلی ہے لاؤں گا تنخواہ
پوچھ لے تو بھی مدعا کیا ہے
جب تم پر ثار کرتا ہوں
میں نہیں سوچتا بچا کیا ہے
ہم کو ان سے رقم کی ہے امید
جو نہیں جانتے عطا کیا ہے

دوران کلام واہ واہ کی صدائیں بلند ہوتی رہیں اور سجادے صاحب خود بھی جھوم جھوم کر اپنی غزل سناتے رہے۔ فشی نور بخت افروزی جن کا سلسلہ نسب سات پشتوں کے بعد کسی ولی سے مل جاتا ہے انہوں نے سگریٹ کا کش لیتے ہوئے فرمایا۔ حضور والا آپ کا کلام تو روحانی کلام ہے اس کو سن کر تو فرشتے بھی جھوم جاتے ہوں گے۔

ذرہ نوازی ہے نور بخت صاحب ”سید نستعین خوش ہو کر بولے“ ہمارے کلام کی ایک خوبی اور بھی ہے بزرگوں، ولیوں، صوفیوں اور مادرزاد فقیروں کے طفیل میں ہماری غزل کو عالم برزخ سے ”نجات دہندہ“ کا سارٹیفکیٹ ملا ہوا ہے۔ یہ سارٹیفکیٹ ہمیں حضور پر نور صاحب علوم مستور جان عالم عالی جناب خواجہ گیسو دراز کے صاحب زادے حضرت مولانا الحاج الحافظ القاری خواجہ سید مشیت اللہ کے دست مبارک سے موصول ہوا تھا اس میں صاف طور سے یہ تحریر ہے کہ جو ہماری غزل کے دو شعر بھی لکھ کر اپنے گلے میں لٹکا لے گا اس کی بخشش اسی وقت ہو جائے گی اس کے بعد وہ کچھ کرتا پھرے فرشتے اس کی غلطیاں لکھنے کی غلطی نہیں کریں گے۔

سبحان اللہ سبحان اللہ کی صدائیں بلند ہوئیں۔ میں بھی قدرتی طور پر جھوم رہا تھا۔ اس طرح کی باتوں کی وجہ سے فضا کافی نورانی ہو چکی تھی اور صاف طور پر یہ محسوس ہو رہا تھا کہ ہم سب مذہبی لوگ ہیں اور سب خاصان خدا میں شامل ہیں کچھ دیر کے بعد ہم سب کھانا تناول فرما رہے تھے۔ اللہ کا فضل و کرم یہ ہے کہ میرے سب دوست خوش خوراک ہیں اس طرح کھاتے ہیں جیسے یہ لوگ صرف کھانے کے لئے ہی پیدا ہوئے ہوں فشی و دو در عفرانی دیکھنے میں بہت ہی کمزور اور نحیف سے ایسا لگتا ہے کہ ایک جھونکے میں تنکے کی طرح اڑ کر ایک شہر سے دوسرے شہر میں پہنچ

لوگوں کو علماء سمجھنا بھی علم کی توہین ہے۔

برخوردار ”تم کافی سمجھ دار ہو گئے ہو تم یہ بھول گئے ہو کہ علماء کا مقام بہت بلند ہے کیا تم نے یہ نہیں سنا کہ اللہ سے صرف علماء ہی ڈرتے ہیں اور کیا تم نے یہ نہیں پڑھا کہ موت العالم موت العالم کہ ایک عالم کی موت ایک عالم موت ہوتی ہے۔

جی ہاں۔ سنا ہے اور پڑھا بھی ہے۔ ”میں زوردار الفاظ میں بولا“ لیکن عالی جناب اس کا مطلب یہ بھی تو ہے کہ ایک عالم جب بگڑتا ہے تو ایک عالم بگڑ جاتا ہے۔ جب ایک مولوی حرام کاری کرتا ہے تو ایک دنیا حرام کاری میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ اگر علماء مسجدوں کے سودے کرنے لگے ہیں تو پھر عوام بھی اپنے علاقوں کی مسجدوں کی زمینوں اور ان کی املاک کو فروخت کرنا شروع کر دیں گے کیونکہ علماء اپنے عمل سے ایک نظیر بنادیں گے جو ہر مفاد پرست کو کمک پہنچائے گی۔

لیکن فرضی صاحب ایک بات یاد رکھیں۔ یہ سودے بازی کی محفلیں بھی ہم اہل سنت والجماعت سے زیادہ آپ دیوبندی لوگوں کی طرف سے ہو رہی ہے۔ جمعیتہ العلماء کے فنکار زیادہ دلچسپی لے رہے ہیں ”اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟“

سودے بازی کوئی کرے وہ بریلوی ہو یا دیوبندی۔ وہ غلط ہی ہے۔ مسلمانوں کی اکثریت جمعیتہ العلماء کے اس فعل سے خوش نہیں ہے۔ اور اس کی تائید زیادہ تر وہی لوگ کر رہے ہیں جو بے چارے جمعیتہ العلماء کے دفتر میں نوکر ہیں انہیں اپنی نوکری بھی تو بچانی ہے اگر وہ اس طرح کی حرکتوں کی تائید نہیں کریں گے تو ان کی دال روٹی خطرے میں پڑ جائیگی۔ اور ان کی بیویاں ان سے طلاقیں وصول کر لیں گی۔

فرضی صاحب! دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس سودے بازی کو ناکام بنادے ورنہ یہ تو ہمیں بھی نظر آتا ہے کہ اگر سودے بازی کامیاب ہو گئی تو پھر ہمارے اور مقبرہ کے لئے بھی مذاکرے شروع ہو جائیں گے اور پھر کوئی بھی مسجد ایسی نہیں رہے گی جس پر مذاکرہ نہ کیا جاسکے۔

کھانے سے فارغ ہونے کے بعد بھی اسی طرح کی باتیں چلتی رہیں۔ تقریباً شام کو پانچ بجے اچھے دوستوں کی یہ انجمن درخواست ہو گئی۔ اور سب نے ایک دوسرے سے دوبارہ ملنے کے وعدے کر کے ایک دوسرے کو رخصت کیا۔ ٹنٹی دودھ جاتے جاتے میرا ہاتھ پکڑ کر بولے بھی

تمہاری بیگم نے کھانا بہت مزیدار بنا رکھا تھا۔ بھی خدا کیلئے کھانے کا ایک موقعہ اور دینا اور جلد دینا زندگی کا کیا بھروسہ۔ سجادے صاحب بھی بہت خوش تھے انہوں نے بھی میری بیوی کی تعریف کرتے ہوئے کہا تھا کہ بھی تمہاری بیگم صاحبہ کھانا پکانے کے معاملے میں بے مثال ہیں۔ ہماری تو روح تک متاثر ہو رہی ہے۔ قیمہ کی ڈش تو اتنی لذیذ تھی کہ دل چاہ رہا تھا کہ سو پچاس روٹیاں اور کھا جاؤں لیکن یہ کمبخت پیٹ دس پندرہ روٹیوں سے زیادہ برداشت نہیں کر پاتا۔ جب سب دوست رخصت ہوئے تو میں بیوی سے کہنے لگا۔ کتنے اچھے دوست ہیں سب تمہاری تعریفیں کر رہے تھے اور ٹنٹی نورالہدیٰ کا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ تمہیں اٹھا کر لے جائیں۔ کہہ رہے تھے کہ بیوی ہو تو ایسی ہو۔ اب بیگم تمہارا میرے ان معصوم دوستوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟ اس نے مجھے اس طرح گھور کر دیکھا جیسے کہہ رہی ہو۔ تم چغڑ تمہارے دوست چغڑ۔

(یار زندہ صحبت باقی)

ضروری اعلان

تمام قارئین اور ایجنٹ حضرات یہ بات نوٹ کر لیں کہ ماہ رمضان المبارک کی وجہ سے اگلا شمارہ شائع نہیں ہوگا بلکہ جولائی اگست کا مشترکہ شمارہ عید کے بعد قریباً ۲۸ جولائی کو منظر عام پر آئے گا۔

یہ اطلاع اس لئے دی جا رہی ہے تاکہ قارئین اور ایجنٹ حضرات کو انتظار کی زحمت نہ اٹھانی پڑے۔

اعلان کنندہ

ابوسفیان عثمانی

منیجر ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

حضرت مولانا حسن الہاشمی کے نئے شاگرد

اعلامیہ نمبر - ۴۰

شمار	نام	علاقہ	محمد	T. No.
1124	محمد وقار سیفی	محلہ پرہلا دنگر، میرٹھ (یو پی)	اجمل انصاری	T/1173/15
1125	شیخ محمد سفیان	4 ویٹ روڈ، لال ہاوا، ٹمہانا کا، دریا پور، احمد آباد (گجرات)		T/1174/15
1126	عرفان	کرتپور، بجنور (یو پی)		T/1175/15
1127	صالح	4 بنگلوں، بھارت نگر سی۔ ایچ۔ ایس۔ اندھیری ویسٹ، ممبئی (ایم ایس)		T/1176/15
1128	عرشی	اسستار بجنسی 2، بی ونگ اسٹیشن روڈ، میراروڈ، تھانہ، (ایم ایس)		T/1177/15
1129	محمد زکریا شیخ	شاہدہ مارگ، ڈونگری بمبئی (91)، (ایم ایس)		T/1178/15
1130	محمد ہاشم	گاؤں سوپا، پوسٹ ماہنی، ضلع سنت کبیر نگر، (یو پی)		T/1179/15
1131	سعید احمد	گاؤں کوٹلی رائگھڑ، ناگ راج پور، (یو پی)		T/1180/15
1132	حافظ عبدالرحیم	مسجد الوحادہ، پتور، (تملناڈو)		T/1181/15
1133	محمد نعیم	بھارت کٹیس سینٹر، کارنجر روڈ، بید (ایم ایس)		T/1182/15
1134	عبدالشکور	ٹائیک اسٹریٹ، ویل پاڑ، چتور (اے پی)		T/1183/15
1135	محمد اسد اللہ	ملا رہ اسٹریٹ، دشانور سرگپا، بیلاری (کرناٹک)		T/1184/15
1136	محمد ناصر احمد شادی	نرسہار یڈی نگر، این، آر پٹیا، کرنول (اے پی)		T/1185/15
1137	میر ساجد علی	نزدار دو گھر، شانتی نگر شادی خانہ، عادل آباد (اے پی)		T/1186/15
1138	حافظ عبدالعلیم	بایہ تھوٹا، محبوب نگر، (تلنگانہ)		T/1187/15
1139	حافظ محمد اکرم	انتھاپور، گڑوال، محبوب نگر (تلنگانہ)		T/1188/15
1140	محمد عرفان قریشی	گاؤں وٹور، منور منڈل، ضلع میدک (تلنگانہ)		T/1190/15
1141	سید خواجہ پاشا	گاؤں ہمیلہ پور، بیدر (کرناٹک)		T/1191/15
1142	عبدالجمشید خاں عرف صدام	سامنے پاشا بھائی (نگر سیوک) قدیر آپلاٹ، پر بھنی (ایم ایس)		T/1192/15
1143	ابوالحسن ندوی	سامنے مولانا عبدالکلام اسکول، بسیرا کالونی، عنایت نگر، پر بھنی، (ایم ایس)		T/1193/15
1144	شیخ ندیم الدین	مسجد گلاب کے پیچھے، عنایت نگر، بسیرا کالونی، پر بھنی (ایم ایس)		T/1194/15
1145	محمد نوید ندوی	مسجد گلاب کے پیچھے، عنایت نگر، بسیرا کالونی، پر بھنی (ایم ایس)		T/1195/15
1146	محمد خواجہ معین الدین	اے کالونی، رامہ گڈم، ضلع کریم نگر، (تلنگانہ)		T/1196/15

شمار	نام	ملاحظہ	T. No.
1147	محمد عبدالحکیم	پرانی مسجد، کونلہ انجیلا اسٹریٹ، کوتھاکوٹا، محبوب نگر، (تلنگانہ)	T/1197/15
1148	محمد عشرت علی	جودھپور کلینک، نرمان کالونی، روٹلی روڈ، منڈور، جودھپور، (راجستھان)	T/1198/15
1149	شیخ آصف	ہنگانی ہوٹلی، بیراپور، ضلع بید (ایم ایس)	T/1198/15
1150	محمد منزل	گلی نمبر 17، عارف نگر، بھوپال (ایم پی)	T/1200/15
1151	عقیل احمد	سیکٹر 3، وکاس نگر، لکھنؤ (یو پی)	T/1201/15
1152	محمد علی عباس	وڑے گڑم، نزد براہمن مندر، مچھلی پٹنم، ضلع کرشنا (اے پی)	T/1202/15
1153	حافظ عبدالرزاق	تاج الدین باباروڈ، مدہا نگر، لاہور، (ایم ایس)	T/1203/15
1154	محمد الہی عرف مہرا لہی	سروے نمبر (1093/7) فورٹھ کراس، رائٹ سائڈ اس نگر، بیلا گام (کرناٹک)	T/1204/15
1155	محمد خواجہ انوار الدین	ایکٹا کالونی، شوارام پٹی، سامنے این پی اے، حیدرآباد (تلنگانہ)	T/1205/15
1156	محمد امین	بیجاپور روڈ، بھارت پراؤڈ اسکول، عثمانیہ کالونی، افضل پور، بکسر، (کرناٹک)	T/1206/15
1157	محمد اسماعیل	پکد یاروڈ، گاؤں نندی کوٹ کور، کرنول (اے پی)	T/1207/15
1158	بلال احمد شیخ	جنڈوال، ضلع پلوامہ (کشمیر)	T/1208/15
1159	عالم گیر	بیراد یو مندر جاول، ڈونولی کولہاپور، (ایم ایس)	T/1209/15
1160	شعیب احمد	نڈف گلی، ڈونولی، شرول، ضلع کولہاپور (ایم ایس)	T/1210/15
1161	محمد شاہ نواز عالم	گاؤں بدھا نگر، جامع مسجد محلہ، بیتا مڑھی (بہار)	T/1211/15
1162	سلیقہ	سدھا نگر، ابراماروڈ، ولساڑ (گجرات)	T/1212/15
1163	محسن خان	دیوبند، میونسپل کالونی، ممبئی 43 (ایم ایس)	T/1213/15

☆☆☆

شاگرد بننے کے لئے اپنا نام، والدین کا نام، شناختی کارڈ، مکمل پتہ، فون نمبر، 4 پاسپورٹ سائز فوٹو اور

1000/- روپے فیس روانہ کریں اور اپنی تعلیم اور قابلیت کی وضاحت کریں۔

جاری کردہ: ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند، ضلع سہارنپور، یو پی، پن کوڈ نمبر 247554

محسن ملت حضرت مولانا حسن الہاشمی مدظلہ العالی کے اجازت یافتہ شاگرد

روحانی علاج کے ضرورت مند لوگ ان سے رجوع کر سکتے ہیں۔

نمبر شمار	شہر	اسم گرامی	موبائل نمبر
1	مدراس	مولانا فیصل الغنی امام خطیب مسجد مانامونا	09840026184
2	میسور	مولانا عمیر مدنی، سرپرست مدرسۃ النساء	09845485263
3	حیدرآباد	مولانا قاضی محمد سیف الدین بایزید یوسف یونانی فارسی	040-23564217
4	جے پور	الحاج سید مختار الرحمن راہی نعل بندان	09414043103
5	جودھپور	غفران الہی، میرتی گیٹ	09351360478
6	جودھپور	رجب علی، نزد مسجد لکھارائن	09314680068
7	ممبئی	بابا ضیاء الدین	09323061058
8	ممبئی	ڈاکٹر انور حسین خطیب	022-25740462
9	لدھیانہ	حاجی محمد یونس	09463031310
10	دہرہ دون	عرفان الرب، نزد روڈ ویز اسٹینڈ	09897225740
11	میرج سانگلی	مولانا رفیع الدین	09503397446
12	بنگلور	فیض احمد	09845531472
13	بنگلور	سید کلیم اللہ	09441782671
14	بنگلور	حفظ الرحمن (بھارتی نگر)	09342949078
15	محبوب نگر	ایم عبدالوحید	09703022457
16	بھوپال	مفتی عبدالرحیم قاسمی، نور محل روڈ	09425688620
17	گلبرگہ	محمد رفیق احمد	09449325570
18	منظف نگر	قاری محمد اسلم	09997914261
19	ویل وشارم	مولانا زبیر احمد	09443489712
20	خورجہ بلندشہر	ڈاکٹر محمد مسیح فاروقی	09319982090
21	دہلی	ڈاکٹر سراج الدین (اوکھلا)	09690876797
22	منصور پور، مظفر نگر	محمد ہارون میاں (نزد دربار)	09719041941
23	الناور (کرناٹک)	حکیم مولانا محمد طیب توگلی	09916652346

09597772317	عالم نوشاد احمد	دائم باڑی	24
09840048030	حاتی سید و ہاج الدین	چٹنی	25
09773406417	سلیم قریشی	مبئی	26
09766057202	مولانا سعید احمد قاسمی	پر بھنی	27
0962276300	غلام محمد پنڈت	پلوامہ (کشمیر)	28
08889397917	محمد ادیس ابن شرف الدین	شاجاپور	29
09916270797	مولانا فضل کریم قاضی	کشمیری (کرناٹک)	30
07259090958	مولانا محمد ابوبکر	کوپل (کرناٹک)	31
09622705779	فاروق احمد	پلوامہ (کشمیر)	32
09598005942	محمد عارف	امبیڈ کرنگر (یوپی)	33

ضروری اعلان

حضرت مولانا حسن الہاشمی کے وہ شاگرد جو اپنے علاقے میں بہ سلسلہ روحانی علاج خدمتِ خلق میں مصروف ہوں اور یہ چاہتے ہوں کہ ان کا نام ماہنامہ طلسماتی دنیا میں اجازت یافتہ شاگردوں کی فہرست میں چھپ جائے، ان کو چاہئے کہ وہ ایک درخواست حضرت مولانا کے نام ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند کے پتے پر روانہ کریں اور اپنی درخواست کے ساتھ اپنے علاقے کے دو معزز حضرات کی تصدیق اور سفارش جو ان دونوں حضرات کے لیٹر پیڈ پر تحریر ہو اور اس پر ان کا فون نمبر یا موبائل نمبر درج ہو بھجوائیں۔

یہ بات واضح رہے کہ اس سلسلے میں ان ہی شاگردوں کو اہمیت دی جائے گی جن کو شاگرد بنے ہوئے تین سال ہو گئے ہوں۔ اس سلسلے میں درخواست دینے والے شاگردوں کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے ٹی نمبر کی وضاحت ضرور کریں۔

تمام شائقین سے اس بات کی تاکید کی جاتی ہے کہ وہ اپنی درخواست رجسٹرڈ ڈاک سے روانہ کریں اور درخواست روانہ کرنے کے بعد اس موبائل پر ایس ایم ایس کریں 09458936786

اجازت یافتہ تمام شاگردوں کو ہاشمی روحانی مرکز کی جانب سے ایک کارڈ روانہ کیا جائے گا جو شاگردی کے لئے ایک طرح کی سند ہوگی۔ نوٹ : کچھ قدیم شاگردوں کے فون نمبر ابھی تک ہمیں موصول نہیں ہو سکے ہیں اور اس وجہ سے شاگردوں کی ڈائریکٹری مکمل کرنے میں دشواری پیش آرہی ہے۔ تمام شاگردوں سے گزارش ہے کہ وہ اپنا فون نمبر ایک پوسٹ کارڈ پر لکھ کر روزانہ کر دیں تاکہ ڈائریکٹری کی تکمیل ہو سکے۔

ناظم

ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی، دیوبند 247554 (یوپی)

فون : 01336-224455

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا

بندش نمبر

● رشتوں کی بندش

● کاروبار کی بندش

● تعلقات کی بندش

● روزگار کی بندش

● صحت و تندرستی کی بندش

● اولاد کی بندش

● شہوت اور مردانگی کی بندش

● زینہ اولاد کی بندش

● ترقی اور کامیابی کی بندش

علاوہ ازیں ہر طرح کی بندشوں سے نجات حاصل کرنے کے روحانی فارمولے، برے کاموں سے روکنے کے لئے بندش کس طرح کی جاتی ہے، زنا کاری سے روکنے کی بندش، جوا، سٹا، شراب نوشی، دیگر برے افعال سے محفوظ رہنے کی بندش، فرقہ پرستی کے حملوں سے محفوظ رہنے کی بندش، ظالموں کے ظلم سے محفوظ رہنے کی بندش، بندشیں کیسے کھولی جاتی ہیں؟ بندشیں کیسے لگائی جاتی ہیں؟ بندشوں سے کس طرح محفوظ رہا جاسکتا ہے؟ کاٹ اور سفلی عاملوں کام کرنے والوں عاملین کے برے حملوں سے محفوظ رہنے کے لئے کیا جاتا ہے۔

اس طرح کے موضوعات پر قیمتی روحانی فارمولے اور حیرت انگیز طریقے ”بندش نمبر“ میں پیش کئے گئے ہیں۔ ”بندش نمبر“ میں اکابرین کا وہ علمی اثاثہ بھی پیش کیا گیا ہے جس کو صدیوں سے پوشیدہ رکھا گیا تھا، محض اس لئے کہ یہ روحانی اثاثہ غلط اور ناقابل اعتبار لوگوں کے ہاتھ نہ لگ جائے۔ لیکن بڑوں کی اس حکمت عملی کی وجہ سے اہل لوگ بھی محروم رہے۔ ادارہ ”طلسماتی دنیا“ نے ان مخفی اور پوشیدہ فارمولوں سے پردے ہٹا دیئے ہیں، بندش نمبر اور تمام عوام خواص اور عاملین کی مخصوص رہنمائی کرے گا۔

یقین کیجئے کہ طلسماتی دنیا کا ”بندش نمبر“ ۲۰۱۶ء کی ایک قیمتی یادگار ہے۔ اس کی افادیت آپ تا عمر محسوس کریں گے۔

”بندش نمبر“ کا ہدیہ -60/- روپے ہے۔

اپنے مقامی ایجنٹ سے رابطہ قائم کریں

اس بندش نمبر میں کچھ عمل بطور خاص، عہدہ اور عاملین کے لئے اس لئے دیئے گئے ہیں

تاکہ ان سے استفادہ کر کے روحانی عملیات کو باقاعدہ فروغ دیا جائے۔

ان سے استفادہ کرنے والے ہمیں دعائے خیر میں یاد رکھیں۔

المعلن : منیجر ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

فون: 09756726786

پیر صوفی غلام سرور شہاب قادری، ضلع اوکاڑا، پنجاب، پاکستان

اسم ٤٥ ب احضروا واتم حصرة ١١١١

وتنكلوا يا خدام هذا الطلسم و هيحوا كذا بمحبة كذا

۵۔ اس طلسم کو کاغذ پر تحریر کر کے اس میں لوبان رکھ کر شب جمعہ کو جلائیں اور اس پر اکیس مرتبہ عزیمت پڑھیں، مطلوب دیوانہ وار حاضر ہوگا۔ طلسم یہ ہے۔

۷۷

و تكلوا يا خدام هذا الطلسم و هيجوا كذا بمحبة كذا

۶۔ اس طلسم کو سات عدد کاغذوں پر تحریر کریں، ان میں تھوڑا تھوڑا لوبان رکھ کر ایک ایک کر کے جلائیں اور ہر کاغذ پر تین تین مرتبہ عزیمت پڑھیں، مطلوب محبت میں بے قرار ہوگا۔ طلسم یہ ہے۔

99000001-73-44444

۷۔ اپنی ہتھیلی پر اس طلسم کو لکھیں، ہتھیلی کے نیچے بخور جلا میں اور گیارہ مرتبہ عزیمت پڑھیں۔ پھر اس ہتھیلی سے جس کو بھی چھوئیں گے وہی آپ کی اتباع کرے گا۔ طلسم یہ ہے۔

بکلوکوا ۱۱۱ // طراها ۱۱۱ // اهاا ۱۱۱

و تكلوا يا اعداء هذا الطلسم و هيحوا كذا بمحبة كذا

۸۔ نیک ساعت میں جس دن چاہیں یہ طلسم کاغذ پر لکھیں، پھر درخت انار پر معلق کر دیں اور اکیس مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں، پھر اس طلسم کو پاس رکھیں اور جس سے بھی مخاطب ہوں گے وہ آپ سے محبت سے پیش آئے گا اور ہر حاجت پوری کرے گا۔ طلسم یہ ہے۔

[illegible]

١٦١١٤٥١١ و ٩٠١١٠ ح ٢٤٤٣ الح

وتكلموا يا اعداء هذا الطلسم و هيجوا كذا بمحبة كذا

ابن عربی اور ابن سینا نے اپنے رسائل میں ان تیس طلسمات کا ذکر فرمایا ہے۔ یہاں ہم ان طلسمات پر تفصیلاً تحریر کرتے ہیں تاکہ عظیم فوائد حاصل کر سکیں۔

۱۔ اس ظلم کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر زعفران سے لکھیں، جاوی اور لوہان کا بخور روشن کریں، نیز گیارہ مرتبہ دعوت پڑھیں، پھر اس ہتھیلی سے جس کو بھی آپ چھوئیں گے وہی آپ کی اتباع کرے گا۔ یقیناً فرط محنت سے دیوانہ ہو جائے گا۔ ظلم یہ ہے۔

III 9 233 66 9 III

91111191AΛPZ9

91 III III9 III9 III III9/II9

۲- زعفران اور گلاب سے کاسہ پر لکھیں، پھر اس میں پانی ڈال دیں، پھر اس پانی پر گیارہ مرتبہ عزیمت پڑھیں۔ پھر اس پانی سے اپنا چہرہ اور ہاتھ دھوئیں، پھر آپ جس سے بھی مخاطب ہوں گے یا جس سے سلام لیں گے وہی آپ کا مطیع ہو جائے گا حتیٰ کہ فرط محبت سے پاگل ہو جائے گا اور ایک ساعت کی بھی جدائی برداشت نہ کرے گا یا اسی طرح لکھ کر پلائیں تو بھی مطلوب بختوں بن جائے گا، طلسم یہ ہے۔

۱۱۱۱ دود // دود ۵

۳۔ اس طلسم کا تعلق عجائباتِ روحانیات سے ہے، اسے کاسہ پر تحریر کریں، پھر اسے پانی سے دھو دیں اور قسم کو گیارہ مرتبہ پڑھیں اور اس پانی سے اپنا چہرہ اور ہاتھ دھوئیں جس کے پاس بھی جائیں گے اور جس مقصد کے لئے بھی جائیں گے وہ فوراً پورا کرے گا، طلسم یہ ہے۔

-111-711113-13-114-113-113-113

112-1130-1130-1112-1711-1711-17

۴۔ اس طلسم کا تعلق بھی عجائبات سے ہے، اسے شیخ اسکندرانی پر تحریر
کے روٹن کریں اور عمل کا بخور جلائیں، نیز گیارہ مرتبہ عزیمت پڑھیں،
اگلی تعداد پوری نہ ہوگی کہ مطلوب حیران ہو کر حاضر ہو جائے گا۔ طلسم یہ ہے

کل امر مرہون باوقافہا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۱۶ء کے بہترین اوقات عملیات

دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ خمس اعمال کے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعدا اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

ترتیب (ع)

یہ نظر خمس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام خمس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قرآن (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، خمس ستاروں کا خمس قرآن ہوتا ہے۔

سعد کو اکب: قمر عطار، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کو اکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہذا میں اہم کو اکب شمس، مریخ، عطار، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیے جا رہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہو کر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۳ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطار، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی خمس ہوں گے۔

حضور نور المرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرہون باوقافہا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودہ پاک کے بعد کسی چون و چرا کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہذا بعد از بسیار تحقیق و تدقیق ۲۰۱۶ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کو اکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہو سکیں۔

نظرات کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں

علم الجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مد نظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض و عداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد و ترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسلیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ

یہ نظر خمس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۸۰ درجہ جنگ و جدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبیات میں پائی جاتی ہے۔

فہرست نظرات برائے عالمین ۲۰۱۶ء

ایچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

ستمبر				اگست				جولائی			
تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر	تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر	تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
۱۳-۳۳	قمر و شمس	قرآن	۱۳-۳۳	۱۶-۵۳	قمر و مشتری	تدلیس	۱۶-۵۳	۵-۴۸	قمر و مریخ	مقابلہ	۵-۴۸
۰۰-۹	قمر و مریخ	ترجیح	۰۰-۹	۶-۱۳	قمر و مریخ	مثلیث	۶-۱۳	۱۱-۳۳	قمر و زحل	مقابلہ	۱۱-۳۳
۳-۲۹	قمر و عطارد	قرآن	۳-۲۹	۲-۱۵	قمر و مشتری	قرآن	۲-۱۵	۲۱-۴۵	قمر و مشتری	ترجیح	۲۱-۴۵
۳-۴۲	قمر و مشتری	قرآن	۳-۴۲	۹-۴۳	قمر و ہرہ	قرآن	۹-۴۳	۱۰-۰۰	قمر و عطارد	قرآن	۱۰-۰۰
۲-۲۵	قمر و زحل	تدلیس	۲-۲۵	۳-۱۴	قمر و عطارد	قرآن	۳-۱۴	۱۶-۳۱	قمر و شمس	قرآن	۱۶-۳۱
۲۳-۲۵	قمر و شمس	تدلیس	۲۳-۲۵	۸-۵۰	قمر و مشتری	قرآن	۸-۵۰	۰۰-۳۳	قمر و شمس	تدلیس	۰۰-۳۳
۲۲-۷	قمر و عطارد	تدلیس	۲۲-۷	۱۷-۴۸	قمر و زحل	تدلیس	۱۷-۴۸	۱۰-۱۴	قمر و مریخ	مثلیث	۱۰-۱۴
۶-۱۲	قمر و شمس	تدلیس	۶-۱۲	۵-۵۸	قمر و شمس	تدلیس	۵-۵۸	۱۷-۱۲	قمر و زحل	مثلیث	۱۷-۱۲
۷-۷	قمر و عطارد	تدلیس	۷-۷	۲۰-۱۳	قمر و ہرہ	تدلیس	۲۰-۱۳	۱۶-۰۰	قمر و مریخ	ترجیح	۱۶-۰۰
۸-۱۲	قمر و مشتری	تدلیس	۸-۱۲	۲۳-۵۰	قمر و شمس	ترجیح	۲۳-۵۰	۰۰-۳۳	قمر و زحل	ترجیح	۰۰-۳۳
۹-۲۳	قمر و ہرہ	تدلیس	۹-۲۳	۱۰-۵۱	قمر و مشتری	تدلیس	۱۰-۵۱	۸-۵۸	قمر و ہرہ	تدلیس	۸-۵۸
۱۰-۵۵	قمر و عطارد	ترجیح	۱۰-۵۵	۷-۴	قمر و مریخ	قرآن	۷-۴	۲۰-۳۰	قمر و عطارد	ترجیح	۲۰-۳۰
۱۱-۸	قمر و ہرہ	ترجیح	۱۱-۸	۱۰-۲۷	قمر و مشتری	ترجیح	۱۰-۲۷	۰۰-۱۴	قمر و شمس	مثلیث	۰۰-۱۴
۱۲-۴	قمر و عطارد	مثلیث	۱۲-۴	۱۰-۲۷	قمر و مشتری	ترجیح	۱۰-۲۷	۰۰-۱۴	قمر و شمس	مثلیث	۰۰-۱۴
۸-۵۸	قمر و زحل	تدلیس	۸-۵۸	۱۲-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۲-۱۳	۱۳-۱۵	قمر و ہرہ	مثلیث	۱۳-۱۵
۱۲-۸	قمر و عطارد	مثلیث	۱۲-۸	۱۳-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۳-۱۳	۱۱-۱۳	قمر و زحل	قرآن	۱۱-۱۳
۲۱-۵۸	قمر و زحل	تدلیس	۲۱-۵۸	۱۳-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۳-۱۳	۱۱-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۱-۱۳
۱۲-۸	قمر و عطارد	مثلیث	۱۲-۸	۱۳-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۳-۱۳	۱۱-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۱-۱۳
۱۳-۱۲	قمر و ہرہ	مثلیث	۱۳-۱۲	۱۳-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۳-۱۳	۱۱-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۱-۱۳
۱۶-۵۳	قمر و زحل	ترجیح	۱۶-۵۳	۱۳-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۳-۱۳	۱۱-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۱-۱۳
۱۶-۱۳	قمر و عطارد	مقابلہ	۱۶-۱۳	۱۳-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۳-۱۳	۱۱-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۱-۱۳
۱۷-۳۳	قمر و شمس	مقابلہ	۱۷-۳۳	۱۳-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۳-۱۳	۱۱-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۱-۱۳
۱۸-۳۳	قمر و زحل	مثلیث	۱۸-۳۳	۱۳-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۳-۱۳	۱۱-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۱-۱۳
۱۹-۵۹	قمر و ہرہ	مقابلہ	۱۹-۵۹	۱۳-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۳-۱۳	۱۱-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۱-۱۳
۲۰-۲	قمر و عطارد	مثلیث	۲۰-۲	۱۳-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۳-۱۳	۱۱-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۱-۱۳
۲۱-۱۵	قمر و مشتری	مثلیث	۲۱-۱۵	۱۳-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۳-۱۳	۱۱-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۱-۱۳
۲۲-۴	قمر و زحل	مقابلہ	۲۲-۴	۱۳-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۳-۱۳	۱۱-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۱-۱۳
۲۳-۵	قمر و عطارد	مقابلہ	۲۳-۵	۱۳-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۳-۱۳	۱۱-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۱-۱۳
۲۴-۹	قمر و مریخ	مقابلہ	۲۴-۹	۱۳-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۳-۱۳	۱۱-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۱-۱۳
۲۵-۱۶	قمر و عطارد	تدلیس	۲۵-۱۶	۱۳-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۳-۱۳	۱۱-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۱-۱۳
۲۶-۰۰	قمر و ہرہ	ترجیح	۲۶-۰۰	۱۳-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۳-۱۳	۱۱-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۱-۱۳
۲۷-۱	قمر و مشتری	تدلیس	۲۷-۱	۱۳-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۳-۱۳	۱۱-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۱-۱۳
۲۸-۱۶	قمر و زحل	مثلیث	۲۸-۱۶	۱۳-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۳-۱۳	۱۱-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۱-۱۳
۲۹-۵۷	قمر و مریخ	مثلیث	۲۹-۵۷	۱۳-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۳-۱۳	۱۱-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۱-۱۳
۳۰-۲۸	قمر و مریخ	ترجیح	۳۰-۲۸	۱۳-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۳-۱۳	۱۱-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۱-۱۳
۳۱-۲۲	قمر و مشتری	قرآن	۳۱-۲۲	۱۳-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۳-۱۳	۱۱-۱۳	قمر و مشتری	ترجیح	۱۱-۱۳

شرف قمر

۲۷ جولائی رات ایک بج کر ۳ منٹ سے ۲۷ جولائی رات ۲ بج کر ۱۳ منٹ تک۔ ۲۳ اگست صبح ۶ بج کر ۱۱ منٹ سے ۲۳ اگست صبح ۷ بج کر ۵۱ منٹ تک۔ ۱۹ ستمبر دوپہر ایک بج کر ۴۴ منٹ سے ۱۹ ستمبر دوپہر ۳ بج کر ۲۰ منٹ تک قمر حالت شرف میں رہے گا۔ مثبت کام کرنے کا مؤثر زین وقت، عامل کو اس وقت کا فائدہ اٹھانا چاہئے، انشاء اللہ ان اوقات میں نتائج جلد برآمد ہوں گے۔

ہبوط قمر

۱۳ جولائی صبح ۶ بج کر ۲۸ منٹ سے ۱۳ جولائی صبح ۸ بج کر ۲۸ منٹ تک۔ ۹ اگست صبح ۲ بج کر ۲۷ منٹ سے ۹ اگست شام ۴ بج کر ۲۷ منٹ تک۔ ۵ ستمبر رات ۱۰ بج کر ۱۳ منٹ سے ۶ ستمبر رات ۱۲ بج کر ۱۳ منٹ تک قمر حالت ہبوط میں رہے گا، منفی کاموں کا مؤثر ترین وقت عامل کو اس وقت کا فائدہ اٹھانا چاہئے، انشاء اللہ نتائج باذن اللہ جلد برآمد ہوں گے لیکن ناحق کسی کو ستانا جائز نہیں ہے۔

قمر در عقرب

۱۳ جولائی رات ۲ بج کر ۳ منٹ سے ۱۵ جولائی دن ۲ بج کر ۴۳ منٹ تک۔ ۹ اگست صبح ۱۰ بج کر ۲۱ منٹ سے ۱۱ اگست رات ۱۰ بج کر ۵۲ منٹ تک۔ ۵ ستمبر شام ۶ بج کر ۸ منٹ سے ۸ ستمبر صبح ۶ بج کر ۴۹ منٹ تک قمر برج عقرب میں رہے گا، یہ اوقات غیر مبارک مانے گئے ہیں، اپنے اہم کاموں سے اگر ان اوقات میں احتیاط برتیں تو بہتر ہوگا۔

تحويل آفتاب

۲۲ جولائی دوپہر ۳ بج کر ۲۴ منٹ پر آفتاب برج اسد میں داخل ہوگا۔ ۲۲ اگست رات ۸ بج کر ۱۶ منٹ پر آفتاب برج سنبلہ میں داخل ہوگا۔ ۲۲ ستمبر رات ۸ بج کر ۱۶ منٹ پر آفتاب برج میزان میں داخل ہوگا۔ یہ اوقات دعاؤں کی قبولیت کے اوقات ہیں۔

اپنی خواہشات اور اپنی ضروریات اپنے رب کی بارگاہ میں پیش کریں، انشاء اللہ دعائیں قبول ہوں گی اور رحمت خداوندی متوجہ ہوگی۔

منزل شریطین

۴ جولائی شام ۶ بج کر ۳ منٹ پر۔ ۳۱ اگست رات ۱۲ بج کر ۴۸ منٹ پر۔ ۱۷ ستمبر صبح ۹ بج کر ۵۲ منٹ پر چاند منزل شریطین میں داخل ہوگا، حروف تہجی کی زکوٰۃ نکالنے والوں کے لئے سنہری موقع۔

شرف عطار د

۱۰ اگست رات ایک بج کر ۴ منٹ سے ۱۰ اگست رات ۸ بج کر ۴۵ منٹ تک عطار د کو شرف حاصل ہوگا۔

اس وقت تعلیم و تربیت کے حساب سے نقوش اور عمل تیار کرنا مؤثر ثابت ہوتا ہے، ڈاکٹر، وکیل، طلباء اور علماء کے لئے نہایت قیمتی وقت۔

اوج مشتری

شرف مشتری کے اوقات کی طرح اوج مشتری کا وقت بھی نہایت قیمتی ہوتا ہے۔ جن لوگوں کے ہاتھوں سے شرف مشتری کا وقت ضائع ہو گیا ہو وہ اوج مشتری کے اوقات میں اس کی تلافی کر سکتے ہیں۔ اوج مشتری کا وقت ۹ ستمبر شام ۴ بج کر ۴۷ منٹ سے شروع ہو کر ۳۱ منٹ دسمبر رات ۱۲ بجے تک باقی رہے گا۔

تسلیس زہرہ مشتری

یہ نقش ان لوگوں کے لئے لکھا جاتا ہے، جن کا ستارہ مشتری ہے، جن کے حالات اچھے نہیں ہیں اور جو ”شرف مشتری“ کا نقش تیار کرانے کی پوزیشن میں نہیں ہیں، ایسے لوگ جن کا ستارہ مشتری یا جن کا ستارہ زہرہ ہے لیکن پریشانیاں ان کو گھیرے ہوئے ہیں، اگر پریشانیاں نہ ہوں لیکن کوئی خاص مقصد ان لوگوں کو حاصل کرنا ہو تب بھی ان اوقات میں ان کے لئے یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔

یکم جولائی رات ۲ بج کر ۵۰ منٹ پر زہرہ مشتری کی تسلیس شروع ہو کر ۲ جولائی رات ۱۲ بج کر ۴۸ منٹ پر مکمل ہوگی، طالب اپنے نام اور اپنی ماں کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ۱۱۲ کا اضافہ کرے، نقش نئے قلم سے تیار کرے اور زعفران سے حسب قاعدہ آتش چال سے تیار کرے اور نقش تیار کرنے کے بعد اس کو اپنے سامنے رکھ کر ۱۸ مرتبہ

تسلیس زہرہ مشتری

زہرہ مشتری کی اس سعد وقت کی ابتدا یکم جولائی رات ۲ بج کر ۵۰ منٹ سے ہوگی، یہ وقت ۲ جولائی اگلی رات دس بج کر ۴۷ منٹ پر ختم ہوگا۔ حصول دولت، عشق و محبت اور مطلوبہ جگہ رشتہ میں آسانی کے لئے سورہ یوسف کے خالی البطن نقش سے فیض حاصل کریں۔
سورہ یوسف کے اعداد ۵۰۳۹۸۰ ہیں۔

تشلیث زہرہ زحل

اس سعد وقت کی ابتدا ۱۹ جولائی رات گیارہ بج کر ۵۲ منٹ پر ہوگی اس وقت ۲۱ جولائی دن ایک بج کر ۴۷ منٹ پر ختم ہوگا۔ ناراض زوجین میں الفت و محبت پیدا کرنے، دوستی کو مزید پختہ کرنے، تسخیر خلق کے لئے، اس دوران ہر نماز کے بعد اسمائے عظام یا وَفُوذُ یَاغَزِیْزُ یا مَحْمُوذُ ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا کی جائے، ساعت زہرہ میں خالی البطن سورہ یوسف کا نقش لکھ کر پاس رکھیں یا مطلوب کو پلائیں اور دوسرا درخت انار سے باندھیں۔

۷۸۶

۱۲۵۹۹۳	۳۳۵۹۸۸	۲۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۳

قرآن عطار روز ہرہ

اس سعد وقت کی ابتدا ۱۵ جولائی شام ۷ بج کر ۲۳ منٹ پر ہوگی اور یہ وقت ۱۷ جولائی رات ۸ بج کر ۲۰ منٹ پر ختم ہوگا۔ حصول محبت، علم، صحت غرض سبھی نیک مقاصد کے لئے سورہ فاتحہ کے خالی البطن نقش سے فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

۷۸۶

۲۳۶۳	۶۳۰۹	۷۸۸
۵۵۲۱	یہاں مقصد لکھیں	۳۹۴۰
۱۵۷۶	۳۱۵۲	۴۷۳۳

”یاباسط“ پڑھے اور نقش پر دم کر کے اس کو پیک کر دے اور موم جامہ کے بعد ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے، انشاء اللہ غیب سے مدد ملے گی۔ اگر عامل نقش دوسروں کے لئے تیار کرے تو بھی عمل اسی طرح کرے اور نقش پیک کر کے طالب کو دے، انشاء اللہ حالات میں سدھار پیدا ہوگا، پریشانیاں ختم ہوں گی اور مقاصد حسنہ میں بھرپور کامیابی ملے گی۔

قرآن عطار دو مشتری

اس سعد وقت کی شروعات ۲۰ اگست دن ۳ بج کر ۳۳ منٹ سے ہوگی اور یہ وقت ۲۲ اگست دوپہر ۲ بج کر ۴۳ منٹ پر مکمل ہوگا۔ مشتری مال کا ستارہ ہے اور عطار دو کو تین قوتیں حاصل ہیں، اس وقت میں حصول ملازمت یا ترقی ملازمت یا حصول دولت کے نقوش تیار کرنا موثر ثابت ہوتا ہے۔

طریقہ نقش بنانے کا یہ ہے کہ آیت کریمہ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزّٰقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِّينِ کے اعداد نکالیں جو ۲۲۴۱ ہیں، مَوَکَل اس کا رغنائل ہے۔ اگر حصول ملازمت کے لئے ہو تو ملازمت لکھیں۔ ترقی کے لئے ہو ترقی لکھیں، دولت کے لئے کرنا ہو تو دولت لکھیں۔ مثلاً سلیم ابن خدیجہ کے لئے حصول ملازمت کا نقش تیار کرنا ہے تو سطریوں بنے گی۔

سلیم ابن خدیجہ	ملازمت	اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزّٰقُ	ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِّينِ
۷۶۲	۵۱۸	۴۶۷	۱۷۷۴

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

سلیم ابن خدیجہ	ملازمت	اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزّٰقُ	ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِّينِ
۴۶۸	۱۷۷۳	۷۶۳	۵۱۷
۱۷۷۲	۴۶۵	۵۲۰	۷۶۳
۵۱۹	۷۶۵	۱۷۷۱	۴۶۶

اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھیں تو بہتر ہے ورنہ ہری روشنائی یا ہری پینسل رکھیں اور اس نقش کو موثر بنانے کے لئے ہرے کپڑے میں پیک کر کے استعمال کریں۔

اوقات نظرات، عاملین کی سہولت کے لئے (، جولائی اگست، ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۶ء)

تاریخ	نظرات	کیفیت	وقت	۲۱ جولائی	تثلیث زہرہ و زحل	ختم	۱۳-۲۷
یکم جولائی	تدلیس زہرہ و مشتری	شروع	۵۰-۲	۲۹ جولائی	ترتیب عطارد و مریخ	شروع	۵-۷
۲ جولائی	تدلیس زہرہ و مشتری	مکمل	۱۲-۳۸ رات	۳۰ جولائی	ترتیب عطارد و مریخ	مکمل	۲۳-۲
۲ جولائی	تدلیس زہرہ و مشتری	ختم	۲۷-۲۲	۳۰ جولائی	ترتیب عطارد و مریخ	ختم	۱۲-۲۷
۶ جولائی	تثلیث زہرہ و مریخ	شروع	۲-۲۷	۳۱ جولائی	تثلیث شمس و زحل	شروع	۲۲-۲۳
۶ جولائی	قرآن شمس و عطارد	شروع	۸-۱	یکم اگست	تثلیث شمس و زحل	مکمل	۲۳-۱۹
۷ جولائی	تثلیث زہرہ و مریخ	مکمل	۱-۳۸	۲ اگست	تثلیث شمس و زحل	ختم	۲۳-۵۵
۷ جولائی	قرآن شمس و عطارد	مکمل	۸-۵۳	۶ اگست	ترتیب زہرہ و مریخ	شروع	۰۰-۴۰
۷ جولائی	قرآن شمس و عطارد	ختم	۱۸-۲۹	۶ اگست	ترتیب عطارد و زحل	شروع	۱-۱۶
۷ جولائی	تثلیث زہرہ و مریخ	ختم	۲۳-۲	۶ اگست	ترتیب عطارد و زحل	مکمل	۱۸-۵۰
۸ جولائی	تدلیس عطارد و مشتری	ابتدا	۳-۳۸	۷ اگست	ترتیب عطارد و زحل	ختم	۳-۳۶
۸ جولائی	تدلیس عطارد و مشتری	مکمل	۱۲-۳۵	۷ اگست	ترتیب زہرہ و مریخ	مکمل	۵-۵۰
۹ جولائی	تدلیس عطارد و مشتری	ختم	۲-۳۶	۷ اگست	ترتیب زہرہ و مریخ	ختم	۳۰-۳۳
۹ جولائی	تدلیس شمس و مشتری	شروع	۵-۱۷	۱۲ اگست	ترتیب زہرہ و زحل	شروع	۰۰-۲۸
۱۰ جولائی	تدلیس شمس و مشتری	مکمل	۱۱-۱۰	۱۳ اگست	ترتیب زہرہ و زحل	مکمل	۲۰-۰۰
۱۰ جولائی	تثلیث عطارد و مریخ	شروع	۱۹-۲۰	۱۳ اگست	ترتیب زہرہ و زحل	ختم	۵-۲۷
۱۱ جولائی	تثلیث عطارد و مریخ	مکمل	۷-۳۱	۲۰ اگست	قرآن عطارد و مشتری	شروع	۱۵-۳۳
۱۱ جولائی	تثلیث عطارد و مریخ	ختم	۱۹-۵۰	۲۲ اگست	قرآن عطارد و مشتری	مکمل	۱۳-۲۳
۱۵ جولائی	قرآن عطارد و زہرہ	شروع	۱۹-۲۳	۲۲ اگست	قرآن مریخ و زحل	شروع	۱۶-۵۰
۱۶ جولائی	تثلیث شمس و مریخ	شروع	۰۰-۵۹	۲۳ اگست	قرآن عطارد و مشتری	ختم	۲۰-۲۶
۱۷ جولائی	قرآن عطارد و زہرہ	مکمل	۳-۳۵	۲۴ اگست	قرآن مریخ و زحل	مکمل	۱۶-۵۵
۱۷ جولائی	تثلیث شمس و مریخ	مکمل	۹-۱۵	۲۵ اگست	قرآن مریخ و زحل	ختم	۱۶-۴۱
۱۷ جولائی	قرآن عطارد و زہرہ	ختم	۲۰-۲۰	۲۷ اگست	قرآن زہرہ و مشتری	شروع	۴-۲۵
۱۸ جولائی	تثلیث شمس و مریخ	ختم	۱۸-۱۳	۲۸ اگست	قرآن زہرہ و مشتری	مکمل	۳-۵۸
۱۸ جولائی	تثلیث عطارد و زحل	شروع	۲۳-۳۵	۲۸ اگست	قرآن عطارد و مشتری	شروع	۱۳-۳۳
۱۹ جولائی	تثلیث عطارد و زحل	مکمل	۱۱-۵۷	۲۸ اگست	قرآن زہرہ و مشتری	ختم	۱۵-۳۵
۱۹ جولائی	تثلیث زہرہ و زحل	شروع	۲۳-۵۲	۲۹ اگست	قرآن عطارد و مشتری	مکمل	۱۲-۰۰
۲۰ جولائی	تثلیث عطارد و زحل	ختم	۱۰۰-۳۱	۲۹ اگست	قرآن عطارد و زہرہ	ختم	۲۲-۲۶
۲۰ جولائی	تثلیث زہرہ و زحل	مکمل	۱۸-۲۹	۳۱ اگست	قرآن عطارد و مشتری	شروع	۱۱-۲۲

قسط نمبر: ۱۵۳

اسلم راہی

انسان اور شیطان کی کشمکش

طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ”اب ہم یہاں سے چلیں ورنہ یہاں ہمارا رکنا خطرے سے خالی نہ ہوگا۔“

کچک جب دروپدی سے ملے گا تو اس سے اپنا مدعا ظاہر کرے گا تو وہ یقیناً انکار کرے گی پھر اس کے انکار سے عمل میں ایک کش مکش شروع ہو جائے گی۔ کچک چاہے گا کہ کسی نہ کسی طرح دروپدی سے شادی کر لے اور دروپدی اپنے پانچ شوہروں کو چھوڑ کر ہرگز اس سے شادی کرنے پر آمادہ نہ ہوگی، اس طرح یہ بات آگے بڑھے گی اور اس سے ویرت میں دنگا فساد شروع ہونے کا امکان ہے۔ لہذا آؤ میرے ساتھیو! یہاں سے کوچ کریں، اس کے ساتھ ہی عزازیل اپنے ساتھیوں کے ساتھ وہاں سے غائب ہو گیا تھا۔

باغ میں داخل ہونے کے بعد کچک جب پھولوں سے لدے ہوئے ایک جھنڈ کے قریب آیا تو وہاں دروپدی پرسکون حالت میں بیٹھی ہوئی تھی۔ کچک کو باغ میں دیکھتے ہی دروپدی بدک کر اپنی جگہ پر کھڑی ہو گئی تھی، اس موقع پر کچک نے غور سے دروپدی کی طرف دیکھا۔ اس نے محسوس کیا کہ اس کا سکون آفریں اور فرحت انگیز حسن نغمہ ریز گونج اور افق کی لالی جیسا خوشنکھن تھا، مجموعی طور پر کچک کو اس موقع پر سنگم کی سیراب رات جیسی فرحت بخش صبح کے موتی اور قرب و سحر اور زندگی کی تڑپ جیسی پرکشش دکھائی دیتی تھی، چند ساعتوں تک وہ اپنے سامنے کھڑی دروپدی کو بڑے غور سے دیکھتا رہا، پھر اسے مخاطب کر کے کہنے لگا۔

”تم کون ہو اور اس باغ میں کیسے داخل ہوئی ہو؟“

دروپدی نے خود کو سنبھالا اور بولی۔ ”میرا نام سرندھری ہے، گو میں رانی سدا شنہ کی ایک ملازم ہوں لیکن اس نے مجھے ملازمہ کی طرح نہیں رکھا بلکہ اس نے اپنے ہاں مجھے اپنی چھوٹی بہن کی طرح رکھا ہے۔ مجھے بڑی شفقت اور پیار دیا ہے اور اس نے مجھے یہ بھی اجازت دے رکھی ہے

”اے ویرت کی افواج کے سالار! میرا نام عزازیل ہے اور میں خود کو دنیا کا بہترین ستارہ شناس تصور کرتا ہوں۔ سنو کچک! میں تمہاری بھلائی اور بہتری کے کام کے سلسلہ میں یہاں آیا ہوں، میں کافی دیر سے باغ کے باہر اپنے دونوں ساتھیوں کے ساتھ کھڑا تمہارا انتظار کر رہا ہوں اور میں سوچ رہا تھا کہ جب تم اپنی بہن سے مل کر باہر نکلو گے تو میں تم پر وہ انکشاف کروں گا جس میں تمہاری بہتری اور بھلائی ہے۔“ عزازیل کی یہ گفتگو سن کر کچک نے بڑے غور سے اس کی طرف دیکھا، پھر اسے مخاطب کر کے پوچھا۔

”اے مہربان اجنبی! تم میرے ساتھ کیا بھلائی کرنا چاہتے ہو اور ایک ستارہ شناس کی حیثیت سے تم مجھے کیا کہنا چاہتے ہو؟“

”سنو کچک!“ عزازیل بولا۔ ”اس باغ میں ایک ایسی لڑکی اس وقت موجود ہے کہ اس جیسی کوئی خوبصورت اور پرکشش لڑکی ویرت شہر میں نہ ہوگی۔ اے کچک اگر تم اس لڑکی سے شادی کر لو تو میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ نہ صرف یہ کہ تمہاری زندگی انتہا درجے کی خوشحال ہو جائے گی بلکہ اس ریاست میں تمہاری عزت و احترام اور تمہارے جاہ و جلال میں بھی بے پناہ اضافہ ہو جائے گا اگر میری اس بات کا تمہیں یقین نہ ہو تو اس باغ میں داخل ہو کر دیکھو تمہیں خود ہی میری باتوں کی سچائی کا علم ہو جائے گا کہ میں واقعی تمہاری بہتری اور بھلائی کے لئے سب کچھ کہہ رہا ہوں۔“ کچک نے ایک بار پھر بڑے غور سے عزازیل کی طرف دیکھا، پھر وہ مسکراتے ہوئے اس سے کہنے لگا۔

”اے اجنبی ستارہ شناس! اگر تم چاہتے ہو تو میں ایسا کر دیکھتا ہوں، اگر تمہاری باتیں درست ہوں تو میں تمہیں مالا مال کر دوں گا، تم یہیں رک کر میرا انتظار کرو۔“

کچک جونہی باغ میں داخل ہوا، عزازیل نے عارب اور عبطہ کی

کہ جب میں اپنے آپ کو تنہا محسوس کروں تو یہاں آ کر پھولوں سے لطف اندوز ہو سکتی ہوں۔“

”میرا کچک ہے اور میں سداشنہ کا بھائی ہوں۔“ کچک اپنا تعارف کراتے ہوئے بولا۔ ”میں اس ریاست کی افواج سپہ سالار ہوں اور سرحدوں کی دیکھ بھال اور ان کی مضبوطی کے سلسلہ میں لشکر کے ساتھ باہر گیا ہوا تھا میں آج ہی آیا ہوں۔ میں اپنی بہن سداشنہ سے ملنے آیا تھا کہ اچانک میں اس باغ میں داخل ہوا اور تم پر میری نگاہ پڑ گئی۔

سنو سرندھری! تم ایک انتہائی خوبصورت عورت ہو، اس باغ میں داخل ہونے کے بعد جونہی میں نے تمہیں دیکھا ہے سمجھو کہ میں تمہارا غلام ہو کر رہ گیا، یہاں رہتے ہوئے تم خود کو ضائع کر رہی ہو، ایک ملازمہ کی حیثیت سے کام کرنا تمہارے جیسی خوبصورت اور پرکشش لڑکی کو زیب نہیں دیتا، تمہارا مقام اس سے بلند ہے کہ تم کسی کو کپڑے پہنائے اور اتارنے میں مدد دو، تم ایک رانی کی حیثیت سے لوگوں کے دلوں میں حکومت کرنے کے لئے پیدا ہوئی ہو۔ تم میرے ساتھ چلو اور میرے محل میں میری رانی بن کر رہو میں تمہاری ضرورت محسوس کرتا ہوں، اس سے پہلے جس قدر میری بیویاں ہیں، تمہاری خاطر میں ان سب کو چھوڑ دوں گا، اگر تم کہو گی تو ان سب کو تمہاری لونڈیاں بنادوں گا اور خود میں تمہارا غلام بن کر رہوں گا اور ہر وہ چیز جس کا تم مطالبہ کرو گی، وہ میں تمہارے لئے لا کر رہوں گا۔

کچک کی اس گفتگو کے جواب میں دروپدی نے کچھ دیر غور سے اس کی طرف دیکھا پھر اسے مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔ ”سنو کچک! دیرت کی رانی سداشنہ کے بھائی ہو کر تمہیں زیب نہیں دیتا کہ تم میرے ساتھ اس طرح کی گفتگو کرو، تمہارے مقابلہ میں ایک بچہ عورت ہوں تم بے شمار ایسی عورتیں حاصل کر سکتے ہیں جو دولت، ثروت اور شہرت میں تمہارے مقابلہ کی ہوں۔ تمہیں میرے ساتھ ایسی گفتگو نہیں کرنا چاہئے کیوں کہ میں ایسی گفتگو پسند نہیں کرتی اور یہ بھی سن رکھو کہ میں ایک شادی شدہ عورت ہوں اور میں نے تمہاری بہن کے ہاں صرف ایک سال کے لئے پناہ لے رکھی ہے جب کہ اس سے پہلے میں اندر پر ساد کی رانی دروپدی کے ہاں ملازمہ تھی، ایک طرح سے میری اور دروپدی کی حالت ملتی جلتی ہے اس لئے کہ وہ بھی پانچوں پانڈو بھائیوں کی بیوی ہے

جب کہ میرے بھی پانچ شوہر ہیں۔ دروپدی ان دنوں اپنے شوہروں کے ساتھ جلا وطنی کی زندگی بسر کر رہی ہے اور میں یہاں تمہاری بہن کے ہاں پناہ لینے پر مجبور ہوئی ہوں، ایک ستارہ شناس نے میرے شوہروں کو یہ خبر دی تھی کہ تم اپنی بیوی کو ایک سال کے لئے اپنے آپ سے علیحدہ رکھو اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تم پر مصیبتوں اور دشواریوں کے پہاڑ ٹوٹ جائیں گے۔ لہذا میرے شوہر مجھے ایک سال گزارنے کے لئے یہاں چھوڑ گئے ہیں، اب اس ایک سال میں سے میں دس ماہ کا عرصہ گزار چکی ہوں، اب گیارہواں ماہ شروع ہو چکا ہے۔ لہذا مزید دو ماہ گزارنے کے بعد میرے شوہر مجھے یہاں سے آ کر لے جائیں گے، میرا یہ جواب سن کر یقیناً تمہاری تسلی ہوئی ہو گی، اب مزید تم یہاں ٹھہرنے کی بجائے یہاں سے چلے جانا ہی پسند کرو گے۔“ یہ کہہ کر دروپدی تیز تیز قدم اٹھاتی باغ سے نکل گئی۔

دروپدی کے اس رویے پر کچک تھوڑی دیر تک اپنی جگہ خاموش اور بے حس سا کھڑا دروپدی کے الفاظ پر غور کرتا رہا، پھر وہ باغ سے نکلا اور واپس اپنی بہن کے کمرے میں آیا۔ رانی سداشنہ اپنے بھائی کچک کو دوبارہ اپنے کمرے میں دیکھ کر پریشان اور فکر مند سی ہو گئی تھی، جب کچک ایک نشست پر بیٹھ گیا تو سداشنہ بھی اس کے قریب آئی اور اسے بڑے پیار اور شفقت سے مخاطب کر کے پوچھا۔

”اے کچک! تم دوبارہ لوٹ آئے ہو خیریت تو ہے، تمہارے چہرے اور آنکھوں میں پریشانی کے تفکرات ہیں، کہو تمہارا کیا معاملہ طے ہوا ہے؟

اس پر کچک نے اپنی بہن دروپدی اور اس سے اپنی گفتگو کے بارے میں بتا دیا۔

کچک کے اس انکشاف پر سداشنہ تھوڑی دیر تک اپنی جگہ بیٹھی مسکراتی رہی پھر وہ کہنے لگی۔ یہ لڑکی تمہاری عدم موجودگی میں اس محل میں داخل ہوئی تھی اور اس نے مجھ سے پناہ مانگی تھی لہذا میں نے اسے پناہ دیدی وہ ایک بہترین فنکارہ ہے۔ اس کا سلوک ہمارے ہاں ایسا ہے کہ ہر کوئی اس کے ساتھ محبت کرنے لگا ہے۔ وہ ایک خوبصورت اور نیک لڑکی ہے اور سن رکھو اگر اس کی کسی نے توہین کی یا اس کے ساتھ کوئی برا معاملہ کیا تو اس کے پانچ شوہر ہیں اور وہ ایسے خونخوار شوہر ہیں کہ جو اس سرندھری کی

علیحدگی میں مجھ سے ملے گی تو میں اسے شادی کرنے پر آمادہ کر لوں گا اور میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ ایک بار وہ علیحدگی میں مجھ سے مل جائے تو باقی معاملات میں خود ہی نمٹالوں گا۔“ یہاں تک کہنے کے بعد جب کچک خاموش ہوا تو سداشنہ کہنے لگی۔

”اے کچک میرے بھائی! تم اس کے معاملہ میں بے وقوف کیوں بنتے جا رہے ہو، میرے پیارے بھائی مجھے خدشہ ہے کہ اسے تم زبردستی اپنانے کی کوشش کرو گے تو اس کے پانچوں شوہر تم پر حملہ آور ہوں گے اور تمہارا کام تمام کر دیں گے۔ میرے پیارے بھائی! اس کی خاطر میں تمہیں مرتا ہوا نہیں دیکھ سکتی، اس لئے میں تمہیں اس کام سے منع کر رہی ہوں کہ سرندھری کو اپنانے کا خیال ترک کر دو لیکن ساتھ ہی اس میں یہ بھی محسوس کر رہی ہوں کہ سرندھری کے معاملہ میں تم ایک حد تک دیوانے ہو چکے ہو۔ لہذا میں تمہیں ناراض بھی نہیں کرنا چاہتی، اس لئے اس وقت تو میں تم سے یہ کہتی ہوں کہ تم جاؤ چند دن کا وقفہ ڈال کر میں سرندھری کو تمہارے محل کی طرف بھیجوں گی اور اسے یہ کہوں گی، اس وقت میرے ہاں عمدہ قسم کی شراب نہیں ہے جب کہ میرے بھائی کے ہاں بہترین قسم کی شراب لائی گئی ہے، مجھے وہاں سے شراب کی ایک صراحی لا کر دو۔ مجھے امید ہے کہ سرندھری میرا کہنا نہ ٹالے گی اور وہ تمہارے محل کی طرف چلی جائے گی اور جب وہ تمہارے ہاں جائے تو تم اس سے اپنا معاملہ نمٹالینا۔“

رانی سداشنہ کی یہ گفتگو سن کر کچک خوش ہو گیا تھا، پھر وہ ایک طرح سے چھلانگ لگاتا ہوا اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور کمرہ سے نکل گیا۔

چند دن کا وقفہ ڈال کر ایک روز رانی سداشنہ نے دروپدی کو اپنے پاس طلب کیا اور جب دروپدی اس کے سامنے آئی تو سداشنہ نے اس کو مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔ ”سنو سرندھری! مجھے پتہ چلا ہے کہ میرا بھائی کہیں سے نہایت عمدہ قسم کی شراب لایا ہے۔ اس وقت میں اداس اور تنہا ہوں اور شراب کی ضرورت محسوس کرتی ہوں، وہ جو سامنے سونے کی صراحی پڑی ہے اسے اٹھاؤ اور میرے بھائی کچک کے محل سے میرے لئے اس میں شراب سے بھر لاؤ۔“

”سداشنہ کا یہ حکم سن کر دروپدی پریشان سی ہو گئی تھی، وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ رانی سداشنہ اسے شراب یا کوئی اور کام کے لئے اپنے

توہین کرے گا وہ اس کی گردن کاٹ کر رکھ دیں گے۔

”سنو میرے بھائی! ایک بار میرے شوہر نے بھی اسے باغ میں دیکھ لیا تھا اور اس نے یہ حتمی فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ اس سے شادی کر کے رہے گا لیکن جب میں نے راجہ کو یہ بتایا کہ اس کے پانچ خونخوار شوہر ہیں انہوں نے صرف ایک سال کے لئے اسے میرے ہاں چھوڑا ہے اور جو کوئی بھی اس سے شادی کرنے کی کوشش کرے گا یا اس کی بے عزتی کا باعث بنے گا وہ اس کی گردن کاٹ دیں گے۔ اس انکشاف پر راجہ سر سے پاؤں تک پسینے میں نہایا گیا تھا اور اس کے بعد اس پر ایسا خوف اور لرزہ طاری ہوا کہ اس نے دوبارہ کبھی بھی سرندھری سے شادی کا ارادہ ظاہر نہیں کیا، ان حالات میں بھائی تم اس کا خیال اپنے دل سے نکال دو، یہ آگ کا ایک چلتا پھرتا الاؤ ہے جو بھی اسے ہاتھ لگانے یا اسے اپنانے کی کوشش کرے گا، جل مرے گا۔ سنو کچک میرے بھائی! میرے پاس اور بہت سی لونڈیاں بھی ہیں تم ان میں سے جسے چاہو اپنالو، میں اس سلسلہ میں کوئی رکاوٹ کھڑی نہ کروں گی۔“ سداشنہ خاموش ہوئی تو کچک کہنے لگا۔

”اے میری بہن! اسے ایک بار دیکھنے کے بعد میں کسی اور لونڈی کسی اور لڑکی یا عورت کا خیال نہیں کر سکتا۔ اس کا حسن اس کی خوبصورتی، اس کی جسمانی کشش اور ساخت ایسی ہے کہ اس کے سامنے ہر عورت ہیچ ہو کر رہ جاتی ہے۔ اس کے چہرے پر ایسی کشش اور اس کی آنکھوں میں ایسی روشنی ہے کہ وہ دوسروں کو تسخیر کر لینے کی قوت رکھتی ہے۔ لہذا میں بھی اسے دیکھ کر اس کا اسیر ہو کر رہ گیا ہوں، میں کسی بھی صورت اسے نہ بھول سکتا ہوں نہ چھوڑ سکتا ہوں بلکہ میں نے پکا اور مصمم ارادہ کر لیا ہے کہ جو بھی ہو، میں اسے ضرور اپنی بیوی بنا کر دم لوں گا۔ اے میری بہن! تم بتاتی ہو کہ اس کے پانچ شوہر ہیں اور وہ انتہائی خونخوار ہیں تم جانتی ہو کہ میں بیک وقت کئی جوانوں کا مقابلہ کر سکتا ہوں اور میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ اس کے ساتھ شادی کرنے کے بعد وہ جب میرے مقابلے میں آئیں گے تو میں ان سب کی گردنیں کاٹ کر رکھ دوں گا۔ اس طرح سرندھری کی طرف سے ہم ہمیشہ کے لئے پرسکون ہو کر رہ جائیں گے۔ اے میری بہن! سرندھری سے شادی کے بعد میں اسے خوش رکھوں گا۔ تم صرف مجھ پر یہ مہربانی کرو کہ اسے کسی کام کے سلسلہ میں میرے محل میں بھیج دینا جب وہ

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

کوہ نور کے سلسلے میں اطلاع دینے سے مرکز کا انکار

معاملہ عدالت میں ہونے کا حوالہ دے کر معلومات نہیں دی، ہندوستان سمیت چار ممالک کوہ نور پر دعویٰ کر رہے ہیں

نئی دہلی: مرکزی حکومت نے برطانیہ سے کوہ نور ہیرا واپس لانے کو لے کر ہندوستان کی کوششوں کی معلومات دینے سے یہ کہتے ہوئے انکار کر دیا کہ معاملہ عدالت میں زیر غور ہے۔ ہندوستانی آثار قدیمہ کے سروے نے پریس ٹرسٹ کی جانب سے رائے آرٹی آئی۔

میں کہا برطانیہ سے کوہ نور واپس لانے کے سلسلے میں ہندوستان کے سپریم کورٹ میں ایک پٹیشن دائر کی گئی ہے۔ چونکہ معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے، اس لئے کوئی اطلاع مہیا نہیں کرائی جاسکتی۔ پریس ٹرسٹ نے وزارت خارجہ میں عرضی دے کر کوہ نور واپس لانے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں معلومات مانگی تھی۔ عرضی میں برطانیہ کو لکھے گئے خط اور ملے جوابوں کی کاپیاں بھی طلب کی گئی تھیں۔ وزارت خارجہ نے اس عرضی کو ثقافت کی وزارت کے پاس بھیج دیا تھا۔ کوہ نور ہیرا واپس لانے کا مسئلہ گزشتہ چند دنوں سے خبروں میں ہے۔ سپریم کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کے دوران حکومت نے کہا تھا کہ ہیرا کو نہ تو چرایا گیا تھا اور نہ ہی زبردستی لے جایا گیا تھا۔ اسے ۱۲ سال پہلے پنجاب کے اس وقت کے حکمرانوں نے ایسٹ انڈیا کمپنی کو تحفے میں دیا تھا۔ تاہم اس کے اگلے دن اس نے کہا کہ کوہ نور واپس لانے کی تمام کوششیں کی جائیں گی۔ قابل ذکر ہے کہ کوہ نور ہیرا کی ملکیت تنازع کا موضوع ہے اور اس پر ہندوستان سمیت کم از کم چار ممالک دعویٰ کرتے ہیں۔ اس سے پہلے ایک اور آرٹی آئی درخواست کا جواب دیتے ہوئے آثار قدیمہ سروے نے کہا تھا کہ ہندوستان صرف ایسی تاریخی اشیاء کو واپس لینے کا مسئلہ اٹھاتا ہے، جسے

غیر قانونی طور پر بھیجا گیا ہو۔ آثار قدیمہ سروے نے کہا تھا کہ کوہ نور آزادی سے پہلے ملک سے لے جایا گیا تھا۔ ایسے میں ہندوستانی آثار قدیمہ سروے کا ردائی کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔ سپریم کورٹ آل انڈیا ایڈوکیٹ رائٹس اینڈ سوشل جسٹس فرنٹ، کی جانب سے دائر ایک مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کر رہا ہے۔ اس میں برطانیہ کے ہائی کمشنر کو یہ ہدایت دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ہیرا سمیت کئی دیگر خزانہ ہندوستان کو واپس لوٹائے۔ مفاد عامہ کی عرضی میں وزارت خارجہ اور وزارت ثقافت کے علاوہ برطانیہ، پاکستان، اور بنگلہ دیش کو گواہ بتایا گیا۔

رائے پور میں ملک کا سب سے بلند ترنگا لہرایا گیا

رائے پور (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے دارالحکومت رائے پور میں ۸۲ میٹر اونچے پول پر کل قومی پرچم کشائی کی گئی۔ یہ ملک کا سب سے اونچا ترنگا بتایا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر من سنگھ نے دارالحکومت کے تیلاباٹھاتا لال کپلیکس میں (میرین ڈراؤ) میں ہزاروں شہریوں کی موجودگی میں ترنگے کو لہرایا۔ ڈاکٹر من سنگھ نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ ترنگا چھتیس گڑھ ہی نہیں بلکہ پورے ملک کی آن بان اور شان کی علامت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ چھتیس گڑھ کے لئے یہ ایک تاریخی لمحہ ہے۔ یہ قومی پرچم ہماری قوم اور چھتیس گڑھ ریاست کی تیزی سے ہو رہی ترقی کی علامت ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ آزادی کی تحریک میں ہزاروں مجاہد وطن نے بھارت ماتا کی آزادی کے لئے اسی ترنگے سے ترغیب لے کر مشکل جدوجہد کی اور اپنی جانوں کی قربانی دی۔

ہمارا نامہ طالبات دنیا
میں سے ہر طالبہ کی دنیا

دیوبند
میں سے ہر طالبہ کی دنیا

2016

مکمل فائل

مکیر شیخ حسن الہاشمی

فاضل دارالعلوم دیوبند

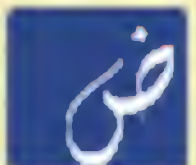
+919358002993

کتاب کیلئے رابطہ کریں

+919756726786

محمد اجمل مفتاحی مٹو ناتھ بھنجن یو پی انڈیا

<https://www.facebook.com/groups/>



Photex



[freamliyatbooks/](https://www.facebook.com/groups/freamliyatbooks/)

محسنِ ملت استاذِ العالمین ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب مدظلہ العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجہ ذیل معلومات اور چیزیں نیچے دیئے ہوئے پتے پر بھیجیں۔

- (1) اپنا نام (2) اپنے والد کا نام (3) اپنی والدہ کا نام (4) تاریخ پیدائش یا عمر
 - (5) مکمل پتہ (6) اپنا موبائل نمبر (7) گھر کا موبائل نمبر یا فون نمبر
 - (8) تعلیمی لیاقت کی وضاحت (9) 4/ عدد پاسپورٹ سائز فوٹو
 - (10) HASHMI ROOHANI MARKAZ کے نام = 1000 روپے کا ڈرافٹ
- مطلوبہ معلومات اور چیزیں بھیجنے کا پتہ

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID

MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P.

PIN CODE NO. 247554

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پر رابطہ کریں !

مولانا حسن الہاشمی :- 9358002992

حسان عثمانی :- 9634011163 ، وقاص (مولانا کے بیٹے) :- 9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19@gmail.com

ماہنامہ

دیوبند

طلسماتی دُنیا

جولائی، اگست ۲۰۱۶ء

سورہ محمد کے خادم کو بلانے کا عمل

گلدستہ عملیات

بسم اللہ کی برکات

عاطف ہاشمی

Rs.25/-

کیا اور کہاں

۵	اداریہ
۶	مختلف پھولوں کی خوشبو
۱۱	اسم اعظم
۱۳	روحانی فارمولے
۱۷	ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے
۲۰	انوکھے روحانی فارمولے
۲۱	روحانی ڈاک
۳۳	دنیا کے عجائب و غرائب
۳۶	گلدستہ عملیات
۳۷	عکس سلیمانی
۴۷	تیسرا کلمہ تمجید یا تسبیحات اربعہ کی روح
۴۹	فقہی مسائل
۵۱	اس ماہ کی شخصیت
۵۷	کانگریس اور مسلمان
۵۹	اللہ کے نیک بندے
۶۳	اسلام الف سے ی تک
۶۶	سورہ محمد کے خادم کو بلانے کا عمل
۶۷	اذان بت کدہ
۷۸	انسان اور شیطان کی کشمکش
۸۲	خبرنامہ

محمد اجمل انصاری
<https://www.facebook.com/groups/freemliyatbooks/>

ایک تشویش - ایک درخواست

بقلم خاص

اردو کے رسالوں کی حالت دن بدن خستہ ہوتی جا رہی ہے۔ اردو کے وہ رسالے جن کی گونج چہار دہائی عالم میں سنی جاتی تھی اور جن کی آہٹوں کو دوسری زبان والے بھی محسوس کرتے تھے آہستہ آہستہ وہ بھی اپنے چاہنے والوں کی بے اعتنائی کا شکار ہو کر دنیا سے رخصت ہو گئے۔ ان رسالوں میں بیسویں صدی، شاعر، ماہنامہ شمع، ماہنامہ روپی، ادبی دنیا، ہدی وغیرہ جیسے رسائل شامل تھے۔ ان کا انتظار ہفتوں پہلے شروع ہو جاتا تھا، آج ان کا نام و نشان تک موجود نہیں ہے۔

جب بے لوگ موبائل، انٹرنیٹ اور فیس بک جیسے مشاغل میں الجھ کر رہ گئے ہیں تب سے رسائل اور کتب کی ناقدری عام ہو کر رہ گئی ہے۔ رفتہ رفتہ مطالعہ کا ذوق ختم ہوتا جا رہا ہے۔ اس سے بھی ادبی اور معلوماتی رسالوں کی درگت سی بن کر رہ گئی ہے۔ جو رسالے کسی طرح اپنا وجود ہاتی رکھے ہوئے ہیں وہ بھی عجیب طرح کی کس پرسی کا شکار ہیں اور نہیں کہا جاسکتا کہ کون سا رسالہ کب آخری ہنگی لے لے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا ایک تحریک کی طرح ابھرا تھا اور اس رسالے کی گونج بھی دوسرے معیاری رسالوں کی طرح پوری دنیا میں سنی گئی۔ برصغیر میں تو یہ مقبولیت کی آخری حدیں پار کر ہی چکا تھا لیکن اس کی پذیرائی یورپ کے بھی کئی ملکوں میں ہوئی۔ اس کے پرانے شمارے کثیر تعداد میں امریکہ، برطانیہ، فرانس، اٹلی اور جاپان میں بھی موجود ہیں اور اس وقت بھی طلسماتی دنیا یورپی ممالک کے علاوہ خلیج کے تمام علاقوں سمیت پوری دنیا میں دلچسپی کے ساتھ پڑھا جا رہا ہے۔

یہ رسالہ عام روایت سے ہٹ کر شروع ہوا، ایک خشک موضوع کو اپنی بانہوں میں سمیٹ کر اس نے اپنے سفر کا آغاز کیا لیکن بہت کم مدت میں اپنا حلقہ دنیا بھر میں بنانے میں یہ کامیاب رہا۔ اس کا ہر ماہ انتظار کرنے والوں میں عوام، علماء، خواص، مدبرین اور سیاسی رہنما بھی شامل ہیں اور سینکڑوں ہندو بھائی آج بھی اس رسالے کو نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھتے ہیں اور اس کے مضامین معتبر قسم کی محفلوں میں زیر بحث رہتے ہیں۔

لیکن افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ ماہنامہ طلسماتی دنیا بھی آہستہ آہستہ عوام کی بے اعتنائی کا شکار ہو رہا ہے، اس کے پڑھنے والوں کا ایک بڑا حلقہ جہاں فانی سے رخصت ہو گیا ہے اور اردو پڑھنے والوں کی تعداد آہستہ آہستہ کم اور محنتا ہوتی جا رہی ہے اور نئی نسل کا حال یہ ہے کہ اس کو انٹرنیٹ اور فیس بک سے فرصت نہیں ہے ایسے ناگفتہ بہ حالات میں جو حشر دوسرے اردو رسالوں کا ہوا ہے وہی حشر ایک دن طلسماتی دنیا کا بھی ہو سکتا ہے۔

بے شک طلسماتی دنیا صرف ایک رسالہ نہیں ہے بلکہ یہ حق و صداقت کا ایک روشن چراغ ہے جو دور دور تک اپنے اجالے بکھیر رہا ہے اور ہزاروں قارئین اس بات کے گواہ ہیں کہ طلسماتی دنیا نے جہالت اور گمراہی کے اندھیروں سے آمنے سامنے کی لڑائی لڑی ہے اور حق و باطل کی کشمکش میں دو ٹوک انداز میں حق کی کمر تھپتھپائی ہے اور باطل کے گریبان کی دھجیاں بکھیرنے میں کوئی تامل نہیں کیا ہے۔ اس کے باوجود یہ رسالہ آہستہ آہستہ ناقدری کا شکار ہوتا نظر آ رہا ہے۔ اگر قارئین یہ سمجھتے ہیں کہ طلسماتی دنیا جیسے رسالوں کو زندہ رہنا چاہئے اور ان کی روشنی دور دور تک پھیلنی اور پھیلتی رہنی چاہئے تو انہیں اپنے تعاون کا ہاتھ بڑھانا ہوگا تاکہ طلسماتی دنیا جیسے رسالے ٹٹمانے کی بجائے محفوظ رہیں۔ عزیز قارئین! تعاون کی مختلف شکلیں ہیں۔

طلسماتی دنیا کی ایجنسیاں شہر در شہر قائم کی جائیں اور اپنے اپنے حلقہ احباب میں اس کو پھیلانی کی بھرپور جدوجہد کریں۔ جو لوگ اس کے لئے اشتہارات فراہم کر سکتے ہوں وہ اس سلسلے میں تامل نہ کریں۔ اشتہارات سے بھی مالی مدد ملتی ہے، جو رسالوں کے لئے روح کا کام کرتی ہے۔ صاحب حیثیت لوگ ایجنٹوں سے کئی کئی رسالے خرید کر ان لوگوں کو دے سکتے ہیں جو مطالعہ کا ذوق تو رکھتے ہیں لیکن ان میں قوت خریداری نہیں ہوتی اور بھی تعاون اور مدد کی شکلیں ہو سکتی ہیں۔ اگر طلسماتی دنیا کے چاہنے والے یہ خواہش رکھتے ہوں کہ یہ رسالہ برابر پروان چڑھتا رہے اور اس کے اجالے گمراہی کے اندھیروں سے آئندہ بھی برسر پیکار رہیں تو انہیں تعاون اور دستگیری کے لئے اپنے ہاتھوں کو بڑھانا ہوگا۔ ہمیں امید ہے کہ کف افسوس ملنے کی نوبت نہیں آئے گی اور ہمیں اپنے بڑوں اور اپنے دوستوں کا تعاون حاصل رہے گا۔ اور طلسماتی دنیا کی چمک دہک انشاء اللہ برساہرست تک برقرار رہے گی۔

مختلف اصول

- ☆ انسانی زندگی بغیر محبت کی مصیبت اور بغیر عقل کے حیوانیت ہے۔
- ☆ ضروریات کو کم کر لینا سب سے بڑی مالداری ہے۔
- ☆ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرو تا کہ ابدی راحت حاصل ہو۔

قیمتی باتیں

- ☆ ہمت والوں کے آگے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔
- ☆ وقت، ہوا اور دولت ہر وقت بدلنے رہتے ہیں۔
- ☆ جو شخص اپنی قسمت پر راضی اور خوش ہے، دراصل وہی خوش قسمت ہے۔
- ☆ عظیم ہے وہ دل جس میں دوسروں کے درد کا احساس ہو۔
- ☆ جو دل محبت سے جیتا جائے وہ بغاوت نہیں کرتا۔
- ☆ زندگی سے تقاضا اور نگہ نکال دیا جائے تو سکون میسر آتا ہے۔
- ☆ برانہ ہونا بھی ایک نیکی ہے۔
- ☆ امید، باعمل انسان کی کنیز ہے۔
- ☆ ستارے آسمان کا زیور ہیں اور تعلیم یافتہ انسان زمین کی زینت۔
- ☆ اپنے آپ کو دوسروں کی ضرورت بناؤ تم کامیاب رہو گے۔
- ☆ کام کرنے سے تین برائیوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔ اکتاہٹ، گناہ، اور غربت۔
- ☆ دوست کو کبھی نہ آزماؤ ہو سکتا ہے کہ وہ تمہاری آزمائش میں پورا نہ اترے۔

اقوال زرّیں

- ☆ اچھی شہرت علم سے حاصل ہوتی ہے، دولت سے نہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علی وسلم کے اقوال

- ☆ جو بدن حرام مال سے پلا ہو دوزخ میں جائے گا۔
- ☆ یاد رکھو جو امانت دار نہیں اس میں ایمان نہیں اور جس میں وعدہ کا پاس نہیں اس میں اسلام کا کچھ حصہ نہیں۔
- ☆ جو دھوکہ بازی کرے وہ ہم میں سے نہیں دھوکہ دھڑی دوزخ میں لے جانے والی چیز ہے۔
- ☆ ایسا آدمی کبھی دوزخ میں نہیں جاسکتا جو اللہ کے خوف سے روتا ہو۔ وہ مسلمان نہیں جو خود پیٹ بھر کر کھائے اور پڑوس میں رہنے والا بھوکا سوئے۔
- ☆ مصیبت زدوں کی مدد کرو اور بھٹکے ہوئے کو راستہ بتاؤ۔

سنہری باتیں

- ☆ والدین کا ادب و احترام کرو تا کہ کل تمہاری اولاد تمہارا ادب و احترام کرے۔
- ☆ انسان کی بہترین دوست کتابیں ہیں۔
- ☆ دوست وہ ہے جو مشکل وقت میں کام آئے۔
- ☆ محبت اور شک ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔
- ☆ اگر تم نے ہر حال میں خوش رہنے کا فن سیکھ لیا ہے تو یقین کرو کہ تم نے زندگی کا سب سے بڑا فن سیکھ لیا ہے۔
- ☆ بلند حوصلہ انسان کے ہاتھ میں آکر مٹی بھی سونا بن جاتی ہے۔
- ☆ اگر معاشرے میں خود عزت سے رہنا چاہتے ہو تو دوسروں کی عزت کرو اور کبھی کسی کی برائی نہ کرو۔

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

کسی خوشبو

☆ مارنا ہے تو جڑ پر مارو، شاخیں خود بخود کر جائیں گی۔

بے کار ہے

- ☆ بے کار ہے وہ علم، جس میں عمل نہ ہو۔
- ☆ بے کار ہے وہ انسان جس میں صبر نہ ہو، ہمدردی نہ ہو۔
- ☆ بے کار ہے وہ دوستی جس میں خلوص اور محبت نہ ہو۔
- ☆ بے کار ہے وہ گھر جس میں اللہ تعالیٰ کا کلام نہ ہو، ذکر نہ ہو۔
- ☆ بے کار ہے وہ پھول، جس میں خوشبو نہ ہو۔
- ☆ بے کار وہ دن جس میں نیکی نہ ہو۔
- ☆ بے کار ہے وہ رات جس میں عبادت نہ ہو۔

فرمایا تجربہ کار لوگوں

- ☆ جب بہت ”غصے“ میں ہوں تب کوئی فیصلہ مت کیجئے اور جب بہت ”خوش“ ہوں تب کوئی وعدہ مت کیجئے۔
- ☆ بہترین انسان عمل سے پہچانا جاتا ہے، اچھی باتیں تو برے لوگ بھی کرتے ہیں۔
- ☆ مبارک ہیں وہ لوگ جن کے پاس نصیحت کو الفاظ نہیں بلکہ ان کے اپنے اعمال ہیں۔
- ☆ آہستہ آہستہ چلنا اور منزل مقصود تک پہنچنا دوڑنے اور راستے میں رہ جانے سے بہتر ہے۔
- ☆ فتنہ انگیز پائی سے مصلحت آمیز جھوٹ بہتر ہے۔
- ☆ یہ ضروری نہیں کہ جو کوئی خوبصورت ہو، نیک سیرت بھی ہو، کام کی چیز اندر ہوتی ہے باہر نہیں۔

☆ انسان کا غرور پانی کے بلبلے کی طرح فوراً ٹوٹ جاتا ہے۔

- ☆ کام ایسا کرو کہ نام مر کر بھی زندہ رہے۔
- ☆ دولت سے ہم کتابیں خرید سکتے ہیں لیکن علم نہیں۔
- ☆ ہتھکڑی خواہ سونے کی کیوں نہ ہوں ہتھکڑی ہی ہے۔
- ☆ جو شخص عبادت سے محروم ہے وہ ہر بھلائی سے محروم ہے۔
- ☆ مصائب سے مت گھبراؤ کیوں کہ ستارے اندھیرے ہی میں چمکتے ہیں۔

- ☆ کسی کے عیب چھپانا انسان کی سب سے بڑی خوبی ہے۔
- ☆ جو انسان دوسروں پر رحم نہیں کرتا اللہ بھی اس پر رحم نہیں کرتا۔

مشعل راہ

- ☆ جہاں صداقت اور خلوص نظر آئے، وہاں دوستی کا ہاتھ بڑھاؤ، ورنہ تمہاری تنہائی ہی تمہاری بہترین رفیق ہے۔
- ☆ زندگی ایسا ہیرا ہے جسے تراشنا انسان کا کام ہے۔
- ☆ اگر کوئی شخص تم کو نقصان پہنچاتا ہے تو اس کا بدلہ اس کی اولاد یا اس کے خاندان والوں سے مت لو۔
- ☆ عقل جیسی کوئی دولت نہیں، جہالت جیسی کوئی غربت نہیں۔
- ☆ کردار ایک ایسا ہیرا ہے جو پتھر کو بھی کاٹ سکتا ہے۔
- ☆ اچھے لوگوں کی خوشبو مخالف سمت بھی پہنچ جاتی ہے۔
- ☆ ایک مجاہد اللہ کے دین کی سر بلندی کے لئے اپنی جان، مال اور اولاد قربان کر دیتا ہے جب کہ منافق ان سے محبت کرتا ہے۔
- ☆ نقصان وہ نہیں جو آپ کو ذاتی دکھ سے اٹھا دے، نقصان وہ ہے جو آپ کو کسی کی نظر سے گرا دے۔

☆ دشمن سے ہمیشہ بچو اور دوست سے اس وقت جب وہ تمہاری تعریف کرنے لگے۔

☆ جو تجھ سے وابستہ نہیں تو بھی اس سے وابستہ نہ ہو۔

☆ مال و دولت آسائش عمر کے لئے ہے، عمر اس لئے نہیں کہ انسان دولت ہی اکٹھا کرتا رہے۔

☆ بخیل آدمی کی دولت اس وقت باہر آتی ہے، جب وہ خود زمین کے اندر چلا جاتا ہے۔

☆ اس سے تو خاموشی بہتر ہے کہ کسی کو دل کی بات کہہ کر پھر اس سے کہا جائے کہ کسی سے نہ کہنا۔

☆ عقل مند آدمی اس وقت تک نہیں بولتا جب تک خاموشی نہیں ہو جاتی۔

☆ عقل مند اور بے وقوفوں میں کچھ نہ کچھ عیب ضرور ہوتا ہے مگر عقل مند اپنے عیب کو خود دیکھتا ہے اور بے وقوفوں کا عیب دنیا دیکھتی ہے۔

☆ دیوار کا ہر پتھر خواہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو، اپنی قیمت رکھتا ہے۔

☆ آدمی کے علم کا اندازہ تو ایک دن میں ہو جاتا ہے لیکن نفس کی خباثت کا پتہ برسوں میں بھی نہیں چلتا۔

☆ گناہ کا آغاز مکڑی کے تار کی مانند نازک ہوتا ہے لیکن انجام جہاز کے رستے کی مانند مضبوط ہوتا ہے۔

☆ برائی کشتی کے پیندے میں سوراخ کی مانند ہے جو چھوٹا ہو یا بڑا ایک نہ ایک دن کشتی ڈبو دیتا ہے۔

☆ دنیا بھی کتنی عجیب ہے کہ ”ایماندار“ کو بے وقوف، ”بے ایمان“ اور دھوکہ باز، ”عقل مند“ اور ”بے حیا“ کو خوبصورت کہتی ہے۔

جن باتوں سے خوشبو آئے

☆ عقل مند پست جان کر بلندی حاصل کرتا ہے جب کہ نادان اپنے آپ کو دانا سمجھ کر ذلت اٹھاتا ہے۔

☆ لیاقت یا قابلیت سہولتوں کی محتاج نہیں ہوتی۔

☆ جو لوگ صبح کو دیر تک سوتے ہیں، وہ اپنے مقدر کو اپنے ہاتھوں خود سلا دیتے ہیں۔

☆ بھوکا پیٹ بھرے ہوئے پیٹ سے اچھا ہے کیونکہ بھرا ہوا پیٹ

انسان کو اپنے خالق سے غافل کر دیتا ہے۔

☆ خوش مزاجی ہمیشہ خوبصورتی کی کمی کو پورا کرتی ہے لیکن خوبصورتی کبھی خوش مزاجی کی کمی پوری نہیں کر سکتی۔

☆ کسی کو عزت دے کر ہی عزت پائی جاسکتی ہے۔

☆ زبان کی خطا، پاؤں کی لغزش سے زیادہ خطرناک ہے۔

☆ حیوان کی خوبی اس کی جسمانی طاقت اور انسان کی خوبی اس کا

اخلاق ہے۔

☆ اچھی کہانی وہ ہوتی ہے جو تمہیں یہ محسوس کر دے کہ اس کے کردار تم بھی ہو سکتے ہو۔

☆ اگر تیری دونوں آنکھیں سلامت ہوں تو پھر بھی بے آنکھ والے کو حقارت سے نہ دیکھ شاید وہ تجھ سے زیادہ صاحب نظر ہو۔

☆ انسانی شخصیت کی اصل تصویر ایک آئینہ بھی اتنی صاف پیش نہیں کر سکتا جتنا اس کا اخلاق پیش کر سکتا ہے۔

☆ درویش وہ ہے کہ کسی چیز کی طمع نہ کرے اور جب لے لے تو جمع نہ کرے۔

☆ مخنتی آدمی کا ہاتھ اس کو کبھی نہ کبھی دولت مند بنا دیتا ہے۔

☆ عادت یا تو بہترین غلام ہوتی ہے یا بدترین آقا۔

☆ کتابوں کی سیر میں ہم داناؤں سے ہم کلام ہوتے ہیں اور کاروباری زندگی میں ہمیں احمقوں سے کام پڑتا ہے۔

☆ بات کرنے میں سختی اللہ کو بھی پسند نہیں ہے اسی لئے زبان میں ہڈی نہیں رکھی گئی ہے۔

☆ جب تو کسی سے احسان کرے تو اس کو مخنی رکھ اور جب تیرے ساتھ کوئی احسان کرے تو اس کو ظاہر کر دے۔

☆ ہمیں دکھاوے اور نام و نمود کے تباہ کن جذبے سے بہت ہوشیار اور چوکنا رہنا ہوگا، ورنہ ساری محنت برباد ہو جائے گی۔

☆ ادب بہترین کمال ہے اور خیرات افضل ترین عبادت ہے۔

☆ آپ انسان سے سب کچھ چھین سکتے ہیں مگر اس کے جذبے نہیں۔

☆ محبوب ترین بندہ وہ ہے جس کے دل میں اللہ نیکی ڈالے اور اس نیکی کو عمل میں لانے کی ترغیب دے۔

منتخب اشعار

کون پتھر کی روش ان کو سکھا جاتا ہے
دل تو انسان کے ہوتے ہیں گلابوں کی طرح

☆

یہ الگ بات ہے کہ وہ میرا خریدار نہیں
آکے بازار کی رونق تو بڑھادی اس نے

☆

وہ آج بھی صدیوں کی مسافت پہ کھڑا ہے
ڈھونڈا تھا جسے وقت کی دیوار گرا کر

☆

کونسا غم تھا جو تروتازہ نہ تھا
زندگی میں اتنے غم تھے کہ اندازہ نہ تھا

☆

کتنے لوگوں سے میرے گہرے مراسم ہیں مگر
تیرا چہرہ ہی مگر میری نگاہوں میں رہا

☆

تمہارا نام لکھنے کی اجازت چھن گئی جب سے
کوئی بھی نام لکھتا ہوں تو آنکھیں بھیگ جاتی ہیں

بڑی باتیں

☆ خواہشات کی یلغار انسان کو کمزور بنا دیتی ہے۔ (سقراط)
☆ آپ سیکھنا چاہتے ہیں تو آپ کی ہر غلطی آپ کو سبق دے سکتی ہے۔ (ارسطو)

☆ بد طبیعت وہ ہے جو لوگوں کی برائیاں تو ظاہر کرے مگر نیکیاں چھپائے۔ (افلاطون)

☆ خاموشی دل کے سکون اور روح کے لئے وہی درجہ رکھتی ہے جو جسم کے لئے نیند۔ (ڈبلیو پلیسن)

☆ عقل کی حد ہوسکتی ہے لیکن بے عقلی کی کوئی حد نہیں۔ (ایمرسن)

☆☆☆☆

☆ ہمیشہ چھوٹی چھوٹی خوشیوں کا اچھے دل سے استقبال کرو کیوں کہ انہی کے پیچھے محبتوں کا سیلاب ہوتا ہے۔

☆ علم کا کمال یہ ہے کہ پڑھتے پڑھتے اس مقام پر پہنچ جاؤ کہ بلا آخر تمہیں یہ کہنا پڑے کہ ہم کچھ بھی نہیں جانتے۔

لفظ لفظ موتی

☆ نیکی کر کے بھول جانا نیکی کو دس گنا کر دیتا ہے۔

☆ دس دعوے کرنے سے ایک عملی قدم اٹھانا بہتر ہے۔

☆ عقلمندوں کے لئے مشکلات محض عارضی رکاوٹیں ہوتی ہیں۔

☆ غم کا سورج کتنا ہی تابناک ہو خوشیوں کے بادلوں میں ڈوب جاتا ہے۔

☆

☆ ظلم کی رات کتنی ہی طویل ہو، انصاف کی صبح ضرور ہوتی ہے۔

☆ اپنوں کی نصیحت پر عمل کر لو ایسا نہ ہو کہ تمہیں باہر سے کوئی دوسرا نصیحت کر دے۔

☆

☆ مستقبل کی فکر کرنے کے بجائے اگر حال کو بہتر بنانے کی

کوشش کرو تو مستقبل خود بخود سنور جائے گا۔

☆ گناہ چھوٹا ہو یا بڑا گناہ ہے، نیکی چھوٹی ہو یا بڑی نیکی ہے۔

☆ محبت دور کے لوگوں کو قریب اور نفرت قریب کے لوگوں کو دور

کر دیتی ہے۔

☆ انسان کی سب سے بڑی خوبصورتی اچھا اخلاق ہے۔

☆ وہ خواب جو آپ اکیلے دیکھتے ہیں خواب ہی رہتا ہے مگر وہ

خواب جو آپ دوسروں کے ساتھ مل کر دیکھتے ہیں حقیقت بن جاتا ہے۔

☆ اپنے آپ کو اس قابل بناؤ کہ لوگ تم سے ملنے کے بعد تم سے

پھر ملنے کی آرزو کریں۔

☆ آدمی کی قابلیت اس کی زبان کے نیچے پوشیدہ ہے۔

☆ سچا دوست برے وقت میں بھی ساتھ نہیں چھوڑتا۔

☆ جو چیز آپ کو اچھی لگتی ہے اس پر رب کا شکر ادا کریں اور اس کی

قدر کریں۔

☆ عدل کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

☆ خاموشی عبادت ہے بغیر ریاضت کے۔

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرہ کارکردگی، آل انڈیا)

گزشتہ ۳۵ برسوں سے بلا تفریق مذہب و ملت رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے

﴿اغراض و مقاصد﴾

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام، گلی گلی نل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، تعلیم و تربیت میں طلباء کی مدد، جو لوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دیکھ بھال، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسمانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت و اعانت۔ جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سرپرستی وغیرہ۔

دیوبند کی سر زمین پر ایک زچہ خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ فاطمہ صنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کو مزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی و دنیاوی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اور ایک روحانی ہوسپتال کا قیام زیر غور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموشی کے ساتھ بلا تفریق مذہب و ملت اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصولِ ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق اکاؤنٹ نمبر 019101001186 بینک ICICI (برانچ سہارنپور)

IFSC CODE No. ICIC0000191

ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ لکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔

ہمارا ای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔

ویب سائٹ: www.ikkdeoband.in

اعلان کنندہ : (رجسٹرڈ کمیٹی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

پن کوڈ 247554 فون نمبر 09897916786

تیسری قسط

اسرار اعظم

حسن السہاشمی

حیدری سے کام لیا۔ ۲۰ ہزار جنات قتل کئے، ۲۴ ہزار کو قیدی بنایا، زعفرجن نے ولایت علیؑ کو قبول کر لیا۔ امامؑ نے انہیں جنات کا امام بنادیا، یہی جن تھا جو ۶۱ھ کرب و بلا میں نصرت سید الشہد اکے لئے حاضر ہوا تھا۔ بدر میں مولائے کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا ورد (یا حییٰ یا قیوم) تھا۔ حضرت امیر المؤمنین اور تمام ائمہ کا طاہرین کا فرمان۔ (یا حییٰ یا قیوم) اول و آخر درود کے بعد ان اسماء کا مسلسل ورد حاجت روائی، وسعت رزق، تحفظ جان و مال، کشائش، کامیابی کے لئے مجرب ہے۔

امراض قلب کے لئے

سینہ پر دل کے مقام پر ہاتھ رکھیں اور تین مرتبہ اول اور تین آخر درود شریف پڑھ کر درج ذیل دعا پڑھیں تو قلب کے لئے سکون کا باعث ہوگا۔ یا حییٰ یا قیوم یا لا الہ الا انت اسئلك ان تحیی قلبی اللہم صل علی محمد و آل محمد۔

حاجات کے لئے

ہر نماز کے بعد تین مرتبہ اول و آخر درود شریف (استغفر اللہ العظیم الذی لا الہ الا هو الحی القیوم)

آصف بن برخیا کی زبان پر چشم زدن میں
ملک سبا سے تخت بلقیس حاضر

حضرت سلیمان علیہ السلام کے دربار سے تخت بلقیس ۱۴ سو میل کے فاصلے پر ہے، آپ کے سوال پر آپ کے وزیر آصف نے کہا، چشم زدن میں لاؤں گا، اتنا کہا اور تخت دربار میں حاضر تھا۔ آصف بن برخیا نے کہا۔ ”پالنے والے تو ہی معبود ہے تو“ (قیوم) ہے، درود اور سلام ہو، محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمدؑ پر میری حاجت روائی فرما اور پھر تخت بلقیس دربار میں حاضر ہو گیا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام انس و جن حیران رہ

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا سجدہ میں مسلسل ورد، ربّ بلیات، آفات، کلید فتوحات و نصرت، کشائش رزق، اولاد و صحت، تسخیر و غلبہ، حاجت روائی، ذات واجب الوجود سے متعلق دو اسمائے اعظم قرآن پاک میں تین مقامات پر ان کا تذکرہ کر دیا گیا ہے۔

اول: آیت الکرسی، سورہ بقرہ (۲۵۵، پارہ نمبر: ۳) دوم: آل عمران (پارہ نمبر: ۴) سوم: طہ (پارہ نمبر: ۱۶) اول دوم، سورہ بقرہ آل عمران میں یوں نزول ہے۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ۔ سورہ طہ۔ وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ، پارہ نمبر: ۱۶۔

جنگ بدر و ولایت مآب کی ضرب، رسالت

مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا سجدہ

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَاتَلْتُ يَوْمَ بَدْرٍ قِتَالًا ثُمَّ جِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ سَاجِدٌ يَقُولُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقَاتَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَإِذَا النَّبِيُّ سَاجِدٌ يَقُولُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ فَتَحَّ اللَّهُ. حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں! یوم بدر میں نے سخت قتال کیا، پھر میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف گیا، انہیں سجدہ میں پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (یا حییٰ یا قیوم) کا ورد کر رہے تھے، میں پلٹ گیا، پھر واپس آیا، دیکھا رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں (یا حییٰ یا قیوم) کا ورد جاری رکھے ہوئے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ نے فتح و نصرت عطا فرمائی۔

چاہ بدر، بئر الم پر جنات کا قبضہ حضرت علی

رضی اللہ عنہ کی جنگ ورد

۷ اررمضان المبارک کو بدر کی جنگ ہوئی، مسلمان تشنہ لب، چاہ بدر پر سرکش جنات کا قبضہ، مولائے کائناتؑ نے پانی کے لئے ضرب

پر عالمین میں گونجنے والی یہ حقیقت

شاہ است حسینؑ ہاشاہ است حسینؑ
دین است حسینؑ دیں پناہ است حسینؑ
سردار نہ داد دست در دست یزید
حقا کہ بنائے لا الہ است حسینؑ

تمام انبیائے کرام کے پیغام کا پھر ررباعی، اس کا شہرہ دور دور تک ہوا، کیا مسلمان، کیا ہنود، کیا سکھ، کیا عیسائی، ہر مذہب دلت کے لوگ متاثر ہوتے چلے گئے، عقیدت مندوں کا ہجوم بڑھتا چلا گیا، سید کے روحانی اقتدار کے خلاف صفیں درست ہونے لگیں، حاکم وقت کو اطلاعات ملیں، پرتھوی راج نے اپنی سپاہ کے ذریعہ معین الدین کو اجیر سے نکل جانے کو کہا، چشتی ولی اللہ نے کہا کہ میں پرتھوی راج اور تمہارے لئے کوئی مشکل پیدا نہیں کرنا چاہتا، لیکن پرتھوی راج نے اصرار کیا کہ آپ اجیر سے چلے جائیں، خواجہ معین الدین چشتی سنتے رہے مگر چپ۔

قریب ہی انا سا گر جھیل کے اوپر پہاڑی پر جناب خواجہ کی چلہ گاہ تھی، بہر حال آپ پہاڑی سے نیچے آئے اور سپاہیوں سے فرمایا! جھیل انا سا گر سے کاسہ بھریں؟ سپاہیوں نے جواب دیا! بھریں، جب آپ نے کاسہ جھیل میں ڈالا تو جھیل کا تمام پانی کاسہ میں آ گیا، جھیل خشک ہو گئی، اس اعجاز نمائی سے سپاہ گھبرا گئی اور پھر خواجہ معین الدین چشتی کو اجیر سے بے دخل کرنے سے باز آ گئے۔ اسلام کا ڈنکا بج گیا، محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمد کا ذکر شروع ہو گیا، زائرین اجیر شریف جاتے ہیں، انا سا گر جھیل کے اوپر پہاڑی پر نجیب الطرفین سید چشتی کی چلہ گاہ پر یہ شعر لکھا ہے جسے میں نے بھی پڑھا ہے۔

کربلا میں کب بھلا محتاج تھے خواجہ کے بعد
آکے کاسہ میں یہ ثابت انا سا گر نے کیا۔
آپ کا ورد مبارک: وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ
مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا. (سورہ ظہ، ۱۱۱)

☆ دنیا کی ساری نعمتیں کام میں لاؤ لیکن بے اعتدالی سے بچے رہو۔
☆ برائی کو بھلائی سے رفع کیا کرو۔
☆ انسان جو نیک کام کرتا ہے وہ اپنے لئے ہی کرتا ہے، اللہ کی ذات پاک اس سے بے نیاز ہے۔

گئے، اللہ نے آصف بن برخیا کا تعارف اس آیت سے کرایا۔ وَقَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ. حضرت سلیمان علیہ السلام کے سوال پر تخت بلقیس لانے والے کے پاس الکتاب کا کچھ علم تھا، جس نے تخت لانے کا اعلان کیا تھا، وہ علم وہ اسم یا حی یا قیوم تھا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان پر

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے رسول تھے، بچپن میں لوگوں کے جواب میں کہا۔ میں اللہ کا بندہ ہوں، کتاب لے کر آیا ہوں، وہ ایک دن میں پچاس پچاس ہزار مریموں کو تندرست کر دیتے تھے، درویشا حسیٰ یا قیوم تھا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اسی ورد کو اپنا رکھا اور بحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم آل محمد ساتھ ساتھ۔

حضرت خضر علیہ السلام کی زبان پر

حضرت خضر علیہ السلام نے (یا حسیٰ یا قیوم) کا ورد ایک جوان جنات کے نمائندے کو بتایا، اس نے کہا، پالنے والے تمام انبیاء و رسل نے اپنی حاجتیں طلب کی ہیں۔ اولیاء نے صلحاء نے مرادیں مانگی ہیں، مجھے نصرت عطا فرما، کشائش رزق دے تسخیر و غلبہ حسن تدبیر، صعوبت دنیا سے بچاؤ۔ (یا حسیٰ یا قیوم) بحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمد۔

خواجہ معین الدین چشتی اجیری کا ورد

سیستان کے قصبہ سنجر میں پیدا ہونے والے نجیب الطرفین سید معین الدین، حافظ قرآن و فقہ و تفسیر حدیث کے عالم زمانہ، دمشق، حجاز، مکہ و مدینہ، بغداد، کربلا، نجف اشرف اور متعدد ممالک کے بعد انہوں نے اجیر کو پسند کیا، لوگ ان کی کرامات سن کر دور دور سے آنے لگے، عقیدت مندوں کا اجتماع بڑھتا چلا گیا، اس دور میں پرتھوی راج چوہان دہلی اور اجیر کا آخری ہندو راج تھا، یہ دور بارہویں صدی عیسوی ہے۔ معین الدین چشتی ۶۳۶ھ (۱۲۱۱ء) میں پیدا ہوئے ۶۳۳ھ (۱۲۳۵ء) شاہ است حسینؑ کا آخری ورد کرتے ہوئے شہادت پا گئے۔

انا سا گر جھیل اور اعجاز نمائی

خواجہ معین الدین چشتی نے اجیر میں ڈیرہ جمادیا، ہر وقت زبان

روحانی فارمولے

اکابرین کی بیاض سے منسوب

اندر اندر معاش کا بندوبست پر وہ غیب سے بفضل باری تعالیٰ ہو جائے گا۔

ترقی رزق

بعد نماز فجر سو بار اَللّٰهُ الصَّمَدُ (سواۃ اخلاص) اول و آخر درود شریف ۱۱ بار پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا رزق زیادہ ہوگا اور قرض بھی ادا ہوگا۔

نقش محبت

اس نقش کو لکھ کر جسے پلائے گا وہ محبت کرے گا۔ ایک روز چھوڑ کر پلایا جائیگا روز پلانے سے تاثیر باطل ہو جائے گی۔

۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۳
۳	۱۱	۶

يَا بُدُوْحُ تَبْدُوْ حُسْبٍ مِّنَالْبُدُوْحِ فِي الْبُدُوْحِ بُدُوْحُكَ
يَا بُدُوْحُ بِلَانِ بْنِ فُلَانٍ عَلٰى حُبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

مفلسی ختم ہو

جو کوئی مفلسی کا شکار ہو غربت اور تنگ دستی کے ہاتھوں سخت پریشان ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر روز نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ستر مرتبہ سورہ کوثر پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی مفلسی دور ہو جائے گی تنگ دستی کی جگہ خوش حالی کے اسباب پیدا ہوں گے۔

چند ماہ تک بلا ناغہ اس عمل کو جاری رکھے انشاء اللہ تعالیٰ ناامیدی کی پریشانی سے خلاصی ہو جائے گی۔

عمل حب میاں بیوی

میاں بیوی میں محبت پیدا ہونے کے لئے اس آیت شریفہ کو سات سو سات دفعہ سات دن تک پڑھنا پھر جس کو اپنا کرنا مقصود ہو اسے پانی یا کسی اور چیز پر دم کر کے کھلانا یا پلانا نہایت مجرب اور مفید ہے۔ آیت شریفہ یہ ہے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً

حضرت علیؑ کے اقوال

☆ کینوں کی دولت تمام مخلوق کے لئے مصیبت ہے۔

☆ دولت فرعون و ہامان کا ترکہ ہے۔

☆ دولت خرچ کرنے سے کم ہوتی ہے اور علم ترقی کرتا ہے۔

☆ دولت کو ہر وقت چوری کا خطرہ ہے علم کو نہیں۔

☆ دولت سے دل تیرہ و تار یک ہو جاتا ہے۔

☆ دولت کی کثرت سے ہی فرعون وغیرہ نے الہیت کا دعویٰ کیا تھا۔

☆ دولت سے بے شمار دشمن پیدا ہوتے ہیں۔

☆ یوم قیامت دولت پر سخت حساب ہوگا۔

☆ قناعت ہی سب سے بڑی دولت ہے۔

☆ جہاں سے اجل آتی ہے وہیں سے رزق بھی آتا ہے۔

تلاش معاش

تلاش معاش کے لئے ذیل کا عمل نافع اور اکسیر ہے۔

اس مقصد کے لئے بعد نماز فجر اور رات کو بعد نماز عشاء درود

شریف تاج مع بسم اللہ شریف ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور پھر اللہ

تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ اس عمل کی بدولت تین تا گیارہ روز کے

خواب میں ڈرنا

برائے دفعِ ڈر خوف۔ جو لڑکا یا کوئی اور خواب میں ڈرتا ہو اس کے لئے ڈرنے والے کی گردن میں باندھے پھر وہ کبھی خواب میں نہ ڈریگا اور ہر خطرے سے محفوظ رہے گا۔

نیند نہ آنے کا طلسم

اگر کسی کو زیادہ نیند آتی ہو تو الو کو ماریں اور مرنے کے بعد اس کی جو ایک آنکھ کھلی رہتی ہے اس کو لے کر کپڑے میں باندھیں اور اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ پڑھ کر گردن میں لٹکائیں۔ جب تک وہ لٹکی رہے گی نیند نہ آئے گی اور جب اتار لیں گے تو نیند آجائے گی۔ الو کی ایک آنکھ بند رہتی ہے اور ایک کھلی رہتی ہے۔ لہذا کھلی ہوئی آنکھ لیں گے تو نیند نہ آئے گی۔

بانجھ عورت کے لئے

چالیس روز تک سورہ مزمل اور اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ ہر روز ایک ہزار بار با وضو پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے کھلائے۔ شروع چاند سے بعد نماز صبح پڑھا کرے۔ انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

عورتوں کی ہر بیماری کے لئے

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ عورتوں کی ہر بیماری خصوصاً عورتوں کی جملہ بیماریوں کے لئے نیز حفاظتِ حمل کے لئے خاص عطیہ ہے۔ زعفران سے نقش کی طرح لکھ کر گلے میں ڈالے اور حمل کے زمانے میں ڈورا اتنا بڑا کر دیں کہ ناف سے اوپر رہے اور اسی کی نقل کر کے پلائے، مجرب ہے۔

بواسیر کے لئے

خونی اور بادی دونوں طرح کی بواسیر کے لئے اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ کا تعویذ بنا کر چاندی کے خول میں ڈال کر بازو پر باندھے تو جلدی فائدہ ہوگا۔

بانجھ عورت کے لئے

گیارہ سپاری (چھالیہ) لے کر ہر سپاری پر اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ

الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ ہزار بار پڑھے اور ہر روز ایک سپاری نہار منہ عورت کو کھلانے پہلے آیت کریمہ ۷۸۶ بار دم کرے۔ انشاء اللہ بانجھ پن دور ہو جائے گا۔

پاؤں کے امراض

پاؤں میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو گیارہ مرتبہ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ کوتیل پر دم کر کے مالش کیا جائے تو انشاء اللہ تمام تکالیف دور ہو جائیں گی۔

درد انگلی

اگر پاؤں کی انگلی میں درد ہو تو تین مرتبہ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ ہاتھ پر دم کر کے انگلیوں پر پھیرا جائے۔

پستانوں کا عدم ابھار

کسی عورت کے پستان ابھرے ہوئے نہ ہوں تو چالیس دن تک اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ روزانہ اکتالیس مرتبہ پانی دم کر کے پلایا جائے۔

عورت میں دودھ کی کمی

اگر عورت کے پستانوں میں دودھ نہ پیدا ہو تو ایک سو ایک بار اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ بارش کے پانی پر دم کر کے پلایا جائے تو انشاء اللہ خوب دودھ پیدا ہوگا۔

ورم پستان

اگر پستانوں میں ورم آگیا ہو تو سورہ اخلاص، آیت کریمہ اور اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ بارش کے پانی پر دم کر کے پلایا جائے تو انشاء اللہ ورم ختم ہو جائے گا۔

سیلان الرحم سے نجات

سیلان الرحم کی بیماری ہو گئی ہو تو تین سو مرتبہ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ عرق گلاب پر دم کر کے اکتالیس روز تک پلائے تو انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

کمی حیض سے نجات

حیض بہت کم مقدار میں آتا ہو اسے روزانہ سات سو مرتبہ **أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْطَانِ الرَّجِيمِ**۔ آب زمزم پر دم کر کے ہفتہ تک پلایا جائے اور اسی کو لکھ گلے میں بھی ڈالا جائے۔

کثرت حیض کا خاتمہ

اگر حیض کا خون زیادہ مقدار میں آتا ہو تو **أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْطَانِ الرَّجِيمِ**۔ لکھ کر پیٹ پر باندھی جائے۔

بخار کا خاتمہ

اگر کوئی شخص بخار میں مبتلا ہو تو **أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْطَانِ الرَّجِيمِ**۔ تو کاغذ یا برتن پر لکھ کر مریض کے ماں اور باپ کا نام بھی لکھے اور پھر اسے پانی سے دھو کر پیا جائے۔ شدید ترین بخار بھی انشاء اللہ جاتا رہے گا۔

ہر مرض کے لئے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ طشتری پر لکھ کر دھو کر پلانا یا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالنا ہر طرح کے مرض میں بہت مفید ہے۔ اگرچہ کتنا ہی سخت مرض کیوں نہ ہو۔ ساتھ آیت کریمہ کا کھلا ورد کرے۔

پریشان کن خواب دیکھنا

جو نیند کی حالت میں پریشان خواب دیکھتا ہو وہ **أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْطَانِ الرَّجِيمِ**۔ کو لکھ کر گلے میں ڈالے یا سوتے وقت پڑھ لیا کرے تو انشاء اللہ خواب بد سے محفوظ رہے گا۔

بچے کی زبان نہ چلنا

اگر بچے کی زبان نہ چلتی ہو تو سورہ بنی اسرائیل اور **أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْطَانِ الرَّجِيمِ**۔ آیت کریمہ زعفران سے لکھ کر دھو کر پلائی جائے تو انشاء اللہ زبان چل پڑے گی۔

آدھے سر کا درد

سورج نکلنے سے پہلے جس شخص کے سر میں آدھے سر کا درد ہو تو در

کی جگہ **أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْطَانِ الرَّجِيمِ**۔ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ ایک ہی دن میں تین تین مرتبہ اسی وقت یہ عمل کیا جائے۔ یعنی تین مرتبہ گیارہ گیارہ بار، کل ۳۳ بار۔ انشاء اللہ مرض کو پہلے ہی دن ورنہ دوسرے دن اور تیسرے دن تو بالکل آدھا رہے جائے گا۔

درد سر کے لئے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ لکھ کر دم اور موم جامہ کر کے سر درد کی صورت میں سر پاباندھا جائے تو فوراً آرام آئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

گردے میں پتھری

اگر گردہ میں پتھری ہو تو سورہ تبت ید اور **أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْطَانِ الرَّجِيمِ**۔ چینی کی پلیٹ پر لکھ کر عرق مکوہ سے دھو کر گیارہ دن تک پلانا بہت مفید ہے۔

درد مثانہ کے لئے

مثانہ کے درد میں اکتالیس مرتبہ **أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْطَانِ الرَّجِيمِ**۔ گلاب کے عرق پر دم کر کے پلانا بہت مفید ہے۔

برائے روزگار

بے روزگار افراد کے لئے یہ عمل بہت ہی نافع ہے۔ ایسے افراد جو بے روزگاری کے ہاتھوں تنگ آچکے ہوں کہیں سے کوئی روزگار حاصل نہ ہوتا ہو۔ روزی کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہوں مگر پھر بھی مقصد حل نہ ہوتا ہو تو اس مقصد کے حصول کے لئے سورہ کوثر کا یہ عمل نہایت آزمودہ اور فوری اثرات کا حامل ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ چاند کے مہینہ کے عروج میں فجر کی نماز کے بعد جمعہ کے دن سے شروع کرے اور ہر روز بلا ناغہ اکتالیس مرتبہ سورہ کوثر کو اس طرح سے پڑھے کہ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اسی طرح ہر روز اکتالیس دن تک پڑھے درمیان میں ایک بھی دن کا ناغہ نہ کرے۔ ہر روز جب سورہ کوثر اکتالیس مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اپنی حاجت کے حصول کے لئے ہر گاہ ایزدی میں دعا مانگے۔

پڑھنا بہت ہی فائدہ مند ہے جو کوئی کاروبار میں ترقی کا خواہاں ہو وہ چاند کے مہینہ کی پہلی اتوار سے اس عمل کو شروع کرے اور سورہ کوثر اس طرح سے پڑھے یعنی اتوار کو فجر کی نماز کے بعد بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ ستر مرتبہ سو کوثر پڑھے۔ دوسرے روز پیر کے دن فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد ساٹھ مرتبہ پڑھے۔ تیسرے دن منگل کے روز پچاس بار پڑھے۔ بدھ کو چالیس بار پڑھے۔ جمعرات کو تیس بار پڑھے جمعہ کو بیس بار، ہفتہ کو دس بار پڑھے پھر اتوار سے دوبارہ اول کی طرح شروع کر دے۔ لیکن ہر روز اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک بھی پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے فراخی کی دعا مانگے۔

انشاء اللہ تعالیٰ دلی مقصد پورا ہوگا اور رزق کی خوب فراوانی ہوگی۔ سورہ کوثر کے اس عمل کے بارے میں ”خزینۃ الاسرار“ کے منصف اپنی کتاب میں تحریر فرماتے ہیں مجھے علماء ہند میں سے ایک بزرگ نے اس عمل کی اجازت مرحمت فرمائی تھی اور یہ کہا تھا کہ میرے مرشد ایک خالی مکان میں بالکل الگ تھلگ تنہا رہتے تھے اور بہت سے مرید بھی ان کے پاس آتے جاتے تھے اور اسی عمل کی برکت سے میرے مرشد تمام مریدوں کو اپنے پاس کچھ نہ کچھ دیتے رہتے تھے اور جو بھی آتا اس کو اس کی خواہش کے مطابق کھانا بھی کھلاتے تھے۔ سورہ کوثر کا یہ عمل بہت ہی فیوض و برکات کا حامل ہے اس کا عامل رزق کی کمی کا شکار نہیں ہوتا۔

اسرار غیبی

کسی کے بارے میں اگر مکمل معلومات حاصل کرنے کی خواہش ہے۔ مرض، غائب کا پتہ لگانا ہے، چور کے بارے میں تحقیقات کرنا ہے یا کسی مرض کی تشخیص کرنی ہے۔ تو اس عمل ذریعہ کر سکتے ہیں۔ عشاء کی نماز کے بعد غسل کریں۔ دو نقلیں پڑھیں اور اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۸۳ مرتبہ پڑھیں اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پڑھتے وقت اپنا مقصد ذہن میں رکھیں اور کسی سے بات کئے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ ۴۰ دن کے اندر اندر تحریری طور پر جواب مل جائے گا۔

انشاء اللہ روزی کے اسباب غیب سے مہیا ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ سورہ کی برکت سے اچھا روزگار نصیب فرمائیں گا پریشانی جاتی رہے گی معاشی اور مالی پریشانی جلد دور ہو جائے گی۔ یقین اور خلوص نیت کے ساتھ ہر روز اس عمل کی برکت سے پردہ غیب سے اللہ تعالیٰ روزی کے اسباب پیدا فرما دیتا ہے۔ اس عمل کی برکت سے بے روزگار افراد بہتر روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔

روزگار کا ذریعہ

اگر کسی کی روزی کا کوئی ذریعہ نہ ہو کاروبار کے لئے سرمایہ نہ ہو ملازمت کا حصول ناممکن ہو کسی بھی طرح روزگار کا کوئی ذریعہ نہ بنتا ہو تو ایسی صورت میں چاہئے کہ چاند کے مہینے میں جب پہلا جمعہ المبارک آئے تو فجر کی نماز پڑھنے کے بعد اس دن سے اس عمل کو شروع کرے یعنی جمعہ کے دن سے لے کر روزانہ بلا ناغہ اکتالیس مرتبہ سورہ کوثر مع بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے اکتالیس یوم تک پڑھے سورہ کوثر پڑھنے کے بعد ایک سو بار ”یا رزاق“ کا ورد کرے پھر اللہ تعالیٰ سے روزگار کے حصول کے لئے دعا مانگے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس کی روزی کے اسباب بہت جلد پیدا ہو جائیں گے۔ اور اسے کوئی اچھا سا روزگار کا ذریعہ نصیب ہو جائے گا۔

روزگار کے لئے

جو کوئی ہر روز سورہ کوثر با وضو حالت میں لکھے اور تھوڑے سے پانی میں اس کو گھول کر اس پاک پانی سے آنے کی گولی بنائے اور ہر روز برابر چالیس یوم تک دریا میں ڈال دے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی روزی میں برکت ہوگی اگر وہ بے روزگار ہے تو اس کے لئے غیب سے روزگار کے اسباب پیدا ہوں گے۔

یہی نقش اگر پانی میں گھول کر تین دن مریض کو پلائے تو اسے شفا حاصل ہو اور اگر زبان بندی کے واسطے کسی میٹھی چیز میں ڈال کر کھلائے تو دشمن کی زبان بندی ہوگی اور وہ دوست بن جائے گا۔

روزی میں برکت

کاروبار میں ترقی اور رزق میں خیر و برکت کے لئے سورہ کوثر

ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے

رہبر کامل حضرت مولانا ذوالفقار علی نقشبندی

یاد کرنے کے چند مطلب

(۱) ایک مفہوم تو یہ کہ اے میرے بندو! تم مجھے فرش پر یاد کرو گے میں پروردگار تمہیں عرش پر یاد کروں گا۔

چنانچہ حدیث پاک میں آتا ہے، اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں ”فان ذکرنی فی نفسہ ذکر تہ فی نفسہ“ اگر میرا بندہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے میں پروردگار اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں۔ ”وان ذکرنی فی ملا ذکر تہ فی ملا خیرا منہ“ اور اگر وہ مجھے اپنی محفل میں یاد کرتا ہے میں اس سے بہتر فرشتوں کی محفل میں اسے یاد کرتا ہوں، تو ہم فرش پر اللہ کو یاد کرتے ہیں تو پروردگار عرش پر بندوں کو یاد فرماتے ہیں، سبحان اللہ! اس لئے ایک بزرگ فرمایا کرتے تھے کہ اللہ رب العزت نے میری طرف الہام فرما کر، دل میں یہ بات ڈال دی کہ میرے بندوں سے کہہ دو! ذرا انہیں رزق میں کوئی تکلیف آتی ہے تو یہ فوراً لوگوں میں بیٹھ کر میرے شکوے شروع کر دیتے ہیں، او میرے بندو! تمہارے نامہ اعمال گناہوں سے بھرے ہوئے میرے پاس آتے ہیں تو میں فرشتوں کی محفل میں تمہارے شکوے تو نہیں کرتا، تو (فَاذْکُرُونِی اَذْکُرْکُمْ) تم مجھے فرش پر یاد کرو گے میں پروردگار تمہیں عرش پر یاد کروں گا۔

(۲) دو مفہوم یہ کہ (فَاذْکُرُونِی اَذْکُرْکُمْ) کہ تم میری اطاعت کرو گے تو میں مخلوق کو تمہاری اطاعت کا حکم دوں گا، تم میرے مطیع بن جاؤ گے، میں مخلوق کو تمہارا مطیع بنا دوں گا۔

چنانچہ تابعین میں سے ایک بزرگ فرمایا کرتے تھے، میں نے جب بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی میں نے اس کا اثر اپنی بیوی میں، بچوں میں اپنے نوکروں میں، غلاموں میں اور اپنے جانوروں میں ضرور دیکھا جہاں میں نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی میرے ماتحتوں میں سے کسی نہ کسی نے میری نافرمانی ضرور کی، تم میرے مطیع بنو گے، میں مخلوق کو تمہارا مطیع

دوا، ہم لفظ

دو لفظ ہیں جن کو آج آپ کے سامنے کھولنا ہے، ارشاد فرمایا۔ (فَاذْکُرُونِی اَذْکُرْکُمْ) لوگ بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اچی فلاں نے دو لفظوں میں بات ہی ختم کر دی، دو لفظوں میں بات سمجھادی، واقعی اللہ رب العزت نے دو لفظوں میں بات سمجھادی۔ (فَاذْکُرُونِی اَذْکُرْکُمْ) اگر ہم ان دو لفظوں کے مفہوم کو سمجھ لیں کہ پروردگار کیا پیغام دینا چاہتے ہیں تو گویا ہم نے پورے مفہوم کو سمجھ لیا (فَاذْکُرُونِی اَذْکُرْکُمْ) ان دو لفظوں کا لفظی ترجمہ ہے۔ تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا، لیکن ہم تو اللہ کو یاد کرتے ہیں، اللہ کا نام لے کر، نیک اعمال کے ذریعہ سے، عبادات کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ ہمیں کیسے یاد کرتے ہیں؟ اس کی بھی ذرا حقیقت سن لیجئے۔

ایک مثال

ایک مثال چھوٹی سی سمجھانے کی خاطر کہ اگر ایک بچہ کی نوکری لگوانی ہو اور اس کی سفارش کرنے والا کوئی آدمی اس افسر کا واقف ہو تو وہ اسے کہتا ہے جی اس بچہ کو نوکری پر لگا لیجئے، وہ کہتا ہے بہت اچھا فلاں تاریخ کو مجھے انٹرویو لینے ہیں اسے بھیج دیجئے گا، تو جس دن انٹرویو ہوتا ہے یہ بندہ فون کر کے اسے یاد دلاتا ہے جی اس بچہ کو یاد رکھنا، اب یہاں یاد رکھنے کا کیا مطلب؟ یہاں یاد رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ جب آپ فیصلہ کرنے لگیں تو اس کے حق میں فیصلہ کرنا، اس پر شفقت کرنا تو یوں ترجمہ بنے گا۔ فَاذْکُرُونِی بندو تم میرا ذکر کرنا اذکرکم میں پروردگار تمہارے رزق کے فیصلے کرتے ہوئے تمہیں یاد رکھوں گا، میں پروردگار تمہیں نئے نئے اعمال کی توفیقیں دیدوں گا۔ (فَاذْکُرُونِی اَذْکُرْکُمْ) تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔

بنا دوں گا مخلوق تمہاری اطاعت کرے گی۔

تین قیمتی باتیں

اور واقعی تین باتیں لوہے کی لکیر ہیں، آپ انہیں دلوں میں لکھ لیجئے۔ پہلی بات کہ جو انسان جس قدر اللہ تعالیٰ سے محبت کرے گا، اللہ کی مخلوق اسی قدر اس سے محبت کرے گی، یہ طے شدہ بات ہے، ابھی جو حضرت فرما رہے تھے کہ سیدنا بلالؓ کی جوتی بھی مل جائے تو ہم چوم کر اپنے سر پر رکھنے کے لئے حاضر ہیں، حالانکہ دیکھا بھی نہیں اس لئے کہ ان کے دل میں اللہ کی محبت تھی، اللہ تعالیٰ نے ہمارے دلوں میں ان کی محبت ڈال دی، تو اللہ والوں کے ساتھ محبت ہوتی ہے، میرا بندہ نوافل کے ذریعہ سے میرا مقرب بن جاتا ہے حتیٰ کہ میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں اور جب اللہ محبت کرتے ہیں تو جبرائیل علیہ السلام کو بلا تے ہیں، دعا جبرائیل اور فرماتے ہیں جبرائیلؑ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں، جبرائیل علیہ السلام عرش کے اوپر یہ ندا دیتے ہیں چنانچہ سارے فرشتے اس بندے سے محبت کرنے لگ جاتے ہیں، پھر جبرائیل علیہ السلام زمین پر آتے ہیں اور زمین پر آ کر اعلان کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس بندے کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں۔ ”ثم یوضع له القبول“ پھر اللہ تعالیٰ زمین میں اس کے لئے قبولیت رکھ دیا کرتے ہیں، وہ جنگل میں جائے تو منگل کا سماں، وہ غیروں میں جائیں تو اپنے بن جاتے ہیں، جیسے لوہے کا مقناطیس ہوتا ہے، ان اللہ والوں کے دل دوسرے انسانوں کے دلوں کے لئے مقناطیس ہوتے ہیں، ان کو کھینچتے ہیں، لوگ محبت کرتے ہیں اور یہ محبت کس لئے چونکہ اللہ رب العزت کو ان سے محبت ہوتی ہے، مخلوق خود بخود ان سے محبت کر رہی ہوتی ہے تو جو انسان جس قدر اللہ رب العزت سے محبت کرے گا اللہ کی مخلوق اسی قدر اس سے محبت کرے گی۔

دوسری بات جو انسان جس قدر اللہ رب العزت کی عبادت کرے گا اللہ کی مخلوق اسی قدر اس کی خدمت کرے گی، آپ اللہ والوں کو دیکھ لیجئے یہ لوگ ان کے غلام تو نہیں ہوتے لیکن ان کی خدمت کے لئے ہر وقت تیار، غلام بے دام بن کر کس لئے؟ وہ اللہ رب العزت کی عبادت کر رہے ہوتے ہیں، اللہ مخلوق کے دل میں ان کی خدمت کا جذبہ اور شوق بھر دیتے

ہیں، چنانچہ حضرت اقدس تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کو بھوپال کی ریاست تھی یا کوئی اور ریاست تھی اس کے نواب نے مدعو کیا، وقت مانگا، حضرت تشریف لائے، حضرت تشریف لے گئے تو ایک تانگے پر حضرت کو بٹھایا گیا جہاں گھوڑا بندھتا ہے، وہاں نواب صاحب خود چٹے اور حضرت کے تانگے کو کھینچ کر گھر تک لے گئے، ریاست کا نواب ہو اور گھوڑے کی جگہ تانگے کے ساتھ اس کو باندھا جائے اور کھینچ کر خود لے جائے، کیوں کہ میرے شیخ آرہے ہیں، میں تانگے کو خود کھینچوں گا اور حضرت کے اپنے گھر تک لے کے جاؤں گا، خدمت کا جذبہ دیکھئے تو جو انسان جس قدر اللہ رب العزت کی عبادت کرے گا اللہ کی مخلوق اسی قدر اس سے محبت کرے گی، خدمت میں مشغول رہے گی۔

تیسری بات کہ جو انسان جس قدر اللہ رب العزت سے ڈرے گا اللہ کی مخلوق اسی قدر اس سے مرعوب رہے گی، لوگوں کے دلوں میں رعب ہوگا، نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔ ”لُصِرْتُ بِالرُّعْبِ“ اللہ نے رعب کے ذریعہ میری مدد کی، ایسا رعب تھا، مسیرۃ شہر ایک مہینے کی مسافت اور بعض جگہوں پر تین مہینے کی مسافت تک جتنے کفار ہوتے تھے ان کے دلوں پر نبی علیہ السلام کی ہیبت بیٹھی ہوتی تھی اور یہی چیز اللہ والوں کی صحبت میں ہوتی ہے، کئی لوگ آتے ہیں کہ ہمیں یہ سوال پوچھنے ہیں، یہ سوال پوچھنے ہیں، جب اللہ والوں کے سامنے بیٹھتے ہیں زبان ہی نہیں کھلتی، بات ہی نہیں کر پاتے، یہ کیا چیز ہوتی ہے، ایک رعب ہوتا ہے۔

نہ تاج و تخت میں نہ لشکر و سپاہ میں ہے

جو بات مرد قلندر کی ہارگاہ میں ہے

ان کے دل میں اللہ کی ہیبت ہوتی ہے اللہ ان کے رعب کو لوگوں کے دلوں پر ڈال دیتے ہیں، ہم نے بڑے بڑوں کو دیکھا ہے، یہ اخبار نویس ہیں، یہ فلاں ہیں، یہ فلاں ہیں، کہتے کہ جی ہم آئیں گے ملاقات کریں گے آپ کے شیخ سے اور ہم نے دیکھا جب وہ ہمارے شیخ سے ملنے کے لئے آتے ہیں تو بس نظریں جھکا کر بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں۔

جگہبانی کرے کتنی ہی کوئی شیشہ دل کی

مگر شیشہ ہے پھر شیشہ شکستہ ہو ہی جاتا ہے

کوئی کتنا بھی ہو خوددار لیکن ہم نے دیکھا ہے

حضور حسن آکر دست بستہ ہو ہی جاتا ہے

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جو کچھ زمین و آسمان میں ہے ہم نے تمہارے لئے مسخر کر دیا (وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرًا وَبَاطِنًا) یہ مقام تسخیر اللہ تعالیٰ ان اللہ والوں کو دیدیتا ہے، یہ دلوں کے فاتح ہوتے ہیں، یہ زمین کے ٹکڑوں کے نہیں دلوں کے فاتح ہوتے ہیں، اللہ کے یہاں ان کا مقام ہوتا ہے۔

تمام روحانی مسائل کے حل کے لئے اور ہر قسم کا تعویذ و نقش یا لوح حاصل کرنے کے لئے **ہاشمی روحانی مرکز**
دیوبند سے رابطہ کریں۔ فون نمبر: 9358002992

گولی فولاد اعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاد اعظم ہے جہاں عیش و عشرت ہے وہاں

سرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی "فولاد اعظم" استعمال میں لائیں، یہ گولی وظیفہ زوجیت سے تین گھنٹہ قبل لی جاتی ہے، اس گولی کے استعمال سے وہ تمام خوشیاں ایک مرد کی جھولی میں آگرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ سے چھین لیتا ہے۔ تجربے کے لئے تین گولیاں منگا کر دیکھئے۔ اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہو جاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے لئے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کا استعمال کیجئے اور ازدواجی زندگی کی خوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے، اتنی بڑا اثر گولی کی قیمت پر دستیاب نہیں ہو سکتی۔ گولی -171 روپے۔ ایک ماہ کے مکمل کورس کی قیمت -500 روپے ہے (علاوہ محصول ڈاک) رقم ایڈوانس آنی ضروری ہے، ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔

موبائل نمبر: 09758726786

فراہم کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی دیوبند

اصل حسن تو ان اللہ والوں کے پاس ہوتا ہے۔

کوئی کتنا بھی ہو خوددار لیکن ہم نے دیکھا ہے حضور حسن آکر دست بستہ ہو ہی جاتا ہے

تو جو انسان جس قدر اللہ رب العزت سے محبت کرے گا، اللہ کی مخلوق اسی قدر اس سے محبت کرے گی، جو انسان جس قدر اللہ رب العزت کی عبادت کرے گا، مخلوق اسی قدر اس کی خدمت میں لگی رہے گی اور جو انسان جس قدر اللہ رب العزت سے ڈرے گا خوف کھائے گا اللہ کی مخلوق اس سے اسی قدر مرعوب رہے گی۔

ذاکرین کو ایک تحفہ

اسی لئے اللہ رب العزت ایسے ذاکرین کو مقام تسخیر عطا فرمادیتے ہیں، ایسے محسنین کو مقام تسخیر عطا فرمادیتے ہیں، یہ دلوں کے فاتح ہوتے ہیں دنیا والے تو جسموں پر حکمرانی کرتے ہیں اور یہ اللہ والے دلوں پر حکمرانی کرتے ہیں، دلوں کے حکمران اللہ اکبر۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو آپ نے دیکھا ہوا پر حکم چلتا ہے۔ "ياسارية الجبل" کے الفاظ کہے اور کئی سو میل دور لشکر کے پاس ان کی آواز پہنچ گئی، دریائے نیل کو خط بھیجا، دریائے نیل کا پانی چل پڑا، زمین میں زلزلہ آیا آپ نے ایڑی ماری فرمایا زمین تو کیوں ہلتی ہے؟ کیا عمر نے تیرے اوپر عدل قائم نہیں کیا اور زمین کا زلزلہ بند ہو گیا، ایک جگہ سے آگ نکلی آپ نے اپنی چادر دے کر بھیجا جاؤ زمین کے ہاں اس کو پیش کر دو وہ اس چادر کو ایسے مارتے جیسے جانور کو کوڑا مارا جاتا ہے، آگ پیچھے ہٹتی چلی گئی جس غار سے نکلی تھی واپس اسی میں چلی گئی تو ہوا پر حکم چلا، پانی پر حکم چلا، زمین پر حکم چلا، آگ پر حکم چلا، جنگل کے جانوروں پر آگ کا حکم چلا۔ چنانچہ افریقہ کا ایک ملک فتح ہوا بغیر جنگ کے، کیوں کہ صحابہ کرام کی جب رات آئی تو انہوں نے اعلان کر دیا جنگل کے جانوروں آج جنگل کو خالی کر دو، یہاں رہنے والی قوم جب اس منظر کو دیکھتی ہے تو پوری قوم بغیر کسی جنگ کے کلمہ پڑھ لیتی ہے، مسلمان ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ایک صحابی امیر لشکر جب دریا میں گھوڑے ڈالتے ہیں اور باہر نکلتے ہیں تو پوچھتے ہیں کسی کی کوئی چیز دریا میں تو نہیں رہ گئی، ایک نے جی میرا پیالہ رہ گیا تو دریا کو حکم دیا کہ پیالہ واپس کر دو، ایک لہر آتی ہے اور ان کا پیالہ باہر ڈال دیتی ہے، حکم چلتا تھا ان کا (وَسَخَّرَ لَكُمْ مَالِي)

انوکھے روحانی فارمولے

باندھے تو جلدی فائدہ ہوگا۔

بانجھ عورت کے لئے

گیارہ سپاری (چھالیہ) لے کر ہر سپاری پر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ ہزار بار پڑھے اور ہر روز ایک سپاری نہار منہ عورت کو کھلانے سے پہلے آیت کریم ۸۶ بار دم کرے۔ انشاء اللہ بانجھ پن دور ہو جائے گا۔

پاؤں کے امراض

پاؤں میں کسی طرح کی کوئی تکلیف ہو تو گیارہ مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ کوتیل پردم کر کے ماش کیا جائے تو انشاء اللہ تکلیف دور ہو جائے گی۔

دودا نگلی

اگر پاؤں میں درد ہو تو تین مرتبہ..... اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ ہاتھ پردم کر کے انگلیوں پر پھیرا جائے۔

پستانوں کا عدم ابھار

کسی عورت کے پستان ابھرے ہوئے نہ ہوں تو چالیس دن تک اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ روزانہ اکتالیس مرتبہ پانی پردم کے پلایا جائے۔

عورت میں دودھ کی کمی

اگر عورت کے پستانوں میں دودھ نہ پیدا ہوتا ہو تو ایک سو ایک بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ بارش کے پانی پردم کر کے پلایا جائے تو انشاء اللہ خوب دودھ پیدا ہوا گا۔

ورم پستان

اگر پستان پر ورم آگیا ہو تو سورہ اخلاص، آیت کریمہ اور اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ دس بار پانی دم کر کے پلائے جائے انشاء اللہ ورم ختم ہو جائے گا۔

خواب میں ڈرنا

برائے دفع ڈر خوف۔ جو لڑکا یا کوئی اور خواب میں ڈرتا ہو اس کے لئے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ بہت مفید ہے۔ اس کو لکھ کر ڈرنے والے کی گلے میں ڈالیں پھر وہ کبھی خواب میں نہیں ڈرے گا۔ اور ہر خطرے سے محفوظ رہے گا۔

نیند نہ آنے کا طلسم

اگر کسی کو زیادہ نیند آتی ہو تو الو کو ماریں اور مرنے کے بعد اس کی جو ایک آنکھ کھلی رہتی ہے اس کو لے کر کپڑے میں باندھیں اور اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ پڑھ کر گلے میں لٹکائیں۔ جب تک گلے میں رہے گی نیند نہ آئے گی اور جب اتار لیں گے تو نیند جائے گی۔ الو کی ایک آنکھ بند رہتی ہے اور ایک کھلی رہتی ہے لہذا کھلی وہی آنکھ لیں گے تو نیند نہ آئے گی۔

بانجھ عورت کی لئے

چالیس روز تک سورہ مزمل اور اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ ہر روز ایک ہزار بار با وضو پڑھ کر کسی چیز پردم کر کے کھلائے۔ شروع چاند سے بعد نماز صبح پڑھا کرے۔ انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

عورتوں کی ہر بیماری کے لئے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ عورتوں کی ہر بیماری خصوصاً عورتوں کی جملہ بیماریوں کے لئے نیز حفاظت کے لئے خاص عطیہ ہے۔ زعفران سے نقش کی طرح لکھ کر گلے میں ڈالے اور حمل کے زمانے میں ڈورا اتار بڑا کر دیں کہ ناف سے اوپر رہے اور اسی کی نقل کر کے پلائے مجرب ہے۔

بواسیر کے لئے

خونی اور بادی دونوں قسم کی بواسیر کے لئے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ کاتوین بنا کر چاندی کے خول میں ڈال کر ہاروپر

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند



ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

اف یہ غم سسرال

سوال از: (نام مخفی)

میں اپنی سسرال میں بہت پریشان ہوں، میرے شوہر ویسے تو بہت اچھے انسان ہیں لیکن وہ اپنی ماں کی باتوں میں بہت جلدی آجاتے ہیں اور ان کی ماں بہت ہی منفی سوچ رکھنے والی عورت ہے، وہ بظاہر بہت میٹھی لگتی ہیں لیکن ان کی سوچ بہت کڑی ہے اس طرح لگائی بھائی کرتی ہیں کہ میں حیران ہو جاتی ہوں اور میرے شوہر کا حال یہ ہے کہ مجھ سے بہت اچھے سے رہتے ہیں لیکن جیسے ہی ان کی ماں ان کے کان بھرتی ہے تو ان کا انداز مجھ سے بدل جاتا ہے۔ میرے ایک دیور اور ایک جیٹھ ہیں وہ زیادہ میرے معاملات میں دخل نہیں دیتے۔ لیکن میری ایک نند ہے جو ہر معاملہ میں ٹانگ اڑاتی ہے اور جب بھی سسرال سے آتی ہے تو کوئی نہ کوئی شوشہ چھوڑ دیتی ہے اور میرے شوہر کا دماغ خراب ہو جاتا ہے۔

مولانا آپ کوئی ایسا کام کر دیں کہ میرے شوہر ان کی باتوں میں نہ آئیں اور میرے شوہر مجھ سے محبت کرنے لگیں۔ میں عمر بھر آپ کو دعاؤں میں یاد رکھوں گی اور جو ہدیہ ہوگا میں بھجوادوں گی۔ تعویذ بھی بھجوادیں اور کوئی عمل بھی بھجوادیں اور اس خط کو رسالہ میں نہ چھاپیں بڑی مہربانی ہوگی، اگر چھاپیں میرا نام مخفی رکھیں کیوں کہ میرے کچھ رشتے دار طلسماتی دنیا پڑھتے ہیں۔

جواب

آپ کا خط پڑھ کر دکھ ہوا، جس طرح کا خط آپ نے لکھا ہے اس

طرح کے خطوط بے شمار شادی شدہ لڑکیوں کی طرف سے ہمیں موصول ہوتے ہیں، ان خطوں سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ازدواجی زندگی تباہی کا شکار ہو چکی ہے اور خوف خدا کے فقدان نے مسلم سماج کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا ہے۔ ساس اور زندوں کے ظلم کی کہانی صرف آپ کے گھر کی کہانی نہیں ہے بلکہ یہ کہانی تو گھر گھر کی کہانی بن کر رہ گئی ہے اور شوہروں کا بھی یہ حال ہے کہ وہ خود کو ماں کا قدر دان ثابت کرنے کے لئے بیوی کی ہر صحیح بات کو بھی ٹھوکر مارنے کے خوگر بن جاتے ہیں اور اس خوش فہمی کا شکار نظر آتے ہیں کہ جنت کو اپنی ماں کے قدموں تلے سے حاصل کر ہی لیں گے۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان کہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے اپنی جگہ صد فیصد درست لیکن اس فرمان کو آج کل غلط معانی پہنائے گئے ہیں اور ماں کو عجوبہ بنا کر رکھ دیا گیا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ انسان کو پروان چڑھانے میں ماں کی جدوجہد باپ سے کچھ زیادہ ہی ہوتی ہے اور باپ کے مقابلہ میں ماں کی قربانیاں بھی کچھ سواہی ہوتی ہیں لیکن آج کل کی سوچ و فکر نے ماں کی عزت افزائی کو تو آخری منزلوں تک پہنچا دیا ہے اور باپ کے بارے میں اس تعریف اور قدر دانی سے بھی احتیاط برتی جاتی ہے جو واجبی حیثیت رکھتی ہے جب کہ محسن کائنات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاں یہ فرمایا تھا کہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے وہیں یہ بھی فرمایا تھا کہ باپ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔

بہت سے گھر جہاں اولادیں کسی قابل بن کر مقام عروج تک پہنچی ہیں وہاں ماں کی اچھی تربیت صاف طور پر نظر آتی ہے اور اندازہ ہوتا ہے

کہ ماں کی قربانیوں اور ماں کی حسن تربیت کی وجہ سے بچوں کو آگے بڑھنے کا اور اچھی زندگی گزارنے کا سلیقہ میسر آیا ہے لیکن جن گھروں میں اولادیں برائیوں اور مختلف خرابیوں کی بنا پر تباہ و بربادی کا شکار ہوئی ہیں وہاں بھی صاف طور پر سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ ماؤں کی غلط تربیت نے اور وقتاً فوقتاً ان کے غلط پارٹ نے ان کی اولادوں کو نکما بنا کر رکھ دیا ہے۔ سسرالی زندگی میں اکثر و بیشتر بہ نسبت سسر کے ساس ہی کا کردار منفی نظر آتا ہے اور جہاں جہاں سسر صاحب بھی ظلم و ستم کا مظاہرہ کرتے نظر آتے ہیں وہاں وہاں بھی ساس ہی کے چڑھا بڑھانے سے یہ ہوتا ہے کہ سسر کی عقل بھی پامال ہو کر رہ جاتی ہے اور وہ بھی ان ہی باتوں کی جگالی کرنے لگتے ہیں جو ساس کی زبان سے نکلتی ہیں۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ بہو پر زیادتیاں ان گھروں میں بھی ہوتی ہیں جہاں نماز روزے کی پابندیاں ہیں اور جہاں دین و شریعت کا کچھ نہ کچھ ذکر و فکر بھی ہے، رہے وہ گھر جہاں نہ نماز ہے نہ روزہ ہے اور نہ تسبیح ہے، نہ مصلیٰ، ان گھروں میں تو خدا ہی جانے کیا کیا ظلم ہوتے ہو گئے۔ جب ہم مسلم سماج پر گہری نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں صاف طور پر یہ نظر آتا ہے کہ نماز روزوں کی اور زکوٰۃ و صدقات کی اور حج و عمرہ کی تو کوئی کمی نہیں ہے، نماز روزوں کی فصلیں ہر جگہ ہری بھری نظر آتی ہیں، بلکہ دین پرستی اور مذہب نوازی کی باتیں ایک طرح کا فیشن بن کر رہ گئی ہیں لیکن جسے کہتے ہیں خوف خدا اور جسے کہتے ہیں فکر احتساب آخرت وہ عنقا بن کر رہ گیا ہے، خوف خدا تو بڑی چیز ہے، شرم دنیا سے بھی ہم مسلمان دن بہ دن محروم ہوتے جا رہے ہیں اور جب صورت حال یہ ہو گئی ہے تو پھر مسلم سماج تباہ و بربادی کے آخری دہانے پر جا کر کھڑا ہو گیا ہے۔

بچپن سے لڑکیاں اپنی شادی کے خواب دیکھتی ہیں، اول تو اچھے رشتے ہی نہیں آتے، عمریں گزرتی رہتی ہیں اور ماں باپ اپنی بیٹیوں کے اچھے رشتوں کو ترستے رہتے ہیں، کوششیں بسیار کے بعد جب کوئی رشتہ موصول ہو جاتا ہے اور لڑکی کی شادی ہو جاتی ہے تو اس کی ہاتھوں کی مہندی کا رنگ ابھی پھیکا بھی نہیں پڑتا یہ شکایتیں سننے کو ملنے لگتی ہیں کہ اسے ازدواجی سکون میسر نہیں ہے اور اس کو وہ خوشی حاصل نہیں ہو سکی ہے کہ جس کے خواب وہ بچپن سے دیکھتی آئی تھی۔

اکثر لڑکے دینی تعلیم سے نا بلد ہوتے ہیں، انہیں یہ پتہ ہی نہیں

ہوتا کہ دین اسلام بیوی کے حقوق ادا کرنے کے بارے میں کس قدر حساس ہے اور بیوی سے محبت کرنا اور اس کے حقوق کی ذمہ داری نبھانا سنت رسول ہے۔ شادی ہوتے ہی گھر میں ساس اور بہو کی طعنی شروع ہو جاتی ہے اور وہ گھر جس کو محبت و سکون کا گہوارہ ہونا چاہئے اچھا خاصا جنگ کا ایک محاذ بن کر رہ جاتا ہے۔ لڑکی اپنے گھر سے ہجرت کر کے آتی ہے، ایک اعتبار سے وہ مہاجر ہوئی ہے، سسرال والوں کو چاہئے تھا کہ اس کے لئے انصار بنے اور اس کے ساتھ وہ سلوک کرتے جو مہاجرین مکہ کے ساتھ انصار مدینہ کیا تھا۔ انصار مدینہ کا مہاجرین مکہ کے ساتھ حسن سلوک ساری دنیا میں ایک مثال ہے۔ اگر کسی انصار کے پاس دو گھر تھے تو اس نے ایک گھر اپنے مہاجر بھائی کو بخش دیا تھا اور صرف یہی نہیں کہ دو گھروں میں ایک گھر اپنے مہاجر بھائی کو دیدیا تھا اور ایک گھر پر خود قناعت کر لی تھی بلکہ دونوں گھر اپنے مہاجر بھائی کو دکھائے اور کہا کہ جو تمہیں پسند ہے اسے تم لے لو اور جو تم چھوڑو گے اس میں، میں رہائش کر لوں گا، چنانچہ تاریخ اسلامی گواہ ہے کہ اگر مہاجر نے اپنے گھر کو پسند کر لیا تو انصار نے اس کو بخش دینے میں کوئی تامل نہیں کیا اور اس سے بھی بڑی قربانی یہ تھی کہ اگر کسی انصار کے پاس دو بیویاں تھیں تو اس نے اپنی ایک بیوی کو طلاق دے کر بذریعہ نکاح ایک بیوی اپنے مہاجر بھائی کو سونپ دی تھی اور یہاں بھی اسی سوچ کو برقرار رکھا تھا کہ دونوں بیویوں کے حلیہ اور ان کی شکل و صورت کی وضاحت کر کے یہ اظہار کر دیا تھا کہ جو عورت تمہیں پسند ہو اس سے تم نکاح کر لینا اور جو تم ناپسند کرو گے وہ میرے نکاح میں رہے گی۔ جس قوم نے اپنے دینی بھائیوں کے لئے یہ مثال پیش کی ہو اس قوم کی اکثریت آج دوسروں کے ساتھ بلکہ اپنوں کے ساتھ کھلم کھلا نا انصافی کرنے پر تلی ہوئی ہے اور حق داروں کے حقوق مار رہی ہے۔

اگر دیکھا جائے تو بہو مہاجر ہوتی ہے اور لڑکے کے گھر والے انصار ہوتے ہیں، لڑکے کے گھر والوں کو اور خود لڑکے کو اپنی بیوی کے ساتھ وہ سلوک کرنا چاہئے جو سلوک انصار نے مہاجرین کے ساتھ کیا تھا۔ ساس کا کردار یہ ہونا چاہئے کہ اگر اس کی بیٹی بھی ہو اور گھر میں بہو آئے تو اس کو ہر چیز کے معاملہ میں اور ہر سکھ اور راحت کے معاملہ میں بہو کو ترجیح دینی چاہئے بیٹی کو ثانوی درجہ دینا چاہئے تاکہ وہ سسرال میں بہو اجنبیت محسوس نہ کرے، لیکن آج مسلم سماج کا حال یہ ہے کہ ساسیں بہو کے

ہیں، بری ساس ہو یا، یہودوں ہی قابلِ مذمت ہیں اور دونوں ہی کو اپنے اپنے اعمال نامے اپنے رب کے حضور پیش کرنے ہوں گے اور اپنے کئے کی سزا دنیا میں بھی بھگتنی پڑے گی اور آخرت میں بھی۔

ہم نے آپ کو لفافہ کے ذریعہ تعویذ روانہ کر دیئے ہیں، بس آپ سے یہ درخواست ہے کہ اگر آپ کو اسی شوہر بھی ساتھ اپنی زندگی گزارنی ہے تو صبر و ضبط سے کام لیں اور خدمت و محبت کے ذریعہ ان سسرال والوں کے دل جیتنے کی کوشش جاری رکھیں، خدمت و محبت ایسا ہتھیار ہے کہ جس کا وار کبھی خالی نہیں جاتا۔ اس ہتھیار کے ذریعہ سسرال تو سسرال ساری دنیا کو بھی فتح کیا جاسکتا ہے اور آپ اس بات کا بھی لحاظ رکھیں کہ شوہر سے کبھی اس کے گھر والوں کی برائی نہ کریں، شوہر خود ہی اپنے گھر والوں کی برائیاں محسوس کرے تو ٹھیک ہے لیکن آپ اپنی زبان سے اس کی ماں اور بہن کو برا نہ کہیں کیوں کہ اس کا ہمیشہ غلط اثر پڑے گا، تھوڑی دیر کے لئے آپ کا شوہر آپ کی ہاں میں ہاں ملا دے گا لیکن آپ جو کچھ بھی کہیں گی اسے اپنے ماں باپ اور بہن بھائیوں سے نقل کر دے گا اور اس طرح آپ کی اور اہل سسرال کی دشمنی اور بڑھ جائے گی اور آپ ان لوگوں کی نظروں سے اور گرجائیں گی، بہت ساری باتیں ایسی ہوتی ہیں خواہ وہ حقائق پر مبنی ہوں کہ ان کو آپ اپنے شوہر سے چھپا ہی لیں تو اچھا ہے۔

روزانہ پابندی کے ساتھ ”یا لطیف“ ۱۲۹ مرتبہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد پڑھنے کا معمول رکھیں اور جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف کی ایک تسبیح پڑھ لیا کریں جو تعویذ ہم نے روانہ کئے ہیں ان کو حسب ہدایت استعمال میں لائیں، انشاء اللہ ان کا فائدہ آپ محسوس کریں گی۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کو از دواجی زندگی کا اصل سکون اور اصلی راحتیں عطا کرے اور آپ کا گھرانہ مثل جنت ثابت ہو، یہ اسی وقت ممکن ہے کہ جب آپ کی سسرال والے بھی اپنی اصلاح کریں اور محبت و خدمت کی ڈگر کو اپنائیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان میں سدھار پیدا کرے تاکہ ہماری قوم اور ہمارے مذہب کا نام بدنام نہ ہو، ہم مسلمان اپنی بد اخلاقیوں، عاقبت نا اندیشوں اور اپنی بے راہ روی اور دین و شریعت سے بغاوت کی وجہ سے بہت ذلت اٹھا چکے ہیں اور ساری دنیا میں بدنام ہو چکے ہیں اللہ ہماری اور سارے گھروں کی اصلاح فرمائے اور ہمارا کھویا ہوا وقار ہمیں واپس مل جائے۔

ساتھ وہ سلوک روا رکھتی ہے جو دشمنوں اور اپنے بدخواہوں کے ساتھ لوگ کرتے ہیں اور نا انصافی تو ہے ہی مسلم، بعض گھروں میں تو بہو کے ساتھ وہ ظلم کئے جاتے ہیں کہ انسانیت مارے شرم کے رونے لگتی ہے۔ ان دنوں ساسوں کے ساتھ نندوں کا رویہ بھی بہو کے ساتھ خراب ہوتا ہے جو نندیں شادی شدہ ہوتی ہیں وہ اپنے گھر ہی سے اپنی ماں کو ہدایتیں کرتی رہتی ہیں اور بہو کے خلاف الٹے سیدھے مشورے دیتی رہتی ہیں، ان سب حرکتوں کی وجہ سے بعض رشتے تو بن ہی نہیں پاتے اور بعض میاں بیوی کے درمیان دن بہ دن فاصلے بڑھتے ہی رہتے ہیں یہ تمام حالات از دواجی زندگیوں میں اس لئے پیدا ہو رہے ہیں کہ دینی تعلیم سے لوگ نابلد ہیں اور خوفِ خدا بھی مسلم معاشرے میں روز بروز عنقا ہی ہوتا جا رہا ہے، عبادتیں عادتیں بن کر رہ گئی ہیں، ہماری عبادتوں کا اثر نہ ہمارے اخلاق پر پڑتا ہے، نہ ہمارے کردار پر، چنانچہ دیکھنے میں یہ آتا ہے کہ پانچوں وقت کے نماز پڑھنے والے لوگ اور باجماعت نماز پڑھنے والے لوگ بھی ایسی ایسی خرافات میں مبتلا ہیں کہ الامان والحفیظ۔

مقدمات میں جھوٹی گواہی دینے والے لوگوں کی چالیس دن کی نماز ضائع ہو جاتی ہے اور اگلے چالیس دنوں تک نماز قبول نہیں ہوتی لیکن ہم دیکھتے ہیں ایسے نمازی جو ایک وقت کی نماز کو چھوڑنا گوارہ نہیں کرتے وہ بھی مقدموں میں محض تعلقات کی خاطر یا چند روپیوں کی خاطر جھوٹی گواہیاں دینے کے لئے نہ صرف آمادہ ہو جاتے ہیں بلکہ عدالتوں میں جا کر جھوٹی گواہی دیدیتے ہیں اور انہیں شرم نہیں آتی، نہ انہیں اس خدا سے ڈر لگتا ہے جو بروز محشر ذرہ ذرہ کا حساب لے گا اور رائی کے دانے کے برابر بھی اگر کوئی خطا ہوگی تو اس کی گرفت کرے گا، حیرت کی بات ہے کہ جس اللہ کی خاطر ہم نماز کے پابند بنتے ہیں اُس اللہ کی خاطر ہم کسی پر ظلم کرنے سے باز نہیں آتے اور اللہ کی خاطر ہم خطائیں چھوڑنے کا ارادہ بھی نہیں کرتے، ہم نے بے شمار ساسوں کو دیکھا ہے کہ تسبیح اور مصلے سے انہیں خاص لگاؤ ہوتا ہے لیکن ان کا حال بھی یہ ہوتا ہے کہ بہو کے خلاف جو بھی شور شرابا کر سکتی ہیں اس میں وہ کبھی کوئی بھی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرتیں۔ ہم یہ بھی مانتے ہیں کہ بعض بہوئیں بھی اچھے مزاج کی نہیں ہوتیں، ان کی غلط باتوں اور غلط عادتوں کی وجہ سے بھی کئی گھرانے برباد ہو چکے ہیں اور کئی خاندان تباہ و بربادی کا شکار ہو چکے

افزائی کر رہے ہیں، دعاء خیر میں یاد رکھیں۔

خواب کی تعبیر

سوال از: محمد ناظم ————— دہلی
خدمت میں عرض ہے کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے جو وقت صبح کے ۴ بجے کے آس پاس جسے دیکھنے کے بعد میں کافی الجھن میں ہوں۔ خواب کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔ رمضان کی ۲۹ تاریخ ہے میں مسجد میں مغرب کی نماز پڑھنے گیا، مجھے پہلی منزل پر کھڑکی کے پاس جگہ ملی، برابر والے نمازی نے کہا چاند دکھنے والا ہے۔ میں نے کھڑکی سے جھانک کر آسمان کی طرف دیکھا اور کہا چاند تو دکھ رہا ہے اور ایک نہیں دو دو چاند نظر آرہے ہیں، برابر والے نے دیکھا مگر اس کو ایک چاند نظر آیا، میں نے پھر دیکھا تو مجھے سامنے کی بلڈنگ پر ایک چیل نظر آئی جو مجھے دیکھ رہی تھی، میں نے دیکھا چیل کے ایک طرف دو چاند ہیں جو بہت خوبصورت اور اچھے لگ رہے ہیں اور چیل کی دوسری طرف اور دو چاند ہیں جو بہت خوفناک قسم کے لگ رہے تھے اور اس طرف کا موسم بھی خراب تھا، بجلی چمک رہی تھی، ایسا لگ رہا تھا بہت تیز بارش آنے والی ہے، بس اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ برائے مہربانی مجھے اس کی تعبیر بتائیں۔

جواب

آپ نے جو خواب دیکھا ہے غالباً اس کی تعبیر اچھی نہیں ہے، خواب کی تعبیر یہ ہے کہ ہمارے ملک کے حالات آگے چل کر کچھ خراب ہونے والے ہیں، اگرچہ کچھ لوگوں کو اس بات کی خوش فہمی ہوگی کہ اچھے دن آئیں گے اور خوشیوں کے آفتاب و مہتاب طلوع ہوں گے لیکن ایسا مشکل نظر آتا ہے، قصور وار کون ہوگا، سرکار یا دوسرے فرقہ پرست لوگ خدا جانے، لیکن اندیشہ یہ ہے کہ آنے والے موسم بھی معتدل نہیں ہوں گے، طوفان بھی آسکتے ہیں اور بعض علاقوں میں خشک سالی کا بھی امکان ہے اور زلزلوں کی بھی بہتات ہوگی اور بھی ارباب وطن دوہری آفتوں کا شکار رہیں گے۔ (واللہ اعلم)

زندگی کی ابتلائیں

سوال از: لیلیاس النساء ————— احمد نگر

میں بہت بے بس لاچار مجبور عورت ہوں ہر طرح سے پریشان ہوں مجھ پر کسی نے اپنی بیماریاں ڈال دی ہیں، شوگر کا علاج کرتے کرتے

دعاؤں کا سلسلہ

سوال از: محمد حمید الدین احمد ناز ————— بیدر

وہ آئے بزم میں اتنا تو میر نے دیکھا
پھر اس کے بعد چراغوں میں روشنی نہ رہی
بقول میر تقی میر

جناب من ایڈیٹر صاحب سلام مسنون

رسالہ میں ایک کالم ”دعاؤں کا سلسلہ“ جاری رکھیں تاکہ قارئین میرے خیال میں اپنے مقصد کے لئے دلی تمناؤں کا اظہار کر سکیں۔ امید کہ غور کیا جائے گا۔

جواب

آپ نے جو مشورہ دیا ہے وہ ہمارے لئے قابل قدر ہے، لیکن ہمیں یہ عرض کرنا ہے کہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کے تقریباً ہر شمارے میں کسی نہ کسی انداز میں دعاؤں کا کالم موجود رہتا ہے بلکہ اگر دیکھا جائے تو یہ رسالہ دعاؤں پر ہی مشتمل ہوتا ہے۔ اس رسالہ میں تعویذات کا جو سلسلہ جاری ہے وہ بھی ایک طرح سے سلسلہ دعا ہی ہے کیوں کہ ہم اپنے قارئین کی روز اول سے ہی یہ ذہن سازی کر رہے ہیں کہ جو مانگو اللہ سے مانگو اور اللہ کے سوا کسی در پر نہ سر جھکاؤ اور نہ اپنے دامن کو پھیلاؤ۔ ہم مختلف انداز سے اپنے قارئین کو وہی بات سمجھا رہے ہیں جو شارع علیہ السلام نے پندرہ سو برس پہلے اپنے صحابہ کرام کو سمجھائیں تھیں۔ اِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللّٰهَ وَاِذَا مَسْتَعْنَتْ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ۔ جب سوال کرو تو اللہ سے سوال کرو اور جب مدد چاہو تو اللہ ہی سے مدد چاہو۔ یہ سب دعا ہی کے طور پر لیتے ہیں جن کو اپنے انداز سے طلسماتی دنیا بنا رہا ہے اور کافی حد تک اپنے مقصد میں کامیاب بھی ہے، پھر بھی آپ کے قیمتی مشوروں کو ہمیشہ پیش نظر رکھا جائے گا اور دعا کے عنوان کے تحت وقتاً فوقتاً دعاؤں کے سلسلہ کو جاری رکھا جائے گا۔

آپ سے گزارش ہے کہ طلسماتی دنیا کو اپنے احباب اور اپنے معتقدین تک پہنچا کر ہمارے اس کام میں اپنا ہاتھ بٹائیں تاکہ اس لمبی مسافت میں جسے ہم سینہ سپر ہو کر تہہ کر رہے ہیں ہمیں تھکن کا احساس نہ ہو اور ہمیں یہ معلوم ہوتا رہے کہ آپ جیسے مدبرین و مفکرین ہماری حوصلہ

ہو، بے قراری ہو، فراخی ہو، تنگ دہی ہو، صحت ہو، بیماری ہو، غرضیکہ انسانوں کی زندگی سے وابستہ کوئی بھی چیز ہودہ ہمیشہ کے لئے نہیں ہوتی، ہر چیز ہر انسان کو اس دنیا میں عارضی طور پر ملتی ہے۔ اگر پریشانی یا راحت کسی بھی انسان کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے عطا ہو جاتی تو پھر اس دنیا کے نظام میں اختلال پیدا ہو جاتا، نہ کوئی جدوجہد کرتا، نہ کوئی فضل خداوندی کی تلاش میں گھر سے نکلتا اور نہ ہی اس دنیا میں صبر و شکر کی کوئی حقیقت باقی رہتی، جسے کچھ مل جاتا ہمیشہ کے لئے مل جاتا اور کوئی محروم ہو جاتا وہ ہمیشہ کے لئے محروم ہو جاتا۔ ہم روزانہ اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں کہ رات آتی ہے، اندھیرے پوری کائنات کو اپنی آغوش میں لے لیتے ہیں، ہر طرف تاریکی چھا جاتی ہے، لیکن یہ رات ہمیشہ کے لئے نہیں آتی اور اندھیروں کی حکمرانی ہمیشہ کے لئے نہیں ہو جاتی، اس کے بعد پھر صبح ہوتی ہے، آفتاب طلوع ہوتا ہے، اندھیرے غائب ہو جاتے ہیں، ظلمتوں کو شکست فاش ہوتی ہے اور سورج کی ایک کرن پھر اس دنیا میں اُجالے بکھیر دیتی ہے اور لوگ پھر اپنی اپنی ذمہ داریوں میں مصروف ہو جاتے ہیں، خزاں کا دور آتا ہے، درختوں پر مردنی چھا جاتی ہے، پتے زرد ہو کر بکھرنے لگتے ہیں، درختوں کی ہریالی ختم ہو جاتی ہے لیکن کچھ دن کے لئے اس کے بعد پھر بہاروں کا دور آتا ہے، درخت پھر ہرے بھرے ہو جاتے ہیں، باغوں میں ہر طرف پھر ہریالی بکھر جاتی ہے اور درخت پھر پھل اور پھولوں سے سرفراز ہو جاتے ہیں۔ اس طرح کے حقائق یہ ثابت کرتے ہیں، دوام اس دنیا میں کسی بھی چیز کو میسر نہیں ہے، ہر چیز فانی ہے وہ خوشی ہو یا غم، وہ راحت ہو یا کلفت، وہ دور مسرت ہو یا لمحہ رنج و الم سب فنا ہو جاتے ہیں، باقی صرف وہ ذات رہتی ہے جس نے اس کائنات کو وجود بخشا، کُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ۔ اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی کے سوا ہر چیز فنا کے گھاٹ اترنے والی ہے۔ جب یہ بات ہے تو پھر کسی بھی انسان کو بدترین حالات میں بھی مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے، ہر حال میں اپنی جدوجہد جاری رکھنی چاہئے اور ہر حال میں اور ہر صورت میں انسان کو اللہ کے فضل و کرم کا امیدوار رہنا چاہئے، دعائیں اور امیدیں انسان کا ایک نہ ایک دن بیڑہ پار کر دیتی ہیں اور یہ بات صرف مقولہ نہیں ہے بلکہ عین حقیقت ہے کہ اللہ کے یہاں دیر ہے اندھیر ہرگز ہرگز نہیں ہے اور دیر بھی یوں لگتی ہے کبھی تو کوئی مصلحت ہوتی ہے جس کی وجہ سے انسان راحت

جھگ گئی، کبھی سر سے پیر تک بیماری میں مبتلا رہتی ہو، اسپتال میں دوبار بھرتی ہوئی، کچھ فائدہ نہیں ہوا، جسم کام نہیں کرتا ایسا لگتا ہے کہ کوئی مجھے پاگل کر کے گھر سے بھگانا چاہتا ہے۔ ۳۸ سال کی عمر میں ۵۰ سال کی زندگی جی رہی ہوں، کسی بھی طرح سے سکھی نہیں ہوں، کوئی میری پرواہ نہیں کرتا، مقصد میں کامیابی نہیں ملتی، رات بھر سوئی نہیں، بیوی بستر پر لیٹنے کے بعد لگتا ہے، ہاتھ پیر سن ہو گئے ہیں، شوہر میرے مہاراشٹر میں ۱۶ سال سے ہیں مگر اب تک ایک مکان نہیں بنا پائے، بچے کا ایڈمیشن میں پریشانی ہے، لڑکا انجینئرنگ پاس کر چکا ہے مگر نوکری نہیں ملتی، لڑکی بی ایڈ کر چکی ہے مگر ٹیچر نہیں بنتی۔ میرے پاس ایک مکھی رو دراکش ہے، ایک سال پہلے منگوایا تھا، بچوں کی نوکری ریلوے ڈیفینس میں ہو جائے، میری ہی خواہش ہے، ہم نے بہت دکھ مصیبت اٹھائی ہے اور اب بھی تکلیف میں ہوں، کام کاج نہیں کر سکتی، بدن ہاتھ ہمیشہ سست رہتے ہیں، نماز میں بھی دل نہیں لگتا، وظیفہ ہمیں پہلے کی طرح نہیں بیٹھ پاتی، ہم چاہتے ہیں کہ سب کچھ اچھا ہو جائے، سب ٹھیک ہو جائے، برسوں پہلے میں نے عمل کیا تھا، اب سب ختم ہو گیا ہے، لگتا ہے کوئی دعا وظیفہ پڑھوں تو کامیابی نہیں ملتی، دشمنوں نے ایسا گھیرا ہے کہ کیا بتائیں، بنگال چھوڑ کر یہاں آئے ہیں پردیس میں کہ کامیابی ملے گی مگر یہاں بھی ہم کو سکون سے رہنے نہیں دیا جا رہا ہے، پیسہ پیسہ کو محتاج ہوں کوئی مددگار نہیں، کوئی ہمدرد نہیں، آپ کا سہارا ہے، مدد کیجئے ہماری۔

جواب

اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ فی الحال ان مصائب اور مسائل کی شکار ہیں کہ جو کسی بھی انسان کو مایوسیوں کی حدود تک پہنچا دیتا ہے اور اس طرح کے مسائل اور گردش حالات کا شکار ہو کر کوئی بھی انسان مایوس محض ہو کر رہ جاتا ہے، لیکن ہمارے مذہب اسلام نے ہمیں حالات خواہ کتنے ہی ابتر ہوں مایوسیوں سے دور رہنے کی تاکید کی ہے اور صاف الفاظ میں یہ فرمایا ہے کہ لَا تَيْسُؤْا مِنْ رُوحِ اللّٰهِ ط اِنَّهٗ لَا يَنْتَسُوْا مِنْ رُوحِ اللّٰهِ اِلَّا الْاَقْوَمُ الْكٰفِرُوْنَ۔ اللہ کی رحمتوں سے ناامید مت ہو، بے شک اللہ کی رحمتوں سے وہی لوگ مایوس ہوتے ہیں جو کھلے عام اس کے نافرمان ہوں۔ دنیا کے مشاہدات یہ بتاتے ہیں کہ اس فانی دنیا میں بقا کسی بھی چیز کو میسر نہیں ہے، سکون ہو، بے چینی ہو، خوشی ہو، غم ہو، راحت

کے دن سورہ کہف پڑھیں اور ایک تسبیح درود شریف کی پڑھیں، روزانہ اپنی بساط کے مطابق کچھ نہ کچھ صدقہ و خیرات کریں۔

اگر آپ نے ان وظیفوں پر دھیان دے لیا تو آپ کو مزید کوئی زحمت کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی، نہ کسی عامل کا دروازہ کھٹکھٹانے کی نوبت آئے گی، لیکن ہاں شرط یہ ہے کہ آپ ان وظیفوں کو ایمان و یقین کے ساتھ شروع کریں اور یہ بھی یقین رکھیں کہ اللہ آپ کے بہت قریب ہے، وہ شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے، وہ سمیع بھی ہے اور بصیر بھی ہے اور اس کا وعدہ ہے کہ جو مجھ سے مانگا ہے میں اس کو عطا کرتا ہوں اور جو مجھ پر بھروسہ کرتا ہے میں اس کی امیدوں کو پورا کر دیتا ہوں اور اس کے بھروسہ کی لاج رکھتا ہوں۔

آپ نے پہلے بھی ہم سے رجوع کیا تھا اور آپ کی ہم نے پہلے بھی رہنمائی کی تھی مگر آپ نے ہمارے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کیا ہوتا تو شاید آپ کو گردشوں سے نجات مل گئی ہوتی اور اگر وظائف کی پابندیوں کے باوجود آپ ابھی تک خوشیوں سے محروم ہیں تو کوئی بات نہیں، آپ ایک بار پھر اللہ سے وصول کرنے کی ٹھان لیں، وہ سب کا رب ہے تو آپ کا بھی رب ہے وہ، ساری دنیا کو نوازتا ہے تو آپ کو بھی ضرور نوازے گا۔ اس بار اس ارادے کے ساتھ وظائف کی شروعات کریں کہ آپ اس سے لے کر رہیں گی اور اس کی رحمتوں کو اپنے دامن میں سمیٹ کر رہیں گی۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ مالک دو جہاں آپ کو آپ کے شوہر کو اور آپ کے بچوں کو تمام بیماریوں سے نجات دے، آپ کی مشکلوں کو دور کرے اور آپ کو آسانیوں سے بہرہ ور کرے، مالک کون مکان ہماری دعاؤں کو آپ کے حق میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل میں قبول فرمائے آمین۔

عمل کی اجازت کے لئے

سوال از: عمر فاروق قادری ————— حیدر آبادی

عرض خدمت ہے کہ میں الحاج شیخ فاروقی قادری، عمر تقریباً ۴۷ سال، مقیم چھاؤنی غلام مرتضیٰ کندان حیدر آباد کن۔

میں ۱۹۹۸ء اکتوبر کے آخر میں ملازمت سے ریٹائر ہوا ہوں اور ماہانہ پنشن سرکاری پر گزارہ کر رہا ہوں، تقریباً سات سال تک ایک

سے بہرہ ور نہیں ہوتا اور کبھی یہ بھی ہوتا ہے کہ انسان اپنے مالک سے مانگنے کے طریقے سے مانگ نہیں پاتا اور اس میں اپنا دامن پھیلانے کا شعور نہیں ہوتا، دعائیں مانگنے کا بھی ایک سلیقہ ہوتا ہے، اس سلیقہ کو اور طے شدہ کچھ آداب کو پیش نظر رکھ کر اور اللہ تعالیٰ کے مکمل اختیارات اور اپنی مکمل بے بسی کا اعتراف کر کے اگر کوئی بھی انسان اپنا دامن پھیلانے تو اللہ تعالیٰ ضرور توجہ دیتے ہیں اور مانگنے والے کو یقیناً عطا کرتے ہیں۔

ہم نے آپ کے خط کو بغور پڑھا ہے اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ اگر آپ نے بذریعہ وظائف صحیح طریقہ سے اللہ رب العزت کا دروازہ کھٹکھٹا دیا تو آپ خوشیوں اور راحتوں سے محروم نہیں رہیں گی۔ آپ جانتی ہیں، لَہٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ کے تحت آسمانوں اور زمینوں کی کنجیاں اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ وہی دکھ دیتا ہے اور وہی سکھ، وہی عزت عطا کرتا ہے اور وہی ذلت مسلط کرتا ہے وہی صحت دیتا ہے اور وہی بیماریوں کے فیصلے کرتا ہے، سب کچھ اس کے ہاتھ میں ہے تو ہمیں اسی کے سامنے اپنا دامن مراد پھیلانا چاہئے، اس یقین کے ساتھ کہ اگر اس نے ہمیں محروم رکھنا چاہا تو کوئی بھی ذات ہمیں کچھ عطا نہیں کر سکتی اور اگر اس نے ہمیں عطا کرنے کی ٹھان لی تو دنیا بھر کی تمام طاقتیں مل کر اللہ کے فضل و کرم کو رد نہیں کر سکتیں۔ ہم آپ کے لئے چند وظیفے اور چند روحانی فارمولے پیش کر رہے ہیں اس یقین کے ساتھ کہ اگر آپ نے ان کو سنجیدگی کے ساتھ اور پابندی کے ساتھ انجام دے لیا تو آپ کی پریشانیاں ختم ہو جائیں گی اور آپ خوشیوں اور مسرتوں سے بہرہ ور ہو جائیں، آپ کو ان بیماریوں سے بھی نجات مل جائے گی جو آپ کے لئے سوہان روح بنی ہوئی ہیں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ پانچوں وقت کی نماز کی پابندی رکھنی چاہئے اور ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی، تین مرتبہ سورہ الم نشرح، ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اور تین مرتبہ سورہ قدر پڑھنی چاہئے۔ نماز فجر کے بعد ۱۳۱ مرتبہ ”یا سلام“ پڑھیں، ظہر کی نماز کے بعد ۴۵۰ مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ پڑھیں۔ عصر کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ ”یا مغنی“ پڑھیں۔ مغرب کی نماز کے بعد ۳۱ مرتبہ اَللّٰهُمَّ اَکْثِبْنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِیْ بِفَضْلِکَ عَنْ مِسْوَاکَ۔ اور ایک مرتبہ سورہ واقعہ کی تلاوت کریں، عشاء کی نماز کے بعد ۴۰ بار اَمْسِنْ یُجِیْبُ الْمُضْطَرُّ اِذَا دَعَا۔ اور ایک بار سورہ ملک پڑھیں۔ جمعہ

وقیود کے ساتھ روحانی عملیات کی عام اجازت ہم دیدیتے ہیں کہ وہ خدمت خلق کے لئے کوئی بھی عمل کریں اور اللہ کی مخلوق کو اپنی روحانی صلاحیتیں بروئے کار لا کر فائدہ پہنچائیں۔ لیکن اپنی دو کتابوں کی اجازت ایک مشکل عملیات اور ایک علم الاسرار ان کی اجازت اُن عام حضرات کو بھی دیدی جاتی ہے جن میں اللہ کے بندوں کی خدمت کرنے کا جذبہ تو ہوتا ہے لیکن وہ باقاعدہ ہمارے شاگرد نہیں ہوتے۔ صورت حال یہ ہے کہ مشکل عملیات اور علم الاسرار میں بے شمار روحانی فارمولے درج ہیں اور ان دونوں کتابوں سے سیکڑوں مسائل کا حل نکل آتا ہے، یہ اجازت اس لئے دی جاتی ہے تاکہ اللہ کے ضرورت مند بندوں کو فائدہ پہنچے اور عالمین کسی نہ کسی شخصیت کی رہنمائی کا پابند ہو کر روحانی عملیات کی لائن میں اپنی کوششیں جاری رکھیں اور اپنی من مانی سے گریز کریں۔ اجازت حاصل کرنا تہذیب علم و تربیت کا ایک حصہ ہے اور بیشک اجازت حاصل کرنے سے خیر و برکت کا نزول ہوتا ہے، جو لوگ اجازت اور رہنمائی کو نظر انداز کر کے اس دنیا میں کوئی بھی کام کرتے ہیں وہ بالعموم خیر و برکت سے محروم ہی رہتے ہیں، بہر حال ہماری طرف سے مشکل عملیات کے تمام روحانی فارمولوں کی اجازت آپ کو دی جاتی ہے اس شرط کے ساتھ کہ آپ ہر فارمولے کو بغور پڑھیں اور اس کی تمام شرائط کو پیش نظر رکھیں اور اس خدائے تعالیٰ وحدہ لا شریک پر بھروسہ کر کے کسی بھی عمل کو اٹھائیں کہ جس کے حکم اور جس کی مرضی کے بغیر کسی بھی انسان کو کسی بھی معاملہ میں کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوتی۔

ہماری دعا ہے کہ رب العالمین آپ کی صلاحیتوں میں مزید نکھار پیدا کرے اور آپ خلوص و التہیت کے ساتھ اللہ کے ضرورت مندوں کی خدمت کا فریضہ انجام دیں اور خدمت و محبت کے نتیجہ میں دونوں جہاں کی راحتوں سے سرفراز رہیں۔

اجازت خدمت مطلوب

سوال از: عبدالحلیم _____ بھوپالی
بعد سلام عرض ہے کہ میں آپ کا شاگرد ہوں، میراثی نمبر 1014/13 ہے۔ گزشتہ مہینہ آیت اللہ لطیف بعبادہ یوزف من یشاء وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ کی زکوٰۃ سوالا کہ مرتبہ پرہ کراد کردی ہے کیا میں اس آیت کا نقش بنا کر کسی دوسرے شخص کو لکھ کر دے سکتا

صاحب جو مسلک سے شیعہ ہیں سید محمد رضوی صاحب کے پاس کام کیا ہوں اور بہت ساری چیزیں سیکھ کر میں نے اپنا علیحدہ ایک آفس کھول لیا تھا لیکن قسمت کی کرنی کہ چار پانچ دن تک B.P کی گولی کھانا بھول گیا اور اچانک گھر کے قریب ہی راستہ میں موٹر سائیکل پر سے گر گیا، خدا کا شکر ہے کہ مجھے کچھ زخم وغیرہ نہیں آیا، پھر میں مقامی ڈاکٹر کے پاس گیا تو انہوں نے مجھے کسی حکیم کے پاس روانہ کیا اور پھر میں حکیم صاحب کے پاس گیا وہ دو تین گھنٹوں تک مجھے کچھ دوا دیئے اور میرا بلڈ پریشر دیکھ کر کہ نارمل ہو گیا تو مجھے گھر جانے کی اجازت مل گئی۔

آخر میں میرے ایک دوست کے وسیلہ سے میں ایک اسپیشل ڈاکٹر کے پاس گیا اور معائنہ کروایا اور ڈاکٹر نے دوا دی جس سے میرے منہ کا مزہ تھوڑا سا کھل گیا میں کھانا کھانے لگا، ۲۰-۲۲ دن تک بعد میں حج کو چلا گیا اور حج مکمل کیا، اسی اثنا میں ایک کتاب مشکل عملیات مبلغ 80/- روپے میں لایا اس سے استفادہ کیا، لیکن اب میں سب چھوڑ چھاڑ کے رہنے لگا۔ میری ایک بہو اور پوتی آمیر النساء بیگم مرض ایڈز میں مبتلا ہو گئی اور میرے فرزند کا انتقال ہو گیا، اب بچی سن بلوغ کو پہنچ گئی ہے لہذا میں آپ کی کتاب کا مطالعہ شروع کر دیا جس میں آپ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص جو آپ کا شاگرد نہ ہو تو اسے اجازت لینی چاہئے اور یہ شاگردوں کو پوری اجازت ہے لہذا میں ادباً گزارش کرتا ہوں کہ مجھے تعویذات لکھنے کی اجازت دیں، اس سے پہلے کہ آپ کی اجازت ملے میں یہ تعویذ صفحہ نمبر ۴۴ پر مہلک امراض سے نجات کے لئے ہے۔

۷۸۶

۱۶۹۳	۱	۴۶۹۱
۳	۷۶۹۰	۱۶۹۲
۱۶۸۹	۱۶۹۳	۴

اس بچی کی منتہی ہو چکی ہے اور ماں بھی بہت بیمار ہے، سرکاری دوا خانہ سے دور لا کر رکھا ہے مجھے امید کہ آپ اس بندہ کو اجازت مرحمت فرما کر مشکور فرمائیں گے۔

جواب

جو حضرات باقاعدہ ہمارے شاگرد بن جاتے ہیں ان کو کچھ شرائط

ہوں اگر ہاں تو اجازت عطا فرمائیے۔ ہاشمی صاحب اس خط کے پہلے مہینہ آپ کو دو خط روانہ کئے تھے، جواب سے محروم رہا، تیسری بار پھر خط لکھ رہا ہوں امید کرتا ہوں کہ اب کی بار طلسماتی دنیا میں ضرور شائع کریں گے۔ سوال نمبر ایک۔ اکتوبر، نومبر ۲۰۱۵ء کے طلسماتی دنیا میں مفتاح الارواح میں قسط نمبر ۴۸ میں اسم ذات اللہ سے متعلق عمل لکھا ہے کیا میں یہ عمل کر سکتا ہوں اگر ہاں تو عمل کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔

سوال نمبر ۲۔ اسی شمارے میں صفحہ نمبر ۱۸ پر اسمائے حسنیٰ کے عامل بننے کا جو طریقہ دیا گیا ہے، گیارہ دن کا عمل، اس عمل کی بھی اجازت چاہتا ہوں اور کیا یہ عمل ذوجسدین کے مہینہ میں کر سکتے ہیں۔

سوال نمبر ۳۔ حضرات کا کوئی مجرب عمل جو سائل اور عامل پر آسانی سے مکمل جاتی ہو عمل بتائیں تینوں عمل کی زکوٰۃ اور زکوٰۃ ادا کرنے کا وقت اور پرہیز کو تفصیل سے بیان کر کے اجازت مرحمت فرمائیں۔ امید ہے کہ طلسماتی دنیا میں خط ضرور شامل کیا جائے گا۔

جواب

آپ ہمارے شاگرد ہیں، خوشی کی بات ہے کہ آپ نے ابتدائی ریاضتیں مکمل کر لی ہیں، آپ نے قرآن حکیم کی دوسری آیات کی بھی زکوٰۃ ادا کر دی ہے جو خوشی کی بات ہے لیکن آپ کا خط پڑھ کر ہمیں افسوس ہوا کہ آپ کے خط میں اٹلے کی کئی غلطیاں موجود ہیں جو اس بات کی چٹلی کھارہی تھیں کہ آپ طلسماتی دنیا کا مطالعہ اور دوسری کتب کا مطالعہ گہرائی کے ساتھ نہیں کرتے، آپ مختلف تحریروں کو سرسری طور پر پڑھتے ہیں اور جو لوگ کسی بھی رسالے کو، کسی بھی کتاب کو سرسری طور پر پڑھتے ہوں وہ ہرگز ہرگز الفاظ و معانی کی ندرتوں کو اپنے ذہن میں سمیٹ نہیں پاتے اور جو ہر الفاظ و معانی سے انہیں صحیح معنوں میں انیسیت نہیں پیدا ہوتی۔

آپ نے ہمارا نام بھی غلط لکھا ہے، آپ نے ”ہاشمی“ لکھا ہے جب کہ ہاشمی چھوٹی ”ہ“ سے ہے، آپ نے ضرور کو جو ضاد سے ہے ”جرور“ جیم سے لکھا ہے، ایک بار نہیں دو بار، اس طرح کی غلطیوں کو دیکھ کر افسوس ہوا اور آپ کو تنبیہ ہم اس لئے کر رہے ہیں کہ آسمان پر اڑنے کے خواب دیکھنے سے پہلے آپ زمین پر صحیح طور پر چلنا سیکھ لیں۔ یاد رکھیں کہ جب آپ اس طرح کی غلطیاں لکھنے میں کر رہے ہیں اور اس طرح کی غلطیاں بلکہ ان سے بڑی غلطیاں آپ سے پڑھنے میں بھی ہوتی

ہوں گی، خدارا احتیاط برتیں اور مطالعہ کے دوران غور کریں کہ کوئی جملہ کس حروف سے لکھا گیا ہے، اٹلے کی غلطی عاملین کی شان کے خلاف ہے اور اگر ہمارے شاگرد ایسی غلطیاں کریں تو اس میں ہماری بھی کسر شان ہے۔ امید ہے کہ آپ برا نہیں مانیں گے اور آئندہ اپنی اصلاح کی بھرپور کوشش کریں گے۔

اگر آپ نے بنیادی ریاضتوں کی تکمیل کر لی ہے اور شاگردوں والے کتابچے کو مکمل کر لیا ہے اور آپ نقوش کی زکوٰۃ بھی حسب قاعدہ نکال چکے ہیں اور ساتھ ساتھ آپ نے آیت کریمہ اللہ لطیف بعباد یَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ کی زکوٰۃ بھی مکمل قواعد و شرائط کے ساتھ نکال دی ہے تو آپ کو یہ حق حاصل ہو گیا ہے کہ آپ اس آیت کا نقش کسی بھی ضرورت مند کو دے سکیں۔

آپ نے اس بات کی وضاحت نہیں کی کہ آپ نے سوالا کھ کی تعداد کس طرح اور کتنے دنوں میں پوری کی ہے۔ آیات کی زکوٰۃ نکالنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ وقت اور جگہ کے تعین کے ساتھ روزانہ ایک خاص مقدار میں آیت کو پڑھا جائے، مثلاً مشہور و معروف طریقہ یہ ہے کہ روزانہ آیت کو ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھا جائے، اس طرح ۴۰ دن میں سوالا کھ کی تعداد پوری ہوتی ہے اگر کوئی روزانہ اتنی مقدار میں نہیں پڑھ سکتا تو پھر اس کو چاہئے کہ روزانہ کی تعداد ۱۰۴۵ مرتبہ رکھے، اس تعداد کو پڑھنے سے ایک سو بیس دن میں یعنی تین چلوں میں زکوٰۃ ادا ہوگی، لیکن اگر کسی نے چالیس دن سے کم میں یا ۱۲۰ میں دن سے زیادہ وقت میں آیت کو پڑھا ہے تو اس کی زکوٰۃ ادا نہیں ہوگی۔ زکوٰۃ کا ایک نصاب مقرر ہوتا ہے اس کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

ہمیں امید ہے کہ آپ نے صحیح طریقہ سے زکوٰۃ ادا کی ہوگی اس لئے آپ کو یہ حق حاصل ہو گیا ہے کہ آپ مذکورہ آیت کا نقش حسب قاعدہ بنا کر ضرورت مندوں کو دے سکیں لیکن یہ حق آپ کو تب ہی حاصل ہوگا جب آپ نے نقوش کی زکوٰۃ طبعی چال سے ادا کر دی ہو جس کی تفصیل شاگردی والے کتابچے میں موجود ہے۔

آپ نے اس عمل کی بھی اجازت چاہی ہے جو مفتاح الارواح میں دیا گیا تھا، ہماری طرف سے اس کی بھی اجازت دی جاتی ہے لیکن اس بات کی تاکید پھر کی جاتی ہے کہ آپ کوئی بھی عمل کریں اس

کو خوب غور و خوض کے ساتھ پڑھ لیں اور اس کی تمام شرطیں اور قاعدے ذہن میں رکھیں، کسی بھی عمل کو شروع کرنے میں جلد بازی نہ کریں، آپ اس عمل کو مثبت یا ذوق جسدین مہینوں میں کر سکتے ہیں۔

آپ نے حضرات کے عمل کی بھی اجازت طلب کی ہے، اس بارے میں یہ عرض ہے کہ آپ طلسماتی دنیا کا حضرات نمبر پوری گہرائی کے ساتھ پڑھیں اور پھر جو طریقے آپ کو پسند آئیں ان پر نشان لگاتے رہیں، کم سے کم آپ حضرات نمبر میں سے دس طریقے چھانٹ لیں، پھر ہمیں بتائیں کہ آپ نے کون کون سے طریقے منتخب کئے ہیں، اس سے آپ کی صلاحیت کا بھی اندازہ ہوگا۔ یہ بات یاد رکھیں کہ عمل منتخب کرتے وقت اپنی اور اپنے علم کی بساط کو پیش نظر رکھیں، جو لوگ اپنی طاقت اور بساط سے زیادہ کام کرنے کی سوچتے ہیں وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتے وہ نہ صرف ناکام ہوتے ہیں بلکہ اپنا کوئی نقصان بھی کر لیتے ہیں اور سب سے بڑا نقصان تو یہی ہوتا ہے کہ اپنی زندگی کا وقت ضائع ہوتا ہے اور اس زندگی میں سب سے زیادہ قیمتی چیز وقت ہی ہے، وقت جب گزر جاتا ہے تو پھر کیا وقت دوبارہ ہاتھ نہیں آتا۔ مجموعی حیثیت سے آپ قابل تعریف ہیں۔ آپ روحانی عملیات کی لائن میں جدوجہد کر رہے ہیں۔ مَنْ جَدَّ وَجَدَ جو کوشش کرتا ہے وہ ایک دن پالیتا ہے۔ اپنی غلطیوں کی سدھار کر کے اسی طرح جدوجہد جاری رکھیں انشاء اللہ ایک دن آپ کسی قابل بن جائیں گے اور جب کسی قابل بن کر خدمت خلق میں مصروف رہیں گے تو آپ کو لطف آئے گا اور ضرورت مند لوگ بھی راحت محسوس کریں گے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کو خدمت خلق کا اہل بنائے اور ایک بڑی مخلوق آپ کی محنتوں اور خدمتوں سے فیضیاب ہو۔

آہ! یہ غم اولاد

سوال از: محمد اسرائیل _____ بھاگل پور
خیریت سے رہ کر حضرت کی خیریت کا دربار الہی میں نیک طالب ہوں، حضرت ہمیں صرف ایک اولاد سے ہی قدرت نے نوازا تھا، وہ بھی سن بلوغ پر پہنچنے کے بعد اپنی مرضی کی شادی اس نے آج سے تین سال

قبل رچالی۔ ہم دونوں میاں بیوی نے مجبوراً شادی میں شرکت کر لی، بہو قریب ڈیڑھ سال ٹھیک سے رہی، پھر آج قریب ڈیڑھ سال سے وہ دونوں میاں بیوی بنگال میں اپنے مائیکے میں رہ رہی ہے، یہاں سے وہ بیمار ماں کو دیکھنے کا بہانہ بنا کر گئی کہ دیکھ کر ایک ہفتہ میں چلے آئیں گے لیکن آج تک نہیں آئی اور نہ ہی دونوں نے کوئی رابطہ رکھا ہے۔

حضرت ہم دونوں میاں بیوی بہت ہی بے بسی اور مجبوری کی زندگی سے دوچار ہیں، حضرت میرا لڑکا ایسا بے وفا نہیں تھا وہ والدین کا وفادار تھا، ایسا لگتا ہے کہ اسے بیوی و سرال والوں نے سحر کر کر باندھ دیا ہو، میرے لڑکے کو کچھ کھلا پلا کر رکھ لیا ہے۔ حضرت آپ سے التجا ہے کہ میرے لڑکے کو والدین کی خدمت میں لانے کی کوئی صورت ہو تو برائے مہربانی غریب، مجبور اور ضعیف میاں بیوی کی مدد فرمائیں، اللہ رب العزت آپ کی مدد فرمائے گا۔

حضرت آپ میرے لڑکے کو والدین کے پاس واپس بلا دینے کی زحمت فرمائیں، تاحیات حضور کا شکر گزار ہمارا ہوں گا، حضرت وہی لڑکا واحد دونوں میاں بیوی کا سہارا ہے۔ لڑکے کا نام محمد رضوان اجیری والدہ کا نام حسن بانو، والد کا نام محمد اسرائیل۔ بہو کا نام شبانہ پروین، والدہ کا نام بی بی رخسانہ، والد کا نام محمد سراج خاں۔

(نوٹ) حضرت میں دو سال سے طلسماتی دنیا کا قاری ہوں، اگر آپ کو سہولت ہو تو روحانی ڈاک میں بھی جواب اور علاج نواز نے کی زحمت فرمائیں۔

جواب

کتنی تمنائوں اور دعاؤں کے بعد انسان کو اولاد نصیب ہوتی ہے، کتنے میاں بیوی کو لڑکے کی آرزو ہوتی ہے اور جب لڑکا پیدا ہوتا ہے تو ماں باپ بہت خوش ہوتے ہیں کہ ان کو ان کا وارث نصیب ہو گیا ہے، لیکن جب لڑکوں کا یہ حال ہوتا ہے کہ جو آپ نے تحریر کیا ہے تو بہت تکلیف پہنچتی ہے اور پل پل کف افسوس ملنا پڑتا ہے، پھر یہ بھی خیال آتا ہے کہ اس سے اچھا تو یہ ہوتا کہ ہم بے اولاد ہی رہتے اور یہ سچ بھی ہے کہ اگر کسی کے اولاد نہیں ہوتی تو اس کو بس ایک ہی غم ہوتا ہے کہ وہ اولاد سے محروم ہے۔ لیکن اولاد والے کو تو ستر غم اولاد کی وجہ سے ہوتے ہیں، اولاد اگر فرمانبردار بھی ہو تو اس کی وجہ سے انسان کو ہزار طرح کے مسائل کا شکار

گھر میں لٹکانے والا تعویذ یہ ہے۔ یہ تعویذ ہری روشنائی سے لکھا جائے گا اور ہرے کپڑے ہی میں پیک ہوگا۔

۷۸۶

۱۰۵	۱۱۸	۱۱۵	۱۱۲
۱۱۶	۱۱۱	۱۰۶	۱۱۷
۱۱۰	۱۱۳	۱۲۰	۱۰۷
۱۱۹	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۴

برائے تسخیر قلوب

محمد رضوان اجمیری ابن حسن ہانود شہانہ پروین بنت بی بی رخسانہ علی حب محمد اسرائیل علی حب حسن ہانود والدین محمد رضوان اجمیری حسن ہانود والدین محمد رضوان اجمیری بحق حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنَعْمَ الْوَكِيلُ

تعویذ گھر میں لٹکانے کے بعد روزانہ آپ دونوں میاں بیوی ۲۵۰ مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنَعْمَ الْوَكِيلُ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بیٹے اور بہو کی واپسی کی دعائیں کرتے رہیں انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور وہ دونوں واپس آجائیں گے۔ اس دوران آپ کے بیٹے کا فون بھی آسکتا ہے، اگر فون آجائے تو آپ ٹھنڈے لب و لہجہ کے ساتھ اس سے بات چیت کریں اور ازراہ مصلحت اپنی بہو کو برا بھلا کہنے سے احتراز برتیں۔

اگر آپ اپنے بیٹے کو اپنا بنانا چاہتے ہیں تو فی الحال بہو کی برائیاں نہ کریں بہو کو برا بھلا کہنے سے بات نہیں بنے گی۔ اگر آپ کی بہو واقعتاً بری بھی ہو تب بھی مصلحت کا تقاضہ ہے کہ آپ اس کو برا بھلا نہ کہیں کیوں کہ آپ کے بیٹے کی آنکھوں پر پر اس کی محبت کی پٹی بندھی ہوئی ہے اور وہ غالباً سحر کی لپیٹ میں بھی ہے تو پھر آپ کا کہنا سننا اس پر اثر انداز نہیں ہوگا، البتہ جب اس کی آنکھوں سے پٹی کھل جائے گی تب اس کو اندازہ ہوگا کہ وہ غلطی پر تھا۔

ہم دعا کریں گے کہ رب العالمین آپ کے بیٹے اور بہو کو عقل سلیم دے، انہیں اپنی غلطیوں کا احساس ہو اور وہ اپنی غلطی کی تلافی کے لئے آپ کے پاس واپس لوٹیں اور پھر آپ کے ساتھ ہی رہنے بسنے کے لئے تیار ہو جائیں یہ ناممکن نہیں ہے، بس اللہ آپ پر اپنا فضل فرمادے۔

ہونا پڑتا ہے اور اولاد کی خاطر ایسے جتن بھی کرنے پڑتے ہیں جو انسان خود اپنے لئے نہیں کرتا اور اگر اولاد نا فرمان ہو تو پھر انسان ایسے ایسے رنج سہتا ہے کہ بس توبہ ہی بھلی۔

یہ بات قرین قیاس ہے کہ آپ کی بہو نے آپ کے بیٹے کو بذریعہ جادو اپنے بس میں کر لیا ہوگا لیکن اس میں آپ سے بھول یہ ہوئی ہے کہ جب آپ کا بیٹا آپ سے نظری پھیر رہا تھا اسی وقت اس کا روحانی علاج کرانا چاہئے تھا، جب چڑیا سارا کھیت ہی چگ گئی تو پھر پچھتاوے سے کیا حاصل ہے۔ اس کا فوٹو یا کپڑا دیکھے بغیر ہم یقین سے کچھ نہیں کہہ سکتے لیکن اگر یہ سچ ہے کہ وہ سحر کی لپیٹ میں ہے تو پھر بھی علاج اس لئے آسان نہیں ہے کہ وہ اس وقت آپ سے دور ہے، سحر زدہ کا علاج اسی وقت ممکن ہے کہ جب ہم اس کے گلے میں تعویذ ڈال سکیں اور اس کو نقوش وغیرہ پلا سکیں، دور بیٹھ کر علاج کیسے ممکن ہے، ہم اس وقت صرف دعا کر سکتے ہیں، جب وہ لوٹ کر آجائے تب ہی آپ اس کا علاج کر سکتے ہیں۔ فی الحال ان کے دلوں میں محبت ڈالنے کے لئے آپ یہ تعویذ لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گھر میں لٹکا سکتے ہیں۔ اس تعویذ کی برکت سے یہ ممکن ہے کہ وہ دونوں لوٹ کر آجائیں اور آپ سے کچھ معافی تلافی کر لیں۔

اگر اللہ کے فضل و کرم سے بیٹے کی واپسی ہو جاتی ہے تو روزانہ ۲۰۰ مرتبہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے اس کو پلا دیا کریں۔ اس کے گلے میں تعویذ ڈالنا شاید ممکن نہیں ہوگا، لیکن اگر ممکن ہو اور آپ کا بیٹا تعویذ بازو پر باندھنے یا گلے میں ڈالنے کے لئے آمادہ ہو جائے تو یہ تعویذ سفید کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے اس کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ اس تعویذ کی برکت سے سحر کٹ جائے گا۔ تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۷	۲۱۰	۲۰۷	۲۰۴
۲۰۸	۲۰۳	۱۹۸	۲۰۹
۲۰۲	۲۰۵	۲۱۲	۱۹۹
۲۱۱	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۶

اقوال دانش مندان عرب

جست تک عتاب کا سلسلہ باقی ہے محبت بھی باقی ہے۔

☆ جب تم زندہ لوگوں کی خدمت کرنے کے اہل نہیں تو ان کی روح کی خدمت کیسے کر سکتے ہو؟ ☆ ایک ٹاپینا دوسرے ٹاپینا کی قیادت کرے گا تو دونوں غار میں جا گریں گے۔ ☆ جو یہ مان گیا کہ اس سے غلطی سرزد ہوگی ہے لیکن اس غلطی کو درست نہیں کرتا گویا وہ ایک اور غلطی کرتا ہے۔ ☆ سریلی آوازیں اور خوبصورت چہرے عموماً برائی کی طرف لے جاتے ہیں۔

صداقت: انسان کو عظیم بتاتی ہے اور انسان صداقت کو عظیم تر بناتا ہے۔ ☆ ان سے کبھی دوستی نہ کرو جو تجھ سے بہتر نہیں ہیں۔ ☆ اچھے خیالات کسی دولت سے کم نہیں ہوتے۔ ☆ غرور سے زیادہ برائی، حماقت دنیا میں پیدا ہی نہیں ہوئی۔ ☆ ہم جو کہتے ہیں یا تو اوروں کے کلام سے مستعار لے کر کہتے ہیں یا اپنے کلام کو بار بار دہراتے ہیں (کعب ابن زہیر) ☆ گناہ سے بچنے کی سب سے بہتر تدبیر ترک تعلقات ہے۔

بیوی کی تلاش

ایک عرب نے اپنے بیٹوں کو نصیحت کی کہ چھ قسم کی عورتوں سے شادی نہ کرنا۔

(۱) اناہ (۲) منانہ (۳) احسانہ (۴) حدائقہ (۵) براقہ (۶) شدافہ اناہ۔ یعنی وہ عورت جو ہر وقت سر پر پٹی باندھے رہے درداو شکوہ و شکایت ہی اس کا معمول ہو۔

منانہ۔ جو عورت مرد پر احسان ہی جتاتی رہے کہ میں نے تیرے ساتھ یہ احسان کیا اور تجھ سے تو مجھے کچھ بھی حاصل نہ ہوا۔

حسانہ۔ یعنی وہ عورت جو ہر وقت اپنے سابقہ خاوند ہی کو یاد کرتی رہے اور کہتے کہ وہ تو بڑا اچھا تھا لیکن تیرے اندر کوئی خوبی نہیں۔

حدائقہ۔ وہ عورت جو خاوند سے ہر وقت فرمائش ہی کرتی رہے۔ جو کچھ دیکھے خاوند سے کہے یہ لا کر دو گے تو بچوں کی۔

براقہ۔ وہ عورت جو ہر وقت اپنی چمک دمک بنانے میں لگی رہے۔

واقہ حیر زبان جو ہر وقت باتیں کرنے میں ہی لگی رہے۔

☆ جو خیر کو بوتا ہے وہ خوشی کی فصل کاٹتا ہے اور جو برائی کو بوتا ہے وہ ندامت کی فصل کاٹتا ہے۔ (الیاس) ☆ جس نے کسی سفلہ مزاج اور کمینہ خصلت آدمی کا احترام کیا وہ گویا اس کی کمینگی میں حصہ دار ہے۔ (قصی) ☆ جو شخص کسی قبیح چیز کو مستحسن سمجھتا ہے وہ اس قبیح چیز کے حوالے کر دیا جاتا ہے۔ ☆ عزت و تکریم سے جس کی اصلاح نہیں ہوتی، ذلت و رسوائی اس کی اصلاح کر دیتی ہے۔ ☆ تلوار کی حفاظت اس کی نیام ہی سے ہو سکتی ہے۔ جو آدمی قبیلہ پر تیر اندازی کرتا ہے، وہ خود بھی اپنے تیر کا نشانہ بنتا ہے۔ (حضرت ہاشم) ☆ اپنے ہم نشین کی عزت کرو، تمہاری مجلس آباد رہیں گی۔ اپنے شریک کار کی حفاظت کرو، لوگ تمہاری پناہ لینے کے مشتاق ہوں گے۔ ☆ اللہ تعالیٰ جب کوئی مملکت بنانا پسند کرتے ہیں تو اس کے قیام کے لئے جو انمرد پیدا فرمایا کرتے ہیں۔ ☆ جب تک کسی شخص کی عزت کو خست اور کمینگی کا داغ نہ لگے اس وقت تک جو لباس بھی وہ پہنے وہی اسے خوبصورت لگتا ہے۔ (سموئل) ☆ بیشک شرفاء کی تعداد ہمیشہ قلیل ہوتی ہے۔ ☆ عورتوں کا ظاہری حسن و جمال تمہیں نسب کی پاکیزگی سے غافل نہ کر دے۔ ☆ میں ان تمام دلائل کو بھول جاتا ہوں اور جو کچھ بولتا ہوں وہ سب اوٹ پٹا ننگ ہوتا ہے۔

☆ محبوب! تمہیں کہنے کی بہت سی باتیں ہوتی ہیں مگر تمہاری ملاقات میسر ہوتی ہے تو سب کچھ بھول جاتا ہوں۔ ☆ جہاں جہاں میری روح ہے وہاں وہاں تیرا عشق سما گیا ہے۔ ☆ جب تک کوئی شخص تقویٰ کا لباس زیب تن نہ کرے گا وہ ننگا ہے اگرچہ اس نے کپڑے پہنے ہوں۔ ☆ اگر تو کسی شریف آدمی کی عزت کرے گا تو وہ مدت العمر ممنون رہے گا اور اگر تو کسی کمینہ فطرت آدمی کی عزت کریگا تو وہ اور زیادہ سرکش ہو جائے گا۔ ☆ جہاں تلوار استعمال کرنی چاہئے وہاں سخاوت سے کام لینا مضر ہے۔ جس طرح سخاوت کے موقع پر تلوار کا استعمال خطرناک ہے۔ ☆ جہاں عتاب نہ ہو وہاں محبت نہیں ہوتی۔

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دو گنی ہو گئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹوٹنے اور آئینی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلابھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس ردراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد ردراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر ردراکش بدل دیں تو دورانہی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

حضرت امام غزالیؒ

دنیا کے عجائب و غرائب

ارشاد الہی ہے:

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ.

(سورہ مومنون: ۱۲)

”یعنی اور البتہ ہم نے انسان کو بچتی مٹی سے پیدا کیا۔“

اللہ تعالیٰ جب اپنے علم ازل سے جانتا تھا کہ انسان دنیا میں پیدا ہوگا اور یہ زمین اسی سے آباد ہوگی اور بسے گی اور آزمائش و امتحان کے دور سے لامحالہ یہ گزرے گا تو اس نے انسان کو نسل پھیلانے کا مادہ بخشا اور ایک دوسرے سے نسل چلانے کی قابلیت اس کو عطا کی، مذکر و مؤنث پیدا کر کے محبت و الفت کے رشتہ سے ان کو آپس میں جوڑا، مادہ شہوت ان کو دیا اور اس کو روکنے کی طاقت ان سے چھینی، لامحالہ اسی مادہ کے تحت انہوں نے ایک دوسرے کا ساتھ ڈھونڈا۔

انسان کی قوت فکریہ کو اس کام پر لگایا کہ مادہ انسانی کو طبعی راہ سے منتقل کر کے قرار گاہ نطفہ اور پیدائش گاہ انسان میں پہنچائے جہاں اس کی تخلیق کا کام عمل میں آئے، چنانچہ اسی قوت کے زیر اثر یہ مادہ پشت پدر سے منتقل ہو کر شکم مادر میں آیا اور در پردہ اس نے اپنی جگہ بدلی لیکن اس کی اصلیت ذرہ برابر نہ بدلی۔ حالانکہ یہ مادہ اثر لینے میں بہت ہی تیز ہے، غیر چیز کی ملاوٹ سے فوراً فساد پذیر ہوتا ہے اور اپنی اصلیت کو چھوڑ بیٹھتا ہے، اس میں مختلف اجزاء برابر کی مقدار کے ملے ہوئے ہیں، پھر اس مادہ سے مذکر یا مؤنث کی تخلیق ہوئی، اس نے پہلے جے ہوئے خون کی شکل، پھر گوشت کے ٹھنڈے کی صورت اختیار کی، اس کے بعد یہ ہڈی کی شکل میں آیا اور اس نے گوشت کا لباس پہنا، آخر میں یہ گوشت کا ڈھانچہ رگوں اور پٹھوں سے جکڑا گیا سارے اعضاء ایک ایک کر کے اس میں لگے، سر لگا اور اس میں کان، آنکھ، ناک، منہ اور دوسرے روز ان کی تخلیق عمل میں آئی، آنکھ کا کام دیکھنا قرار پایا، ملاحظہ کیجئے یہ آنکھ کس انوکھے طریقہ سے

چیزوں کو دکھاتی ہے اور عقل انسانی کو حیرت میں ڈالتی ہے، یہ سات پرتوں سے بنی ہے، ہر پرت کا خاص خاصہ اور مخصوص صفت ہے، اگر ان میں سے ایک پرت بھی نہ ہو یا بگڑ جائے تو آنکھ اپنا کام چھوڑ بیٹھے۔ آنکھوں کے چاروں طرف پلکوں کا کیسا عجیب حصار کھینچا گیا ہے اور ان کو کیسی تیز حرکت عطا ہوئی ہے تاکہ یہ آنکھ کی ہر موذی چیز مثلاً غبار وغیرہ کو آنکھ میں جانے سے تیزی سے روک دیں۔

گویا پلکیں آنکھوں کی حفاظت کے دروازے ہیں کہ بوقت حاجت کھلتے ہیں اور رفع حاجت پر بند ہو جاتے ہیں، پلکوں سے نہ صرف حفاظت منظور تھی، بلکہ آنکھ اور چہرے کی خوبصورتی بھی، اس لئے ان کو نہ ضرورت سے زیادہ درازی ملی کہ جمال میں فرق نہ بد نما کوتاہی عطا ہوئی کہ بدزہبی بھی پیدا ہو اور آنکھ میں ان کے چہنے کا اندیشہ بھی ساتھ ساتھ ہو، نیز آنسوؤں میں ایک کھار پیدا کی گئی جو آنکھ میں پڑے ہوئے میل پکیل کو کاٹ کر باہر نکالے۔

ذرا غور کیجئے کہ آنکھوں کے ہر دو اطراف یعنی کونے وسطی حصہ کی نسبت سے قدرے پست رکھے گئے ہیں کہ اگر کوئی چیز آنکھ میں پڑ بھی جائے تو اطراف کی طرف آسانی سے ڈھل جائے۔

چہرہ کی خوبصورتی کو دوبالا کرنے کے لئے آنکھوں کے اوپر ابرو پیدا کی گئیں اور ان سے بھی آنکھوں کے بچاؤ کا کام لیا گیا۔ ان کے بالوں کو بھی ضرورت سے زیادہ درازی نہیں ملی کہ بدروقتی پیدا ہو، البتہ سر اور داڑھی کے بالوں کو درازی اور کوتاہی دونوں کی قابلیت نصیب ہوئی، لہذا ان کو جمال کے پیش نظر دراز اور کوتاہ کر لیا جاتا ہے۔ پھر نظر عبرت منہ اور زبان پر بھی ڈالنے اور ان کی حکمتوں کو ذہن نشین کیجئے، قدرت نے ہونٹوں کو منہ کے لئے پردہ بنایا اور ایک ایسے دروازے کا ان سے کام لیا جو ضرورت ختم ہونے پر بند ہو جاتا ہے۔

ہونٹوں سے مسوڑھوں اور دانتوں کی حفاظت کا کام بھی لیا گیا اور چہرہ کی خوبصورتی بھی ان سے بڑھائی گئی، اگر ہونٹ نہ ہوتے تو چہرہ بڑا بددیت نظر آتا، ساتھ ساتھ بولنے میں بھی ہونٹوں کا زبردست ہاتھ ہے، دل کی ترجمانی اور صفت گویائی کے لئے زبان کو خصوصیت کے ساتھ پیدا کیا گیا جو الفاظ بھی ڈھال ڈھال کر نکالتی ہے اور غذا کھاتے وقت لقموں کو الٹ پلٹ کرتی ہے ان کو داڑھوں کے اندر ڈال کر اچھی طرح پیستی ہے تاکہ ان کا ٹھنڈا آسان ہو جائے، پھر قدرت نے جہت سے جدا جدا دانت بنائے ان کو مسلسل ایک ہڈی نہیں کیا، یہ اسی مصلحت سے کہ اگر ان میں سے کچھ از کار رفتہ ہو جائیں تو باقی سے کام لیا جاسکے۔ دانتوں سے نفع اور کام بھی مقصود ہے اور چہرہ کا حسن و جمال بھی۔ دانتوں کو بدن کی اور ہڈیوں کی طرح نہیں بنایا بلکہ ان کو مخصوص سختی بخشی کیوں کہ ان سے ہر وقت اور سخت کام لینا تھا۔

داڑھوں پر نظر کیجئے کہ ان کو کیسی بڑائی اور چوڑائی ملی ہے کیوں کہ ان سے غذا پینے کا کام لینا تھا اور ہضم غذا کا پہلا زینہ دانت ہی ہیں، آگے کے دانت نوکیلے غذا کاٹنے کے لئے رکھے گئے اور منہ کی خوبصورتی کا سبب بھی بنائے گئے، ان کی جڑوں کو مضبوط اور ان کے سروں کو تیز کیا، ان کو سفید رنگ عطا کیا اور مسوڑھوں کو سرخ رکھا، دانتوں کو کیا برابر برابر جوڑا گویا کہ موتیوں کی ایک لڑی ہے، منہ میں قدرت نے ایک خاص مقدار میں تری ہر وقت پوشیدہ رکھی کہ بوقت ضرورت کام آئے، اگر یہ ہر وقت معرض ظہور میں رہتی تو انسان کے لئے بڑی تشویش کن ہوتی۔

یہ اسی مقصد کے تحت رکھی گئی کہ اس سے چبایا ہوا کھانا نرم ہو کر بغیر کسی دکھ اور الم کے حلق کے نیچے اتر جائے، ادھر کھانے کا کام ختم ہو ادھر یہ پھر روپوش ہوئی، بس پھر اسی قدر تری رہ جاتی ہے جس سے حلق کا کوا اور حلق تر رہیں کہ گویائی میں آسانی ملے کیوں کہ منہ کی بالکل خشکی بھی تو مہلک ہے۔

کھانا کھانے والے کو کھانے میں لذت عطا ہوئی اور زبان کو چکھنے کا مادہ ملا تاکہ اس مادہ کے ذریعہ زبان پتہ لگا لے کہ کونسی چیز اس کے ذوق کے موافق ہے اور کونسی چیز ذوق کے خلاف ہے، صرف اس غرض سے کہ اگر کھانے کی حاجت ہو تو موافق اشیاء کھاپی کر چٹکارہ حاصل کیا جائے اور مخالف ذوق سے بچا جائے نیز زبان ہی سے اشیاء کی گرمی اور سردی کا

بھی پتہ چلتا ہے اور مقدار کا علم بھی ہوتا ہے۔

کانوں کی حکمت پر غور کیجئے، ان کو بھی ایک خاص مقدار میں رطوبت ملی ہے کہ اگر کوئی کیڑا مکوڑا اس میں گھس پڑے تو اس کو یہ رطوبت ہلاک کر دے، پھر کان کی ساخت ایک پتلی نما ہے، اس مقصد کے ماتحت کہ آواز پہلے اس کے حلقہ میں جمع ہو اور پھر یہاں سے نکل کر کان کے پردے پر ٹکرائے اور اس پردہ میں بے پناہ احساس کا مادہ رکھا کہ اگر چھوٹے سے چھوٹا کیڑا بھی پاس آ کر بھنھنائے تو وہ پتہ لگا لے، پھر دیکھئے کان کو کیا موڑ اور خم ملے ہیں اور پردہ تک کیسے پہنچے ہیں تاکہ کان میں گھسنے والی شے کی راہ لمبی ہو جائے اور پردہ تک پہنچنے میں اس کو کئی رخ میں حرکت کرنی پڑے اور اس درمیان میں انسان غفلت سے بیدار ہو کر کان کی حفاظت کرے۔ نیز سو گھسنے کی طاقت بھی کچھ کم حیران کن نہیں، بس اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے کہ ناک میں ہوا داخل ہونے سے اچھی بری بو کا کیسے احساس ہوتا ہے، دیکھئے قدرت نے چہرہ کے بیچ میں ناک کو کیسا بلند پیدا فرمایا۔ اچھی شکل اس کو دی اور اس میں دو سوراخ نتھنے لگا دیئے اور مادہ احساس ان کو بخشا کہ ہوا سو گھ سو گھ کر یہ کھانے پینے کی چیزوں کی اچھی بری بوؤں کا پتہ لگائیں، اچھی بو سے لطف لیں اور بری سے بچیں نیز ہوا سو گھ کر زندہ رکھنے والی روح دل تک پہنچائیں اور اس طرح اس کی اندرونی حرارت مٹا کر اس کو تسلی بخشیں، ساتھ ساتھ ذخیرہ اور حلق کو دیکھئے کہ وہ آوازوں کے نکلنے کے لئے بنایا گیا اور قدرت نے زبان کو منہ میں گھمایا تاکہ وہ آوازوں کو مختلف مقامات میں حرکت دے کر ان کو جدا جدا حروف کی شکل میں لے آئے اور بولنے کی مدت کچھ بڑھ جائے۔

پھر زرخرہ کو تنگی و فراخی، چکناہٹ اور کھر دے پن میں سختی و نرمی درازی اور کوتاہی پن مختلف اشکال میں پیدا کیا اور اسی اختلاف سے آوازیں آپس میں مختلف اور جدا جدا ہو گئیں اور ایک آواز دوسرے سے نہ مل سکی جس طرح ایک شکل دوسری شکل سے نہیں ملتی اور ہر شکل میں نمایاں فرق نظر آتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ آواز سننے والا بہت سوں کو محض آواز ہی سے پہچان لیتا ہے بالکل جس طرح ہر شخص اپنی شکل و شبہت سے شناخت میں آجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علی نبینا وعلیہ السلام کو پیدا فرمایا اور پھر حضرت حوا علیہا السلام کو تو ان کی صورتوں میں فرق و تمیز رکھا اور ان سے

مدرسہ مدینۃ العلم

قرآن حکیم کی مکمل
تعلیم و تربیت کا عظیم الشان مرکز
ذیر اہتمام

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

مدرسہ مدینۃ العلم

اہل خیر حضرات کی توجہ اور اعانت کا مستحق اور امیدوار ہے
مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ
کون ہے جو خلاصۃ اللہ کے لئے
میری مدد کرے؟ اور ثواب دارین کا حق دار بنے۔

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

A.C.NO

019101001186

ICICI BANK SAHARANPUR

IFSC COD N. ICI000191

تجربات شاہد ہیں کہ جن لوگوں نے مدرسہ مدینۃ العلم کی مدد کی
ہے آج ان کا کاروبار اور دھندہ عروج پر ہے۔ اگر آپ ترقی حاصل
کرنا چاہتے ہیں تو آپ بھی اس مدرسہ کی مدد کے لئے اپنا ہاتھ
بڑھائیں اور اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کا اجر و ثواب دونوں جہاں
میں وصول کریں۔

آپ کا اپنا مدرسہ

مدرسہ مدینۃ العلم

محکمہ ابوالمعالی دیوبند (یو پی) 247554

فون نمبر: 09897916786-09557554338

جب نسل چلی تو وہ اپنے باپ اور ماں بھی مختلف اشکال ہوئے اور آپس
میں ایک دوسرے سے بھی یہ صرف اس مقصد سے کہ ہر شخص صاف شناخت
میں آ سکے۔

اب آئیے ہاتھوں کی ساخت کو دیکھئے کہ قدرت نے ان کو مقصد
حاصل کرنے اور نقصان دور کرنے کی کیسی قابلیت عطا کی ہے، ہتھیلی کو
چوڑا بنایا اور اس میں جدا جدا پانچ انگلیاں لگائیں جو کئی پوروں پر تقسیم ہیں،
چار انگلیوں کو ایک رخ میں رکھا اور انگوٹھے کو ایک رخ میں اور اس کو تمام
انگلیوں پر گھومنے کی صلاحیت بخشی، اگر اگلی پھیلی ساری مخلوق مل کر سوچ
و بچار کرے اور انگوٹھے اور انگلیوں کی ساخت موجودہ ساخت سے جدا
گھرنے کی کوشش کرے اور انگلیوں کی درازی اور ترتیب کو بھی نئی شکل
دینے لگے تو وہ اپنی اس کوشش میں قطعاً عاجز و قاصر رہے۔

موجودہ ساخت سے ہاتھ آسانی سے چیز پکڑتے اور اس کو لیتے
دیتے ہیں۔ اگر ہاتھ کو بالکل پھیلا دیں تو وہ پھیلی ہوئی چیز ہے جس پر
آپ جو چاہیں رکھیں، اگر بند کر کے مکا بنالیں تو وہ مارنے کا ہتھیار ہے،
اگر کچھ بند کر لیں اور کچھ کھلا ہو رکھیں تو وہ ایک چلو ہے، اگر ہتھیلی کو تو کھول
لیں لیکن انگلیوں کو ملا لیں اور موڑ لیں تو وہ ایک بیچلے اور پھاڑے کی شکل
ہے، پھر انگلیوں کے سروں پر ناخن لگائے کہ انگلیاں خوب صورت نظر
آئیں اور انگلیوں کے اوپر کی جانب سے بچاؤ بھی ہو سکے اور ایک گوندہ ان
میں مضبوطی آ جائے نیز اس مقصد سے بھی کہ ناخن ہی کے ذریعہ انگلیاں
چھوٹی سے چھوٹی چیز زمین پر سے چن لیں اور اگر بدن میں کہیں بھی چلے
تو کھجلا بھی لیں۔ (باقی آئندہ)

دہلی میں

ماہنامہ طلسماتی دنیا اور ماہنامہ طلسماتی دنیا کے تمام خاص نمبر اور مکتبہ
روحانی دنیا دیوبند کی تمام مطبوعات کتب خانہ

انجمن ترقی اردو سے خریدیں

دوکان نمبر: 4181

اردو بازار جامع مسجد دہلی

فون نمبر: 011-23276526

گلدستہ عملیات

کالے جادو کی کاٹ

سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ۔ قرآن پاک میں ہر مشکل و بیماری کا حل موجود ہے۔ بس عقیدہ مضبوط ہو گا چاہئے۔ قرآن پاک میں اللہ پاک کا ارشاد ہے کہ اور ہم قرآن میں وہ چیز اتارتے ہیں جو شفا و رحمت ہے ایمان والوں کے لئے۔

سورہ یسین پاک کی آیت سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ۔ میں بہت سے پوشیدہ راسرار اور بے شمار فضائل اور ہر قسم کے امراض سے شفاء کامل موجود ہے۔ ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن پاک کا دل یسین پاک ہے۔ اور یسین پاک کا دل یہ آیت ہے۔ آج کل کالے علم اور کالے جادو کا مرض بڑھتا جا رہا ہے۔ آئے دن کوئی نہ کوئی ہر گھر میں اس مرض میں مبتلا نظر آتا ہے۔ خلق خدمت کا جذبہ رکھتے ہوئے میں یہ عمل ان بہن اور بھائیوں کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں، جو کالے علم کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔

اگر کسی پر کالا جادو کر دیا گیا ہو جس کے باعث وہ شدید بیمار رہتا ہو، ایسے مریض کو صحت یاب کرنے کی غرض سے با وضو حالت میں تین سو مرتبہ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ۔ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور تین سو دفعہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ دم کیا ہو پانی روزانہ سات یوم تک پلائیں۔ اول و آخر درود پاک لازمی پڑھیں۔ انشاء اللہ کیسا ہی جادو ہوگا، اس کا خاتمہ ہو جائے گا۔

ملازمت کے لئے

اگر کسی حاسد نے جادو کے ذریعہ کسی کی ملازمت یا کاروبار میں رکاوٹ ڈال دی ہو، اس کے واسطے ہر نماز کے بعد سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ۔ کو ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کریں اور اس آیات کا نقش لکھ کر کاروبار کی جگہ فریم کروا کر لگائیں اور ایک عدد نقش اپنے بازو پر باندھے یا گلے میں ڈالے، انشاء اللہ ہر قسم کی رکاوٹ دور ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَلَامٌ	قَوْلًا مِنْ	رَبِّ	رَحِيمٍ
رَحِيمٍ	قَوْلًا مِنْ	سَلَامٌ	رَبِّ
قَوْلًا مِنْ	سَلَامٌ	قَوْلًا مِنْ	رَبِّ
رَبِّ	قَوْلًا مِنْ	سَلَامٌ	قَوْلًا مِنْ

یا الہی ہر قسم رکاوٹ و جادو سفلی علم ختم شود بحق سلام قول من رب الرحیم

لڑائی جھگڑی سے بچنے کے لئے

اگر گھر میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو، اس مقصد کے لئے سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ۔ کو تین سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور گھر کے تمام افراد کو تین دن تک پلاتے رہیں اور سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ۔ کا ورد جاری رکھیں۔ گھر کے چاروں کونوں میں ۲۱، ۲۱ مرتبہ پڑھ کر بعد نماز فجر کر لیا کریں۔ انشاء اللہ لڑائی و جھگڑا ختم ہو جائے گا۔

جلد شادی کے لئے

اگر کسی نے جادو سفلی علم کے ذریعے کسی کی شادی یا رشتہ میں رکاوٹ ڈال دی ہو تو اس مقصد کے لئے آپ کو چالیس دن تک اس آیت مبارک کو تین سو مرتبہ بعد نماز فجر تلاوت کریں اور اس آیت مبارک کا نقش لکھ کر اپنے بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ آپ کا کام ہو جائے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

یا سلام	۷۸۶۰	یا سلام
۱۹۷	۲۱۰	۲۰۷
۲۰۸	۲۰۳	۱۹۸
۲۰۲	۲۰۵	۲۱۲
۲۱۱	۲۰۰	۲۰۶

(اپنا مقصد لکھیں)

جادو کا وارنہ چلے۔ اگر آپ کو کسی دشمن و حاسد کا خوف ہو کہ وہ کوئی بھی جادو حملہ نہ کرے اور آپ اس سے بچ کر رہیں تو اس مقصد کے لئے اور جادو سے محفوظ رہنے کی غرض سے نماز فجر کی ادائیگی کے بعد طلوع آفتاب سے قبل با وضو حالت میں آیت مبارک کا یہ نقش لکھیں۔ اپنے بازو یا گلے میں باندھیں اور آیت مبارک سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ۔ کو ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کے ہر وار سے محفوظ رہیں گے۔ نقش یہ ہے۔

یا حفیظ	۷۸۶	یا حفیظ
سلام	قولاً من	رب
سلام	قولاً من	رب
سلام	قولاً من	رب
سلام	قولاً من	رب

سلام قولاً من رب رحیم
بحق یا حفیظ

حسن الہاشمی

عکسِ سلیمانی

دعاءِ محرابِ اعظم

بزرگوں نے اس دعا کے بے شمار فضائل لکھے ہیں۔ حضرت امام غزالیؒ نے مشکوٰۃ الانوار میں تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص روزانہ صدق دل اور حسن نیت کے ساتھ اکیس مرتبہ پڑھے گا وہ کسی بھی حاکم اور افسر کے سامنے جائے اس کو عزت و سرخروئی حاصل ہوگی اور اگر افسر ظالم بھی ہوگا تو اس پر مہربان ہوگا اور اس کی گزشتہ ارشادات کو انسان محفوظ رہتا ہے۔ اس دعا کی برکت سے پریشانیوں سے نجات بھی ملتی ہے اور پریشانیوں سے انسان بھی محفوظ رہتا ہے۔ اس دعا کی برکت سے مقدمات میں بھی کامیابی ملتی ہے اور ہر طرح کی مقابلہ آرائی میں فتح حاصل ہوتی ہے۔

دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. یَاعَظِیْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا سَلَامُ یَا مَوْمِنُ یَا مَهِیْمُنُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا عَلِیْمُ یَا کَبِیْرُ یَا دَلِیْلُ یَا قَوِیُّ یَا مَنّٰنُ یَا تَوَّابُ یَا مَجِیْدُ یَا مَحْمُوْدُ یَا مَعْبُوْدُ یَا حَدُوْدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اللّٰهُمَّ یَسْتَوِلِیْ اَمْرِیْ بِجَاهِ النَّبِیِّ ﷺ.

دفعِ نظر بد کا موثر طریقہ

اگر کسی بچے یا بڑے پر نظر بد کا اثر ہو تو ایک سو گیارہ بار یہ آیت پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس کو پلائیے رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا.

مرگی کا تیر بہدف علاج

شیخ عبدالوہاب شعرائی زادا المتقین میں لکھتے ہیں کہ مرگی سے نجات حاصل کرنے کے لئے ایک تیر بہدف دعا مجھے میرے شیخ سے پہنچی ہے، وہ یہ کہ مندرجہ ذیل آیات کو سفید کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھ کر مریض کے دائیں بازو پر باندھ دیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. الَّذِیْ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ. ثُمَّ مَسُوْهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ.

پھر ان آیات کو ایک چینی کی پلیٹ پر گلاب و زعفران سے لکھ کر عرقِ گلاب سے دھو ڈالئے اور اس کو کسی بوتل میں رکھ لیں، مریض کو سات دن تک صبح شام یہ عروق پلائیں۔ انشاء اللہ مرگی سے نجات مل جائے گی۔ شیخ عبدالوہاب شعرائی فرماتے ہیں کہ میں نے اس عمل کو مرگی کے جس مریض پر آزمایا ہے موثر پایا ہے۔

رجوع خلق کے لئے دعا

حضرت خواجہ عبدالباقی انوار السالکین میں لکھتے ہیں کہ یہ دعا مقبول مجھے اپنے شیخ طریقت سے پہنچی ہے۔ یہ رجوع خلق کے لئے تیر بہدف ہے۔ اگر کوئی شخص اس دعا کو پابندی کے ساتھ پڑھے گا تو اللہ کی مخلوق اس کی طرف متوجہ ہوگی اور اس شخص کی گفتگو میں ایک طرح کا اثر رہے گا جو سننے والوں کو متاثر کرے گا۔ اس شخص کے روحانی مرتبے بلند ہوں گے اور لوگ اس کی اطاعت کرنے پر مجبور رہیں گے۔ دعاء مقدس یہ ہے۔ اس دعا کو نماز فجر کے بعد مکمل تنہائی میں روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔

یا مجیبُ یا اللہ یا رؤف یا اللہ یا رحمن یا اللہ یا رافع یا اللہ یا سمیع یا اللہ یا قدوس یا اللہ یا سلام یا اللہ یا خالق یا اللہ یا عزیز یا اللہ یا حی یا اللہ یا قیوم یا اللہ یا باسط یا اللہ یا معطی یا اللہ یا فتاح یا اللہ یا ذو الجلال والاكرام۔

سورہ انا انزلنہ کی تاثیر

شیخ عبدالوہاب شعرائی ضیاء القلوب میں لکھتے ہیں کہ سورہ انا انزلنہ کو کاغذ پر گلاب و زعفران سے صاف صاف لکھ کر اس کو آب زم زم سے دھو کر پینے سے ان لوگوں کی نظروں میں معظّم ہو جاتا ہے، لوگوں پر اس کا رعب قائم ہوتا ہے۔ اگر رمضان المبارک کا چاند دیکھ کر اس سورہ کو ۲۱ مرتبہ پڑھ لیا جائے تو عام سال آسمانی آفتوں سے حفاظت رہے۔ اگر حمل ٹھہرنے کے بعد حاملہ روزانہ ایک بار اس سورت کو پڑھتی رہے تو حمل محفوظ رہے اور بچوں میں تندرستی پیدا ہو۔ اگر کوئی شخص اس سورت کو گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے تو وہ خلق خدا کی نظروں میں محبوب ہو جائے۔ اگر کوئی قیدی روزانہ اس سورت کو نماز فجر کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھے تو بہت جلد اس کو قید سے رہائی نصیب ہو جائے۔ اگر ہر جمعہ کو کوئی شخص اس سورت کو بعد نماز جمعہ ۲۱ بار پڑھنے کا معمول رکھے تو وجاہت حاصل ہو۔ دشمنوں پر رعب طاری ہو اور ظالم افسران بھی اس کے سامنے جھکنے پر مجبور ہوں۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ گرامتحان کے زمانہ میں کوئی طالب علم اس سورت کو روزانہ فجر کے بعد سو بار پڑھ لے تو اس کو امتحان میں اعلیٰ درجہ کی کامیابی حاصل ہو۔

دعاء نور

ایک دن رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف رکھتے تھے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور انہوں نے فرمایا کہ یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ نے آپ کو سلام لکھ دیا ہے اور دعاء نور کا یہ تحفہ بھیج دیا ہے۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ دعا اس سے پہلی امتوں پر بھیجی گئی تھی مگر اس دعا میں کچھ اور اضافہ کر کے آپ کی امت کو ایک تحفہ کی طرح بھیجواؤں گی۔ مزید یہ فرمایا کہ اس دعا کا پڑھنے والا اور اس دعا کو اپنے پاس رکھنے والا ہمیشہ خوش حالی کی پرسکون زندگی گزارے گا، ہر طرح کے فتنہ و فساد سے محفوظ رہے گا اور قیامت کے دن اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکے گا۔ میدان حشر میں اس کو دیکھنے والے کہیں گے کہ کسی ولی یا شہید کا چہرہ ہے جس مثل آفتاب و ماہتاب چمک رہا ہے۔ حضرت جبرئیل نے مزید ارشاد فرمایا کہ اس دعا کا پڑھنے والا ظالموں کے ظلم سے آزاد رہے گا۔ اگر وہ کسی سے کوئی مقابلہ کرے گا تو سرخ رورہے گا اور اس کو فتح حاصل ہوگی۔ اگر سفر پر جائے تو صحیح سلامت

واپس ہوگا اور دورانِ سفر ہر طرح کی آفت سے محفوظ رہے گا اور اس دعا کے پڑھنے والے کی موت قابلِ رشک موت ہوگی، اس کا خاتمہ ایمان و یقین پر ہوگا۔ اس دعا کے ورد رکھنے والے کے مرتبے بلند ہوں گے اور اس کو ترقی کرنے سے دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکے گی۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرُ تَنْوُرَتْ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِي النُّوْرِ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَدِيْنَا وَ اَذْفَعْ عَنَّا بَلَائَنَا يَا رءُوفَ لَيْبِكَ وَاَكْرِمَ لَيْبِكَ وَاَنْ يَّبْعَثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَ الدَّارَيْنِ مَعَ الْقُرْبِ وَالْاِخْلَاصِ وَالْاِسْتِقَامَةِ بِلُطْفِكَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ . وَسَلَّم تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا . بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .

وہ چھتیس آیات جن میں لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ آیا ہے

ان ۳۶ آیات کے بزرگوں نے بے شمار فوائد لکھے ہیں۔ ان میں سے چند فائدے یہ ہیں:

جو شخص نماز فجر کے بعد ان آیات کو پڑھے گا وہ کھوئی ہوئی طاقت سے بہرہ ور ہوگا۔ اس کو خوش حالی حاصل ہوگی، امرا اور افسران اس کی تابعداری کریں گے، مخلوق مسخر ہوگی، بیوی بچے فرماں بردار رہیں گے، قرضوں سے نجات ملے گی، دوسروں کی طر ف جو قرض ہوگا وہ وصول ہوگا۔ اگر کوئی شخص کسی مقدمہ کا شکار یا کسی ظالم کے ظلم کی زد میں ہو یا قرض بے تحاشہ بڑھ چکا ہو اور ادا ہونے کی کوئی امید نہ ہو یا اپنے بچوں کے شادی سے پریشان ہو، لڑکیوں کے پیغام نہ آتے ہوں تو ایسے تمام صورتوں کو میں ان آیات کو جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ ہر مصیبت سے نجات ملے گی، بچوں کی شادیوں کی سبیل پیدا ہوگی، قرض اگر پہاڑ کے برابر بھی ہوگا تو ادا ہو جائے گا۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ ہمیشہ انوارِ روحانی میں رہے گا، دشمنوں پر اس کا رعب رہے گا، مخلوق مسخر ہوگی، رزق کی فراوانی ہوگی اور ہمیشہ خیر و برکت میسر رہے گی۔

وہ چھتیس آیات یہ ہیں:

- (۱) وَاللّٰهُمَّ اِلٰهَ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ . (سورہ بقرہ)
- (۲) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ . (سورہ بقرہ)
- (۳) اَلَمْ . اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ (سورہ آل عمران)
- (۴) هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِيْمُ (سورہ آل عمران)
- (۵) شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰئِکَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَاٰیْمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِيْمُ . (سورہ آل عمران)
- (۶) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَیْجْمَعَنَّکُمْ اِلَیْ یَوْمِ الْقِیَمَةِ لَا رَیْبَ فِیْہِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِیْثًا ، (سورہ آل عمران)
- (۷) ذٰلِکُمْ اللّٰهُ رَبُّکُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَکِیْلٌ . (سورہ النعام)

- (۸) اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ. (سورہ انعام)
- (۹) قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ. (سورہ اعراف)
- (۱۰) وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ (سورہ توبہ)
- (۱۱) فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (سورہ توبہ)
- (۱۲) قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ (سورہ یونس)
- (۱۳) فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (سورہ ہود)
- (۱۴) قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ (سورہ رعد)
- (۱۵) أَتَى أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنْزِلُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ (سورہ نحل)
- (۱۶) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى (سورہ طہ)
- (۱۷) إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي (سورہ طہ)
- (۱۸) إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا (سورہ طہ)
- (۱۹) وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ (سورہ انبیاء)
- (۲۰) وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ (سورہ انبیاء)
- (۲۱) فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ (سورہ مؤمنون)
- (۲۲) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (سورہ نمل)
- (۲۳) وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (سورہ قصص)
- (۲۴) وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (سورہ قصص)
- (۲۵) هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرِ اللَّهِ يَرِزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّقُوا اللَّهَ (سورہ فاطر)
- (۲۶) إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ (سورہ صافات)
- (۲۷) يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثِ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمُ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّقُوا اللَّهَ (سورہ زمر)
- (۲۸) حَمْدُ تَنْزِيلِ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ. غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهِي الْمَصِيرُ (سورہ غافر)

(۲۹) ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَىٰ تُوْفِكُونَ (سورہ غافر)

(۳۰) هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (سورہ غافر)

(۳۱) لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ (سورہ دخان)

(۳۲) فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ (سورہ محمد)

(۳۳) هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ (سورہ حشر)

(۳۴) هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ

اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ (سورہ حشر)

(۳۵) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (سورہ تغابن)

(۲۶) رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا (سورہ مزمل)

نجات دلانے والی سات سورتیں

بزرگانِ دین نے قرآن حکیم کی سات سورتوں کو منجیات و نجات دلانے والی فرمایا ہے، وہ سات سورتیں یہ ہیں:

(۱) الم سجدہ (۲) سورہ یسین (۳) سورہ دخان (۴) سورہ واقعہ (۵) سورہ ملک (۶) سورہ دھر (۷) سورہ بروج

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ ہر نماز کے بعد ان پانچوں سورتوں کی پابندی فرماتے تھے اور اپنے متعلقین کو بھی تاکید

فرماتے تھے۔

اس طرح (۱) نماز فجر کے بعد سورہ یسین (۲) نماز ظہر کے بعد سورہ فتح (۳) نماز عصر کے بعد سورہ نبا (۴) مغرب کے بعد سورہ

واقعہ (۵) نماز عشاء کے بعد سورہ ملک۔

بعض اکابرین نے یہ فرمایا ہے کہ جو شخص نماز عصر کے بعد سورہ نبا کی تلاوت پانچ مرتبہ کرے گا وہ فرشتوں میں امیر اللہ کے نام سے

مشہور ہو جائے گا اور اس عمل کو اسرار الاولیاء میں شمار کیا گیا ہے۔

پریشانی سے نجات کا نسخہ

امام ابن ابی الدنیا اور حاکم نے حضرت مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی غم یا پریشانی آتی تو

آپ یہ کلمات پڑھنے لگتے تھے اور پریشانی ختم ہو جاتی یا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِیْثُ۔

اسم اعظم کے ذریعہ دعا

ابی الدنیا نے حضرت غالب القطان کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں دس سال تک اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا رہا

کہ مجھے اپنے اسم اعظم سکھا دیں تاکہ میں اس کے ذریعہ سے آپ سے دعا کروں اور میری دعا قبول ہو، وہ فرماتے کہ دس سال کے بعد

تین راتوں تک میرے خواب میں ایک نورانی چہرہ آیا اور اس نے مجھے اس اسم اعظم کی تعلیم دی اور کہا اپنے رب سے ان کلمات کے ذریعہ

مصائب و مسائل سے نجات پانے کے لئے

کیسے بھی مصائب ہوں اور کتنے بھی تہہ در تہہ مسائل ہوں ان سے نجات حاصل کرنے کے لئے ان کلمات کو لکھ کر اور آخر میں اپنا نام مع والدہ لکھیں، فجر کی نماز کے بعد آب جاری میں چھوڑ دیں اور اس عمل کو لگاتار سات دن تک کریں، انشاء اللہ رحمت خداوندی جوش میں آئے گی اور مصائب و مسائل سے نجات مل جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَى الْمَوْلٰی الْجَلِیْلِ رَبِّ اِنِّیْ مُسْنِیَ الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ بِحَرَمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم وَاٰلِہٖ وَاَكْشَفْ ضَرْبِیْ وَهَمِّیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ وَغَمِّیْ مِنْ جَانِبِ قَلَالِ بْنِ قَلَالٍ۔

ہر حاجت اور ہر مرض کے لئے

کیسی بھی حاجت ہو اور کیسا بھی موذی مرض ہو، اس کے لئے یہ عمل کریں، انشاء اللہ تین دن تک کرنے سے ضرورتیں پوری ہوں گی اور مرض سے نجات ملے گی۔ مندرجہ ذیل نقش پانچ عدد بنائیں، یہ نقش بعض اکابرین کی رائے کے مطابق اسم اعظم کی حیثیت رکھتا ہے اور اس کی برکت سے مقاصد میں کامیابی ملتی ہے۔

پانچ نقوش میں سے ایک تعویذ کو تو اپنے پاس رکھے، دوسرے کو آٹے میں گولی بنا کر پانی میں ڈالے، تیسرے کو جلادے، چوتھے کو زمین میں دفن کردے اور پانچویں کو کسی درخت پر لٹکا دے۔ تین دن تک یہ عمل روزانہ کرے اور تین دن کے بعد سات دن تک نماز فجر کے بعد دس مرتبہ سورہ کافرون کی تلاوت کرے اور اس کے بعد نماز فجر کا وقت ہونے سے پہلے سجدے میں جا کر اکیس مرتبہ یا ذا الجلال والاکرم پڑھے۔

نقش یہ ہے۔ ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ب ب ب ب ب ب ر ر ر ر ش ش ع ع ع ع ل ل م م م م ن ن ن ن۔

خیر و برکت کے لئے

روزانہ صبح شام سورہ اخلاص کو دس مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں، انشاء اللہ رزق موسلا دھار بارش کی طرح برے سے گا اور اگر تینوں وقت کھانا با وضو کھانے کی عادت ڈال لیں تو اتنی خیر و برکت ہوگی کہ عقلیں حیران ہوں گی۔ یاد رکھیں با وضو سونے سے برے خوابوں سے نجات ملتی ہے اور بشارات کا نزول ہوتا ہے۔

زبان دراز خاوند کے لئے

اگر کسی عورت کا خاوند زبان دراز ہو اور اس کی بیوی خاوند کی زبان درازی سے بہت پریشان ہو تو عورت کو چاہئے کہ اس تعویذ کو اپنے ہاتھوں سے لکھ کر کسی ویران جگہ دفن کر دے، انشاء اللہ خاوند کی دل غراش ہاتھوں سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۲۳	۳۵۰	۲	۷
۶	۳	۳۲۷	۳۲۶
۳۲۹	۳۲۲	۸	۱
۴	۵	۳۲۵	۳۲۸

زبان بند کردم فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

حصول ملازمت کے لئے

حصول ملازمت کے لئے اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھ کر موم جامہ کرنے کے بعد ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائرے

بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

۶۹۳	۶۹۷	۷۰۰	۶۸۶
۶۹۵	۶۸۷	۶۹۲	۶۹۱
۶۸۹	۷۰۲	۶۹۵	۶۹۱
۶۹۶	۶۹۰	۶۸۹	۷۰۱

اجب یا جبرائیل بحق باسط

اجب یا جبرائیل بحق باسط

اجب یا جبرائیل بحق باسط .

برائے پیغام نکاح

جس لڑکی کے رشتے نہ آتے ہوں اس لڑکی کی کمر میں یہ نقش لکھ کر باندھیں، نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کریں، انشاء اللہ

کے اندر اندر اچھے پیغام موصول ہوں گے۔

۷۸۶

ص	ط	ع	ر	ک
ک	ص	ط	ح	ف
ق	ک	ص	ط	ع
ح	ن	ی	ص	ع
ط	ف	ی	ع	ع

قید سے رہائی کے لئے

اگر کسی کو ناحق گرفتار کر لیا گیا ہو تو یہ نقش لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں اور اس کو اٹھتے بیٹھتے لا تعداد مرتبہ درود شریف پڑھنے کی تاکید کریں، انشاء اللہ جلد ہی اس کی رہائی کا فیصلہ ہوگا۔

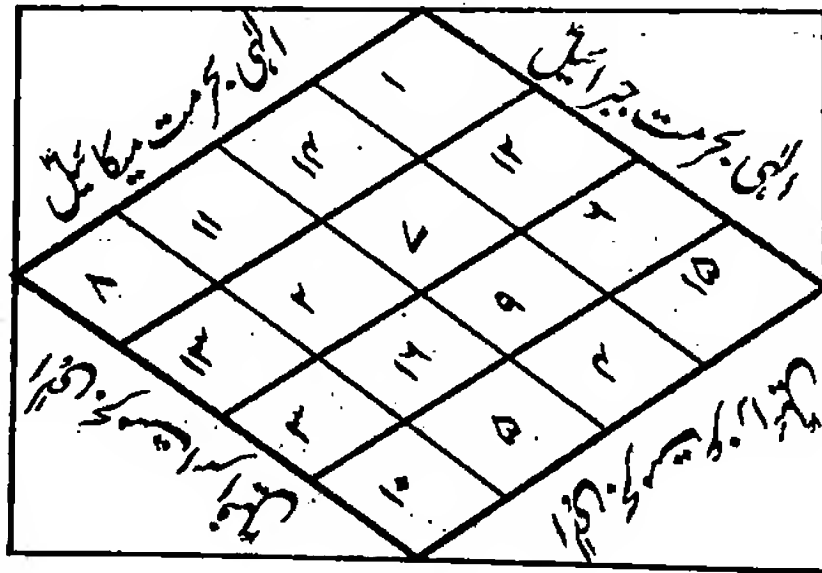
۷۸۶

م	ح	م	د
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲

دشمنوں کی سازش سے محفوظ رہنے کے لئے

دشمنوں اور بدخواہوں کی سازشوں اور ان کی بری حرکتوں سے محفوظ رہنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کریں، انشاء اللہ دشمن سازش سے اور اپنی بری حرکتوں سے باز آجائے گا۔

۷۸۶



عمل دکان کی ترقی کے لئے

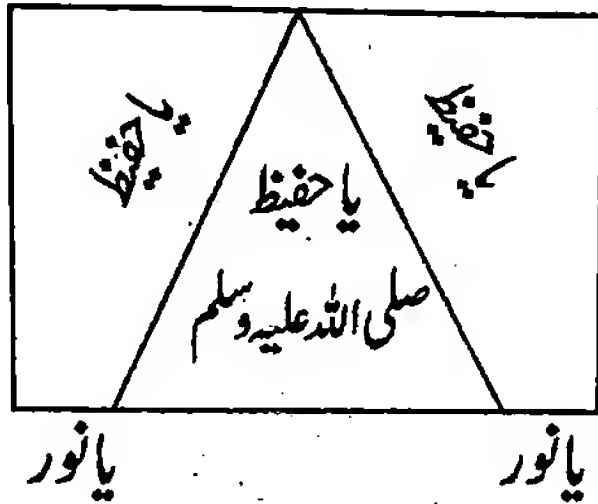
اگر کسی کی دکان نہ چلتی ہو یا کم فائدہ ہوتا ہو تو اس کو چاہئے کہ کوری مٹی کی چار سکوریاں لے، ایسی سکوریاں جن کو پانی نہ لگا ہو اور جو کسی استعمال میں نہ آئی ہوں، ان سکوریوں پر جمعرات یا جمعہ کے دن یا پیر کے دن مشتری کی ساعت میں مندرجہ ذیل آیت لکھے اور سکوریوں کو دکان کے چاروں کونوں میں الٹا کر کے لگا دے، انشاء اللہ دکان زبردست طریقے پر چلے گی اور فائدہ بھی زیادہ ہوگا۔ آیت یہ ہے: **إِنَّ الدِّينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ لِيُؤْتِيَهُم**

أَجُورُهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ.

خوبصورتی حاصل کرنے کے لئے

اس نقش کو تازہ دودھ میں گھول کر ان اسماء کو تین سو مرتبہ پڑھیں، اس عمل کو لگاتار اکیس روز تک کریں۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ در شریف پڑھیں۔ یا حفیظ یا خالق یا کریم نقش کو دودھ میں آدھے گھٹنے پہلے گھول دیں، پھر اسی دودھ کو اپنے چہرے پر ملنے کے بعد وضو کریں اور نماز فجر ادا کریں۔ انشاء اللہ چہرہ خوبصورت ہو جائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

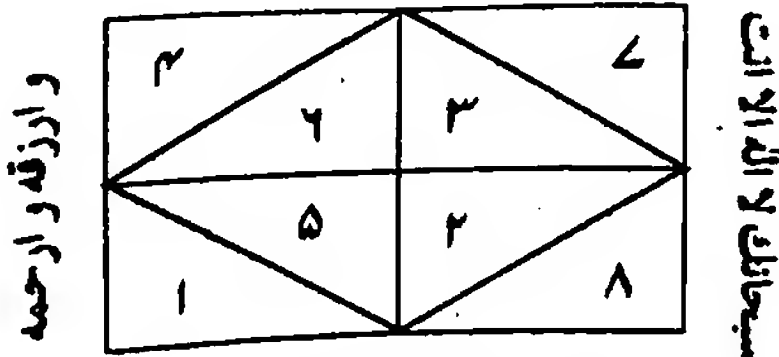


اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھیں اور لکھتے وقت درود شریف پڑھتے رہیں، اس نقش کو روزانہ بھی لکھ سکتے ہیں اور اکیس نقوش ایک ہی مرتبہ میں لکھ کر بھی رکھ سکتے ہیں، پھر ۲۱ لاکھ تک روزانہ مذکورہ طریقہ سے استعمال کرتے رہیں۔

جیب خالی نہ رہے

چاند کی ۱۴ تاریخ کو بعد نماز عشاء چاندی کے پترے پر مندرجہ ذیل نقش کو با وضو ہو کر کندہ کریں اور اس نقش کو تین طرف جو کلمات لکھے ہیں ان کو سات سو مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کر دیں، اس کے بعد اس پترے کو تعویذ کی شکل دے کر اس پر ہر اکپڑا چڑھا کر اپنی جیب میں رکھ لیں، انشاء اللہ خوب خیر و برکت ہوگی اور جیب کبھی پیسوں سے خالی نہیں ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم



یارب کل شیء رازقہ

چہرے کو پرکشش بنانے کے لئے

نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد ۴۱ مرتبہ درود عام پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھوں کو اپنے چہرے پر مل لیں اور اس عمل کو ہمیشہ جاری رکھیں، انشاء اللہ چہرے میں زبردست کشش پیدا ہوگی اور چہرہ نور ہو جائے گا۔ درود عام یہ ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

بندش توڑنے کے لئے

اگر یہ خیال ہو کہ گھریا دوکان کی بندش کردی گئی ہے تو اس کو توڑنے کے لئے اس نقش کو گھر کی چوکھٹ سے باہر لٹکا دیں۔ ۴۱ دن تک لٹکارہنے دیں، اس کے بعد اس کو پانی میں بہا دیں۔ انشاء اللہ بندش ختم ہو جائے گی۔

۷۸۶

۶	۱	یا اللہ
۷	۵	۳
۲	بحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۴

حصول دولت کے لئے

ہر فرض نماز کے بعد چودہ مرتبہ ”یا وہاب“ پڑھنے کا معمول بنائیں اور اپنے نام کے اعداد میں ۱۴ کا اضافہ کر کے ایک نقش مربع بنائیں اور اس کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ چند ماہ کے بعد دولت ہر طرف سے آنی شروع ہوگی، ہمیشہ رزق حلال پر دھیان دیں اور با وضو رہنے کی کوشش کریں۔

جمع حاجات و مشکلات کے لئے

یہ اسماء الہی تمام حاجات و مشکلات کے لئے خاندانِ عالیہ قادریہ کا معمول رہے ہیں۔ نہایت سریع التاثر ہیں، اس عمل کو کم سے کم چالیس دن جاری رکھیں۔

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ۔ بعد نماز فجر ایک ہزار مرتبہ
هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ۔ بعد نماز عصر ایک ہزار مرتبہ
هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔ بعد نماز ظہر ایک ہزار مرتبہ
هُوَ الْعَلِيُّ الْحَمِيدُ۔ بعد نماز مغرب ایک ہزار مرتبہ
هُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ۔ بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ
اگر ہمیشہ پابندی کے ساتھ پڑھنا چاہیں تو ہر فرض نماز کے بعد سو بار پڑھنے کا معمول رکھیں۔

☆☆☆

تیسرا کلمہ تجید یا تسبیحات اربعہ کی روح

☆ جناب نوح علیہ السلام کا سفینہ ۴۰ ردن تک پانی میں رہا۔
جناب یونس علیہ السلام ۴۰ ردن چھلی کے پیٹ میں رہے پھر توبہ قبول ہوئی۔

☆ جناب موسیٰ علیہ السلام کو ۳۰ + ۱۰ = ۴۰ راتوں کی ریاضت کے بعد تورات عطا فرمائی۔

☆ قیامت اکبر سے پہلے ۴۰ ردن مسلسل بارشیں ہوتی رہیں گی۔ جن سے بنی نوع انسان زندہ ہو جائیں گے۔ قبروں سے نکل کھڑے ہوں گے۔

☆ جناب موسیٰ علیہ السلام کی قوم نافرمانی کے سبب ۴۰ سال سرگرداں رہی پھر دعا قبول ہوئی۔

اسی طرح ہر عامل، پر ایک چلے یعنی ۴۰ ردنوں کے ورد کی بلا ناغہ نصیحت کرتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ مزید قرآن کریم کی نصیحت پر غور و فکر کے حلقے کو وسعت دی جائے تو ان ۴۰ حروف کے زبر و بنیات یا ملفوظی انداز میں جو کہ جفری قواعد میں استعمال ہوتے ہیں یا تبدیل کئے جائیں تو سبحان اللہ کے ۵ حروف کے ملفوظی سین + با + حا + الف + نون بن جاتے ہیں۔
اس طرح اللہ کے۔ ۳ ۲ ۲ ۳ = ۱۳

اللہ کے وَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
۱۱ ۲۵ ۱۷ ۲۰ ۱۴ ۱۰ = ۱۱۰

بنتے ہیں جبکہ علی کے اعداد قمری ع + ل + ی + ۷۰ + ۳۰ + ۱۰ = ۱۱۰
مطابقت۔ آخر کلام میں جن افراد کے نام کے اعداد خاک سے منسوب ہیں یعنی د + ج + ل، ع۔ ر۔ خ۔ غ۔ ان کی سرپرستی جناب جبرائیل کے ذمہ ہے ان افراد کو اول و آخر درود کے ساتھ سورہ والصفہ کی آیت ۱۲۰ فائدہ کا باعث ہوگی۔ سَلَامٌ عَلٰی مُوسٰی وَ هَارُونَ
تعداد ۶۹ مرتبہ یا ۶۱۸ مرتبہ۔ اگر یقین خلوص کے ساتھ عمل کی تو فیض نصیب ہوگی تو قرآن کریم کی تلاوت کا شرف علیحدہ ہوگا اور مصائب و آلام سے نجات انشاء اللہ مقدر کا حصہ ثابت ہوگی۔ اس فقیر کے سکون کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

تسبیح کے مفہوم کو اردو جیسی محدود زبان میں اس طرح بیان کیا جا سکتا ہے کہ ”اللہ تعالیٰ کے جلال کے سامنے اس کی صفات کو ہر عیب و برائی سے بلند و بالا جانتے ہوئے اس کی شان و عظمت کی توصیف کو زبان کی زینت بنایا جائے“ ورنہ تو ہر شے جس پر لفظ مخلوق کا اطلاق ہوتا ہے حتیٰ کہ انسان کا سایہ بھی ملائکہ اور اہل جنہ کے ساتھ شریک تسبیح ہیں۔ اسی سبب فقراء کے ذکر خاص کو اسی لفظ سے نسبت دی جاتی ہے۔ سورہ یونس میں اس لفظ کا استعمال بطور ”اسم اعظم“ ہوا ہے اسی سبب امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا تسبیح اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ ہی بزرگ ہے۔

مگر مدینۃ العلم اور باب العلم حضرت علی رضی اللہ عنہ کی چوکھٹ پر جھکنے والوں کو اس کی ایک درجہ بڑھ کر ان الفاظ سے ادائیگی بھی قبولیت دعاء کے لئے سرمہ بصیرت ہے۔ جو کہ درج ذیل ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ۔

اللہ پاک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ ہی برتر ہے (میں) اللہ سے بخشش چاہتا ہوں۔

قابل توجہ امر یہ ہے کہ مکمل کلمہ تجید اور ”تسبیحات اربعہ“ کے یہ الفاظ مسلمانوں کا مشترکہ سرمایہ ہے اور روشن خیال نسل میں اس کی اہمیت کو اجاگر کر داکر عمل کی طرف رغبت دلوانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
۵ + ۳ + ۹ + ۶ + ۷ + ۵ + ۳ = ۴۰

۴۰ کے عدد کی اہمیت قرآن کریم میں بیان انبیاء علیہم السلام کے تذکرے سے ہویہ ظاہر ہوتی ہے کہ۔

☆ آدم علیہ السلام ۴۰ سال تک زمین پر اترنے کے بعد گریہ و استغفار کرتے رہے۔

فقہی مسائل

مفتی وقاص ہاشمی

سوال : پیشاب پختہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا جائز نہیں ہے اور عام طور پر مسلمان اس کا خیال رکھتے ہیں لیکن اکثر عورتیں اپنے بچوں کو جب پوٹی وغیرہ پر بٹھاتی ہیں تو اس کا لحاظ نہیں کرتیں تو کیا پوٹی کرتے وقت بچوں کا منہ بھی قبلہ کی طرف نہیں ہونا چاہئے؟

جواب : ہرگز نہیں ہونا چاہئے، عورتوں کو اس بات کی احتیاط رکھنی چاہئے کہ پوٹی کراتے وقت پوٹی کا رخ بیت اللہ کی طرف نہ ہو۔

سوال : اگر نماز کے دوران چھینک آجائے اور بے اختیار زبان سے الحمد للہ نکل جائے تو کیا نماز باطل ہو جاتی ہے؟

جواب : اگر دوران نماز چھینک آجائے اور بے اختیار الحمد للہ زبان سے نکل جائے تو نماز ہو جاتی ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ الحمد للہ نہیں کہتا ہے البتہ کسی اور کو چھینک آجائے اور نمازی رجمک اللہ کہہ دے تو نماز باطل ہو جائے گی۔

سوال : اگر کوئی نمازی کے آگے سے گزر جائے تو کیا نماز باطل ہو جائے گی؟

جواب : اگر کوئی جانور یا کوئی انسان نمازی کے سامنے سے گزر جاتا ہے تو نماز پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑتا البتہ نمازی کے آگے سے گزرنے والا سخت گناہ گار ہوتا ہے، البتہ مسجد میں نماز کی نیت ایسی جگہ باندھنی چاہئے جہاں سے کسی کے گزرنے کا احتمال نہ ہو اور گزرنے والے کو نمازی کی نماز ختم ہونے کا انتظار کرنا چاہئے، جو لوگ نمازی کے آگے سے گزر جاتے ہیں وہ بہت بے ادب ہوتے ہیں اور وہ سزا کے مستحق ہوتے ہیں۔

سوال : زکوٰۃ کس شخص پر واجب ہوتی ہے؟

سوال : ہر صاحب ایمان مرد اور عورت پر زکوٰۃ واجب ہے، بشرطیکہ وہ صاحب نصاب ہو، صاحب نصاب ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس کے پاس ساڑھے ۵۲ تولہ چاندی، یا ساڑھے ۷۰ تولہ سونا موجود ہو، یہ چیزیں اس کی ملک ہوں اور ان پر اس کا قبضہ بھی ہو، یعنی یہ چیزیں کہیں

گروی نہ رکھی ہوں اور ان پر حلالان حول ہو چکا ہو یعنی ان کا مالک بنے ہوئے پورا ایک سال گزر چکا ہو۔ واضح ہو کہ چاند کی تاریخوں سے ایک سال مراد ہے، سال پورا ہونے پر زکوٰۃ واجب ہو جائے گی، ہر ۱۰۰ روپے پر ڈھائی روپے ہر چالیس روپے پر ایک روپیہ زکوٰۃ دینا ضروری ہے، اگر کوئی بھی مسلمان صاحب استطاعت ہو اور وہ کسی کا مقروض بھی نہیں ہے تو اس کو ہر سال پابندی کے ساتھ زکوٰۃ نکالنی چاہئے، زکوٰۃ نکالنے سے مال میں، کاروبار میں اور دیگر چیزوں میں خیر و برکت ہوتی ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ رمضان کے مہینے میں لوگ زکوٰۃ ادا کرنے کا اہتمام اس لئے کرتے ہیں کہ اس ماہ میں ایک روپیہ خیرات کرنے پر ۷ روپے کے بقدر ثواب ملتا ہے جب کہ عام مہینوں میں ایک روپیہ خیرات کرنے پر دس روپے خیرات کرنے کے بقدر ثواب ملتا ہے لیکن اگر کسی ضرورت مند کو عام مہینے میں جب کہ اس کی ضرورت شدید ہو خیرات دینے سے جو ثواب اللہ تعالیٰ عطا کریں گے اس کا اندازہ کرنا مشکل ہے۔

سوال : زیر ناف بالوں کو کتنی مدت میں صاف کرنا چاہئے؟

جواب : مستحب یہ ہے کہ زیر ناف کے بالوں کو ہر ہفتہ جمعہ کے دن صاف کرنا چاہئے یا پھر چند ہویں دن صاف کرنا چاہئے لیکن چالیس دن میں صاف کرنا ضروری ہے اگر چالیس دن گزرنے پر بھی صاف نہیں کرے گا تو گناہ گار ہوگا۔

سوال : اگر کسی عورت کا شوہر نامرد ہو لیکن شادی کے بعد ایک رات تنہائی مل چکی ہو لیکن نامردی کی وجہ سے مباشرت کی نوبت نہ آسکی ہو پھر طلاق ہو جائے تو کیا شوہر کے ذمہ پورے مہر کی ادائیگی ہوگی؟

جواب : تنہائی اگر میاں بیوی کو مل گئی تو شوہر کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ پورا مہر ادا کرے، مہر میں کسی طرح کی کوتاہی کرنا جائز نہیں ہے۔

سوال : ایسے میاں بیوی جو دونوں کافر ہوں لیکن اللہ کی عطا کردہ توفیق سے وہ دونوں اسلام قبول کر لیں تو کیا ان دونوں کو اسلامی طریقہ سے

نکاح کرنا ضروری ہوگا؟

جواب : جو مرد اور عورت اسلام قبول کرنے سے پہلے اپنے مذہب کے مطابق شادی کر چکے ہوں، اسلام قبول کرنے کے بعد انہیں دوبارہ نکاح کرنے کی ضرورت نہیں، البتہ اسلام قبول کرنے کے بعد ان دونوں پر نکاح و طلاق کے اسلامی قوانین لاگو ہو جائیں گے اور شوہر پر مہر بھی واجب ہو جائے گا۔

سوال : شدید غصہ کی حالت میں طلاق دینے سے کیا طلاق پڑ جاتی ہے؟

جواب : طلاق ایسی چیز ہے کہ وہ غصہ کی حالت میں دینے سے بھی پڑ جاتی ہے بلکہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو مذاق میں طلاق دے تب بھی پڑ جائے گی اور کوئی شخص حالت نشہ میں طلاق دیدے تب بھی طلاق ہو جائے گی۔

سوال : دوران نماز اگر پیشاب پخانہ کی شدید حالت ہو تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب : نماز توڑ دینی چاہئے اور پیشاب پخانہ سے فارغ ہو کر پھر نماز ادا کرنی چاہئے۔

سوال : اگر پیشاب وغیرہ کا شدید تقاضہ ہو اور نماز کا وقت آجائے تو پہلے کیا کرنا چاہئے؟

جواب : اگر نماز کھڑی ہونے والی ہے اور بول و براز کی شدید حاجت درپیش ہو تو پہلے بول و براز سے فارغ ہو جانا چاہئے اس کے بعد نماز پڑھنی چاہئے۔

سوال : میلے کپلے کپڑوں میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب : اگر دوسرے کپڑے میسر نہ ہوں اور میلے کپلے کپڑے پاک ہوں تو ان کپڑوں میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن اگر کپڑے صاف ہوں تو بہتر ہے اور قرین ادب ہے۔

سوال : تحیۃ الوضو سے مراد کیا ہے؟

جواب : تحیۃ الوضو سے مراد یہ ہے کہ وضو کرنے کے بعد اگر وقت ہو دو رکعت نفل بہ نیت تحیۃ الوضو پڑھ لیتی چاہئے، ان نفلوں کا بہت ثواب ملتا ہے لیکن اس وقت مکروہ وقت نہ ہو، مکروہ وقت میں کوئی بھی نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔

سوال : کیا عصر کی نماز کے بعد کوئی بھی نماز پڑھنا منع ہے؟

جواب : عصر کی نماز کے بعد ظہر پڑھنے کی ممانعت ہے مگر ظہر کی نماز یا فجر کی نماز قضا ہو گئی ہو تو عصر کی نماز کے بعد اسی دن کی قضا نماز پڑھی جاسکتی ہے۔

سوال : آج کل مسجدوں میں جماعت ثانیہ کرنے کا بہت دستور ہو گیا ہے اگر کسی مسجد میں جماعت ثانیہ ہو رہی ہو تو تکبیر پڑھی جاسکتی ہے؟

جواب : جماعت ثانیہ میں اہل غلطی یہ ہے کہ تکبیر نہ پڑھیں، تکبیر پڑھنا گناہ نہیں ہے لیکن احتیاط کے نزدیک اہل غلطی یہ ہے کہ جماعت ثانیہ کرتے وقت تکبیر نہ پڑھیں۔

سوال : ماہ مبارک میں حافظہ حضرات قرآن جب یاد کرتے ہیں تو سجدے کی آیات کو بار بار پڑھتا ہے تو انہیں کتنے سجدے کرنے چاہئیں؟

جواب : ایک آیت کو ایک مجلس میں چاہے سو بار پڑھا جائے سجدہ ایک ہی واجب ہوگا لیکن قرآن یاد کرنے والے حافظوں کو اپنی نشستوں کے اعتبار سے سجدے ضرور کر لینے چاہئیں ورنہ سجدے والی آیات کا حق ادا نہیں ہوگا۔

سوال : ماہ مبارک میں جو لوگ تین راتوں میں پورا قرآن ختم کر لیتے ہیں تو کیا یہ جائز ہے؟

جواب : دس سے کم راتوں میں قرآن ختم کرنا خلاف احتیاط ہے، آج کل تین رات یا ایک رات میں جو شیپے پڑھے جارہے ہیں یہ سب بزرگوں کی روش کے خلاف ہیں ان سے احتیاط برتنی چاہئے۔

فقہی مسائل

کے کالم میں کوئی بھی شخص ایک پوسٹ کارڈ پر تین سوال کر سکتا ہے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ سوالات مختصر ہوں اور پوسٹ کارڈ پر تحریر ہوں۔ قارئین کی دینی معلومات میں اضافہ کرنے کے لئے یہ کالم شروع کیا جا رہا ہے۔

ادارہ

ادارہ

اس ماہ کی شخصیت

از: احمد آباد

نام: سرفراز احمد

نام والدین: زلیخا، شریف احمد

تاریخ پیدائش: ۲۲ جولائی ۱۹۹۶ء

قابلیت: ہائی اسکول

آپ کا نام ۱۴ حروف پر مشتمل ہے، ان میں سے دو حرف نقطے والے ہیں، باقی ۱۲ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، غصہ کے اعتبار سے آپ کے نام میں ۶ حروف آتش، ۶ حروف خاکی، اور ۲ حروف آبی ہیں۔ یہ اعتبار تعداد آپ کے نام میں آتش اور خاکی حروف کو غلبہ حاصل ہے اور یہ اعتبار اعداد آپ کے نام میں خاکی حروف کو غلبہ حاصل ہے۔ آپ کے نام کے مفرد عدد ۹، مرکب عدد ۱۸ اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۶۹۳ ہیں۔

۹ کا عدد جولائی مہینے کی علامت ہے۔ ۹ عدد کا حامل فنون لطیفہ سے بہت دلچسپی رکھتا ہے اور قدرتی مناظر کا دلدادہ ہوتا ہے، حد سے زیادہ عقلمند ہوتا ہے، اس کی فراست اپنے ہم عصروں میں ضرب المثل بن جاتی ہے۔ ۹ عدد کے لوگ اپنی دھن کے پکے ہوتے ہیں، یہ جس کام میں ہاتھ ڈالتے ہیں اسے پورا کر کے ہی چھوڑتے ہیں۔ ۹ عدد کے لوگوں کے حراج میں استحکام ہوتا ہے، یہ ضدی قسم کے بھی ہوتے ہیں، کبھی کبھی کا لاابالی پن انہیں کئی کامیابیوں سے محروم کر دیتا ہے لیکن عمومی طور پر یہ جس منزل پر پہنچنے کے لئے قدم اٹھاتے ہیں اس منزل تک پہنچ کر ہی دم لیتے ہیں، چلنا اور چلتے رہنا ان کی ایک فطرت ہے۔

۹ عدد کے لوگ خود اعتمادی کی دولت سے ہمیشہ بہرہ ور رہتے ہیں، خدا کے بعد ان کا اصل اعتبار خود اپنی ذات پر ہوتا ہے، خود اعتباری کے ساتھ ساتھ ان میں خود اختیاری بھی پائی جاتی ہے، یہ خود بخاری کے ساتھ

ہی زندگی گزارنا پسند کرتے ہیں اور جہاں جہاں یہ اپنے کام دوسروں پر چھوڑ دیتے ہیں وہاں وہاں انہیں بھاری نقصان سے دوچار ہونا پڑتا ہے، یہ ہر معاملہ میں اپنی عقل کو اپنا امام مانتے ہیں اور سچ یہ ہے کہ ان کی عقل ہی انہیں کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے، فراست ان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے، نہایت ذہین ہوتے ہیں، بقول شخصے اڑتی چڑیا کے پر گن لیتے ہیں۔ ۹ عدد والوں کو دور اندیشی مسلم ہوتی ہے، کسی بھی بات کی گہرائی میں پہنچ جاتا ان کے لئے بہت آسان ہوتا ہے، جو مسائل دوسرے لوگ گھنٹوں میں نہیں سلجھا پاتے وہ مسائل یہ منٹوں میں سلجھا دیتے ہیں۔

۹ عدد کے لوگوں کے حاسدین اور بدخواہ بہت ہوتے ہیں، تمام عمر ان کے خلاف سازشوں کا بازار گرم رہتا ہے، لیکن ۹ عدد والوں کی خوبی یہ ہوتی ہے کہ یہ ہمت نہیں ہارتے بلکہ یہ عمر بھر حالات کا مقابلہ کرتے ہیں اور اپنے مخالفین کے دانت کھٹے کر کے ہی چھوڑتے ہیں، ان کو برے سے برے حالات میں بھی کبھی مایوس ہوتے نہیں دیکھا، نازک مزاج ہوتے ہیں لیکن بڑی سے بڑی مصیبت اور مخالفت کرنے والوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرتے ہیں اور جلدی سے کسی ظالم کے سامنے سر جھکانے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔

۹ عدد کے لوگوں کو غصہ بہت جلد آ جاتا ہے، یہ بہت جلد مشتعل ہو جاتے ہیں اور حالت اشتعال میں اکثر غلط فیصلے کر گزرتے ہیں جو ان کے لئے وجہ مصیبت بھی بنتے ہیں اور وجہ رسوائی بھی لیکن ۹ عدد کے لوگ دل کے صاف ہوتے ہیں، ان کا دل عناد اور بغض کے کوڑے کرکٹ سے ہمیشہ محفوظ رہتا ہے، بہت جلد مشتعل ہو جاتے ہیں اور پھر بہت جلد ہی اپنی غلطی کو محسوس بھی کر لیتے ہیں اور نرمہ دلی کا مظاہرہ شروع کر دیتے ہیں، ان کا ظاہر و باطن یکساں رہتا ہے، حالات کیسے بھی ہوں، منافقت ان کے بس کی بات نہیں، جو ان کے دل میں ہوتا ہے وہی ان کی زبان پر ہوتا

ہے، ان کی یہ خوبی ان کو اپنے ہم عصروں میں ہمیشہ ممتاز رکھتی ہے، ان کی زندگی میں نشیب و فراز بہت آتے ہیں، لیکن عموماً ان کی زندگی کامرانیوں سے بہرہ ور رہتی ہے۔

۹ عدد والے لوگوں کی آمدنی کے ذرائع متعدد ہوتے ہیں، یہ لوگ بغیر کسی منصوبہ بندی کے کام کرتے ہیں اور اکثر کامیابیوں سے ہمکنار ہوتے ہیں کیوں کہ ان کی تقدیر قدم قدم پر ان کا ساتھ دیتی ہے اور زندگی کے ہر ترچھے موڑ پر بھی انہیں سرخو رکھتی ہے۔ ۹ عدد والے لوگوں سے گرمی اور دھوپ برداشت نہیں ہوتی، گرمی ان کی صحت پر برے اثرات ڈالتی ہے اور گرمی کے موسم میں یہ لوگ تھکے تھکے سے محسوس ہوتے ہیں، انہیں سردیوں کا موسم راس آتا ہے اور یہ اسی موسم کو پسند بھی کرتے ہیں۔

۹ عدد کے لوگوں کے خیالات اور رجحانات مذہبی ہوتے ہیں، یہ لوگ قدامت پرست ہوتے ہیں، یہ لوگ محبت پرست بھی ہو۔ ہیں بلکہ محبت ان کی کمزوری ہوتی ہے، جنس مخالفت سے انہیں خاص پسند ہوتی ہے، عورت اور محبت کے نام پر یہ بہ آسانی فریب کھا لیتے ہیں، عشق و محبت کی راہوں سے گزرتے وقت یہ کئی بار رسوا بھی ہو جاتے ہیں اور کئی بار آوارہ مزاجی کا الزام بھی ان پر لگ جاتا ہے، ان میں ایک خرابی یہ بھی ہوتی ہے کہ یہ لوگ دوستوں کا انتخاب کرنے میں غلطی کرتے ہیں، یہ دوست بناتے وقت اچھے برے کی تمیز نہیں کر پاتے، دور اندیش اور صاحب فراست ہونے کے باوجود دوستی اور رشتے بنانے کے معاملہ میں غلطی کر بیٹھتے ہیں اور برے دوستوں کی وجہ سے بدنام بھی ہوتے ہیں اور انہیں غم و آلام بھی جھیلنے پڑتے ہیں، شاہ خرچی ان کی فطرت ہوتی ہے، خرچ کرتے ہیں اور دل کھول خرچ کرتے ہیں، بخل اور کنجوسی سے ان کا دور دور کا بھی کوئی واسطہ نہیں ہوتا، حد سے زیادہ بڑھی ہوئی فیاضی کی وجہ سے یہ اکثر تنگ دست اور مقروض ہو جاتے ہیں لیکن برے سے برے حالات میں بھی ان کا ہاتھ دوسروں کے سامنے نہیں پھیلتا، جلد بازی ان کی فطرت ہوتی ہے، کوئی بھی فیصلہ لیتے وقت یہ غلبت پسندی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور غلبت پسندی کی وجہ سے یہ کئی بار بڑے بڑے مسائل اور مصائب سے دوچار ہو جاتے ہیں۔

چونکہ آپ کا مفرد عدد ۹ ہے اس لئے کم و بیش یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی، آپ کے مزاج میں استحکام ہوگا،

مستقل مزاجی کی دولت سے آپ پوری طرح مالا مال ہوں گے، محبت آپ کی کمزوری ہوگی اور محبت کی وجہ سے آپ کو کئی بار خدا نخواستہ رسوائی اور بدنامی کا بھی سامنا کرنا پڑا ہوگا، آپ جلد مشتعل ہو جاتے ہوں گے اور حالت اشتعال میں آپ ایسے فیصلے بھی کر گزرتے ہوں گے جن سے آپ کی شخصیت پامال ہو جاتی ہوگی۔ آپ کا دل بغض و عناد کی گرد سے ہمیشہ صاف رہتا ہوگا لیکن طبیعت کی جھلاہٹ کی وجہ سے اکثر راہ اعتدال سے اِدھر اُدھر ہو جاتے ہوں گے، لوگوں سے جلد ناراض ہو جاتے ہوں گے اور جلد ہی ان کی غلطیوں کو معاف بھی کر دیتے ہوں گے۔ آپ منافقت اور ریا و نمود سے ہمیشہ دور رہیں گے، لیکن جسے کہتے ہیں سکون دل اس سے آپ ہمیشہ محروم رہیں گے، صاف گوئی آپ کی فطرت ہوگی لیکن صاف گوئی کی وجہ سے آپ کا حلقہ احباب سے ہمیشہ آپ سے بدظن رہے گا، آپ کے حاسدوں اور بدخواہوں کی تعداد خاصی ہوگی لیکن آپ کے دشمن اور حاسد آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، صبر و ضبط اور خاموشی کے ہتھیار کی وجہ سے آپ ہمیشہ سرخرو رہیں گے اور آپ ہمیشہ اپنوں اور غیروں میں ایک اعتبار سے ممتاز ہی رہیں گے، محبت چونکہ آپ کی کمزوری ہے، بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ آپ ایک دل پھینک قسم کے انسان ہیں تو غلط نہیں ہوگا، آپ کو محبت اور عشق کے معاملہ میں احتیاط برتنی چاہئے ورنہ آپ کسی ایسی رسوائی اور جگہ ہنسائی سے بھی دوچار ہو سکتے ہیں جو آپ کیلئے اذیت ناک بن جائے گی، محبت میں محتاط نہ ہونے کی وجہ سے آپ کو اپنی زندگی میں ایک سے زائد نکاح کرنے پڑ سکتے ہیں۔

آپ کی مبارک تاریخیں ۹، ۱۸ اور ۲۷ ہیں۔ اپنے اہم کاموں کو ان ہی تاریخوں میں انجام دینے کی کوشش کریں، انشاء اللہ آپ کامیابی سے ہمکنار ہوں گے۔ آپ کا لکی عدد ایک ہے، ایک عدد کی چیزیں اور شخصیتیں آپ کو بطور خاص راس آئیں گی اور آپ کی ترقی کا ذریعہ بنیں گی۔ ۳، ۲ اور ۶ عدد بھی آپ کے لئے مثالی معاون ثابت ہوں گے اور آپ کے لئے خوش حالی کا ذریعہ بنیں گے۔ ۴، ۵ اور ۸ عدد والے لوگ آپ کے لئے عام سے لوگ ہوں گے، یہ حالات کے ساتھ ساتھ آپ سے وفا کریں گے یا آپ کی مخالفت کرنے میں مصروف ہوں گے، ان لوگوں سے نہ آپ کو خاطر خواہ فائدہ ہوگا نہ قابل ذکر نقصان۔ ۷ آپ کا دشمن عدد ہے، اس عدد کی چیزیں اور شخصیتیں آپ کے لئے درپے آزار رہیں گی۔

جولائی اگست ۲۰۱۶ء

عدد والے لوگوں سے اور چیزوں سے آپ جتنا بھی خود کو بچائیں گے اتنا ہی آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کا مرکب عدد ۱۸ ہے، یہ عدد جنگ، ہنگاموں اور لیڈر شپ سے منسوب مانا گیا ہے، یہ طاقت ور عدد ہے۔ لیکن کافی حد تک خطرناک، دشمنی، طلاق، قانونی مسائل، قانونی پیچیدگی، زخم، حادثہ، ایکسیڈنٹ، آگ اور پانی سے نقصانات وغیرہ سے بھی اس کو منسوب مانا گیا ہے اس کے ساتھ ساتھ حصول مرادات، زبردست جدوجہد، دولت اور کامیابی کے امکانات بھی اس نمبر سے وابستہ رہتے ہیں اگر یہ عدد تاریخ پیدائش کا عدد بنتا ہو تو پھر یہ وقتی طور پر ہارتو سکتا ہے لیکن یہ ہمیشہ کے لئے پسپائیں ہوتا اور آسانی سے یہ اپنی شکست تسلیم بھی نہیں کرتا، مصنف، لیکچرار، ادبی شخصیات اور انتظامیہ سے منسلک لوگ اکثر اس عدد کے حامل ہوتے ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا عدد ۴ ہے جو آپ کے نام کے مفرد عدد کا مثالی معاون عدد ہے، یہ عدد آپ کی خوش حالیوں کا ضامن رہے گا۔ آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۹ ہے، جو آپ کے نام کے مفرد عدد کے مثل ہے، اس لئے یقین کے ساتھ یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ آپ اپنی زندگی میں بھرپور قسم کی کامیابیوں سے بہرہ ور رہیں گے اور کامرانیاں بہر صورت آپ کا مقدر بن کر رہیں گی۔

آپ کا اسم اعظم ”یا باسط“ ہے، آپ عشاء کی نماز کے بعد ۲۷ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں تو آپ زندگی کے اُتار چڑھاؤ سے کافی حد تک محفوظ رہیں گے اور ناگہانی حادثوں اور مصیبتوں سے آپ کی خاص طور پر حفاظت رہے گی۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸

کالم کو پڑھنے کے بعد آپ نے اپنی خوبیوں میں مزید اضافہ کرنے کے ٹھان لی اور اپنی خامیوں سے حتی الامکان نجات حاصل کرنے کی جدوجہد شروع کر دی تو سمجھئے آپ نے اس کالم کا حق ادا کر دیا۔
آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۹۹	۶	
		۲۲
۷		۱

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک، ایک ہی بار آیا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ اپنا مافی الضمیر کسی بھی محفل میں اچھی طرح بیان کر سکتے ہیں، آپ گفتگو کرنے کے ماہر ہیں لیکن کتنا اچھا کہ آپ کی گفتگو سے کسی کی دل شکنی نہ ہو کیوں کہ جب آپ بولتے ہیں تو پھر کسی چیز کا لحاظ رکھے بغیر بس بولتے ہی رہتے ہیں اور کسی بھی بارے میں جھجکنے کا کہیں نام نہیں لیتے۔

آپ کے چارٹ میں ۲ دو بار آیا ہے، یہ اس بات کی علامت ہے کہ آپ کا ادراک اور شعور بہت بڑھا ہوا ہے لیکن آپ اس ادراک اور شعور کی طرف دھیان نہیں دیتے، آپ حساس ہیں، لیکن کبھی آپ اپنی حس گنوا بیٹھتے ہیں جب کہ قابل تعریف زندگی گزارنے کے لئے آپ کو ہمیشہ حساس رہنا چاہئے اور بے حس سے خود کو بچانا چاہئے۔

آپ کے چارٹ میں ۳ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ دوسروں کے جذبات و احساسات کو بہت زیادہ اہمیت نہیں دیتے جب کہ آپ کو دوسروں کے بارے میں کچھ زیادہ ہی حساس ہونا چاہئے، آپ حساب و کتاب کے معاملات میں بھی بہت لاپرواہ ہیں جب کہ معاملات کو درست کرنے کے لئے انسان کو حساب و کتاب کے معاملہ میں چوکنا رہنا چاہئے، اچھی زندگی گزارنے کا اصول یہ ہے کہ بخشش لاکھوں میں کیجئے لیکن حساب پائی پائی کا کیجئے تب ہی تعلقات کا حسن برقرار رہے گا۔

۵،۴ کی غیر موجودگی آپ کی اس کمزوری کو ظاہر کرتی ہے کہ آپ عملی کاموں میں سستی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور کام بروقت کرنے میں کبھی کبھی تساہل سے کام لیتے ہیں اور اس طرح کبھی کبھی بہت قیمتی وقت گنوا بیٹھتے ہیں۔

کرنے کے لئے آپ انتھک جدوجہد کرنے کے عادی ہیں، آپ زبردست مستقل مزاج ہیں، آپ خود اعتمادی کی دولت سے بہرہ ور ہیں اور آپ خود مختار بننے کا حوصلہ بھی رکھتے ہیں، آپ حسن پسند بھی ہیں اور وفا شعار بھی، لیکن ہمارا مشورہ یہ ہے کہ عشق و محبت کا معاملہ میں آپ کو حد سے زیادہ محتاط رہنا چاہئے کیوں کہ یہ عادت جب حد سے تجاوز کر جاتی ہے تو انسان کے قدم عیاشی کی طرف بڑھنے لگتے ہیں اور اس کی شخصیت کا اصل جوہر پامال ہو جاتا ہے، آپ فطرتاً عافیت پسند ہیں۔ لڑائی جھگڑوں سے آپ کو وحشت ہوتی ہے لیکن اختلافات اور مخالفتوں کا سامنا آپ کو بار بار کرنا پڑے گا اور زندگی کا کوئی بھی دور ایسا نہیں گزرے گا کہ آپ سکون و عافیت سے رہ سکیں، آپ کے اندر انتظام کی اعلیٰ صلاحیتیں ہیں لیکن آپ کا حسن اخلاق اور آپ کے دل کی نرمی آپ کو کبھی اچھا منتظم نہیں بننے دے گی، آپ اپنے ماتحت لوگوں کی غلطیوں کو نظر انداز کر کے ہمیشہ نقصان اٹھائیں گے اور انتظام کے اندر بھی خلل پیدا ہوگا، آپ معامات فہم ہیں، دور اندیش ہیں، صاحب عقل و خرد ہیں لیکن ہر کس و ناکس پر بھروسہ کر لینے سے آپ کو بار بار نئے صدمات برداشت کرنے پڑیں گے، حد سے زیادہ خود اعتمادی اور عجلت پسندی سے بھی بچیں اور ہر کس و ناکس پر بھروسہ کر کے آپ بار بار فریب خوردگی کا شکار نہ ہوں، شرافت اچھی چیز ہے لیکن حد سے زیادہ بڑھی ہوئی شرافت ہر دور میں بے وقوفی سمجھی گئی ہے۔

آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں: جوش طبع، جرأت، اعلیٰ ہمتی، ارادوں کی پختگی، کامیاب زندگی، ہنرمندی، معاملہ فہمی، قوت ادراک، ہمدردی، غربا پروری، وفا شعار، طبیعت کا استحکام وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں: طبیعت کی جھلاہٹ، اشتعال، جلد بازی، آوارہ مزاجی، زبان کی بے لگامی، عورتوں میں دلچسپی، ہر کام کو ادھورا چھوڑنے کی خامی، غصہ سے بے قابو ہو جانے کا مرض وغیرہ۔

اس دنیا میں کوئی انسان ایسا نہیں ہے کہ جس میں کوئی نہ کوئی خوبی اور کوئی نہ کوئی خامی موجود نہ ہو جس میں ایک بھی خوبی نہ ہو وہ شیطان ہوتا ہے اور جس میں ایک بھی خامی نہ ہو وہ فرشتہ کہلاتا ہے، انسان خوبیوں اور خامیوں کا مرقع ہوتا ہے، آپ بھی انسان ہیں آپ نے یہ کالم پڑھ کر اندازہ کر لیا ہوگا کہ آپ کے اندر خوبیاں بھی ہیں اور خامیاں بھی۔ اگر اس

آپ کو ہمیشہ ایک ادھورے پن کے غم سے دوچار ہونا پڑے گا۔
آپ کے دستخط، آپ کے مزاج کی پختگی اور آپ کی شخصیت کی گہرائی کو واضح کرتے ہیں اور آپ کے دستخط سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ کے اندر ایک ایسا فنکار چھپا ہوا ہے جو اپنے اخلاق اور اپنے کردار سے ساری دنیا کو متاثر کر سکتا ہے۔

آپ کے فوٹو سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ بے شمار خوبیوں کے ہوتے ہوئے کہ آپ کسی حد تک خود پرست بھی ہیں، آپ دوسروں سے امدادی رکھتے ہیں، دوسروں کے لئے قربانی بھی دیتے ہیں لیکن آپ کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں بھی اپنے مفادات کو نظر انداز نہیں کرتے۔
اگر اس کالم کو پڑھنے کے بعد آپ نے اپنی خامیوں سے پیچھا چھڑا کر اپنی خوبیوں میں اضافہ کر لیا تو آپ کی شخصیت میں چار چاند لگ جائیں گے اور آپ کے حسن کردار کو الہ دنیا دیر تک یاد رکھیں گے۔

☆☆☆☆

۱۔ کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ پر امن گھریلو ماحول کے خواہش مند ہیں آپ کو اپنے گھر کی زیب و زینت سے خاص لگاؤ ہے لیکن اس کے لئے آپ وقت اور پیسے کی بربادی سے گریز نہیں کرتے۔
۲۔ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ ہر معاملہ میں عدل و انصاف کے قائل ہیں، کسی کے ساتھ بھی نا انصافی آپ کو برداشت نہیں ہوتی۔

آپ کے چارٹ میں ۹ دو بار آیا ہے اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کی شخصیت بہت مضبوط ہے، آپ کے اندر فطری خوبیاں کافی تعداد میں موجود ہیں۔ آپ کے اندر غیرت بھی ہے اور حمیت بھی اور جذبہ خیر سالی بھی اس طرح کی بے شمار خوبیوں کی وجہ سے آپ اپنے ہم عصروں میں ہمیشہ ممتاز رہیں گے۔

آپ کے چارٹ میں کوئی بھی لائن مکمل نہیں ہے، اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ کی زندگی میں کوئی بھی کامیابی مکمل نہیں ہو سکے گی

مختلف پھولوں کی خوشبو

مرتب: نازیہ مریم

آج کے دور میں انسان اتنی ڈھیر ساری مصروفیتوں میں مبتلا ہے کہ واقعتاً اسے سر کھانے کی بھی فرصت میسر نہیں ہے لیکن انسان کو آرام کی بھی ضرورت پڑتی ہے اور سکون دل اور ذہن کو بھی ملنا ضروری ہے۔
کام سے فارغ ہونے کے بعد جب آپ تھکن محسوس کریں، جب آپ یہ ضرورت محسوس کریں کہ کوئی لوری سنائے اور کوئی آپ کے دل اور ذہن کو فرحت بخشے اس وقت آپ مختلف پھولوں کی خوشبو کا مطالعہ کریں، نازیہ مریم کی ترتیب دی ہوئی یہ کتاب نہ صرف آپ کو روحانی سکون بخشنے گی بلکہ یہ کتاب آپ کی معلومات میں زبردست اضافہ بھی کرے گی۔ اس کتاب کو پڑھ کر آپ وہ سکون دل محسوس کریں گے کہ جس سکون دل سے آج کے دور کا ہر انسان دن بہ دن محروم ہوتا جا رہا ہے۔ اس کتاب کی پذیرائی ہزاروں لوگوں نے کی ہے اور ہزاروں قارئین اس کتاب کی افادیت کو محسوس کرتے ہیں، ہمارے دور اندیش قارئین نے اپنے حلقہ احباب میں بطور تحفہ پیش کیا ہے۔

قیمت 100 روپے، علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

مکتبہ روحانی دنیا دیوبند ۲۲۷۵۵۴

فون نمبر: 09756726786

معینتی کی مشہور و معروف مٹھائی بازار فرم طہور اسونٹیس

اسپیشل مٹھائیاں



افلاطون * نان خطائیاں * ڈرائی فروٹ برنی
ملائی مینگو برنی * قلاقند * ہادامی حلوہ * گلاب جامن
دودھی حلوہ * گاجر حلوہ * کاجو کٹکی * ملائی زعفرانی پیڑہ
مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔
دیگر ہر قسم کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے



طہور اسونٹیس®

بلاس روڈ، ٹاکیا بازار، ممبئی - ۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

کانگریس اور مسلمان

تبسم فاطمہ

کانگریس اقتدار کے نشے میں چور، کبھی بھی مسلمانوں کی حمایت میں سامنے نہیں آئی۔

بات بھی ثابت ہو گئی کہ کانگریس ہندو مہاسبھا کے ساتھ ہے۔ اور اسی کے بعد محمد علی جوہر نے کانگریس کا ساتھ چھوڑ دیا۔ جبکہ حکیم اجمل خاں، مولانا ابوالکلام آزاد اور ڈاکٹر مختار احمد انصاری کانگریس کے ساتھ جڑے رہے۔ یہ کل کی بات تھی۔ آج بھی کانگریس کے مسلم لیڈران کبھی ہندوستانی مسلمانوں کے تئیں سنجیدہ نظر نہیں آئے۔ ان میں کسی نے بھی ہندوستانی مسلمانوں کی حمایت میں کبھی کوئی آواز بلند نہیں کی۔

المیہ دیکھئے کہ وہ کانگریس جو مسلمانوں کی کبھی نہیں رہی پچھلے لوک سبھا انتخابات میں نریندر مودی اور امت شاہ نے اسی کانگریس پارٹی کو مسلمانوں کی پارٹی کہہ کر ہندو اکثریت کا کارڈ اٹھایا اور یہ کارڈ اپنا کام کر گیا۔ مزے کی بات یہ کہ جب تب سے اب تک کانگریسی لیڈران اور راہل گاندھی مسلمانوں کے مسائل پر گفتگو کرنے بھی کتراتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ دہلی انتخاب میں جامع مسجد کے شاعی امام نے کجرویال کی حمایت کی تو عام آدمی پارٹی نے پریس کانفرنس کر کے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا۔ سیاست وہاں آچکی ہے جہاں عام آدمی پارٹی سے کانگریس تک کو مسلمانوں کا ووٹ تو چاہئے، مگر مسلمانوں کا فروغ اور مفاد کسی کو منظور نہیں۔ کانگریس کو اس بات کا احساس ہے کہ آزادی ۸۶ برسوں میں وہ مسلمانوں کی پارٹی بن کر رہ گئی تھی اور اسی لئے ۲۰۱۴ء کے لوک سبھا انتخابات میں شکست فاش کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سے خوفناک کوئی مذاق نہیں ہو سکتا۔ کانگریس کا نرم ہندو تو وہی تھا جو مودی یا بھاجپا کا گرم ہندو تو۔ بھاجپا نے کبھی سیکولر کردار کا راگ نہیں الاپا۔ اور کانگریس اس راگ، کے ساتھ نرم ہندو کی راہ پر چلتی رہی۔ تاریخ گواہ ہے کہ سب سے زیادہ فسادات کانگریس کے دور حکومت میں ہوئے۔ بیونڈی، ملیانہ، بھاگلپور، گجرات جیسے فسادات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ آزادی کے بعد ہندوستان میں کوئی بھی فیصلہ

کیا جو اہل نہرو سے سونیا گاندھی اور راہل گاندھی تک آتے آتے کانگریس پارٹی کی آئندہ آئیڈیالوجی میں ملک کے مسلمانوں کو لے کر کوئی مثبت تبدیلی آئی ہے؟ یہ سوچنا بھاری بھول ہوگی اور اسی فکر کے نتیجے میں ہندوستانی مسلمانوں نے کانگریس کے زیر سایہ ایک طویل عمر قربان کر دی۔ اسی بھول نے نہ کسی مسلم قیادت کو پروان چڑھنے دیا اور نہ کبھی مسلمانوں کو کانگریس سے الگ سوچنے کا موقع دیا۔ اور اسی لئے ملک کی دوسری سب سے بڑی اکثریت ہونے کے باوجود مسلمانوں کی بڑی آبادی وہ سیاسی طاقت کبھی نہ بن سکی جس کی ضرورت کل بھی تھی اور جس کی ضرورت عدم تحمل اور عدم تحفظ کے ماحول میں آج آج بھی ہے۔ یہ کانگریس کا مفاد پرست چہرا تھا، جس کو دیکھتے ہوئے مولانا محمد علی جوہر کو یہ کہنا پڑا کہ گاندھی، نہرو کے علاوہ تمام کانگریسی لیڈران مسلمانوں کے دشمن ہیں۔ افسوس کہ مولانا محمد علی جوہر بھی نہرو کے اندر چھپے ہوئے اس دور اندیش ہندو کی شناخت نہیں کر سکے جس نے ۱۹۵۰ء میں مسلمانوں کو ریزرویشن سے الگ کر دیا۔ ۱۹۳۵ء سے ۱۹۵۰ء تک دلت ریزرویشن میں تمام مذاہت کے ماننے والوں کو حقوق حاصل تھے لیکن ۱۰ فروری ۱۹۵۰ء کو جو اہل نہرو نے صدر جمہوریہ سے سرکلر جاری کرانے کے بعد مسلمانوں کو ریزرویشن کے حق سے محروم کر دیا۔ دراصل نہرو اس حقیقت سے واقف تھے کہ مضبوطی کی ایک اینٹ کھسکا دو تو مستقبل آہستہ آہستہ عمارت کی بنیاد مزید کمزور ہوتی چلی جائیگی اور یہی ہوا۔ تاریخ گواہ ہے کہ مسلمان اتنے پسماندہ ہوتے چلے گئے کہ رنگ ناتھ مشرا کمیشن اور سچر کمیٹی کو اپنی سفارشات میں اس کا ذکر کرنا پڑا کہ حکومت کو مسلمانوں کے لئے کچھ بہتر سوچنا چاہئے۔ کانگریس مسلمانوں کے لئے سنجیدہ ہوتی تو آج اتنا برا وقت مسلمانوں پر کبھی نہ آیا ہوتا ۱۹۲۸ء میں نہرو کمیٹی کی رپورٹ پر مباحثہ کے دوران یہ

مسلمانوں کے حق میں نہیں آیا۔ بابر مسجد کی شہادت کا نگریں کے دور حکومت میں ہوئی اور اس کی ذمہ داری سابق وزیراعظم نرسہارو پر بھی آئی۔ یہاں تک کہا گیا کہ یہ کام نرسہارو کے اشارے پر ہوا۔ ہائی کورٹ نے جب بابر مسجد کا فیصلہ سنایا تو اس وقت کا نگریں کی حکومت تھی اور فیصلہ آنے سے قبل تک کا نگریں مسلمانوں کو بے قوف بنانے کا کام کرتی رہی۔ ایسے ہزاروں واقعات ہیں جو آزادی کے بعد سے لے کر اب تک یہ ثابت کرنے کے لئے کافی ہیں کہ کا نگریں اقتدار کے نشے میں چور کبھی بھی مسلمانوں کے حق میں سامنے نہیں آئی۔ مسلمانوں کو دہشت گرد ٹھہرانے کی کہانی بھی کا نگریں کے وقت سے شروع ہوئی۔ فرضی انکوائری کا قصہ بھی کا نگریں نے ہی شروع کیا۔ کا نگریں چاہتی تو پولیس اور فوج میں مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہو سکتا تھا۔ اسکولوں، سرکاری نوکریوں، خفیہ ایجنسیوں میں مسلمانوں کی تعداد تناسب کے حساب سے اضافہ ہو سکتا تھا۔ مگر مسلمانوں کی تعداد بڑھی تو جیلوں میں۔ یہ انکشاف بھی سامنے آیا کہ ہندوستانی جیلوں میں مسلمان قیدیوں کی تعداد ۵۰ فیصد سے بھی زیادہ ہے۔ جس کا کا نگریں پارٹی پر مسلمانوں کے تحفظ کی ذمہ داری تھی، اسی کا نگریں نے مسلمانوں کو ایک طرف دلتوں سے بدتر بنا دیا اور دوسری طرف بہت سے معصوم بے گناہ مسلمانوں کو جیل کوٹھریوں میں نظر بند کر دیا۔

آرائیں ایس کے فروغ کا زمانہ وہی تھا، جب اندرا گاندھی نے ملک میں ایمر جنسی نافذ کی۔ ۱۹۶۵ء سے اب تک آرائیں ایس کی تاریخ پر نظر ڈالیں تو کا نگریں کا رویہ نہ صرف نرم بلکہ شک و شبہات پیدا کرنے والا لگتا ہے۔ اگر آرائیں ایس ملک و قوم کو نقصان پہنچانے والی پارٹی تھی تو کا نگریں اپنے دور حکومت میں خاموش کیوں رہی؟ آرائیں ایس مکت بھارت کا جو نعرہ بہار کے وزیراعلیٰ نبیش کمار نے اب دیا، یہ کام کا نگریں کیوں نہ کر سکی؟ اپنے طویل دور اقتدار میں کیا فرقہ پرستوں یا فرقہ واریت کو کمزور کرنا اتنا مشکل کام تھا کہ کا نگریں محض تماشاخی بنی رہی؟ مودی نے ہندو کو آگے کیا تو کا نگریں کے چہرے سے بھی نقاب اتر گئی۔ کیا موجودہ صورت حال اور ملک کی موجودہ سیاست کے لئے ذمہ دار کا نگریں ہے؟ اس کا جواب دینا آسان ہے۔ یہ راستہ کا نگریں کا ہی دکھایا ہوا راستہ ہے۔ لیکن ساری ذمہ داری صرف

کا نگریں پر ڈالنا مناسب نہیں۔ اس کے ذمہ دار کسی حد تک ہندوستانی مسلمان بھی ہیں۔ یہ تسلیم کرنا چاہئے کہ تقسیم کے بعد پاکستان ایک علیحدہ ملک تھا۔ اور اسے جمہوریہ اسلام پاکستان کے نام سے شکست ملی۔ آزادی کے بعد کا ہندوستان کوئی مسلمانوں ہندوستان نہ تھا۔ جہاں مسلمانوں کی ہر بات مان لی جاتی۔ یہ بھی نہیں بھولنا چاہئے کہ آزادی کے بعد کی پہلی نہرو حکومت شیاما پرساد مکھرجی اور سردار پٹیل جیسے سخت گیر ہندو تو کے ترجمان لیڈران بھی شامل تھے۔ یہ ہندوستانی مسلم قیادت کی بھی غلطی تھی کہ اس نے خود کو کا نگریں کے بھروسے چھوڑ دیا تھا۔ کا نگریں ہی اسے واحد متبادل کے طور پر نظر آرہی تھی۔ جہاں نہ صرف مسلمانوں کا مستقبل محفوظ تھا بلکہ مسلمان اپنے جمہوری، آئینی حقوق اور آزادی کے ساتھ زندگی کے سفر کو آسان بنا سکتے تھے۔ اور یہی مسلمانوں کی بھول تھی۔ اور اس بھول کو کیش کرنے اور ووٹ میں تبدیل کرنے میں کا نگریں نے کوئی تاخیر نہیں کی۔ خوفزدہ مسلمان آہستہ آہستہ بھا جا اور آرائیں ایس کے خوف سے کا نگریں کا ووٹ بینک بن کر کا نگریں کی جھولی میں گرنا گیا۔ کا نگریں نے ابھی بھی ماضی کی غلطیوں سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔ مسلمانوں کی موجودگی اگر سیاست سے سماج تک صفر ہے تو اس کے پیچھے بھی کا نگریں کا ہاتھ ہے۔ یہ کا نگریں تھی جو مسلسل مسلمانوں کو کمزور کرتی ہوئی ان کا استعمال کرتی آئی۔ اور آج بھا جا محض کا نگریں کے اسی خیال کو آگے بڑھا رہی ہے۔ ابھی حال میں ایک کا نگریسی لیڈر نے جب اگلے لوک سبھا انتخاب کے لئے وزیراعظم کے طور پر نبیش کمار کا نام اچھالا تو کا نگریں کے خیمے میں انتشار اور ناراضگی پائی گئی۔ یہ طے ہے کہ رائل اور سونیا کی کا نگریں ابھی آگے کئی برسوں تک عوام کا اعتبار حاصل کرنے میں ناکام ہی رہے گی۔ مستقبل میں اتحادی پارٹیوں کا وہ فارمولہ اپنایا جائے گا جو بہار اسمبلی انتخاب میں اپنایا گیا۔ کا نگریں کو اس بارے میں بھی سوچنا چاہئے اور مسلمانوں کے کربھی اپنا نظریہ صاف کرنا چاہئے۔ کا نگریں یہ نہ بھولے کہ مسلمان اس ملک کی دوسری بڑی اکثریت ہے اور اسے نظر انداز کر کے مستقبل میں وہ جیت کا کوئی بھی پیمانہ طے کرنے میں ناکام رہے گی۔

اللہ کے نیک بندے

از قلم: آصف خان

کچھ جل کر راکھ ہو گیا۔

حضرت سری سقطیؒ کے روحانی اسباق بہت سادہ نظر آتے ہیں مگر ان کی گہرائی کو سمجھ کر عمل پیرا ہونا بہت دشوار ہے۔ حضرت جنید بغدادیؒ نے پیر و مرشد کے درس کو بغور سنا اور اس پر سختی کے ساتھ عمل کیا، یہاں تک کہ آپ پر معرفت کے عجیب و غریب اسرار منکشف ہونے لگے۔ آپ اپنے اسی روحانی انقلاب کے بارے میں فرماتے ہیں۔

”میں نے پیر و مرشد کو اکثر یہ کہتے سنا تھا کہ عشق میں بندہ ترقی کر کے اس درجے تک پہنچ جاتا ہے کہ اگر کوئی اس کے چہرے پر تلوار بھی مارے تو اسے خبر نہ ہو۔ مجھے اس بات کے درست ہونے میں شک تھا کہ کیا انسان پر ایسی کیفیت بھی طاری ہو سکتی ہے؟ مگر جب میں خود اسی حالت سے گزرا تو مجھے پیر و مرشد کے قول مبارک پر یقین آیا کہ آپ سچ فرماتے تھے۔“

بچپن میں حضرت سری سقطیؒ نے آپ کے بارے میں فرمایا تھا کہ اللہ تیری زبان سے فیض جاری کرے گا۔ حضرت جنید بغدادیؒ کو اس بات کا بہت قلق تھا، آپ سمجھتے تھے کہ پیر و مرشد کا اشارہ تقریر و کلام کے ذریعہ دنیاوی کامیابی میں شامل ہونے تو اکثر پیر و مرشد کی اس پیش گوئی کو یاد کر کے اداس ہو جاتے تھے۔ حضرت جنید بغدادیؒ سمجھتے تھے کہ آخرت کی کامیابی آپ کی قسمت میں نہیں ہے، وقت گزرتا رہا اور حضرت جنید بغدادیؒ ریاضت و مجاہدات کے ساتھ پیر و مرشد کی خدمت گزاری میں مصروف رہے، آخر ایک دن ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس نے آپ کا سارا رنج و ملال دور کر دیا۔ حضرت جنید بغدادیؒ فرماتے ہیں کہ ایک روز میرے پاس چار درہم تھے، میں نے انہیں پیر و مرشد کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے عرض کیا۔

”یہ آپ کی نذر ہیں، انہیں قبول فرما لیجئے۔“

حضرت سری سقطیؒ اپنے مرید خوش اعتقاد کے اس طرز عمل سے بہت خوش ہوئے اور کسی تامل کے بغیر وہ درہم قبول فرمائے۔ پھر حضرت

حضرت سری سقطیؒ کے حلقہ ارادت میں شامل ہونے سے پہلے حضرت جنید بغدادیؒ اپنے والد محترم کی دوکان پر بیٹھتے تھے۔ اس وقت جناب محمد کا انتقال ہو چکا تھا۔ حضرت جنید بغدادیؒ نے شمشے کی آبائی تجارت چھوڑ کر ریشم کا کاروبار شروع کر دیا تھا اور یہ سب کچھ اس لئے تھا کہ آپ کو کسی کے سامنے دست طلب دراز نہ کرنا پڑے، پھر یہ دوکان بھی بند کر دی اور حضرت سری سقطیؒ کے مکان میں گوشہ نشین ہو کر شدید مجاہدے کئے۔

حضرت سری سقطیؒ نے بڑے عجیب انداز سے آپ کی روحانی تربیت کی۔ ایک دن حضرت جنید بغدادیؒ نے اپنے پیر و مرشد سے عرض کیا۔ ”مجھے کوئی ایسا قصہ سنائیے جس سے عشق کی سچائی کا اظہار ہوتا ہو۔“ حضرت سری سقطیؒ نے ایک کاغذ پر کچھ تحریر کیا اور کاغذ حضرت جنید بغدادیؒ کی طرف بڑھاتے ہوئے فرمایا۔ ”اسے پڑھ لینا، یہ تمہارے لئے سات سو قصوں سے بہتر ہے۔“

جب حضرت جنید بغدادیؒ نے تنہائی میں اس کاغذ کو کھول کر دیکھا تو عربی زبان کے تین اشعار درج تھے۔

”جب میں نے محبت کا دعویٰ کیا تو وہ بولی کہ تم جھوٹے ہو۔“
”اگر تمہیں محبت ہے تو تمہارے ہاتھ پاؤں اتنے درست کیوں نظر آ رہے ہیں؟“

یاد رکھو کہ محبت اس وقت تک نہیں ہوتی کہ جب تک پیٹ کمر سے نلگ جائے۔“

”اور تم اتنے کمزور ہو جاؤ کہ کوئی تمہیں پکارے تو جواب نہ دے سکو۔“

”اور اس قدر کھل جاؤ کہ گوشہ چشم کے سوا کچھ باقی نہ رہے جس سے تم آنسو بہاؤ اور عاجزی کرو۔“

یہ اشعار پڑھ کر حضرت جنید بغدادیؒ پر گریہ طاری ہو گیا اور آپ کے سینے میں آتش عشق اس طرح بھڑکی کہ حق تعالیٰ کی یاد کے سوا سب

جنید بغدادیؒ کو مخاطب کرتے ہوئے بولے۔ ”نوجوان! تجھے فلاح اخروی حاصل ہونے کی بشارت ہو۔“

حضرت جنید بغدادیؒ کو پیر و مرشد کے ارشاد گرامی پر حیرت ہوئی، پھر نہایت پر شوق لہجہ میں عرض کرنے لگے۔ ”آپ کس وجہ سے فرماتے ہیں؟“

حضرت سری سقطیؒ نے فرمایا۔ ”مجھے اس وقت چار ہی درہم کی ضرورت تھی اور میں نے دعا مانگی تھی کہ الہی یہ رقم مجھے اس شخص کے ہاتھ سے دلوا جو تیرے نزدیک فلاح پانے والا ہو۔“

علامہ یافعیؒ کا بیان ہے کہ اس خوشخبری کے بعد حضرت جنید بغدادیؒ کا وہ ملال دور ہو گیا جو پیر و مرشد کی پہلی پیش گوئی سے آپ کے دل پر نقش ہو گیا تھا۔ پھر حضرت جنید بغدادیؒ کی روحانیت اس درجے تک پہنچ گئی کہ حضرت سری سقطیؒ بھی آپ کی گفتگوں کر حیران رہ جاتے تھے، ایک دن حضرت جنید بغدادیؒ پیر و مرشد کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عجیب منظر دیکھا، ایک شخص خافقہ میں بے ہوش پڑا تھا اور حضرت سری سقطیؒ اس کے قریب حیران و پریشان بیٹھے تھے، حضرت جنید بغدادیؒ نے فکر مندانہ لہجہ میں عرض کیا۔

”آخر اس شخص کو کیا ہوا ہے کہ یہ اپنے ہوش و حواس میں کھو بیٹھا ہے؟“

حضرت سری سقطیؒ نے فرمایا۔ ”میں نے اس کے سامنے قرآن حکیم کی ایک آیت تلاوت کی تھی جسے سنتے ہی یہ بے ہوش ہو گیا۔“

حضرت جنید بغدادیؒ نے عرض کیا۔ ”آپ وہی آیت دوبارہ تلاوت کیجئے؟ یہ شخص ہوش میں آجائے گا۔“

حضرت سری سقطیؒ نے بڑی حیرت کے ساتھ اپنے مرید اور بھانجے کی طرف دیکھا، پھر بہ آواز بلند وہی آیت مقدسہ تلاوت کی، چند لمحوں بعد وہ شخص ہوش میں آ گیا۔ حضرت سری سقطیؒ کو اس بات پر تعجب ہوا، مگر آپ اجنبی کی موجودگی میں خاموش رہے، پھر جب وہ شخص چلا گیا تو آپ نے حضرت جنید بغدادیؒ سے پوچھا۔

”تمہیں یہ تدبیر کس طرح معلوم ہوئی؟“

حضرت جنید بغدادیؒ نے بعد احترام عرض کیا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے پیر ہن مبارک سے حضرت یعقوب علیہ السلام کی بینائی چلی

گئی تھی اور پھر اس کرتے سے آپ کی آنکھوں کی روشنی بحال ہو گئی تھی۔“

حضرت سری سقطیؒ کو حضرت جنید بغدادیؒ کا یہ جواب بہت پسند آیا۔ دراصل یہ اس تاریخ ساز واقعہ کی طرف اشارہ تھا جب حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے آپ کو ایک کنوئیں میں پھینک دیا تھا اور آپ کے پیر ہن مبارک کو کسی بھیڑ بکری کے خون سے رنگین کر کے حضرت یعقوب علیہ السلام کے سامنے پیش کر دیا تھا۔

”یوسف علیہ السلام کو بھیڑ یا اٹھا کر لے گیا اور یہ خون آلود پیر ہن ان کی نشانی ہے۔“

حضرت یعقوب علیہ السلام اپنے محبوب فرزند کے پیر ہن کو آنکھوں سے لگائے دن رات روتے رہتے تھے۔ یہاں تک کہ آپ آنکھوں کی روشنی سے محروم ہو گئے، پھر جب کئی سال بعد حضرت یوسف علیہ السلام سخت ترین آزمائشوں سے گزر کر مصر کے بادشاہ بنے تو آپ کے تمام بھائیوں نے حاضر ہو کر اپنے گناہ کی معافی مانگی، حضرت یوسف علیہ السلام نے بھائیوں کو معاف کرنے کے بعد حضرت یعقوب علیہ السلام کا حال دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ وہ بیٹے کے غم میں روتے روتے اپنی بینائی گنوا چکے ہیں، یہ جاں گداز خبر سن کر حضرت یوسف علیہ السلام بہت آزرده ہوئے پھر اپنا پیر ہن مبارک اتار کر بھائیوں کو دیا جب حضرت یعقوب نے بیٹے کا کرتا آنکھوں سے لگایا تو گمشدہ بینائی لوٹ آئی۔

حضرت جنید بغدادیؒ نے اسی واقعہ کی روشنی میں حضرت سری سقطیؒ کو مشورہ دیا تھا کہ جس آیت کے سننے کے بعد وہ شخص بے ہوش ہوا ہے، اسی آیت کو دوبارہ سن کر ہوش میں آجائے گا۔ یہ حضرت جنید بغدادیؒ کے کشف اور ذہانت کی ایک اعلیٰ مثال ہے۔

اب حضرت جنید بغدادیؒ معرفت کے اس درجہ پر پہنچ گئے تھے کہ استاد گرامی حضرت سری سقطیؒ بھی بعض مسائل میں آپ سے مشورہ لیا کرتے تھے اور شاگرد کی رائے کو اپنی رائے سے افضل قرار دیا کرتے تھے۔ ایک دن آپ پیر و مرشد کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت سری سقطیؒ کو نہایت متفکر پایا، حضرت جنید بغدادیؒ نے سبب پوچھا تو پیر و مرشد نے فرمایا۔

”جنید! کچھ دیر پہلے ایک نوجوان میرے پاس آیا تھا۔“ اس نے پوچھا، ”شیخ اتوبہ کے کیا معنی ہیں؟“

میں نے کہا۔ ”توبہ کے معنی یہ ہیں کہ انسان اپنے گناہوں کو نہ بولے۔“

نوجوان نے بے ساختہ کہا۔ ”شیخ! آپ کا جواب غلط ہے۔“
میں نے حیران ہو کر پوچھا۔ ”آخر تم یہ بات کس طرح کہہ سکتے ہو؟“
نوجوان بڑے پر یقین لہجہ میں بولا۔ ”توبہ توبہ ہے کہ انسان اپنے گناہوں کو یکسر فراموش کر دے۔“

یہ کہہ کر وہ چلا گیا، میں اسی وقت سے پریشان ہوں کہ نوجوان کے اور میرے جواب میں نمایاں فرق ہے۔

پیر و مرشد کی گفتگو سن کر حضرت جنید بغدادیؒ نے عرض کیا۔ ”اس میں تشویش اور فکر کی کیا بات ہے؟ میرے نزدیک تو وہ نوجوان ہی سچ کہتا تھا۔“

حضرت سری سقطیؒ نے بڑی حیرت سے اپنے شاگرد کی طرف دیکھتے ہوئے فرمایا۔ ”جنید! تم اس نوجوان کی تائید میں کوئی دلیل بھی رکھتے ہو؟“

حضرت جنید بغدادیؒ نے عرض کیا۔ ”شیخ محترم! صفائی کے وقت غبار کا خیال گزرتا بھی غبار ہے۔“

حضرت جنید بغدادیؒ کا جواب اس قدر منطقی تھا کہ حضرت سری سقطیؒ نے بلا تاویل اسے قبول کر لیا۔ یہی وہ موقع تھا جب پیر و مرشد نے اپنے ذہن اور نکتہ آفریں مرید سے کہا۔

”جنید! اب وقت آ گیا ہے کہ تم وعظ کہنا شروع کرو، قدرت نے بہت پہلے ان آنکھوں کو جو کچھ دکھایا تھا، اب اس منظر کے متشکل ہونے کی ساعت آگئی ہے، مخلوق خدا کے درمیان اپنی زبان کھولو کہ حق تعالیٰ نے تمہیں اعجاز بیانی سے متصف کیا ہے۔“

حضرت جنید بغدادیؒ نے پیر و مرشد کا ارشاد گرامی سن کر سر جھکا لیا۔
حضرت سری سقطیؒ آپ کی قوت گفتار پر گواہی دے رہے تھے مگر حضرت جنید بغدادیؒ کا یہ حال تھا کہ انسانی مجمع میں بات کرتے ہوئے گھبراتے تھے، گوشہ نشین ہو کر خانقاہ میں بیٹھتے تو سیر روحانی کرتے کرتے اس مقام تک جاتے جہاں اس زمانہ کے بڑے بڑے مشائخ کا بھی گزر نہیں تھا لیکن جب کسی مجلس میں کوئی فقہی مسئلہ بیان کرنے کی کوشش کرتے تو جھجک آڑے آ جاتی، الغرض اسی کشاکش میں روز و شب

گزرتے رہے، حضرت سری سقطیؒ وعظ کہنے کے لئے فرماتے اور حضرت جنید بغدادیؒ پیر و مرشد کے احترام میں خاموشی اختیار کر لیتے۔

کبھی کبھی تنہائی میں خود کو مخاطب کر کے فرماتے۔ ”جنید! تو لوگوں سے کیا کہے گا اور تیری بات کون سنے گا؟“

آخر ایک دن حضرت جنید بغدادیؒ نے سرور کونین حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے۔ ”جنید! اللہ نے تمہیں ایک نعمت خاص بخشی ہے۔ اس کا شکر ادا کرنے کے لئے وعظ کہا کرو۔“

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم سنتے ہی حضرت جنید بغدادیؒ کی ذہنی گرہ کھل گئی۔

روایت ہے کہ اسی رات بچھلے پہر جب یہ مبارک ترین خواب دیکھ کر حضرت جنید بغدادیؒ بیدار ہوئے تو حضرت سری سقطیؒ تشریف لائے اور آپ کے دروازے پر دستک دی۔ حضرت جنید بغدادیؒ نے دروازہ کھولا تو پیر و مرشد کو موجود پایا۔

”جنید! ہم تو کب سے کہہ رہے تھے کہ وعظ کہا کرو مگر تم نے ہماری باتوں کو کوئی اہمیت نہیں دی۔“ حضرت سری سقطیؒ نے حضرت جنید بغدادیؒ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ ”لیکن اب تو تمہیں رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار اقدس سے بھی اجازت مل گئی ہے۔“

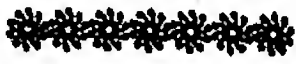
حضرت جنید بغدادیؒ نے حیرت و ادب کے ساتھ سر جھکا لیا، پھر نہایت عاجزانہ لہجے میں عرض کیا۔ ”میرا خیال تھا کہ میں فصاحت زبان اور بلاغت بیان سے محروم ہوں۔ اسی لئے ڈرتا تھا کہ کہیں لوگ میری بات سننے سے انکار نہ کر دیں۔“

حضرت سری سقطیؒ نے فرمایا۔ ”تمہاری جھجک اور ڈراپنی جگہ مگر اب تو تمہیں بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے سند حاصل ہوگئی ہے، بندگان خدا کا ہجوم تمہارا منتظر ہے، خلوت سے مجلس کی طرف آؤ۔“

دوسرے دن حضرت جنیدؒ جامع مسجد میں حاضر ہوئے، نماز ادا کرنے کے بعد حاضرین مسجد کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ اہل ایمان! میں تم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔“

”جنید! ہم تو برسوں سے گوش برآدام ہیں مگر آپ کچھ کہتے ہی نہیں۔“ حاضرین مجلس میں سے چند عمر افراد نے بغداد کے ایک نوجوان فقیر کی بات

کے فضل و کمال کو خراج تحسین پیش کئے بغیر نہ رہ سکے، وہ لوگ جو صرف اس پر کم علمی اور بے خبری کا الزام عائد کرتے ہیں انہیں کعسی کی گواہی کو مدنظر رکھنا چاہئے۔



کامران اگر بتی

طلسماتی موم بتی کی زبردست کامیابی کے بعد

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش

☆ کامران اگر بتی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی نحوست اور اثرات بد کو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، انہیں نحوستوں اور اثرات بد سے بچاتی ہے۔

☆ کامران اگر بتی ایک عجیب و غریب روحانی تحفہ ہے، ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے، انشاء اللہ آپ اس کو موثر اور مفید پائیں گے۔

ایک پیکٹ کا ہدیہ پچیس روپے (علاوہ محصول ڈاک)

ایک ساٹھ ۱۰ پیکٹ منگوانے پر محصول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر و برکت روزانہ دوا اگر بتی اپنے گھر میں جلا کر روحانی فائدے حاصل کیجئے، اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کیجئے۔

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یو پی)

پن کوڈ نمبر: 247554

سن کر کہا۔ ”ہمیں یقین ہے کہ آپ بڑی پرتاثر گفتگو کریں گے اور لوگوں کو سوئے ہوئے ذہنوں کو جگائیں گے اور مردہ دلوں میں نئی روح پھونکیں گے۔“

لوگوں کا یہ انداز پذیرائی دیکھ کر حضرت جنید بغدادی حیران رہ گئے، دراصل یہ بھی حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی برکت تھی کہ اللہ تعالیٰ نے وعظ بیان کرنے سے پہلے سامعین کو حضرت جنید کی طرف متوجہ فرمادیا تھا۔

اس مختصر گفتگو کے بعد حضرت جنید بغدادی نے اپنے رب کی کبریائی بیان کی، پھر پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں اپنے جذبات عقیدت کا اس طرح اظہار کیا کہ حاضرین کی آنکھیں بھیگ گئیں۔ پھر آپ نے فقر کے موضوع پر تقریر شروع کی تو سننے والے وارفتہ ہو گئے۔ بعض لوگوں پر آپ کے پرسوز لہجے کا اتنا اثر ہوا کہ وہ شدت جذبات سے مغلوب ہو کر مسجد کے فرش پر ٹپنے لگے۔

اپنی پہلی تقریر کے سلسلہ میں خود حضرت جنید بغدادی کا بیان ہے ہونٹوں کو جنبش دینے سے پہلے مجھے اپنے عجز بیان کا شدید احساس تھا مگر جب میں نے سامعین کو حد سے زیادہ پر جوش دیکھا تو مجھے یقین نہیں آیا کہ مسجد کے منبر سے جنید بول رہا ہے اور لوگ اس کے کلام کی تاثیر سے بے خود ہوئے جا رہے ہیں۔

آپ کی پہلی تقریر کے بعد بغداد کے گلی کوچوں میں ایک ہی بات کا شور تھا کہ اس شہر میں حضرت جنید بغدادی جیسا فصیح البیان کوئی دوسرا نہیں، کعسی کا شمار فرقہ مقتدلہ کے معتبر ائمہ میں ہوتا ہے۔ ایک دن حضرت جنید بغدادی کے چند شاگرد کعسی کی مجلس میں پہنچے، اس وقت کعسی بڑے زور و شور کے ساتھ کسی موضوع پر تقریر کر رہے تھے، پھر جب تقریر ختم ہوئی تو حاضرین مجلس نے ان کی بہت تعریف کی، کعسی نے حضرت جنید بغدادی کے شاگردوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

”میں نے بغداد میں ان کے شیخ کو دیکھا ہے جن کا نام جنید ہے، ادیب ان کے پاس الفاظ کی بندش سیکھنے آتے ہیں، فلسفی اس لئے حاضر ہوتے ہیں کہ جنید سے فلسفے کی موٹا گافیوں کو سمجھ سکیں اور شعراء اس لئے آتے ہیں کہ فصاحت و بلاغت کا عروج دیکھ سکیں۔“

اگرچہ کعسی مختلف نظریات کے حامل تھے مگر حضرت جنید بغدادی

اسلام الف سے ی تک

مختار بدری

دال مہملہ، (د) دال ہندی (ڈ) ذال معجمہ (ذ)

زاہد: بیزار ہونے والا، متقی پرہیزگار۔

زبور

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرْثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝ اور ہم نے نصیحت (تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکو کار بندے ملک کے وارث ہوں گے۔ (۱۰۵:۲۱) امام راغب فرماتے ہیں کہ زبور اس آسمانی کتاب کو کہتے ہیں جس میں حکمت و دانش کی باتیں ہوں، احکام شریعت نہ ہوں اور کتاب اس کو کہتے ہیں جس میں دونوں باتیں ہوں چنانچہ زبور میں احکام شریعت نہیں ہیں، زبور منظوم و مسج عبادتوں میں خداوند قدوس کی حمد و ثنا اور مضامین حکمت و موعظت کا ایک مجموعہ تھا۔ کہا جاتا ہے کہ جب حضرت داؤد علیہ السلام اپنی سحر کن آواز میں اسے پڑھتے تھے تو جن وانس اور وحوش و طیور وجد میں آجاتے تھے۔

زراعت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ وہ کام جس کا فائدہ عام ہو وہی افضل ہے اور اگر صحیح طور پر زراعت نہ ہو تو ملک میں غذا کی کمی ہو جائے۔ ایک اور حدیث قدسی یہ ہے کہ جس کے پاس زمین ہے وہ یا تو خود کھیتی کرے یا اپنے کسی دوسرے بھائی کو دیدے۔ (بخاری و مسلم)

انہی کھیتی کو دوسروں سے کروانے کے کئی طریقے رائج ہیں، ایک یہ کہ کوئی اپنا کھیت کسی کو بیٹائی پر دے سکتا ہے، یعنی زمین اور بیج وغیرہ، مالک زمین کا اور محنت مل بیل وغیرہ کسی اور کا، اس اشتراک میں پیداوار باہم بامہ بانٹ لیتے ہیں، یا نقد لگان طے کر کے اپنی زمین دوسرے کو دیدیتے ہیں، اس صورت میں مالک زمین کو پیداوار میں سے کچھ نہیں

ملتا، تیسری شکل یہ ہے کہ زمین بیج، مل بیل وغیرہ ایک کا ہو اور مزدور کو نقد اجرت دے کر سارا کام لیا جائے، اس صورت میں جو کچھ پیداوار ہو وہ مالک زمین کا حق ہوتی ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کوئی درخت لگایا کوئی فصل اگائی اور اس سے کسی پرندے، انسان یا جانور نے کچھ کھا لیا تو اس کے عوض اس شخص کو صدقہ کا ثواب ملے گا۔

زکریا علیہ السلام

بنی اسرائیل کے ایک مشہور پیغمبر جن کا ذکر قرآن مجید میں چار مقامات پر آیا ہے۔ حضرت زکریا بیت المقدس کے امام و متولی تھے، جب حضرت مریم کو ان کی والدہ حنہ بنت ناقوذ نے اپنی نذر کے مطابق بیت المقدس کی خدمت کے لئے وقف کر دیا تو حضرت زکریا علیہ السلام ہی ان کے کفیل بنے، حضرت زکریا علیہ السلام اس وقت ۷۷ سال کے ہو چکے تھے اور اولاد سے محروم تھے، جب حضرت مریم وہاں آئیں تو ان کی دیکھ بھال کے لئے وہ جب بھی ان کی محراب میں جاتے تو بے موسم کے تازہ بہ تازہ پھل رکھے ہوئے پاتے۔ انہوں نے بھی خدائے عزوجل سے التجا کی کہ وہ انہیں بڑھاپے میں اولاد صالح عطا کرے، ان کی دعا قبول ہوئی اور حضرت یحییٰ علیہ السلام پیدا ہوئے۔

زکوٰۃ

اللہ جل شانہ کا ارشاد ہے:

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ. نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ ہر صاحب نصاب پر زکوٰۃ فرض ہے، شریعت میں صاحب نصاب اس شخص کو کہتے ہیں جو ۵۲/۱۲ تو لے چاندی یا ۷/۱۲ تو لے سونے کا مالک ہو یا

جس کے پاس اس قدر مال ہو، ایک مقررہ اور متعین حصہ اپنے مال میں سے زکوٰۃ دینے سے اس آدمی کا بقیہ مال پاک ہو جاتا ہے۔ اسلام کے پاس مقررہ مقدار میں مال و دولت ہو تو اس کا حساب لگا کر اس کا چالیسواں حصہ غریب کو سے اور نیک کاموں میں خرچ کر کے جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر کی ہیں۔ ۲۵ میں مسلمانوں پر زکوٰۃ کے ساتھ ساتھ زکوٰۃ کی سخت تاکید کی گئی ہے اور زکوٰۃ کے مستحق لوگوں کی نشان دہی بھی کی گئی ہے۔

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

صدقات (یعنی زکوٰۃ و خیرات) تو مفلسوں، محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرض داروں (کے قرض ادا کرنے میں) اور خدا کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہئے، یہ حقوق) خدا کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے۔ (۶۰:۹)

اور زکوٰۃ نہ دینے کے عذاب کی وعید بھی آئی ہے۔

وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ يَوْمَ يُخْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فُتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ۝

اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو خدا کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے، ان کو اس دن کے عذاب الیم کی خوش خبری سنا دو، جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان (بخیل لوگوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب اس کا مزہ چکھو) (۲۵:۳۳:۹)

زکوٰۃ مدد کے لئے ہے، کوئی شخص اپنی ضروریات زندگی یعنی غذا، لباس، مکان، علاج اور بچوں کی تعلیم سے محروم نہ رہنے پائے، یتیم بچے، بوڑھے اور معذور لوگ جو اپنی روزی خود کمانہ سکتے ہوں وہ کچھ مدد پا کر

اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں، ان کی دست گیری کے لئے زکوٰۃ مقرر کی گئی ہے۔ زکوٰۃ کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں نہ ہی لینے والے کے لئے کوئی ذلت کی بات ہے اور نہ ہی دینے والے کے لئے فخر و عظمت کی کوئی وجہ ہے۔ یہ تو دینے والے کی ایک ذمہ داری اور لینے والے کا حق ہے جسے خدا نے خود مقرر کر دیا ہے۔ زکوٰۃ کے مستحق لوگوں میں فقیر وہ آدمی جس کی کوئی ملکیت نہ ہو، مسکین، مسافر، مقروض وغیرہ شامل ہیں اور یہ تقسیم وصولیابی کے اخراجات نکالنے کے بعد کی جائے گی۔

بیس مثقال یعنی ۵۰/۷ تولہ سونے پر اس کا چالیسواں حصہ زکوٰۃ ہے، نقد، بانڈ، سیونگ، سرٹیفکیٹ وغیرہ پر ڈھائی فی صد ہے، جانوروں میں اونٹوں کی زکوٰۃ پانچ اونٹوں سے ۹ اونٹوں تک ایک بکری ۹ سے ۱۴ اونٹوں تک دو بکریاں اور اس کے بعد ۲۰ سے ۲۴ اونٹوں تک تین بکریاں اور ۲۵ سے ۵۳ تک ایک ایک سالہ اونٹنی ۳۶ سے ۴۵ تک دو سالہ اونٹنی، ۴۶ سے ۶۰ تک ایک تین سالہ اونٹنی، ۶۱ سے ۷۵ تک چھ سالہ اونٹنی، ۷۵ سے ۹۰ تک دو سالہ اونٹنیاں دو عدد ۱۰ کا ۹۰ سے ۱۲۰ تک تین اونٹنیاں۔ اس کے بعد پھر سے حساب شروع ہوگا، یعنی ہر پانچ پر ایک بکری اور ہر دس پر دو عدد بکریاں یا ان کی قیمت ہوگی۔ اگر کسی کے پاس صرف چار اونٹ اور ایک بکری ہو تو ان پر زکوٰۃ نہیں ہے، گدھے، گھوڑے اور خچر سواری یا بوجھ لادنے کے لئے ہوں تو ان پر زکوٰۃ واجب نہیں، اگر تجارت کے لئے ہوں تو ان کی قیمت کا اندازہ کر کے ۴۰/۱ دینا چاہئے یا پھر فی رس ایک دینار سالانہ دینا ہوگا، ان جانوروں کا سائہ ہونا شرط نہیں ہے، بیل گائے، بھینسوں پر ۲۹ مویشیوں تک کوئی زکوٰۃ نہیں ہے، ۳۰ اور ۳۰ سے زیادہ مویشیوں پر جو سال کے بیشتر حصہ میں چراگاہ میں رہیں ایک ایک سالہ بچھڑا، چالیس سے اوپر مویشیوں پر دو سالہ، بچھڑا دیں، اس سے زیادہ مویشیوں پر اسی طرح حساب کیا جائے، مثال کے طور پر ساٹھ مویشیوں پر دو ایک سالہ بچھڑے اور ستر پر دو ایک سالہ اور ایک دو سالہ بچھڑے، ۹۰ مویشیوں پر تین ایک سالہ بچھڑے، ایک سو مویشیوں پر دو ایک سالہ اور ایک دو سالہ بچھڑے دیئے جائیں، بکریوں اور مینڈھوں پر چالیس سے کم پر زکوٰۃ نہیں، ایک سو بیس جانوروں تک ایک بکری اور ایک سوا کیس سے دو سو تک دو بکریاں دی جائیں۔

دو سو درہم کی مالیت سے زیادہ چاندی اور چاندی کی چیزیں سال

بھر کسی کے قبضہ میں رہیں تو اس کی زکوٰۃ پانچ درہم ہے، اس کے اوپر چالیس درہم تک کی مالیت تک ایک درہم اور اس کے اوپر چالیس درہم کی مالیت پر ایک ایک درہم زکوٰۃ ادا کریں، اسی طرح بیس مثقال سونے پر آدھا مثقال اور اس سے بڑھ کر ہر چالیس مثقال سونے پر دو قیراط زکوٰۃ ہے۔ تجارتی و صنعتی سامان پر زکوٰۃ واجب ہے، اگر یہ سامان دوسو درہم سے زیادہ ہو تو ڈھائی فی صد زکوٰۃ ہے۔ شرط یہ ہے کہ ان پر پورا سال گزر جائے، اگر اپنے استعمال کے لئے یا آرائش کے لئے چیزیں جمع کی گئی ہیں تو ان پر زکوٰۃ واجب نہیں ہوگی، آپ کے گھر میں بڑی بڑی دیکیں، تانبے کے پتیلے، فرنیچر، ادنیٰ، ریشمی، سوتی کپڑے یا غلہ موجود ہو تو ان پر زکوٰۃ واجب نہیں۔ اگر کسی کے پاس کارخانہ ہے اور اس میں کوئی چیز تیار ہوتی ہے تو اس نے جتنا مال فروخت کیا اور جتنا اسٹاک کیا اس پر بھی زکوٰۃ واجب ہے۔ زمین کی پیداوار کی زکوٰۃ کو عشر کہتے ہیں، صرف بارش کے پانی سے یا پانی کے بغیر جو پیداوار ہوتی ہے مثلاً باجرہ، جوار، ارہر

وغیرہ اس کی قیمت کا دسواں حصہ زکوٰۃ ہے، اور جو پیداوار سیچائی کے ذریعہ یعنی نہر یا تالاب سے یا کنوئیں سے ہوتی ہے اس کا ۲۰واں حصہ زکوٰۃ ہے، زمین سے برآمد ہونے والی چیزوں معدن، رکاز اور کنز وغیرہ پر بھی زکوٰۃ ہے، رکاز اور کنز پر بیس فی صد اور معدنیات پر ڈھائی فی صد زکوٰۃ مقرر ہے۔ سمندر سے نکلنے والی چیزوں یعنی موتی، مونگے پر ان کی قیمت کا پانچواں حصہ زکوٰۃ ہے۔ ابوسعید خدریؓ کا بیان ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچ وسق (تقریباً تیس من کھجوروں سے کم پر زکوٰۃ واجب نہیں اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی پر زکوٰۃ واجب نہیں اور پانچ راس اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ نہیں۔ بخاری و مسلم) حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ترکاریوں پر زکوٰۃ واجب نہیں اور نہ ان درختوں پر میں جو مستعار دیئے جائیں اور نہ تیس من سے کم کی مقدار (کھجور) پر اور نہ کام کے جانوروں پر زکوٰۃ ہے اور نہ حبہ پر زکوٰۃ واجب ہے۔ (دارقطنی) حبہ سے مراد گھوڑا، خچر اور غلام ہیں۔ (باقی آئندہ)

اپنے من پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور اورنگینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفاء اور تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل و کرم سے صحت اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہر قسم کے پتھر مہیا کر سکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل و کرم سے کسی بھی شخص کو کوئی پتھر رس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہو جاتا ہے، اس کی غربت مال داری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو رس آتے ہیں، بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔ جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور ان چیزوں کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ایک بار اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پتا، یاقوت، مونگا، موتی، گارنیٹ، اوپل، سنہلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کر دیا جاتا ہے۔ آپ اپنا من پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل مطلوب ہو تو اس موبائل پر رابطہ قائم کریں

موبائل نمبر: 9397648829

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند، (یو پی) پن کوڈ نمبر: ۲۳۷۵۵۳

سورۃ ”مُحَمَّد“ کے خادم جن ”ویطیش“ کو بلانے کا عمل

سورۃ ”محمد“ کے خادم جن ویطیش کو اپنے پاس بلانے کے لئے سب سے پہلے اپنی چلہ گاہ میں لوبان کی دھونی دیں، پھر تمام گناہوں سے توبہ کی نیت کرتے ہوئے دو نفل نماز برائے ایصال ثواب سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور پھر دو رکعت نماز نفل حاجت جن ”ویطیش“ کو اپنے پاس بلانے کی نیت سے ادا کریں، اب آپ مکمل توجہ و یکسوئی کے ساتھ سورۃ ”محمد“ کو پڑھنا شروع کریں، جب سورت پڑھ چکیں تو تین مرتبہ عمل حاضری پڑھیں۔ اسی ترکیب کے ساتھ سورۃ ہذا کی تعداد ۱۸۶۵۵ کو سات یا گیارہ دن میں پورا کریں، انشاء اللہ تعالیٰ اعظم جن ہذا کی حاضری ہوگی، جب یہ حاضر ہوں تو ان سے بڑے ادب و احترام سے عہد و پیمان کریں، پھر اس پر تاحیات عمل کرتے رہیں، بعد چلہ آپ سورۃ ”محمد“ مع عمل حاضری کو اہم مرتبہ اپنے ورد میں رکھیں تاکہ عمل قابو میں رہے۔

عمل حاضری

عمل حاضری یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اقسمت علیکم یا ویطیش حاضر شو حاضر شو حاضر شو بحق سورۃ مُحَمَّد بحق کھیتعص و بحق حمعسق و بحق سلیمان ابن داؤد علیہ السلام و بحق یا بلدوح یا بلدوح حاضر شو

مقصدی طنز و مزاح

اذان بت کدہ

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذان لا الہ الا اللہ

ابوالخیال فرضی

رہیں، گھر والوں کا حال یہ تھا کہ ایک دن سے زیادہ رونا دھونا ان کے بس سے باہر تھا، مجبوراً ایسے خواتین کو اس خدمت کا موقع دیا جاتا تھا اور وہ رو دھو کر گھر کی فضا کو بنائے رکھتی تھیں، آنے جانے والے سمجھتے تھے کہ واقعی اس گھر میں کوئی ہستی تھی جس کا مسلسل سوگ منایا جا رہا ہے۔ منشی مروارید کے خاندان کی عورتوں کو رونے کی مشق بھی کچھ زیادہ ہی تھی، یہ عورتیں اتنے سلیقے سے روتی تھیں کہ اچھی خاصی عقل رکھنے والے لوگ بھی انہیں بلکتا دیکھ کر غمزدہ سے ہو جاتے تھے، اس طرح سوگواری اور ماتم خیزی کا ایک ماحول سا بنا رہتا تھا اور آنے جانے والے بھی دودھ آنسو بہانے پر مجبور ہو جاتے تھے، فی البدیہہ رونا بھی ہر ایک کے بس کی بات نہیں ہوتی، یہ تو خدا داد صلاحیت تھی جو منشی مروارید کے خانوادے کی عورتوں کو پوری طرح حاصل تھی، رونے دھونے کے شاندار کارناموں کی وجہ سے انہیں ”اشکباری“ کا خطاب شاید کسی مغل بادشاہ کی طرف سے وصول ہوا تھا، اب یہ لقب اس خاندان کی ایک پہچان بن گیا ہے۔

منشی مروارید کے اس صاحبزادے کا نام نامی جیسا کہ ذکر کیا گیا حضرت شاہ دلدل میاں اشکباری ثم قہقہہ زاری ہے لیکن ان دنوں یہ ”منے میاں“ کے نام سے مشہور ہیں۔ ان کے بارے میں ایک درجن لوگوں کے ایک درجن خیالات ہیں، لیکن میں ان سے بہت متاثر ہوں، میں انہیں جب بھی دیکھتا ہوں مجھے دفعتاً اللہ میاں یاد آ جاتے ہیں۔ ماشاء اللہ ایسا معتبر حلیہ اور ماشاء اللہ ایسے صوفیانہ کپڑے کہ جنہیں دیکھ کر اپنی قبر کا کونہ نظروں میں گھوم جاتا ہے۔ صاحبزادے کل کچھ بھی تھے آج دعوت کے کام سے جڑ گئے ہیں اور آنا فانا دین پرست بن کر لوگوں کو زبردستی دین کی دعوت کی طرف دھکیل رہے ہیں، میں اس طرح کے لوگوں سے کبھی متاثر نہیں ہوتا لیکن نہ جانے کیا وجہ ہے کہ میں منے میاں سے خواہ مخواہ اس درجہ متاثر ہو گیا ہوں کہ موقع نصیب نہ ہونے پر بھی ان کے انگوٹھے

منشی مروارید کے منگلے صاحبزادے جو کبوتر بازی میں اچھے خاصے بدنام ہو چکے تھے اور جن کی لاپرواہیوں کے چرچے افغانستان اور پاکستان تک پوری طرح پھیل چکے تھے، اچانک ان میں قیامت خیز قسم کی تبدیلی پیدا ہوئی۔ انہوں نے اچانک داڑھی بھی رکھ لی اور لباس بھی وہ اس قسم کا پہننے لگے کہ صحیح قسم کے صوفیا کرام بھی ان کے لباس کو دیکھ کر احساس کمتری کا شکار ہو جاتے تھے، ان کا کرتا ان دنوں اتنا نیچا ہوتا ہے کہ دامن زمین کو چھونے کے لئے بے چین اور پچاما اس قدر اونچا کہ دونوں پنڈلیوں کی ہیئت کدائی دو اور چار کی طرح واضح۔ ان کے اس مرتجا مرنج قسم کے لباس سے وہ خواتین بھی متاثر ہو جاتی ہیں جو خالص دنیا دار ہوتی ہیں اور ان کے اگلے سو سال میں بھی سدھرنے کا کوئی ارادہ تک نہیں ہوتا لیکن ان کا لباس دیکھ کر ان کو بھی رشک آنے لگتا ہے اور انہیں چند سیکنڈوں کے لئے سہی یہ احساس ہو جاتا ہے کہ آخرت بھی کوئی چیز ہے۔

برخوردار کا نام شاہ دلدل ہے، نام بھی دیکھئے کتنا پرکشش ہے کہ اس کے ایک ایک حرف سے تصوف کی بو آتی ہے، ننھیالی رشتے داروں نے اس نام میں مزید کشش پیدا کرنے کے لئے ”میاں“ کا الفاظ بھی ٹانک دیا ہے اور ان کے پردادا مرحوم نے عالم برزخ سے یہ فرمائش ظاہر کی تھی کہ ان کے نام سے پہلے ”حضرت“ کا کلمہ جوڑ دیا جائے۔ اب ان کا پورا نام حضرت شاہ دلدل میاں اشکباری۔ جی ہاں اشکباری بھی ان کے اسم گرامی کا ایک جزو ہے، اشکباری کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ان کے خاندان کی عورتیں رونے دھونے میں بہت ماہر بھی تھیں اور مشہور بھی۔ بڑے لوگ جب مر جاتے تھے اور ان کے مرنے کے بعد ان کی اہمیت ظاہر کرنے کے لئے ان کے ورثاء اپنا یہ فریضہ سمجھتے تھے کہ کم سے کم چالیس دن گھر میں خوب ماتم رہے اور مسلسل رونے دھونے کے پروگرام چلتے

خطا اور نسیان سے مرکب ہو کر بنا ہے، اپنے بھائی صاحب ہی کو دیکھو جو آج کل مولانا حسن الہاشمی، محسن ملت وغیرہ وغیرہ کے نام سے مشہور ہیں۔ اپنے ملازمین پر اس طرح سختیاں کرتے ہیں کہ جیسے دور جدید کے فرعون وقت یہی ہوں۔ تنخواہ ضرور وقت پر پکڑا دیتے ہیں لیکن محبت کے دو لفظ کسی کے لئے نہیں بولتے، کل ہی ایک غریب ملازم یہ کہہ رہا تھا کہ میں نے اس آدمی کو سو سال سے مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا، عجیب طرح کی رعونت ہے جو ان پر چھائی ہوئی ہے۔

آپ کو تو بھائی صاحب سے خدا واسطے کا بیر ہے، دراصل آپ تو جس تھالی میں کھاتے ہیں اسی تھالی میں چھید کرنے کے عادی ہیں۔ چڑھ گیا پارہ، ”میں نے جھلاتے ہوئے کہا“ ساری دنیا کی غیبتیں کر لیتی ہو لیکن مولانا کے خلاف ایک حرف صداقت بھی برداشت نہیں ہوتا۔

مجھے تو ان جیسا دور دور تک نظر نہیں آتا۔ بیگم اللہ سے ڈرو، اپنی عاقبت کی فکر کرو، اس طرح کی تعریفوں سے نکاح نامہ کی دھجیاں بکھر جاتی ہیں اور بغیر طلاق و خلع کے میاں بیوی ایک دوسرے کے لئے حرام ہو جاتے ہیں، میں نے اس طرح کی تعریفیں جو تم اپنے بھائی صاحب کی کرتی ہو ایک مفتی اعظم قسم کے مفتی کو بتائی تھیں انہوں نے اللہ میاں کو حاضر ناظر جان کر کہا تھا۔ تمہاری بیوی کا عقیدہ خراب ہو گیا ہے، کسی نامحرم کی اتنی تعریف کرنے سے ایمان مفصل کے تانے بانے بکھر جاتے ہیں۔ بیگم ابھی وقت ہے توبہ کر لو، ورنہ ہو سکتا ہے کہ تمہیں مرتے وقت کلمہ نصیب نہ ہو۔

میں سو بار ایک اچھے انسان کی تعریف کروں گی، میں نے تمہارے مفتیوں کا کبھی اعتبار ہی نہیں کیا، جن مفتیوں کا آپ ذکر کر رہے ہیں ”بانو نے سینہ ٹھونک کر کہا“ ایسے مفتی تو بازار میں ایک سو روپے کے ایک درجن ملتے ہیں۔

لاحول ولا قوۃ، بیگم تم کس قدر بگڑ چکی ہو، تمہاری غلطیاں تو کرنا کاتبین لکھتے لکھتے تھک جائیں گے۔

آپ نے تو منشی مروارید کو طلاق دیدی تھی کہ پھر دوبارہ ان سے ملنے لگے کیا۔ ”بانو نے کہا۔“

طلاق رجعی دی تھی، اس لئے میں نے ان سے رجوع کر لیا۔

چومنے کو دل بے قرار رہتا ہے۔ ایک دن میں نے جب یہ دیکھا کہ علی الصبح سے بانو کا موڈ بہت خوشگوار ہے میں نے موقع غنیمت جان کر قاری باسط علی کے لب و لہجہ میں کہا۔

بیگم دل چاہتا ہے کہ ایک دن منشی مروارید کی دعوت مع اہل و عیال کردوں، ان کے دعوت دین میں غرق بیٹے حضرت منے میاں بھی تشریف لے آئیں گے اور ہمارے گھر کی ساری گرد و شیں نو دو گیارہ ہو جائیں گی۔

بانو، ہنستے ہنستے رنجیدہ سی ہو گئی اور اس طرح مجھے گھورنے لگی کہ جیسے میں کوئی نابالغ بچہ ہوں اور میں نے ایسی کوئی بات زبان سے نکال دی ہے کہ جس کا انسان عقل سے دور پرے کا بھی کوئی واسطہ نہ ہو۔

جب بھی مجھے یہ یقین ہوتا ہے کہ ”بانو نے بہت سنجیدگی کے ساتھ اشارت لیا“ کہ اب آپ سدھر گئے ہیں اور اب آپ نے اپنے غیر سنجیدہ دوستوں سے اپنا پلہ چھاڑ لیا ہے آپ پھر اپنے دوستوں کا ذکر شروع کر دیتے ہیں اور پھر ان کی دعوتیں کرنے کے منصوبے بنانے لگتے ہیں۔

بانو، آخرت بھی کوئی چیز ہے، میرا اللہ گواہ ہے کہ میں یہ دعوت

خالص تادین پرستی کی وجہ سے کر رہا ہوں، میں اپنی آنکھوں سے دیکھ بھی رہا

ہوں اور اپنے کانوں سے بار بار یہ سن بھی رہا ہوں کہ حضرت شاہ لدل

میاں اشکباری منے میاں آسمان تصوف پر بغیر پروں کے اڑ رہے ہیں اور

دنیا والوں کے لئے بذات خود ایک معجزہ بنے ہوئے ہیں۔ اجنبی قبیلے کی

عورتیں تک ان سے بیعت ہو رہی ہیں اور مردوں کا حال تو یہ ہے کہ ایک

ایک مرد ان سے چار چار بار بیعت ہو رہا ہے تاکہ کسی طرح اللہ کی نظروں

میں آجائے اور بغیر حساب و کتاب کے مرنے سے پہلے ہی جنت

الفردوس میں داخل ہو جائیں۔

حیرت بلکہ افسوس کی بات ہے کہ آپ بھی یعنی ثنوں عقل رکھنے والا

انسان بھی ایسے لوگوں کو معتبر سمجھتا ہے جو بہر حال تنگ اعتبار قسم کے لوگ

ہیں، یہ منشی مروارید ہی تو ہیں جو کسی کی بیوی کے ساتھ بلا ٹکٹ سفر کرتے

ہوئے پکڑے گئے تھے اور جنہوں نے اپنی بیوی کا غراہ تک دس روپے

میں گروی رکھ دیا تھا۔

پتہ نہیں کب کب کے مردے اکھاڑتی ہو۔ میرے لب و لہجہ میں

بہت ناگواری تھی، بیگم ہر انسان میں کوئی نہ کوئی خرابی ہوتی ہے، ہر انسان

میں ان نے میاں کے بارے میں بھی کچھ عرض کرتی لیکن آپ کو مجھ سے بھاری بھر کم قسم کی شکایت ہو جائے گی۔

اور چلے آپ ہمیشہ خوش فہمیوں کی گنبد میں رہیں میرا کیا جاتا ہے۔ یعنی بیگم انہیں اس صاحبزادے پر بھی شک ہے، جس کے پیروں کے نیچے آج کل فرشتہ پر بچھا رہے ہیں، کل علامہ پیر مغاں فرما رہے تھے کہ منشی مروارید کا بیٹا کس قدر والہانہ صفات کا مالک ہو گیا، اس نے تو یہ ثابت کر دیا کہ حسن بھری اس دور میں بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔

چھوڑیے۔ میں آپ کی خوش فہمیوں کا قتل کرنا نہیں چاہتی۔ ”بانو نے کہا“ آپ اپنے دوستوں اور ان کی اولادوں کے بارے میں جو سنہرے خواب دن کی روشنی میں جیتے جاتے بھی دیکھتے ہیں، وہ دیکھتے رہئے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن جو سچ سچ کے اچھے لوگ ہیں ان کے بارے میں اپنی زبان کو لگام دیجئے اچھے لوگوں کو برا کہنا اللہ میاں کی ناراضگی کا سبب بنتا ہے۔

میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ منشی مروارید کی دعوت اگر مع مل و عیال کر دیں تو میں نے ان سے برسہا برس پہلے جو وعدہ کیا تھا وہ پورا ہو جائے گا اور میں سرخرو ہو جاؤں گا تو تم بھی ثواب دارین کی حق دار بن جاؤ گی۔

عورتوں کو مت بلائیے۔ ”بانو نے کہا“ ان کے گھر میں جتنے بھی مرد ہوں سب کو بلا لیجئے میں آپ کی خاطر دل سے مہمان داری کروں گی لیکن عورتیں نہیں آنی چاہئیں۔

چلو ٹھیک ہے۔ ”میں نے ٹھنڈا سانس لیتے ہوئے کہا“ میں ان کے گھر کے مردوں کے ساتھ ساتھ دو چار اور دوستوں کی بھی دعوت کروں گا اگر ان کو بھی تم نے برداشت کر لیا تو تمہاری نوازش ہوگی۔

آپ کو معلوم ہے۔ ”بانو بولی“ کہ میں آپ کی خاطر سب ہی کچھ برداشت کر لیتی ہوں لیکن ایک بات یاد رکھنا، اس نے میری طرف جواب طلب لگا ہوں سے دیکھا۔

بیگم حکم دیجئے، آج میں بھی تمہاری قربانوں کی وجہ سے اس وجہ موڈ میں ہوں کہ اگر تم کہو گی تو میں یہیں سے سمندر میں چھلانگ لگا دوں گا۔ یار دوستوں کی صرف دعوت ہوگی۔ ”بانو نے فیصلہ کن انداز میں کہا“ ان کی کسی اسکیم میں اور کسی بھی طرح کی منصوبہ بندی میں ہرگز ہرگز

میں آپ کو ان کا نیا کارنامہ بتاؤں۔ ”بانو نے مجھے تسخیر آمیز انداز میں دیکھا۔“

بڑی آپا مس اقلیدس کی بڑی بیٹی جو خالہ مسریم کی درمیانی صاحبزادی کی دودھ شریک بہن ہے، اس نے ایک لڑکی لے کر پالی تھی، سنا ہے کہ موہاگل اور انٹرمیٹ کی فیصلیتیں حاصل کرنے کے لئے آج منشی مروارید ۷۰ سال کی عمر میں ان سے میسج بازیاں کر رہے ہیں اور ۲۰ سالہ لڑکی سے عشق و محبت کی طرح ڈال چکے ہیں۔ میں نے اپنے گھر کی چھار دیواری میں ان کا یہ کارنامہ سن لیا اور آپ کو باہر سڑکوں پر منرگشت کرتے ہوئے ایسا کچھ سننے کو نہیں ملا۔

تمہیں کس نے بتایا؟

مجھے کالے چور نے بتایا، لیکن جس نے بھی بتایا سچ بتایا۔

بیگم، یہ ان کا ذاتی فعل ہے، ہمیں کسی کے ذاتی عیبوں سے کیا لینا دینا۔

واہ بھئی واہ۔ آپ کو کسی اچھے انسان کی تعریفیں بھی کھلتی ہیں اور اپنے بدترین دوستوں کو برائیاں بھی بری نہیں لگتیں اور آپ بھول گئے، چار سال پہلے انہوں نے آپ سے کتنی ضد کی تھی کہ وہ مجھ سے براہ راست ملنا چاہتے ہیں۔

تو اس میں کیا خراب بات تھی۔ بیگم تم ہو ہی اتنی اچھی کہ تمہارا دیدار کرنے کی تمنا تو کوئی بھی کر سکتا ہے۔ الحاج فدائے قوم حضرت مولانا کمال الدین اجمیری کتنے پائے کے مولانا ہیں ان کے دامن پر درجنوں ملائکہ نے نماز عشاء ادا کی ہے وہ بھی ایک دن اپنی بزرگانہ داڑھی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ اگر ممکن ہو تو ایک بار اپنی بیگم کا دیدار کراؤ۔

تب ہی تو میں کہتی ہوں کہ آپ کے بھی دوست چاہے وہ اجمیری ہوں یا بدایونی سب کے سب بگڑے ہوئے ہیں۔

چلو چھوڑو ان باتوں کو۔ ”میں بولا“ میں تو نے میاں کو مدعو کرنا چاہتا ہوں جو دعوت کے کام سے جو کبھی لوگوں کی نظروں میں قابل اعتبار ہو گیا ہے، ہر وقت محلے میں گشت، ہر وقت ہاتھ میں تسبیح، ہر وقت دعوت و تبلیغ کی باتیں، واقعی اللہ میاں جب بھی کسی کو کچھ دیتے ہیں تو پچھر پھاڑ کر ہی دیتے ہیں۔

میں آپ کو شرکت کی اجازت نہیں دوں گی۔

یقین کرو، بیگم، منے میاں تو اس درجہ سدھر گئے ہیں کہ اس سے زیادہ سدھرنے کا اس دنیا میں سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، اب تو ان کا حال یہ ہے کہ ایک دن رکشے میں بیٹھ کر آرہے تھے تو انہوں نے رکشے میں بیٹھ کر دین کی دعوت کا ذکر چھیڑ دیا، رکشے والا ان کی نیکیوں سے اتنا متاثر ہوا کہ اس نے رکشہ اسی وقت فروخت کر دیا، سیدھا نظام الدین پہنچ گیا اور چار مہینے سے زیادہ ہو گیا اس کا اب تک پتہ نہیں ہے کہ کہاں چلا گیا۔

آپ کے نزدیک یہ نیکی ہے؟ ”بانو نے خاص روایتی انداز سے مجھے دیکھا۔“

بھئی بیگم۔ اس سے بڑی نیکی کیا ہوگی کہ منے میاں دنیا دار لوگوں کو آنا قانا آخرت کی طرف بھگا رہے ہیں، اگر تم اس کو بھی نیکی نہیں مانتی تو پھر اس دنیا میں نیکی کس چیز کو کہتے ہیں۔

خدا ہی جانے آپ جان بوجھ کر کچھ نہیں سمجھتے یا پھر آپ کی قوت سمجھ سلب ہو گئی ہے، میں آپ سے بحث کرنا نہیں چاہتی، جائے نماز کا وقت ہو رہا ہے، مسجد جائیں، اللہ میاں آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔

میرے پیارے قارئین بس یہی تو بانو کا کمال ہے، صبح سے شام تک میرے دوستوں کو برا کہتی ہے، جب میں دعوت کا نام لیتا ہوں تو بھر جاتی ہے، ایسا لگتا ہے کہ جیسے یہ قیامت تک میرے کسی دوست کو گھر میں گھسنے نہیں دے گی، پھر چند ہی منٹ میں ایسے راضی ہو جاتی ہے کہ جیسے یہ خود چاہتی ہو کہ میرے احباب ہمارے گھر میں آتے جاتے رہیں، نماز پڑھنے کا اس وقت موڈ تو نہیں تھا لیکن بیگم کے موڈ کی خوشگواہی برقرار رکھنے کے لئے میں اٹنی سیدھی وضو کر کے مسجد کی طرف رواں دواں ہو گیا، نماز سے فارغ ہو کر جب گھر لوٹ رہا تھا تو صوفی بلغم مل گئے، کہنے لگے یار تم نے کچھ سنا۔

کیوں کیا ہوا؟

وہ میرا ہاتھ پکڑ کر ایک طرف کو لے گئے اور مجھے ایک دیوار کے اندر دھنسا کر بولے۔

مولوی عجیب الحسن کی بیٹی تین دن سے لاپتہ ہے۔

زمین نکل گئی یا آسمان کھا گیا۔ ”میں نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔“

نہ زمین نے نکلانا نہ آسمان نے لقمہ بنایا بلکہ ایک عشق تھا جو رنگ لا کر کہا۔

اللہ کی قسم ”میری حیرت چار سے ضرب کھا گئی“ میں انہیں گھودے جارہا تھا۔

انہوں نے میرا ہاتھ دبا کر کہا۔ بتاؤ مولویوں کی بیٹیاں بھی بغیر پروں کے اڑ رہی ہیں۔

افسوس کی بات ہے جب ماں باپ اپنی بیٹیوں کو دھڑا دھڑ موہاٹل خرید کر دیں گے تو یہی سب کچھ ہوگا۔ سنا ہے کہ پچھلے مہینے مولوی اکڑفوں کی صاحبزادی کسی کے ساتھ فرار ہو گئی تھیں۔

فرضی صاحب روزانہ اخباروں میں اسی طرح کی خبریں آ رہی ہیں، ۷۰، ۷۰ سال کے بوڑھے دریائے عشق و محبت میں گلے گلے ڈوب رہے ہیں اور پانچ پانچ بچوں کی مائیں لیلیٰ کی سنت ادا کرنے کے لئے اپنے آپ سے باہر ہو رہی ہیں۔

ارے ایسی خبریں سن سن کر بڑا لالچ آتا ہے۔

لالچ؟ انہوں نے اپنی آنکھوں کے ساتھ ساتھ اپنی ناک سے بھی تعجب کا اظہار کیا۔

ہاں یار دل چاہتا ہے کہ مرنے سے پہلے ایک بار ہم بھی اس دولت حسن و عشق سے مستفیض ہو جائیں۔

اور آپ کی یہ داڑھی؟!

داڑھی کیا کہتی ہے، ہم تو اس بات کے قائل ہیں دوست کہ عشق اپنی جگہ اور داڑھی اپنی جگہ۔

اور فرضی صاحب، وہ جو لوگ دن دھاڑے یہ کہتے ہیں کہ یہ مولوی حضرات داڑھی کی آڑ میں نہ جانے کیا کیا گل کھلاتے ہیں، اس کا مطلب کیا ہے؟ کیا یہ حقیقت ہے یا کوری الزام تراشی؟

چھوڑو ان واہیات باتوں کو، اس طرح کی باتوں میں وقت ضائع کرنے سے کیا فائدہ، آج کے جدید ترین دور نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ عشق و محبت میں نہ کرنا پچامہ رکاوٹ بنتا ہے اور نہ داڑھی۔

داڑھی رکھ کر جب انسان جھوٹ بول سکتا ہے، غیبتیں کر سکتا ہے، دوسروں کے گھر قبھا سکتا ہے، حرام روزی کھا سکتا ہے تو عشق کیوں نہیں کر سکتا، کیا عشق و محبت پر صرف داڑھی مندروں کی اجارہ داری ہے؟

کر دیتے۔

میں نے بیٹھک میں پہنچ کر کہا، ابھی نماز کے بعد یہ اندوہناک خبر سننے کو ملی کہ صاحب زادی کئی دن سے لاپتہ ہیں۔

ہاں فرضی بھائی، وہ ایک ہندو لڑکے کے ساتھ بھاگ گئی ہے۔ میں نے سنا ہے کہ آپ کو معلوم تھا کس کس لڑکے سے چکر چل رہا تھا۔

میری بیوی کو معلوم تھا، لیکن وہ مجھ سے چھپاتی تھی، جب پانی سر سے گزر گیا تب انہوں نے مجھے بتایا، اب میں کر بھی کیا سکتا تھا، وہ فیصلہ کر چکی تھی کہ شادی تو اسی لڑکے کے ساتھ کروں گی۔

آئی سی۔ ”میں نے مدبرانہ انداز میں کہا“ یہ نتائج ہیں کالجوں میں پڑھانے کے۔

اور فرضی صاحب آج کے دور میں لڑکیوں کو جاہل بھی تو نہیں رکھا جاسکتا۔

لیکن لڑکیوں کو عزت و آبرو کا پابند تو رکھا جاسکتا ہے، تعلیم سے کون روک سکتا ہے لیکن اپنے بچوں کے کیرکٹر و کردار کی دیکھ ریکھ تو بہت ضروری ہے نا۔ اگر ماں باپ چوکنار ہیں تو بچوں کی نگرانی کرنا کچھ ناممکن بھی نہیں ہے۔

اس میں ہماری بیوی کا بہت قصور ہے، اس کو معلوم تھا لیکن وہ اس پر پردے ڈالتی رہی، اگر وہ شروع ہی میں بتا دیتی تو میں اس پر پابندی لگا دیتا اور شاید ہے کہ وہ سنبھل جاتی۔

یہی تو مشکل ہے، عجیب بھائی، مائیں اپنے بچوں کی باتیں اپنے شوہروں سے چھپاتی ہیں اور جب غلطیاں ڈبے کی طرح موٹی تازی ہو جاتی ہیں جب اپنے شوہروں کو اولاد کی حرکتوں سے آگاہ کرتی ہیں اور یہ خوش فہمی کہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے، اس نے بہت تباہ کیا ہے۔

فرضی صاحب اب کیا ہوگا۔ ”انہوں نے روتے ہوئے کہا۔“ عزت تو ہماری خاک میں مل ہی گئی۔ لیکن اگر بیٹی نے اس لڑکے سے شادی کر لی تو اس کی تو آخرت ہی برباد ہو جائے گی۔

بہتر تو یہ تھا کہ لڑکے کو کسی طرح مسلمان کر لیتے۔ ”میں بولا“ کم سے کم پھر شرعاً نکاح تو ہو جاتا، غیر مسلم سے تو نکاح ہو جانے کا سوال

ان سے پیچھا چھڑا کر میں گھر پہنچا تو بانو نے افسوس کا اظہار کر کے ہوئے کہا کہ مولوی عجیب کی لڑکی کسی کے ساتھ بھاگ گئی۔

بیگم نماز پڑھتے ہی ایک معتبر شخص نے مجھے یہ اطلاع عطا کر دی تھی لیکن آپ نے اس میں اپنی طرف سے کچھ اضافہ سا کر دیا ہے۔ آپ نے کیا سنا؟

میں نے سنا ہے کہ مولوی عجیب الحسن کی صاحب زادی مس نازنین بانو تین دن سے لاپتہ ہیں اور لاپتہ ہونے کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ وہ کسی کے ساتھ بھاگ گئی ہے، ممکن ہے کہ وہ اپنی خالہ کے یا پھوپھی کے یا اپنی چاچی کے گھر گئی ہو، آجائے گی۔

ادف فو، بانو تو جھلا گئی۔ کہنے لگی بعض اوقات تو آپ اتنے نیک سے ہو جاتے ہیں کہ جیسے بدگمانیوں اور غلط فہمیوں سے آپ کا دور پرے کا بھی کوئی رشتہ نہیں۔

بیگم! تم سے دن میں کئی کئی بار یہ سنتا ہوں کہ ہر معاملہ میں حسن ظن سے کام لینا چاہئے اور جب میں حسن ظن سے کام لیتا ہوں تو آپ کو ناگواری سی ہونے لگی ہے۔

سنو حضور والا۔ نازنین کسی غیر مسلم لڑکے کے ساتھ فرار ہوئی ہے، اس کا تعلق کئی مہینوں سے اس لڑکے کے ساتھ چل رہا تھا، ماں باپ نے بہت ہاتھ پیر جوڑے، نہیں مانی اور اب اسی کے ساتھ فرار ہو گئی ہے۔ اگر ایسا ہی ہے تو بہت بری بات ہے اور بیگم سچ تو یہ ہے کہ ہمارا مسلمانوں کا معاشرہ بالکل ہی تباہ و برباد ہو کر رہ گیا ہے۔

ابھی میری بات پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ دروازے کی بیل بجی، میں باہر نکلا تو دیکھا کہ مولوی عجیب الحسن دروازے پر کھڑے تھے اور ان کے بڑے صاحب زادے فقیر انماں بھی ان کے ہمراہ تھے۔ عجیب الحسن کے چہرے پر اناج رہے تھے لیکن فقیر انماں کا چہرہ سپاٹ تھا، مجھے وہاں کچھ بچتا ہوا نظر نہیں آیا۔

میں نے بیٹھک کھول کر انہیں بٹھالیا اور میں نے بانو سے آکر چائے کے لئے کہا اور بتایا کہ تشریف لے آئے مولوی عجیب الحسن، اب ان کی عجیب و غریب باتیں سننی پڑیں گی۔

کچھ بھی ہو۔ بانو نے ناصحانہ انداز میں کہا، اس وقت وہ ہمدردی کے مستحق ہیں، ان کو تسلی دیتے اور میری طرف سے بھی افسوس کا اظہار

ہی نہیں پیدا ہوتا۔

لڑکی نے بہت اصرار کیا لیکن وہ لڑکا مسلمان ہونے کے لئے تیار نہیں ہوا۔

پھر بھی لڑکی اس کے ساتھ بھاگ گئی۔

اس پر لڑکے کا بھوت سوار ہو چکا تھا، وہ کسی بھی طرح اس کا ساتھ چھوڑنے کے لئے تیار نہیں تھی، کسی سے تعویذ کرائے ہوتے، مجھے ایسا لگتا ہے کہ آپ نے سنجیدگی سے اس بارے میں کوئی قدم نہیں اٹھاتا۔ فرضی صاحب مجھے تو معلوم ہی نہیں تھا اور میری بیوی نے اس سلسلہ میں کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا۔

مجھے افسوس اسی بات کا ہے کہ میری بیوی اپنے بچوں کی تربیت نہ کر سکی اس میں ایک مصیبت یہ بھی ہے کہ وہ اپنے بچوں کے خلاف کچھ سنتی ہی نہیں، ایک دن ہمارا چھوٹا والا بیٹا کھڑے ہو کر موت رہا تھا میں نے اسے ڈانٹا تو بیوی بولی، کیا حرج ہے، کبھی کبھی تو کھڑے ہو کر بھی موت ہی لیتے ہیں، عیب ہے اس کے اندر اولاد کی طرف داریوں کا۔ یہ بیٹھے ہیں، انہوں نے اپنے بیٹے کی طرف اشارہ کیا، خوب کمار ہے ہیں، خوب اڑا رہے ہیں، ایک پیسہ گھر میں نہیں دیتے، لیکن جب میں انہیں کچھ کہتا ہوں تو وہ ان کا دفاع کرنا شروع کر دیتی ہے اور کہتی ہے کہ اس عمر میں سب ایسے ہی ہوتے ہیں، بیوی کی ان حرکتوں کی وجہ سے ہمارا گھر تو جہنم کدہ بن کر رہ گیا ہے۔

اب کوئی کام کی بات کرلو۔ ”فقیر الزماں نے اکتاہٹ کا اظہار کیا“ مولوی عجیب الحسن شرمندہ سے ہو گئے اور مجھے یہ اندازہ ہو گیا کہ عجیب الحسن صاحب کی زوجہ نے اپنے بچوں کی تربیت کس انداز سے کی ہے، آج کل ہر گھر کی صورت حال کچھ ایسی ہے کہ بچے کھلم کھلا سرکشی کرتے ہیں اور اس ماں کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں جو ہر غلط کام میں ان کی تائید کرتی ہے اور ان کی خطاؤں پر پردے ڈالتی ہے، شاعروں اور ادیبوں نے ماں کی تعریفیں کچھ اس انداز سے کر ڈالی ہیں کہ بے چارہ باپ اپنے ہی گھر میں لاوارث بن کر رہ گیا ہے، جب کہ قدیم تجربات یہ بتاتے ہیں کہ اگر باپ کا ڈنڈا مضبوط رہے تو بچے بے راہ روی کا شکار نہیں ہوتے لیکن آج کل کی مائیں باپ کے ڈنڈے کو مضبوط ہونے ہی نہیں دیتیں، میں نے چند منٹ چپ رہ کر ان سے پوچھا۔

آپ لوگوں نے کیا سوچا ہے؟

ایف آئی آر تو کرا دی ہے۔ ”فقیر الزماں نے بتایا۔“

آج کل ایف آئی آر سے کیا ہوتا ہے، غیر مسلم لڑکی کسی مسلمان کے ساتھ فرار ہوتی ہے تو پولیس کا انداز کچھ ہوتا ہے اور اگر مسلمان لڑکی کسی غیر مسلم لڑکے کے ساتھ بھاگ گئی ہو تو پولیس کا رول کچھ اور ہوتا ہے اور پھر کچھ بھی ہواں باپ کی عزت تو خراب ہو ہی جاتی ہے۔

اب ہمیں کیا کرنا چاہئے۔ ”عجیب الحسن بولے۔“

اب جب آپ لوگوں نے ایف آئی آر کرا ہی دی ہے تو پولیس سے رابطہ بنائے رکھئے اور پولیس والوں سے خشک قسم کی ملاقاتیں نہ کریں، پولیس عز ملاقاتوں ہی سے خوش ہوتی ہے، کیوں کہ پولیس کے مسلک میں رحم کا خانہ نہیں ہوتا، وہ کسی کی بھی مدد کچھ لینے دینے کی بنیاد ہی پر کرتی ہے۔ اگر خدا نخواستہ آپ کا ہاتھ آپ کی جیب میں داخل ہونے کی غلطی نہیں کرتا تو پھر آپ کو عدل و انصاف سے محروم رہنا پڑے گا۔

اور اگر لڑکی کا کہیں سراغ لگ جائے تو وہ بذات خود اس سے ملنے کی کوشش کروں گا اور اس کو غیرت دلاؤں گا، ممکن ہے کہ اس کو آپ کی اور خاندان کی اور اپنے مذہب کی رسوائی کا کچھ احساس ہو جائے اور اس ماں کا کیا حال ہے جو بیٹی کی خطاؤں پر پردے ڈالتی تھی۔ ”میں نے پوچھا۔“ بس اب تو ہر وقت رورہی ہے اور روتے بڑھال سی ہو گئی ہے۔

اگر وہ آپ کو شروع ہی میں آگاہ کر دیتی تو آپ کچھ پیش بندی کر سکتے تھے اور بیٹی پر پھرے بھی بٹھا سکتے تھے۔

لہر جب چڑیا سدا کھیت چک گئی تو اب بچھٹانے سے لہر بے تحاشہ رونے دھونے سے کیا حاصل؟

میں نے پوچھا۔ نازنین کی کوئی سہیلی ہے؟

اس کی تو درجنوں سہیلیاں ہیں۔ ”فقیر الزماں نے کہا۔“

کوئی سہیلی ایسی بھی تو ہوگی کہ جس سے وہ اپنے دل کی بات کرتی رہی ہو۔

ایک ہے۔ ”مولوی عجیب الحسن بولے۔“ صوفی آر پار کی صاحبزادی گوری ہانو، وہ اکثر اس کے گھر جاتی بھی تھی۔

کہاں رہتی ہے؟

نئی بہتی میں، ہیری والے باغ میں اس کا مکان ہے۔

ٹھیک ہے میں کل اس سے ملوں گا اور میں اس کا سراغ لگانے کی کوشش کروں گا۔

چائے وائے سے فارغ ہو کر وہ لوگ چلے گئے، اگلے دن میں صبح ۱۰ بجے میری والے باغ میں پہنچ گیا اور جب تلاش کرنے سے خدا بھی مل جاتا ہے تو تھوڑی سی کوشش کے بعد مجھے گوری بانو کا گھر مل گیا، اس بہانہ ایک طویل عرصہ کے بعد صوفی آر پار سے ملاقات ہو گئی، صوفی آر پار کسی دور میں میرے لنگوٹیا یا رتھے، ایک زمانہ ہم دونوں کا عشق پورے شباب پر تھا، حالت یہ تھی کہ کھانا میں اپنے گھر میں کھانا تھا تو پانی ان کے گھر جا کر پیتا تھا اور ان کی بھی یہ حالت کہ اگر میں دھوپ میں چلتا تھا تو پسینہ انہیں آتا تھا، کیا زمانہ تھا ان جیتے ہوئے دنوں کی اگر کبھی یاد آ جاتی ہے تو فرط غم میں بنفیس ڈوبنے لگتی ہیں، کچھ نادان لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہمارے ملک میں اچھے دن آئیں گے۔ میں یہ کہتا ہوں کہ اچھے دنوں کو گزر رہے ہوئے تو ایک عرصہ ہو گیا۔ اچھے دن تو اب خوابوں میں بھی میسر نہیں ہیں۔ ایک طویل عرصہ کے بعد آج میں نے صوفی آر پار کو دیکھا، پان کھانے کا شوق ان کا ابھی تک برقرار تھا اور ان کے دامن پر پڑی ہوئی پیک کی چھینٹیں آج بھی ان کی انفرادیت کا بھرم بنی ہوئی تھیں۔ ان کا وہ منحنی سا جسم آج بھی جون کے توں تھا، موٹاپا کی لہر چلی تو دنیا بھر کے سارے مولوی موٹے ہو گئے وہ حضرات علماء جنہیں چوبیس گھنٹے قوم کا غم ستا رہا ہے۔ انہوں نے بھی فرہ ہونے میں کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہیں کیا۔ ہمارے مولوی صواد صواد فدائے قوم کہلاتے ہیں اور ہر وقت غم قوم میں اس طرح مبتلا رہتے ہیں کہ دیکھنے والوں کو ان پر رحم سا آ جاتا ہے لیکن جسم ان کا دن بہ دن پھلتا پھولتا جا رہا ہے لیکن صوفی آر پار جیسے پچاس سال پہلے تھے، دبے پتلے بالکل سینک سلائی جیسے کل بھی تھے ویسے ہی آج بھی نظر آرہے تھے، ان کے چہرے پر چھوٹی چنگل داڑھی ہے، جو داڑھیوں کو بدنام کرنے کا ہنر رکھتی ہے، داڑھی کے نام پر چند بال ہیں جو ان کی ٹھوڑی پر لٹکے ہوئے ہیں، ان بالوں کو بھی صوفی آر پار چین سے نہیں رہنے دیتے، بار بار ان پر ہاتھ پھیر کر نہ جانے کونسی لذت سے آشنا ہوتے ہیں، بس خدا ہی جانے مجھے آپ کی صاحبزادی گوری بانو سے ملاقات کرنی ہے۔ ”میں نے وقت ضائع کئے بغیر بول دیا۔“

فرضی صاحب خیریت؟ ”وہ متعجب سے ہو گئے۔“

اگر خیریت ہوتی تو میں آپ کو پریشان نہ کرتا، بس آپ بیٹی کو بلا لیں تو نوازش ہوگی۔

صوفی آر پار گھر میں گئے اور جب واپس آئے تو گوری ان کے ساتھ تھی، گوری نے سر جھکا کر سلام کیا اور میرے سامنے بیٹھتے ہوئے بولی۔ انکل! میں حاضر ہوں۔

عزیز بیٹی میں اس یقین کے ساتھ کچھ سوال کروں گا کہ تم مجھے ایک ایک سوال کا جواب صحیح دوں گی۔

بیٹی: ”میں گوری کی آنکھوں میں اپنی آنکھیں گاڑتے ہوئے بولا۔“ غیرت ملی کا تقاضہ بھی کہ تم میری صحیح رہنمائی کرو اور جو بات میں تم سے نہ بھی پوچھوں اور تم اس بات سے واقف ہو تو تم وہ بات بھی تم مجھ پر ظاہر کر دینا، کسی مسلمان لڑکی کا کسی غیر مسلم لڑکے کے ساتھ فرار ہو جانا نہ صرف ایک خاندان کی رسوائی ہے بلکہ پوری قوم کی اور مذہب اسلام کی بدنامی ہے۔

کیا ہوا؟ گوری نے انجان بنتے ہوئے کہا، انکل کون لڑکی بھاگ گئی اور کس کے ساتھ بھاگ گئی۔

میں نے سنا ہے کہ تم نازنین کی سہیلی ہو اور جب تم اس کی سہیلی ہو تو تم اس کے بھاگنے والے منصوبے سے ضرور واقف ہوں گی۔

دیکھئے انکل! اگر ”گوری معذرت کرنے کے انداز سے بولی۔“

سنو بیٹا! میں یہاں اگر مگر سننے کے لئے نہیں آیا ہوں، مجھے تم سے دو ٹوک جواب چاہئے کیوں کہ مجھے معلوم ہوا کہ بھاگنے سے ایک دن پہلے بھی وہ تم سے ملنے آئی تھی، یہ بات میں نے محض ہوا میں گرہ لگانے کے لئے بول دی۔

گوری آنکھیں جھکا کر بیٹھ گئی۔

صوفی آر پار بولے، میری بیٹی ابوالخیاں فرضی صاحب سے کچھ نہ چھپانا، ان سے میرے تعلقات صدیوں پرانے ہیں اور ایسی پکی دوستی ہے جو مرنے کے بعد بھی ختم ہونے والی نہیں ہے، اگر تم اس بارے میں کچھ جانتی ہوں تو ان کو حرف بہ حرف بتا دو اور ان کے یہاں آنے کی لاج رکھو۔

لتا جان! گوری نے اپنے باپ کی طرف مخاطب ہو کر کہا، بے شک وہ اپنا راز مجھ پر ظاہر کر دیا کرتی تھی اور مجھے یہ بھی معلوم تھا کہ اس کا اخیر کسی ہندو لڑکے کے ساتھ چل رہا ہے لیکن وہ اس کے ساتھ اس طرح

بھاگ جائے گی اس کا مجھے اندازہ نہیں تھا۔

بیٹا! میں نے تو یہاں تک سنا ہے کہ اس نے بھاگنے سے پہلے گھر سے جو کچھ اٹھایا تھا وہ بھی ایک دو دن پہلے اس نے تمہارے پاس ہی رکھو دیا تھا تا کہ گھر سے بھاگتے وقت اس کو پریشانی نہ ہو۔ میں نے ہوا میں ایک گرہ اور لگا دی۔

یہ بات آپ کو کس نے بتائی؟ ”گوری نے حیرانی کا اظہار کیا۔“
تمہیں معلوم ہے۔ ”میں نے اپنے سینے کو پھلا کر کہا۔“ کہ میں مولانا حسن الہاشمی کے یہاں ملازمت کرتا ہوں اس لئے دو چار موکل تو ہر وقت میری جیب میں بھی پڑے رہتے ہیں۔

ہاں یہ تو ہوا تھا کہ کچھ سونے اور چاندی کے زیور اور تقریباً پچاس ہزار روپے وہ میرے پاس رکھوا کر گئی تھی اور بھاگنے سے ایک دن پہلے وہ مجھ سے واپس لے گئی۔

عزیزی، اس دن برسبیل تذکرہ وہ تمہیں یہ بھی بتا گئی ہوگی کہ اس کا پروگرام کہاں جانے کا ہے؟

وہ یہ سب کچھ مجھے کیوں بتاتی۔ ”گوری نے ہمیں مغالطہ میں ڈالنے کی کوشش کی۔“

بیٹا اس لئے کیوں کہ وہ تم پر بھروسہ کرتی تھی اور تم سے اپنے دل کی ہر بات کر لیا کرتی تھی۔

انکل! آپ مجھے آزمائش میں کیوں ڈال رہے ہیں؟ ”گوری کے چہرے پر انجان سی تشویش کروٹیں لے رہی تھیں۔

ہمارے کسی کرم فرما دوست، یہ صوفی آر پار ہمیں یہ بتاتے رہے ہیں کہ تم ہر امتحان میں ہمیشہ اچھے نمبروں سے پاس ہوتی رہی ہو۔ ”میں نے اپنے چشمے کے شیشوں کو صاف کرتے ہوئے کہا۔“ مجھے یقین اس وقت جو تمہارا امتحان ہو رہا ہے اس میں بھی تم اچھے نمبروں سے پاس ہو جاؤ گی۔

لیکن انکل! ”اس کے لہجہ میں تذبذب تھا۔“

میری بیٹی! لیکن کرنا معیاری لوگوں کا کام نہیں ہوتا، کسی کی بیٹی، کسی مسلمان کی بیٹی، کسی ہندو لڑکے کے ساتھ بھاگی ہے، اس کے ماں باپ کی عزت و آبرو کا جنازہ نکل گیا ہے، پورے شہر میں خاندان کی آبرو کٹی پٹنگ کی طرح لاوارث بن کر اڑی اڑی پھر رہی ہے، دین اسلام

کی عظمتوں کے پر نچے اڑ گئے ہیں۔

برادری کی ناموس اپنا سینہ پیٹ رہی ہے ایسے خراب حالات میں ہمیں تم سے یہ امید ہے کہ تم ہمارا ساتھ دو گی، اس لڑکی کے ماں باپ کا کرب محسوس کرو گی، اس کے بہن بھائیوں کے آنسوؤں کا خیال کرو گی، ان دونوں کے ملنے میں جتنی دیر لگے گی اتنا ہی قوم و ملت کا کباڑہ ہوگا اور خاندان کی عزتیں پامال ہوں گی۔

میں ان کی ایک ایک بات کی تائید کرتا ہوں۔ ”صوفی آر پار اپنی بلغمی آواز میں بولے۔“ اس کے بعد انہوں نے اپنی دائرگی کے چند بالوں کو زحمت دیتے ہوئے کہا۔ بظاہر تم اپنی سہیلی کا راز فاش کر رہی ہو لیکن حقیقت میں تم اپنی سہیلی کی خیر خواہی کا کام کر رہی ہو۔ اگر تم جانتی ہو کہ وہ دونوں کس شہر میں گئے ہیں تو دیر مت کرو بتا دو، یہ تمہارا نام نہیں لیں گے، اپنے طور پر وہاں پہنچیں گے اور اپنے انداز سے انہیں پکڑیں گے۔

لیکن ابا جان! وہ کہاں گئے ہیں یہ بات میرے علاوہ تو کسی کو خبر نہیں ہے۔

میری نور نظر، ہر لیکن کے بعد کی تمام باتیں قطعاً غیر معیاری ہیں۔ تم جیسی معیاری لڑکی سے ہمیں یہ امید ہے کہ تم اس نیک کام میں لیکن و لیکن اور اگر مگر کی دلدل سے باہر نکل کر ہمارا ساتھ دو گی اور ان دونوں کو پکڑوانے میں ہماری مدد کرو گی، میری آواز میں بڑی للکار تھی، میں بول رہا تھا اور صوفی آر پار مجھے اس طرح دیکھ رہے تھے کہ جیسے میں حکومت ہند کی طرف سے سراغ رسانی کا کوئی اہم پارٹ ادا کر رہا ہوں۔ انہوں نے ایک پان کا بیڑہ اپنے منہ میں رکھتے ہوئے کہا۔

گوری۔ اب دیر مت کرو، بتا دو کہ تمہاری سہیلی اور وہ لڑکا کدھر کہہ کر گئے ہیں۔

ابا جان!

بڑوں کا حکم ماننا چاہئے، بڑوں کی بات نہ ماننا بہت بڑی گستاخی ہے۔ ”صوفی آر پار کے لہجہ میں غم پوشیدہ تھا۔“

اسی وقت میں کھڑا ہو گیا اور میں نے افسردگی کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا۔ اس گھر سے آج پہلی بار مایوس ہو کر جا رہا ہوں، مجھے کھڑا ہوتے ہوئے دیکھ کر گوری بھی ہلبلا اٹھی، کہنے لگی، انکل خدا کے لئے بیٹھے میں بتاتی ہوں۔

میں بیٹھ گیا اور کھڑا ہونے کا تو میں نے صرف ڈرامہ ہی کیا تھا، میں کہاں تھمتن کے بغیر ان کے گھر سے نکلنے والا تھا۔

اس کے بعد گوری نے بتا دیا کہ ان لوگوں نے دہلی سے ممبئی کا فلیٹ پکڑا ہے اور ممبئی میں وہ باندرا کے ہوٹل میں موجود ہیں اور ایک دو دن میں وہ کورٹ میرج کرنے کی پلاننگ کر رہے ہیں۔

یہ خبر وصول کرنے کے بعد میں لڑکی کے والد اور بھائی کو لے کر ممبئی پہنچ گیا، گوری نے بالکل صبح نشاندہی کی تھی، میں نے اسی ہوٹل میں موجود پایا۔ جس ہوٹل کی نشاندہی گوری نے کی تھی۔

وہ دونوں ہمیں دیکھ کر ہمیں دیکھ کر ہکا بکا رہ گئے، لیکن لڑکا جس کا نام ارجن تھا اس نے پروٹوک لہجہ میں ہم سے کہا۔ میں باہر بیٹھا ہوا ہوں تم نازنین سے خود بات کر لو اگر یہ تمہاری بات مان لے تو تم اس کو اپنے ساتھ لے جاسکتے ہو، میں تم سے کوئی جھگڑا نہیں کروں گا۔

ارجن کمرے سے باہر چلا گیا، ہم تینوں نے مل کر ہزار دلیلوں سے یہ بات نازنین کو سمجھائی کہ مسلمان لڑکی کا نکاح ہندو لڑکے کے ساتھ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک وہ اسلام قبول نہ کرے، اگر تم مسلمان اور وہ ہندو رہے گا تو تمہاری شادی نہیں ہو سکتی لیکن لڑکی ٹس سے مس نہیں ہوئی وہ یہی کہتی رہی کہ میں اس کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی، میں نے کہا، نادان لڑکی! ذرا اپنی ماں کی تڑپ کا خیال رکھ، اپنے بوڑھے باپ کی عزت و آبرو کے بارے میں سوچ، اپنے بہن بھائی کے بارے میں نظر ڈال جو آج کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہے ہیں، ہم اس لڑکے کو مسلمان بنانے کی کوشش کریں گے اس وقت تو ہمارے ساتھ واپس چل۔

میرے گھر والوں کی عزت کا جنازہ تو نکل ہی گیا۔ ”وہ بولی“ کیا کوئی جنازہ قبرستان جا کر پھر واپس آتا ہے، میں تو ان کے لئے اب مرچکی ہوں، مجھے مرا ہوا سمجھ کر سب بھول جائیں اور میری زندگی میں زہر نہ گھولیں۔

زہر تو اپنے گھر والوں کی زندگی میں تم نے گھولا ہے اور تم نے اپنی اُن بہنوں کا قتل عام کر دیا ہے جو شادی کے قابل ہو چکی ہیں، لیکن اب ان کی شادی آسانی سے ہونے والی نہیں ہے۔

دو گھنٹے تک ہم نازنین کو سمجھاتے رہی اور اسے عار دلاتے رہے لیکن نازنین ٹس سے مس نہیں ہوئی اور اس کے اوپر اس کے والد اور بھائی

کے آنسو بھی اثر انداز نہیں ہو سکے، وہ ایک ہی بات بولتی رہی، میں گھر اسی شرط پر لوٹوں گی جب ارجن کے ساتھ میری شادی کر دی جائے گی، اس نے دوران بات چیت یہ دھمکی بھی دیدی کہ اگر آپ پولیس کارروائی کرائیں گے تو میں بالغ ہوں میں صاف صاف کہہ دوں گی کہ میں ارجن کے ساتھ ہی شادی کرنا چاہتی ہوں اور میں اپنی مرضی سے ارجن کے ساتھ گئی ہوں، اس میں ارجن کا کوئی قصور نہیں ہے، اس طرح کی شرانگیز باتیں سننے کے بعد کسی بھی طرح کی قانونی کارروائی کرنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا، ویسے بھی اس طرح کے مسائل میں اور ملک کے موجودہ حالات میں پولیس اور قانون مسلمانوں کا ساتھ نہیں دیتا، بلکہ فریاد کرنے والے مزید آفتوں کا شکار ہو جاتے ہیں اور رسوائیاں اور زیادہ مقدر بن کر رہ جاتی ہیں بہر حال ہم مایوس ہو کر اپنے گھر لوٹ آئے اور پوری رات ہم نے لڑکی کے اہل خانہ کو سنائی۔ روداد سن کر جو کچھ اس کی ماں بہنوں پر گزری اس کو بیان کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ میں نے اس کے گھر والوں سے یہ بھی نہیں کہا کہ لڑکی کے یہ غلط قدم تو ہے ہی افسوسناک لیکن اس سے بھی زیادہ افسوسناک یہ ہے کہ ہم سبھی اپنے بچوں کی تربیت نہیں کر پارہے، آج ہمارے بچے اور بچیاں جو بھی افسوسناک اور شرمناک قدم اٹھا رہے ہیں اور اپنی قوم اور اپنے مذہب کے لئے رسوائی اور جگہ ہنسائی کا سبب بن رہے ہیں اس کے ذمہ دار ہم خود ہیں، لڑکیوں کو مخلوط تعلیم نے خطرات سے دوچار کر دیا ہے، دوران تعلیم ہمیں اپنی لڑکیوں پر گہری نظر رکھنی چاہئے اور ان کی مکمل دیکھ ریکھ کرنی چاہئے کوئی بھی لڑکی ایک دودن کی عشق بازی کا شکار ہو کر اتنا بڑا قدم نہیں اٹھا سکتی، اس طرح کی حرکت کرنے کے لئے اس نے مہینوں منصوبہ بندی کی ہوگی لیکن تم سب غافل رہے اور چونکہ آپ کو میں نے اس کی ماں کی طرف مخاطب ہو کر کہا پتہ چل گیا تھا کہ آپ کی بیٹی کیا گل کھلا رہی ہے لیکن آپ نے اس کے والد کو اس کے اس خطرناک اقدام سے آگاہ نہیں کیا، آپ اس پر پردے ڈالتی رہیں اور ایک اعتبار سے اس کی کمر تھپتھا رہی ہیں۔ آج ہماری بچیوں کو یہ معلوم ہی نہیں ہے کہ کسی بھی غیر مسلم لڑکے کے ساتھ عشق بازی کے نتائج کیا ہوتے ہیں اور شرعی طور پر مسلمان لڑکی اور ہندو لڑکے کا نکاح جائز نہیں ہے اور ماں باپ کی مرضی کے بغیر مسلمان لڑکی کا نکاح کسی مسلمان لڑکے کے ساتھ بھی قابضوں

سے خالی نہیں ہے کیوں کہ ماں باپ کی اپنی اولاد کے مستقبل کے بارے میں سوچ و فکر کی کوئی غلطی تو ہو سکتی ہے لیکن اپنی اولاد کے بارے میں ان کی نیت پر شبہ نہیں کیا جاسکتا، وہ باپ جنہوں نے ہزار قسم کی قربانیاں دے کر اپنی اولاد کو پروان چڑھایا ہو، ان ماں باپ کے جذبات و احساسات کو جب اولاد اپنے پیروں سے روند ڈالتی ہے تو ماں باپ کے دلوں پر جو کچھ بھی گزرتی ہے اس کا اندازہ کون کر سکتا ہے، آج کے دور کی مشکل یہ ہے کہ ہم اتنے معروف ہو کر رہ گئے ہیں کہ ہمیں اپنی اولاد کی تربیت کی فرصت ہی نہیں ہے، اس کو لوں اور کالجوں میں داخل کرا کر ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہم اپنی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہو گئے، ملک کے موجودہ حالات میں اگر ہم نے اس طرح کی غیر ذمہ داریوں کا ثبوت دیا اور اپنی اولاد کی طرف سے اسی طرح کی بھیا تک غفلتوں کا ہم لوگ شکار رہے تو پھر آنے والا کل اور بھی خطرناک ہوگا، روزانہ ہمیں اس طرح کی رسوائیاں اور بدنامیاں جھیلنی پڑیں گی، موڈ میرا خراب تھا ہی، اس طرح کی ناصحانہ باتیں کر کے میں اپنے گھر لوٹ آیا، جب گھر تک پہنچا تو دیکھا کہ منشی مروارید اور ان کے صاحب زادے شاہ دلدل عرف منے میاں میرے دروازے پر کھڑے ہیں، علیک سلیک کے بعد میں نے پوچھا، کیسے زحمت فرمائی؟

منشی مروارید بولے، بس یہ عرض کرنا تھا کہ صاحب زادے پر اپنا دست شفقت رکھنا اور ان کو وقتاً فوقتاً رہنمائی بھی کرتے رہنا کیوں کہ آپ کی رہنمائی کے بغیر یہ کسی بھی لائن میں دو قدم بھی نہیں چل سکتے، یہ جب سے دعوت کے کام سے جڑے ہیں انہیں ہر وقت اسی بات کی دھن سوار ہے کہ کس طرح لوگوں کو چلے پر اُکسائیں، یہ تو آتش نمرود میں بے دھڑک حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کود پڑتے ہیں، پرسوں کی ہی بات ہے کہ دوران سفر بس میں انہوں نے تشکیل شروع کر دی اور ایک شخص کو وقت لگانے کے لئے راضی بھی کر لیا۔

میں ان کی یہ سب باتیں برداشت کرنے کے بعد کہا۔ دعوت کا کام ایک عظیم الشان کام ہے اور یہ بہت سی حکمت عملی چاہتا ہے اس کام کے لئے عظیم الشان قسم کی سوچ و فکر کی بھی ضرورت ہے اور صحیح معنوں میں اپنی اصلاح بھی آج سماج میں بالخصوص مسلم سماج میں جو خرابیاں پھیلی ہوئی ہیں ان کے خلاف جہاد کرنا بھی ضروری ہے۔ ہم یہ دیکھ رہے ہیں

کہ دعوت کا کام کرنے والے تو ہزاروں پیدا ہو گئے لیکن ہمائوں سے روکنے والی کوئی تحریک شروع نہیں ہوئی اور جب تک ہم لوگوں کو ہمائوں سے، گناہوں سے اور فحش قسم کی لغزشوں سے باز رکھنے کی کوئی مہم شروع نہیں کریں گے تو دعوت کے کام کے نتائج خاطر خواہ سامنے نہیں آئیں گے، اس میں کوئی شک نہیں کہ جب سے دعوت کی جدوجہد شروع ہوئی ہے لوگ نماز کے پابند ہو گئے ان کے چہروں پر داڑھیوں کے نور بھی نظر آنے لگا ہے، لوگوں کی وضع قطع اور ان کا لباس بھی کافی حد تک شرعی قسم کا ہو گیا ہے لیکن خود دعوت کے کام میں مصروف رہنے والے نوجوان بہت سی خرابیوں کا شکار بھی ہیں، صرف وقت لگانے سے بھی بات نہیں بنے گی، ہر مدعی کو جھوٹ سے، غیبتوں سے، الزام تراشیوں سے، سود خوری سے، اتراہٹ سے، غرور و تکبر سے، نیکیوں کے زعم سے خود کو محفوظ رکھنا پڑے گا، ورنہ ہم خود تو تنقید کا نشانہ بنیں گے اور ساتھ ساتھ ہم دعوت کے عظیم الشان کام پر بھی انگلیاں اٹھانے کے ذمہ دار ثابت ہوں گے۔ آج جو ماحول چل رہا ہے اور دین اسلام کے خلاف یہودیوں، نصرانیوں اور مشرکوں نے جو جنگ چھیڑ رکھی ہے اس سے نمٹنے کے لئے صرف نمازیں اور صرف داڑھیاں کافی نہیں ہے، اس جنگ میں فتح پانے کے لئے ہمیں اپنے کردار پر نظر ثانی کرنا پڑے گی اور ہر وہ برائی چھوڑ دینی پڑے گی جو اللہ اور اس کے رسول کی ناراضگی کا سبب بنتی ہے، بیٹا آپ دعوت کے کام میں لگ گئے ہیں، خوشی کی بات ہے۔ ”میں شاہ دلدل کی طرف مخاطب ہوا، لیکن اس کام کا حق ادا کرنے سے پہلے علماء اور صلحاء کی مجلسوں میں جا کر اپنی اصلاح کی بھی فکر کرنا، جب تک مکمل طور پر اپنی اصلاح نہ ہو جائے اس وقت تک کسی خوش فہمی میں مبتلا ہونا صرف شیطان کو راضی کرنے والی روش ہے، صحابہ کرامؓ سب کچھ کر کے بھی اللہ سے ڈرتے تھے اور اپنی ہر نیکی کے بارے میں یہ خطرہ محسوس کرتے تھے کہ کہیں کسی وجہ سے منہ پر نہ مار دی جائے۔ آج کل ہم ایسے ہزاروں چھٹ بھیسوں کو دیکھتے ہیں کہ ایک چلے کے بعد ہی نہ وہ کسی عالم کی عزت کرتے ہیں، نہ کسی مدرسہ کو اہمیت دیتے ہیں۔ اس طرح کے وطیروں نے مولانا الیاسؒ کی عظیم الشان تحریک کو کافی نقصان پہنچایا ہے اور اس تحریک کے بعد جو معاشرہ بنا چاہئے تھا وہ نہیں بن سکا۔ یاد رکھنا صرف چلت پھرت ہمالی نیا کو پار نہیں لگائے گی بلکہ اس چلت پھرت سے پہلے ہمیں ہر وقت اچھی

سوچ و فکر سے بھی وابستہ ہونا پڑے گا۔ آج ہمیں جس دور سے گزر رہے ہیں اس دور کے تمام ہتھکنڈوں سے واقف ہو کر ہمیں اپنے کردار، اپنے کیرئیر سے اور محبت و خدمت سے بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت کرنے سے اور اسلام کی مکمل تعلیمات پر عمل کر کے یہ ثابت کرنا ہے کہ مسلمان ایسے ہوتے ہیں اور دین اسلام کی خوبیاں یہ ہیں، اب تم جاؤ، میں بہت تھک گیا ہوں۔

میں نے انہیں رو چکر ہونے کے لئے کہا۔

گھر میں داخل ہوا تو بانو نے پوچھا۔ ”کس سے بات کر رہے تھے۔“
وہی منشی مروارید اور ان کے صاحب زادے، اچھا ہے کہ دعوت کے کام سے جڑ گئے ہیں لیکن ان پر تو ایک بولیڈ سی سوار ہو گئی ہے، بچارے یہ چاہ رہے ہیں کہ دو چار دن ہی میں پورے نظام الدین اولیاء کو فتح کر لیں اور شاہ دولہا بن جائیں۔

اور وہاں کیا رہا، کیا نازنین کا کوئی سراغ لگا؟

تم جانتی ہو کہ میں، میں ہوں، میں کسی چیز کی جستجو میں نکلوں اور کامیابی نہ ملے ممکن نہیں ہے۔

ماشاء اللہ، بانو نے پانی کا گلاس پیش کرتے ہوئے کہا، کیا نازنین سے ملاقات ہو گئی تھی؟

ملاقات بھی ہوئی اور دو گھنٹے بات چیت بھی ہوئی، میں نے نصیحت و موعظت کے تمام ہتھکنڈے استعمال کر لئے لیکن نازنین اس سے مس نہ ہوئی ان کے والد عجیب الحسن مسلسل روتے رہے اور اس کا بھائی فقیر الزماں بلبلا تارہا اور اپنی بہن کے سامنے ہاتھ جوڑتا رہا، لیکن اس کا دل پیچ کر نہیں دیا، وہ یہی کہتی رہی کہ میں ارجن کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی۔

بڑی۔ بے شرم لڑکی ہے۔ ”بانو نے کہا“ میرا بس چلے تو ایسی لڑکیوں کو زندہ درگور کر دوں، آج کل کی لڑکیاں کس قدر بے حیا ہو گئی ہیں، انہیں اپنے ماں باپ کی رسوائی کا غم ہے، نہ قوم کی بدنامی کا۔

بیگم! لڑکیاں اتنی قصور وار نہیں ہے جتنے قصور وار ماں باپ بلکہ بالخصوص وہ ماں ہے کہ جس کے پیروں کے نیچے سنا ہے کہ جنت ہوتی ہے، اپنی اولاد کی زندگی کو جہنم بنانے میں ماؤں کا بہت بڑا رول ہے۔ ہمیں انہوں سے ہم ناکام و نامراد واپس آئے اور ہم نے ان کے گھر والوں کو تسلی دے کر آئندہ کے لئے انہیں سمجھا دیا ہے کہ اس بھیا تک قسم

کے نقصان اور نتیجے کے بعد اپنی دوسری بیٹیوں پر نظر رکھیں اور اس عشق ناجائز کو اپنے گھر میں طاعون کی طرح نہ پھیلنے دیں، بات صرف ایک نازنین کی نہیں ہے بلکہ وہ تمام بچیاں خطرے میں ہیں جو مخلوط تعلیم حاصل کر رہی ہیں، جن کے ہاتھوں میں موبائل ہے اور جو فیس بک وغیرہ سے دلچسپی رکھتی ہیں۔ شیطان ایسی لڑکیوں کو کسی وقت بھی بہکا سکتا ہے۔ بیگم میں نے تو اپنا فرض ادا کر دیا ہے لیکن میں جانتا ہوں کہ یہ قوم مردہ ہو چکی ہے اور قبرستان میں اذان دینے کا کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔

(یار زندہ محبت باقی)

اذان بت کدہ

اگر آپ کے اندر آئینہ دیکھنے کی جرأت ہے؟

اگر آپ آئینے کے رو بر کھڑے ہو کر اپنے چہرے کے صحیح

خود خال کو برداشت کر سکتے ہیں؟

اگر آپ اپنی خود نمائی، اپنی شناخت، اپنی دروغ گوئی، اپنی

ریا کاری، اپنے جاہلانہ زعم اور اپنی بے کرداری کو محسوس کر کے ان

سے پیچھا چھڑانے کا حوصلہ رکھتے ہیں تو پھر دیر نہ کریں اور ”اذان

بت کدہ“ کا مطالعہ کریں، طنز و مزاح میں ڈوبی ہوئی یہ کتاب

آپ کو آپ کا ہاتھ پکڑ کر کسی مقصد تک لے جائے گی اور آپ کو

خود اندازہ ہو جائے گا کہ جو لوگ پھول نظر آتے ہیں وہ تو محض

کاغذ کا پھول ہیں اور

حقیقت چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے

کہ خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ کے پھولوں سے

قیمت 90 روپے (ملاوہ محصول ڈاک)

ملنے کا پتہ

مکتبہ روحانی دنیا دیوبند 247554

قسط نمبر: ۱۵۴

اسلم راہی

انسان اور شیطان کی کشمکش

کرکچک پر حملہ آور ہوگا اور سارا ہنا ہنا یا کھیل بگڑ جائے گا۔ اس موقع پر بھیم سین نے قریبی درخت کی ٹہنی کی طرف ہاتھ بڑھایا، شاید وہ چاہتا تھا کہ وہ ٹہنی توڑ کر کچک کو مار مار کر ادھ موا کر دے، یہ ہشٹر نے اسے مخاطب کر کے کہا۔

”سنو والا! اگر تم باورچی خانہ میں جلانے کے لئے لکڑیوں کی ضرورت محسوس کرتے ہو تو اس درخت کی شاخیں نہ توڑو، یہ شاخیں ابھی ہری ہیں اور تمہارے باورچی خانہ میں نہیں جلیں گی۔ لہذا ایسی شاخیں توڑنے پر تمہیں اپنی قوت ضائع نہیں کرنی چاہئے جب کہ آس پاس بہت سے خشک درخت ہیں جس سے تم لکڑی حاصل کر سکتے ہو، سنو والا وقت کا الاؤ ابھی پکا نہیں ہے کہ ہم وہ کام کریں گے جس کے کرنے کا ابھی وقت نہیں آیا اور بعد میں ہمیں پچھتانا پڑے۔“

بھیم سین سمجھ گیا کہ باتوں ہی باتوں میں اس کا بڑا بھائی کس طرف اشارہ کر رہا ہے وہ جان گیا تھا کہ اس موقع پر اگر اس نے کچک پر حملہ کر دیا تو ان کا بھید ظاہر ہو جائے گا، یہ خیال آتے ہی بھیم سین کی گردن جھک گئی تھی اور وہ خاموشی سے زمین کی طرف دیکھنے لگا تھا۔

دروپدی نے تھوڑی دیر تک خود کو سنبھالا، پھر وہ راجہ کو مخاطب کر کے کہنے لگی۔ ”اے راجہ آپ جانتے ہیں کہ میں یہاں پناہ کی خاطر آئی تھی اور آپ اور آپ کی رانی سدا شنہ نے مجھے نہ صرف محل میں رہنے کی اجازت دی بلکہ میری حفاظت کا بہترین انتظام بھی کیا تھا۔ اے راجہ کیا آپ اس شخص سے میری حفاظت نہیں کر سکتے جو میرا تعاقب کرتا ہوا یہاں تک آیا ہے۔ اے راجہ! میں آپ سے التجا کرتی ہوں کہ اس شخص سے میری حفاظت کی جائے، آپ جانتے ہیں کہ میرے پانچ شوہر ہیں لیکن ان دنوں وہ اس حالت میں نہیں کہ میری حفاظت کر سکیں۔ لہذا میں آپ سے گزارش کرتی ہوں کہ مجھے کچک کے ظلم اور اس کی دست درازی

دروپدی کے اس رویے اور سلوک پر کچک بے حد برہم اور غضب ناک ہوا، وہ فوراً اٹھ کھڑا اور دروپدی کو پکڑنے کے لئے اس کے پیچھے بھاگا۔ دروپدی سیدھی راج محل کے اس حصہ کی طرف بھاگ رہی تھی جہاں ویرت کا راجہ رہائش پذیر تھا۔ اس نے خیال کیا تھا کہ کچک سے اسے صرف ویرت کا راجہ ہی بچا سکتا ہے، ورنہ ویرت کا کوئی اور شخص کچک کے خلاف نہیں اٹھے گا۔ وہ ابھی تھوڑی ہی دور گئی تھی کہ پیچھے سے کچک نے اسے آلیا اور اسے اس کے لمبے لمبے بالوں سے پکڑ کر اسے زمین پر پٹخ دیا اور غصے میں اسے پاؤں پاؤں کی ایک ٹھوکر دے ماری، جس وقت کچک نے دروپدی کو پاؤں کی ٹھوکر ماری تھی، اس وقت اس کے ہاتھوں سے اس کے بال چھو گئے تھے، دروپدی نے اس موقع کو غنیمت جانا اور وہ فوراً بجلی کی تیزی سے اٹھی اور دوبارہ بھاگ کھڑی ہوئی تھی جب کہ کچک بھی بڑی تیزی سے اس کا تعاقب کرنے لگا تھا۔

جب دروپدی تیزی سے بھاگتی ہوئی ویرت کے راجہ کی رہائش گاہ کے بیرونی حصہ میں داخل ہوئی تو اس نے دیکھا کہ اس عمارت کے سامنے والے حصہ میں جو چھوٹا سا باغیچہ تھا وہاں ویرت کا راجہ اور یہ ہشٹر دونوں بیٹھے ہوئے تھے، دروپدی بھاگتی ہوئی دونوں کے سامنے جا کھڑی ہوئی، اتنی دیر تک کچک بھی اس کا تعاقب کرتا ہوں وہاں پہنچ گیا تھا، اسی دوران بھیم سین بھی باورچی خانہ سے نکلا، اس نے بھی دروپدی کو بھاگتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔ لہذا وہ بھی اس جگہ آ کھڑا ہوا جہاں راجہ اور یہ ہشٹر بیٹھے ہوئے تھے۔ دروپدی جب ان کے سامنے آئی تو راجہ اور یہ ہشٹر نے غور سے اس کی طرف دیکھا جب کہ ان کے پیچھے کھڑا ہوا بھیم سین بھی انتہائی غضب ناک حالت میں کچک کی طرف دیکھ رہا تھا، اس کے اندازے بتاتے تھے کہ وہ ابھی آگے بڑھ کر کچک پر حملہ آور ہوگا اور اسے کاٹ کر رکھ دے گا۔ یہ ہشٹر نے اندازہ لگالیا کہ بھیم سین ضرور آگے بڑھ

ہے بجائیے۔“ اس کے بعد دروپدی نے کچک کے ساتھ جو معاملہ پیش آیا تھا، تفصیل کے ساتھ راجہ کے سامنے بیان کر دیا تھا۔

دروپدی کی داستان سن کر راجہ خاموش گردن جھکائے کچھ سوچتا رہا، شاید کچک جو اس کی فوج کا سپہ سالار تھا، وہ اس کے خلاف کوئی حکم صادر نہ کرنا چاہتا تھا۔ لہذا دروپدی کے سارے حالات تفصیل کے ساتھ سننے کے بعد اس نے خاموشی اختیار کر رکھی تھی، وہ اپنے آپ میں اس قدر ہمت نہ پارہا تھا کہ کچک کے خلاف کوئی فیصلہ کرے، آخر کار کافی سوچ و بچار کے ویرت کے راجہ نے دروپدی کی طرف دیکھتے ہوئے کہنا شروع کیا۔

”اے سرندھری جو کچھ تم نے کہا ہے یہ سچ ہی ہوگا لیکن میں اس بات کا اس لیے کہ اس واقعہ کا کیسے فیصلہ کر سکتا ہوں جو میری آنکھوں کے سامنے پیش ہی نہیں آیا میں نے اس پورے واقعہ کا صرف انجام اس صورت میں دیکھا ہے کہ تم دونوں آگے پیچھے بھاگتے ہوئے آئے ہو اور جب تک میں اس پورے واقعے کو اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ پاتا، میں صحیح فیصلہ نہیں کر سکتا، میں سمجھتا ہوں جیسا کہ تم نے کہا ہے کہ کچک نے تمہیں تمہارے بالوں سے پکڑ کر اور زمین پر گراتے ہوئے تمہیں اپنے پاؤں کی ٹھوکرماری تو ہو سکتا ہے تمہاری طرف سے کسی انگشت اور برہمی کا سلوک کیا گیا ہو جس کی بنا پر غصہ میں آ کر کچک نے تمہارے ساتھ ایسا سلوک کیا ہو۔ لہذا میں تم دونوں کے اس جھگڑے کا کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا اور اس موقع پر میں تم سے صرف یہ ہی کہہ سکتا ہوں کہ تم جاؤ اور اپنے کمرے میں جا کر آرام کرو۔“

ویرت کے راجہ کا یہ فیصلہ سن کر بھیمن سین، یدھشٹر اور دروپدی غضب ناک اور تیغ پا سے دکھائی دے رہے تھے۔ قبل اس کے دروپدی یا بھیمن سین میں سے کوئی اس معاملے کو خراب یا چوٹ کرتا، معاملہ کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے یدھشٹر فوراً دروپدی کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔

”سنو سرندھری! ہمارے راجہ انصاف پسند، شریف اور ایماندار انسان ہے اور یہ باتیں تم بھی جانتی ہو جو کچھ تمہارے ساتھ پیش آیا ہے اسے بھول جاؤ، تمہارے شوہر تمہیں رانی سداشنہ کے پاس ایک سال کے لئے چھوڑ گئے تھے اور اس ایک سال کے دوران رانی سداشنہ نے تمہاری بہترین حفاظت اور نگہداشت کی ہے، اس کے لئے تمہیں رانی کا ممنون اور شکر گزار ہونا چاہئے۔ سنو سرندھری! تمہارا ایک سال پورا ہونے میں

صرف پندرہ دن باقی رہ گئے ہیں جو بھی حالات یہاں تمہیں پیش آرہے ہیں انہیں اور پندرہ کے لئے جبر و صبر کر کے برداشت کر جاؤ اور اس کے بعد تم جانتی ہو کہ تمہارے شوہر آئیں گے اور تمہیں اپنے ساتھ لے جائیں گے، اس کے بعد نہ تم یہاں رہو گی اور نہ ہی تم سے متعلق اس راج محل میں کوئی جھگڑا یا فساد اٹھے گا اور اگر تم نے میری بات نہ مانی اور ان پندرہ دن کے اندر اس راج محل میں کوئی جھگڑا کھڑا کر دیا تو تم جانو تمہارے ساتھ ساتھ تمہارے شوہر بھی کسی اذیت میں مبتلا ہو کر رہ جائیں گے اور جس طرح وہ اس وقت تم سے علیحدہ ہو کر خانہ بدوشی کی زندگی بسر کر رہے ہیں ہو سکتا ہے ان کی خانہ بدوشی کی زندگی میں اور اضافہ ہو جائے۔“

دروپدی، یدھشٹر کی ان باتوں کا مطلب سمجھ گئی تھی لہذا اس نے خود کو سنبھالا، اپنے غصہ کو ٹھنڈا کیا پھر وہ چپ چاپ وہاں سے چلی گئی تھی۔

دروپدی واپس اپنے کمرے میں آئی، تھوری دیر تک وہ اپنی بے بسی اور بے چارگی پر سسک سسک کر روتی رہی، اس کے بعد اس نے اپنے آپ کو سنبھالا دینے کی کوشش کی، ہاتھ منہ دھویا اور کمرے میں بیٹھ گئی تھی، اتنی دیر تک رانی سداشنہ اس کے کمرے میں داخل ہوئی اور بڑے حیرت انگیز انداز میں اس نے دروپدی کو مخاطب کرتے ہوئے دریافت کیا۔

”سنو سرندھری! ایسا لگتا ہے کہ تم روتی رہی ہو، کیا بات ہے، تمہاری افسردگی اور اداسی کی کیا وجہ ہے؟“

دروپدی نے کسی قدر خفگی میں رانی سداشنہ کو جواب دیتے ہوئے کہا۔ ”سنو رانی! یہ سب کچھ جانتے ہوئے بھی کہ میرے ساتھ تمہارے بھائی کے محل میں کیا حادثہ پیش آئے گا۔ تم نے مجھے اس کی طرف بھیج دیا، اب تم بیگانگی کا اظہار کرتے ہوئے مجھ سے پوچھ رہی ہو کہ کیا ہوا۔“ پھر جو کچھ اس کے ساتھ کچک کے محل میں پیش آیا تھا اور بعد میں راجہ کے سامنے جو گفتگو ہوئی تھی وہ تفصیل کے ساتھ اس نے سداشنہ سے کہہ دی تھی۔ سداشنہ یہ ساری داستان سن کر تھوڑی دیر تک متفکر اور مغموم بیٹھی رہی۔ اس دوران دروپدی اس کی طرف بڑے غور سے دیکھتی رہی، یہاں تک کہ دروپدی نے پھر بولنے کی ابتدا کی اور سداشنہ کو مخاطب کر کے کہنے لگی۔

”سنو رانی! تمہارے بھائی نے اپنے محل میں جو سلوک میرے ساتھ کیا اور بدی کا جو معاملہ وہ میرے ساتھ کرنا چاہتا تھا، اس کا مجھے

کمرے میں تم کیوں آئی ہو، اگر کسی نے تمہیں یہاں میرے پاس دیکھ لیا تو لوگوں کو اس رشتے کا علم ہو جائے گا جو میرے اور تمہارے درمیان ہے، اس طرح لوگوں پر ہماری اصلیت اور حقیقت بھی ظاہر ہو جائے گی اور ہمیں بارہ سال اور جلا وطنی کی زندگی بسر کرنا پڑے گی، دروپدی جو کچھ تم نے کہنا ہے کہ وہ دن کی روشنی میں آکر باورچی خانہ میں کوئی چیز لینے کے بہانے مجھے بتا دینا، اب جاؤ اور جلدی کرو اگر کسی نے تمہیں میرے پاس یہاں دیکھ لیا تو ہمارا سارا بنانا یا کھیل اکارت جائے گا۔

دروپدی تھوڑی دیر تک بیٹھی رہی۔ اس درمیان اس نے کچھ سوچا پھر بھیم سین کو مخاطب کر کے کہنے لگی۔

”سنو بھیم! مجھے اب ہر وقت کچک کی طرف سے خدشہ اور خطرہ لاحق رہنے لگا ہے، وہ کسی بھی وقت مجھے بے آبرو کر سکتا ہے، لہذا میں تمہاری طرف آئی ہوں اس موقع پر میں یدھشٹر کی طرف نہیں جاسکتی تھی کہ وہ محل کے اندرونی حصے میں رہتا ہے۔ ارجن، نکلہ اور سہادیو کی طرف بھی نہیں جاسکتی، اس لئے کہ ان کے کمرے یہاں سے دور ہیں، لہذا میں سیدھی تمہارے پاس آئی ہوں۔“

بھیم سین جس وقت راجہ کے سامنے میں نے کچک کی زیادتیوں کی ساری داستان سنائی تھی، اس وقت تم بھی وہاں موجود تھے۔ کچک نے میرے ساتھ بہت زیادتی کی ہے، اس نے مجھے مارا اور مجھے محل میں بند کر کے بے آبرو کرنا چاہا، میں بڑی مشکل کے ساتھ بھاگ کر اپنی عزت بچانے میں کامیاب ہوئی تھی، جب سے یہ حادثہ پیش آیا ہے مجھے نہ سکون ہے نہ میرا کھانے پینے کو دل کرتا ہے، بس ہر وقت ایک ہی پکار میرے دل میں رہتی ہے کہ کچک سے اس توہین اور بے عزتی کا بدلہ لیا جائے۔

سنو بھیم! کچک کے ساتھ میرے اس حادثہ کے بعد ویرت کی رانی سدا شنہ بھی میرے خلاف ہو گئی ہے، پہلے وہ میرے ساتھ انتہائی پیارا اور محبت سے پیش آتی تھی لیکن گزشتہ دن کے حادثہ کے بعد وہ بھی میرے خلاف ہو چکی ہے، پہلے وہ مجھ سے کوئی محنت مشقت کا کام نہ لیتی تھی پر آج اس نے مجھ سے اپنے لئے خوشبو میں تیار کرنے کے لئے بہت سے چیزیں پسوائیں اور وہ چیزیں پیس پیس کر میرے ہاتھوں میں چھالے پڑ گئے ہیں۔

دروپدی نے اپنے دونوں ہاتھ بھیم سین کے سامنے کر دیئے،

افسوس نہیں ہے کہ میرے پانچوں شوہروں کو اس واقعہ کی خبر ہو چکی ہے جو تمہارے بھائی کچک کے باعث میرے ساتھ پیش آچکا ہے اور انے رانی! میں تمہیں یقین دلاتی ہوں کہ عنقریب میرے پانچوں شوہر وارد ہوں گے اور تمہارے بھائی کچک کا کام تمام کر کے رکھ دیں گے۔ اے رانی میں نے تمہیں پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ مجھے صرف ایک برس کی جلا وطنی کی زندگی تمہارے ہاں گزارنی ہے اس دوران کوئی میری بے عزتی یا میری توہین کا باعث بنا تو میرے شوہر اسے زندہ نہ چھوڑیں گے۔ سنو اے رانی! اب اس وقت کا انتظار کرو جب میرے شوہر یہاں آئیں گے اور اس کچک کا کام تمام کر کے رکھ دیں گے۔“

رانی سدا شنہ جو ہمیشہ دروپدی کے ساتھ شفقت اور نرمی سے پیش آیا کرتی تھی دروپدی کے اس انکشاف پر اس کے لئے اس کی آنکھوں میں دور دور تک نفرت پھیل گئی، وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی اور پاؤں پٹختی ہوئی غصہ سے وہاں سے چلی گئی تھی۔

اس روز سورج غروب ہونے کے بعد جب رات وارد ہوئی اور لوگ اپنے اپنے گھروں میں ڈبک کر سو گئے تو دروپدی اپنے کمرے سے نکلی، آہستہ آہستہ اور دبے پاؤں چلتی ہوئی وہ راج محل کے باورچی خانہ کے قریب اس کمرے کی طرف گئی جہاں بھیم سین رہتا تھا، اس نے دیکھا بھیم سین اس وقت گہری نیند سو رہا تھا، دروپدی آگے بڑھ کر بھیم سین کے پلنگ پر بیٹھ گئی اور اس کا شانہ ہلاتے ہوئے اسے جگانے لگی۔ بھیم سین اور دروپدی کے جگانے پر فوراً اٹھ بیٹھا اور بڑی حیرت اور پریشانی میں دروپدی کی طرف دیکھنے لگا تھا۔ دروپدی نے بڑی دھیمی آواز میں اور بڑے رازدارانہ انداز میں بھیم سین کو مخاطب کرتے ہوئے کہنا شروع کیا۔

بھیم سین! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم گھوڑے بچ کر یوں گہری نیند سوئے ہوئے ہو، میں پوچھتی ہوں کہ تمہیں کیسے نیند آسکتی ہے جب میں اپنا وقت دکھ، تکلیف اور پریشانی میں کاٹ رہی ہوں۔ سنو بھیم سین میرے شوہر کی حیثیت سے تم کیسے پرسکون نیند سے بغل گیر ہو سکتے ہو جب میں رات کے اس حصہ میں جاگ کر وقت کاٹنے کی کوشش کر رہی ہوں۔ بھیم سین نے ہاتھ بڑھا کر دروپدی کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا اور سرگوشی میں دروپدی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

”دروپدی! یہ تم نے کیا حماقت کی ہے یہاں اس وقت میرے

کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔

”سنو درو پدی! میں تم کو افسردہ، اداس اور روتا ہوا نہیں دیکھ سکتا، تمہاری حالت دیکھتے ہوئے اب میں تم کو یہ مشورہ بھی نہیں دے سکتا کہ ان حالات میں پندرہ دن صبر کرو۔ سنو درو پدی میں کچک سے انتقام لوں گا اور تمہاری خاطر میں اسے کل ہی ختم کر دوں گا؟“

بھیم سین کے اس فیصلہ پر درو پدی پر خوش ہو گئی تھی اور اس کے چہرے پر اب مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔ اس نے اپنے دونوں بازو چھڑاتے ہوئے بھیم سین کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامتے ہوئے انہیں چوم لیا تھا۔ اس موقع پر وہ بھیم سین سے کچھ کہنا ہی چاہتی تھی کہ بھیم سین نے پہلے بولتے ہوئے اور اسے مخاطب کرتے ہوئے کہنا شروع کیا۔

”سنو درو پدی! اس وقت تم اپنے کمرے میں جا کر آرام کرو اور کل کچک سے اس کے محل میں جا کر ملو اور اس سے کہو کہ میں کل کے واقعے اور حادثے پر شرمندہ ہوں اور یہ کہ میں اپنے اس رویے پر معافی مانگتی ہوں۔ کچک اگر وہاں تمہارے ساتھ دست درازی کرنا چاہے تو تم بڑے پیار اور بڑی چاہت سے اسے کہنا کہ اس کے محل میں تم اس کے ساتھ رات بسر نہیں کر سکتیں اس لئے کہ اگر کسی کو علم ہو گیا تو وہ بدنام ہو کر رہ جائے گی اور راج محل میں رہنے کے قابل نہ رہو گی، لہذا تم راج محل سے متصل جو نیا ناچ گھر ہے وہاں تم اس کا انتظار کرو گی، وہ یہ سن کر خوش ہو جائے گا اور وہ تم سے ملنے ضرور آئے گا، پھر میں بھی وہاں پہنچ جاؤں گا۔ تم دیکھنا میں کیسے وہاں اس کا کام تمام کر کے رکھ دیتا ہوں۔“

بھیم سین کی یہ گفتگو سن کر درو پدی پر سکون اور خوش ہو گئی تھی پھر وہ وہاں سے اٹھ کھڑی ہوئی اور دبے پاؤں چلتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔

اندھے میں بھیم سین نے درو پدی کے ہاتھوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے جائزہ لیا اور محسوس کیا کہ اس کے ہاتھوں پر واقعی چھالے پڑ چکے تھے، اسے تلی دینے کی خاطر پہلے اس کے دونوں ہاتھ اس نے چوم لئے پھر پیار بھرے انداز میں اس نے درو پدی کو مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

”سنو درو پدی! میں جانتا ہوں کچک نے تمہارے ساتھ زیادتی کرنے کی کوشش کی تھی، تم جانتی ہو کہ میں نے کبھی بھی تمہارا کہا نہیں ٹالا، کل جب تم بھاگتی ہوئی راجہ کے پاس آئی تھیں تو میں سارے معاملہ کو سمجھ گیا تھا، اس وقت مجھے کچک پر ایسا غصہ آیا تھا کہ میں آگے بڑھ کر اس کا کام تمام کر دیتا، پر اپنے بھائی بدھشتر کی بروقت نصیحت اور اشارے کے باعث میں باز رہا۔ سنو درو پدی! مجھے تم سے اس قدر پیار ہے کہ میں تو ابھی تک تمہارا وہ حادثہ بھی فراموش نہیں کر سکا در یودھن کا بھائی تمہیں گھسیٹ کر بڑے ہال میں لایا تھا۔ در پدی یہ جلا وطنی کے دن کامیابی کے ساتھ گزر جانے دو پھر تم دیکھنا کہ میں اس کچک اور در یودھن کے بھائی دسونا سے تمہاری بے عزتی کا کیسا بھیا تک انتقام لیتا ہوں مگر ان دنوں ہمیں بڑا محتاط رہنا چاہئے، ہمارے تیرہ برس پورے ہونے میں صرف پندرہ دن باقی رہ گئے ہیں اگر ان پندرہ دنوں کے اندر ہم نے یہاں پر کوئی ہنگامہ کھڑا کر دیا تو لوگوں پر ہماری شناخت ظاہر ہو جائے گی اور تم جانتی ہو کہ اگر ایسا ہو گیا تو ہمیں مزید تیرہ سال کا عرصہ جنگوں میں گزارنا ہو گا اور میں ایسا نہیں چاہتا، میں بڑا بے چین ہوں کہ یہ پندرہ دن بڑی تیزی سے گزر جائیں گے۔“

درو پدی نے بھیم سین کی بات ماننے سے انکار کر دیا اور روتی ہوئی آواز میں اس نے بھیم سین سے کہا۔ ”بھیم! مجھے امید نہ تھی کہ تم ایسی سنگدل اور بیگانگی سے میری خواہش اور میری آرزو کو ٹھکرا کر رکھ دو گے۔ میں سمجھتی ہوں کہ اب میرے لئے زندہ رہنے کا کوئی راستہ نہیں، اب موت ہی میرے ان مسائل کا حل ہے۔ اگر تم کچک کو قتل نہیں کرتے تو سنو بھیم سین! میں تم سے وعدہ کرتی ہوں کہ آج رات ہی زہر پی کر اپنا خاتمہ کر لوں گی۔“

درو پدی کے اس انکشاف پر بھیم سین تڑپ اٹھا اور آگے بڑھ کر پہلے بڑے پیار سے اس نے اس کے دونوں بازو تھام لئے، پھر اپنے اوپر لی ہوئی چادر سے درو پدی کی آنکھیں خشک کیں پھر وہ بڑے پیار سے اس

خورجہ ضلع بلند شہر میں

رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا

کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات

ڈاکٹر سمیع فاروقی

پھونٹا دروازہ محلہ خولیش گیان گج کی مسجد سے خریدیں

منیجر: ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

فون نمبر: 9319982090

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

عدلیہ اپنی حدود میں رہ کر کام کرے، حکومت کے کام کاج میں عدلیہ کی دخل اندازی پر تین گڈ کری کو اعتراض

نئی دہلی (یو این آئی) روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی وے کے مرکزی ویزنٹین گڈ کری نے حکومت کے کام کاج میں عدلیہ کی دخل اندازی پر اعتراض ظاہر کرتے ہوئے آج کہا کہ اگر یہ دونوں آئین کے مطابق اپنا کام کریں تو یہ پوری قوم کے مفاد میں ہوگا۔ مسٹر گڈ کری نے آج یہاں صحافیوں سے کہا کہ اگر حکومت کام نہیں کرتی ہے تو عوام کو اسے تبدیل کرنے کا حق ہے۔ حکومت، عدلیہ اور میڈیا کے حقوق اور ذمہ داریاں کیا ہیں۔ آئین میں اس سلسلے میں پوری طرح وضاحت ہے لیکن اگر کوئی حد کی خلاف ورزی کرتا ہے تو یہ ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سب کو اپنی بات کہنے کا حق ہے، لیکن ملک کے چیف جسٹس کا عالمہ پرانگی اٹھانا ٹھیک نہیں ہے۔ مرکزی وزیر کا یہ تبصرہ سپریم کورٹ کے جسٹس ٹی ایس ٹھاکر کے اس بیان پر آیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ حکومتیں مناسب طریقہ سے اپنا کام کرنے میں ناکام ثابت ہو رہی ہیں۔ اس لئے عدلیہ کو دخل دینا پڑتا ہے مسٹر گڈ کری نے کہا کہ وہ سپریم کورٹ کا بہت احترام کرتے ہیں لیکن چیف جسٹس کو کسی معاملے پر تشویش ہے تو اس کا حل مل جل کر نکالا جاسکتا ہے۔ اس طرح کے معاملات میں الزام تراشی نہیں ہونی چاہئے۔

مالیگاؤں بم دھماکہ: کلیدی ملزم پروہیت کو دھچک

ضمانت عرضی مسترد

ممبئی (یو این آئی) مسلم آبادی والے شہر مالیگاؤں میں سال ۲۰۰۰ء ہوئے بم دھماکوں کے کلیدی ملزم لفٹیٹ کرٹل پرساد پروہیت کو آج اس وقت شدید دھچک لگا جب اس کی ضمانت عرضداشت ممبئی ہائی کورٹ کی دورانی بیچ کے جسٹس نریش پٹل اور پرکاش نائیگ نے مسترد کر دی۔ (یو این آئی) مسلم آبادی والے شہر مالیگاؤں میں سال ۲۰۰۰ء ہوئے بم دھماکوں کے کلیدی ملزم لفٹیٹ کرٹل پرساد پروہیت کو آج اس وقت شدید دھچک لگا جب اس کی ضمانت عرضداشت ممبئی ہائی کورٹ کی دورانی بیچ کے جسٹس نریش پٹل اور پرکاش نائیگ نے مسترد کر دی۔

کردی اور حکم دیا ہ چلی عدالت سے رجوع ہوں، اس معاملے میں جمعیت علماء مہاراشٹر (ارشد) نے بم دھماکوں کے متاثرین میں سے ایک نثار احمد سید بلال کی جانب سے بطور مداخلت کا حصہ لیا تھا۔ ممبئی ہائی کورٹ کے روبرو کرٹل پروہیت نے اسے ضمانت پر رہا کئے جانے کے تعلق سے دو عرضداشتیں داخل کیں تھیں جس کی سماعت گذشتہ کئی دنوں سے جاری تھی، آج عدالت میں جمعیت کی عرضداشت کا ذکر بھی کیا ہے۔ جسٹس نریش پٹل نے کرٹل پروہیت کی ضمانت مسترد کرتے ہوئے چلی عدالت یعنی کے خصوصی ملوکا عدالت کو حکم دیا کہ وہ کرٹل کی جانب سے داخل ضمانت عرضداشت پر فیصلہ چھ ہفتوں کے اندر صادر کرے۔ کرٹل پروہیت کے وکیل ششی کانت شیواڑے نے عدالت کو تفصیل سے بتایا کہ قومی تفتیشی ایجنسی NIA کی جانب سے داخل کردہ تازہ فرد جرم میں کرٹل پروہیت کے خلاف کوئی بھی ثبوت نہ ہونے کی بات کہی ہے لہذا اس کے موکل کو ضمانت پر رہا کیا جائے لیکن ججوں نے کرٹل پرساد پروہیت کے وکیل کو حکم دیا کہ وہ خصوصی این آئی اے عدالت میں تازہ ضمانت عرضداشت داخل کرے کیونکہ این آئی اے نے فرد جرم خصوصی عدالت میں داخل کی ہے اور خصوصی ملوکا جج کو اس تعلق سے زیادہ معلومات ہے کہ تازہ فرد جرم میں کس ملزم کے خلاف کیا ثبوت و شواہد موجود ہونے کی بات این آئی اے نے کی ہے۔

اسی درمیان کرٹل پروہیت کے وکیل نے وقت مقررہ پر چار شیٹ نہیں داخل ہونے کی وجہ سے اسے ضمانت پر رہا کئے جانے والی عرضداشت واپس لے لی ہے۔ جمعیت علماء کی جانب سے دفاعی وکلاء کی ٹیم جس میں ایڈوکیٹ افروز صدیقی، ایڈوکیٹ متین شیخ، ایڈوکیٹ انصارتنبولی، ایڈوکیٹ ارشد شیخ و دیگر شامل تھے۔

ہمارا نامہ طالبات دنیا
مکتبہ عالمی اسلام آباد

دیوبند
مکتبہ عالمی

2016

مکمل فائل

مکیر شیخ حسن الہاشمی

فاضل دارالعلوم دیوبند

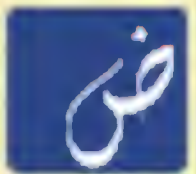
+919358002993

کتاب کیلئے رابطہ کریں

+919756726786

محمد اجمل مفتاحی مٹو ناتھ بھنجن یو پی انڈیا

<https://www.facebook.com/groups/>



Photex



[freamliyatbooks/](https://www.facebook.com/groups/freamliyatbooks/)

محسنِ ملت استاذِ العالمین ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب مدظلہ العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجہ ذیل معلومات اور چیزیں نیچے دیئے ہوئے پتے پر بھیجیں۔

- (1) اپنا نام (2) اپنے والد کا نام (3) اپنی والدہ کا نام (4) تاریخ پیدائش یا عمر
 - (5) مکمل پتہ (6) اپنا موبائل نمبر (7) گھر کا موبائل نمبر یا فون نمبر
 - (8) تعلیمی لیاقت کی وضاحت (9) 4/ عدد پاسپورٹ سائز فوٹو
 - (10) HASHMI ROOHANI MARKAZ کے نام = 1000 روپے کا ڈرافٹ
- مطلوبہ معلومات اور چیزیں بھیجنے کا پتہ

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID

MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P.

PIN CODE NO. 247554

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پر رابطہ کریں !

مولانا حسن الہاشمی :- 9358002992

حسان عثمانی :- 9634011163 ، وقاص (مولانا کے بیٹے) :- 9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19@gmail.com

ماہنامہ

دیوبند

طلسماتی دُنیا

ستمبر ۲۰۱۶ء

دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے ان کی
زبان بندی اور ان کی تباہی کے اعمال

سورۃ اخلاص سے مشکلات کا حل

عاطف یاشی

عجیب و غریب داستان میں جنات کی وارننگ

Rs.25/-

کیا اور کہاں

۵	اداریہ
۶	مختلف پھولوں کی خوشبو
۱۱	اسم اعظم
۱۳	ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے
۱۷	یا مقدم
۱۹	روحانی ڈاک
۲۷	عکس سلیمانی
۳۵	جسمانی بیماریوں کا قرآنی علاج
۳۷	جادو کی تباہ کاریاں اور ان کا علاج
۴۱	جنات کی دنیا
۴۵	دنیا کے عجائب و غرائب
۴۸	اسلام الف سے ی تک
۵۱	اللہ کے نیک بندے
۵۵	ایک عجیب و غریب داستان
۶۰	نظر لگنا
۶۱	سجرات کی تجربہ گاہ اب پورے ہندوستان میں
۶۳	اس ماہ کی شخصیت
۶۷	اذان بت کدہ
۷۳	بہترین اوقات عملیات ۲۰۱۶ء
۷۴	نظرات
۷۵	عالمین کی سہولت کے لئے
۷۶	شرف قبر ہو طاقرو غیرہ
۷۷	انسان اور شیطان کی کشمکش
۸۱	عمل خاص سورہ منزل
۸۲	خبر نامہ

بقلم خاص

دعوت غور و فکر

آج کل ہر طرف دعوت کے کام کا شور و غل ہے، وہ چھٹ بھئے جو اپنے گھر کی ذمہ داریاں ادا کرنے کے اہل نہیں ہیں وہ بھی دعوت کے کام سے جڑ گئے ہیں اور انہوں نے بھی دین کی تبلیغ کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالیا ہے۔ مسجدوں میں دینی باتوں کی چرچا عام در عام ہو کر رہ گئی لیکن جسے کہتے ہیں ”دین اسلام“ وہ مسلم معاشرے میں دور دور تک کہیں نظر نہیں آتا۔ مسجدیں نمازیوں سے کچھ بچ بھری ہوئی ہیں، لیکن ان نمازیوں میں اللہ سے ڈرنے والے اور احتسابِ آخرت کی فکر رکھنے والے محدودے چند ہی حضرات ہوتے ہیں۔ ان میں کی اکثریت کا حال یہ ہے کہ یہ عبادت از راہِ عادت کرتے ہیں۔ چنانچہ مسجدوں میں ہونے والے جھگڑے اور نمازیوں کی صفوں میں انتشار یہ ثابت کرتا ہے کہ خوفِ خداوندی مسجدوں میں بھی اور نمازیوں کی بھیڑ میں بھی موجود نہیں ہے۔

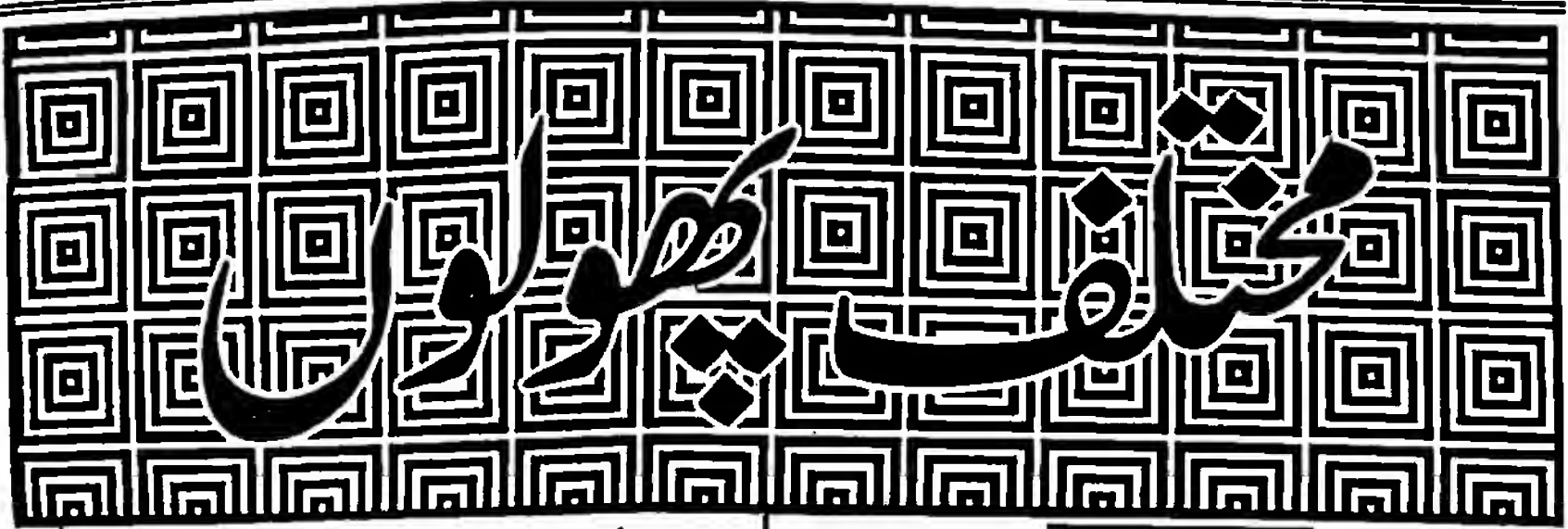
اللہ ہی جانے ہمیں کیا ہو گیا ہے، ہم جس اللہ کے لئے دن رات اپنی پیشانیاں رگڑتے ہیں اُس اللہ کی خاطر ہم وہ برائیاں چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہیں جن برائیوں میں ہم پوری طرح رچ بس گئے ہیں۔

جھوٹ، غیبت، لعن طعن، بے کرداری، بداخلاقی، بدگمانی، بے راہ روی، تمسخر، چچھوڑ پن وغیرہ کتنے عیب ہیں جو ہماری پہچان بن کر رہ گئے ہیں۔ ہماری نمازوں کا اور ہمارے ارد گرد پھیلی ہوئی دین کی دعوتوں کا اثر ہمارے کردار پر کیوں نہیں پڑتا؟ ہمارا معاشرہ مسلمانوں کا معاشرہ کیوں نہیں محسوس ہوتا؟ ہم دن بدن اُن خوبیوں سے کیوں محروم ہوتے جا رہے ہیں جو صحابہ کرام کا جزو لا ینفک تھیں۔ ایک دور وہ بھی تھا جب مسلمان اپنے گھر کے بند کمروں میں بھی اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے تھے کیوں کہ انہیں یقین تھا کہ ان کا رب انہیں بند کمروں میں بھی دیکھ رہا ہے۔ اللہ کے ڈر کی وجہ سے وہ رات کی تاریکیوں میں اور اپنے گھر کے بند کمروں میں بھی گناہ سے دور رہتے تھے۔ پھر ایک دور وہ بھی آیا کہ خوفِ خداوندی مسلمانوں میں کچھ کم ہو گیا تھا لیکن دنیا کی شرم ان میں پھر بھی باقی رہی۔ اس دور میں مسلمان اس لئے گناہوں سے باز رہتے تھے کہ دیکھنے والے کیا کہیں گے اور جب ہم کسی معصیت کا ارتکاب کریں گے تو بے شمار انگلیاں ہم پر اٹھنے لگیں گی۔ دنیا کی شرم کی وجہ سے اور دنیا والوں کے اعتراضات کی بنا پر مسلمان گناہوں سے اور بے کرداریوں سے باز رہتے تھے۔

اور یہ دور..... افسوس در افسوس ایسا دور ہے کہ نہ اللہ کا خوف باقی رہا اور نہ دنیا کی شرم۔ اب گناہ گھر کے بند کمرے میں نہیں ہوتے بلکہ سرِ محفل ہوتے ہیں، چوراہوں پر ہوتے ہیں، اور کھلم کھلا کئے جاتے ہیں، دیکھنے والے شرم اجاتے ہیں لیکن گناہ کرنے والوں کو شرم نہیں آتی۔ موبائل، فیس بک، واٹس ایپ، انٹرنیٹ کہاں کہاں، ہم بے حیائی اور اللہ کی نافرمانیوں کا مظاہرہ نہیں کر رہے ہیں۔ ہر ضرورت کی چیز کو ہم نے وسیلہٴ معصیت بنالیا ہے اور ہر ایجاد ہمارے لئے آلہٴ گناہ بن کر رہ گئی ہے۔

قرآن تو یہ کہتا ہے کہ نماز انسان کو گناہوں سے محفوظ کر دیتی ہے لیکن ہماری آنکھیں دن رات یہ دیکھتی ہیں کہ نماز پڑھنے والے جھوٹ بھی بول رہے ہیں، غیبتیں بھی کر رہے ہیں، دوسروں پر ہمتیں بھی اچھال رہے ہیں، ماں باپ کی نافرمانی بھی کر رہے ہیں، بڑوں کی بے عزتی بھی کر رہے ہیں اور سینکڑوں ایسی برائیوں میں بھی مبتلا ہیں جو اللہ کے عذاب کا سبب بنتی ہیں۔ تو کیا ہم صرف نمازی ہیں؟ تو کیا ہم مسلمان نہیں ہیں؟ تو کیا نمازی اور مسلمان میں فرق ہوتا ہے؟ کسی شاعر نے یہ شعر کیوں کہا تھا:

دل ہے مسلمان نہ تیرا نہ میرا
تو بھی نمازی، میں بھی نمازی



علم کی فراوانی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے کہ میں ایک مرتبہ سو رہا تھا، میرے سامنے دودھ کا پیالہ لایا گیا، میں نے اسے پی لیا یہاں تک سیرابی میرے ناخنوں سے ظاہر ہونے لگی۔ پھر میں نے اپنا بچا ہوا دودھ عمر بن الخطابؓ کو دیدیا، صحابہ کرامؓ نے عرض کیا۔

”یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے اس کی کیا تعبیر لی؟“
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”اس کی تعبیر علم ہے۔“
(صحیح البخاری)

چار موتی

☆ جو لوگ خود غرض ہوتے ہیں وہ کبھی بھی اچھے دوست نہیں ہوتے۔ (حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ)

☆ جو شخص اپنے خلوص کی قسمیں کھائیں اس پر اعتماد نہ کرو۔
(حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ)

☆ محبت سب سے کرو مگر اعتبار چند لوگوں پر۔

(حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ)

☆ اچھے لوگوں کی یہ خوبی ہے کہ انہیں یاد رکھنا نہیں پڑتا وہ یاد رکھتے

ہیں۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

اقوال

☆ زمین کے اوپر عاجزی سے رہنا سیکھ لو، زمین کے نیچے سکون

سے رہ پاؤ گے۔

☆ کسی کا دل مت دکھاؤ، ہو سکتا ہے وہ تمہیں ایسے چاہتا ہو جیسے مرنے والا زندگی چاہتا ہے۔

سکون

☆ سکون حاصل کرنے کی کوشش چھوڑ دو سکون دینے کی فکر کرو تو سکون مل جائے گا۔ اللہ کے فیصلوں پر تنقید نہ کرنا، سکون مل جائے گا۔

☆ بے سکونی تمنا کا نام ہے، جب تمنا مانع فرمان الہی ہو جائے تو سکون شروع ہو جاتا ہے، اپنی زندگی میں آپ کو جو چیز سب سے اچھی نظر آتی ہے اسے تقسیم کرنا شروع کر دو سکون مل جائے گا۔

وقت

☆ وقت کا پہرہ اپنی رفتار سے گھومتا رہتا ہے، یہ کسی کے لئے نہیں رکتا ہے۔ وقت کی بہت بری فطرت ہے کہ یہ خود سے پیچھے رہ جانے والوں کا تھوڑی دیر بھی رک کر انتظار نہیں کرتا، نہ ہی خود سے آگے بھاگنے والوں کو پکارتا ہے۔

☆ موسم، رتیں، چہرے، فطرتیں سب بدلتی رہتی ہیں، مگر دکھ، یہ جو دکھ ہوتے ہیں ناں، یہیں رکے رہتے ہیں، ان کی تکلیف کم ضرور ہو جاتی ہے ختم کبھی نہیں ہوتی۔

اچھی بات

☆ جو شخص اپنی قسمت پر خوش ہے دراصل وہی انسان خوش قسمت ہے کیوں کہ وہ اللہ کی رضا میں راضی ہے۔

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

کسی خوشی پر

نکتہ چینی سے دور رہیے۔

شمع فروزاں

☆ جو چیزیں اپنے وجود میں تیری محتاج ہیں ان سے تیرے لئے
کیوں کر استدلال کیا جاسکتا ہے۔
☆ زندگی کو ہمیشہ مسکرا کر گزارو کیوں کہ تم نہیں جانتے کہ یہ کتنی
باقی ہے۔

☆ صالح افراد کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا فلاح و بہبود کی طرف دعوت
دیتا ہے۔ علماء کا ادب کرنا عقل میں اضافہ کا سبب ہے۔
☆ ایک عالم جس سے لوگ فائدہ اٹھاتے ہوں وہ ستر ہزار
عابدوں سے بہتر ہے۔

مشعل راہ

☆ زبان سے زیادہ ضرر رساں کوئی چیز نہیں۔
☆ نیک لوگوں کو دشمنی سے بھی نفع حاصل ہوتا ہے۔
☆ سچے کا تھوڑا سا سامان، جھوٹے کی بہت سی دولت سے اچھا ہے۔
☆ اگر خود نیکی نہیں کر سکتے تو دوسروں کو برائی کی دعوت نہ دو۔
☆ وقت، موت اور گاہک تینوں ہی کسی کا انتظار نہیں کرتے۔
☆ کسی کو الزام دیتے وقت اپنے گریبان میں جھانک لینا چاہئے۔

ماں

وہ ایک لفظ کہ ”جس میں محبتیں پہناں۔“
وہ ایک لفظ کہ ”جس سے وجود میرا۔“
وہ ایک لفظ کہ ”جس کا ازل سے ناطہ ہے۔“

☆ اپنی زندگی میں ہر کسی کو اہمیت دو، جو اچھا ہوگا خوشی دے گا، جو
برا ہوگا سبق سکھائے گا۔

☆ اگر تم سے کوئی بدسلوکی کرے تو اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو،
اسے خود ہی احساس ہو جائے گا اپنے برے رویے کا۔
☆ اگر تم اپنے بزرگوں کی خدمت کرتے ہو تو اپنے بچوں سے بھی
امید رکھو، کیوں کہ پھر وہ تمہاری بھی خدمت کریں گے۔

موت

☆ انسان پورا ایک دم نہیں بلکہ تھوڑا تھوڑا کر کے مرتا ہے۔ ہر
دوست کے مرنے کے ساتھ یہ تھوڑا سا مرتا جاتا ہے، ہر عزیز کے رخصت
ہونے کے ساتھ اس کا کچھ حصہ جھڑ جاتا ہے۔ ہر خواب تحلیل ہونے کے
ساتھ اس کا ایک گوشہ فنا ہو جاتا ہے۔

☆ یہ سب اجزاء بے جان ہوئے!!

تو تب جا کر موت کو ایک مردہ ہاتھ آتا ہے جو اس ریزہ ریزہ انسان
کو اٹھاتی ہے اور چلی جاتی ہے۔

حکمت کی باتیں

☆ ادب بہترین کمال ہے اور خیرات افضل ترین عبادت ہے۔
☆ جو چیز اپنے لئے پسند کرو وہ دوسروں کے لئے بھی پسند کرو۔
☆ بھوکے شریف اور پیٹ بھرے کمینہ سے بچو۔

☆ گناہ پر ندامت گناہ کو مٹا دیتی ہے، نیکی پر غرور نیکی کو تباہ
کر دیتا ہے۔

☆ اگر آپ اپنی زندگی کو خوشگوار بنانا چاہتے ہیں تو عیب جوئی اور

چھپانا آپ کے کردار کا امتحان ہے۔

- ☆ کھانے میں کوئی زہر گھول دے تو اس کا علاج ہے مگر کان میں کوئی زہر گھول دے تو اس کا کوئی علاج نہیں۔
- ☆ زندگی ایسے جیو کہ اپنے رب کو پسند آ جاؤ کیوں کہ دنیا والوں کی پسند تو بیل میں بدل جاتی ہے۔

اقوال زرین

☆ لوگوں سے اس طرح ملو کہ اگر مر جاؤ تو وہ تم پر روئیں اور زندہ رہو تو تمہارے مشتاق ہوں۔

☆ معاف کرنا سب سے زیادہ اسے زیب دیتا ہے جو مرنا دینے پر قادر ہو۔

☆ جس نے اپنی پریشانی دوسروں پر ظاہر کی وہ ذلت پر آمادہ ہو گیا۔

☆ تھوڑا دینے پر شرمناؤں نہیں کیوں کہ خالی ہاتھ پھیرنا اس سے بھی گری ہوئی بات ہے۔

☆ زیادہ قسمیں کھانے والا زیادہ جھوٹ بولتا ہے۔

☆ مرض میں جب تک ہمت ساتھ دے چلتے پھرتے رہا کرو۔

☆ جس نے کسی کو اکیلے میں نصیحت کی اس نے اسے سنوار دیا اور جس نے کسی کو سب کے سامنے نصیحت کی اس نے اسے مزید بگاڑ دیا۔

☆ جس کو تم سے سچی محبت ہوگی وہ تم کو فضول اور ناجائز کاموں سے روکے گا۔

☆ وہ چیز بھی آزمائش میں نہیں آتی کہ جس کی خواہش نہ کی گئی ہو اور نہ ہی بالکل ترک کر دیا جائے۔

☆ اپنی سوچ کو پانی کے قطروں سے بھی زیادہ شفاف رکھو کیوں کہ جس طرح قطروں سے دریا بنتا ہے اسی طرح سوچوں سے ایمان بنتا ہے۔

☆ دنیا تمہیں اس وقت تک نہیں ہرا سکتی جب تک تم خود سے نہ ہار جاؤ۔

☆ اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارے معاشرے میں عزت ہو تو ہر کسی سے مسکرا کے ملو اور سب کی سنو جتنا ہو سکے چاہتیں ہانٹو۔

☆ اگر کوئی تم سے بھلائی کی امید رکھے تو اسے مایوس مت کرو، کیوں کہ لوگوں کی ضرورت کا تم سے وابستہ ہونا تم پر اللہ کا خاص کرم ہے۔

وہ ایک لفظ کہ ”جس کا ابد سے رشتہ ہے۔“

وہ ایک لفظ کہ ”جس سے تمام حسن و حیات۔“

وہ ایک لفظ کہ ”جس پر میری یہ جاں نثار۔“

وہ ایک لفظ کہ ”جس کو ملا ہے اوج کمال۔“

وہ ایک لفظ کہ ”پکاروں تو سبز چھاؤں ملے۔“

وہ ایک لفظ کہ ”میں روؤں تو اس کا پیار ملے۔“

وہ ایک لفظ کہ ”جو میری روح کا حوالہ ہے۔“

وہ ایک لفظ کہ ”جو میرا اسم اعظم ہے۔“

کیا تم جانتے ہو؟

☆ تم کسی پر اعتبار رو یا نہ کرو لیکن اتنا یاد رکھنا کہ اگر کوئی تم پر اعتبار کرے تو وہ نہ ٹوٹے۔

☆ جس دن تمہارا وفادار دوست تمہیں چھوڑ کر چلا جائے، سمجھ لینا کہ تمہاری آدمی زندگی ختم ہو گئی۔

☆ زندگی میں جو بھی بہتر نظر آئے اور وہ تم لے سکتے ہو تو لے لو کیوں کہ زندگی جب کچھ لینا شروع کر دے تو آخری سانس تک نہیں چھوڑتی۔

ہری مرچیں

☆ کیا شادی جنت کا دروازہ ہے؟

جی ہاں! باہر جانے کا۔

☆ انسان اپنی بے وقوفی پر کب خوش ہوتا ہے؟

شادی کے دن۔

☆ کیا زبانی لڑائی میں عورت سے کوئی جیت سکتا ہے؟

جی ہاں، دوسری عورت۔

☆ طلاق کی سب سے بڑی بنیاد کیا ہے؟

شادی۔

☆ دنیا کی خطرناک ترین پولیس کون سی ہے؟

بینڈ باجے والی، ان کا قید کیا ہوا قیدی عمر بھر رہا نہیں ہوتا۔

اچھی باتیں

اپنی نیکی چھپانا آپ کی سوچ کا امتحان ہے اور دوسروں کے گناہ کو

☆ رشتہ جتنا مضبوط ہوتا ہے رنجش بھی اتنی زیادہ ہوتی ہے لیکن جو لوگ فاصلوں کو سمیٹنے کا ہنر جانتے ہیں ان کے لئے محبت ہمیشہ مہربان رہتی ہے۔

☆ توپ کوئی نہیں چلاتا، پتھر کوئی نہیں مارتا، باتیں صرف باتیں ہی گھروں میں دراڑیں ڈالتی ہیں، ان کو توڑتی ہیں، رشتے کاٹتی ہیں صرف باتیں۔

☆ بچے کو غصہ میں ہلکی سی چپت لگا دیں تو رو پڑے گا، مگر مذاق میں زور کے تھپڑ سے بھی ہنستا رہے گا۔ نفسیاتی درد جسمانی درد سے زیادہ شدید ہوتا ہے اور زبان کا لگا ہوا زخم کلہاڑی کے زخم سے زیادہ دردناک۔

منتخب اشعار

تجھ سے محبت تیری اوقات سے زیادہ کی تھی
اب بات نفرت کی ہے تو سوچ تیرا کیا ہوگا
☆

فرشتہ مجھ کو کہنے سے میری تحقیر ہوتی ہے وہی
میں تو مسجود ملائک ہوں مجھے انسان رہنے دو
☆

تم کسی رات سے آجانا
میرے چاروں طرف محبت ہے
☆

محبت چھوڑ دینے پر دلوں کو توڑ دینے پر
عجب دستور ہے صاحب کوئی فتویٰ نہیں لگتا
☆

محبت کی عجیب مثال دی اس نے
اُداس رہنے کی عادت سی ڈال دی اس نے
☆

اے زندگی مجھے کچھ مسکراہٹیں ادھار دیدے
اپنے آرہے ہیں ملنے کی رسم بھائی ہے
☆

اگر ہم حسرتوں کی قبر میں دفن ہو جائیں
تو یہ کتبہ پہ لکھ دینا کہ محبت مر نہیں سکتی

☆ اگر تم کسی کو دھوکہ دینے میں کامیاب ہو جاتے ہو تو یہ نہ سمجھنا وہ کتنا بے وقوف ہے بلکہ یہ سوچنا کہ اس کو تم پر اعتبار کتنا تھا۔

☆ اچھی کتابیں بہترین دوست ہیں۔
☆ والدین کی طرف محبت کی نگاہ سے دیکھنا عبادت ہے۔
☆ عاقل وہ ہے جو اپنی عمر کو غیر ضروری کاموں میں صرف نہ کرے۔

☆ عورت کا بہترین زیور اس کا شوہر پرست ہونا ہے۔
☆ خود غرضی مت کرو جلد بدنام ہو جاؤ گے۔
☆ جس مقام پر حرام کاری ہوتی ہے وہاں کی رونق ختم ہو جاتی ہے۔

☆ ناجائز کمائی جلد ضائع ہو جاتی ہے۔
☆ کھانے پینے کی اشیاء میں ملاوٹ کرنے والا ظالم ہے۔
☆ کوئی آئینہ انسان کی اتنی سچی تصویر پیش نہیں کر سکتا جتنی کہ اس کی گفتگو۔

☆ لاکھوں کو دوست بنانا کوئی بڑی بات نہیں، بڑی بات یہ ہے کہ ایک ایسا دوست بناؤ جو تمہارا اس وقت ساتھ دے جب لاکھوں تمہارے مخالف ہوں۔

☆ دعائیں لو اور دعائیں دو وقت پر کام آئیں گی۔

جن باتوں سے خوشبو آئے

☆ مسکراہٹ بھی کیا عجیب شے ہے اگر دوست کے لئے اپنے ہونٹوں پر سجالو تو وہ راحت محسوس کرے، اگر دشمن کے لئے سجالو تو وہ ندامت محسوس کرے اور اگر کسی ناواقف کے لئے سجالو تو یہ صدقہ بن جائے۔

☆ جب انسان اپنی وقعت کھودے تو اس کے لئے بہترین پناہ خاموشی ہے۔

☆ وضاحت کبھی سچا ثابت نہیں کر سکتی، ندامت کبھی نعم البدل نہیں ہو سکتی۔

☆ الفاظ کبھی بھی انسان کو اس کا کھویا ہوا مقام واپس نہیں دلا سکتے، ہاں خاموشی مزید تذلیل سے بچا لیتی ہے۔

☆ اہمیت الفاظ کی ہوتی ہے مگر اثر ہمیشہ لہجوں کا ہوتا ہے۔
☆ انا بھی کیسی چیز ہے کہ حق کو ماننے ہی نہیں دیتی، اس لئے ایسے شخص سے بحث مت کریں اور نہ اسے شرمندہ کریں کیوں کہ سمجھ تو اسے پہلے ہی آچکی ہوتی ہے اس لئے وہ کبھی مانے گا نہیں۔

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرہ کارکردگی، آل انڈیا)

گزشتہ ۳۵ برسوں سے بلا تفریق مذہب و ملت رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے

﴿اغراض و مقاصد﴾

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام، گلی گلی ٹل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، تعلیم و تربیت میں طلباء کی مدد، جو لوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دیکھ بھال، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسمانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت و اعانت۔ جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سرپرستی وغیرہ۔

دیوبند کی سرزمین پر ایک زچہ خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ فاطمہ صنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کو مزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی و دنیاوی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اور ایک روحانی ہوسپتال کا قیام زیر غور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموشی کے ساتھ بلا تفریق مذہب و ملت اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصولِ ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق اکاؤنٹ نمبر 019101001186 بینک ICICI (برانچ سہارنپور)

IFSC CODE No. ICIC0000191

ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ لکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E-KHALQ

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔ ہمارا ای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔ ویب سائٹ: www.ikkdbd.in

اعلان کنندہ: (رجسٹرڈ کمیٹی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

پن کوڈ 247554 فون نمبر 09897916786

پانچویں قسط

اسم اعظم

حسن الهاشمی

اپنے نام کے مفرد کے مطابق کسی بھی اسم باری تعالیٰ کا ورد کر سکیں۔

”۱“ عدد سے منسوب اسماء الحسنیٰ مع اعداد قمری۔

یا اول (۳۷) یا جلیل (۷۳) یا رَحْمَنُ (۸۱۲) یا رَشِیدُ
(۵۱۳) یا مَجِیبُ (۵۵) یا مُقِیْتُ (۵۵۰) یا مُؤْمِنُ (۱۳۶) یا مُهْمِنُ
(۱۳۵) یا وَاجِدُ (۱۹) یا وَلِیُّ (۶۳)

”۳“ عدد سے منسوب اسماء الحسنیٰ مع اعداد قمری۔

يَا خَالِقُ (۷۳۱) يَا خَبِيرُ (۲۸۱) يَا ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
 (۳۹۷) يَا رَزَّاقُ (۳۰۸) يَا ضَارُّ (۱۰۰۱) يَا عَلِيُّ (۱۱۰) يَا مُبْدِئُ
 (۵۶) يَا مُتَعَالَى (۵۵۱) يَا مُغْنِي (۱۱۰۰) يَا مُقْسِطُ (۳۰۹) يَا مُنْعِمُ
 (۲۰۰) يَا وَاسِعُ (۱۳۷) يَا وَالِي (۱۳۷) يَا وَدُودُ (۲۰) يَا هَادِي (۲۰)
 ”۳“ عدد سے منسوب اسماء الحسنیٰ مع اعداد قمری۔

يَا اللَّهُ (٦٦) يَا عَظِيمُ (١٠٢٠) يَا غَفُورُ (١٥٦) يَا غَفَّارُ (١٢٨١)
يَا فَتَّاحُ (٢٨٩) يَا قَابِضُ (٩٠٣) يَا قَاسِمُ (١٥٦) يَا مَجِيدُ (٥٤)
يَا مَصُورُ (٣٣٦) يَا لَطِيفُ (١٢٩) يَا مُعْطِي (١٢٩) يَا نَافِعُ (٢١٠)
يَا وَكِيلُ (٦٦)

”ہم“ عدد سے منسوب اسماء الحسنیٰ مع اعداد قمری

يَا أَحَدُ (١٣) يَا بَرُّ (٢٠٢) يَا سَوَّابُ (٣٠٩)
يَا شُكُورُ (٥٢٦) يَا شَهِيدُ (٣١٩) يَا عَزِيزُ (٩٣) يَا مَالِكُ الْمُلِكِ
(٢١١) يَا مُحْصِي (١٣٨) يَا مُخِي (٥٨) يَا مُقَدِّمُ (١٨٣) يَا مُمِيتُ
(٣٩٠) يَا نُورُ (٢٥٦)

”۵“ عدد سے منسوب اسماء الحسنیٰ مع اعداد قمری

يَا بَاقِيُ (۱۱۳) يَا بَدِيعُ (۸۶) يَا بَصِيرُ (۳۰۲) يَا حَكِيمُ (۶۸)
يَا خَافِضُ (۱۴۸۱) يَا سَلَامُ (۱۳۱) يَا عَزِزُ (۱۰۳) يَا مُتِينُ (۹۵۰۰)
يَا مُدِلُّ (۷۷۰) يَا مُكَبِّرُ (۶۶۲) يَا وَاجِدُ (۱۳) يَا وَارِثُ
(۷۰۷) يَا وَهَّابُ (۱۳)

”۶“ عدد سے منسوب اسماء الحسنى مع اعداد قمری

علم الاعداد ایک آسان اور معتبر علم ہے اس سے ہر شخص کی چاہے وہ مرد ہو یا عورت زندگی، شخصیات و کیفیات اور کردار پر بہترین روشنی ڈالی جاسکتی ہے۔ ہر شخص کو چاہئے کہ وہ اگر ہمیشہ خوش و خرم زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو اس کے نام کا عدد اور تاریخ پیدائش کا عدد ایک ہی ہو اگر ایسا ممکن نہ ہو تو کم از کم موافق ضرور ہو، گھریلو پریشانیوں سے نجات کا ایک حل یہ بھی ہے کہ تاریخ پیدائش کا عدد تو نہیں بدلا جاسکتا مگر نام بدلنے سے نام کا عدد بدلا جاسکتا ہے۔ تاریخ پیدائش کے مطابق رکھ کر ہر قسم کی پریشانیوں سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے اور نام کے عدد کے مطابق اگر کوئی ورد کیا جائے تو ہر قسم کی جائز مراد کے لئے دعا کی جائے تو کامیابی یقیناً قدم چومے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ نقش اسم اعظم کی لوح بنوا کر اپنے پاس رکھیں تو کبھی ناکامی کا منہ نہ دیکھنا پڑے گا۔ سب سے پہلے آپ علم الاعداد کی روشنی میں اپنے نام کے اعداد ابجد قمری سے نکالیں اور اس کے مطابق اسم الہی معلوم کریں۔

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ط	ح	ز	و	ه	د	ج	ب	ا
ص	ف	ع	س	ن	م	ل	ک	ی
ظ	ض	ذ	خ	ث	ت	ش	ر	ق
								غ

مثلاً محمد اقبال

مح م و ۲ = ۸ + ۲ = ۴ + ۴ = ۲۰ = ۲۰ - ۱۰ = ۱۰ ق ب ا ل

1=1•=P+Λ=P=1+P+1+1

پتہ چلا کہ محمد اقبال کے نام کا مفرد عدد دا ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کا وہ اسم معلوم کرنا چاہئے جس کا مفرد عدد ا ہو، ہر شخص کو یہ بات معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام مشہور ہیں۔ میں یہاں ایک عدد سے لے کر ۹ تک کے مفرد عدد سے منسوب اسمائے باری تعالیٰ درج کر رہا ہوں تاکہ آپ

يَا حَيُّ (۱۸) يَا سَمِيعُ (۱۸۰) يَا صَبُورُ (۲۹۸) يَا قَهَّارُ (۳۰۶)
يَا كَرِيمُ (۲۷۰) يَا مَاجِدُ (۲۵) يَا مُعِزُّ (۱۱۷) يَا مُنْتَقِمُ (۶۳۰) يَا مَالِكُ
(۹۰) يَا مُوَيَّزُ (۸۳۶) اس طرح مندرجہ بالا دیئے گئے اسماء الحسنیٰ میں
محمد اقبال کے نام کے مفرد عدد ”۲“ کی مناسبت سے جدول نمبر ایک کے
مطابق اللہ تعالیٰ کے ”۹“ نام درج ہیں اس میں اسم یا اول (۳۷) مرتبہ
اول و آخر ۲۱-۲۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔

نماز فجر مغرب یا عشاء میں سے کسی بھی نماز کے بعد ہر روز پڑھ کر
اپنی جائز حاجت کے لئے دعا کریں اور تاحیات پڑھتے رہیں ہاتھ میں
بیچ وقت نماز کی پابندی ضرور کریں اور قرآن مجید کی تلاوت بھی ہر روز
کریں۔ ہر اعداد سے منسوب افراد اپنے نام کے مطابق اسم الہی نکال کر
اس کا ورد کر سکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆

يَا بَارِي (۲۱۳) يَا بَاعِثُ (۵۷۳) يَا جَامِعُ (۱۱۳) يَا حَكِيمُ
(۷۷) يَا رَحِيمُ (۲۵۸) يَا رَقِيبُ (۳۱۲) يَا عَلِيمُ (۱۵۰)
يَا مُعْظَمُ (۱۰۵۰) يَا مُقْتَدِرُ (۷۴۳)

”۷“ عدد سے منسوب اسماء الحسنیٰ مع اعداد قمری

يَا حَلِيمُ (۸۸) يَا رَوْفُ (۲۸۶) يَا غَنِي (۱۰۶۰) يَا كَبِيرُ
(۲۳۲) يَا مُعِزُّ (۱۲۳)

”۸“ عدد سے منسوب اسماء الحسنیٰ مع اعداد قمری

يَا بَاطِنُ (۶۲) يَا جَبَّارُ (۲۰۶) يَا حَسِيبُ (۸۰) يَا حَمِيدُ (۶۲)
يَا رَافِعُ (۲۵۱) يَا صَمَدُ (۱۳۳) يَا ظَاهِرُ (۱۱۰۶) يَا غَفُورُ (۱۲۸۶)
يَا قَادِرُ (۳۰۵) يَا قَلْبُوسُ (۱۷۰) يَا قَوِي (۱۱۶) يَا مَلِيعُ (۱۶۱)

”۹“ عدد سے منسوب اسماء الحسنیٰ مع اعداد قمری

يَا خِرُ (۸۰۱) يَا بَاسِطُ (۷۲) يَا حَقُّ (۱۰۸) يَا حَفِیْظُ (۹۹۸)

ایک ضروری اعلان

برائے قربانی

کچھ لوگ جن پر قربانی واجب ہے اپنی مصروفیات کی وجہ سے یا اس بنا پر کہ وہ اپنے علاقہ میں یا اپنے گھر میں کسی وجہ سے
عید الاضحیٰ کے موقع پر اپنی قربانی خود نہیں کر سکتے، ایسے لوگوں کے لئے ہر سال ادارہ خدمت خلق دیوبند کی طرف سے قربانی کا نظم ہوتا ہے۔ اچھا
صحت مند جانور اللہ کی راہ میں قربان کرنا چاہئے، کمزور جانور کی قربانی کرنا جائز تو ہے لیکن غیر افضل ہے۔ تندرست اور صحت مند جانور کی قربانی دینے
میں فی حصہ 3 ہزار روپے بیٹھتا ہے۔ مکمل جانور (یعنی سات حصوں کی قیمت) تقریباً 21 ہزار روپے بیٹھتی ہے (اس میں جانور کی کھلائی اور کٹائی بھی
شامل ہے) جو لوگ ادارے سے یہ خدمت لینا چاہیں وہ اسی حساب سے ادارے کو رقم روانہ کریں، قربانی کے لئے یہ رقم ادارے کو ۱۰ ستمبر ۲۰۱۶ء تک
موصول ہو جانی چاہئے۔ واضح رہے کہ چرم قربانی کی رقم ملی مفادات میں خرچ کی جاتی ہے، اپنی رقومات منی آرڈر کے ذریعہ بھجوائیں، ورنہ مندرجہ
ذیل بینکوں میں رقم ڈالیں۔ منی آرڈر کے لئے صرف ادارہ خدمت خلق محلہ ابوالعالی دیوبند لکھنا کافی ہے۔

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ

A/c No. 01/000280 Corporation Bank Deoband -
IFSC CODE - Corp0000786-Swift Code-Corpinbb812

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ

A/c No. 019101001186-icici Bank
Branc Saharanpur - IFSC CODE-ici000191

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ

A/c No. 916010032161417 Axis Bank LTD
IFSC CODE - UTIB0002426
Swift Code -axisinbb177

منجانب انتظامیہ: ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ) 247554 یو پی

فون نمبر: 09897320040

ذکر کائنات قرآن حکیم سے

رہبر کامل حضرت مولانا ذوالفقار علی نقشبندی

اب کافر سارے مخالف آچکے تھے، مسلمان تعداد میں تھوڑے تھے، چنانچہ پھر جنگ ہوئی کچھ دیر کے بعد ایسا محسوس ہوا کہ اب میرے لئے فتح حاصل کرنا مشکل ہے، مسلمانوں کی ہمتیں کمزور ہو رہی تھیں، سلطان محمود غزنوی پیچھے ہٹا اور اس نے اس جبہ کو نکالا اور سامنے رکھ کر دعا مانگی اے اللہ! اگر اس جبہ والے کا تیرے یہاں کوئی مقام ہے، اے اللہ اس کی برکت سے مجھے فتح عطا فرما دے! اللہ تعالیٰ نے رحمت کی جنگ کا ایسا پانسہ پلٹا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو قلعہ کا فاتح بنا دیا، خیر جب فاتح بن گیا، بہت عرصے کے بعد ایک دفعہ حضرت کے پاس آنا ہوا، حضرت نے پوچھا کیا گزری، اس نے سارا واقعہ سنایا، حضرت نے پوچھا کیا دعا مانگی تھی؟ حضرت دعا مانگی تھی اگر ان کا آپ کے یہاں کوئی مقام ہے تو اللہ قلعہ کا فاتح بنا دیجئے! فرمایا تو نے سستے دام لگائے، اگر یوں کہہ دیتا اللہ مجھے پوری دنیا کا فاتح بنا دیجئے، اللہ تمہیں پوری دنیا کا فاتح بنا دیتے، تو ان اللہ والوں کے دلوں میں اللہ کی محبت ہوتی ہے اس لئے اللہ کے یہاں ان کا ایک مقام ہوا کرتا ہے۔

مخلوق کے مطیع ہونے کا واقعہ

(فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ) تم مجھے فرش پر یاد کرو گے میں پروردگار تمہیں عرش پر یاد کروں گا، تم میری اطاعت کرو گے، میں مخلوق کو تمہارا مطیع بنا دوں گا۔

شیخ عبدالواحد

چنانچہ شیخ عبدالواحد ایک بزرگ گزرے ہیں انہوں نے ایک مرتبہ دعا مانگی کہ اے اللہ! جنت میں آپ نے جسے میرا ساتھی بنایا ہے اگر دنیا میں وہ زندہ ہے تو مجھے اس سے ملا دیجئے، اللہ والوں کی دعائیں بھی عجیب ہوتی ہیں، چنانچہ انہوں نے ایسی دعا مانگی اللہ تعالیٰ کے یہاں قبول

محمود غزنوی کا واقعہ

ابوالحسن خرقائی کے پاس سلطان محمود غزنوی آیا، اللہ اکبر حضرت کے یہاں اس دن خانقاہ میں صفائی ہو رہی تھی اور حضرت کو سر میں خارش ہو رہی تھی، آپ نے ایک شاگرد سے کہا کہ ذرا دیکھو کہ یہ خارش خشکی کی وجہ سے ہے یا جوئیں پڑ گئیں تو وہ بیٹھا بالوں کو دیکھ رہا تھا، اتنے میں سلطان غزنوی بھی آگیا، اب جو بچے جھاڑو دے رہے تھے وہ طلبا تو ڈرے کہ بادشاہ سلامت آگئے، ہم نے جھاڑو دی اور اس کی وجہ سے گرد اڑی ہوئی ہے تو ایک بھاگا کہ حضرت کو جا کر بتاؤں اس نے دوڑ کر اس بندے کو اشارہ کیا جو بال دیکھ رہا تھا کہ وہ بادشاہ سلامت آرہے ہیں، تو یہ جلدی سے کہتا ہے کہ حضرت! حضرت! حضرت نے اس کی طرف دیکھا، فرمایا کیا ہوا، کہنے لگا حضرت وہ بادشاہ سلامت آرہے ہیں، حضرت نے فرمایا اوہو میں سمجھا کہ کوئی بڑی سی جوں تیرے ہاتھ آگئی۔

ادھر سلطان محمود غزنوی کی یہ عقیدت تھی کہ وہ اس گرد کو اپنے ہاتھوں سے چہرے پر مل رہا تھا، کہنے لگا کہ اللہ والوں کے جوتوں کی مٹی ہے یہ تو میرے چہرے کے اوپر لگتی چاہئے، اس کی عقیدت کا یہ معاملہ تھا۔ خیر سلطان محمد غزنوی آیا، لمبی بات ہے میں مختصر آپ کے سامنے عرض کرتا ہوں اس نے کہا جی میں ایک ملک پر متعدد حملہ کر چکا ہوں لیکن وہ فتح نہیں ہوتا میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ کسی اللہ والے سے دعا کراؤں، آپ مہربانی کیجئے، دعا کیجئے، اللہ اسلام کو فتح عطا فرمائے۔ حضرت نے دعا بھی کر دی اپنا ایک جبہ پڑا ہوا تھا وہ جبہ بھی دیدیا اور فرمایا کہ یہ ساتھ لے جاؤ اور جب جنگ ہو اور تمہیں محسوس ہو کہ کمزوری ہے تو اس وقت اس جبہ کو سامنے رکھ کے دعا مانگنا، اے اللہ! اگر آپ کے یہاں اس جبہ والے کا کوئی مقام اور مرتبہ ہے اس کی برکت سے اے اللہ میری اس مراد کو پورا کر دے، سلطان محمود غزنوی چلا، ستر ہوئیں دفعہ جب حملہ کیا

ہوگئی، ان کو بتادیا گیا کہ ایک حبشہ کی رہنے والی عورت ہے، میمونہ اس کا نام ہے، میمونہ حبشہ آپ کی وہ ساتھی بنے گی زندگی کی جنت میں، اب وہ چلے اس گاؤں کی طرف وہاں جا کر پوچھا، میمونہ کہاں ہے، وہاں والوں نے کہا کہ وہ تو بڑی عمر کی عورت ہے، بکریاں چراتی ہے وہ کہیں باہر بکریاں چرا رہی ہوگی، یہ وہاں پہنچ گئے، دیکھا کہ ایک درخت کے نیچے کھڑی وہ نقلیں پڑھ رہی ہیں اور ان کی بکریاں قریب قریب چر رہی ہیں مگر وہ وہیں چر رہی ہیں، ادھر ادھر بھاگتی دوڑتی نہیں، بکریوں کی تو عادت ہے وہ بکھر جاتی ہیں انہوں نے جب غور کیا تو کیا دیکھا دور دور ان کو دو چار ایسے جانور نظر آئے درندے بھیڑیے، وہ بیٹھے ہوئے تھے اور بکریاں ان کے ڈر کی وجہ سے قریب قریب ہی چر رہی تھیں، ادھر جاتی نہیں تھیں، اب یہ حیران کہ بکریاں تو نہیں جاتیں تو بھیڑیے تو ان کو کھا لیتے، بھیڑیے بھی نہیں کھا رہے ہیں اور یہ خدا کی بندی نفل پڑھ رہی ہے جب انہوں نے سلام پھیرا تو اللہ نے اس کے دل میں بھی ڈال دیا۔ اتقوا فراسۃ المؤمن تو انہوں نے کہا کہ عبدالواحد! اللہ تعالیٰ نے ملاقات کی وعدہ گاہ تو جنت کو بنایا ہے، آپ یہاں کیسے آگئے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے دعا مانگی تھی لیکن ایک بات یہاں آ کر جو میں نے دیکھی تو اس نے حیران کر دیا، آپ نماز پڑھ رہی ہیں، بکریاں چر رہی ہیں، بھیڑیے بیٹھے ہیں، ان کو کہتے کچھ نہیں، تو وہ کہنے لگی عبدالواحد! یہ بات سمجھنی آسان ہے، جس دن سے میں نے اللہ تعالیٰ سے صلح کر لی، بھیڑیوں نے اس دن سے میری بکریوں کے ساتھ صلح کر لی، ہم اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری کریں گے، اللہ تعالیٰ ماتحتوں کو ہمارا مطیع اور فرمانبردار بنادیں گے تو فرمایا تم میرے مطیع بن جانا، میں مخلوق کو تمہارا مطیع بنادوں گا۔

بشر حالی

(فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ) تم میری عزت کرنا میں تمہیں عزتیں

عطا کروں گا۔

بشر حالی ایک بزرگ گزرے ہیں ان کے بارے میں آتا ہے کہ شروع میں پولیس محکمہ میں تھے اور شراب پینے کے عادت تھی، ایک مرتبہ جارہے تھے راستہ میں کیا دیکھا کہ ایک کاغذ کا ٹکڑا پڑا ہے اور اس پر اللہ کا نام لکھا ہوا ہے، یہ دیکھ کر دل پر چوٹ لگی کہ اللہ کا نام اور نیچے پڑا ہوا ہے

اس کاغذ کے پرز کو اٹھایا اور اس کو اونچی جگہ پر رکھ دیا، فوراً دل میں یہ بات ڈالی گئی، میرے بندے آپ نے میرے نام کو پاؤں سے لے کر سر تک اٹھایا میں پروردگار تمہارے نام کو فرش سے عرش تک اٹھا دوں گا، چنانچہ توبہ کی توفیق نصیب ہوئی اور وقت کے بڑے اولیاء میں سے گزرے تو میری عزت کرو، میں تمہیں عزتیں دوں گا۔

ادب سے ہی انسان انسان ہے

چنانچہ ہمیں چاہئے ہم اللہ کی بھی عزت کریں اور شعائر اللہ کی بھی عزت کریں، شعائر اللہ کہتے ہیں ہر وہ چیز جس کو دیکھنے سے اللہ یاد آئے، جس کی نسبت اللہ کے ساتھ ہو، کلام اللہ، بیت اللہ، یہ سب شعائر اللہ ہیں، کامل اولیاء اللہ یہ بھی شعائر اللہ ہیں، اولیاء اللہ کی بات کیا کرنا، ان اولیاء کاملین کے جہاں قدم لگ جاتے ہیں اللہ ان جگہوں کو بھی شعائر اللہ میں شامل فرمالیا کرتے ہیں۔ قرآن پاک میں فرمادیا۔ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْءَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ) صفا، مروہ تو شعائر اللہ میں سے ہیں، ہاجرہ صابرہ کے قدم لگے تو اللہ نے صفا مروہ کو شعائر اللہ میں سے بنادیا تو الہ رب العزت کا ادب کریں اور ان شاعر اللہ کا بھی ادب کریں۔

آج کلام اللہ کا ادب نہیں ہے، ہمارے ایک دوست حج عمرہ کے لئے گئے، حرم شریف میں ایک صاحب کو دیکھا کہ وہ سویا ہوا ہے اور سر کے نیچے اس نے قرآن مجید کو رکھا ہوا ہے، اب پاکستان، ہندوستان، بنگلہ دیش کے لوگوں کی علماء نے تربیت ایسی کی ہے ان کے دل میں قرآن پاک کی اہمیت ہی ایسی بٹھائی ہوتی ہے جب کوئی ایسی حرکت دیکھتے ہیں تو ہم توڑ پھوٹتے ہیں، تصور ہی نہیں کر سکتے اب وہ بیچارہ گیا، جا کر اس نے اس کے سر کے نیچے سے قرآن پاک نکالا، اس کی آنکھ کھلی اس نے کہا کہ تم نے سر کے نیچے سے کیوں نکالا؟ اس نے کہا یہ اللہ کا کلام ہے، سر کے نیچے لے کر کر پڑے ہو، آگے سے جواب دیتا ہے کہ میں نے سر کے نیچے رکھا ہوا ہے، پاؤں کے نیچے تو نہیں رکھا ہوا ہے، اب بتائیے! اللہ کے کلام کا ادب سیکھو۔

بیت اللہ شریف کی طرف پاؤں کر کے سو رہے ہیں بھائی چار سائڈ میں ہیں تین سائڈوں کی طرف پاؤں کر لیتے، ضروری ہے کہ ادھر ہی پاؤں کر کے سونا ہے، کہتے ہیں جی اس میں حرج کیا۔

بنا کر جہنم میں پھینک دیں تو حرج ہی کیا ہے، ادب سیکھنے کی ضرورت ہے، کہتے ہیں جی ہو جاتی ہے، بہت ساری چیزیں ہو جاتی ہیں لیکن آداب ہوتے ہیں۔

سیدنا علی رضی اللہ علیہ کا خوف

سیدنا علیؑ جن کو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جنت کی بشارت دی جن کو ”باب العلم“ فرمایا، آپ جب مسجد میں داخل ہونے لگتے تھے تو چہرہ مبارک زرد ہو جاتا تھا، پیلا ہو جاتا، کسی نے کہا حضرت ہم نے تو ایسا خوف زدہ آپ کو کسی حال میں بھی نہیں دیکھا، فرمایا تجھے پتہ ہے میں کس شہنشاہ کے دربار میں داخل ہو رہا ہوں تو مسجد کا ادب سیکھئے! کلام اللہ کا ادب سیکھئے! اللہ کا ادب سیکھئے! آج علم سیکھنے سے پہلے ہمیں ادب سیکھنے کی ضرورت ہے، تو فرمایا کہ تم میری عزت کرو، میں پروردگار تمہیں عزت عطا کروں گا۔ (فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ)

گولی فولاد اعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاد اعظم ہے جہاں شیش و عشرت ہے وہاں

سرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی ”فولاد اعظم“ استعمال میں لائیں یہ گولی دیکھ زوجہ سے عین گھنڈہ لگی جاتی ہے، اس گولی کے استعمال سے وہ تمام خوشیاں ایک مرد کی جھولی میں آگرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ سے چھین لیتا ہے۔ تجربے کے لئے عین گولیاں منگا کر دیکھئے اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہو جاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے لئے عین گھنڈے پہلے ایک گولی کا استعمال کیجئے اور ازدواجی زندگی کی خوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے، اتنی بڑی اثر گولی کسی قیمت پر دستیاب نہیں ہو سکتی۔ فی گولی - 171 روپے۔ ایک ماہ کے مکمل کورس کی قیمت - 5001 روپے ہے (علاوہ محصول ڈاک) رقم ایڈوانس آنی ضروری ہے ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔ موبائل : 09756726786

فراہم کنندہ

ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند

ایک اور مصیبت ہے آج کل ننگے سر آکر نمازیں پڑھتے ہیں کہتے ہیں جی حرج ہی کیا ہے ہو جاتی ہے۔ میں نے ایک بچے کو سمجھایا کہ بھائی مسجد میں آؤ تو سر ڈھانک کر آؤں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنت استمراری ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام عادتاً سر مبارک کے اوپر عمامہ لے کر ٹوپی لے کر نماز ادا فرمایا کرتے تھے اور جامع ترمذی کے حاشیہ پر حضرت مولانا احمد علی محدث سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث نقل فرمائی کہ عمامہ کے ساتھ نماز پڑھنا بغیر عمامہ کے پڑھنے سے سترگنا زیادہ فضیلت رکھتی ہے تو چلو وہ بھی نہیں ہو سکتا، ٹوپی سہی تو ننگے سر تو نہ آؤ کہنے لگا جی ہو جاتی ہے، حیران ہوا کہ بھائی اسے کیسے سمجھاؤں، پھر میں نے اسے بلایا میں نے کہا کہ اچھا ایک بات سنو! اگر ایک آدمی کے پاس کپڑے نہ ہوں تو فقط ایک پہننے کے لئے چھوٹا سا پانچاماہ ہے جو ناف کو بھی ڈھانپ لیتا ہے اور گھٹنوں تک آجاتا ہے۔ اگر وہ اتنے سے کپڑوں سے نماز پڑھے تو فقہاء نے لکھا ہے کہ نماز تو اس کی بھی ہوگئی، میں نے کہا ہٹاؤ! کل کو آپ کے امام صاحب مصلے پر اس حال میں آکر کھڑے ہو جائیں اور کہیں کہ آؤ! میں تمہیں نماز پڑھاتا ہوں تو پڑھ لو گے؟ تو سوچ کر کہنے لگا نہیں، یہ تو اچھا نہیں لگتا کہ امام صاحب آکر کچھ پہن کر کھڑے ہو جائیں، جب اس نے یہ بات کہی تو میں نے کہا ایک بات سنو، آپ کا ایک دوست اگر یہی کچھ پہنا ہوا آپ کا دروازہ کھٹکھٹائے اور کہے دروازہ کھولو میں نے آکر بیٹھنا ہے تو پسند کرو گے، تو کہنے لگے نہیں یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ اس لباس میں کوئی میرے گھر آئے میں نے کہا اس لباس میں تمہارے گھر آئے تو تمہیں برا لگتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو برا نہیں لگتا، سنئے قرآن، اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں یہ لوگ جو میرے گھر میں آنے والے تھے (اُولَئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَدْخُلُوْهَا اِلَّا خَالِفِيْنَ) ان کو چاہئے تھا کہ اگر مسجد میں داخل ہوتے تو اس طرح جس طرح کسی شہنشاہ کے دربار میں بڑا ہیبت زدہ ہو کر کوئی داخل ہوتا ہے، یہ بندے میرے گھر میں اس طرح داخل ہوتے، تو میں نے کہا کہ یہ خائفین کی نشانی ہے؟ بھاگے آتے ہیں ننگے سر، ذرا بنیان پہن کر جائیں، نہ دفتر میں کسی دن، کہتے ہیں (Dress code) ہے، تمہاری دنیا کے (Dress code) اور پروردگار کے گھر کا کوئی (Dress code) نہیں ہے۔ ایک صاحب کہنے لگے حرج کیا ہے، میں نے کہا اچھا یہ بتاؤ اللہ تعالیٰ اگر کسی کو بندر

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹوٹنے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلابھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس ردراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد ردراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر ردراکش بدل دیں تو دور اندیشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

اس اسم کا ذاکر روحانی درجات میں بلندی پاتا ہے

یا مقدم

”یا مقدم“ اللہ تعالیٰ کے پاک ناموں میں سے ایک نام ہے جس کے معنوں کے بارے میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔

امام علی احمد بوٹی اپنی کتاب شمس المعارف میں اس کی تشریح فرماتے ہوئے کہتے ہیں کہ حاکم اعلیٰ جب کسی کو اپنے قرب میں مقام عطا فرماتا ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ حاکم اعلیٰ نے فلاں شخص کو مقدم کیا ہے اور تقدیم کبھی مکانی ہوتی اور کبھی درجات میں۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو کافروں پر مقدم کیا ہے۔ ایک اور دلی اللہ اس کی صفت یوں بیان فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مقدم ہے وہ اپنی مخلوق میں بعض پر فضیلت دے دیتا ہے اور ان کو اپنے قرب سے نوازتا ہے۔ یعنی مقام اور قرب آگے کر دینے والا مقدم کہلاتا ہے۔ اس لحاظ سے اللہ تعالیٰ مقدم ہے۔ چونکہ وہ بعض کو بعض پر مقدم کر دیتا ہے جیسا کہ قرآن پاک میں اس کا ذکر ہے کہ باپ کو بیٹے پر یا انبیاء کو انسانوں پر مقدم کیا یا استاد کو شاگرد پر لیکن ان تمام وضاحتوں سے اللہ تعالیٰ کی صفت مقدم کی کھل کر تشریح نہیں ہوتی۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری فرماتے ہیں مقدم وہ ہوتا ہے جس کو سب پر فضیلت حاصل ہو، کائنات کی تمام مخلوق اس کے سامنے ہیچ ہوں۔ وہ ذات صرف اور صرف اللہ ہی کی ذات ہو سکتی ہے کہ وہ مقدم بھی ہے اور دوسروں کو بھی مقدم کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنی بے پایاں قوتوں اور صفتوں کے سبب تمام انبیاء سے مقدم ہے لیکن اس کو مقدم کرنے والا کوئی نہیں، وہ خود ہی اپنی ذات میں مقدم ہے جبکہ دنیا کے تمام انسانوں کو مقدم کرنے کے لئے کسی نہ کسی سہارے کی ضرورت پڑتی ہے۔ کوئی حاکم کی وجہ سے مقدم ہوتا ہے اور کسی درجہ سے لیکن اللہ تعالیٰ اپنی ہی وجہ سے مقدم ہے۔ تمام تر تشریحات اس بات کی غمازی کرتی ہیں کہ مقدم وہ ہستی ہوتی ہے جس کو کسی پر فوقیت دی جائے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کو تمام کائنات میں فوقیت حاصل ہے اس لئے وہ مقدم ہے۔ جب کوئی شخص کسی اللہ کے نام کے بارے میں تشریح کرتا ہے اور وہ شخص ولایت کے درجے پر فائز ہوتا ہے تو وہ تشریح کرتا ہے۔

اس لئے یہ کہنا کہ فلاں کی تشریح غلط ہے اور فلاں کی ٹھیک، درست بات نہیں ہے۔ سب نے اپنی اپنی جگہ پر اس کی تشریح کرنے میں اپنا پورا پورا حق ادا کیا ہے۔ تاثر کے لحاظ سے یہ اسم جلالی ہے، اس کے اعداد ۱۸۴ ہیں اور اس کے مقرب فرشتے کا نام اقرا بیل ہے جس کے ماتحت چالیس افسر فرشتے ہیں ہر فرشتے کے پاس ۱۸۴ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۱۸۴ فرشتے ہیں۔ اس کے فوائد و عملیات مندرجہ ذیل ہیں۔

روحانی درجات میں بلندی کے لئے

اہل طریقت لوگ جو اپنی منزلیں عبور کر رہے ہیں، انہیں اگر کسی جگہ پر رکاوٹ کا سامنا ہو تو وہ اسم پاک یا مقدم کو اول و آخر ۷ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۷۷۷ مرتبہ ۷۷۷ درود پڑھیں۔ نہ صرف ان کے درجات میں بلندی ہوگی بلکہ مقام سے نکل وہ پرواز میں چلے جائیں گے یعنی اپنی اگلی منزل کی طرف تیزی سے گامزن ہوں گے۔ ایسے لوگ جب اپنی منازل طے کر رہے ہوتے ہیں اور خالصتاً ان کا یہ عمل اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہوتا ہے تو اس وقت اگر وہ کسی کے لئے دعا کر دے تو دعا بہت جلد شرف پاتی ہے اور لوگوں کی نگاہ میں ان کی عزت اور بڑھ جاتی ہے۔

ہنگامی حالات میں حفاظت

بعض اوقات ملک میں اجتماعی طور پر آفات آنے لگتی ہیں۔ یہ آفات سیلاب کی صورت ہوتی ہیں یا اجتماعی طور پر ہنگامے ہو سکتے ہیں۔ فتنے فساد پھیلتا ہے، بلوے ہوتے ہیں غنڈہ گردی عام ہونے لگتی ہے، ایسے حالات میں اپنی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کے لئے اسم پاک ”یا مقدم“ کا پڑھنا بہت ہی مؤثر ہے۔ تمام لوگوں کو انفرادی طور پر اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود پاک کے ساتھ اسم پاک ”یا مقدم“ کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھنا چاہئے اور جب تک خطرہ ٹل نہیں جاتا اسے پڑھنا چاہئے۔ یہ عمل مسلسل تین دن تک کر لیا جائے تو انشاء اللہ تکلیف شرکاء خطرہ ٹل جائے گا۔

تلازمہ امت میں ترقی کے لئے

اسم ”یا مقدم“ ذکر کو ملازمت میں بہت جلد کامیابی حاصل ہوتی ہے، کسی افسر یا ملازم کی ترقی رکی ہوئی ہو اور اس کی ترقی کا کو کوئی امکان نظر نہ آتا ہو تو اس صورت میں اسم پاک ”یا مقدم“ کو اول و آخر ۳ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۳۱۳ مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے جب ۲۱ دن پورے ہو جائیں تو اللہ کے حضور شکرانے کی ۲ نوافل ادا کر کے غرباء میں کھانا تقسیم کریں۔ انشاء اللہ کچھ ہی دنوں میں ترقی ہو جائے گی۔

ملازمت پر بحالی کے لئے

اگر کسی شخص کو ناجائز طور پر ملازمت سے نکال دیا ہو اور اس کی داد فریاد کوئی نہ سنتا ہو تو وہ اسم پاک ”یا مقدم“ کو اول و آخر ۲۱ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۷۰ مرتبہ پڑھے۔ عمل کی معیاد ۲۱ دن ہے ۲۱ دن بعد شکرانے کے نوافل ادا کر کے نوافل کی تعداد مقرر نہیں ہے۔ انشاء اللہ انہیں ۲۱ دنوں میں ملازمت کی بحالی کے آثار پیدا ہو جائیں گے۔

نافرمان کو تائب کرنا

اگر کوئی شخص اپنے بزرگوں کی نافرمانی کرتا ہو اور سمجھانے سے اس پر اثر نہ ہوتا ہو تو چاہئے کہ بچے کے والدین اسم پاک ”یا مقدم“ کو ۹۲ مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے ۲۱ دن بچے کو کھلائیں۔ اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود پاک لازم ہے۔ اس عمل کی معیاد ۲۱ دن ہے۔ اس دوران نافرمان بچہ یا بڑا فرمانبردار اور تائب ہوا ہو جائے گا۔

بچوں کو نماز پڑھانے کے لئے

جس شخص کے بچے نماز نہ پڑھتے ہوں نصیحت پر کان نہ دھرتے ہوں تو وہ اسم پاک ”یا مقدم“ کو اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے ان بچوں کو کھلائے۔ یہ عمل ۱۱ دن کرنے سے بچوں دل خود بخود نماز کی طرف راغب ہوگا۔ اور وہ بچے نمازی بن جائیں گے۔ اگر بچے کسی اور ملک میں ہوں تو ان کی تصویر پر اسم مبارک ”یا مقدم“ پڑھ کر دم کر دیا جائے تو بھی یہی نتائج حاصل ہوں گے۔

امتحان میں کامیابی

امتحان میں کامیابی کے لئے انسان کی اپنی محنت بے حد ضروری ہے۔ یہ تو نہیں ہو سکتا کہ امتحان دینے والا بالکل نہ پڑھے اور اسم پاک ”یا مقدم“ کی مداومت کرے کہ پاس ہو جائے تو وہ ناکام ہوگا۔ امتحانات میں کامیابی کے لئے خود پڑھنا انتہائی ضروری ہے۔ لہذا جو بچے امتحانات میں کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ بے حد اچھی طرح سے اور بہت اچھی طرح سے تیاری کر کے امتحان دیں۔ امتحان شروع ہونے سے قبل اسم پاک ”یا مقدم“ کا درود شروع کر دینا چاہئے اور اس اسم پاک کی ایک تسبیح روزانہ اول و آخر درود پاک کے ساتھ اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک امتحان ختم نہ ہو جائیں۔ انشاء اللہ جو بچہ اس پر عمل کرے گا کامیابی اس کے قدم چومے گی۔

ملازمت میں ترقی کے لئے

کوئی شخص ملازم ہو اور اس کی ترقی نہ ہوتی ہو جبکہ وہ ترقی کا حقدار بھی ہو۔ سفارش کرنے کے باوجود بھی ترقی نہ ملتی ہو تو وہ اسم پاک ”یا مقدم“ سات دن ۷۰ مرتبہ اول و آخر ۷ مرتبہ درود پاک پڑھے۔ یہ عمل بعد نماز عشاء کیا جائے اور وتر بعد میں ادا کرے، انشاء اللہ اس کی حق تلفی کرنے والا اس کا مالک یا افسر اسے ترقی دینے پر مجبور ہو جائے گا۔ حق حاصل کرنے کے لئے یہ انتہائی مفید پایا گیا ہے۔ عمل کی معیاد جب ختم ہو جائے تو ۲ نوافل شکرانے کے اللہ تعالیٰ کے حضور ادا کرے کہ اس نے اس شخص کو یہ توفیق بخشی کہ وہ اس کے پاک نام کو لے سکتے۔ انشاء اللہ مقررہ وقت میں اس کی ترقی ہو جائے گی۔ ترقی نہ ہو تو اس کے آثار ضرور پیدا ہو جائیں گے۔

کسی مشکل مہم کو سر کرنے کے لئے

کسی شخص کوئی مشکل درپیش ہو اور مشکل ختم ہونے میں نہ آتی ہو اس کی تمام کوششیں بیکار جا رہی ہوں تو ایسے شخص کو چاہئے کہ وہ اسم پاک ”یا مقدم“ کو ۷۰ دن ۷۰ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۵۸۰ مرتبہ روزانہ ۲۱ دن تک پڑھے انشاء اللہ ۲۱ یوم پورے نہ ہوں گے کہ اس کی مشکل آسان ہو جائے گی۔ اور مہم سر ہو جائے گی۔

مستقل عنوان

حسن الہامی فاضل دارالعلوم دیوبند



ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

ذوق خدمت خلق

سوال از عرفان الحق لاہور _____ (پاکستان)
عاقراً کو عرفان الحق کہتے ہیں۔ میرے دادا جی مرحوم نے پاکستان بننے کے سے کچھ عرصہ پہلے گوالیار سے ہجرت کر کے جہلم شہر پاکستان میں سکونت اختیار کی، میرے والد صاحب کی پیدائش گوالیار کی ہی ہے اس نسبت سے میں خود کو گوالیاری مانتا ہوں۔

میں ۱۴ رمضان (بمطابق ۲۰ ستمبر ۱۹۷۵ء) کو جہلم میں پیدا ہوا عارضی طور پر آج کل لاہور میں سکونت پذیر ہوں۔ ایم بی اے فنانس اور ایم بی اے مارکیٹنگ کرنے کے بعد میرا لگ بھگ پندرہ سال کا جاب ایکسپریس ہے۔ شادی شدہ ہوں اور الحمد للہ ایک بیٹے اور ایک بیٹی کا باپ ہوں۔

مختصر تعارف کے بعد آپ کی قیمتی وقت کے پیش نظر سیدھا اپنے مدعا کی طرف آتا ہوں۔

مجھے عرصہ دراز سے دینی علوم حاصل کرنے کا شوق ہے اور بچپن سے حسب توفیق دینی کتب کا مطالعہ کرتا آ رہا ہوں۔ ۲۰۱۱ء سے مجھے روحانی علوم سے شغف ہوا اور آج تک بے شمار کتب روحانی کا مطالعہ کر چکا ہوں اور شوق کے مرہون منت عملیات و تعویذات و جفر و نجوم کے ابتدائی اصول اپنے تئیں سیکھ چکا ہوں، ارد گرد کے پریشانیوں میں در بدر بے شکستے ہوئے اور شاطر لوگوں کے سنگین شکنجوں میں پھنسے ہوئے لوگوں کو دیکھ کر اور یہ غلم باقاعدہ سیکھنے کا جذبہ پیدا ہو گیا۔ میں جانتا ہوں کہ استاد

کے بغیر کسی بھی علم میں ترقی ناممکن ہے اور میرا یہ بھی ماننا ہے کہ جس طرح اعلیٰ تعلیم کے لئے اعلیٰ ادارے کا انتخاب بہت ضروری ہوتا ہے ایسے ہی کوئی بھی علم مستند استاد کے بغیر صرف ایک ایسا خواب ہوتا ہے جس کی کبھی کوئی تعبیر نہیں ہوتی، اسی بات کے پیش نظر کھوج میں جب نکلا تو معلوم ہوا کہ جتنے ڈھونگی روحانی شعبہ میں پریشان حال اور سیکھ کی لگن والے لوگوں کو ایسی چھری سے حلال کر رہے ہیں، دنیا کی کسی اور شعبہ میں نہیں ہیں۔

ایک وقتی متبادل کے طور پر روحانی کتب سے سیکھنے کا عمل جاری رکھا لیکن اب ایک اچھے استاد کی تشنگی بہت بڑھ گئی ہے، اسی ڈھونڈ میں کافی لوگوں کی تصانیف پڑھیں، پھر لگ بھگ دو سال پہلے آپ کی تحاریر اور آپ کے انداز تحریر نے میری توجہ کو ایک رخ دیا اور ہر آنے والے دن میں دل آپ کے علم اور اخلاص کا مداح ہوتا گیا، میں نے نوٹ کیا کہ اس شعبہ کے لوگ آپ کا نام بڑے ادب سے لیتے ہیں جس کی دو ہی وجہیں سمجھ میں آتی ہیں، ایک پختہ علم اور دوسرا اخلاص، انہی انمول وجوہ نے مجھے بے چین کر رکھا تھا کہ آپ کے در پہ کچھ سیکھنے کے لئے دستک دوں سو آج اپنے (قمری) جنم دن میں باقاعدہ آپ کے در پہ آ گیا ہوں اس امید کے ساتھ کہ اب یہ دن میری شخصیت میں ایک نئی دنیا کا جنم دن ہوگا، اتنی دور سے (لاہور سے دیوبند) علم حاصل کرنا شاید میرے لئے دوہرے ثواب و برکت کا سبب بن جائے کہ یہ نبی پاک کی حکمیہ حدیث (کہ علم حاصل کرو چاہے تمہیں چین تک جانا پڑے) کی تکمیل میں ایک کاوش ہے، آپ سے سیکھ کر میری جہاں روحانی علم کی تشنگی رفع ہوگی وہاں آپ کے لگائے ہوئے پودے چراغ سے بے شمار پریشان و بد حال لوگوں کی مدد بھی ہوگی جو

کہ آپ کے دنیاوی و اخروی درجات میں مزید ترقی کا موجب ہوگی، اللہ سے پوری امید ہے کہ یہ میری قبر کے لئے ایک اچھا ذخیرہ بن جائے اور آپ کے لئے بہت بڑا صدقہ جاری ہو انشاء اللہ

میں نے پانچ سال سے زائد اس فیلڈ میں گوائے ہیں اب آپ سے التجا ہے کہ آپ اپنی شاگردی میں لینے کا شرف عطا کر دیں تاکہ میری جستجو کو ایک منزل مل جائے اور میرے کھوئے وقت کا بھی کچھ ازالہ ہو جائے۔ آپ مجھے انشاء اللہ اچھے شاگردوں میں پاؤ گے، میں آپ کے زیر سایہ ایک اچھے ایماندار اور خدمت خلق سے مزین مستقبل کا متمنی ہوں۔

میرے بڑے ادب سے دو سوال ہیں جن پر آپ کی رہنمائی اور شفقت درکار ہے۔

(۱) آپ کی فیس کتنی ہے اور مجھے کب کب ادا کرنی ہوگی اور پاکستان سے ادائیگی کا آسان ترین طریقہ کیا ہوگا تاکہ میں بہ سہولت، وقت پہ آپ کی فیس ادا کر سکوں؟

(۲) میں خط و کتابت ڈاک کے ذریعہ آپ سے نہیں کرنا چاہتا اس کی وجہ ہے کہ میں جہاں رہتا ہوں ادھر مجھے میرے خط ڈائریکٹ وصول نہیں ہوتے اور خاص طور پہ انڈیا سے آیا ہوا خط لوگوں کے تجسس میں مجھ تک پہنچنے سے پہلے راستے سے اُچک لیا جائے گا، کیا آپ برائے مہربانی مجھے خط و کتابت ای میل کے ذریعہ کرنے کی سہولت دے سکتے ہیں؟ مجھے انگلش لکھنے اور پڑھنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے، میں آپ کی اس خاص مہربانی پہ بہت بہت مشکور ہوں گا۔

آخر میں آپ کے بہت بہت شکریہ کے ساتھ جلد جواب کی التجا کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ ہمیشہ قائم رکھے آمین۔

جواب

روحانی عملیات کے سلسلہ میں آپ کا حسن طلب دیکھ کر خوشی ہوئی، طلب اور طلب کے بعد لگن ہی انسان کو منزل مقصود تک پہنچاتی ہے، جو لوگ اللہ کا نام لے کر کسی بھی منزل تک پہنچنے کے لئے اپنے قدم اٹھاتے ہیں اور پھر ہر حال میں اور ہر صورت میں اپنی منزل کی طرف رواں دواں رہتے ہیں، اللہ کا فضل و کرم ان ہی کا مقدر بنتا ہے، حسن تدبیر، حسن طلب اور حسن لگن اگر باہم مربوط ہو جائیں تو تقدیر دست بستہ انسان کے سامنے آکر کھڑی ہو جاتی ہے، جو لوگ تقدیر پر بھروسہ کر کے

ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے رہتے ہیں اور اپنی کامیابی کے لئے کسی معجزہ کا انتظار کرتے ہیں وہ کبھی کسی بھی مقصد میں کامیاب نہیں ہوتے۔ جو اسباب اللہ نے بنائے ہیں، ان اسباب کا احترام کرنا اور زندگی میں کامیابیاں حاصل کرنے کے لئے ان اسباب کو ملحوظ رکھنا ہی ایمان اور یقین کی علامت ہے۔ روحانی عملیات کی لائن سے ہمارے بزرگوں نے اللہ کے ضرورت مند بندوں کی زبردست خدمت کی ہے، روحانی عملیات کی ایک مسلم تاریخ ہے۔ اس تاریخ کا انکار کرنا ایسا ہی ہے جیسے کوئی چاند اور سورج کا انکار کر دے لیکن ہمارے اکثر بزرگوں نے روحانی عملیات کے معتبر ذخیرے کو اپنے سینے میں چھپائے رکھا اور اس کو طشت از بام کرنے سے محض اس لئے گریز کیا مبادا یہ ذخیرہ نا اہل لوگوں کے ہاتھ نہ لگ جائے اور وہ اس روحانی ذخیرے کے ذریعہ اللہ کے سادہ لوح بندوں کو پریشان اور بلیک میل نہ کرنے لگیں۔ ہمارے اکابرین کی سوچ غلط نہیں تھی لیکن اس سوچ و فکر کی وجہ سے اہل لوگ اس ذخیرے سے محروم ہو گئے جو حقیقتاً خدا ترس تھے اور جو روحانی علوم کے ذریعہ اللہ کی مخلوق کی خدمت کرنے کے اہل تھے۔ ایک طویل عرصہ تک روحانی لائن اور روحانی لائن سے دلچسپی رکھنے والے لوگ محرومی، تذبذب، تردد اور کس پرسی کا شکار رہے لیکن تاریخ انسانی گواہ ہے کہ باصلاحیت لوگوں کی جستجو جاری رہی اور روحانی عملیات کے چراغ جلے اور پھر چراغ جلنے جلانے کا سلسلہ بدستور جاری رہا، آہستہ آہستہ پوشیدہ اور مخفی علوم بھی اہل لوگوں کے ہاتھ لگتے رہے۔ اس سلسلہ کی ریاضتیں اور محنتیں جاری رہیں، علم کے درخت بونے اور ان کی حفاظت کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ بزرگوں کی محنت و مشقت رنگ لائی اور علم و عمل کا ایک پورا باغ وجود میں آگیا، کنز الحسین، نافع الخلاق، نقش سلیمانی، نقش روحانی اور علامہ بونی کی تصانیف وغیرہ اس سلسلہ کی کڑیاں ہیں، یہ سلسلہ مختلف مراحل سے گزرتا ہوا دیوبند اور بریلی تک بھی پہنچا اور ہندوستان و پاکستان کے بے شمار علماء اس سلسلہ سے مستفیض ہوئے، حلقہ بریلی سے مولانا احمد رضا خاں صاحب کے روحانی عملیات کو عالی جناب اقبال نوری صاحب نے شمع شبستان رضا کے نام سے مرتب کیا، دہلی میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث کی شفاء العلیل، ابر رحمت بن کر دنیا میں پھیلی اور حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کی اعمال قرآنی اور علامہ انور شاہ کی گنجینہ اسرار اور شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد دہلوی

کی بیاض الحسین کی مخصوص کتابیں عوام و خواص کے ہاتھوں میں آئیں اور وہ علم جو عرصہ دراز تک مخفی رہا ایک بار پھر اس کی جلوہ گری دوپہر میں سورج کی دھوپ کی طرح عام ہو گئی اور ساری دنیا میں پھیل گئی اور اب تو روحانی عملیات کا قابل اعتبار ایک کارواں تیار ہو گیا جو ہندوستان پاکستان بلکہ ساری دنیا میں اللہ کے ضرورت مند بندوں کی خدمت کر رہا ہے۔

ہم نے جب طلسماتی دنیا کے ذریعہ روحانی عملیات کو عام در عام کرنے کی بنیاد ڈالی تو سب سے زیادہ مخالفت دیوبندی حلقہ کی طرف سے ہوئی، کچھ لوگوں نے اس کو شرک بتایا، کچھ نے بدعت سمجھا اور کچھ نے گمراہی سے تعبیر کر کے ہمارے خلاف اور ہماری تحریک کے خلاف اچھا خاصا غل بھی مچایا۔ ہم نے جو چراغ جلایا تھا اس کو بجھانے کی بھی کوشش جاری رہی لیکن ہم نے کسی مخالفت کی کوئی پرواہ نہیں کی، ہم نے دیوبند میں بیٹھ کر ہی اپنا سفر جاری رکھا۔ ہم دیوبند کو اس لئے بھی اہمیت دیتے ہیں کہ دارالعلوم دیوبند کی درسگاہوں میں بیٹھ کر ہی ہم کسی قابل بنے تھے، مادر علمی کا ہم پر احسان تھا اور اس احسان کا تقاضا تھا کہ ہم دیوبند میں بیٹھ کر اس روحانی تحریک کو جاری رکھیں، کسی اور شہر میں منتقل کرنے کی غلطی نہ کریں، مخالفتوں کے طوفان جاری رہے، آندھیاں پر زور انداز میں چلتی رہیں لیکن ہمارا جلایا ہوا چراغ جلتا رہا، یہ کئی بار ٹٹمیا ضرور لیکن مخالفین اس کو بجھانہ سکے اور اب تو اللہ کے فضل و کرم سے حال یہ ہے کہ اس چراغ سے ہزاروں چراغ دنیا بھر میں روشن ہو گئے، اتنی تعداد میں کہ اب ان کا بجھانا آسان نہیں ہے۔ فاضلین دیوبند کی ایک بڑی تعداد ہمارے روحانی قافلے میں شامل ہو گئی اور علماء اور صلحاء کی ایک جماعت نے یہ بات تسلیم کر لی کہ یہودیوں اور نصرانیوں اور مشرکوں کی سازشوں اور ریشہ دوانیوں سے نمٹنے کے لئے روحانی عملیات کی پشت پناہی کرنا ضروری ہے۔ آج ہمارے شاگردوں میں ایک پوری صف دارالعلوم دیوبند کے فارغین کی موجود ہے، ہندو پاک میں بے شمار لوگ روحانی عملیات کے سلسلہ کو مزید معتبر بنانے کی خدمت میں مصروف ہیں، یہ تمام حضرات اس قابل ہیں کہ ان کا احترام کیا جائے اور ان کی روحانی خدمات کی قدر کی جائے کیوں کہ یہی لوگ گمراہی کے اندھیروں کے خلاف ایک انتھک جدوجہد کر رہے ہیں اور ان سب کی جدوجہد کی وجہ سے آج علم و معرفت کے

چراغ روشن کرنا آسان ہو گیا ہے۔

یہ پڑھ کر دلی مسرت ہوئی کہ آپ کو روحانی عملیات کی لائن سے بہت دلچسپی ہے اور آپ نے ہماری تصنیفات کے علاوہ اس موضوع کی دوسری کتابوں کا مطالعہ بھی کیا ہے لیکن عزیزم آپ یہ تو جانتے ہوں گے کہ کتابوں کا مطالعہ کرنے سے علم نہیں آتا، صرف معلومات میں اضافہ ہوتا ہے، علم صحیح کی دولتوں سے انسان اس وقت بہرہ ور ہوتا ہے جب وہ کسی استاد کے سامنے باقاعدہ زانوئے ادب تہہ کر کے اور علم و معرفت کا سفر کسی معتبر رہنما کی رہنمائی میں جاری رکھے۔ آج کل دینی مدارس کا مکمل نصاب اردو زبان میں چھپ چکا ہے، صحاح ستہ بھی اردو زبان میں دستیاب ہے لیکن ان کا مطالعہ کر لینے سے کسی بھی شخص کو کوئی بھی فرد عالم دین سمجھنے کی غلطی نہیں کرتا، اس دنیا میں معتبر عالم اسی کو سمجھتے اور مانتے ہیں جس نے کسی دینی درسگاہ سے فراغت کی ہو اس لئے آپ سے بھی ہماری گزارش یہ ہے کہ غیر معمولی فاصلہ ہونے کی وجہ سے اگر آپ ہم سے رجوع نہ کر سکیں تو کوئی حرج نہیں لیکن اس لائن کا تشفی بخش علم حاصل کرنے کے لئے پاکستان ہی میں کسی قابل اعتبار عامل کی پناہوں میں پہنچ جائیں اور ان کی رہنمائی میں سبقاً سبقاً روحانی عملیات کی مسافت تہہ کریں۔ پاکستان میں حکیم سرور شباب جیسے معتبر عالمین موجود ہیں ان کی قربت میسر آنے سے بھی آپ کے ذوق کی تکمیل ہو جائے گی اور آپ کے لئے منزل مقصود تک پہنچنا آسان ہو جائے گا تاہم اگر آپ کی خواہش یہی ہے کہ آپ ہمارے شاگردوں میں شامل ہوں تو آپ یہ چیزیں ہمیں روانہ کر دیں۔

(۱) اپنا مکمل نام (۲) اپنے والدہ کا نام (۳) اپنا پچھان پتر (فوٹو اسٹیٹ) (۴) اپنا مکمل پتہ (۵) پاسپورٹ سائز چار فوٹو اور انڈین کرنسی میں ایک ہزار روپے اگر ایک ہزار روپے وہاں سے بھیجنا مشکل ہو تو ہم آپ کو خط میں اتنی مالیت کی کچھ کتابیں لکھیں گے وہ کتابیں آپ کسی کتب خانہ سے بھجوا دیں۔

ہم آپ کو شاگردوں کی فہرست میں شامل کر لیں گے اور جو واجبی کارروائی اس سلسلہ میں ہوگی انشاء اللہ اس میں تاخیر نہیں کریں گے لیکن ہم ایک بار پھر بھی یہ مشورہ دیں گے کہ اگر پاکستانی کسی عامل سے شاگردی والا واسطہ قائم کر لیں تو آپ کے لئے آسان ہوگا۔

آپ کا ای میل نمبر نوٹ کر لیا ہے، اگر آپ بذریعہ ای میل بات چیت کرنا چاہیں گے تو آپ کو اجازت ہوگی۔ ہمارا ای میل نمبر طلسماتی دنیا میں ہر ماہ چھپتا ہے لیکن ہم آپ سے یہ گزارش کریں گے کہ ای میل کے ذریعہ طویل باتوں سے اور غیر ضروری باتوں سے احتیاط برتیں اور بار بار ای میل کرنے کی کوشش نہ کریں، آپ کو اندازہ ہی ہوگا کہ ہماری زندگی بہت مصروف زندگی ہے، ایک ہی شخص سے بار بار گفتگو کرنے کا ہم موقع نہیں نکال پاتے، ای میل کے ذریعہ جب بھی بات کریں مختصر کریں، لمبا ای میل کبھی نہ بھیجیں، غیر ضروری باتوں سے پرہیز کریں صرف روحانی عملیات کے موضوع پر بات کریں اور ای میل بھیجنے کے بعد صبر و ضبط کے ساتھ ہمارے جواب کا انتظار کریں۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ روحانی عملیات کی ان بنیادی ریاضتوں کو پابندی کے ساتھ پورا کریں گے جو اس لائن کی اساس ہیں اور جن کی پابندی کے بغیر آپ قابل اعتبار عامل نہیں بن سکتے۔ ہماری طرف سے ایک کتابچہ روانہ کیا جائے گا۔ کتابچے کی ریاضتیں مکمل کرنے میں آپ کو دو ڈھائی سال لگیں گے، ان کی تکمیل کے بعد آپ کے اندر وہ صلاحیتیں پیدا ہو جائیں گی جو اس لائن کی بنیاد ہوتی ہیں، ان کو پورا کئے بغیر کسی بھی طالب علم کا رجعت اور انقلاب عمل سے محفوظ رہنا ممکن نہیں ہوتا۔

دو ڈھائی سال زیادہ نہیں ہوتے ایک مستند عامل بننے کے لئے اگر پانچ سال بھی کوئی طالب علم محنت کرے تو اس کے لئے یہ خوش آئند بات ہوتی ہے، ایک اچھا ڈاکٹر بننے کے لئے سات آٹھ سال تک پڑھنا پڑتا ہے اور مسلسل پیسے بھی خرچ کرنے پڑتے ہیں، داخلہ لینے میں لاکھوں روپے ڈومیشن بھی دینا پڑتا ہے تب جا کر کلاس میں بیٹھنا نصیب ہوتا ہے۔ حامل بننے میں اتنے مجھڑوں سے گزرنا نہیں پڑتا اور عزت و مقبولیت اور آمدنی کے لحاظ سے کوئی بھی اچھا عامل کسی اچھے ڈاکٹر سے کمتر نہیں ہوتا لیکن ہوتا یہ ہے کہ طلباء سے بنیادی ریاضتیں ہی پابندی کے ساتھ ادا نہیں ہو پاتیں، زیادہ تر طلباء ہتھیلی پر سرسوں جمانے کی باتیں کرتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ روحانی عملیات کی ہفت اقلیم منٹوں اور سیکنڈوں میں انہیں نصیب ہو جائے اور کسی چور دروازے سے کوئی موکل اور ہمزاد بھی ہاتھ لگ جائے اس طرح کی سوچوں نے روحانی عملیات کی لائن کی سنجیدگی کو بہت نقصان پہنچایا ہے لیکن ہم آپ سے ایسی کچی پکی

باتوں کی امید نہیں رکھتے۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ ڈھائی تین سالوں کی محنت سے سرمو انحراف نہیں کریں گے اور روحانی عملیات کی بنیادی ریاضتوں کی ذمہ داریاں کما حقہ ادا کریں گے۔ بنیادی ریاضتوں کے بعد چند ماہ تک آپ کوفن کی کتابوں کا مطالعہ کرنا پڑے گا، اگر آپ ہماری مرتب کردہ تحفۃ العالمین ہی کا مطالعہ کر لیں گے تو آپ کو پھر دوسری فن کی کتابوں کی ورق گردانی کرنی نہیں پڑے گی۔ بنیادی ریاضتوں والے کتابچے کے ساتھ ہم آپ کو ”قلب قرآن“ نامی ایک کتاب اور بھی روانہ کریں گے، اس کتاب میں جو اور اہم وظائف ہوں گے ان کی پابندی کرنے سے آپ کو روحانیت کی عظیم الشان دولت حاصل ہوگی اور ممکن ہے کہ ملائکہ اور جنات سے آپ کی ملاقات بھی ہو، ورنہ بشارات کا سلسلہ تو لازماً شروع ہوگا اور آپ کو روحانی طور پر وہ سب کچھ عطا ہوگا جن کو بیان کرنے کے لئے ہمارے پاس الفاظ نہیں ہیں۔

ہماری دعا ہے کہ آپ رب العالمین آپ کو روحانی عملیات پر چلنے کی توفیق بخشے اور آپ کی ہر ریاضت کو شرف قبولیت سے سرفراز کرے، ہم یہ بھی دعا کرتے ہیں کہ آپ باقاعدگی کے ساتھ اس لائن پر چل کر اللہ کی مخلوق کی خدمت کرنے کے اہل بنیں اور ساری دنیا کو اس خدا سے جوڑنے کی جدوجہد کریں جس سے دور ہو کر دنیا جہالت اور گمراہی کے صحراؤں میں بھٹک رہی ہے اور دن بہ دن روحانی سکون سے محروم ہوتی جا رہی ہے۔

ایک ضروری بات یہ بھی یاد رکھیں کہ روحانی عملیات کے ذریعہ اللہ کے بندوں کو فائدہ پہنچاتے وقت اس کے تمام بندوں کی خواہ وہ کسی بھی مذہب اور کسی بھی ملک اور کسی بھی قوم اور وطن سے تعلق رکھتے ہوں عزت کریں اور انہیں اپنی خدمات کا حق دار سمجھیں، اگر آپ کا دشمن بھی آپ کے بارے میں کسی ضرورت سے آجائے تو اس کو بھی اپنی محبت اور خدمت سے محروم نہ کریں، یہی اس لائن کا تقاضہ ہے اور یہی اس اسلام کا فلسفہ ہے جس سے اچھا مذہب قیامت تک پیدا نہیں ہو سکتا، آپ نے سنا ہوگا۔ ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السماء تم زمین پر والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔ یہ اسلام کی آواز ہے اور یہ حدیث رسول ہے۔ اس حدیث کی روشنی میں جوں جوں آپ اللہ کے بندوں سے محبت کرنے لگیں گے آپ کا مالک آپ سے محبت کرنے لگے

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	عدد مفرد
۴	۳	۲	۱	تمام نمبر	۹	۸	۷	۶	موافق
۸	۹	۶	۷	کوئی نمبر نہیں	۳	۴	۱	۲	ناموافق

عدد ۸ = موافق = ۳ ناموافق = ۹

اس کا مطلب ہر وہ سال جس کا مفرد عدد ۳ ہوگا وہ مالی لحاظ سے بہتر ہوگا اور جس کا عدد ۹ ہوگا وہ بہت خستہ سال ہوگا، مالی لحاظ سے اب جو سوال میرے ذہن میں اٹھتا ہے وہ یوں ہے کہ ۹ عدد کے اثرات کیسے ختم کریں؟ نام تبدیل تو پھر کس معاملہ میں نہیں کر سکتے۔ اس کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس سال (جس کا عدد ۹ ہو) مالی کاموں میں نقصان کا اندیشہ ہے تو احتیاط برتیں مگر ہم مالی کام کرنا اس سال بند بھی نہیں کر سکتے اور دوسری طرف میرے سال پیدائش حتیٰ کہ پوری تاریخ پیدائش کا عدد ہی ۳ ہے جو کہ بذات خود مالی نمبر ہے یا پھر یہاں یہ مالی نمبر نہیں مانا جائے؟ مولانا صاحب میری ایک پریشانی ہے وہ یہ کہ میں جہاں بھی کام کرتا ہوں ٹک نہیں پاتا، اب خود کا کوئی کام کرنا لیکن حالات مالی اجازت نہیں دیتے، باہر بھی گیا پر بے سود اور اتفاق کی بات یہ ہے کہ جہاں بھی گیا ہوں جو بھی کام کرنے گیا، دن جمعہ ہوا کرتا تھا۔

مثال: ڈھابے پر کام کیا، شروعات جمعہ کے دن، سیکورٹی گارڈ کے طور پر ایک فیکٹری میں گیا جمعہ ہی کے دن، منی (H.P) آسام، درزی کا کام سیکھنے جمعہ کے ہی دن وغیرہ وغیرہ، کچھ مشورہ مرحمت فرمائیں یا پھر عمل۔ پڑھائی بیچ میں چھوڑ دی (B.A. 1st) ۲۵ نومبر ۲۰۱۲ء کے دن میں نے بی، اے کا فائزہ بھر دیا، اگست ۲۰۱۳ء کو امتحان اور آخری پرچہ انگلش تھا جس میں میری دائیں طرف بیٹھی ایک جان پہچان والی محسنہ نے ایک چٹ (نقل کی پرچی) لکالی اور اپنے بیچ پر اتار کے رکھ دیں، چٹ سامنے پھینک دی (بے خبری میں) یہاں ایک قانون تھا کہ جہاں سے چٹ وغیرہ اٹھائی جائے گی اس کے گرد کے چاروں طالب علم سے پوچھ کچھ کی جاتی تھی جس میں بھی آگیا، ہر کوئی خود کو بچار ہاتھ، میں نے ہاتھ کی لکھائی ملانے کا بھاؤ دیا (ہینڈ رائٹنگ) پر استاد مانا نہیں جس کی وجہ

گا اور آپ کی کوششوں کو اثر انگیزی کی آخری حدوں تک پہنچا دے گا۔ اس خط کو پڑھنے کے بعد شاگردی کے لئے جن چیزوں کی ضرورت ہے وہ ہم نے اس خط کے شروع میں بیان کر دی ہیں ان کو روانہ کرنے میں تاخیر نہ کریں انشاء اللہ یہ چیزیں موصول ہوتے ہی آپ کو کتابیں روانہ کر دی جائیں گی۔

بات اعداد کے ٹکراؤ کی

سوال از: محمد یعقوب ابن عبدالعزیز ————— کشمیر
آپ کی دعا سے علم الاعداد پر بہت سارے تجربات کرنے کا موقع ملا اور آپ کی تحریروں نے متاثر کر کے ہی چھوڑا اور آپ کے بعد جس سے خاص متاثر ہوا وہ ہیں ”حضرت کاش البرنی صاحب“ ان کی کتابیں و تجربات پڑھ کر انگشت بدنداں ہوئے بغیر نہ رہ سکا، خود بھی اس علم پہ تجربات کئے اور الحمد للہ آج میں بنا کسی کتابی وسیلے کے کسی بھی نام و تاریخ پیدائش سے اس کے بارے میں تھوڑا بہت، زیادہ حالات و اشارات بیان کرنے کے کم و بیش آپ کی مہربانی سے قابل ہوں اور الحمد للہ ہر ایک طریقہ میں ایک نیا طریقہ ڈھونڈنے کی کوشش کرتا ہوں۔

اب میرا جو سوال ہے کچھ یوں ہے، اگر کسی کے نام و تاریخ پیدائش کے عدد میں ٹکراؤ ہو تو اس کا مطلب اس کی زندگی میں نشیب و فراز، اٹھل پھل کا ہونا، اس کے لئے نام کی تبدیلی کرانی ضروری ہے، نام تبدیل ہوا تو عدد تبدیل ہوگا مگر میرے زیر غور جو معاملہ ہے وہ کچھ اس طرح ہے، کاش البرنی صاحب کی ایک کتاب ”عددوں کی حکومت“ سے ایک مثال دیتا ہوں۔ اس کے حصہ دوم باب چہارم، صفحہ ۱۱۳، پیرا گراف نمبر ۳۔ مالی حالات جاننے کا طریقہ (سطر نمبر ۸) اس میں وہ مختصراً کچھ یوں لکھتے ہیں۔

نام کے حروف کی تعداد اور سال پیدائش کے عدد کو آپس میں جمع کر کے مفرد کریں پھر اس میں مالی عدد ”۳“ جمع کریں جو عدد مفرد حاصل ہو اس کا موافق و ناموافق (صفحہ ۱۰۵ پر جدول) دیکھیں، مثال:

$$\text{محمد یعقوب} = ۹ \text{ حرف} + \text{سال پیدائش} = ۱۹۹۳ = ۴$$

$$۴ + ۱۳ = ۱۷ \text{ (} ۱ + ۳ \text{)} = ۴ \text{، جمع مالی عدد ”۴“، } (۴ + ۳) = ۷ \text{ ہوا۔ اب}$$

اس کے موافق اور ناموافق عدد دیکھنے میں جو کس طرح ہیں

صفحہ نمبر ۱۰۵ کا جدول

روحانی عملیات کی سب سے بڑی کتاب بنا کر ہدیہ ناظرین کرنا چاہتے ہیں اس لئے اس پر محنت بہت زیادہ کرنی پڑ رہی ہے، یہ کتاب مطبوعہ قسطوں پر مشتمل بے شمار اضافوں کے ساتھ چھپے گی اور اگر اللہ نے چاہا تو عوام و خواص کے دل و دماغ پر چھا جائے گی، یہ کتاب ہماری زندگی کے پچاس سالوں کی محنت کا نتیجہ ہوگی اور انشاء اللہ اس کتاب کے دور رس نتائج ظاہر ہوں گے، ایک اندازے کے مطابق صنم خانہ عملیات ۲۰۱۷ء میں منظر عام پر آجائے گی۔

نام کے مفرد عدد اور تاریخ پیدائش کے مفرد عدد میں اگر ٹکراؤ ہو تو اس کا آسان طریقہ یہی ہے کہ نام بدل دینا چاہئے کیوں کہ تاریخ پیدائش تو کسی کی بھی بدلنا ممکن نہیں ہے، تبدیلی نام ہی میں ممکن ہے، کسی کی تاریخ پیدائش کے مفرد عدد کو اپنے نام کے مفرد عدد سے ہم آہنگ کرنے کے لئے نام کو بدل دیا یا نام میں کچھ اضافہ کر کے اس کو تاریخ کے مفرد عدد کے برابر کر لیں انشاء اللہ اس تبدیلی سے آپ کو فائدہ ہوگا۔

حضرت کاش البرٹی کی تحقیقات اپنی جگہ درست ہیں ان سے استفادہ کرتے وقت کوئی تردد دل میں نہ لائیں۔ انہوں نے عددوں کی حکومت میں جو کچھ بھی اعداد سے متعلق لکھا ہے وہ حرف بہ حرف درست ہے، اپنے نام میں مناسب تبدیلی کرنے کے بعد آپ کو کئی الجھنوں سے نجات مل جائے گی اور آپ کے کئی اشکالات خود بخود دور ہو جائیں گے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ نام عمر کے کسی بھی دور میں تبدیل کیا جاسکتا ہے، بعض صحابہ کرام کے نام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بدلے جب ان کی عمر پچاس سال سے تجاوز ہو چکی تھی۔ حضرت ابو بکر صدیق کا نام دور جہالت میں عبدالکعبہ تھا، آپؐ نے ان کا نام اس وقت بدلا جب وہ ادھیڑ عمر کو پہنچ چکے تھے۔ اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ نام کسی بھی وقت تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ بعض حضرات کو یہ غلط فہمی ہوئی ہے کہ جب نام بدلیں گے تو پھر دوبارہ عقیقہ کرنا پڑے گا، یہ سب فضول باتیں ہیں، نام تبدیل کرتے وقت کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے، بس نئے نام کی تشہید ضروری ہے تاکہ آئندہ لوگ نئے نام سے تمہیں پکار سکیں اور نام بدلنے کے بعد خود بھی تمہیں دستخط وغیرہ تبدیل کر دینے چاہئیں اور گھر والوں کو تاکید کر دیں کہ وہ تمہیں نئے نام سے پکاریں۔

آپ علم اعداد، علم حروف اور روحانی عملیات سے متعلق دوسری

سے پون گھنٹہ ضائع ہوا، جب ہال سے نکلے تب جا کر پتہ چلا کہ یہ ان محسنہ کا کمال تھا اور آخر میں وہی کتاب واپس (پہلی بار میرے ساتھ ایسا ہو رہا تھا یا یوں کہنا غلط نہیں ہوگا کہ پہلی بار میں قفل ہوا تھا، میں مایوس ہو گیا اور پڑھائی بنا معقول وجہ کے چھوڑ دی۔

خیر اب آپ کی پڑھائی پڑھ رہا ہوں شکر ہے میری اب ایک ہی خواہش ہے کسی کام پہ ٹک جاؤں، کچھ مرحمت فرمائیں، ہو سکے تو یہ احسان بھی کر دیں، آخر میں یہ بتائیں ”صنم خانہ عملیات“ کا ہدیہ کیا ہے اور علم اعداد کے متعلق کوئی اور کتاب ہو تو آگاہ کریں (کرشمہ اعداد، اعداد بولتے ہیں، اعداد کا جادو، علم اعداد) وغیرہ کا مطالعہ کر چکا ہوں۔

جواب

تعلیم جاری رکھنے کے دوران طالب علم پاس بھی ہوتا ہے اور فیل بھی، کسی بھی طالب علم کا فیل ہو جانا ایک تکلیف دہ بات ہوتی ہے لیکن اس سے زیادہ تکلیف دہ بات یہ ہے کہ کوئی طالب علم ایک بار کی ناکامی کی وجہ سے تعلیم چھوڑ دے اور عمر بھر جاہل رہنے کا فیصلہ کر لے۔

تم تو صرف ایک بار فیل ہوئے ہو تھے، ہم نے تو کئی ایسے طالب بھی دیکھے ہیں کہ وہ ایک ہی کلاس میں کئی بار فیل ہوئے لیکن انہوں نے اس کا دامن اپنے ہاتھوں سے نہیں چھوڑا، انہوں نے تعلیم جاری رکھی اور بالآخر وہ پاس ہو گئے اور انہوں نے آگے چل کر تعلیم و تدریس کے میدان میں اپنا نام پیدا کیا۔ چلئے یہ بھی اچھی بات ہے کہ آپ کسی اور طرح علم و معرفت کی لائن سے جڑے رہے لیکن اگر اپنی بقیہ تعلیم کو پرائیویٹ امتحانات دے کر مکمل کر لیں تو بہتر ہوگا۔ آج کل تعلیم بالغان کی کلاسیں جگہ جگہ لگتی ہیں اور گھر بیٹھے گریجویشن کرنے کے سلسلے بھی عام ہیں آپ کو ان سلسلوں سے فائدہ اٹھانا چاہئے اور اپنی تعلیم کو مکمل کر لینا چاہئے۔

علم اعداد کے موضوع پر آپ ہماری تربیت دی ہوئی کئی کتابیں پڑھ چکے ہیں، علم اعداد، اعداد بولتے ہیں کے پڑھنے کے بعد آپ کو اس موضوع پر کسی اور کتاب کے مطالعہ کی چنداں ضرورت نہیں ہے لیکن اگر آپ مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے اس موضوع کی کوئی اور کتاب بھی پڑھنا چاہیں تو ہماری مرتب کردہ اعداد کی دنیا کا مطالعہ بھی کر لیں، اس کے مطالعہ کرنے سے آپ کی معلومات میں مزید اضافہ ہوگا۔ ”صنم خانہ عملیات“ ابھی زیر ترتیب ہے، چونکہ اس کتاب کو ہم

(۱) میرے نام کا ہاموکل عمل کیا ہے اور اس کو تاب کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

(۲) ناؤلی کیا ہے؟

(۳) اور گھر کی تمام نحوستوں اور پریشانیوں کو ختم کرنے اور گھر میں خوشحالی آنے کے لئے کوئی عمل بتائیے، اللہ آپ کو دنیا و آخرت میں بہترین بدلہ عطا فرمائے اور آپ کی تمام دلی تمناؤں کو پورا فرمائے اور رسالہ طلسماتی دنیا کو دونوں جہاں میں مقبولیت عطا فرمائے۔

جواب

آپ کا خط پڑھ کر یہ اندازہ تو ہو ہی گیا کہ آپ ذہنی اور مالی طور پر بہت پریشان ہیں، لیکن آپ کا خط پڑھ کر ہمیں یہ تاثر بھی ملا کہ اپنی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے آپ کوئی جدوجہد نہیں کر رہے ہیں، منصوبے بنانا، خوش فہمی کے دریاؤں میں غوطے لگانا اور بغیر پروں کے آسمان پر اڑنا بہت آسان ہے، لیکن حقائق کی کسی سنگلاخ زمین پر چلنا اور چلتے رہنا بہت مشکل ہے، بے شک اس دنیا میں کوئی بھی نعمت اور کوئی بھی منصب اللہ کے فضل و کرم کے بغیر نہیں ملتا لیکن اللہ کا فضل و کرم کے حق دار بالعموم وہی لوگ بنتے ہیں جو جدوجہد کرنے میں کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہیں کرتے، محنت کرنے ہی سے راحتیں عطا ہوتی ہیں اور بھاگ دوڑ کرنے والوں ہی کو خوش حالیاں نصیب ہوتی ہیں۔

آپ نے ۶ سیپارے حفظ کر لئے ہیں اگر آپ کا ذوق و شوق باقی رہا اور آپ محنت بھی کرتے رہے تو انشاء اللہ آپ پورے حافظ قرآن بن جائیں گے لیکن قرآن حکیم حفظ کرنے کے لئے آپ کو کسی درس گاہ سے استفادہ کرنا چاہئے گھر میں بیٹھ کر آپ کتنی بھی محنت کر لیں آپ معتبر قسم کے حافظ قرآن نہیں بن سکتے۔ قرآن حکیم صحیح انداز میں حفظ کرنے کے لئے آپ کسی استاد اور کسی مدرسہ سے رجوع کریں، قرآن حکیم کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد بھی آپ اپنی تعلیم کو آگے بڑھائیں، دینی اور دنیاوی تعلیم میں اپنی دسترس بنائیں، کسی بھی لائن میں قدم بھانے کے لئے علم کا حاصل کرنا ضروری ہے اور آج کے دور میں علم دین کے ساتھ دنیاوی تعلیم بھی بہت ضروری ہے۔ آپ طلسماتی دنیا کا مطالعہ نہایت ذوق و شوق کے ساتھ کر رہے ہیں یہ خوشی کی بات ہے ہمیں اس سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کو روحانی علوم سے بہت دلچسپی ہے۔ آپ نے لکھا

کتابوں کا مطالعہ کرتے رہیں اور بقیہ تعلیم بھی مکمل کر لیجئے۔ تعلیم کی تکمیل انشاء اللہ آپ کی ترقی کا باعث بنے گی اور آپ فیل ہونے کے برے احساس سے بھی ہمیشہ کے لئے نجات پالیں گے۔

خدمت خلق کی آرزو

سوال از: شیخ ناصر _____ جلاکاؤں

حضرت میں بہت پریشان ہوں، زندگی سے اکتا گیا ہوں، ہمیشہ پریشانیاں، مصیبتیں، رکاوٹیں، غم و غصہ اور عزت و مقبولیت سے محرومی جیسے یہ ساری چیزیں میری زندگی کا حصہ بن گئی ہیں۔ ہمیشہ کاروباری لائن سے پریشان حال رہتا ہوں اور جو کاروبار کرتا ہوں اس میں رکاوٹ آتی ہے تو اس کو چھوڑنا پڑتا ہے، پھر بے روزگار ہو جاتا ہوں پھر نیا کاروبار ڈھونڈتا ہوں۔ حضرت مہربانی فرما کر زندگی کی ان ابتلاؤں سے نجات عطا کرادیں۔ حضرت ۳۰ سال سے پہلے طلسماتی دنیا کا رسالہ جب میرے سامنے سے گزرا تو بہت پسند آیا پھر دھیرے دھیرے اس کی محبوبیت دل میں اترتی گئی۔ ہر ماہ طلسماتی دنیا خریدتا ہوں اور ہر نئے رسالے کا بے صبری سے انتظار کرتا ہوں اور آپ کی لکھی ہوئی تقریباً ساری کتابیں میں نے خرید رکھی ہیں اور اس کا مطالعہ کیا ہوں اور بہت سارے علوم پر مہارت حاصل کی۔ حضرت اتنی ساری کتابوں کا ذخیرہ اگر میرے لئے کچھ نہ آئے یہ ساری چیز بے کار ہو جائے گی اس لئے مہربانی فرما کر اگر آپ وہ ساری کتابوں کے اعمال اور جو میرے پاس موجود ہے اور جو آئندہ کتابیں خریدوں گا اس کے اعمال اور آئندہ طلسماتی دنیا کے آنے والے اعمال کی اگر آپ اجازت دیدیں تو آپ کی مہربانی ہوگی، ورنہ اتنی ساری کتابیں اور رسالے اگر میرے کام نہ آئے تو بے کار ہو جائیں گے اور میں ان سے فائدے اور برکت نہ لے سکوں گا۔ مہربانی فرما کر اجازت عطا فرمائیے تاکہ ان اعمال سے اپنی ذات اور گھر والوں کے لئے نفع اٹھا سکوں۔

الحمد للہ میں ۶ پارہ کا حافظ ہوں اور گھر پر ہی حفظ کر رہا ہوں اور اللہ نے صلاحیتیں بھی دی ہیں، علوم کو سمجھنے کی اور کسی اللہ والے سے بیعت ہونے کا بھی ارادہ ہے اور اسی کوشش میں ہوں، عاجز کے لئے دعا فرمائیے کہ کسی اللہ والے سے بیعت ہونے کا شرف حاصل ہو جائے۔

حضرت کچھ سوالات کا جواب بھی عطا فرمائیں۔

طرح کے اثرات سے نجات ملے گی۔ ایک بار پھر آپ سے تاکید عرض ہے کہ قرآن حفظ کرنے کے لئے کسی دینی درسگاہ کی مدد حاصل کریں اور اپنی تعلیم کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں تاکہ آپ کا جذبہ خدمت کارگر ثابت ہو اور آپ صحیح معنوں میں خدمت خلق کرنے کے اہل بن سکیں۔

کچھ صحیح بھی، کچھ وہم بھی

سوال از: عبدالرشید نوری ————— بھوپال
آج کل کچھ عامل حضرات دوسروں کو نقصان پہنچانے کے کام خوب کر رہے ہیں، اپنے عمل کی طاقت سے دوسروں کے عمل، روحانی طاقت کو سلب کر رہے ہیں اور ان کو کورا کر رہے ہیں، ان کے قلب کو ذکر الہی، تلاوت کو باندھ دیتے ہیں، گزارش ہے کہ ان عامل حضرات سے کیسے بچا جاسکے، ان سے حفاظت کا طریقہ کیا ہے، ان کا عمل کام نہ کرے اور دوسرے لوگ حفاظت میں رہیں، روحانی طاقت برقرار رہے۔

جواب

سفلی عالمین سے کچھ بعید نہیں ہے کہ وہ ایسا کرتے ہوں کیوں کہ ان کی اکثر کارکردگی دوسروں کو نقصان پہنچانے کے لئے ہی ہوتی ہے، دراصل سفلی کام کرنے والے عالمین شیاطین کی مدد سے کام کرتے ہیں اور شیاطین کسی بھی انسان کی اچھے کاموں میں مدد نہیں کرتے، وہ ایسے ہی کاموں میں مدد کرتے ہیں جو دوسروں کو نقصان اور اذیت پہنچانے والے ہوں۔ کچھ نادان قسم کے لوگوں کو یہ خوش گمانی ہوتی ہے کہ سفلی عمل کی کاٹ سفلی عامل ہی کر سکتا ہے، اس لئے وہ سفلی عالمین کی دکانوں پر پہنچ جاتے ہیں اور مزید اپنا نقصان کرتے ہیں۔ ہمارا دعویٰ یہ ہے کہ سفلی عامل کسی کی تباہی کے کام کرنے کے بعد اس کو تباہی سے بچانے کے لئے اگر خود کوئی اقدام کرے تو اس کو اس میں کامیابی نہیں ملتی، کیوں کہ شیاطین کسی کو نقصان سے بچانے کے لئے اس کی مدد نہیں کرتے۔ لیکن آپ نے جو کچھ کہا ہے کہ وہ اتنا آسان نہیں ہے۔ سفلی عامل کسی بھی علوی عامل کا بہت آسانی سے کوئی عمل سلب نہیں کر سکتا، آپ خواہ مخواہ کے وہم میں مبتلا نہ ہوں۔ علوی عامل کی طاقت سفلی عامل سے کہیں زیادہ ہوتی ہے، فرق صرف یہ ہے کہ سفلی کام کے نتائج جلد ظاہر ہوتے ہیں اور مثبت کام کے کچھ دیر کے بعد، لیکن پائیداری اچھے کام کو ہی نصیب ہوتی ہے اور سفلی کام کرنے والوں کا انجام عبرتناک ہوتا ہے۔

ہے کہ آپ کے پاس ہماری لکھی ہوئی ساری کتابیں موجود ہیں، پھر تو یقیناً آپ کو روحانی عملیات کی کافی معلومات ہو گئی ہوں گی لیکن عزیز من! کتابیں پڑھنے سے معلومات میں تو اضافہ ہو ہی جاتا ہے لیکن علم حاصل نہیں ہوتا، علم حاصل کرنے کے لئے کسی استاد کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کرنا ناگزیر ہے، استاد کی رہنمائی کے بغیر علم میں پختگی اور گہرائی پیدا نہیں ہوتی۔ آپ نے فرمائش کی ہے کہ ہم آپ کو ان تمام عملیات کی اجازت دے دیں جو ہم نے اب تک لکھے ہیں اور ان عملیات کی بھی اجازت دے دیں جو ہم آئندہ لکھیں گے۔ اگر ہم اجازت دے بھی دیں تو آپ کا بھلا ہونے والا نہیں ہے جب تک آپ باقاعدگی کے ساتھ آپ سبقاً سبقاً اس لائن میں نہ چلیں، جہاں تک اللہ کے بندوں کی خدمت کرنے کا معاملہ ہے تو ہم خدمت کے شائقین کو اپنی تصنیف کھکھول عملیات کی اجازت دے دیتے ہیں خواہ شائق ہمارا شاگرد ہو یا نہیں لیکن اپنی تصانیف اور طلسماتی دنیا میں چھپے ہوئے روحانی عملیات کی اجازت عام ہم ان ہی حضرات کو دیتے ہیں جنہوں نے شاگرد بن کر روحانی عملیات کے بنیادی نصاب کو پورا کیا ہو۔ اگر آپ شاگرد بننا چاہیں تو اپنا نام، اپنے والدین کا نام، اپنا شناختی کارڈ اور اپنا مکمل پتہ روانہ کریں، اپنے چار فوٹو بھجوائیں اور ایک ہزار روپے کا ڈرافٹ ہاشمی روحانی مرکز کے نام بنوا کر بھیجیں۔ ہم شاگردوں کے رجسٹر میں آپ کی انٹری کر لیں گے اور آپ کو وہ نصاب روانہ کریں گے جو اس لائن کی اساس ہے اور جس کی تکمیل کے بغیر معتبر قسم کا عامل بننا ممکن نہیں ہے۔ آپ کے نام کا موکل ”جدائیل“ ہے۔ روزانہ آپ ”یا جدائیل“ ۳۳۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں، اس کے پڑھنے سے غائبانہ طور پر آپ کی اطلاع ہوگی اور آپ کا نفس بھی آپ کے تابع رہے گا۔ نادعلی ایک عزیمت ہے، جو حضرت علی کرم اللہ وجہ سے منسوب ہے۔ اکابرین نے اس کے بہت فوائد لکھے ہیں۔ نادعلی کئی بار ہم طلسماتی دنیا میں اور روحانی تقویم میں چھاپ چکے ہیں۔ آپ کے پاس طلسماتی دنیا کا ذخیرہ موجود ہے، آپ کے لئے اس عزیمت کو تلاش کرنا مشکل نہیں ہے۔ اگر آپ اپنے گھر محسوس یا اثرات بد محسوس کرتے ہوں تو ۴۴ دن تک سورۃ بقرہ کی تلاوت کر لیں اور روزانہ ایک ایک مرتبہ سورۃ یسین اور سورۃ مزمل بھی پڑھیں اس کے ساتھ ساتھ آیت کریمہ روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھا کریں انشاء اللہ خوشستوں سے، گردشوں سے اور ہر

حسن الہاشمی

عکسِ سلیمانی

حصولِ حاجت کے لئے

چار رکعت نماز بہ نیت برائے حاجت پڑھے، اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۲۵ مرتبہ وَ اَلْوَضُّ اَمْرٌ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بِعَمَلِ الْعِبَادِ۔ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۲۵ مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۲۵ مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ پڑھے اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۲۵ مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ۲۵ مرتبہ درود شریف پڑھے، اس کے بعد اپنی حاجت کے لئے دعا کرے، انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

دلی مراد کے لئے

۷ دن تک روزہ رکھے اور عشاء کی نماز کے بعد چار ہزار نو سو چھ مرتبہ ”یا والہی“ پڑھے، اول و آخر ۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ۷ دن کے بعد اس تعویذ کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالے اور دعا کرے کہ اللہ اس کی مراد پوری کرے، انشاء اللہ زیادہ وقت نہیں گزرے گا کہ مراد پوری ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۲۳	۱۱۲۷	۱۱۳۱	۱۱۱۷
۱۱۳۰	۱۱۱۸	۱۱۲۳	۱۱۲۸
۱۱۱۹	۱۱۳۳	۱۱۲۵	۱۱۲۲
۱۱۲۶	۱۱۲۱	۱۱۲۰	۱۱۳۲

برائے قضاءِ حاجت

عشاء کی نماز کے بعد درود رکعت بہ نیت قضاءِ حاجت پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھے فَارِجَ الْهَمِّ يَا كَاشِفَ الْهَمِّ يَا رَحْمَنُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ رَحْمَهُمَا فَارِجْ هَمِّي وَ اكْشِفْ غَمِّي يَا اَللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَ اَعْطِنِي طَهْرَتِيْ وَ اَذْهَبْ بِلَهْتِيْ۔ اس کے بعد ایک بار آیت الکرسی اور ایک بار معوذتین اور ایک بار درود شریف پڑھے۔ دل میں اپنی حاجت کا تصور رکھے، انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

تکمیل آروز کے لئے

تین راتوں کی متواتر ایک ہزار مرتبہ یہ عزیمت پڑھے: اَللّٰهُمَّ قَدْ تَقَطَّعَ رَجَائِيْ عَنِ الْخَلْقِ وَ اَنْتَ رَجَائِيْ.

مصیبت سے نجات کے لئے

عشاء کی نماز کے بعد سات راتوں تک ۷۷ مرتبہ یہ آیت پڑھے: اَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَ يَكْشِفُ السُّوْءَ اور آخر میں ۳۳ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ مصیبت سے نجات ملے گی۔

برائے حاجت و خواہش

کسی بھی حاجت کے حصول اور کسی بھی خواہش کی تکمیل کے لئے نماز فجر کے بعد کسی سے بات چیت کرنے سے پہلے ۳ بار سورہ اخلاص اور ۳ بار درود شریف پڑھ کر حضرت سلمان فارسیؓ کی روح کو ثواب پہنچائے اس کے بعد سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا فَرْدُ یَا وَتَرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ لَمْ یَكُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ اس عمل کو ۳ دن تک جاری رکھیں، انشاء اللہ جو بھی حاجت یا خواہش ہوگی پوری ہوگی۔

برائے محبت

عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نماز نفل برائے محبت پڑھے، اس طرح کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ یہ آیت پڑھے: عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَ بَیْنَ الدِّیْنِیْنَ عَادِیْتُمْ مِنْہُمْ مَّوَدَّةً وَ اللّٰهُ قَدِیْرٌ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو سات مرتبہ یہ درود شریف پڑھے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلَّی عَلَیْہِ۔ اس کے بعد دو مرتبہ یہ دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ لَیْسَ قَلْبُ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ عَلٰی حُبِّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ کَمَا لَیْسَتْ الْحَدِیْدُ لِذَاوُدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَ سَخِرَ لِیْ کَمَا سَخَّرْتَ لِلرِّیْحِ لِسُلَیْمَانَ عَلَیْہِ السَّلَامُ بن داؤد علیہ السلام۔ یہ عمل شوہر بیوی کے لئے اور بیوی شوہر کے لئے کر سکتی ہے۔

غصہ کو دفع کرنے کے لئے

جس شخص کے سامنے تین بار اَطْفَاتُ غَضَبِكَ یا فُلَانٌ بَلَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھ دیا جائے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے گا۔

برائے دشمن

نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد چار سو نواۓ مرتبہ ”القہار“ پڑھا کرے اور دشمن کا تصور کرے، انشاء اللہ دشمن کو اظہار دشمنی کا موقع نہ مل سکے گا۔

برائے حفاظت

ہر فرض نماز کے بعد ۶۶۸ مرتبہ بحالت سجدہ دشمن کا تصور کرتے ہوئے اَلْمَہْلِکُ پڑھیں، چند دن اس عمل کو جاری رکھیں، انشاء اللہ

دشمن کی شرارتوں سے محفوظ رہیں گے۔

ایضاً

مغرب کی نماز کے بعد چار رکعت نماز نفل پڑھے، ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۱۲ مرتبہ سورہ الم تر کیف پڑھے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّ اِنَّهُمْ مَّيِّتُونَ ستر مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ دشمن کی شرارتوں سے محفوظ رہے گا۔

دشمنوں کو ذلیل کرنے کے لئے

اگر کسی دشمن کو ذلیل و خوار کرنا مقصود ہو تو زوال ماہ سے ۳ راتوں تک نصف رات کے بعد ایک ہزار مرتبہ ”یا قابض“ پڑھیں، اول و آخر رو و شریف نہ پڑھیں، انشاء اللہ دشمن ذلیل و خوار ہوگا، اس کے تمام عزائم ناکام ہو جائیں گے۔

دشمن کو ناکام کرنے کے لئے

اگر کوئی چاہے کہ اس کا دشمن اپنی سازشوں اور اپنے ناپاک ارادوں میں ناکام ہو جائے تو ۳ ماہ تک چاند دیکھ کر اسی رات دشمن کے گھر کی طرف اپنا دایاں ہاتھ اوپر اٹھا کر ۳ مرتبہ یہ پڑھے: اَيُّوْذُ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نُجْحِلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ فَاَصَابَهَا اِغْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ. اس کے بعد اپنا بائیں ہاتھ اٹھا کر ۳ مرتبہ یہ پڑھے: اَللّٰهُمَّ طَمَءٌ بِالْبَلَاءِ طَمَءٌ وَّ غَمَّةٌ بِالْبَلَاءِ غَمَّاءُ وَّ اَدَمٌ بِحِجَارِهِ مِنْ سَجِّيلٍ وَّ طَيْرٌ مِّنْ اَبَابِلٍ يَّا عَلِيُّ يَاعَظِيْمُ.

ظالم کو برباد کرنے کے لئے

سورہ رعد اماؤس کی راتوں میں لکھیں اور اس کے نیچے ظالم کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھ کر ظالم کی چوکھٹ پر دفن کر دیں، اگر یہ ممکن نہ ہو تو ظالم کے پہنے ہوئے کپڑے میں لپیٹ کر کسی فاسق و فاجر کی قبر میں دبا دیں، انشاء اللہ ظالم اپنے انجام کو پہنچے گا۔

دشمن کو رسوا کرنے کے لئے

زوال ماہ میں ۳ راتوں تک نصف شب کے بعد چار ہزار چار سو چالیس مرتبہ ”یا مُنْتَقِمُ اِنْتَقِم“ پڑھے، اس کے بعد ۱۲ مرتبہ یہ پڑھے اِنَّا كَفَيْنَكَ الْمُسْتَهِزِّينَ. اس عمل کو مکمل تنہائی میں کریں، اگلے دن زوال آفتاب کے وقت ایک ہزار مرتبہ یا ذافع یا جبار یا مانع یا قہار ایک ہزار مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ دشمن زبردست بدنامی اور رسوائی کا شکار ہو جائے گا۔

ظالم کی بربادی کے لئے

ایک مٹھی مٹی کسی ویران مکان سے اٹھائیں اور ایک مٹھی مٹی کسی استعمال نہ ہونے والے حمام سے اٹھائیں، اگر یہ ممکن نہ ہو تو مرغیوں کے ڈبے میں سے اٹھائیں، ایک مٹھی مٹی کسی ویران مسجد سے اٹھائیں جہاں نماز نہ ہوتی ہو، ان تینوں مٹیوں کو ایک جگہ کر لیں،

پھر ان پر سات بار سورہ بینہ پڑھ کر دم کر دیں اور ظالم کے گھر میں یا اس کی چوکھٹ پر پھینک دیں، بحکم خدا ظالم تباہ و برباد ہو جائے گا۔
(ایضاً)

سورہ رعد کو کالی روشنائی سے لکھ کر رکھ لیں، جب آندھی کے ساتھ بارش ہو اور بجلی بھی کڑک رہی ہو تو بارش کا پانی ایک جگہ کے بقدر جمع کر لیں، اس کے بعد اس پانی میں اُس کاغذ کو ڈال دیں جس پر سورہ رعد لکھی ہو، چوبیس گھنٹے کے بعد یہ پانی ظالم کے در و دیوار پر چھڑک دیں، ظالم بہت جلد تباہ و برباد ہو جائے گا۔

دشمن کو مقہور کرنے کے لئے

اماؤس والی رات کو اپنی پیشانی کو زمین پر رکھ کر دو ہزار مرتبہ ”الْمُذِلُّ“ پڑھے، اس کے بعد ایک بار یہ پڑھے يٰ مُذِلُّ الْجَبَّارِ يٰ مُبِيدُ الْعَالَمِينَ اِنَّ فُلَانًا اَذَلَّتْنِي فَخُذْهُ فِي حَقِّي مِنْهُ اِنَّشاء اللہ دشمن مقہور و مغلوب ہوگا۔

دشمن کو ذلیل کرنے کے لئے

کسی ایسی جگہ سے ایک فٹ زمین کھود کر مٹی نکالیں جہاں سورج کی دھوپ نہ پڑتی ہو، مٹی رات کو زمین کھود کر نکالیں، پھر شب تاریک میں یہ آیت ۱۳ مرتبہ پڑھ کر اُس مٹی پر دم کر دیں اور ایسی جگہ ڈال دیں کہ دشمن اس پر سے گزر جائے، بحکم خدا دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ طَسَم۔ تِلْكَ آيَةُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ۔ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ۔ اِنَّ نَزْلَ عَلَیْهِمْ مِنَ السَّمٰوٰی اٰیَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰصِیْعِيْنَ۔

تنویرِ قلب کے لئے

روزانہ ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمن پڑھیں، اول و آخر ۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس نقش کو ہرے پٹرے میں پیک کر کے گلے میں ڈال لیں، ۴۰ دن کے بعد روزانہ بسم اللہ صرف ۱۹ مرتبہ پڑھا کریں، انشاء اللہ قلب منور ہو جائے گا۔

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ

کشف والہام کے لئے

دن میں بہ کثرت ”الفتاح“ پڑھیں، رات کو بہ کثرت ”یا نصیر“ پڑھیں، قلب پر الہام نازل ہوگا، اسرارِ غیبی منکشف ہوں

گے، غیب سے سوالوں کے جواب ملیں گے۔

ایضاً

روزانہ ۱۲۳۴ مرتبہ ”یا نورُ یا باسطُ یا ظاہرُ یا باطنُ“ پڑھیں، اول و آخر ۱۱ بار درود شریف پڑھیں، انشاء اللہ چند مہینوں کے بعد دل پر کشف و الہام کی بارش ہوگی۔

دولت کشف حاصل کرنے کے لئے

لگاتار ۴۰ روزے رکھے، روزوں کی شروعات جمعہ کے دن سے کرے، ہر روزہ قلمہ حلال سے افطار کرے، حتی الامکان حرام کی روزی سے بچے، روزانہ عشاء کی نماز کے بعد بوقت نوم سات بار سورہ شمس، سات بار سورہ واللیل، سات بار سورہ والضحیٰ اور سات بار سورہ الم نشرح اور سات بار یہ آیت پڑھے: **قُلِ اللّٰهُمَّ مَا لَكَ الْمُلْكُ تُوْنِي الْمُلْكُ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكُ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعْزِزُ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ**۔ اور آخر میں ایک بار یہ پڑھے: **اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَتَسْخِيْرِكَ بِكُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا وِتْرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ اَنْ تَسِّرَ لِّی الْعِلْمَ الَّذِیْ عَشْرَةُ عَنْ كَثِيْرٍ مِنْ خَلْقِكَ وَ اَكْرَمَتْ بِهِ كَثِيْرًا مِنْ عِبَادِكَ وَ تُغْنِنِیْ بِهٖ عَنْ سِوَاكَ فَالْمُلْكُ الْمُلْكُ وَ بِيَدِكَ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ**۔

کشائشِ رزق کے لئے

چالیس امیر اشخاص کے پرنا لوں کے نیچے سے ایک ایک سنگریزے اٹھا لائے اور جب چودھویں کا چاند ہو تو اس وقت عشاء کے بعد ہر سنگریزے پر ”ہا“ لکھ دیں، پھر ان سنگریزوں کو اپنے گھر کے اس کونے میں دفن کر دیں جہاں کبھی کوئی ممنوع کام ہونے کا اندیشہ نہ ہو۔ ان سنگریزوں کو ”ہا“ لکھنے سے پہلے کنکروں کو پانی سے دھو کر پاک کر لیں اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد لکھنا شروع کریں، انشاء اللہ کچھ عرصہ کے بعد دولت ہر طرف سے کھینچی چلی آئے گی۔

امیر کبیر بننے کے لئے

۔ سورہ یوسف کو ہری روشنائی سے لکھیں، نوچندی اتوار کو ساعت شمس میں لکھنا شروع کریں، لکھنے سے پہلے سو مرتبہ درود شریف پڑھیں، لکھنے کے بعد اس کو اپنے گھر کی الماری میں رکھیں، سات دن تک وہیں رکھیں، ساتویں دن کے بعد اس کو کسی پھل دار درخت کی جڑ میں دبا دیں، اس کے بعد اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر لیں اور لگاتار اس پانی کو سات دن تک صبح شام پیتے رہیں۔ سورہ یوسف کا نقش ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لیں۔ انشاء اللہ بہت جلد امیر کبیر بن جائیں گے اور گھر میں انشاء اللہ دولت کے انبار لگ جائیں گے۔

سورہ یوسف کا نقش اگلے صفحہ پر دیکھیں۔

۷۸۶

۱۲۵۹۶	۱۲۵۹۹	۱۲۶۰۲	۱۲۵۸۹
۱۲۶۰۱	۱۲۵۹۰	۱۲۵۹۵	۱۲۶۰۰
۱۲۵۹۱	۱۲۶۰۳	۱۲۵۹۷	۱۲۵۹۴
۱۲۵۹۸	۱۲۵۹۳	۱۲۵۹۲	۱۲۶۰۳

معیشت میں کامیابی کے لئے

جب کسی بھی کاروباری سفر کے لئے یا کسی بھی طرح طرح کے جائز روزگار کو ترقی دینے کی نیت سے گھر سے نکلیں تو سفر شروع کرنے سے پہلے اپنے گھر کی قرہی مسجد میں جا کر دو نفل نماز ادا کریں اور پھر یہ دعا پڑھیں: غَدُوْتُ بِحَوْلِ اللَّهِ وَ قُوَّتِهِ وَ غَدُوْتُ بِلَا حَوْلَ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ بَلِّ بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ إِنِّي عَهْدُكَ التَّمَسُّ مِنْ فَضْلِكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَيَسِّرْ لِي ذَلِكَ وَأَنَا حَافِظٌ فِي عَافِيَّتِكَ.

دولت مند بننے کے لئے

چاند کی پہلی تاریخ کو مغرب کی نماز کے بعد سورہ واقعہ ایک مرتبہ پڑھیں اور اس سورہ کا نقش ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لیں، دوسری تاریخ کو سورہ واقعہ دو مرتبہ پڑھیں، تیسری تاریخ کو تین مرتبہ پڑھیں، ۱۴ تاریخ تک روزانہ ایک مرتبہ بڑھاتے رہیں۔ اس کے بعد یہ عمل ترک کر دیں، انشاء اللہ زیادہ دن نہیں گزریں گے کہ دولت کے ہر طرف سے دروازے کھل جائیں گے، رزق حلال ملے گا اور وافر مقدار میں ملے گا، سورہ واقعہ کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۷۴۰	۲۵۷۴۳	۲۵۷۴۷	۲۵۷۴۳
۲۵۷۴۶	۲۵۷۴۴	۲۵۷۴۹	۲۵۷۴۴
۲۵۷۴۵	۲۵۷۴۹	۲۵۷۴۱	۲۵۷۴۸
۲۵۷۴۲	۲۵۷۴۷	۲۵۷۴۶	۲۵۷۴۸

ایضاً

نوچندی اتوار کو سورہ آل عمران کا نقش بنا کر اپنے گلے میں ڈالے اور اس سورہ کی تلاوت روزانہ ایک مرتبہ کرتے رہیں، لگاتار ۱۴ دن تک، انشاء اللہ دولت کے لئے دروازے کھل جائیں گے۔ سورہ آل عمران کا نقش یہ ہے۔

۴۶۲۳۸	۴۶۲۳۲	۴۶۲۳۵	۴۶۲۳۱
۴۶۲۳۴	۴۶۲۳۲	۴۶۲۳۷	۴۶۲۳۳
۴۶۲۳۳	۴۶۲۳۷	۴۶۲۴۰	۴۶۲۳۶
۴۶۲۴۱	۴۶۲۳۵	۴۶۲۳۴	۴۶۲۴۶

مال و دولت سمیٹنے کے لئے

نیا چاند دیکھ کر سورہ فاتحہ ۴۱ مرتبہ پڑھیں اور لگا تار ۴۱ دن تک پڑھتے رہیں، روزِ عمل کے اختتام پر یہ دعا پڑھیں: **يَا مُفْتِحُ فَتْحِ يَا مُفَرِّجُ فَرْجِ يَا مُسَبِّبُ سَبَبٍ يَا مُبَشِّرُ بَشَرٍ يَا مُسَهِّلُ سَهْلٍ يَا مُتِمِّمُ تِمِّمٍ وَ حَسْبُنَا اللَّهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ**

جیب بھی پیسے سے خالی نہ رہے

جو شخص ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا ایک مرتبہ پڑھے گا وہ کبھی پیسے سے خالی نہیں رہے گا: **يَا خَيْرُ الْمُسْتُولِينَ وَ يَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ ارْزُقْنِي وَ ارْزُقْ عِيَالِي مِنْ فَضْلِكَ فَإِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ**

ناگہانی اوقات میں

کوئی بھی خطرہ درپیش ہو جب تک خطرہ ٹل نہ جائے روزانہ **حَسْبُنَا اللَّهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ** ۴۵۰ مرتبہ پڑھیں، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف، کسی بھی طرح کا کوئی اندیشہ ہو **أَفْوِضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ** ۱۲۵۱ مرتبہ اُس وقت تک روزانہ پڑھیں جب تک اندیشوں سے نجات نہ ملے، اول و آخر سات بار درود شریف پڑھیں۔ مقدمات کے دوران اسمانی اور ارضی آفتوں کے دوران اور رنج و غم کے زمانہ میں آیت کریمہ **لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ** روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھیں، اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس عمل کو اس وقت تک جاری رکھیں جب تک مذکورہ مصائب سے چھٹکارا حاصل نہ ہو جائے۔ تنگی معیشت میں روزانہ **مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ** ۱۰۴۷۰ مرتبہ پڑھیں، اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اس وظیفے کو اس وقت تک جاری رکھیں جب تک تنگی معیشت سے نجات نہ مل جائے۔ اگر کسی ویران جگہ سے یا کسی وحشت ناگ جگہ سے گزر رہے ہوں یا گھر میں کوئی وحشت محسوس کر رہے ہوں تو سو بار یہ پڑھیں، **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّيِّبِينَ**

سندِ راحت

بعض اکابرین نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان اسماءِ اعظم کا درود روزانہ نماز فجر یا نمازِ عشاء کے بعد صرف ایک مرتبہ کرے گا وہ دنیا کے تمام مصائب اور تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ ہر حال میں اور ہر دور میں اس کا دل پرسکون رہے گا اور اس کو ہر وہ راحت نصیب ہوگی جو اس دنیا میں ہر انسان کو مطلوب ہوتی ہے، اس کے ورد سے طبیعت میں غنا پیدا ہوگا، دولتِ قناعت نصیب ہوگی اور روح کو وہ غذا میسر

آئے گی جو روح کی تقویت کا باعث بنتی ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ایک بار، سورہ فاتحہ، ایک بار سورہ اخلاص، ایک بار آیت الکرسی، ایک بار سورہ قدر، اس کے بعد یہ پڑھیں:

☆ اَللّٰهُمَّ بِاَنَّكَ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

☆ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا مَا عَلِمْتَ مِنْهَا وَمَا لَوْ اَعْلَمُ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَكْبَرِ الْاَكْبَرِ.

☆ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَحْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ.

☆ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا مُوَفِّيَ الْعَهْدِ وَيَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.

☆ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتَ مِنْهَا وَمَا لَوْ اَعْلَمُ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا

دُعِیْتَ بِهِ اَجَبْتَ وَ اِذَا سُئِلْتَ بِهِ اَعْطَيْتَ لِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

☆ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَحْدَكَ لَا شَرِیْقَ لَكَ أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَ

ذُو الْأَسْمَاءِ الْعِظَامِ وَ ذُو الْعِزِّ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَ اِلٰهَ الْاَکْبَرِ وَ اِلٰهَ الْاَحَدِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِیْمُ. وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ أَجْمَعِیْنَ.

☆ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ. وَ صَلَّى عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِهِ وَ

أَصْحَابِهِ أَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

تسخیر عوام

اگر کوئی شخص اس بات کا خواہش مند ہو کہ عوام الناس اس سے محبت کریں اور اس کی عزت و شہرت عام ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ درود عام چلتے پھرتے لاتعداد مرتبہ پڑھا کرے اور رات کو سوتے وقت درود عام سو مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھے اور جمعہ کے دن درود ابراہیم جو نماز میں پڑھا جاتا ہے اس کی ایک تسبیح نماز جمعہ کے بعد پڑھے۔ درود عام یہ ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ. روزانہ نماز فجر کے بعد ”الرافع“ سو مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد یارافع ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور اول و آخر درود شریف سات مرتبہ پڑھے۔ اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے، انشاء اللہ عوام میں زبردست مقبولیت پیدا ہوگی۔

۷۸۶

۸۷	۹۰	۹۴	۸۰
۹۳	۸۱	۸۶	۹۱
۸۲	۹۶	۸۸	۸۵
۸۹	۸۴	۸۳	۹۵

بحق یارافع

جسمانی بیماریوں کا قرآنی علاج

ہاتھ پاؤں میں درد کا علاج

☆ وَمَا لَنَا لَا نَتَوَكَّلُ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا
وَلَنَضْبِرْنَ عَلَىٰ مَا أَدَيْتُمُونَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُتَوَكِّلُونَ ۝

جس کے ہاتھوں پیروں میں درد ہو اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر
باندھے انشاء اللہ اچھا ہو جائے گا۔

☆ کچھلی رات ان آیات کو سفید کاغذ پر لکھ کر مقام درد پر
باندھیں تو ہاتھ پاؤں کے ہر درد سے انشاء اللہ صحت کلی حاصل ہوگی۔

وَأَنْ يَمْسَسَكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ
يَمْسَسَكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَهُوَ الْقَاهِرُ
فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝

درد بازو کا علاج

☆ وَمَا لَنَا لَا نَتَوَكَّلُ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا
وَلَنَضْبِرْنَ عَلَىٰ مَا أَدَيْتُمُونَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُتَوَكِّلُونَ ۝

جس کے ہاتھوں پیروں میں درد ہو اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر
باندھے انشاء اللہ اچھا ہو جائے گا۔

☆ سورہ ہمزہ بابونہ کے تیل پر دم کر کے بازو میں لگانا درد وغیرہ
کے لئے بہت مفید ہے۔

☆ ایک سو ایک مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلایا جائے
انشاء اللہ ان کا درد جاتا رہے گا۔

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً
وَصَوَّرَكُمُ لَأَحْسَنَ صُورَةٍ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ذَلِكُمُ اللَّهُ
رَبُّكُم فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

☆ پنڈلی میں درد ہو تو یہ آیت لکھ کر درد کی جگہ باندھا جائے انشاء
اللہ درد جاتا رہے گا۔

وَالْتَفَتِ السَّاقِ بِالسَّاقِ ۝ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقِ
پنڈلی کے درد میں یہ آیت لکھ کر مقام درد پر باندھنا بہت مفید ہے۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي
سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُم مِّنْ ذُوْنِهِ مِنْ وَلِيٍّ
وَلَا شَفِيعٍ إِلَّا تَدْعُوهُمْ ۝

☆ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ
الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ
مَرَّ كَمَا كَانَ لَمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرِّ مَسَّهُ كَذَلِكَ زَيْنٌ لِّلْمُسْرِفِينَ مَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ

مٹی کے کورے پاک برتن پر اس آیت کو سیاحی سے لکھیں اور
روغن زیتون سے حروف دھو کر اس روغن کو ہلکی آنچ یا گرم راکھ پر گرم کر
کے اس کی مالش کرنے سے پنڈلیوں کا درد جاتا رہے گا۔

☆ اس آیت کو لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ عزیز ہاتھ
پاؤں کے درد اور زخم چشم سے محفوظ رہے گا۔

☆ وَمَا لَنَا لَا نَتَوَكَّلُ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا
وَلَنَضْبِرْنَ عَلَىٰ مَا أَدَيْتُمُونَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝

انگلیوں کے درد کا علاج

انگلیوں پر کسی قسم کی تکلیف ہو تو تین سو مرتبہ یہ آیت پڑھ کر تیل
کے تیل پر دم مالش کی جائے انشاء اللہ تمام تکالیف دور ہو جائیں گی:
يُصَدِّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ.

☆ اگر پاؤں کی انگلیوں میں تکلیف ہو تو ایک سو ایک بار یہ آیت
پانی پر دم کے پلانا بہت مجرب ہے۔

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ أَلَا

☆ سورۃ فاتحہ فجر کی سنت و فرض کے درمیان اکتالیس بار پڑھ کر دم کرنے سے ہر قسم کا درد جاتا رہے گا۔

☆ جو کوئی سورۃ عنکبوت کو لکھے اور دھو کر پئے انشاء اللہ العزیز جسم سے ہر قسم کا درد رفع ہو۔ مجرب ہے۔

☆ سورۃ العادیات مٹی کے کورے برتن میں لکھ کر بارش کے پانی سے دھولیں ہر طرح کے درد کے مریض کو شکر ملا کرتین دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ صحت پائے گا۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ
الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۝
صبح کے وقت سات مرتبہ پڑھ کر چہرے پر دم کریں انشاء اللہ
تعالیٰ تمام دردوں سے محفوظ ہو جائیں گے۔

درد عرق النساء سے نجات

اگر کسی کی ٹانگ میں عرق النساء کا درد ہو اور اٹھنا بیٹھا مشکل ہو
گیا ہو تو چرخے کا کاٹا ہوا سوت کا دھانہ لے کر اس کے سات تار کچا
ناپ کے لئے اور ان میں سات گرہ لگائے۔ پھر آیات ذیل با وضو ایک
بار پڑھ کر پہلی گرہ پر پھونک مارے اسی طرح پھر آیات ذیل پڑھے اور
دوسری گرہ پر پھونک مارے اسی طرح ساتویں گرہوں پر ایک ایک
بار پڑھ کر دم کرے اور درد کی جگہ پر وہ گندہ باندھ لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ
درد سے نجات ملے گی۔

اقوال زریں

☆ طاعت باری تعالیٰ اتنی زیادہ کر جتنی کہ تجھے اس کے ساتھ
احتیاج ہے۔

☆ گناہ اس قدر کم کر کہ ان کی عقوبت کی تاب لاسکے۔

☆ اپنے تھوڑے کو دوسروں کے زیادہ سے بہتر جان۔

☆ ایسی راستی سے جو کسی کا فائدہ نہ پہنچا سکے اور لوگوں کا دل
دکھائے، پرہیز کر۔

☆ ایسے فائدے سے درگزر کر جو دوسروں کے نقصان کا باعث ہو۔

☆ جب غصہ تجھ پر غلبہ پائے تو خاموشی اختیار کر۔

تَعْلُوا عَلَىٰ وَاتُّوْنِي مُسْلِمِينَ ۝

☆ پاؤں کی انگلی میں درد ہو تو تین مرتبہ یہ آیت ہاتھ پر دم کر کے
انگلیوں پر پھیرا جائے۔

اَلَنْ نَجْمَعَ عِظَامَهُ ۝ بَلٰی قَادِرِیْنَ عَلٰی اَنْ نُّسَوِیَ بَنَانَهُ ۝

پاؤں کے جملہ امراض کا علاج

پاؤں میں کسی طرح تکلیف ہو تو گیارہ مرتبہ ان آیات کو تیل پر
دم کے مالش کی جائے انشاء اللہ تمام تکالیف دور ہو جائے گی۔

اَلَمَنْ يَمْشِیْ مُكِبًا عَلٰی وَجْهِهِ اهْدٰی اَمَنْ يَمْشِیْ
مُسَوِّیًا عَلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ ۝ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ
كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ
وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

جوڑوں کے درد کا علاج

جس جگہ درد ہو اس جگہ کو مضبوط پکڑ کر دس مرتبہ سورۃ فاتحہ اور دس
مرتبہ سورۃ کافرون پڑھ کر دم کریں اور چھوڑ دے پھر مریض سے سے
دریافت کرے کہ آرام آیا یا نہیں اگر نہ آیا ہو تو دوبارہ اسی طرح کرے۔
تین بار کرنے سے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

☆ سورۃ علق (اقر اٰسم ربک) صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے
سے پہلے سات مرتبہ پڑھنا پھر ایک سجدہ تلاوت کرنا اور سجدہ میں
حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ۔ سات
مرتبہ پڑھنا جوڑوں کے درد کو زائل کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔

☆ جس شخص کے پاؤں میں ریشہ پیدا ہو گیا ہو اور وہ کھڑا
ہونے سے لاچار ہو وہ شخص پاؤں بھر روغن زیتون پر تین ہزار تین سو تیرہ
دفعہ ان آیتوں کو پڑھ کر تھکا کر (بہت زور سے) دم کرے۔ پھر دن
میں تین مرتبہ اور رات میں ایک دفعہ ٹانگوں پر مالش کرے انشاء اللہ
بہت جلد ریشہ وغیرہ اور درد جو کچھ ہو گا سب کچھ جاتا رہے گا اور ٹانگیں
درست ہو جائیں گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ
مَبْعُوْثُوْنَ ۝ لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝ یَوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝

جادو کی تباہ کاریاں

اور ان کا علاج

چاروں قل پڑھ کر دم کریں، ٹھوڑا پانی کسی وقت روزانہ پیئیں، باقی پانی میں اور پانی ملائے رہیں چالیس یوم غسل کریں انشاء اللہ تعالیٰ سحر کا اثر دفع ہو جائے گا۔

ہر قسم کے نقصان، سحر جادو اور شر سے محفوظ رہنے کا عمل
سورہ فاتحہ سات بار، سورہ اخلاص سات بار، سورہ معذتین، قل
عوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس ۷ بار روزانہ با وضو ایک
وقت پڑھ لیا کریں۔

سحر اور جادو کا علاج

سات عدد سبز پیری کے پتے لے کر با وضو ان کو دو پتھروں سے
پیس لیں، سل بندہ پر پین لیں۔ ان پسے ہوئے پتوں کو ایک پاک اور
صاف بالٹی پانی میں ڈال دیں اور گلاس یا مکھی سے بالٹی میں پانی
ڈالتے جائیں اور آیت الکرسی پڑھتے جائیں گیارہ مرتبہ، جب بالٹی
پانی سے بھر جائے تو ان پسے ہوئے پتوں کو بالٹی میں اچھی طرح ملا کر حل
کر لیں اب مریض کو اس پانی سے تین گھونٹ پانی پلا کر باقی پانی سے
اس کو نہلا دیں یہ عمل تین دن مسلسل بلا تاخیر کریں انشاء اللہ سحر اور جادو
سے نجات حاصل ہوگی۔

دفعیہ سحر

جس شخص پر کسی نے سحر کیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر گلے میں ڈال
دیں یا شتری پر لکھ کر پلائیں۔

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ، إِنَّ اللَّهَ

جادو (سحر) سے شفا کا عمل

مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر پانی کے برتن پر دم کرے اور مریض
کے سر پر ڈال دے اس طرح کہ تمام بدن پر پانی بہہ جائے انشاء اللہ
فورا صحت یاب ہو جائے گا۔ پانی گندی نالی یا گٹر میں نہ جانے پائے۔
آیات درج ذیل ہیں۔

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ، إِنَّ اللَّهَ
سَيَبْطِلُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ وَيُحَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ
بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ. فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ. فَعُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ. وَأَلْقَى السَّحَرَ
مَاجِدِينَ. قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ. رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ.

رد سحر

بیری کے سات سبز پتے لے کر ان کو دو پتھروں سے پیس کر پانی
میں ڈال دیں اور اس پانی پر آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر دم
کریں اور پھر بیمار کو تین گھونٹ پلا دیں اور باقی پانی سے وہ بیمار غسل
کر لے یہ نسخہ بیمار کے لئے تیر بہدف ثابت ہوگا۔ جب جادو کے
ذریعہ مرد کو بیوی کی مجامعت سے روک دیا گیا ہو یہ عمل چودہ دن کیا
جائے تین مرتبہ چاروں قل اور ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھی جائے۔
مریض کے مستعمل پانی کو دفن کرنا چاہئے۔

برائے دفع سحر و خواب

بیری کے سات پتے بلا نمک مرچ کی سل پر باریک پیس کر
چھان لیں اور پانی ملا لیں اس پر سورہ فاتحہ آیت الکرسی، سورہ جن اور

الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالشَّيَاطِينِ وَالسَّحَرِ وَالْأَبْلَسِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالشَّيْطَانِ وَأَعُوذُ بِهِمْ بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْأَعَزِّ وَبِاللَّهِ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ.

جادو کے کارگر ہونے کی علامت

مرد عورت میں نفاق

اول علامت سحر کی یہ ہے کہ میاں بیوی آپس میں محبت و الفت کی زندگی گزار رہے ہیں، یکا یک مرد و عورت میں تنازعہ کی شکل کھڑی ہو جائے اور ایک دوسرے کی شکل سے بھی بیزار ہو جائیں۔

شوہر کی شکل بری لگے

دوسری علامت یہ ہے کہ عورت اپنے شوہر کی محبت میں فریفتہ ہو اور سحر کر کے اس کی برگشتہ کر دیا جاتا ہے اور وہ شکل دیکھ کر آگ بگولہ ہو جاتی ہے۔

عورت نفرت کرے

تیسری علامت یہ ہے کہ عورت اپنے شوہر کے اوصاف بیان کرتے کرتے نہیں تھکتی بلکہ دن رات شوہر کی محبت کا دم بھرتی ہے مگر سفلے سحر کے ذریعہ اس کو بدظن، متنفر کر دیا جائے اور اس کو شوہر کی شکل مثل کتے خنزیر کے نظر آنے لگتی ہے۔

رشتہ سے انکار

چوتھی علامت سحر کی یہ ہے کہ نوجوان حسین و خوبصورت لڑکی ہونے کے باوجود لڑکے والے لڑکی دیکھ کر اچاٹ ہو جاتے ہیں اور رشتہ سے انکار کر دیتے ہیں۔ اس طرح عرصہ دراز گزر جاتا ہے۔

رشتے آنا بند ہونا

پانچویں علامت یہ ہے کہ لڑکیوں کے رشتے آنے بند ہو جاتے ہیں یعنی بغیر دیکھے ہی لوگ بدظن ہو جاتے ہیں اس کے ذکر سے نفرت

مَسْطَرٌ إِنَّ اللَّهَ لَا يَصْلُحُ عَمَلُ الْمُفْسِدِينَ وَيُحَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ.

جادو اتارنا

ایک گھڑا بارش پانی ایسی جگہ سے لیں، جہاں بارش کے وقت کسی کی نظر نہ پڑی ہو اور ایک گھڑا ایسے کنویں سے لیں جس کا پانی کوئی استعمال نہ کرتا ہو پھر جمعہ کے دن ایسے سات درختوں کے پتے لیں جس کا پھل نہ کھایا جاتا ہو دونوں کا پانی ملا کر اس میں ساتوں پتے ڈال دیں اور ان آیتوں کو کاغذ پر لکھ کر اس پانی سے دھو کر سحر زدہ کو دریا کے کنارے لے جا کر پانی میں گھڑا کر دیں اور رات کے وقت اس پانی سے غسل دیں۔ انشاء اللہ سحر باطل ہو جائے گا۔

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ عَمَلُ الْمُفْسِدُونَ. (سورہ یونس)

گھریا کسی دوسری جگہ دفن شدہ سحر کو نکالنا

اگر کسی نے جادو کر کے زمین میں دفن کر دیا ہو یا گھر میں دفن ہو اس کو نکالنے کے لئے سورہ کوثر یا تکویر (پارہ ۳۰، رکوع ۶) کو مسلسل بلا تاغہ باوجود روزانہ ایک بار پڑھے اور جب تک دفن کئے ہوئے جادو کا پتہ نہ چلے برابر پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگر گھر میں جادو دفن ہو گا تو سورہ پاک پڑھنے سے اس کی جگہ معلوم ہو جائے گی آیت الکرسی اور چاروں قل تین تین بار پڑھ کر نکال لے انشاء اللہ کسی قسم کا نقصان نہ ہوگا۔

جادو سے محفوظ رہنا

یہ آیت لکھ کر بازو پر باندھیں اگر کوئی شخص اس پر جادو کرے گا تو اثر نہ ہوگا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ.

رد سحر و عورت

اگر کوئی شخص ان کلمات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور ہر نماز کے بعد ورد کرے گا اگر کسی نے اس پر جادو کیا ہو گا تو کرنے والے پر لوٹ جائے گا اور تمام جنات، شیاطین اور انسانوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. بِسْمِ اللَّهِ مَدْلُثُ الْخَوَافِ

اور اچاٹ پن دلوں میں ہونے لگتا ہے۔

مرد نفرت کرے

چھٹی علامت یہ ہے کہ مرد اپنی بیوی بچوں پر محبت میں جان دیتا ہے مگر سحر زدہ ہونے کے بعد نفرت و بغض کرنے لگتا ہے اور سمجھانے والا بھی دشمن لگتا ہے۔

جانوروں کا دودھ سوکھنا

ساتویں علامت یہ ہے کہ یہ بھیڑ بکریاں، گائے اور بھنوسوں پر یعنی دودھ دینے والے جانوروں پر کیا جاتا ہے جو ان کے راستہ میں ڈال دیتے ہیں ان جانوروں کا دودھ سوکھ جاتا ہے بچہ مر جاتا ہے دودھ پنے والے بیمار ہو جاتے ہیں

چوپایوں پر سحر کرنا

آٹھویں قسم سحر کی یہ ہے کہ جو کہ چوپایوں کے لئے مخصوص ہے اس سحر کے کرنے سے چوپایوں کے جوڑوں میں درد ہو جاتا ہے اور وہ جانور گھاس کھانا چھوڑ دیتے ہیں اگر بروقت علاج نہ ہو تو مر بھی جاتے ہیں۔

بچے ضائع ہونا

نویں قسم سحر کی یہ ہے کہ سحر دودھ دینے والے جانوروں اور بچہ جننے والی ماؤں پر کیا جاتا ہے خواہ جانور ہوں یا عورتیں، اس کے کرنے کے بعد بچہ پیٹ سے بے وقت ضائع ہو جاتا ہے۔

بچوں کو سوکھنا

دسویں قسم سحر کی یہ ہے کہ سحر کے ذریعہ خاص کر اولاد کو نشانہ بنایا جاتا ہے یعنی نومولود اور شیر خوا بچوں پر یہ سحر کیا جاتا ہے اور وہ سوکھ کر مر جاتے ہیں۔

لڑکیاں پیدا ہونا

گیارہویں قسم سحر کی یہ ہے کہ دوپہر میں بروز منگل یا جمعہ کو ایک پتلا بنا کر عورت کے راستے میں ڈال دیتے ہیں وہ پتلا جس عورت کے

پیروں میں آئے گا اس عورت کے ہاں لڑکیاں پیدا ہوں گی لڑکا پیدا نہ ہوگا۔

مباشرت کے قابل نہ رہنا

بارھویں قسم سحر کی یہ ہے کہ مرد کو بستہ کر دیا جاتا ہے یعنی وہ مرد ہم بستری کے قابل نہیں رہتا۔

ہم بستری سے نفرت

تیرھویں قسم سحر کی یہ ہے کہ دلہن کو اپنے شوہر سے یا جس سے وابستہ کیا ہے اس کے ساتھ ہم بستری سے نفرت ہو جاتی ہے۔

مرد بیکار ہونا

چودھویں قسم سحر کی یہ ہے کہ مرد کے مفصل (جوڑوں) میں درد پیدا کر دیا جاتا ہے اور مرد بے کار ہو جاتا ہے۔

پیٹ اور سر میں پانی

پندرھویں قسم سحر کی یہ ہے کہ عورت کے پیٹ میں یا سر میں پانی بھر جاتا ہے۔

شکل و صورت بھیا نک ہونا

پندرھویں قسم سحر کی یہ ہے کہ سحر زدہ ہونے کے بعد عورت رنگ بدلنے لگتی ہے اور تھوڑی دیر کے بعد تبدیلی رونما ہوتی ہے اور شکل و صورت بھیا نک ہو جاتی ہے۔

بانجھ پن

سترھویں قسم سحر کی یہ ہے کہ عورت کو باندھ دیا جاتا ہے اور عورت عقیم ہو جاتی ہے ماہواری بھی ہوتی رہتی ہے مگر استقرار حمل نہیں ہوتا۔

مویشی مرجائیں

اٹھارویں قسم سحر کی یہ ہے کہ اس سحر کے ذریعہ کسی شخص کا روزگار باندھ دیا جاتا ہے اور سحر زدہ کا مال و اسباب تلف ہو جاتا ہے مویشی مرجاتے ہیں اور آئے دن نقصان کا سامنا رہتا ہے۔

ازدواجی رشتے منقطع

انیسویں قسم سحر کی یہ ہے کہ اس قسم کے ذریعہ ازدواجی رشتہ منقطع کر دیا جاتا ہے اور مرد عورت جدا جدا ہو جاتے ہیں۔

گھرویران

بیسویں قسم سحر کی یہ ہے کہ اس قسم کے ذریعہ کسی کو ویران و برباد کیا جاتا ہے اس گھر کی خیر و برکت اڑ جاتی ہے، محبت و الفت جاتی رہتی ہے، ایک دوسرے کو دشمن سمجھتا ہے رات دن جھگڑا بنا رہتا ہے۔

بیمازی

اکیسویں قسم سحر کی یہ ہے کہ اس سحر کے ذریعہ سے کسی شخص مرد یا عورت کو شدید بیماری میں مبتلا کر دیا جاتا ہے اور کسی صورت صحت یاب نہیں ہوتا۔

مردوزن میں ناچاقی

بائیسویں قسم سحر کی یہ ہے کہ اس سحر کے ذریعہ کسی بھی شخص کو ذلیل کر دیا جاتا ہے ہر کوئی بلا وجہ ان سے نفرت کرنے لگتا ہے کوئی اعتبار نہیں کرتا۔

عہدہ سے معطل

تیسویں قسم سحر کی یہ ہے کہ اس سحر کے ذریعہ کسی افراد یا حاکم یا ملازم کو نوکری سے یا افسر کو عہدہ سے ہٹا دیا جاتا ہے سحر زدہ ہونے پر نوکری یا عہدہ سے معطل ہو جاتا ہے۔

فقیر و کنگال

چوبیسویں قسم سحر کی یہ ہے کہ امری تجار، وزیر کو عہدہ سے گرا دیا جاتا ہے اور فقیر و کنگال بنا دیا جاتا ہے۔

عورت کی بربادی

پچیسویں قسم سحر کی یہ ہے کہ عورتوں کو اجاڑ دیا جاتا ہے یعنی طلاق دلا دی جاتی ہے جب تک اس سحر کا ذریعہ نہ ہو کتنے ہی نکاح کر لئے

جائیں سب منقطع ہو جاتے ہیں۔

تبادلہ

اس قسم کے سحر میں افسر یا حاکم کا تبادلہ کر دیا جاتا ہے اور شہر سے دور کر دیا جاتا ہے۔

حسن و جمال خراب

اس قسم کے سحر میں خوبصورت حسین و جمیل عورت کے حسن و جمال کو خراب کر دیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ اپنے پرایوں میں ذلیل ہو جاتی ہے۔

مکان اجاڑ دینا

اس قسم کے سحر میں ہر ترقی کو مسدود کر دیا جاتا ہے یہاں تک کہ تعمیر شدہ مکان کو اجاڑ دیا جاتا ہے اس گھر میں کوئی آباد نہیں ہو پاتا بلکہ ویران رہتا ہے جو بھی مکان میں آتا ہے جلد ہی بھاگ جاتا ہے۔

اقوال حکیم اقلیدس

☆ جو شخص کہ علم رکھے اور اس پر عمل نہ کرے، وہ ایک بیمار ہے جس کے پاس دوا تو ہے مگر علاج نہیں کرتا۔

☆ جو شخص کسی ایسی چیز کی تعریف کرے جو درحقیقت تجھ میں نہ ہو، وہ ایسی بڑائی سے بھی تجھے منسوب کرے گا جو تجھ میں نہ ہوگی۔

☆ دو بھائیوں میں دشمنی نہ ڈال کہ وہ معمولی بات پر صلح کر لیں اور تجھے ہمیشہ کی برائی حاصل ہوگی۔

☆ سلطان غیر عادل پر، اس متمول پر جو حسن تدبیر نہ رکھتا ہو، اس وزیر پر جس کا صدق کلام معلوم نہ ہو، اس بخشش کرنے والے پر جو مال کو بے موقع صرف کرتا ہو، اس صاحب فضیلت پر جو رائے صائب نہ رکھتا ہو، تاسف کرنا چاہئے کہ غمگین ان کا کام تباہ ہو جائے گا۔

☆ ایک آزرده دل تمام انجمن کو افسردہ کر دیتا ہے۔

☆ دانا کون ہے؟ جو گردش ایام سے تنگ دل نہ ہو۔

جنات کی دنیا

از تحریر : غلام قادر بلوی

تسخیر ملکہ نجمہ

تسخیر جنات

مٹلاشی حضرات کی خدمت میں ایک نایاب عمل پیش کر رہا ہوں اس عمل مبارک کے ذریعہ ملکہ نجمہ بنت ملک الاحمر مسخر ہوتی ہے اور تابع فرمان ہو کر اپنے عامل کا حکم بجالاتی ہے اور ہر کام چشم زدن میں کرتی ہے جس کا جی چاہے تجربہ کر کے دیکھ لیں۔

استخدام ملکہ نجمہ : اس عمل مبارک کو کرنے یا

بجالانے کا جب ارادہ ہو تو خلوت اختیار کریں۔ نوچندی جمعرات سے اس عمل کا آغاز کریں۔ نماز پنج گانہ پابندی سے پڑھیں۔ دوران چلہ دریاضت پر ہیز جلالی و جمالی رکھیں عمل کے لئے آبادی سے باہر کسی پاک صاف جگہ کا انتخاب کریں۔ عمل سے قبل حصار ضرور کر لیں تاکہ رجعت یا نقصان کا اندیشہ نہ ہو۔ لباس پاک صاف احرامی زیب تن کریں۔ دوران عمل بخور صندل سرخ سلگائیں۔ اول یوم رجال الغیب کو پشت میں رکھیں۔ عمل سے قبل استخارہ ضرور کریں۔ اکتالیس یوم کا عمل ہے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور درمیان میں اکتالیس بار بعد نماز عشاء پڑھیں۔ پڑھائی سے قبل ذیل خاتم کو اپنے سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھیں۔ جب آپ یہ عمل پڑھنا شروع کریں گے تو دوران عمل ارواح مختلف شکلوں میں آئیں گی اور وہ خوف دلائیں گی تاکہ آپ اپنا عمل جاری نہ رکھ سکیں۔ لیکن آپ اپنا قلب قوی رکھیں اور ان کی طرف توجہ نہ دیں پھر مختلف صورتوں میں عورتیں آئیں گی اور طرح طرح کے لالچ دیں گی آپ ہرگز ان کی باتوں میں نہ آئیں اور جو کچھ مشاہدات ہوں کسی پر ظاہر نہ کریں۔ آخری یوم ملکہ نجمہ حاضر خدمت ہوگی اور وہ آپ سے حاجت دریافت کرے گی آپ ان کو حضرت سلیمان بن داؤد کی قسم دے کر تابعداری کا عہد لیں وہ اپنی چند

عمل ہذا عامل جنات حاجی صدیق مرحوم کا عطیہ اور تجربہ رسیدہ ہے۔ جنات جیسی عظیم مخلوق کو مسخر کرنے کے خواہش مند حضرات کے لئے ایک گراں قدر تحفہ ہے اور جو لوگ اس عمل کو بجالائیں گے اس کی تاثیر خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے۔

ترکیب : عروج ماہ نوچندی اتوار یا جمعرات سے اس عمل کا آغاز کریں۔ عمل کے لئے کسی ایسے مکان کا انتخاب کریں جو آبادی سے دور ہو تو بہتر ہے اور جس میں کسی فرد کا عمل دخل نہ ہو۔ دوران چلہ پر ہیز جلالی و جمالی رکھے۔ ترک حیوانات، صلوٰۃ و صوم کی پابندی بے حد ضروری ہے۔ بخور کندر، میعہ سائلہ کا سلگائیں اور چار مٹی کے کورے سکورے چراغ روغن زیتون سے چاروں کونوں میں رکھ کر روشن کریں۔ اول عامل اپنا حصار کرے اس کے بعد عمل کی عبارت کو تین سو تیرہ مرتبہ (۳۱۳) مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ لیں۔ اکتالیس یوم انہیں کسی فرد پر ظاہر نہ کریں۔ اختتام چلہ چار جنتی (عورتیں) حاضر ہوں گی اور وہ بلانے کا سبب پوچھیں گی۔ عامل سوچ سمجھ کر ان سے عہد لے اور انہیں حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کی قسم دے کر قول و اقرار کر لیں بعد ازاں عامل جو کام ان کے سپرد کرے گا چشم زدن میں بجالائیں گے۔ مداومت کے طور پر اکتالیس بار روزانہ پڑھ لیا کریں۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ طَالُوْ طَالُوْ یَا مَلِکَ الْجَنِّ
یا عروس الجنی یا خوزی الجنی یا شریفہ الجنی بحق
بسم اللہ تعالیٰ حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔
نوٹ : بغیر اجازت یہ عمل کام نہ دے گا۔

آسیب و خبیثات سے محفوظ و مامون رہے گا۔ سحر، جادو اور کسی جن و بر کی نظر بد کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ وہ عہد نامہ یہ ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم. الحمد لله الذي خلق السموات والارض وجعل الظلمات والنور ثم الذين كفروا بربهم يعدلون قل لن يصيبنا الا ما كتب الله لنا هو امولنا وعلى الله فليتوكل المؤمنون ومالنا الا نتوكل على الله وقد هذنا سبلنا ولنصبرن على ما اذيتونا وعلى الله فليتوكل المؤمنون انى توكلت على الله ربى وربكم ما من دابة الا هو اخذ بناصيتها ان ربى على صراط مستقيم. قل حسبى الله عليه يتوكل المتوكلين ان ولى الله الذى نزل الكتب وهو يتول الصالحين وقل رب ادخلنى مدخل صدق واخرجنى مخرج صدق وجعلنى من لدنك سلطاناً نصيراً. وقل جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقاً وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين ولا يزيد الظالمين الا خساراً. هذا كتاب من محمد وال محمد الى قبائل الجن والانس من اهل المدائن ولا مصار الجميع الارضين اقام الصلوة وايتاء الزكوة على التبعة السادات ليس بصاجبها ومن بيوت الخميص واخلاط والاسباق والاشعار ومن احببى فقد انى كل حرام فاستمعوا قول النبى ودعوة احوظو وامثلوا الامرو كونوا امن الخادمين المنقادين والاتكونوا امن الفسقين المتمردين فان الله لا يحب كل خوان كفور. ائيم متمرد لعين هو العزيز الحكيم ان الدين عند الله الاسلام قف نور وحكمة وحول وبرهان وقسرة وسلطان والامن الايمان ولا الفعل الله لا اله الا الله ابراهيم خليل الله لا اله الا الله موسى كليم الله لا اله الا الله عيسى روح الله. لا اله الا الله محمد رسول الله وعلى غير خلقه محمد وآله واصحابه اجمعين.

شرائط پیش کریں گی لہذا آپ بہت سوچ سمجھ کر شرائط کر لیں بعد وہ اپنی نشانی ایک خاتم عطا کرے گی۔ آپ دل و جان سے اس کی حفاظت کریں اور کسی پر یہ راز افشاء نہ کریں کہ آپ نے ملکہ نجمہ کو سحر کیا ہے۔ بوقت ضرورت اس کے بتائے ہوئے طریقے پر حاضر کیا کریں۔ خاتم جو ہاتھ پر لکھنی ہے وہ یہ ہے۔

میکائیل

۷۸۶

جبرائیل

انه من سليمان وانه
بسم الله الرحمن الرحيم الاتعالو على
واتونى مسلمين

اسرائیل

عزرائیل

احضرى يا ايها الملكة نجمه بنت
الملك الاحمر العجب الو حالساعة.
عبارت عمل یہ ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم. اقسمت عليك يا ملك سمسمائيل بالله العظيم القديم فى ازليته الحكيم فى حكمه اقسمت عليك بحق فجيش ثظنخز الفرد الجبار الشكور الثابت اظهر الخبير الزكى اجب يا ملك سمسمائيل انت وخدامك من الروحانية والارضية بحق ماتلوته عليكم من اسماء الله العظام اشهد الشكور الشديد العقاب على من عصى اسماء القسمت عليك يا ملك سمسمائيل الملك المؤكل بفلک المریخ بحق من لئ الملك والكبرياء والعظمة الشفاء تبارك الله احسن الخالقين. عالم الغيب والشهادات الكبير المتعال اجب يا ملك سمسمائيل بحق هذه الاسماء عليك وتوكل بحضور الملك نجمه انت اعوانك خدامك بحق ماتلوته عليكم الطاعة الله والا سمع العجل الوحا الساعة بارك الله فيكم وعليكم.

عہد نامہ جنتیان

اگر کوئی شخص اس عہد نامہ جنتیان کو بروز پنجشنبہ بعد نماز فجر لکھ کر اور تعویذ بنا کر گلے یا بازو پر باندھ لے تو انشاء اللہ ہر قسم کے جنت اور

برائے دفع آسیب جنتات

اول اس عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز

طلسماتی صابن

هاشمی روحانی مرکز، دیوبند

کی حیرتناک پیش کش

رڈ سحر، رڈ آسیب، رڈ نشہ، رڈ بندش کاروبار اور
رڈ امراض اور دیگر جسمانی اور روحانی بیماریوں کے لئے ایک
روحانی فارمولہ۔

یہ صابن ایک دوا بھی ہے اور ایک دعا بھی

پہلی ہی بار اس صابن سے نہانے پر افادیت محسوس
ہوتی ہے، دل کو سکون اور روح کو قرار آ جاتا ہے۔

تردد اور تذبذب سے بے نیاز ہو کر ایک بار تجربہ کیجئے،
انشاء اللہ آپ ہمارے دعوے کی تصدیق کرنے پر مجبور ہوں
گے اور آپ بھی اپنے یار دوستوں سے اس صابن کی تعریفیں
کرنے لگیں گے اور پھر طلسماتی صابن کو اپنے حلقہ احباب
میں تحفہ دینا آپ کا مشغلہ بن جائے گا۔

﴿ہدیہ صرف -/30 روپے﴾

حیدرآباد میں ہمارے ڈسٹری بیوٹر

جناب اکرم منصور کی صاحب

رابطہ: 09396333123

ہمارا پتہ

هاشمی روحانی مرکز

محله ابوالمعالي، دیوبند پن 247554

پنجشنبہ بعد عشاء کسی صاحب مرار بزرگ کی قبر کے قریب بیٹھ کر روزانہ
۱۵ بار بلا ناغہ پڑھے۔ انشاء اللہ چالیس روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔
چالیسوں روز ایساں ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ عامل
ہوگا۔ بعد عزیمت کو تین مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے انشاء اللہ جن
وآسیب فوراً حاضر ہو کر کلام کریگا۔ اگر حاضر کرنا مقصود ہو تو احضر
دا پڑھے اور اگر دفع کرنا چاہے تو ”اخر جوا“ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً
ہوش میں آجائے گا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم. عزمت عليكم يا معشر
الجن والانس والارواح وصاحب السرو والواسواس
الخناس من كنوز ملكه بحق ميمون زنگي وبحق ميمون
حبشي اخراج الجن والجنين اخراج الامراض والافراد
اخراج من كل مكان ومقام بحق خاتم سليمان بن داود
عليهما السلام يا قوقل يا قوقلان يا هر كل يا هر كلان يا
عجوز ام الصبيان خذ هذا وهذه بحق تورة موسى وانجيل
عيسى وزبور داود وفرقان محمد رسول الله وبحق
جميع الكتب بحق سلام قول من رب الرحيم ادفع ادفع يا
ايها الجن والشياطين بحق شيخ المشايخ حضرت سلطان
شيخ عبد القادر جيلاني عليهما مليقا مليقا انت تعلم مافي
قلوبهم طليقا مليقا بحق جميع مؤكلان وملكان احضر
وابحق يا بلوح يا بلوح بادوح.

دستک سلیمانی

اگر کسی مکان میں سخت قسم کے آسیب و جنات ڈیرہ جمائے
ہوئے ہوں تو اس دستک کو داہنے ہاتھ کی پھیلی پر لکھ کر مکان کے
دروازوں پر دستک دے تو انشاء اللہ تعالیٰ مکان سے سخت سے سخت

2 | 1455 | 2 | 1455 | 2 | 1455 |

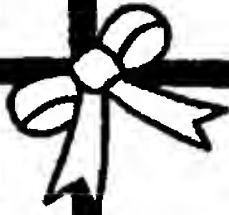
آسیب و جنات چلے جائیں گے۔ مجرب ہے۔ دستک سلیمانی یہ ہے۔

اخراج يا ايها الجن والشياطين بحق نبي سليمان

بن داود عليهما السلام.

معینتی کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم طہور اسونیسٹس

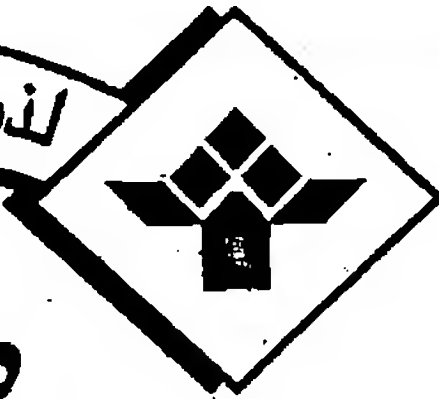
اپیشل مٹھائیاں



افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برنی
ملائی مینگو برنی ★ قلاقند ★ بادامی حلوه ★ گلاب جامن
دودھی حلوه ★ گاجر حلوه ★ کاجو کٹلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ
مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔
دیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طہور اسونیسٹس®



بلاس روڈ، ناگپارہ، ممبئی۔ ۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

GRAPHTECH

حضرت امام غزالیؒ

دنیا کے عجائب و غرائب

مدد لی گئی۔

انسان اپنی حاجات میں پورے جسم کا بھی محتاج ہے اور جدا جدا اعضاء کا بھی، اس لئے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس کے بدن میں ہر اس ایک ہڈی نہیں پیدا کی بلکہ بہت سی ہڈیوں کو وجود بخشا اور ان کے درمیان جوڑ رکھے تاکہ ان کے ذریعہ حرکت آسان ہو جائے اور جس ہڈی سے جس قدر حرکت مطلوب تھی اسی کے مطابق اس کو شکل ملی، یہ جوڑ مضبوط تانوں سے جڑتے ہیں اور انہوں نے ہڈیوں کو مضبوط ری کے مانند ایک دوسرے سے کس رکھا ہے، مزید احتیاط یہ بھی برتی گئی کہ ایک ہڈی میں کچھ ابھرا ہوا حصہ رکھا اور اس کے ساتھ کی دوسری ہڈی میں ابھرے ہوئے حصہ کے مطابق گڑھا بنایا تاکہ وہ اس گڑھے میں صحیح بیٹھ جائے، اب انسان جس حصہ بدن کو چاہتا ہے حرکت دیتا ہے، بدن کا دوسرا حصہ حرکت میں نہیں آتا۔ اگر بدن میں جوڑ نہ پیدا کئے جاتے تو یہ صورت ممکن نہ ہوتی۔

سر کی بھی عجیب ساخت ہے، مختلف شکل و صورت کی بچپن کی ہڈیوں سے سر کی ترکیب عمل میں آئی ہے، یہ سب ایک دوسرے سے جڑی ہیں اور ان کے جوڑ اور ترکیب سے سر کا ایک گولہ سا بن گیا ہے۔ چوہ ہڈیوں سے کھوپڑی بنی ہے، چوہیں سے اوپر جڑا اور دو سے نیچے کا جڑا بنا ہے۔ دانٹوں کی موٹی تقسیم یہ ہے کہ بعض ان میں چوڑے ہیں جو غذا کو پینے کے کام میں آتے ہیں اور بعض تیز سروں والے ہیں جو غذا کو کاٹنے کا کام دیتے ہیں۔ اب گدی یا گردن آ جاتی ہے اس میں سر گڑا ہے اور خود سات گول اور کھوکھلے مہروں سے بنی ہے، یہ مہرے آپس میں ایک دوسرے میں پیوست ہیں، اس ساخت میں نہ معلوم کیا کیا حکمتیں مضمر ہیں، پھر گردن پیٹھ کے سلسلہ میں بیٹھی ہے اور پیٹھ گردن کے آخری حصہ سے لے کر کولہ کی ہڈی تک چوہیں مہروں یا کڑیوں سے بنی ہے، کولہ

ذرا غور کیجئے کہ بدن کی حقیر سی چیز ناخن اگر انگلی میں لگانا نہ ہو اور خارش محسوس ہو تو انسان مخلوقات میں کمزور اور عاجز ترین ثابت ہو کہ نقصان کی چیز خود سے دور نہ کر سکے اور نفع کی چیز حاصل نہ کر سکے اور ناخن کے علاوہ کوئی دوسری چیز کھانے میں ایسا کام انجام نہیں دے سکتی کیوں کہ ناخن کی تو تخلیق ہی اس کام کے لئے اور اس کے دیگر خصوصی کاموں کے لئے ہوئی ہے، پھر اس کا قائم مقام کون بن سکے، نہ بدن کی ہڈی کی طرح یہ سخت ہے، نہ کھال کے مانند یہ نرم ہے۔ دراز اور لمبا ہوتا ہے تو اس کو کاٹ کر چھوٹا کر لیا جاتا ہے۔ ملاحظہ کیجئے سوتے یا جاگتے میں انسان جب کھلی محسوس کرتا ہے تو ناخن کس قدر تیزی اور آسانی سے کھلی کی جگہ پہنچ کر کھالیتا ہے۔ اگر کسی اور چیز سے کھانے کا کام لیں تو بڑی دقت کا سامنا ہو، خاص مقدار میں لمبی چیز لی جائے اور اس کو بہ تکلف کھلی کے مقام تک پہنچایا جائے تب کہیں جا کر مطلب حل ہو۔

دیکھئے رانیں اور پنڈلیاں لمبی کی انگلیں اور قدموں کو چوڑا پیدا کیا گیا تاکہ انسان آسانی سے دوڑ سکے، قدموں کو بھی انگلیوں سے زینت دی گئی اور ان کو ان کی قوت کا سبب بنایا گیا نیز قدم کی انگلیاں دوڑنے میں بھی زبردست مدد دیتی ہیں، پھر ان انگلیوں کو ناخنوں سے قوت پہنچائی اور ان کی زینت کا ان کو ذریعہ کیا۔

اس کے بعد یہ بھی نہ بھلائیے کہ اس حیران کن ڈھانچہ انسانی کی تخلیق ایک حقیر نطفہ سے عمل میں آئی ہے، اس گوشت و پوست کے لکڑے میں سخت اور مضبوط ہڈیاں بھی بنائیں تاکہ بدن کی ساخت قوت دار ہو جائے اور ہڈیاں بدن کے لئے ستونوں کا کام دیں اور ان ہڈیوں کو مختلف مناسب شکلیں دیں، چھوٹی بڑی گول، کھوکھلی، ٹھوس، چوڑی اور باریک سب ہی قسم کی ہڈیاں پیدا کیں، ان ہڈیوں کی تقویت کے لئے بھی ان کی نیلیوں میں گولہ پیدا کیا اور اس کو دے سے ہڈیوں کی حرکت میں بھی

جانب سے جھکا ہوا نہیں پیدا کیا۔ اگر اس کے بدن کی ساخت ایسی ہوتی تو یہ اپنے سب کام بخوبی انجام نہیں دے سکتا تھا۔

انسان کے نظام پرورش کو دیکھیں تو اور حیرت ہوتی ہے کہ قدرت نے کس حکمت سے کام لیا ہے اور کس کاریگری کا اظہار فرمایا ہے، اعضاء کی پرورش غذا پر موقوف رکھی اور غذا رسانی برابر جاری رہی لیکن خداوند قدوس نے اعضاء کے بڑھنے کو ایک حد پر روک دیا ورنہ اگر غذا سے اعضاء برابر بڑھتے ہی رہتے تو نہ معلوم انسان کا بدن کس قدر بڑھ جاتا، یہ حرکت کرنے سے بھی مجبور ہو جاتا اور اس کے کام کاج رک جاتے بلکہ مناسب غذا حاصل کرنے سے بھی یہ محروم ہو کر رہ جاتا، نہ لباس پہن سکتا، نہ اس کے لئے مناسب رہائش گاہ ملتی۔

خالق عالم نے بہت بڑا احسان فرمایا اور زبردست کرم سے کام لیا کہ بدن انسانی کو ایک خاص مقدار اور حد تک بڑھایا اور پھر اس کو آگے بڑھنے سے روک دیا، قدرت کی یہ عجوبہ کاری ایک حقیر سے قطرہ پانی کی رکھی ہے اسی سے انسان اندازہ کر سکتا ہے کہ دیگر زبردست کائنات عالم میں قدرت نے کیا کچھ صنعت سے کام لیا ہوگا، مثلاً آسمان وزمین، سورج، چاند و ستارے وغیرہ کو ان میں ہر ایک کی خاص شکل و صورت ان کی ساخت و بناوٹ، ان کی تعداد و شمار ان کا آپس میں ملنا اور جدا ہونا، ان کا طلوع کرنا اور غروب کرنا یہ سب کچھ بے پناہ مصلحتوں اور حکمتوں کو شامل ہے بلکہ صحیح معنی میں کہا جاسکتا ہے کہ آسمان وزمین کا ایک ایک ذرہ بھی حکمت و مصلحت سے خالی نہیں اور بہت سی مصلحتیں تو عقل انسانی کی رسائی سے بالاتر ہیں اور ان کو صرف اللہ تعالیٰ ہی سمجھ سکتا ہے۔ فرمان خداوندی ہے۔

اَلَا تَرَوْا اَنْتُمْ اَشْدُّ خَلْقًا اَمَ السَّمَاءُ بَنَاهَا ۝ رَفَعَ سَمَكَهَا فَسَوَّاهَا ۝ یعنی پیدائش میں کیا تم سخت تر ہو یا آسمان کہ بنایا اس کو اور اس کا مٹا پالندہ کیا۔

سارے انس و جن اگر مل کر نطفہ کو پیدا کرنا چاہیں اور اس میں کان اور آنکھ لگانے کی کوشش کریں تو اس پر قطعاً قدرت نہ رکھ سکیں۔

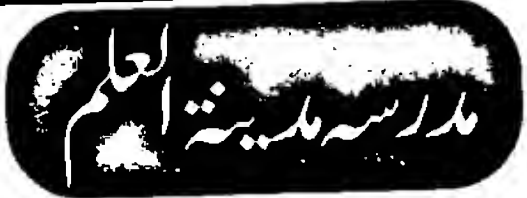
سوچئے شکم مادر میں انسان کی تخلیق کیا خوبی سے ہوئی ہے، اس کو بہتر سے بہتر شکل و صورت عطا ہوئی، نہایت خوشنما و دل پسند ساخت ملی، ہر عضو و بدن کو جدا جدا ہیئت نصیب ہوئی، ہڈیاں اپنی جگہ پختگی کے ساتھ

نے تین دوسری ہڈیوں سے ترکیب پائی ہے اور یہ کولہا نیچے کی جانب سرین سے ملا ہے جو جدا جدا تین ہڈیوں سے بنا ہے، پھر پیٹھ، سینہ، موٹھا، ہاتھ، زیر ناف کولہا، ران، پنڈلی، پاؤں ان سب کی ہڈیاں ایک دوسرے سے جڑی ہوئی اور ملی ہوئی ہیں۔ غرض پورا جسم انسانی ۲۴۸ ہڈیوں سے مرکب ہے اور یہ ان چھوٹی ہڈیوں کے علاوہ ہیں جن سے جوڑ جڑے ہوئے ہیں۔

غور کیجئے خالق عالم نے ایک حقیر معمولی نطفہ سے نظام جسمانی کو کیا حیرتناک تشکیل دی ہے، ہم نے ہڈیوں کے اعداد و شمار اس لئے بیان کئے کہ قدرت کی عظمت اور بڑائی کا اندازہ لگایا جاسکے۔ اول تو ہر ایک ہڈی کی خلقت ہی عجیب ہے، پھر کسی کی شکل و صورت دوسرے سے نہیں ملتی اور اس انداز سے ان کو رکھا ہے کہ اگر ان میں ایک کی تعداد بھی بڑھادی جائے تو وہ بھی وبال جان ہو جائے اور اس کے دور کرنے کی انسان انتہائی کوشش کرے، اسی طرح اگر ایک گھٹ جائے تو اس کو پورا کرنے کی سخت ضرورت محسوس ہو، درحقیقت قدرت کی یہ عقل ربا کاریگری اہل عقل و بصیرت حضرات کے لئے خالق و موجد کی عظمت و بزرگی پر کھلی دلیل و نشانی ہے۔

ملاحظہ کریں ہڈیوں کی حرکت کے لئے پورے بدن انسانی میں پانچ سو انتیس عضلات پیدا کئے اور ہر عضلہ کی ترکیب گوشت پٹھوں اور جھیلوں سے ہوئی، پھر یہ سب شکل و صورت میں ایک دوسرے سے مختلف ہیں، ہر ایک کو موقع محل اور ضرورت کے مطابق شکل ملی ہے۔ چوبیس عضلات تو صرف آنکھ اور اس کی پلکوں کی حرکت میں کار فرما ہیں۔ اگر ان میں سے ایک کو گھٹا دیا جائے تو آنکھ کا نظام درہم برہم ہو جائے۔ اسی طرح ہر عضو، بدن خاص خاص تعداد میں عضلات رکھتا ہے جن کی ضرورت متقاضی ہے نیز پٹھوں اور رگوں کا نظام جدا حیرت ناک ہے، کیا کیا کام قدرت نے ان سے لئے ہیں اور کیا کیا فائدے ان کے وجود سے وابستہ ہیں، دراصل ان کی ساری صفتیں حواس کے ادراک سے بالاتر ہیں، انسان اپنی خلقت اور ساخت میں ساری مخلوقات میں ممتاز ہے۔

اس کا بدن ایسا بنا ہے کہ یہ چاہے سیدھا کھڑا ہو جائے چاہے بیٹھ جائے اور جو کام چاہے ہاتھ پیر اور اعضاء بدنی سے کر سکتا ہے کسی کام سے معذور و مجبور نہیں۔ قدرت نے اس کو اور حیوانات کی طرح چہرے کی



قرآن حکیم کی مکمل

تعلیم و تربیت کا عظیم الشان مرکز

زیر اہتمام

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

مدرسہ مدینۃ العلم

اہل خیر حضرات کی توجہ اور اعانت کا مستحق اور امیدوار ہے

مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ

کون ہے جو خلاصۃ اللہ کے لئے

میری مدد کرے؟ اور ثواب دارین کا حق دار بنے۔

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

A.C.NO

019101001186

ICICI BANK SAHARANPUR

IFSC COD N. ICI000191

تجربات شاہد ہیں کہ جن لوگوں نے مدرسہ مدینۃ العلم کی مدد کی ہے آج ان کا کاروبار اور دھندہ عروج پر ہے۔ اگر آپ ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ بھی اس مدرسہ کی مدد کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائیں اور اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کا اجر و ثواب دونوں جہاں میں وصول کریں۔

آپ کا اپنا مدرسہ

مدرسہ مدینۃ العلم

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یو پی) 247554

فون نمبر: 09897916786-09557554338

بھائی گئیں، رگوں اور پٹھوں سے بدن کو مضبوطی سے جکڑا گیا، ظاہر بھی خوب بنا اور باطن بھی عمدہ طریقہ سے وجود میں آیا، غذا اندرون بدن میں پھیلانے کے لئے عجیب عجیب پر پیچ ختم راستے رکھے گئے تاکہ انسان ان راہوں سے غذا حاصل کر کے زندگی کے سانس لے سکے۔

بدن کے اندرونی اعضاء کو دیکھئے تو حیرت کی کوئی حد نہیں رہتی، دل جگر، معدہ، تلی، پیچہ پھرہ، رحم، مثانہ اور آنتیں یہ سب پر حیرت طریقہ سے جمائے گئے اور ایک دوسرے کے ساتھ جوڑے گئے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ شکل ملی ہے اور کام بھی ہر ایک کا جدا جدا ہے، معدہ کی بناوٹ سخت قسم کے مضبوط پٹھے سے ہوئی اور اس کو کھانا ہضم کرنے کے لئے بنایا، یہ کھانے کو کاٹتا ہے اور اس کو پیتا ہے، کھانا پہلے داڑھوں میں پستا ہے اور ہضم کا پہلا زینہ وہیں طے کر لیتا ہے اور اس ہضم سے معدہ کو بڑی سہولت ملتی ہے۔

جگر کا کام یہ ہے کہ وہ غذا کو خون کی شکل میں تبدیل کر لیتا ہے اور معدہ سے ہر عضو کے مناسب غذا حاصل کرتا ہے، مثلاً ہڈیوں کے لئے ہڈیوں کے مناسب گوشت کے لئے گوشت کے مناسب رگوں، پٹھوں اور بالوں وغیرہ کے لئے ان کے مطابق غذا لے لیتا ہے، تلی اور پتہ کو جگر کی خدمت پر لگایا گیا، تلی جگر میں سے سودا، جذب کر لیتی ہے، پتہ صفراء اور گردہ اس سے پانی چوس لیتا ہے، پھر مثانہ گردہ سے پانی حاصل کر کے پیشاب کی نالی میں اس کو پہنچا دیتا ہے، رگیں بدن سے خون لیتی ہیں اور سارے اطراف جسم میں اس کو پہنچاتی ہیں اور یہ گوشت سے پختہ اور مضبوط تر ہوتی ہیں کیوں کہ یہ گوشت کی محافظ ہیں، یہ خون کے لئے گویا برتنوں کا کام دیتی ہیں۔

اعلان عام

ملک بھر میں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ شائقین درج ذیل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور ایجنسی لے کر شکریہ کا موقع دیں۔

موبائل نمبر: 09756726786

قسط نمبر: ۵۰

اسلام الف سے ی تک

(زا)

مختار بدری

اجزاء میں سے ایک ہیں۔ ”یہ خوش خبریاں امر غیب اور مستقبل کی اصطلاحات اور مناظر ہوتی ہیں، جن لوگوں کو یہ مرتبہ حاصل ہو جاتا ہے ان کو اصطلاحاً اولیاء اللہ کہتے ہیں اور ان کے رتبہ کا نام ولایت ہے، یہ وہ لوگ ہیں جو دل میں خدا کا خوف رکھتے ہیں اور احکامات خداوندی کو بجالاتے ہیں، ہمارے اسلاف کا جذب دروں بھی یہی تھا اور ان کی اکثریت ان صفات کی حامل تھی۔ (تلمیحات)

زمزم: چاہ زمزم جو مکہ معظمہ کے اندر مسجد الحرام میں واقع ہے۔ (دیکھئے آب زمزم)

زمین

وہ شخص بڑا گناہ گار ہے جو کسی کی زمین زبردستی سے لے لے۔ حضرت ابوسلمہؓ کا بیان ہے کہ ان کے اور چند لوگوں کے درمیان زمین کے سلسلہ میں کچھ جھگڑا تھا، حضرت عائشہؓ کو اس کی خبر ہوئی تو فرمایا۔ اے ابوسلمہؓ زمین سے بچو اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص ایک ہاشت زمین بھی کسی کا حق لے لے تو اس زمین کے ساتوں طبقے مثل طوق کے اس کو پہنائے جائیں گے۔ (بخاری و مسلم) قرآن مجید میں ہے۔ **هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ**

اور وہ اللہ ہی کی ذات ہے جس نے زمین تمہارے لئے ہموار بنائی ہے تو تم اس کے اوپر چلو اور اس کا اگلا ہوا رزق کھاؤ۔ (۱۵:۶۷) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس زمین ہو وہ یا تو خود کھیتی کرے یا پھر اس کو اپنے کسی دوسرے بھائی کو دیدے (بخاری و مسلم) زمین کو بٹائی پر دینے کا نام مزارعت اور پھل دار درختوں کو بٹائی پر دینے کو مساقاۃ کہتے ہیں۔

جس آدمی پر اتنا قرض ہو جو اس کی جملہ ملکیت کے برابر ہو تو اس پر زکوٰۃ فرض نہیں ہے، رہائشی مکان، گھر والوں کی ضرورت کے مویشی، قلاموں، ملازموں پر زکوٰۃ نہیں ہے، وہ ہتھیار اور آلہ جات جو روزمرہ کی زندگی میں کام آئیں اور سائنس و فقہ کی کتابیں جو علماء کے کام آئیں اور وہ اوزار جو صنعت کاروں کے لئے ضروری ہیں زکوٰۃ سے مستثنیٰ ہیں۔

امام ابوحنیفہؒ اور امام احمد بن حنبلؒ میں زکوٰۃ کے قائل ہیں۔ حضرت ابوسیارہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے خدمت نبویؐ میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس شہد کے چھتے ہیں، آپؐ نے فرمایا، **أَدَّ لِلْعَشُورِ**، اس کا عشر ادا کرو (احمد ابن ماجہ کشفی) دوسرے ائمہ اور محدثین کہتے ہیں کہ یہ روایتیں ضعیف ہیں۔

زلزال: قرآن حکیم کی ۹۹ ویں سورت جو آٹھ آیتوں پر مشتمل ہے اس کا نزول مدینہ منورہ میں ہوا تھا۔

زمرہ

زمرہ ثلاثہ حزنون سے مراد اولیاء اللہ کے گروہ سے ہے، خدائے تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ

ہاں اولیاء اللہ کو کوئی خوف اور غم نہیں ہے جو ایمان لائے اور تقویٰ کرتے ہیں ان کو دنیا اور آخرت میں بھی بشارت ہے۔

صحیح بخاری میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اب خوش خبریوں کے علاوہ نبوت کا کوئی حصہ باقی نہیں رہا اور وہ خوشخبریاں روپائے صالحہ یعنی سچے خواب ہیں اور نبوت کے چھپالیس

زمین سے جو سیال مادے نکلتے ہیں، مثلاً مٹی کا تیل، پیٹرول، تارکول، گندھک اور جواہرات وغیرہ میں امام ابو حنیفہ عشر کے اور امام احمد بن حنبلؒ ڈھائی فیصد زکوٰۃ کے قائل ہیں۔

ヒジ

حرام کاری، کسی اجنبی عورت سے غلط طریقے سے اپنی نفسانی خواہش پوری کرنا نہایت برا کام ہے۔ قدیم زمانہ سے آج تک انسانی معاشروں میں زنا کو جرم سمجھا گیا اور اس کی برائی کو شدت سے محسوس کیا گیا۔ اسلام میں شرک باللہ اور قتل نفس کے بعد زنا کو کبیرہ گناہ اور بدترین اور فبیح جرم قرار دیا گیا ہے۔ حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا، بڑا گناہ کیا ہے، فرمایا یہ کہ تو کسی کو اللہ کا مد مقابل ٹھہرائے، حالانکہ اللہ نے تجھے پیدا کیا ہے، پوچھا گیا پھر اس کے بعد، فرمایا کہ تو اپنے بچے کو اس خوف سے قتل کر ڈالے کہ وہ تیرے ساتھ کھانے میں شریک ہو جائے گا، پوچھا گیا اس کے بعد، تو فرمایا اپنے ہمسائے کی بیوی سے زنا کرے۔

(بخاری و مسلم، ترمذی، نسائی)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آدمی اپنے تمام حواس سے زنا کرتا ہے، کسی کو نظر بھر کے دیکھنا، آنکھوں کا زنا ہے، لگاؤ کی باتیں کرنا زبان کا زنا ہے، آواز سے محفوظ ہونا کانوں کا زنا ہے، ہاتھ لگانا اور ناجائز مقصد کے لئے چلنا پھرنا پاؤں کا زنا ہے اور آخر میں شرمگاہیں اس کی تکمیل کر دیتی ہیں یا تکمیل کرنے سے رہ جاتی ہیں۔ (بخاری)

ابو امام سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کی نگاہ کسی عورت کے حسن پر پڑے اور نگاہ پھیر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی عبادات میں لطف لذت پیدا کر دیتا ہے۔ (مسند احمد) ہاں البتہ آدمی جس عورت سے نکاح کا خواستگار ہو اسے ایک نظر دیکھ لینے میں برائی نہیں۔ مغیرہ بن شعبہ کی روایت ہے کہ میں نے ایک جگہ نکاح کا پیغام دیا، آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا تم نے لڑکی کو دیکھا۔ میں نے عرض کیا نہیں فرمایا، اسے دیکھ لو اس طرح زیادہ توقع کی جاسکتی ہے کہ تمہارے درمیان موافق ہوگی۔ (احمد، ترمذی، نسائی)

زنا گناہ کبیرہ میں سے ہے اور اس کے مرتکب پر حد لازم ہے

بشرطيكه ده عاقل وبالح هو۔ الزانية والزاني فاجلدو كل واحد منهما
مائة جلده۔

زنا کار عورت اور زنا کار مردوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو (۲:۴۲) یہ دراصل محض زنا کی سزا ہے اگر بدکار مرد اور عورت شادی شدہ اور آزاد ہیں تو دونوں کو سنگسار کر دیا جائے مگر ثبوت کے طور پر چار گواہوں کا ہونا لازمی ہے۔ اگر کوئی آدمی خود ہی اقبال جرم کرنا چاہے تو وہ قاضی کے سامنے چار بار اپنے گناہ کا اعتراف کرے اور اس کی سزا پانے سے پہلے کسی بھی وقت وہ اپنے بیان سے انحراف بھی کر سکتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک روز عشاء کی نماز ادا کر کے لوٹا تو دیکھا ایک عورت میرے دروازہ پر کھڑی ہے۔ میں نے اسے سلام کیا اور اپنے حجرہ کا دروازہ بند کر کے نفل پڑھنے لگا، تھوڑی دیر بعد دستک ہونے پر دروازہ کھولا تو اس عورت کو کھڑا پایا، میں نے پوچھا۔ کیا چاہئے، بولی، ایک سوال پوچھنا ہے۔ میں نے زنا کا ارتکاب کیا ہے ناجائز حمل ہوا، بچہ پیدا ہوا تو میں نے اسے مار ڈالا کیا اب میرے گناہ کی معافی کی کوئی صورت ہے۔ میں نے نفی میں جواب دیا تو وہ بڑی حسرت کے ساتھ آہیں بھرتی ہوئی چلی گئی، یہ کہتی تھی کہ افسوس، یہ حسن آگ کے لئے پیدا ہوا ہے۔ صبح میں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کا واقعہ سنایا تو فرمایا تم نے بڑا غلط جواب دیا، کیا تمہیں قرآن مجید کی یہ آیت یاد نہیں۔

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ
الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ
آثَامًا يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ۝ إِلَّا مَنْ
تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ
حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

اور وہ جو خدا کے ساتھ کسی اور کو معبود نہیں پکارتے اور جن جاندار کا مارڈالنا خدا نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق پر (حکم شریعت کے مطابق) اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا، قیامت کے دن اس کو دو گنا عذاب ہوگا اور ذلت و خواری سے اس میں ہمیشہ رہے گا مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو خدا ایسے لوگوں کے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے (۲۵: ۶۸، ۷۰)

اس کے بعد میں نے اس کو ڈھونڈا، رات کو عشاء کے وقت وہ ملی، میں نے اسے بشارت دی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جواب بتا دیا تو وہ سجدے میں گر گئی، اپنے گناہ سے توبہ کر کے اس نے اپنی لونڈی کو اس کے بیٹے سمیت آزاد کر دیا۔ **وَلَا تَقْرَبُوا الزَّوْجَ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ مَسِيلاً**

اور زنا کے قریب بھی نہ پھکو، حقیقت یہ ہے کہ وہ سراسر بے حیائی ہے اور بدترین راستہ ہے۔ (۳۲:۱۷)

الزَّانِي لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ط

بدکار مرد نکاح نہیں کرتا مگر بدکار عورت سے یا شرک کرنے والی عورت سے، بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا کوئی اور نکاح میں نہیں لاتا اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے۔ (۳:۲۴)

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ جس وقت کوئی شخص زنا کرتا ہے اس کا ایمان قلب سے نکل کر سائبان کی طرح اوپر اٹھ جاتا ہے اور بعد (توبہ) واپس آتا ہے۔ حضرت میمونہؓ سے مروی ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ میری امت میں اس وقت تک خیر باقی رہے گی جب تک ان میں ولد الزنا نہیں ہوں اور جب ان میں ولد الزنا کی کثرت ہو جائے تو قریب ہے کہ عذاب الہی انہیں اپنی پلیٹ میں لے لے۔

زنا

یہودی اور نصاریٰ جو بیٹی باندھتے ہیں اسے فارس میں زنا کہتے ہیں۔ ہندوستان میں برہمن بھی ڈوری باندھتے ہیں، صوفیوں کے نزدیک دین کی راہ میں خلوص و سعی کرنا زنا کہلاتا ہے۔
زنا: مسلمان گھروں میں عورتوں اور بچوں کے لئے گھر کے جس حصہ کو مخصوص کیا جاتا ہے اسے زنا کہتے ہیں۔ (باقی آئندہ)

اپنے من پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور گینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفاء اور تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل و کرم سے صحت اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہر قسم کے پتھر مہیا کر سکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل و کرم سے کسی بھی شخص کو کوئی پتھر اس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہو جاتا ہے، اس کی غربت مال داری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو اس آتے ہیں، بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔ جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور ان چیزوں کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ایک ہمارے اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی نہیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پتا، یاقوت، مونگا، موتی، گارنیٹ، اوپل، سنہلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کر دیا جاتا ہے۔ آپ اپنا من پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل مطلوب ہو تو اس موبائل پر رابطہ قائم کریں

موبائل نمبر: 9897648829

ہمارا پیسہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند، (یو پی) پن کوڈ نمبر: ۲۲۷۵۵۴

اللہ کے نیک بندے

از قلم: آصف خان

اس کی تشریح کے لئے حضرت شیخ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت شیخ کے کشف ہاتھ کا یہ حال ہے کہ میری ذہنی کشش سے آگاہ ہو گئے، پھر مجھے یقین آ گیا کہ واقعاً مومن اللہ کے نور سے دیدہ گئے ہیں۔

ابھی حضرت جنید بغدادیؒ کا یہ روحانی سفر بلند یوں کی طرف جاری تھا کہ آپ کو اپنی زندگی کے دوسرے جانگداز صدمے سے دو چار ہونا پڑا، پہلا صدمہ آپ کے استاد گرامی حضرت شیخ ابو عبد اللہ حارث عباسیؒ کی جدائی کا تھا۔ یہ المناک واقعہ ۲۳۳ھ میں پیش آیا تھا، آٹھ سال بعد یعنی ۲۵۱ھ میں حضرت شیخ سری سقطیؒ بھی دنیا سے رخصت ہو گئے، اگرچہ حضرت جنید بغدادیؒ کے والد محترم جناب محمد بھی چند سال پہلے وفات پا چکے تھے لیکن اس موقع پر آپ نے صبر و ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ ”مجھے والد محترم کی جدائی شاق ہے لیکن میں ابھی یتیم نہیں ہوا ہوں۔“

لوگوں نے پوچھا۔ ”شیخ! یہ بات آپ کس طرح کہہ رہے ہیں؟“ حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ ”ابھی میرے شیخ حضرت سری سقطیؒ حیات ہیں۔“

اور یہ واقعہ بھی ہے کہ حضرت جنید بغدادیؒ سات سال کی عمر سے حضرت سری سقطیؒ کے ساتھ اس طرح وابستہ تھے کہ وہی آپ کے لئے باپ تھے اور وہی ماں کا درجہ رکھتے تھے، حضرت سری سقطیؒ کو بغداد کے اس خطے میں دفن کیا گیا جسے ”شونیزیہ“ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اہل دل کی نظر میں اس خطے ارضی کی بہت اہمیت ہے، یہی وہ مبارک مقام ہے جہاں بڑے بڑے مشائخ محو خواب ہیں۔

☆☆☆☆

اگرچہ اب حضرت جنید بغدادیؒ کو تصوف کے سلسلہ میں کسی رہنما کی ضرورت نہیں تھی لیکن سوز عشق آپ کو ہمہ وقت مضطرب رکھتا تھا، پھر اسی اضطراب نے حضرت جنید بغدادیؒ سے مطالبہ کیا کہ آپ حضرت شیخ ابو حفص عمر حدادیؒ کی خدمت میں حاضر ہو کر دل اور روح کی تفتیش مٹائیں۔

پھر جب حضرت جنید بغدادیؒ کے وعظ کی شہرت عام ہوئی تو ایک دن ایک ایک عیسائی نوجوان آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا۔ ”لوگ آپ کو شیخ زمانہ کہتے ہیں۔“

”یہ لوگوں کا حسن ظن ہے۔“ حضرت جنید بغدادیؒ نے عیسائی نوجوان کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ ”اگر تم یہی بات کہنے کے لئے میرے پاس آئے ہو تو اپنا وقت برباد نہ کرو، میں اللہ کا ایک بندہ ہوں، اس کے سوا کچھ نہیں، مقام شیخ بہت بلند ہے جو میری دسترس سے باہر ہے۔“ ”در اصل میں اس لئے حاضر ہوا ہوں کہ آپ کی زبان سے پیغمبر اسلام کے اس قول کی تشریح سن سکوں۔“ یہ کہہ کر عیسائی نوجوان نے سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث پاک سنائی۔ ”مومن کی فراست سے ڈرو کہ وہ اللہ کے نور سے دیدہ گئے ہیں، اس کا کیا مطلب ہے؟“

عیسائی نوجوان کا سوال سن کر حضرت جنید بغدادیؒ نے سر جھکا لیا، حاضرین مجلس نے محسوس کیا جیسے حضرت شیخ کسی خاص نکتے پر غور فرما رہے ہیں، چند لمحوں بعد حضرت جنید بغدادیؒ نے سر اٹھایا اور عیسائی نوجوان کو مخاطب کر کے فرمایا۔ ”اس کا مطلب صرف اتنا ہے کہ اب تم مسلمان ہو جاؤ۔“

حضرت جنید بغدادیؒ کا ارشاد گرامی سنتے ہی عیسائی نوجوان آپ کے دست حق پرست پر ایمان لے آیا اور اس نے برسر مجلس بہ آواز بلند اللہ کی وحدانیت اور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر گواہی دی۔

حضرت جنید بغدادیؒ کی مجلس میں اس وقت جو لوگ موجود تھے ان میں سے بعض افراد نے عیسائی نوجوان سے پوچھا۔ ”تمہارا سوال کچھ اور تھا اور حضرت شیخ نے جواب کچھ اور دیا۔“

”حضرت شیخ نے میرے سوال کا صحیح جواب دیا۔“ عیسائی نوجوان کہنے لگا۔ ”میں بہت دنوں سے ایک عجیب سی ذہنی کشش میں مبتلا تھا کہ مذہب اسلام اختیار کروں یا نہ کروں؟ میرا دل اسلام کی حقانیت کی طرف کھینچتا تھا مگر میرے پیروں میں آباء و اجداد کے عقائد کی زنجیر تھی، اسی دوران میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارکہ سنی اور

کی روش پر اعتراض کیا تھا مگر حضرت حدادؒ نے اپنے اس عمل کی وضاحت اس طرح کی کہ حضرت جنید بغدادیؒ پوری طرح مطمئن ہو گئے۔

اس کے بعد حضرت جنید بغدادیؒ نے حضرت شیخ حدادؒ کو انتہائی عقیدت کے ساتھ مہمان بنایا۔ حضرت جنید بغدادیؒ نہایت سادہ غذا استعمال فرماتے تھے مگر اپنے محترم مہمان اور ان کے خدمت گاروں کے لئے لذیذ اور پر تکلف کھانے پکواتے۔

حضرت ابو حفص عمر حدادؒ کچھ دن تک اس رسم میزبانی کو بغور دیکھتے رہے مگر جب حضرت جنید بغدادیؒ کی طرف سے مسلسل پر تکلف دعوتوں کا اہتمام ہوتا رہا تو ایک دن حضرت حدادؒ نے فرمایا۔

”جنید! میرے ساتھیوں کو یہ نعمتیں کھلا کھلا کر ان کے نفس کو سرکش نہ بناؤ، فقیر کے نزدیک سچی مہمان نوازی یہ ہے کہ تکلف چھوڑ دو اور جو کچھ حاضر ہے اسے لا کر پیش کرو، اکثر ایسے تکلفات کا انجام یہی ہوتا ہے کہ میزبان اور مہمان میں مفارقت ہو جاتی ہے، اس کے برعکس بے تکلفی میں مہمان کا جانا اور قیام کرنا یکساں معلوم ہوتا ہے۔“

حضرت ابو حفص کا انتقال ۲۶۰ھ میں ہوا، حضرت جنید بغدادیؒ ۹ سال تک اس درجہ جلیل کی روحانی صحبتوں سے فیضیاب ہوئے۔

آپ کے دیگر اساتذہ میں حضرت شیخ محمد بن علیؒ اور حضرت محمد بن مسروق طوسیؒ کے اسمائے گرامی نمایاں ہیں۔ حضرت شیخ محمد بن علیؒ کا انتقال ۲۷۶ھ میں ہوا۔ حضرت محمد بن مسروق طوسیؒ ۲۹۸ھ میں دنیا سے رخصت ہوئے، اسی سال حضرت جنید بغدادیؒ نے انتقال فرمایا۔ ان تاریخی حوالوں سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت محمد بن مسروق طوسیؒ وہ بزرگ تھے جن سے حضرت جنید بغدادیؒ نے آخر عمر تک استفادہ کیا۔

علامہ ابن جوزی نے حضرت جنید بغدادیؒ کے ایک اور استاد حضرت یعقوب زیاتؒ کا بھی ذکر کیا ہے۔ حضرت یعقوب زیاتؒ کی عارفانہ شان کے بارے میں خود حضرت جنید بغدادیؒ فرماتے ہیں۔

”میں پہلی بار اپنے استاد کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت شیخ یعقوبؒ کے دروازے پر بہت سے طالبات دیدار کھڑے تھے، ہمارا خیال تھا کہ حضرت شیخؒ ہمیں اندر آنے کی اجازت دیدیں گے مگر یکایک خانقاہ کے دروازے پر ایک خدمت گار نمودار ہوا اور اس نے ہم لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

حضرت حدادؒ کا شمار اس زمانہ کے جلیل القدر اولیاء میں ہوتا ہے۔ حضرت حدادؒ کے سامنے جب بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر ہوتا تو آپ کا چہرہ مبارک اس قدر متغیر ہو جاتا کہ حاضرین مجلس بھی آپ کی اس کیفیت کو محسوس کر لیتے۔ حضرت حدادؒ نہایت سختی کے ساتھ شریعت پر عمل کرتے تھے، اس خازنار کبھی کسی نے آپ کے قدموں کو لڑکھڑاتے نہیں دیکھا۔

حضرت ابو حفص حدادؒ کا مشہور قول ہے۔ ”جو شخص ہر وقت اپنے اعمال اور حالات کا اندازہ قرآن و حدیث کی روشنی میں نہیں کرتا اور اپنے دل کے جذبات کو طرز نہیں ٹھہراتا، اس کا نام مردوں کی فہرست میں نہیں ہے۔“

ابھی حضرت جنید بغدادیؒ حضرت ابو حفص حدادؒ کی خدمت میں حاضر ہونے کے متعلق سوچ ہی رہے تھے کہ خوبی تقدیر سے حضرت حدادؒ اپنے مریدوں اور خدمت گاروں کے ساتھ خود ہی بغداد میں جلوہ افروز ہوئے۔ حضرت جنید بغدادیؒ کو اطلاع ملی تو آپ کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی، دوسرے دن ہی حضرت حدادؒ کی زیارت کے لئے حاضر ہوئے، جب خانقاہ کے اندر داخل ہوئے تو ایک عجیب منظر دیکھا۔ حضرت ابو حفص حدادؒ کے تمام مرید اور خدام سر جھکائے دست بستہ بیرومرشد کے سامنے کھڑے تھے، حضرت جنید بغدادیؒ کو یوں محسوس ہوا جیسے حضرت حدادؒ کوئی شہنشاہ ہیں، دربار آراستہ ہے اور غلام گردنیں خم کئے کھڑے ہیں۔

ایک روحانی درس گاہ میں دربار سلطانی کی شان دیکھ کر حضرت جنید بغدادیؒ آگے بڑھے اور حضرت ابو حفص حدادؒ کو مخاطب کرتے ہوئے عرض کیا۔ ”شیخ! آپ اپنے مریدوں اور شاگردوں کو دربار شاہی کے آداب و اطوار سکھاتے ہیں؟“

حضرت ابو حفص حدادؒ نے فرمایا۔ ابوالقاسم! جو کچھ تم کھلی آنکھوں سے دیکھ رہے ہو دراصل ایسا نہیں ہے، میں شاہی رعب و جلال کی حاجت نہیں رکھتا، مگر تم یہ بات ذہن نشین کر لو کہ ظاہری حسن ادب، باطنی حسن ادب کا عنوان ہوتا ہے، جس شخص کو اس ظاہری دنیا میں آداب کی تعلیم نہیں ملی ہے وہ دوسری دنیا میں بھی آداب کے لوازم کو بجا نہ لاسکے گا۔“

حضرت ابو حفص حدادؒ کا جواب سن کر حضرت جنید بغدادیؒ خاموش ہو گئے۔ واضح رہے کہ حضرت جنید بغدادیؒ اس قدر محتاط صوفی تھے کہ زندگی بھر خرقة نہیں پہنا، آپ کی درس گاہ کے آداب و سبوری تمام خانقاہوں کے آداب سے مختلف تھے اور اسی وجہ سے آپ نے حضرت ابو حفص حدادؒ

”شیخ نے فرمایا ہے کہ کیا تم لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ کا مشغلہ کافی نہیں جو اس کا ذکر چھوڑ کر میرے پاس آئے ہو؟“

حضرت شیخ یعقوب زیات کا ارشاد گرامی سن کر دوسرے درویش تو کچھ نہیں بولے مگر میں نے آپ کے خادم سے عرض کیا۔ ”جب حضرت شیخ کی خدمت میں حاضر ہونا بھی اسی کے مشغل میں داخل ہے تو پھر ہم لوگ کیوں حاضر نہ ہوں۔“

جب حضرت شیخ یعقوب زیات نے حضرت جنید بغدادیؒ کی بات سنی تو آپ کو اندر آنے کی اجازت دیدی۔ حضرت جنید بغدادیؒ نہایت ادب اور عقیدت کے ساتھ حضرت شیخ یعقوبؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور توکل کے موضوع پر بحث چھیڑ دی۔ اتفاق سے اس وقت حضرت شیخ یعقوبؒ کے پاس ایک درہم موجود تھا، آپ نے فوراً اپنے ایک خدمت گار کو طلب کیا اور وہ درہم اس کے حوالے کر دیا پھر اس کے بعد ”توکل“ کے موضوع پر نہایت عالمانہ تقریر کی جسے سن کر حضرت جنید بغدادیؒ بہت متاثر ہوئے، پھر جب تقریر ختم ہو گئی تو آپ نے حضرت جنیدؒ کو مخاطب کر کے فرمایا۔

”مجھ اس بات سے شرم آئی کہ توکل پر گفتگو کروں اور خود میرے پاس کچھ رقم موجود ہو۔“

اس واقعہ سے قارئین اندازہ کر سکتے ہیں کہ حضرت شیخ یعقوب زیاتؒ کس شان کے صوفی تھے۔

حضرت جنید بغدادیؒ فرماتے ہیں۔ ”میں نے دو سو اساتذہ سے اکتساب علم کیا، مگر یہ اہل طلب کی کم نصیبی ہے کہ وہ حضرت جنید بغدادیؒ کے چند ہی استادوں کے حالات اور نام سے باخبر ہو سکے۔ باقی بزرگوں کے اسمائے گرامی اور حالات زندگی پر گہرا پردہ پڑا ہوا ہے، تاہم جن اساتذہ کے نام اور علمی کارنامے تاریخ کے اوراق میں محفوظ ہیں انہیں دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ وہ تابغہ روزگار انسان تھے اور ان ہی کے بے داغ ہاتھوں نے اس لالہ مصحرائی کی تابندی کی تھی۔

☆☆☆☆☆

عام طور پر اولیائے کرام نے طلب علم اور جذبہ عشق کی پیاس بجھانے کے لئے انتہائی طویل اور دشوار گزار سفر اختیار کئے، مثال کے طور پر حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ ہی کو دیکھئے کہ بھتان (ایران) میں پیدا

ہوئے، پھر اپنے پیر و مرشد حضرت خواجہ عثمان ہارونیؒ کے ساتھ مسلسل چودہ سال تک سفر میں رہے، پھر ملتان تشریف لائے جو اس وقت کفر و باطل کے اندھیروں میں ڈوبا ہوا تھا۔ اس کے بعد اجیر تشریف لائے اور اس سنگلاخ علاقے میں ہمیشہ کے لئے سکونت پذیر ہو گئے جہاں کے دیوتا بھی پتھر کے بنے ہوئے تھے اور زمین بھی پتھر کی تھی اور اس پر بسنے والے انسان بھی پتھر کے دل و دماغ رکھتے تھے، اگر آپ تاریخ تصوف کا مطالعہ کریں گے تو ایسے بہت سے نام نظر آجائیں گے مگر شاید جنید بغدادیؒ وہ تنہا صوفی ہیں جو بغداد میں پیدا ہوئے، اسی شہر میں تعلیم حاصل کی اور اسی خطہ ارض میں آسودہ خاک ہوئے۔

حضرت جنید بغدادیؒ نے اپنی زندگی میں صرف دو بار حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کی، ایک بار حضرت سری سقطیؒ سات سال کی عمر میں اپنے ہمراہ حجاز مقدس لے گئے تھے، پھر دوسری مرتبہ عہد جوانی میں آپ مکہ معظمہ حاضر ہوئے، ارکان حج ادا کرنے کے بعد حضرت جنید بغدادیؒ مشائخ کی ایک مجلس میں تشریف فرما تھے۔ عشق الہی کا مسئلہ چھڑا ہوا تھا، ہر بزرگ اپنے اپنے تجربے اور مشاہدے کے اعتبار سے عشق کے رموز و نکات بیان کر رہا تھا۔ حضرت جنید بغدادیؒ پورے انہماک کے ساتھ مشائخ کی تقریریں سن رہے تھے، آخر بہت دیر بعد ایک بزرگ آپ سے مخاطب ہوئے۔

”شیخ بغدادیؒ! آپ بھی تو کچھ فرمائیے کہ عشق الہی کیا ہے؟“

مشائخ کی فرمائش سن کر حضرت جنید بغدادیؒ نے سر جھکا لیا اور کچھ دیر تک اسی حالت میں بیٹھے رہے، پھر آپ نے سر اٹھایا تو آنکھوں میں آنسو تھے۔ ”اے رہروان کوچہ عشق! میں تم سے کیا کہوں کہ عشق الہی کیا ہے؟ جو بندہ اپنے نفس سے گزر جائے وہ اللہ کے قریب ہے، ظاہر کی آنکھ ہو یا دل کی، وہ ہر حال میں اسی کا جمال دیکھ رہا ہے۔ ایسے بندے کا دل اگر تجلیات حق سے جل جائے تو کیا تعجب ہے؟ اور اگر وہ مست و بیخود ہو جائے تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ قادر مطلق اس پر غیب کے پردے اٹھا دیتا ہے، پھر وہ کلام کرتا ہے تو اللہ کا اس کی زبان اللہ کے سوا کسی لفظ سے آشنا نہیں ہوتی ہے، وہ حرکت کرتا ہے تو اللہ کے حکم سے اور اگر ٹھہرتا ہے تو اللہ کی مرضی سے مختصر یہ کہ وہ اللہ کے لئے ہے اور اللہ ہی کے ساتھ ہے۔“

کامران اگر بتی

طلسماتی موم بتی کی زبردست کامیابی کے بعد

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش

☆ کامران اگر بتی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی نحوست اور اثرات بد کو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، انہیں نحوستوں اور اثرات بد سے بچاتی ہے۔

☆ کامران اگر بتی ایک عجیب و غریب روحانی تحفہ ہے، ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے، انشاء اللہ آپ اس کو موثر اور مفید پائیں گے۔

ایک پکٹ کاہد یہ پچیس روپے (ملاوہ محصول ڈاک)
ایک ساتھ ۱۰ پکٹ منگانی پر محصول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر و برکت روزانہ دوا اگر بتی اپنے گھر میں جلا کر روحانی فائدے حاصل کیجئے، اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کیجئے۔
ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے

ہاشمی روحانی مرکز

محکمہ ابوالمعالی دیوبند (یو پی)

پن کوڈ نمبر: 247554

ابھی حضرت جنید بغدادی اتنا ہی کہہ پائے تھے کہ تمام مشائخ بے چین ہو کر رونے لگے، پھر سب نے بیک زبان کہا۔ ”اے تاج العارفین! اس سے بڑھ کر عشق کی تعریف نہیں ہو سکتی، اللہ آپ کے کمالات میں مزید ترقی عطا فرمائے۔“

☆☆☆☆☆

اسی سفر حج کا واقعہ ہے کہ ایک رات حضرت جنید بغدادی تن تنہا طواف کعبہ کے لئے حاضر ہوئے تو اندھیرے میں ایک عورت بھی خانہ خدا کا طواف کر رہی تھی، اچانک عورت کی پرسوز آواز ابھری وہ طواف کے ساتھ کچھ عاشقانہ اشعار بھی پڑھتی جاتی تھی۔ حضرت جنید بغدادی عورت کے اس عمل کو کچھ دیر تک برداشت کرتے رہے، پھر جب اس خاتون کی آواز طواف میں خلل انداز ہونے لگی تو آپ اس کے قریب پہنچے اور نہایت پر جلال لہجے میں فرمانے لگے۔

”اے بے خبر! تجھے اس مقدس و محترم مقام پر اپنا ناپاک آرزوئیں بیان کرتے ہوئے شرم نہیں آتی۔“

عورت نے معذرت کرنے کے بجائے اسی قسم کے چند اور عاشقانہ اشعار پڑھ دیئے۔ حضرت جنید بغدادی مزید کچھ کہنا چاہتے تھے کہ وہ عورت آپ سے پوچھنے لگی۔ ”میں کیا کر رہی ہوں، اسے چھوڑ دو، تم یہ بتاؤ کہ خدا کا طواف کرتے ہو یا خانہ خدا کا؟“

حضرت جنید بغدادی نے کسی تامل کے بغیر فرمایا۔ ”ہم اہل ایمان خانہ خدا کا طواف کرتے ہیں۔“

حضرت جنید بغدادی کا جواب سن کر عورت بے قرار ہو گئی اور اس نے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے نہایت پرسوز لہجے میں کہا۔ سبحان اللہ! تیری مخلوق میں ایسے لوگ بھی ہیں جو پتھر کی طرح بے حس ہیں اور پتھر کے گرد طواف کرتے ہیں، انہیں بتا کہ تیری مرضی کیا ہے اور تو ان سے کیا چاہتا ہے؟“

عورت کی زبان سے ادا ہونے والے الفاظ سن کر حضرت جنید بغدادی پر وجد کی ایسی کیفیت طاری ہوئی کہ دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو گئے، پھر جب ہوش آیا تو وہ عورت غائب تھی جس نے آپ کو بڑے موثر انداز میں توحید پرستی کا سبق دیا تھا۔

☆☆☆☆☆

ایک عجیب و غریب داستان

محسن ہاشمی

جو دلچسپ بھی ہے اور ہوش ربا بھی

ایک ایسے شخص کی داستان جو حقیقتاً حق کی تلاش میں تھا۔ دوران جستجو اس کی ملاقاتیں مختلف مسالک کے لوگوں سے ہوئیں وہ غیر مقلدین سے بھی ملا، وہ دیوبندی، بریلوی، جماعت اسلامی کے لوگوں سے بھی ملا۔ دعوت کے کام سے جڑے ہوئے لوگوں سے بھی اس کی ملاقاتیں رہیں۔ اس کا گھر جنات کی آماجگاہ تھا، لیکن وہ تعویذ گندوں اور روحانی عملیات کا قائل نہ تھا۔ اس کا حشر کیا ہوا؟ وہ اپنی ذاتی محبت میں کامیاب رہا یا ناکام؟ جنات کی شرارتوں سے اس کو نجات مل سکی یا نہیں اور اس نے بالآخر کس مسلک کو راہ اعتدال پر پایا؟ یہ سب کچھ جاننے کے لئے اس داستان کو پڑھیں۔ اس داستان میں خوف بھی ہے، کرب بھی ہے، راحتیں بھی ہیں اور صدمات بھی۔ اس داستان کا ایک ایک حرف آپ کو متاثر کرے گا اور آپ کے ذہن کو یقیناً کسی منزل تک پہنچائے گا۔ (ج، ۵)

کے ساتھ سہیل کا بھی غم تھا، وہ ہار ہار سہیل کو بہ نظر شفقت دیکھ رہے تھے، جب نثار رخصت ہو گئی اور گڑیا کا جنازہ بھی اگلے دن قبرستان کی طرف روانہ ہو گیا تو سرور صاحب کی حالت غیر ہو گئی تھی، ان کے پورے جسم میں لرزہ طاری ہو گیا تھا، وہ قوی اعضاء کے انسان تھے اور بچپن سال میں بھی پوری طرح تندرست دکھائی دیتے تھے لیکن اس دن ان کے ہاتھ پیروں میں دم نہیں تھا، ان کی آنکھوں میں کبھی ایک آنسو بھی نظر نہیں آتا تھا، بڑے بڑے صدمات کو وہ ہنستے ہوئے جھیل لیتے تھے، لیکن گڑیا کا جنازہ رخصت کرتے وقت وہ بری طرح کانپ رہے تھے اور ان کی آنکھیں آنسوؤں سے لبریز تھیں۔ انہوں نے شہناز کے سر پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔ شنو صبر سے کام لینا، بچوں کو بھی صبر کی تلقین کرنا، ہم نے گڑیا کے اثرات کو سنجیدگی سے نہیں لیا، ہم سبھی قصوروار ہیں، اس وقت انہوں نے سہیل کو بھی لپٹا کر پیار کیا اور اس کو بھی صبر و ضبط کی تلقین کی۔

دن تو گزر رہی جاتے ہیں، لیل و نہار کی گردش کہاں رکتی ہے، کچھ دن روپیٹ کر سب اپنے اپنے دھندوں میں لگ گئے۔ سہیل اور اس کی بہنیں بھی رونے اور تڑپنے کی رسم ادا کر کے آپس میں ہنسنے بولنے پر مجبور ہو گئیں۔ اس دوران نثار بھی شہناز کے گھر آئی اور کافی دیر تک وہ شہناز سے گڑیا کی باتیں کرتی رہی اور رو رو کر گڑیا کو یاد کرتی رہی، اس نے تنہائی

گڑیا کی ناگہانی وفات نے شہناز کی کمر توڑ ڈالی، یہ حادثہ بھی شہناز کے لئے پچھلے حادثوں کی طرح بہت بڑا تھا، اس حادثہ کو بھی عمر بھر بھلانا ممکن نہیں تھا، گڑیا شہناز کی اولاد میں سب سے چھوٹی تھی اور اس کے مرحوم شوہر کی خاص منظور نظر بھی تھی، گھر کے سبھی افراد اس پر اپنی جان چھڑکتے تھے، آج اس کی جدائی کا غم سبھی کے لئے بہت بڑا تھا۔ سہیل بہت افسردہ تھا اور بہت شرمندہ بھی تھا، گڑیا کے معاملہ میں وہ خود کو قصوروار سمجھ رہا تھا، اس کی سوچ یہ تھی کہ اس نے جنات کے اثرات کو ایک طویل عرصہ تک لایعنی بات سمجھا اور گڑیا کے علاج کی طرف سنجیدگی کے ساتھ توجہ نہیں دی اور جب اسے اثرات ہاتوں کا کچھ یقین آیا تو اس وقت تک بہت دیر ہو چکی تھی اور جنات نے اس کو حسب وعدہ ختم کر دیا تھا۔ سہیل کو یقین تھا کہ گڑیا کی موت جنات کی کارستانیوں کا نتیجہ ہے، آج اس کے دل پر غموں کے پہاڑ ٹوٹ گئے، نشاء کی جدائی کے ساتھ ساتھ گڑیا کی بھی جدائی اس کے لئے قیامت صغریٰ سے کم نہیں تھی لیکن انسان پر کچھ بھی گزرے زندگی کا بوجھ تو اسے اٹھانا ہی پڑتا ہے۔

نثار کی رخصت پر سرور صاحب بہت ادا اس تھے وہ اپنے اصولوں کے پکے تھے، اپنی روایتوں اور اپنی عادتوں سے ادھر ادھر ہونے کو وہ اپنی شان کے خلاف سمجھتے تھے، لیکن نثار کی رخصتی پر انہیں نثار کی جدائی کے غم

تم غلط سمجھتے ہو، نشا تمہیں عمر بھر نہیں بھول سکتی، وہ بھول بھی جاتی اگر اس کو اس کا شوہر صحیح مل جاتا۔

امی ایہ تم کیا کہہ رہی ہو، سہیل شہناز کی بات سن کر ہکا بکارہ گیا، وہ سراپا سوال بن گیا، اس نے اپنی ماں کی بھیگی ہوئی آنکھوں کو صاف کرتے ہوئے کہا، نشا آئی تھی کچھ بتا رہی تھی کیا؟

نشا خوش نہیں ہے، اس کی زندگی برباد ہو گئی ہے، اس نے بتایا وہ بہت دکھی ہے۔

آخر کیوں؟ ”مسکان اور عرشی نے ایک ساتھ کہا۔“ اور سہیل تو بچو حیرت ہنسا رہا۔

تم بچے ہو، میں تمہیں کیا بتاؤں، شہناز بولی۔ میں تمہیں کیسے سمجھاؤں ایک عورت کو جو کچھ اپنے شوہر سے چاہئے وہ اسے کبھی نہیں مل سکتا اور یہ ایسی بات ہے کہ نشا کسی سے صاف طور پر کہہ بھی نہیں سکتی، شاید اس کو ساری زندگی گھٹ گھٹ کر گزارنی پڑے گی۔ کاش مجھے اسے تمہارے لئے مانگ لیتی، نہ تمہارا دل ٹوٹتا نہ نشا کو عمر بھر کے صدمات برداشت کرنے پڑتے۔

ادھر سرور صاحب بھی کئی دن سے بہت اُداس تھے، نشا گھر آئی ہوئی تھی، وہ بظاہر ہر وقت ہنستی رہتی تھی اس کی کھلکھلاہٹ ایک عام لڑکیوں کی طرح تھی جو شادی کے بعد اپنے مائیکہ میں ہنس ہنس کر اور کھلکھلا کر یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتی ہیں کہ وہ سسرال میں بہت خوش ہیں لیکن ماں باپ کا دل تو ماں باپ کا ہی دل ہوتا ہے وہ ایسی بہت سی باتوں کو تاڑ لیتا ہے جن کو سمجھنے کے لئے الفاظ کا سہارا لینا نہیں پڑتا، آج صبح سرور صاحب نے اپنی بیوی ساجدہ سے کہا۔ بیگم مجھے ایسا لگتا ہے کہ ہماری نشا خوش نہیں ہے۔

ہاں۔ ساجدہ نے ایک ٹھنڈا سا سانس لیتے ہوئے کہا۔ مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہے کہ لیکن میں پوچھتی ہوں تو وہ کچھ نہیں بتاتی زیادہ پوچھتی ہوں تو روئے لگتی ہے۔

میرے نزدیک عارف کا مزاج بھی کچھ اچھا نہیں ہے۔ ”سرور صاحب نے کہا۔“ وہ ہمارے یہاں آتا جاتا بھی نہیں ہے اور ہمارے کسی بھی کام میں کسی بھی طرح کی دلچسپی کا اظہار بھی نہیں کرتا۔ میں ایک دن جب اس کو اپنی فیکٹری دکھا رہا تھا تو اس نے کسی بات کو دلچسپی کے ساتھ

میں اپنی پھوپھی سے کچھ اور باتیں بھی کیں جن کی خبر گڑیا کی بہنوں کو نہیں ہو سکی۔ اتفاقاً اس سہیل کو سرور صاحب نے کسی کام کے لئے بھیج دیا تھا، اس لئے اس کی ملاقات نشا سے نہ ہو سکی، نشا کے چلے جانے کے بعد جب سہیل گھر واپس ہوا تو اس نے اپنی ماں کو بہت اُداس پایا، اس نے محسوس کیا کہ شہناز حد سے زیادہ افسردہ ہے، اس نے اپنی افسردگی کی وجہ معلوم کی۔ شہناز نے کوئی جواب نہیں دیا وہ بے اختیار رو پڑی اور اتنا روئی کہ اس کی آنکھوں کے کٹورے آنسوؤں سے بھر گئے، جب وہ روتے روتے بے قابو ہو گئی تو سہیل نے اس کی کولی بھرتے ہوئے کہا۔ امی مرنا جینا تو لگا ہی رہتا ہے اور کسی موت پر انسان رونے پر بھی مجبور ہو جاتا ہے لیکن عمر بھر تو کوئی نہیں روتا، گڑیا کی وفات کا دکھ ہمیں بھی ہے لیکن ایک دوسرے کی خاطر ہمیں جینا بھی ہے اور ہنسنا بھی ہے، آپ اگر اس طرح روتی رہیں اور اسی طرح بلکتی رہیں تو بات کیسے بنے گی آپ تو اپنی صحت کو تباہ کر لیں گی اور اگر ہم نے بھی رونا اور بلکنا شروع کر دیا تو ہمیں کون سنبھالے گا۔

بیٹا مجھے گڑیا کی جدائی کا اتنا غم نہیں ہے۔ ”شہناز نے رندھی ہوئی آواز میں کہا۔“

تو پھر آپ کس کے لئے اتنے ڈھیر سارے آنسو بہا رہی ہیں۔ ”سہیل نے پوچھا۔“

تھوڑی سی خاموش رہنے کے بعد اور اپنے ڈوپٹے سے اپنے آنسو پونچھنے کے بعد شہناز نے کہا کہ آج مجھے اندازہ ہوا ہے کہ انسان لمحوں میں جو غلطی کرتا ہے اس کی سزائیں اس کو صدیوں تک بھگتنی پڑتی ہے۔

کیا مطلب؟ ”مسکان بولی۔“

آج میرا دل بہت کٹا، آج مجھے اس بات کا بہت دکھ ہوا کہ میری خواہ مخواہ کی غیرت اور بے وجہ کی جھجک نے مجھے سرور بھائی سے شہناز کا ہاتھ مانگنے سے روکا، کاش میں تمہارے لئے نشا کو مانگ لیتی تو اتنے سارے دل ٹوٹنے سے محفوظ رہتے۔

اب جو ہوا سو ہوا۔ ”سہیل نے غم سے بھری آواز میں کہا۔“ میں تو آپ کی خاطر اور اپنی پیاری پیاری بہنوں کی خاطر اسے بھولنے کی کوشش کر رہا ہوں اور نشا اپنی دنیا میں خوش بخوش ہے، اس کو ایک خوبصورت ساتھی مل گیا ہے، اسے اب سہیل زیادہ دنوں تک یاد نہیں رہے گا۔

نہیں سنا، حد تو یہ ہے کہ ابھی میں اس کو اپنے نئے منصوبوں سے آگاہ بھی نہیں کر پایا تھا کہ اس نے اپنی گھڑی کی طرف دیکھ کر کہا، پاپا مجھے جانا ہے، میں پھر کبھی آپ کی باتیں سنوں گا۔ بیگم سچ جانو اس دن مجھے بہت برا لگا، جب کہ دعویٰ سے واپس آنے کے بعد سہیل نے ہماری ایک ایک بات کو پوری دلچسپی سے سنا اور ہماری فیکٹری اور ہمارے پھیلے ہوئے کاموں کو دیکھ کر بار بار وہ یہ کہتا رہا کہ ماموں جان آپ اتنے بہت سارے کام اکیلے کس طرح سنبھالتے ہیں۔

سہیل تو ایک ہیرا ہے۔ ”ساجدہ بولی۔“

اور اس ہیرے کو ہم نے خود ہی کھو دیا ہے۔ ”آج جو سرور صاحب کی زبا پر یہ بات آئی گئی۔“

کیا آپ پچھتارہے ہیں۔ ”ساجدہ نے پوچھا۔“

جی ہاں۔ مجھے دکھ ہے کہ میں نے اپنے فیصلے پر نظر ثانی نہیں کی، مجھے سہیل پر رحم آتا ہے، میں نے اپنی بیٹی کا دل بھی توڑا، مجھے پہلی بار یہ محسوس ہو رہا ہے کہ انسان کی انا اور اس کے اصول کبھی کبھی اس کے لئے وجہ مصیبت بن جاتے ہیں۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ میری پیاری سی بیٹی کو وہ خوشی نہیں ملی ہے جو ہر لڑکی کا پیدائشی حق ہے وہ ہنستی ہے، قہقہے لگاتی ہے لیکن اس کی ہنسی اور اس کے قہقہوں کے پیچھے مجھے کوئی غم کروٹیں لیتا ہوا نظر آتا ہے، خیر بیگم! برا ہوا جو کچھ ہوا، لیکن تم یہ جاننے کی کوشش ضرور کرنا کہ ہماری بیٹی اپنی سسرال میں خوش بھی ہے یا نہیں۔

وہ آپ کی بیٹی ہے۔ ”ساجدہ نے غمگین لہجہ میں کہا۔“ مرتے مرجائے گی لیکن کوئی بات نہیں بتائے گی، پھر بھی میں اس سے پوچھنے کی کوشش کروں گی۔

ابھی ساجدہ کی بات پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ کمرے میں نشا داخل ہوئی، آج اس نے نیلے رنگ کا غرارے کا سوٹ پہن رکھا تھا، وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی، اسے دیکھ کر سرور صاحب بولے، آؤ بیٹا بہت عمر ہوگی تمہاری، ابھی تمہارا ہی ذکر چل رہا تھا۔

تمہارے پاپا کہہ رہے تھے کہ تم کچھ کھوئی کھوئی نظر نظر آرہی ہو۔ ”ساجدہ نے بات بنائی۔“

نہیں پاپا۔ میں تو آپ کی دعاؤں سے بہت خوش ہوں، عارف بہت اچھے ہیں اور ان کے گھر والے بھی مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں۔

پاپا آپ یقین رکھیں کہ میں آپ کے فیصلہ کا تمام عمر احترام کروں گی۔ ہمیں تم سے یہی امید بھی ہے۔ ”سرور صاحب نے کہا۔“ لیکن اگر زندگی میں کوئی بات تمہاری منشا کے خلاف ہو تو مجھے ضرور بتادینا، ماں باپ کو اپنا ہمدرد سمجھنا، اگر تم اپنا دکھ، اپنا غم ماں باپ کو بتاؤ گی تو صحیح مشورہ کسی کے بھی بارے میں تمہارے ماں باپ ہی دے سکتے ہیں۔

میں جانتی ہوں۔ ”نشا نے کہا۔“ ماں باپ اولاد کے لئے مخلص بھی ہوتے ہیں اور اچھے مشیر بھی، ان کی خواہش تو یہی ہوتی ہے کہ ان کی اولاد کی زندگی میں کوئی غم نہ آئے لیکن پاپا ماں باپ اولاد کی اچھی تقدیر نہیں بن سکتے۔ کاتب تقدیر کا قلم ماں باپ کے جذبات و احساسات کا لحاظ کر کے نہیں چلتا، اس لئے تقدیر کے لکھے ہوئے غم جھیلنے ہی پڑتے ہیں۔ تو پھر ہماری یہ سوچ صحیح ہے کہ تم کسی بنا پر غم زدہ ہو۔

نہیں، میں بہت خوش ہوں۔ آپ نے مجھے دنیا کی تمام نعمتیں دیں مجھے آپ نے سونے کے اتنے زیور بتا دیئے کہ میں سر سے پیر تک پہلی ہو گئی، آپ نے مجھے سب کچھ تو دیدیا۔

اور عارف؟ ”سرور صاحب نے نشا کی آنکھوں میں اپنی آنکھیں گاڑتے ہوئے کہا۔“

نشا نے ایک ٹھنڈا سانس لیا پھر بولی۔ عارف بھی ٹھیک ہی ہیں، صحت مند ہیں، دیکھنے میں خوبصورت ہیں اور مجھ سے محبت بھی کرتے ہیں۔ پھر تم اُداس کیوں ہو؟ ”ساجدہ نے پوچھا۔“

کون کہتا ہے کہ میں اُداس ہوں۔ ”نشا بولی۔“ صبح سے شام تک میں سیکڑوں بار ہنستی ہوں اور ہزار بار قہقہہ لگاتی ہوں۔

لیکن ہمارا دل یہ کہتا ہے کہ کوئی غم ہے جس پر تم پردے ڈالنے کی کوشش کر رہی ہو۔

نہیں امی، مجھے کوئی غم نہیں ہے، آپ دونوں خواہ مخواہ فکر مند نہ ہوں، نشا کی آنکھیں نم ہو گئیں اور وہ اٹھ کر کمرے سے چلی گئی۔

اس کے جانے کے بعد سرور صاحب نے کہا۔ اب تمہارا کیا خیال ہے؟ کیا یہ اپنی سسرال میں خوش ہے؟

مجھے تو نہیں لگتا کہ یہ خوش ہے لیکن یہ صحیح بات ہمیں نہیں بتائے گی اس کے لئے ہمیں اور کوئی راستہ اختیار کرنا پڑے گا لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس کی شادی سہیل ہی سے ہونی چاہئے تھی، سب کچھ معلوم ہونے کے

تھا اب تو جو ہونا تھا وہ ہو چکا تھا اب کچھ تانے سے کچھ حاصل بھی نہیں تھا۔ میں جلد از جلد دوئی جانا چاہتا ہوں۔ ”سہیل نے کہا“ میں چاہتا ہوں کہ میں خوب پیسہ کماؤں اور اپنی بہنوں کو اور اپنی والدہ کو کچھ خوشیاں دے سکوں۔ ماموں جان میری زندگی کا اصل مقصد اپنی ماں اور بہنوں کو خوش رکھنا ہے اور اس کے لئے مجھے اپنا وطن چھوڑنا ہی پڑے گا۔

میری خواہش تو یہ تھی کہ یہاں رہ کر تم میرا کام سنبھالو لیکن تمہاری خواہش کے سامنے میں اپنی خواہشیں پوری کرنے کی ضد نہیں کروں گا تم جو بہتر سمجھو کرو، میری دعائیں تمہارے ساتھ اور مجھ سے اگر تمہیں کسی طرح کی مدد درکار ہو تو بے تکلف بتا دینا، تم نے مجھے باپ کہا ہے تو مجھے اپنا باپ ہی سمجھنا، انشاء اللہ میں ہر وقت تمہاری ہر طرح کی مدد کرنے کے لئے تیار ہوں گا۔ کیوں کہ تمہارا تعاون کرنا میرا فرض منصبی ہے اور میں اس فرض سے بھی غفلت نہیں برتوں گا۔

سہیل، آؤ اندر آؤ، چائے پی کر جانا ہے۔ ”ساجدہ نے کمرے میں داخل ہو کر کہا۔“ آ جاؤ میں چائے بنا رہی ہوں، سہیل کو اندر جانا پڑا، چائے نوشی کے دوران اس کی نظر نشا پر پڑی، نیلے جوڑے میں وہ کوہ قاف کی پری لگ رہی تھی، محبت بھی کیا چیز ہوتی ہے، یہ کسی بھی حسن میں دس گنا اضافہ کر دیتی ہے۔ سہیل نے نشا کی ایک جھلک دیکھ کر اپنی آنکھیں جھکا لیں لیکن اس نے نشا کی اُداسی کو بھانپ لیا۔ سہیل نے ایک بار پھر اس کے دیدار کے لئے اپنی نظروں کو اٹھایا لیکن نشا وہاں سے ہٹ چکی تھی، وہ یہ جانتی تھی کہ سہیل اس کی افسردگی کو تاڑ جائے گا اور پھر ہفتوں پریشان رہے گا اور نشا سہیل کو پریشان کرنا نہیں چاہتی تھی۔

ساجدہ نے چائے نوشی کے دوران پوچھا۔ بیٹا کیا دوئی جانے کا پکا ارادہ کر لیا ہے؟

سہیل نے کہا، ہاں ممانی جان، بہت رنگ رلیاں منالیں، سوچتا ہوں اب اپنی ذمہ داریوں کو ادا کروں پڑے پڑے اہدی سا ہو گیا ہوں۔ تم نے نشا کی شادی میں جو ہم لوگوں کا ہاتھ بٹایا وہ قابل قدر ہے، تمہارے ماموں تمہاری خدمتوں سے بہت متاثر ہیں، جب بھی تمہارا ذکر ہوتا ہے تمہاری تعریفوں کے پل ہاندھتے ہیں۔

تم شادی کے بعد سے ابھی تک نشا سے نہیں ملے، جاؤ وہ کمرے میں اکیلی ہے اس سے اس کا حال چال پوچھ لو۔

بعد بھی ہم نے اس کو دوسری جگہ بیاہ دیا یہ اس کے لئے سب سے بڑا ظلم تھا لیکن یہ ہماری عزت و آبرو کی خاطر ایسی خوشی یہ غم سہہ گئی، بس اب دعا کیجئے کہ آگے ٹھیک ہی رہے، مجھے اس بات کا اندیشہ ہے کہ کسی وجہ سے عارف سے اس کا دل نہیں مل رہا ہے۔

سہیل نے اپنی امی کی زبانی جب یہ سنا کہ نشا خوش نہیں ہے اور اس کو وہ خوشیاں نہیں ملیں جن کے خواب ہر لڑکی لڑکپن سے دیکھتی ہے تو اس کو بہت رنج ہوا، نشا کی جدائی اس کے لئے سوہان روح تھی لیکن وہ یہ سوچ کر مطمئن تھا کہ نشا کو اچھا شوہر اور اچھی سسرال مل گئی ہے، وہ سوچتا تھا کہ غم تو میں جھیل لوں گا لیکن نشا کی زندگی میں کوئی غم نہیں آنا چاہئے، آج اپنی امی کی باتیں سن کر اس کو بہت بڑا دکھ لگا اور بار بار اس کو نشا کی یاد آنے لگی اور اس کا چہرہ سہیل کی نظروں میں گردش کرنے لگا۔ وہ اپنی ماں کی باتیں سن کر ایک عجیب سی الجھن کا شکار ہو گیا، اس کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے اور کیا نہ کرے، اسی شام سرور صاحب نے اس کو بلایا اور پوچھا کہ اب تمہارا کیا ارادہ ہے، اسی شہر میں کام کرو گے یا ایک بار پھر دوئی جاؤ گے؟

سہیل نے کہا۔ ماموں جان، میرا دل نہیں لگ رہا ہے میں جلد ہی دوئی جانا چاہتا ہوں، میں چاہتا ہوں کہ کچھ پیسے کما کر اپنی بہنوں کی اچھی جگہ شادی کر دوں تاکہ امی بہنوں کے فرائض سے سبکدوش ہو جائیں۔ اور تمہاری شادی؟ ”سرور نے سوالیہ نظروں سے سہیل کو دیکھا۔ ماموں جان، بس سمجھئے کہ میری شادی تو ہو گئی۔

وہ بھی واہ، ہم ایسا کیسے سمجھ لیں، میں یہ چاہتا ہوں کہ تمہارے لئے لڑکی میں خود دیکھوں، اگر تمہاری اجازت ہو۔

ماموں جان، آپ تو میرے باپ کے درجہ میں ہیں، آپ کا مجھ سے کسی بھی بارے میں اجازت مانگنا میرے نزدیک ٹھیک نہیں ہے، آپ تو کسی بھی بارے میں مجھے اپنا حکم سناسکتے ہیں، میں آپ کے حکم کی تعمیل کرنے میں کسی تاثر کا اظہار نہیں کروں گا۔ اپنے باپ کے فوت ہو جانے کے بعد میں نے تو آپ ہی کو اپنا باپ مانا ہے۔

سرور صاحب نے سہیل کے خلوص کے سامنے اس طرح گردن جھکا لی جیسے وہ سہیل کے خلوص کے سامنے ہار گئے ہوں، انہیں اب آ کر یہ اندازہ ہو رہا تھا کہ سہیل ہی ان کا داماد بننے کا حق دار تھا لیکن اب کیا ہو سکتا

ممائی جان۔ سہیل نے یہ کہہ کر حیرت سے اپنی ممائی کو دیکھا۔
جاؤ۔ میں اجازت دے رہی ہوں، مجھے تم دونوں پر بھروسہ بھی
ہے، جاؤ کمرے میں جاؤ۔

سہیل لڑکھڑاتے قدموں سے نشا کے کمرے میں پہنچ گیا، نشا نے
سر جھکا کر ہاتھ کے اشارے سے سہیل کو سلام کیا اور بہت ہی آہستہ سے
کہا، ذہن نصیب تشریف لائیں۔
مجھے خود ممائی نے بھیجا ہے۔

تو کیا ہوا؟ ہمارا تمہارا ایک ہی رشتہ تو نہیں تھا۔
کیسی ہو؟

کیسا ہونا چاہئے۔

خوش ہو؟

خوشی کس چیز کا نام ہے؟ اگر اچھے کپڑوں کا نام ہے تو دیکھ لو میں
نے کتنے اچھے کپڑے پہن رکھے ہیں اگر جسم پر زیور لادنے کا نام ہے تو
دیکھو میں نے کتنے سارے زیور بھی پہن رکھے ہیں، اگر اچھا کھانے
پینے کا نام ہے تو صبح ناشتے میں می نے اتنی ساری چیزیں کھلا دی ہیں کہ
بس اللہ کی پناہ، اور اگر خوشی.....

خوشی نام ہے دل کے اطمینان و سکون کا، سہیل نے نشا کی بات
کاٹتے ہوئے کہا۔ روح کی گہرائیوں میں مچلتے والی اُن مسکراہٹوں کا جو کسی
کو نظر نہیں آئیں لیکن انسان کی مسرتوں کا سب سے بڑا ثبوت ہوتی ہیں۔
سہیل، دل اور روح تو جب خوش ہوتے ہیں جب انسان کی دلی

آرزوئیں پوری ہو جائیں، جب اس کے ارمانوں کے سر پر خوشیوں کا
سہرا بندھ جائے اور اگر ایسا نہ ہو تو انسان کا دل کیسے خوش ہوگا، باقی دنیا کی
ساری رسمیں تو انسان کو ہر حال میں ادا کرنی ہی پڑتی ہیں۔ سہیل کبھی کبھی تو
دلہن کو سرخ جوڑا کفن کی طرح محسوس ہوتا ہے اور کمرہ سہاگ رات جو
خوبصورت جھنڈیوں اور رنگ برنگے قہقروں سے سجایا جاتا ہے ایسا لگتا
ہے جیسے یہ ایک قبر ہے اور اسی خوبصورت قبر میں انسان کی زندگی بھر کے
سارے ارمان اور ساری خواہشیں دفن ہونے جا رہی ہیں۔

تم ایسی باتیں کیوں کر رہی ہوں؟

میں جانتی ہوں کہ سچ کسی سے برداشت نہیں ہوتا، کیوں کہ سچ کڑوا
ہوتا ہے اور کڑوی چیز کسے اچھی لگتی ہے۔

نشا! میں کتنا بد نصیب ہوں۔" سہیل نے کہا۔" میں نے اپنی ہر
خوشی کا گلا گھونٹ دیا تھا، محض اس لئے کہ میرے گھر والے اور تم خوش رہو
اور تمہاری زندگی غموں سے دور رہے، تمہاری شادی پر میں نے سوچا تھا کہ
میری جدائی کا احساس تمہیں وقتی طور پر رنجیدہ رکھے گا اس کے بعد تمہیں
نئے گھر میں جا کر وہ تمام خوشیاں میسر آئیں گی جن خوشیوں کی خواہش
ایک لڑکی کو اس وقت سے ہوتی ہے جب اس کے گڑیوں سے کھیلنے کے
دن ہوتے ہیں لیکن آج تمہاری باتوں سے مجھے یہ اندازہ ہو رہا ہے کہ
شاید تمہیں.....

سہیل۔" نشا نے سہیل کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔" تم میری چھتا
چھوڑو، تمہیں زندہ رہنا ہے، زندہ رہنے کا مظاہرہ کرنا ہے، ہر قدم پر اس
عورت کے لئے جس کا نام شہناز ہے اور جس نے اپنی غمناک زندگی میں
صرف اور صرف تم سے ہی اپنی ساری امیدیں وابستہ کر رکھی ہیں اور
تمہاری معصوم بہنیں جنہوں نے اپنے باپ کی وفات کے بعد اگر خوشیوں
کی کوئی آس رکھی ہے تو صرف تمہاری ذات سے۔ اگر تم نے اپنے ارادوں
میں اپنے جوش اور اپنے استحکام کو باقی نہیں رکھا تو تمہارے گھر والے جیتے
جی مرجائیں گے۔

نشا، یہ سب کچھ کہتے ہوئے جذباتی ہو گئی تھی، وہ ابھی کچھ اور بھی
کہنا چاہتی تھی کہ اچانک ساجدہ کمرے میں داخل ہوئی اور اس نے آکر
بتایا، سہیل تم فوراً گھر پہنچو۔ ساجدہ نے فون کر کے تمہیں بلایا، شاید گھر
میں کوئی حادثہ ہوا ہے۔

سہیل یہ سنتے ہی کمرے سے نکل گیا اور وہ اپنے گھر کی طرف
بھاگ کھڑا ہوا، گھر پہنچا تو اس نے دیکھا کہ گھر میں خون ہی خون بکھرا ہوا
ہے اور اس کی امی عرشی کو لپٹی ہوئی ہیں، عرشی تقریباً بے ہوش تھی، شہناز
زارو قطار رو رہی تھی اس نے کاہتے ہوئے لب و لہجہ میں سہیل سے کہا،
جس طرح کے دورے گڑیا کو پڑتے تھے اسی طرح کا دورہ اس عرشی کو بھی
پڑا اور اس پر کوئی چیز حاضر ہو کر بول رہی تھی کہ ایک کو تو ہم لے گئے ہیں
اب ہم دوسروں کو لے کر جائیں گے۔

سہیل نے دیکھا، عرشی کا جسم بالکل ٹھنڈا تھا اور گھر میں خون کی
بارش ہوئی تھی، پورے صحن میں اس طرح خون پھیلا ہوا تھا جیسے سیڑیوں
جانور ذبح کئے گئے ہوں۔ (باقی آئندہ)

نظر لگ جانا

جانوروں پر نظر

اگر گائے، بیل، بھینس، گھوڑے، اور نٹ، بکری یا بھیڑ پر نظر لگ گئی ہو جس سے جانور کا دودھ سوکھ گیا ہو یا اس کی تازگی ختم ہو گئی ہے اور جانور سست ہو گیا ہو یا سواری سے انکار کرتا ہو تو ایک پاؤ گیہوں کا آٹا لے کر اس کو گوند لے اور اس کا پیڑاہ بتالے اس پر سات بار با وضو الحمد شریف، آیہ الکرسی سات بار، قل ینا ایہا الکافرون سات بار قل هو اللہ احد سات بار قل اعوذ برب الفلق سات بار قل اعوذ برب الناس سات بار، پڑھ کر اس آٹے پر دم کر کے اس آٹے کو پیڑے پر بھونک مار دے اور جانور کو کھلا دے انشاء اللہ نظر بد دور ہو جائے گی۔

نظر کی شناخت

نظر کا علاج اور پہچان کہ آیا مریض کو نظر لگی ہے یا کوئی بیماری پیدا ہوئی ہے۔ ایک انڈھ مرغی کا لے کر اس پر یہ کلمات سات جگہ لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ تَسْلِیْمًا مَدَحَ قَرَعِ اور پھر انڈھ کو اپنی ہتھیلی میں لے کر اس کے نیچے سبز دھنیہ خشک کے ہوئے کی دھونی آگ جلا کر دیں اور دھونی دیتے وقت قل هو اللہ احد کی پوری آیت پڑھتے رہیں انڈھ جب از خود کھڑا ہو جائے تو پھر اس انڈھے کو توڑ دیں، اس کے اندر سے خون کے سرخ نقطے نظر آئیں تو جان لیں کہ نظر لگی ہے اسی انڈھ کی زردی میں تھوڑی سی لے کر نظر لگے ہوئے کے ماتھے (پیشانی) پر مالش کریں اس وقت اچھا ہو جائیگا۔

برائے نظر بد

اگر کسی بچے کو بار بار نظر لگتی ہو یا بار بار بیمار ہوتا ہو اس کے لئے مندرجہ ذیل کلمات با وضو ایک کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے اس کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ بچہ کو نظر بد اور بار بار بیمار ہونے سے محفوظ

رہیگا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبْدِهِ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیْطَانِ وَاَنْ یُّخْضَرُوْنَ ۝

انسان اور جانور سے نظر بد دور کرنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیَنْزِلُنَّ لِقَوْنِکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوْا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ۝ (القلم) پاک پانی لے کر اس پر یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں مریض کو کہیں کہ وہ اس پانی میں سے نو گھونٹ پئے اور ہر گھونٹ پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے۔ باقی بالٹی یا کسی بڑے برتن میں ڈال کر اس میں اور پانی ملا کر پورے جسم پر بہا لے انشاء اللہ سخت سے سخت نظر بد دور ہو جائے گی۔ یہ عمل جانوروں پر بھی کیا جاسکتا ہے انہیں پانی پر دم کر کے پانی پلایا جائے۔ نیز جس پر نظر لگی ہو اس پر یہ آیات پڑھ کر دم بھی کیا جاسکتا ہے انسان ہو یا جانور نیز وہ جنہیں اکثر و بیشتر نظر لگ جاتی ہے انہیں یہ آیات روزانہ سات مرتبہ پڑھنی چاہئے۔

نظر بد کا علاج

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ حَرَّ وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا۔
یہ دعاسات بار پڑھ کر دم کریں بے حد نافع ہے۔

نظر بد کا مسنون علاج

جس کی نظر لگی ہو وہ وضو کر کے استعمال شدہ پانی اس شخص پر چھڑکے جسے نظر لگی ہو ویسے بھی وضو کا پانی چھڑنے سے نظر کا علاج ہو جاتا ہے۔

گجرات تجربہ گاہ کی کسوٹی پر اب پورا ہندوستان

تبسم فاطمہ

۲۰۰۳ء میں گجرات خوف و دہشت کی پہلی مسلم مخالف لیبارٹری بن کر سامنے آیا۔ اس وقت مودی کی مخالفت این ڈی اے میں بھی ہوئی اور میڈیا نے بھی کھل کر گجرات کے معصوم مقتول مسلمانوں کا ساتھ دیا۔ مگر تب امید نہیں تھی کہ گجرات کا تجربہ اتنا ہٹ ثابت ہوگا کہ مودی اس ملک کے ہیر و ہن جائیں گے۔ اور ایک دن اسی ہٹ فامولے کی بنا پر وزیراعظم کا تاج ان کے سر پر ہوگا۔ بارہ برس قبل جو میڈیا مودی کے خلاف تھا وہی میڈیا مودی کے اشاروں پر ناچنے لگے گا۔ ایک بنیادی سوال ہے کہ آج جس طرح کے واقعات سامنے آرہے ہیں۔ کیا یہ محض دو برس کی پیداوار ہیں؟ اس کا سیدھا جواب ہے، نہیں۔ اس کا ایک جواب آج بھی ملک کی تقسیم اور پاکستان سے وابستہ ہے۔ جبکہ آزادی کے بعد پیدا ہونے والی نسلیں بھی بزرگ ہو چکی ہیں اور نئی نسل ملک کی غلامی اور جنگ آزادی سے اس حد تک واقف نہیں، جس حد تک ہونا چاہئے۔ یہ ایک پہلو ہے۔ دوسرا پہلو خطرناک ہے۔ آئین اور جمہوریت اقلیتوں کو کمزور کرنے کی اجازت نہیں دیتی۔ راشٹر واد اور حب الوطنی کے جذبات کی نمائش کا کھیل ان دنوں زور پر ہے۔ جے این یو کے بعد اب یہی قصہ ان آئی ٹی کشمیر میں دوہرایا جا رہا ہے۔ مودی حکومت کے کچھ وزیر اس بات کو دہرا چکے ہیں کہ حب الوطنی کا اظہار ضروری نہیں۔ خود یہی بات آریس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت بھی اٹھا چکے ہیں۔ پھر کیا بات ہے کہ یہ آگ بڑھتی چلی جا رہی ہے اور حکومت خاموش ہے۔ ان آئی ٹی کشمیری کے طلباء پر پہلی بار نقاب یا حجاب لگا کر اپنا بیان دے رہے ہیں۔ انہیں خدشہ اس بات کا ہے کہ معاملہ کو سیاسی رنگ دے کر کہیں انہیں ویش دروہی، مجرموں کی قطار میں نہ کھرا کر دیا جائے۔ وزیراعظم نریندر مودی کو اس بات کا احساس ہونا چاہئے کہ یہ معاملہ کسی بھی دوسرے سیاسی معاملے سے زیادہ حساس اور سنگین ہے۔

مودی تجربہ گاہ کو مضبوط بنانے کا کام کانگریس نے کیا۔ کانگریس کی سیاسی حکمت عملی یہ تھی کہ مسلمانوں کا شکار بھی کرو اور ان کی حمایت بھی کرو۔ نام نہاد سیکولر کردار کو بحال رکھنے اور ووٹ بینک کے لئے کانگریس مسلمانوں کو اپنا مہرہ بنایا۔ کانگریس مسلمانوں کے لئے درد مندی اور ہمدردی کا مظاہر تو کرتی رہی لیکن کبھی بھی مسلمانوں کا مستقبل سنوارنے کے لئے کوئی ٹھوس قدم اٹھانے سے کتراتی رہی۔ نہرو نے ۱۹۵۰ء میں ریزرویشن سے بھی مسلمانوں کو کنارے کر دیا۔ آزادی کے بعد ہونے والے چھوٹے بڑے فرقہ وارانہ فسادات میں کانگریس کے کردار سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ کانگریس کی ہارڈ کور سیاست یہ تھی کہ مسلمان بھاجپا اور آریس ایس کے خوف سے کبھی اس خیمے میں نہیں جا سکتا۔ اور اسی لئے کبھی رنگنا تھ مشرا کمیشن اور کبھی سچر کمیٹی جیسے لالی پوپ سے مسلمانوں کو بہلانے کی کوشش کرتی رہی۔ کبھی کسی کمیٹی یا کمیشن پر عمل نہیں ہوا بلکہ نفسیاتی رد عمل کے طور پر مسلمانوں کی بڑی آبادی میں یہ سوچ کر سناٹا چھا گیا کہ ان کی حالت تو دلتوں سے بدتر ہے۔ غور کریں تو آزادی کے بعد سے لے کر اب تک سیاسی پارٹیوں کے نشانہ پر مسلمان ہے۔ کانگریس نے مسلمانوں کو پیچھے سے ٹارگیٹ کیا اور مودی نے سامنے سے۔ پہلے بھی نقصان مسلمانوں کا ہوا اور اب بھی کانگریس کی غلطیوں کا خمیازہ مسلمان ہی اٹھا رہے ہیں۔ کانگریس نرم ہندو تو کا تجربہ کرتی رہی مودی نے گجرات تجربہ گاہ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گرم ہندو تو اور راشٹر واد کا تجربہ شروع کیا جواب خوفناک شکل اختیار کر چکا ہے۔

جہاں کھنڈ بنگلور اور اب دلی میں مدرسہ کے طلباء کو بھارت ماتا کی جے نہ کہنے پر تشدد کا نشانہ بنایا جا چکا ہے۔ محمد اخلاق کے بیف تنازعہ سے راشٹر واد کی نئی چکی تک اگر کوئی پس رہا ہے تو وہ مسلمان ہے۔ نشانہ دلتوں پر بھی ہے مگر اصل نشانہ کی زد میں ہندوستانی مسلمان ہیں۔

راشٹرواد کو ملک کی سنسکرتی یعنی تہذیب کے ساتھ جوڑتی ہے۔ تہذیبی راشٹرواد کے نام پر یہ تمام قصبے آج پارٹی کی شناخت کا حصہ بن گئے ہیں۔ اس لئے بے این یو میں فرضی نعروں کا معاملہ جب سامنے آیا تو راشٹرواد کا جن باہر آ گیا۔ فرضی اسٹنگ آپریشن اور ویڈیو سی ڈی پر چھڑ چھاڑ کا الزام لگنے کے باوجود اس معاملے کو پارٹی اپنے حق میں استعمال کرتی رہی ہے۔ حالات اتنے مضحکہ خیز ہیں کہ جس کا کوئی حل نہیں۔ آپ کنہیا کا ساتھ دیتے ہیں تو دیش دروہی۔ آپ بے این یو معاملے پر دلیل دیتے ہیں تو یہ قدم راشٹرواد کے خلاف مانا جائے گا۔ مسلمانوں نے اس تنازعہ کو خود سے دور رکھنا چاہا تو یہ بات بھی بھاجپائیوں کو ہضم نہیں ہوئی۔

مودی نے پائی میٹنگ میں بھی اس بات کو دہرایا کہ راشٹرواد ہماری طاقت ہے اور ہمیں اس کو لے آگے بڑھنا چاہیے۔ امت شاہ نے پارٹی کے گیارہ کروڑ ممبران سے راشٹرواد کے معاملہ کو آگے بڑھانے کی وکالت کی ہے۔ ٹویٹر فیس بک اور سوشل ویب سائٹس پر حب الوطنی کے معاملے کو لے کر مسلمانوں کے لئے جس نفرت اور تشدد کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے اس کو سمجھنا مشکل نہیں ہے۔ دراصل گجرات تجربہ گاہ کی کسوٹی پر اب پورا ہندوستان ہے۔ مسلمانوں کو ٹارگیٹ کرنے والے تجزیوں نے انہیں اور جمہوریت کی دھجیاں بکھیر دی ہیں۔ منفی خبروں کو روکنے کے لئے باضابطہ میڈیا سیل بنائے گئے ہیں۔ کئی علاقوں میں ان ڈی ٹی وی پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ مودی حکومت میں سرکاری معلومات تک عوام کی رسائی محدود کرنے کی کوششیں چیز ہیں۔ ۹۹ فیصد آرٹی آئی کی درخواستیں غیر قانونی جوڑ دے کر مسترد کر دی گئی ہیں۔ آپ کچھ پوچھ نہیں سکتے۔ کچھ جان نہیں سکتے۔ حکومت میڈیا کے ذریعہ جو دکھانا چاہتی ہے، آپ وہی دیکھنے پر مجبور ہیں۔ راشٹرواد کے نعروں کی گونج میں مسلمانوں کے کسی بھی احتجاج کی کوئی حیثیت نہیں رہی ہے۔ مودی حکومت جانتی ہے کہ اس تنازعہ کو ہوا دے کر آسانی سے مسلمانوں کو حاشیہ پر ڈالا جاسکتا ہے اور اس کا فائدہ اگلے لوگ سبھا انتخابات میں آسانی سے اٹھایا جاسکتا ہے۔ عالمی پیمانے پر مسلمانوں کے خلاف جو لہر ہے، مودی حکومت اس کا فائدہ بھی اٹھانے کی کوشش کرے گی۔

(مضمون نگار، مصنف، تجزیہ نگار اور میڈیا سے وابستہ ہیں)

پاکستان میں ہونے والے تشدد کے واقعات، داعش کے حملے اور اشتعال انگیز بیانات، امریکی صدر راتی امیدوار ٹرمپ کی مسلمانوں کے خلاف بدزبانی آگ میں لگی ڈالنے کا کام کر رہی ہے۔ میڈیا کے ذریعہ ان معاملات کو اس لئے بھی اچھالا جا رہا ہے کہ مسلمانوں کے دہشت گرد ہونے کے زیادہ سے زیادہ ثبوت جمع کئے جاسکیں۔ اور حالیہ راشٹرواد کی بحث چھیڑ کر یہ بتانے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ دراصل مسلمانوں کے اندر حب الوطنی کا کوئی بھی جذبہ نہیں ہے۔ اویسی نے کوئی غلط بیان نہیں دیا مگر اویسی کے بھانے ہندوستان کے تمام مسلمانوں کے گھیرنے کی قواعد شروع ہوئی۔ پارلیامنٹ سے لے کر عام اجلاس میں مودی جیٹلی، راج ناتھ سنگھ بھارت ماتا کی جے کا نیا شگوفہ چھوڑنے میں کامیاب رہے ہیں۔ وقف کونسل کی سالانہ میٹنگ میں مختار عباس نقوی نے بھی اس بات پر زور دیا کہ بھار ماتا کی جے بولنا ہمارا جنون ہونا چاہئے، یہ جنون رنگ دکھا رہا ہے۔ یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ مسلمان دیوی دیوتاؤ کی پوجا کو گناہ تصور کرتے ہیں اور جب بھار ماتا کا باضابطہ کئی جگہوں پر مندر بنایا جا چکا ہے تو مسلمان کبھی بھی دیوی یا ماتا کی جے کا نعرہ نہیں لگا سکتے۔ راشٹرواد کی روٹیاں سینکنے اور مسلمانوں کی حب الوطنی پر شک کرنے کے لیے یہ بہتر موقع ہے جس کا فائدہ اٹھانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ جس طرح انگریز فرنگی جھنڈے کو سلام نہ کرنے پر ہندوستان میں پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑا کرتے تھے، اسی طرح بھارت ماتا کی جے نہ بولنے کی صورت میں ہندوستانی مسلمانوں پر ہونے والے تشدد کی نئی روایت شروع ہو چکی ہے۔ ٹویٹر پر امت جانی نام کے شخص نے کنہیا اور خالد کو بے این یو میں داخل ہو کر ہلاک کرنے کی بات لکھی۔ فیس بک اور سوشل ویب سائٹس پر اشتعال انگیز تحریروں کی ہاڑھ آچکی ہے۔ اگر اس طرح کی باتیں کوئی مسلمان لکھتا تو وہ کب کا حراست میں لیا جا چکا ہوتا۔ پولس اور حکومت خاموش ہے تو اس ملی بھگت سے کون انکار کر سکتا ہے۔ ۱۹۹۹ء میں بھاجپا کے قومی اجلاس میں کہا گیا تھا، ان ڈی اے کے ایجنڈے کے سوا بھاجپا کا کوئی ایجنڈا نہیں ہے اور اسی لئے ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر یکساں سول کوڈ اور آرٹیکل ۳۰ کو کنارے کر دیا گیا تھا۔ آرائیں ایس

ادارہ

اس ماہ کی شخصیت

از: وارثی

نام: عبدالحمید خاں

نام والدین: زہرہ بیگم، سلطان احمد خاں

تاریخ پیدائش: ۱۹۸۰-۳-۱۹

قابلیت: ہائی اسکول

آپ کا نام ۹ حروف پر مشتمل ہے، ان میں سے ۲ حرف نقطے والے ہیں، باقی ۷ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، عنصر کے اعتبار سے آپ کے نام میں ۵ حروف خاکی، ۲ حرف ہادی اور حرف آتش ہیں۔ بہ اعتبار اعداد اور بہ اعتبار تعداد آپ کے نام میں خاکی حروف کو غلبہ حاصل ہے، آپ کے نام میں ایک بھی حرف آبی موجود نہیں ہے۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۷ مرکب عدد ۱۶ اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۱۶ ہیں۔ سات کا عدد روحانیت سے وابستہ ہے۔ سات عدد کے حامل کو سیر و سیاحت کا بہت شوق ہوتا ہے اور اکثر سمندری طویل سفر کے مواقع اس کو میسر آتے ہیں۔ ۷ عدد کا حامل علم کلام، فلسفہ، اور ادب و شاعری میں کافی مہارت رکھتا ہے، اگر یہ شخص تصنیف و تالیف کی طرف رجحان رکھے تو جلد ترقی اور مقبولیت کی منزلیں تہہ کر لیتا ہے۔ اس شخص کے اندر ایک زبردست خامی ہوتی ہے، یہ شریفوں کو رذیل اور کمینوں کو عزت دار گردانتا ہے، اس کی قوت فیصلہ اکثر غلط ہوتی ہے، یہ خود کو معزز، عقل مند، اور صاحب اثر و رسوخ سمجھتا ہے، حد سے زیادہ حساس ہوتا ہے اور بہت جلد غلط فہمی اور بدگمانی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

۷ عدد کا شخص اپنے مفاد کی خاطر دوسروں کو نقصان پہنچانے سے دریغ نہیں کرتا۔ سات عدد کے لوگوں میں روحانیت ہوتی ہے، اس کو مخفی علوم سے بھی ایک گوند لچپسی ہوتی ہے لیکن مجموعی طور پر اس عدد کے لوگ خوش قسمت نہیں ہوتے، البتہ جن خواتین کا عدد سات ہوتا ہے ان کی

شادیاں بڑے گھرانوں میں ہوتی ہیں اور یہ زندگی عیش و عشرت کے ساتھ گزارتی ہیں۔

۷ عدد کے لوگ سوچتے بہت ہیں لیکن عمل کم کرتے ہیں، غفلت اور تساہل ان کی ذات کا ایک حصہ ہوتے ہیں، ان میں کاپی کا مادہ بھرا ہوتا ہے، ان کا مزاج سیمابی قسم کا ہوتا ہے، ان کی کیفیت دم میں تولد دم میں ماشہ جیسی ہوتی ہے، یہ لوگ بہت جذباتی ہوتے ہیں، اس لئے اچھی بری باتوں میں مبالغہ آمیزی کرنا ان کی فطرت ہوتی ہے۔ ۷ عدد کے لوگوں میں ہر طرح کے حالات سے سمجھوتہ کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے، یہ بہت کم پر قناعت کر لیتا ہے، لیکن کبھی کبھی اس کو تباہی و بربادی کے آخری کناروں تک پہنچا دیتی ہے۔

۷ عدد کے لوگ امن پسند اور صلح جو ہوتے ہیں، تن تنہا رہ کر نئے حقائق کی جستجو کرنا ان کی عادت ہوتی ہے، ان کو دوسروں سے توقعات رہتی ہیں، ان میں وفاداری کا جذبہ بھی ہوتا ہے لیکن معمولی معمولی باتوں سے جلد متاثر ہو جاتے ہیں اور خواہ مخواہ اپنی روش بدل دیتے ہیں اور روش بدلنے کی وجہ سے انہیں بھاری نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ ۷ عدد کے لوگ علم دوست ہوتے ہیں، کتابیں انہیں عزیز ہوتی ہیں، مطالعہ ان کا خاص مشغلہ ہوتا ہے، ان کے خیالات عموماً نیک ہوتے ہیں، لیکن یہ اپنی زندگی میں بار بار انقلابات دیکھنے پر مجبور ہوتے ہیں، ان کی خوشیاں طویل المدت نہیں ہوتیں۔

۷ عدد کے لوگوں کی مسرتوں کا دار و مدار دوستوں پر ہوتا ہے، اگر دوست اچھے نصیب ہو جاتے ہیں تو ان کو سکون میسر رہتا ہے اور اگر دوست ازارہ بد نصیبی غلط مل جاتے ہیں تو ان کی زندگی طوفانوں میں کسی کشتی کی طرح ہچکولے کھاتی رہتی ہے۔ ۷ عدد کے لوگ لکیر کے فقیر نہیں ہوتے، بلکہ ان میں سوچ و فکر کا مادہ ہوتا ہے اور اس مادے کی بنا پر یہ لوگ

اپنا راستہ بدل دیتے ہیں۔ ۷ عدد کے لوگوں کی قوت فیصلہ اٹل ہوتی ہے لیکن اپنی غفلت شعاری کی وجہ سے اکثر یہ اپنی محنت کو رائیگاں کر دیتا ہے اور خود کو احباب و اقارب کا نشانہ بنالیتا ہے۔

چونکہ آپ کا مفرد عدد ۷ ہے اس لئے کم و بیش یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی، آپ کے اندر صبر و ضبط کا مادہ موجود ہے، آپ کے اندر اپنے نفس کو پچھل دینے کی صلاحیت ہے، آپ خاموشی اور تنہائی پسند ہیں، آپ کو محفلوں سے اور ہنگاموں سے وحشت ہوتی ہے، البتہ آپ ان مجلسوں کو پسند کرتے ہوں گے جو سنجیدگی اور سلیقہ سے بہرہ ور ہوتی ہیں۔ اگرچہ آپ اپنی زندگی میں بے اختلافات کا بار بار شکار ہوتے رہیں گے لیکن بہ ذات خود آپ امن اور عافیت پسند ہیں اور آپ کشمکش اور رسہ کشی کی زندگی سے محفوظ رہنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہوں گے، آپ کے اندر بے شمار خوبیاں ہیں لیکن آپ پست ہمتی اور احساس کمتری کا شکار رہتے ہیں اور پست ہمتی کی وجہ سے چونکہ آپ بروقت اقدام کرنے سے گریز کرتے ہیں اس لئے اکثر آپ خوشیوں اور عطایا سے محروم رہ جاتے ہیں، دوسروں پر تنقید کرنا آپ کی فطرت ہے اور اس فطرت کی وجہ سے اکثر آپ اچھے احباب سے دور ہو جاتے ہیں، آپ کے مزاج میں کسی قدر ترش روئی بھی ہے، یہ ترش روئی بھی آپ کے لئے اکثر نئے نئے مسائل کھڑے کرتی ہے اور آپ کو خون کے آنسوؤں لاتی ہے۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ۷، ۱۶ اور ۲۵ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے کی کوشش کریں انشاء اللہ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔

آپ کا لکی عدد ۳۳ ہے۔ ۳ عدد کی چیزیں اور شخصیتیں خاص طور پر آپ کو اس آئیں گی، آپ کی دوستی اور تعلقات ان لوگوں سے خوب جمیں گے جن کا عدد ۲۴ اور ۶ ہو۔ ۸، ۵، ۴ اعداد آپ کے لئے عام سے اعداد ہیں، ان اعداد کے لوگوں آپ کے ساتھ حالات کے تحت معاملہ کریں گے۔ ان اعداد کے لوگوں سے نہ آپ کو خاطر خواہ فائدہ پہنچے گا اور نہ قابل ذکر نقصان۔ ایک اور ۹ آپ کے دشمن اعداد ہیں، ان اعداد کی چیزوں سے اور لوگوں سے آپ خود کو بچائیں گے تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کا مرکب عدد ۱۶ ہے، یہ عدد غذاری، حادثوں اور ایکسڈنٹ کا عدد ہے اس عدد کے لوگ بے اطمینانی، ذہنی پریشانی اور مسلسل کشمکش کا

شکار رہتے ہیں۔ جن لوگوں کا مرکب عدد ۱۶ ہوتا ہے اگر وہ کسی جھیل، سمندر یا نہر کے قریب اپنی رہائش گاہ اختیار کریں تو ان کے حق میں سودمند ہوتا ہے، آپ کو الکوحل سے بنے ہوئے تمام مشروبات سے احتراز کرنا چاہئے کیوں کہ یہ مشروبات بطور خاص آپ کی جسمانی اور روحانی صحت کے لئے تباہ کن ثابت ہوں گے۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۱۳، ۱۴، ۱۸ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں، ورنہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔

آپ کا برج حوت اور ستارہ مشتری ہے۔ جمعرات کا دن آپ کے لئے اہم ہے، اپنے خاص کاموں کے لئے جمعرات کو اہمیت دیں۔ اتوار، پیر اور منگل بھی آپ کے لئے ہمیشہ مبارک ثابت ہوں گے البتہ بدھ اور جمعہ کو اپنے خاص کاموں سے اگر آپ پرہیز رکھیں تو آپ کے لئے بہتر ثابت ہوگا۔ مونگا، پٹا اور پکھراج آپ کی راشی کے پتھر ہیں، ان پتھروں میں سے کسی بھی پتھر کا استعمال آپ کے لئے مفید ثابت ہوگا، ان پتھروں میں سے کسی بھی پتھر کو ساڑھے چار ماشہ کی انگٹھی میں جڑوا کر دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی میں پہن لیں، انشاء اللہ زندگی میں سنہرے انقلاب آئے گا اور آپ خوش حالیوں سے بہرہ ور ہوں گے۔

جنوری، جولائی، اگست میں اپنی صحت کا خیال بطور خاص رکھیں، اگر ان مہینوں میں معمولی سی بھی کوئی بیماری آپ کو لاحق ہو تو اس کے علاج میں غفلت نہ برتیں، عمر کے کسی بھی حصہ میں آپ کو پیروں کی تکلیف، آنکھوں کی بیماری، آنتوں کی تکالیف، پیچھے پیروں اور جگر کی شکایات، اعصابی تناؤ اور قوت حافظہ کی کمی کی شکایت لاحق ہو سکتی ہے۔ آپ کو پھلوں کا جوس فائدہ پہنچائے گا، وقتاً فوقتاً اس کا استعمال کرتے رہیں، روزانہ سلاڈ میں پیاز اور کھیرے کا استعمال جاری رکھیں انشاء اللہ آپ کی صحت متاثر ہونے سے محفوظ رہے گی۔

آپ کے نام میں ۷ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے اعداد ۱۵ ہیں، اگر ان میں اسم ذات الہی کے اعداد ۶۶ شامل کر لئے جائیں تو کل اعداد ۲۲۳ ہو جاتے ہیں، ان کا نقش مربع آپ کے لئے بہر اعتبار مفید ثابت ہوگا۔

نقش اس طرح بنے گا۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

۳		۹۹
	۱۱	۸۰
۱۱		

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک دو بار آیا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ کے اندر گفتگو کرنے کی زبردست صلاحیتیں موجود ہیں، آپ باتونی قسم کے انسان ہیں اور آپ کی باتیں بہت لچھدار قسم کی ہوتی ہیں، جنہیں سن کر لوگ متاثر ہوتے ہیں اور آپ کی باتوں کی وجہ سے لوگ آپ کے گردیدہ بن جاتے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۲ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ دوسروں کے جذبات و احساسات کی قطعاً پرواہ نہیں کرتے جب کہ آپ کو دوسروں کے جذبات و احساسات کے بارے میں حساس ہونا چاہئے اور دوسروں کے جذباتوں اور سوچ و فکر کو اہمیت دینی چاہئے۔

۳ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کی اختراعی قوت بڑھی ہوئی ہے اور آپ بوقت ضرورت اپنے دوستوں کی علمی مدد کر سکتے ہیں۔ ۳ عدد میں ایک ایسی طاقت پوشیدہ ہے جو تندرست اور روشن چہروں کے پیچھے چھپی ہوئی ہے اور جو انسان کی باطنی قوت کی بھی غمازی کرتی ہے۔

۴ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ علمی کاموں میں کبھی کبھی لا پرواہی برت لیتے ہیں جب کہ آپ دوسرے واقعات پر خوب چاق و چوبند رہتے ہیں، علمی کاموں میں غفلت کبھی کبھی آپ کو بڑے مسائل سے دوچار کر دیتی ہے اور پیدا ہونے والے مسائل آپ کے لئے بہت سی الجھنوں کا باعث ثابت ہوتے ہیں۔

۵ اور ۶ کی غیر موجودگی گھریلو ذمہ داریوں سے بیزاری طرف اشارہ کرتی ہے اور اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ گھریلو مسائل سے اکثر راہ فرار اختیار کرنے کی کوشش کرتے ہیں، یہ ایک اعتبار سے پست ہمتی کی علامت ہے جس سے احساس کمتری کی بھی بو آتی ہے۔

۷ کی غیر موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ خود پر انحصار کرنے سے کتراتے ہیں، شاید آپ کو تنہائی سے بھی خوف ہوتا ہے اور آپ کسی بھی وقت کسی وہم کا شکار بھی ہو سکتے ہیں اور آپ یہ تو جانتے ہی ہوں گے کہ وہم کا علاج تو حکیم لقمان کے پاس بھی نہیں تھا۔

۸ کی غیر موجودگی آپ کی نفاست اور نظافت کو ظاہر کرتی ہے، آپ

۷۸۶

۵۵	۵۸	۶۲	۴۸
۶۱	۴۹	۵۴	۵۹
۵۰	۶۳	۵۶	۵۳
۵۷	۵۲	۵۱	۶۳

آپ کے مبارک حرف ج اور د ہیں، ان حروف اور ان حروف کے فیملی حروف سے جو بھی چیزیں شروع ہو گئیں وہ آپ کو انشاء اللہ اس آئیں گی۔ ج کے فیملی حروف ج، ح، خ ہیں اور د کا فیملی حرف ذ ہے۔

آپ کے مزاج میں ٹھہراؤ نہیں ہے، آپ قانون کے اور پیٹ کے بہت کچے ہیں، لوگوں کی باتوں میں جلد آ جاتے ہیں اور آسانی سے گمراہ بن جاتے ہیں، آپ اپنے راز کو محفوظ نہیں رکھ پاتے، کسی اور کا راز بھی محفوظ رکھنا آپ کے بس سے باہر ہے، اپنے راز از خود طشت از بام کرنے کی بنا پر آپ زندگی میں بار بار نقصان اٹھائیں گے اور ندامت و شرمندگی سے بھی دوچار ہوں گے، غیر معمولی خساروں سے بچنے کے لئے آپ کو اپنے رازوں کو حفاظت کرنی چاہئے۔

آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں

نفس کشی، سکون پسندی، خاموشی قوت برداشت مادہ، غور و فکر، پراسراریت، جذبہ ایثار، حالات سے سمجھوتہ کرنے کی صلاحیت وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں

بے اعتدالی، ترش روئی، تغیر پسندی، عدم استحکام، احساس کمتری، سستی، مایوسی، نقادی، پیٹ اور کانوں کا کچا پن وغیرہ۔

ہر انسان میں خوبیاں بھی ہوتی ہیں اور خامیاں بھی، لیکن اچھے لوگ اس دنیا میں وہ کہلاتے ہیں کہ جن کی خوبیاں ان کی خامیوں سے زیادہ ہوں۔

ہمیں امید ہے کہ اس کالم کو پڑھنے کے بعد آپ اپنی خوبیوں میں اضافہ کرنے کی کوشش کریں گے اور ان خامیوں سے اپنا پیچھا چھڑانے کی جدوجہد بھی کریں گے جن کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

حد سے زیادہ نفاست پسند ہیں اور پاکیزگی اور طہارت کو بہت اہمیت دیتے ہیں، آپ کو ہر طرح کی گندگی اور غلاظت سے وحشت ہوتی ہے اور بدبو سے بھی بے حد نفرت کرتے ہیں، خوشبو آپ کو عزیز ہے اور مختلف قسم کے عطریات کو آپ محبوب رکھتے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۹ دوبار آیا ہے اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ مجموعی طور پر آپ کی شخصیت بہت مضبوط اور مستحکم ہے اور ۹ کا دوبار آنا اس بات کی علامت بھی ہے کہ آپ کے اندر فطری خوبیاں بہت زیادہ ہیں، آپ کے اندر غیرت بھی ہے اور حمیت بھی اور جذبہ خیر سگالی بھی، آپ لوگوں سے دل کھول کر محبت کرتے ہیں اور محبت آپ کی کمزوری بھی ہے، بے شمار خوبیوں کی وجہ سے آپ اپنے احباب و اقارب میں ہمیشہ ممتاز رہیں گے، زندگی میں بے شمار انقلابات کے باوجود آپ کا سر ہمیشہ اپنے ہم عصروں میں اونچا رہے گا۔

آپ کے چارٹ میں کوئی بھی لائن مکمل نہیں ہے جو زندگی کے ادھورے پن کی طرف اشارہ کرتی ہے اور درمیان کی لائن بالکل خالی ہے، یہ زحل کی لائن کہلاتی ہے، اس کا خالی ہونا اس بات کی علامت ہے کہ آپ ضرورت کی چیزوں کے اظہار سے ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہیں،

آپ کے اندر دوسروں سے امیدیں وابستہ کرنے کا رجحان موجود ہے اگرچہ آپ اپنی خودداری کی وجہ سے کسی سے کچھ نہیں کہہ پاتے لیکن دوسروں سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ خود آگے بڑھ کر آپ کی مدد کریں گے لیکن یہ آپ کے لئے مناسب نہیں ہے، آپ کے اندر بہت سی خوبیاں موجود ہیں، آپ اپنے مسائل میں کسی دوسرے کے محتاج نہیں ہیں، آپ دوسروں سے امیدیں باندھ کر زندگی میں کئی بار صدمات سے دوچار ہوں گے اور آپ کی جب امیدوں پر پانی پھرے گا تو آپ کو بہت رنج ہوگا اور آپ کی روح تڑپ اٹھے گی۔

آپ کی تصویر آپ کی شرافت، آپ کی خودداری اور آپ کی انفرادیت کی غمازی کرتی ہے اور یہ بھی کہتی ہے کہ آپ کے اندر خود اعتماد بن سکنے کا حوصلہ موجود ہے۔

آپ کے دستخط آپ کی پراسرار شخصیت کو واضح کرتے ہیں۔ اس کالم میں آپ کی شخصیت کی جو تفصیل پیش کی گئی ہے آپ کو اس سے رہنمائی حاصل کرنی چاہئے اگر اس کالم کو پڑھ کر آپ نے اپنی کمیوں کو دور کر کے اپنی اچھائیوں میں اضافہ کر لیا تو ہماری محنت ٹھکانہ لگ جائے گی اور آپ مزید سرخرو ہو جائیں گے۔ ☆☆

مختلف پھولوں کی خوشبو

مرتب: نازیہ مریم

آج کے دور میں انسان اتنی ڈھیر ساری مصروفیتوں میں مبتلا ہے کہ واقعتاً اسے ہر کھانے کی بھی فرصت میسر نہیں ہے لیکن انسان کو آرام کی بھی ضرورت پڑتی ہے، دل کو سکون اور ذہن کو راحت ملنی بھی ضروری ہے۔ کام سے فارغ ہونے کے بعد جب آپ تھکن محسوس کریں، جب آپ یہ ضرورت محسوس کریں کہ کوئی لوری سنائے اور کوئی آپ کے دل اور ذہن کو فرحت بخشے اس وقت آپ مختلف پھولوں کی خوشبو کا مطالعہ کریں، نازیہ مریم کی ترتیب دی ہوئی یہ کتاب نہ صرف آپ کو روحانی سکون بخشنے کی بلکہ یہ کتاب آپ کی معلومات میں زبردست اضافہ بھی کرے گی۔ اس کتاب کو پڑھ کر آپ وہ سکون دل محسوس کریں گے کہ جس سکون دل سے آج کے دور کا ہر انسان دن بہ دن محروم ہوتا جا رہا ہے۔ اس کتاب کی پذیرائی ہزاروں لوگوں نے کی ہے اور ہزاروں قارئین اس کتاب کی افادیت کو محسوس کرتے ہیں، ہمارے دور اندیش قارئین نے اپنے حلقہ احباب میں بطور تحفہ پیش کیا ہے۔

قیمت 100 روپے، علاوہ محمول ڈاک

ملنے کا پتہ

مکتبہ روحانی دنیا دیوبند ۲۲۷۵۵۴ — فون نمبر: 09756726786

مقصدی طنز و مزاح

اذان بت کدہ

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذان لا الہ الا اللہ

ابوالخیال فرضی

اچھا اب اٹھ جاؤ اور فجر کی نماز کم سے کم قضا تو پڑھ لو۔ بانو یہ کہہ کر
کمرے سے نکل گئی، میں بھی بستر سے اٹھ تو گیا لیکن مجھے یہ خیال آیا
کہ مجھے صوفیوں پر ریسرچ کرنی چاہئے، مجھے صوفیوں کا پورا بانی ڈانا اس
دنیا کے سامنے رکھنا چاہئے جو صوفیوں سے خواہ مخواہ بدظن ہے۔ اس کے
بعد میں نے نماز فجر تو جیسی پڑھنی چاہئے پڑھ لی، لیکن میں ناشتے کی میز
پر بیٹھ کر بولا۔ بیگم میرے دل میں ابھی بھی ایک نیک کام کرنے کا جذبہ
منجانب اللہ پیدا ہوا ہے اور مجھے اس جذبے کو تکمیل تک پہنچانے میں
تمہاری مدد کی ضرورت ہے۔

جذبہ! کیسا جذبہ؟

بیگم! خدا را مجھے اس طرح گھور کر مت دیکھو، میں خطا کار سہی،
تمہارے نزدیک طفلِ مکتب سہی، بہ اعتبار عقل نابالغ سہی لیکن میں
باضابطہ تمہارا شوہر ہوں اور مجازی خدا ہونے کا مجھے سرٹیفکیٹ حاصل ہے،
کچھ بتاؤ تو سہی۔ ”بانو کے لہجہ میں جھلاہٹ تھی“ یا بس یوں ہی بچکانہ قسم
کے ڈائلاگ بولتے ہوں گے۔

کیا بتاؤں! موڈ تو پہلے ہی خراب کر دیتی ہو، کبھی کبھی تو مجھے یہ شک
ہونے لگتا ہے کہ ہم دونوں میاں بیوی ہیں یا نہیں۔
یہ کیا بات ہوئی؟ اس نے مجھے پھر گھور کر دیکھا۔

جب تک مجھے اس طرح گھور کر دیکھتی رہو گی کہ جیسے میں تمہارا شوہر
نہیں کوئی مردار قسم کا چوہا ہوں اور جیسے تم میری بیوی نہیں بلکہ کوئی ایسی بلی ہو
جسے ایک سال سے کھانے کی کوئی چیز نصیب نہیں ہوئی ہے تو میں اپنا مدعا کیا
بیان کر سکوں گا، کیا ایسا ممکن نہیں ہے کہ تم میرے پہلو میں بیٹھ کر بہ انداز
دلبرانہ کہو۔ میرے سر تاج بولو آپ کی خواہش کیا ہے اور آپ کے زخمی
جذبات اور احساسات کی مرہم پٹی میں کیسے کر سکتی ہوں، لاجول ولاقوۃ،
میری زبان سے کیا کیا نکل جاتا ہے۔ آف میرے ماں باپ کے اللہ تعالیٰ۔

ایک دن علی الصبح جب کہ میں بہ ہوش و حواس بستر پر اظہار سستی
کے مزے لوٹ رہا تھا اور حسب معمول فجر کی نماز قضا ہو چکی تھی۔ بانو نے
تین بار مجھے بستر سے اٹھنے کی آواز لگائی لیکن میں نے حسب عادت اس
کی آواز کو ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے نکال دیا، تیسری آواز
لگانے کے بعد بانو کمرے میں آ کر بولی، میں محسوس کر رہی ہوں کہ آپ
کی دلچسپی جس قدر صوفیوں سے بڑھتی جا رہی ہے اسی قدر آپ عبادتوں
سے بیزار سے ہوتے جا رہے ہیں۔ اس ہفتے میں آپ ایک بار بھی فجر کی
نماز ادا نہ پڑھ سکے۔ میں اچھا خاصا اپنی سستی سے لطف اندوز ہو رہا تھا کہ
بانو نے آ کر مزہ کر کر کر دیا، میں نے برجستہ اس کی بات کا جواب دیتے
ہوئے کہا۔ ”بیگم! تم صوفیوں کی تاریخ سے نا بلند ہو، تمہیں یہ بات معلوم
ہونی چاہئے کہ نماز روزے اللہ میاں کے عام بندوں کے لئے ضروری
ہیں، رہے وہ صوفیاء کرام کہ جن کے اگلے پچھلے گناہ ان کے دنیا میں آنے
سے پہلے ہی معاف کر دیئے جاتے ہیں اور ان کے چاہنے والوں کی بھی
چھوٹی بڑی خطائیں مطلقاً معاف کر دی جاتی ہیں، ان پر نماز روزے کی
پابندیاں عائد نہیں کی گئی ہیں، میں ایسے کئی صوفیوں سے واقف ہوں جو
ایک وقت کی بھی نماز نہیں پڑھتے تھے لیکن ان کا مقام عالم برزخ میں
درجنوں نمازیوں سے بہت بلند تھا۔

تب ہی تو بھائی صاحب کہتے ہیں۔ ”بانو نے اپنا سینہ پھلا کر کہا“
کہ غلط دوستوں میں بیٹھ کر ابوالخیال کی ذہنیت خراب ہوتی جا رہی ہے۔
تمہارے بھائی صاحب عرف حسن الہاشمی خود صوفیوں کے مخالف
ہیں، ان بے چاروں کو اس بات کی خبر ہی نہیں کہ صوفیوں کی اڑان کونسے
آسمان تک ہے، وہ صوفیوں کے خلاف اتنا بولتے ہیں کہ مجھے ان پر رحم سا
آنے لگتا ہے کہ نہ جانے کسی صوفی کی بددعا انہیں ان کی اوقات یاد
دلادے اور وہ نہ جانے کب اٹھے منہ گر پڑیں۔

بھائی صاحب تو ان صوفیوں کی مخالفت کرتے ہیں جو صرف دیکھنے کے صوفی ہوتے ہیں اور اندران کے کچھ بھی نہیں ہوتا اور سچ تو یہ ہے میں بھی ایسے ہی صوفیوں پر تنقید کرتی ہوں جو صرف سر پر پگڑی باندھ کر اور اونچا نیچا لباس پہن کر صوفی بن جاتے ہیں اور تقویٰ اور خوف خدا ان میں آئے میں نمک کے برابر بھی نہیں ہوتا۔

بیگم چھوڑوان باتوں کو، ان باتوں سے ذائقہ خراب ہوتا ہے، بس جب تم نے مجھے اجازت دیدی تو مجھے کسی اور سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے۔

ٹھیک ہے، آپ جیسے کسی ایک صوفی پر ریسرچ کر کے دکھاؤ، مجھے اچھا لگا تو میں اس سلسلہ کو آگے بڑھانے کی اجازت دوں گی، ورنہ پہلے ہی صوفی پرنٹل اسٹاف۔

مجھے منظور ہے۔ ”میں نے عرض کیا“ اور مجھے یقین ہے کہ صوفیوں پر میری تحقیقات کے بعد تم خود صوفیوں سے ملنے کے لئے اور ان سے مستفیض ہونے کے لئے بے تاب ہو جاؤ گی اور تمہیں صوفیوں سے اظہار عقیدت کے بغیر چین نہیں پڑے گی۔

بانو سے اجازت حاصل ہوتے ہی میں نے سوچا کہ اس سلسلہ میں سب سے پہلے مجھے کسی باکمال صوفی سے ملاقات کرنی چاہئے تاکہ میری ریسرچ کی شروعات اپنی نوعیت کے اعتبار سے معتبر رہے، چنانچہ میں سب سے پہلے صوفی البلاغ سے ملا۔ آج کل ان کی بزرگی کے چرچے عالم برزخ تک ہیں اور فرشتے ان کے بھیکے ہوئے دامن کو نچوڑ کر وضو کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں اور سنا ہے کہ قبرستان کے مردے جب ہفتہ واری اپنی کوئی مجلس منعقد کرتے ہیں تو سب سے زیادہ ذکر اس مجلس میں صوفی البلاغ ہی کا ہوتا ہے، ان کا حلیہ بھی بہت متاثر کن ہے، شلوار بہت اونچی پہنتے ہیں اور کرتا اتنا لمبا چوڑا کہ اس کو دو طویل و عریض شخص ایک ساتھ پہن سکتے ہیں، سر پر پگڑی باندھتے ہیں، داڑھی کافی لمبی ہے اور مونچھیں بھی خوب ہری بھری ہیں، انہیں دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ جیسے ابھی بھی کوئی جہاد کر کے اپنے گھر لوٹا ہو، نہ جانے کیوں ان کی آنکھیں شعلے برساتی رہتی ہیں، شاید اپنا رعب باقی رکھنے کے لئے انہیں آنکھوں کو سرخ رکھنا پڑتا ہے، غصہ بھی جی بھر کے کرتے ہیں، غصے میں کچھ لائے سیدھے الفاظ ایسے بھی اپنی زبان سے نکال دیتے ہیں کہ جنہیں

نہ جانے کیوں، بانو بھی مسکرا دی، مجھے اطمینان سا ہوا، میں نے موقع غنیمت جان کر اس سے کہا کہ میں صوفیوں پر ریسرچ کرنا چاہتا ہوں تاکہ میں ان حضرات کی غلط فہمیوں کو دور کر سکوں جو مادر زاد شریف ہو کر بھی ان صوفیوں سے بدظن ہیں جن سے فرشتوں کو بیعت ہونے کا شرف حاصل ہے۔

بانو میری یہ بات سن کر صرف ہونٹوں ہی سے نہیں بلکہ ناک سے بھی مسکرائی۔

میرے پیارے قارئین سمندر میں آگ لگ سکتی ہے، پتھروں میں درخت آگ سکتے ہیں، بنجر زمین میں کھیتیاں لہلا سکتی ہیں اور بکری کے پیٹ سے بھیڑ یا پیدا ہو سکتا ہے لیکن بانو میرے پیارے پیارے صوفیوں کے بارے میں کوئی تائیدی جملہ زبان سے نکال دے یہ نہیں ہو سکتا۔

لیکن اس وقت یہ ہوا اور ایک ناممکن چیز ممکن بن کر رہ گئی۔ بانو نے سنجیدگی کی دونوں ٹانگیں توڑتے ہوئے کہا۔ چلو میں آپ کو اس کام کی اجازت دے دیتی ہوں لیکن اس سے فائدہ کیا ہوگا؟ کیا آپ کسی زعفران کے کھیت کے مالک بن جاؤ گے یا آپ کے اندر فضاؤں میں اڑنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے گی۔

بیگم ہر بات کو خالص دنیا داری کے نقطہ نظر سے نہیں دیکھنا چاہئے۔ بانو مجھے استفہامیہ نظروں سے گھورتی رہی، اس نے کہا کچھ نہیں۔ پھر میں نے ہی اشارت لیا، میں نے کہا۔ جب میں صوفیوں پر ریسرچ کروں گا اور دوران اپنی صلاحیتوں کے پد کھولوں گا، جب میں صوفیوں کی کرامتوں کے انبار لگا دوں گا تو پڑھنے والے تقریباً مدھوش ہو جائیں گے اور انہیں اندازہ ہو جائے گا کہ صوفیوں سے اچھی مخلوق کوئی دوسری اس دنیا میں آج تک پیدا ہی نہیں ہوئی۔

کیا یہ مناسب نہیں ہوگا کہ اس بارے میں قلم اٹھانے سے پہلے آپ بھائی صاحب سے مشورہ کر لیں۔ ”بانو نے کہا۔“

ہرگز نہیں۔ وہ صوفیوں کے پہلے ہی سے مخالف ہیں اور جب میں ان صوفیوں کے بارے میں تعریفی کلمات لکھوں گا تو وہ اور بھی زیادہ مخالف ہو جائیں گے۔ بیگم گستاخی معاف، ان سے کسی کی تعریف برداشت ہی نہیں ہوتی اور صوفیوں سے تو وہ لٹھی بغض رکھتے ہیں۔

یہ محض بدگمانی ہے۔ ”بانو نے ناگواری کے ساتھ کہا۔“

سن کر کوئی بھی شریف آدمی ایک بار سن کر کئی بار شرمندہ ہوتا ہے، بہت موٹے دانوں کی تسبیح ہاتھ میں رکھتے ہیں، اس تسبیح سے بھی یہ اندازہ ہوتا ہے کہ یہ کتنے پچھے ہوئے ہیں، ان کا اگلا دن عجیب قسم کا ہے، بتاتے ہیں کہ یہ انہیں کسی جن نے بخشا تھا، دعویٰ کرتے ہیں کہ جنات سے بھی ان کی قرابت داری رہی ہے اور بچپن میں کئی جن موٹلوں کے ساتھ انہوں نے آنکھ مچولی کھیلی ہے۔ ایک دن بتا رہے تھے کہ ان کی شادی میں جنات کے کئی قبیلے باقاعدہ شریک ہوئے تھے اور انہوں نے صوفی البلاغ کو ایسے ہدیئے عطا کئے تھے جو جنت الفردوس کے علاوہ کہیں سے بھی دستیاب نہیں ہوتے، ان کی کرامتیں سن کر فرشتے عیش عیش کرتے ہیں اور شیاطین کے تو پسینے چھٹ جاتے ہیں۔ میں نے اپنی خداداد عقل سے کام لیتے ہوئے یہ پروگرام بنایا کہ اپنی ریسرچ کی ابتدا صوفی البلاغ ہی سے کروں تاکہ فرسٹ امپریشن از دالاسٹ امپریشن والی بات ہو جائے، میں ایک دن صبح کو نہادھو کر صوفی البلاغ کے دولت کدے پر پہنچ گیا۔

ان کے دروازے پر ان کے صاحب زادے سے ملاقات ہوئی، ان کی حرکات و سکنات سے ظاہر ہو رہا تھا کہ بہت چالاک ہیں، میں نے سن رکھا تھا کہ قاضیوں کے گھر کے تو چوہے بھی ہوشیار ہوتے ہیں۔ صاحب زادے نے پوچھا۔

آپ کون ہیں اور کہاں سے تشریف لائے ہیں؟

برخوردار! آپ مجھے نہیں جانتے میں تو بہت بدنام زمانہ قسم کا انسان ہوں، اردو میں مجھے ابوالخیاں فرضی کہتے ہیں۔

ہم نے آپ کا نام تو سنا ہے۔ لہذا حضور آپ کا بہت ذکر کرتے ہیں۔ ہمیں اپنے ابا حضور سے ملوایئے، ان سے ملنے کے لئے ہماری روح بے قرار ہے۔

لیکن اس وقت تو وہ آرام کر رہے ہیں۔ ”صاحب زادے نے کہا“ اگر ان سے ملنا ہے تو شام کو تشریف لائیں۔

اس وقت دن بجے ہیں، یہ کوئی آرام کا وقت ہے؟

دراصل وہ رات بھر نفلیں پڑھتے ہیں، تھکن بہت ہو جاتی ہے، فرشتوں کی ہدایت کی وجہ سے، انہیں اس وقت آرام ہی کرنا پڑتا ہے۔ صاحب زادے اس طرح فرافر بول رہے تھے جیسے کوئی بچہ اپنا یاد کیا ہوا سبق سنا رہا ہے۔

اور فجر کی نماز؟ ”میں نے کہا۔“

نمازیں تو ان کی معاف کر دی گئی ہیں، بس جمعہ اس لئے پڑھتے ہیں کہ جمعہ پڑھے بغیر ان کو قرار نہیں آتا۔

ماشاء اللہ۔ ”میں نے حیرت کا اظہار کیا۔“ بزرگی کے آسمان پر اتنا اونچا اڑ رہے ہیں اور ہمیں پتہ بھی نہیں۔

ہر جمعرات کو ساتویں آسمان کے فرشتے ان کی دعوت کرتے ہیں اور جنت کے جنگلات میں سے ہرن کا شکار کر کے ابا حضور کے لئے پلاؤ بناتے ہیں۔ صاحب زادے نے ایک اور شگوفہ چھوڑا۔ ایک بار یہ پلاؤ ہمارے لئے بھی پیک کرا کے لے آئے تھے اسے کھا کر ایک سال تک ہمارے منہ سے پلاؤ کی خوشبو آتی رہی۔

بھئی تم تو بہت ہی نستعلیق قسم کے لڑکے ہو۔ ”میں نے کہا“ اب تو مجھ سے برداشت ہی نہیں ہو رہا ہے، مجھے فوراً سے پیشتر ان سے ملوؤ، مجھے ان پر ایک کتاب لکھنی ہے، یہ سن کر صاحب زادہ اندر چلا گیا، پھر دو منٹ کے بعد آ کر بولا، آجایئے آپ بیٹھک میں آجایئے۔

چند منٹ کے بعد میں صوفی البلاغ کے روبرو تھا اور ان کی بلاغت و فصاحت سے پوری طرح محظوظ ہو رہا تھا۔

آپ کا نام البلاغ بہت اٹوکھا نام ہے، اس نام کے انگ انگ سے ایک بڑائی نکلتی ہے۔ ”میں نے مکھن لگانے کی شروعات کی۔“ فرضی صاحب! نام تو ہمارا کچھ اور تھا، لیکن چونکہ ہم تین سال کی عمر ہی میں بالغ ہو گئے تھے اس لئے اس زمانہ کے کچھ ہوش مندوں نے ہمیں ”البلاغ“ کا خطاب عطا کر دیا تھا۔

کیا مطلب؟

دیکھئے مطلب تو ہمیں بھی نہیں پتہ۔ ہم نے تو اپنے آباؤ اجداد سے جو سنا ہے وہ آپ کو بتا رہے ہیں۔

اپنے بچپن کا کوئی اہم کارنامہ بتائیں گے؟ ”میں نے اپنے مقصد کی طرف آتے ہوئے کہا۔“

دو سال کی عمر میں ہم نے صحاح ستہ صرف تین دن میں ازبر کر لی تھیں۔

سبحان اللہ۔ کیا صحاح ستہ آپ کو ابھی تک ازبر ہیں۔

نہیں۔ وہ تو ہم نے ایک دن میں بھلا دی تھیں۔

میرا اگلا سوال آپ سے یہ ہے کہ آپ سے اب تک کتنی کرامتیں سرزد ہوئی ہیں۔

سرزد؟ فرضی میاں کیا ہمارا مذاق اڑا رہے ہو۔ ”انہوں نے منہ ہٹا کر کہا۔“

سوری۔ البلاغ صاحب، میرا مطلب تھا کہ آپ سے کتنی کرامات کا صدور ہوا ہے؟

آسمان پر کتنے ستارے ہیں؟ بس سمجھواتی ہی کرامتوں کا صدور ہو چکا ہے، دن بھر میں سیکڑوں کرامتیں ظاہر ہوتی ہیں لیکن ہم خود ان پر پردہ ڈال دیتے ہیں کیوں کہ کرامتوں میں رکھا ہی کیا ہے، ہمیں تو ہر وقت اللہ کی رضا حاصل ہے اور ہمارے نزدیک تو یہی سب سے بڑی کرامت ہے۔

سبحان اللہ۔ مجھے آپ پر رشک آرہا ہے، کتنے پنچے ہوئے ہیں آپ؟ آپ کی تو ایک ایک بات سے بزرگی ٹپکتی ہے، آپ کو سعودی عرب میں پیدا ہونا چاہئے تھا، آپ بت پرستی کی ان وادیوں میں کیوں پیدا ہو گئے۔

اللہ میاں نے کسی مصلحت کی وجہ سے ہمیں یہاں پیدا کیا ہے۔ اگر ہماری چل گئی تو دوبارہ ہم کسی مقدس مقام پر پیدا ہوں گے۔

تو آپ کو امید ہے کہ آپ مرنے کے بعد پھر پیدا ہوں گے۔ بھائی یہ ایک راز کی بات ہے، ہم کئی بار مر کر کئی بار پیدا ہوں گے، یہ بات تم کسی کو مت بتانا ورنہ یہ بات سن کر لوگ گمراہ ہو جائیں گے اور ہمارے مرنے سے پہلے ہی ہمارے اگلے جنم کا انتظار کرنے لگیں گے۔

اچھا مجھے یہ بتائیے کہ آپ اپنے پیر سے بیعت ہونے کا شرف کب اور کیسے حاصل ہوا؟

یہ ایک لمبی کہانی ہے۔ مختصر یہ سمجھو کہ جب میں شکم مادر میں تھا تب ہی میرے دل میں کسی بزرگ سے بیعت ہونے کا جذبہ سر اُبھارتا تھا اور میں تمہیں یہ بتا چکا ہوں کہ میں تین سال کی عمر میں پوری طرح بالغ ہو چکا تھا، بالغ ہوتے ہی میری طبیعت نیکیوں کی طرف چل پڑی تھی۔ اس زمانہ میں جب میرے دودھ کے دانت بھی نہیں ٹوٹے تھے میں سورہ یٰسین ایک ہی سانس میں پڑھ لیا کرتا تھا، جب میں دس سال کا ہوا تو میں ایک بزرگ کی خدمت میں پہنچا اور ان سے فریاد کرنے کے انداز میں، میں نے کہا کہ آپ مجھے حلقہ بگوشہ بیعت کر لیجئے۔ انہوں نے مجھے سر سے پیر

بچپن کا اور کوئی کارنامہ؟

۷ سال کی عمر میں ہم فجر کی نماز روزانہ مسجد نبوی میں پڑھا کرتے تھے اور اشراق پڑھ کر واپس ہوتے تھے۔

وہ کس طرح؟

باقاعدہ فرشتوں کا ایک غول آتا تھا اور ہمیں اپنی گود میں اٹھا کر لے جاتا تھا۔ اس وقت ہم وضو کی ضد کرتے تھے تو فرشتے ہمیں سمجھاتے تھے کہ وضو طہارت حاصل کرنے کے لئے کی جاتی ہے لیکن آپ تو مادر زاد پاک صاف ہیں، آپ کو وضو کی ضرورت نہیں ہے۔

اب آپ پانچوں وقت کی نماز کہاں پڑھتے ہیں۔

فرضی صاحب! عرصہ ہوا، ہمیں ان ذمہ داریوں سے سبک دوش کر دیا گیا ہے، ہاں کبھی کبھی جب موڈ ہوتا ہے تو دو چار نفلوں پر قناعت کر لیتے ہیں۔

لیکن میں نے تو یہ سنا ہے کہ بزرگ اس کو کہتے ہیں جو سنن و فرائض میں ایک بال کے برابر بھی کوتاہی نہیں کرتے۔ ”میں نے طالب علمانہ انداز میں کہا۔“

یہ گئے گزرے وقت کی باتیں ہیں، اس زمانہ کے پیر و مرشد اللہ کے فضل و کرم سے بزرگ بنتے ہیں انہیں پہنچا ہوا بننے کے لئے رکوع اور سجدے کی حاجت نہیں ہوتی، میرے اپنے شیخ بالکل دنیا دار تھے اور ایک دن اچانک آنا فنا ایک سکیئنڈ کے اندر فنا فی اللہ ہو کر شیخ کامل بن گئے تھے، فرضی میاں تم ان باتوں کو نہیں سمجھ سکتے، کیوں کہ تم ولایت اور بزرگی کی خوبو سے مطلقاً محروم ہو، ہم جیسے کسی بزرگ کی دعا سے اگر تمہارا شعور بیدار ہو گیا اور تمہاری روح حساس ہو گئی تو تب تمہیں اندازہ ہوگا کہ بزرگی کیا چیز ہے اور یہ کن حضرات کو عطا ہوتی ہے۔ دیکھو بھائی نماز روزے آسان ہیں لیکن بغیر جدوجہد کئے کسی مقام ولایت تک پہنچنا بہت مشکل ہے۔

کچھ سمجھے؟ ”انہوں نے مجھے سوالیہ نظروں سے گھورا۔“

میں چپ رہا۔ وہ بولے، میں سمجھتا ہوں کہ تم کچھ نہیں سمجھے، جب تک ہماری صحبت میں نہیں رہو گے اور ہم سے بیعت نہیں ہوں گے تمہارے کچھ پلے نہیں پڑے گا۔

میں آپ جیسے کسی بزرگ سے بیعت بھی ہو جاؤں گا لیکن پہلے میری ریسرچ مکمل ہونے دیں۔

یہ شک جیسے سوال بھی نہیں کئے گئے۔

میرا آخری سوال یہ ہے۔ میں نے عرض کیا، کہ کچھ لوگ پیری مریدی پر تنقید کرتے ہیں ان کا منہ توڑ جواب ہم کیسے دیں؟
پیری مریدی صحابہ کرام کے دور سے چلی آرہی ہے، جو لوگ اس کی مخالفت کرتے ہیں ان سے سوال و جواب کرنے کے بجائے ان کا منہ توڑ دینا چاہئے۔

حضرت میں نے سنا ہے کہ آپ اپنا پیسہ سیونگ اکاؤنٹ میں رکھتے ہیں اور ہر ماہ اس پر آپ کو ہزاروں روپے انٹریس کے حاصل ہوتے ہیں۔ تو کیا بینک سے ملنے والا انٹریس جائز ہے؟

برخوردار یہ ہمارا ذاتی معاملہ ہے، اس بات کا تعلق نہ ہماری بزرگی سے ہے اور نہ ہماری پیری مریدی سے، اس لئے ہم اس طرح کے سوالوں کا جواب دے کر اپنا قیمتی وقت ضائع نہیں کر سکتے۔

آپ کے لڑکے داڑھی نہیں رکھتے، ان کا حلیہ قطعاً غیر اسلامی ہے۔ اس بارے میں انہیں ترغیب و ترہیب نہیں کرتے۔

یہ سوال ہم سے کرنے کا نہیں ہے۔ اگر کرنا ہی تو ہمارے بچوں سے کیجئے، ہم ان کے ذاتی معاملات میں دخل نہیں دیتے، البتہ جب اللہ انہیں توفیق دے گا تو وہ داڑھی بھی رکھ لیں گے اور سدھر بھی جائیں گے۔ سدھرنے میں دیر ہی کتنی لگتی ہے اگر اللہ کا فضل ہو جائے تو بگڑے ہوئے لوگ ایک سیکنڈ کی چوتھائی میں سدھر جاتے ہیں۔

اور تم کو نئے سدھرے ہوئے ہو، سنا ہے کہ تم تو اس عمر میں بھی کامیاب قسم کے عشق لڑا لیتے ہو۔

بے شک میں ایک گناہ گار انسان ہوں اور آپ کے سامنے تو طفل مکتب ہوں لیکن میں نہ نیکی کا دعویٰ کرتا ہوں اور لوگوں پر کراہتوں کا رعب ڈالتا ہوں لیکن آپ اور آپ کا خاندان تو معتبر سمجھا جاتا ہے، آپ کے بچے اگر گمراہی کی راہ اختیار کریں تو لوگوں کی انگلیاں ضرور اٹھیں گی؟ عزیزم! تمہیں یہ معلوم ہونا چاہئے کہ ہم اس خاندان سے تعلق رکھتے ہیں کہ جن کی غلطیاں نوٹ کرنے کی فرشتے غلطی نہیں کر سکتے۔ آپ مرنے کے بعد دیکھ لینا کہ ہمارے خاندان کا ہر بچہ بے حساب داخل جنت ہوگا اور جنت میں بھی کنگوے اڑائے گا۔

میں ان سے رخصت ہو کر جب گھر آیا تو بانو نے پوچھا کہ آپ کی

تک کئی بار دیکھا، پھر فرمایا کہ تمہاری پیشانی سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ تم ولایت میں اس منزل تک پہنچو گے جس منزل تک فرشتے بھی نہیں پہنچ پاتے۔ میں تمہیں جنت الفردوس میں بیعت کروں گا۔ فرضی صاحب! میں اس وقت تک کچھ سمجھا نہیں، میں سمجھا کہ مجھے ملا رہے ہیں، چند ہفتوں کے بعد ان کا انتقال ہو گیا، ان کا اسم گرامی پیر طریقت محسن اقدام رہنمائے مسلمین امام المؤمنین الحاج حضرت مولانا ذوالجلال صابری، چشتی، نقش بندی نور اللہ مرقدہ تھا، بزرگی انہیں ورثہ میں ملی تھی اور اہل علم و عمل کے معتبر قول کے مطابق بزرگی ان کے آنے والی نسلوں میں تاقیامت باقی رہے گی۔

میں پوچھ رہا تھا کہ آپ بیعت کب ہوئے؟ ”میں نے اپنا سوال دوہرایا۔“

وفات کے ایک ہفتہ کے بعد حضرت میرے خواب میں آئے اور انہوں نے فرمایا کہ میں اسی وقت جنت الفردوس میں ہوں اور وعدے کے مطابق میں تمہیں بیعت بھی کرتا ہوں اور مقرب ترین ایک درجن فرشتوں کی موجودگی میں تمہیں خلافت بھی عطا کرتا ہوں، اس طرح مجھے آنا فانا حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا خلیفہ بننے کا شرف حاصل ہوا۔

البلاغ صاحب! میں نے سنا ہے کہ آپ مرید بنانے کی فیس بھی لیتے ہیں؟ میں نے ایک چبھتا ہوا سوال کیا۔

فیس نہیں، وہ تو ایک معمولی سا ہدیہ ہے اور وہ محض اس لئے ہے کہ ہمارے مریدوں کا پیسہ اگر حرام کا ہو تو وہ ہدیہ کی برکت سے منجملہ حلال ہو جائے اور ہمارے تمام مرید اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے بچ جائیں۔

آپ کے مریدوں کی تعداد کتنی ہے؟ اتنی ہے کہ انگلیوں پر گنی نہیں جاسکتی۔

آپ سے بیعت ہو کر مریدوں کا فائدہ کیا ہوتا ہے؟ کیا ان کی اصلاح ہو جاتی ہے؟

پیری مریدی کا سلسلہ اصلاح کے لئے نہیں ہوتا، آخرت میں بخشش کے لئے ہوتا ہے۔ ہمارے مرید میدان حشر کی کٹھنایوں سے محفوظ رہیں گے اور بے حساب جنت میں جائیں گے، اب تک جتنے مرید ہمارے اللہ کو پیارے ہوئے ہیں وہ سب جنت میں مریج مسالے میں رہے ہیں اور موج مستی کر رہے ہیں ان سے قبر میں من رُبک نما

تحقیقات کی مشروعات کیسی رہی۔

میں نے بانو کو صوفی البلاغ کے تمام جوابات سنائے اور کہا میں تو ان کی ایک بات سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ اب تم بتاؤ تمہاری کیا رائے ہے؟

بانو نے مجھے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا پھر بولی۔ مجھے صوفی البلاغ کی باتیں جھوٹ کا پلندہ محسوس ہو رہی ہیں، ان من گھڑت باتوں سے وہ اللہ کے سادہ لوح بندوں کو بے وقوف بنا کر اپنا الوسیدھا کرتے ہیں اور انہیں مرید بنا کر ان کی جیبیں خالی کراتے ہیں جو مرید بنانے کا چارج وصول کرتا ہو پیر نہیں ہو سکتا، مجھے حیرت اس بات پر ہوتی ہے کہ آپ اڑتی چڑیا کے پروں کو گن لیتے ہیں اور ان بناؤٹی مولویوں اور صوفیوں کی حقیقت نہیں سمجھ پاتے۔

بیگم!

بس بیگم ویکم کی رٹ مت لگائیے۔ میں نے آپ کی ریسرچ کی حقیقت سمجھ لی ہے میں آپ کو اس فضول کام کی اجازت نہیں دے سکتی، آپ کی اس ریسرچ سے تصوف کا بھی مذاق بنے گا اور جو سچ سچ کے صوفی ہیں جنہیں دیکھ کر واقعاً خدا یاد آتا ہے ان کے بارے میں بھی شکوک پیدا ہوں گے۔

میرے پیارے قارئین! بانو کی ضد کے آگے میری کبھی چلتی ہی نہیں، اس لئے میرے جذبات اور میرے دلوں ہمیشہ تلملا کر ہی رہ جاتے ہیں اور میں ہمیشہ ہی بانو کی خاطر اپنے ارمانوں کا قتل کرنے پر مجبور ہو جاتا ہوں، کتنا قابل رحم ہوں میں! کیا آپ کو مجھ کو رحم نہیں آتا؟
(یار زندہ صحبت باقی)

دہلی میں

طلسماتی دنیا اور طلسماتی دنیا کے تمام خاص نمبرات

اس کتب خانہ سے خریدیں

کتب خانہ انجمن ترقی اردو

نزد مفتی عتیق الرحمن عثمانی والی گلی

دوکان نمبر: 4181-اردو بازار جامع مسجد دہلی

فون نمبر: 011-23276526

☆ جو شخص مانگنے کی عادت ڈالتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر محتاجی کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ (حدیث)

☆ بڑے آدمی کی پہچان یہ ہے کہ وہ بدلہ دیئے بغیر کسی سے کوئی چیز لینا گوارہ نہیں کرتے۔

☆ امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسب چھوڑ کر مسجد میں نہ بیٹھنا اور یہ دعا مانگنا اے اللہ! مجھے رزق دے کیوں کہ یہ خلاف سنت ہے، تمہیں معلوم ہی ہے کہ آسمان سے سونا چاندی نہیں برستا اور اللہ اسباب اختیار کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اذان بت کدہ

اگر آپ کے اندر آئینہ دیکھنے کی جرأت ہے؟

اگر آپ آئینے کے رو بر کھڑے ہو کر اپنے چہرے کے صحیح

خود خال کو برداشت کر سکتے ہیں؟

اگر آپ اپنی خود نمائی، اپنی شناخت، اپنی دروغ گوئی، اپنی

ریا کاری، اپنے جاہلانہ زعم اور اپنی بے کرداری کو محسوس کر کے ان

سے پیچھا چھڑانے کا حوصلہ رکھتے ہیں تو پھر دیر نہ کریں اور "اذان

بت کدہ" کا مطالعہ کریں، طنز و مزاح میں ڈوبی ہوئی یہ کتاب

آپ کو آپ کا ہاتھ پکڑ کر کسی مقصد تک لے جائے گی اور آپ کو

خود اندازہ ہو جائے گا کہ جو لوگ پھول نظر آتے ہیں وہ تو محض

کاغذ کا پھول ہیں اور

حقیقت چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے

کہ خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ کے پھولوں سے

کیا سمجھے؟ اگر سمجھ گئے تو اذان بت کدہ خرید کر پڑھئے۔

قیمت 90 روپے (ملاوہ محصول ڈاک)

ملب کا پتہ

مکتبہ روحانی دنیا دیوبند 247554

کل امر مرہون باوقاتہا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۱۲۰۱ء کے بہترین اوقات عملیات

دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ خمس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

ترتیب (ع)

یہ نظر خمس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام خمس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قرآن (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، خمس ستاروں کا خمس قرآن ہوتا ہے۔

سعد کو اکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کو اکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات

ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہذا میں اہم کو اکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جا رہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہو کر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ بجے لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی خمس ہوں گے۔

حضور نور المرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرہون باوقاتہا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودہ پاک کے بعد کسی چون و چرا کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہذا بعد از بسیار تحقیق و تدقیق ۲۰۱۶ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کو اکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہو سکیں۔

نظرات کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں

علم الخجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کوید نظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض و عداوت مٹاتی ہے۔ اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد و ترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسلیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے مثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ

یہ نظر خمس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ و جدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبیات میں پائی جاتی ہے۔

فہرست نظرات برائے عالمین ۲۰۱۵ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

اکتوبر				نومبر				دسمبر			
تاریخ	سیارے	نظر	وقت	تاریخ	سیارے	نظر	وقت	تاریخ	سیارے	نظر	وقت
۱ کیم اکتوبر	قمر و زہرہ	ترجیح	۱۳-۱۶	۱ کیم نومبر	قمر و شمس	مثلیث	۱۳-۵	۱ کیم دسمبر	قمر و مریخ	تدلیس	۱۷-۲
۲ اکتوبر	قمر و مریخ	ترجیح	۱-۹	۲ نومبر	قمر و مریخ	تدلیس	۵-۹	۲ دسمبر	قمر و زہرہ	تدلیس	۳۹-۸
۳ اکتوبر	قمر و مشتری	ترجیح	۳۶-۲۰	۳ نومبر	زہرہ و مریخ	قرآن	۳۹-۶	۳ دسمبر	قمر و زحل	ترجیح	۱۰-۷
۴ اکتوبر	قمر و زہرہ	تدلیس	۲۹-۲۰	۴ نومبر	قمر و شمس	ترجیح	۵۳-۱۷	۴ دسمبر	قمر و عطارد	ترجیح	۲۲-۹
۵ اکتوبر	قمر و مریخ	تدلیس	۳۰-۱۶	۵ نومبر	قمر و زحل	ترجیح	۵-۱۷	۵ دسمبر	عطارد و مشتری	ترجیح	۲۲-۱۸
۶ اکتوبر	قمر و مشتری	تدلیس	۱۲-۳	۶ نومبر	قمر و شمس	تدلیس	۴-۱۱	۶ دسمبر	قمر و مریخ	قرآن	۶-۸
۷ اکتوبر	قمر و زحل	مثلیث	۵۳-۱۶	۷ نومبر	قمر و مشتری	قرآن	۳۳-۱۹	۷ دسمبر	شمس و مریخ	تدلیس	۳۳-۱۵
۸ اکتوبر	قمر و شمس	تدلیس	۱۰-۱۷	۸ نومبر	قمر و مریخ	قرآن	۵۳-۱۳	۸ دسمبر	قمر و عطارد	تدلیس	۳۲-۷
۹ اکتوبر	قمر و زہرہ	قرآن	۳۱-۱	۹ نومبر	قمر و زحل	تدلیس	۴۰-۶	۹ دسمبر	قمر و مشتری	تدلیس	۷-۱۲
۱۰ اکتوبر	قمر و مشتری	قرآن	۵۳-۲	۱۰ نومبر	شمس و مشتری	تدلیس	۴۶-۷	۱۰ دسمبر	قمر و زحل	قرآن	۳۱-۲۰
۱۱ اکتوبر	زہرہ و زحل	ترجیح	۰۰-۶	۱۱ نومبر	قمر و عطارد	قرآن	۱۸-۱۵	۱۱ دسمبر	قمر و مریخ	تدلیس	۴۲-۱۱
۱۲ اکتوبر	قمر و شمس	قرآن	۳۵-۵	۱۲ نومبر	قمر و مریخ	تدلیس	۲۳-۲۰	۱۲ دسمبر	قمر و عطارد	قرآن	۱۲-۱۹
۱۳ اکتوبر	قمر و زہرہ	تدلیس	۴۲-۱۲	۱۳ نومبر	قمر و مشتری	ترجیح	۴۷-۸	۱۳ دسمبر	قمر و زہرہ	تدلیس	۵-۵
۱۴ اکتوبر	قمر و مریخ	تدلیس	۵۱-۳	۱۴ نومبر	قمر و زہرہ	ترجیح	۱-۲۰	۱۴ دسمبر	قمر و مشتری	مثلیث	۳۶-۴
۱۵ اکتوبر	قمر و مشتری	تدلیس	۲۷-۶	۱۵ نومبر	قمر و مشتری	مثلیث	۱۳-۱۷	۱۵ دسمبر	قمر و زہرہ	ترجیح	۵۶-۱۵
۱۶ اکتوبر	قمر و زحل	قرآن	۳۶-۱۹	۱۶ نومبر	قمر و مریخ	مثلیث	۵۲-۱۷	۱۶ دسمبر	قمر و مریخ	مثلیث	۵۳-۴
۱۷ اکتوبر	قمر و زہرہ	ترجیح	۴۶-۴	۱۷ نومبر	قمر و زہرہ	مثلیث	۲۸-۷	۱۷ دسمبر	قمر و زحل	ترجیح	۴۲-۱۵
۱۸ اکتوبر	قمر و مریخ	ترجیح	۴۹-۱۷	۱۸ نومبر	قمر و شمس	ترجیح	۵۶-۱۱	۱۸ دسمبر	قمر و زہرہ	مثلیث	۹-۱
۱۹ اکتوبر	مریخ و مشتری	قرآن	۹-۴	۱۹ نومبر	قمر و زحل	ترجیح	۳۷-۴	۱۹ دسمبر	قمر و زحل	مثلیث	۳۱-۱۹
۲۰ اکتوبر	قمر و عطارد	ترجیح	۴۲-۱۵	۲۰ نومبر	قمر و مشتری	مقابلہ	۳۵-۳	۲۰ دسمبر	قمر و عطارد	ترجیح	۱۰-۴
۲۱ اکتوبر	قمر و مریخ	مثلیث	۵۵-۴	۲۱ نومبر	قمر و مریخ	مقابلہ	۴۴-۵	۲۱ دسمبر	قمر و شمس	مثلیث	۳۰-۳
۲۲ اکتوبر	قمر و شمس	ترجیح	۵۹-۱	۲۲ نومبر	مریخ و زحل	تدلیس	۴۸-۱۰	۲۲ دسمبر	قمر و زہرہ	مقابلہ	۵-۱۶
۲۳ اکتوبر	قمر و عطارد	مثلیث	۴۰-۳	۲۳ نومبر	قمر و مشتری	مثلیث	۵۵-۶	۲۳ دسمبر	زہرہ و مشتری	تدلیس	۴۶-۲۲
۲۴ اکتوبر	قمر و شمس	مثلیث	۵۰-۹	۲۴ نومبر	مریخ و عطارد	تدلیس	۱-۲۲	۲۴ دسمبر	قمر و شمس	مقابلہ	۴۱-۱۶
۲۵ اکتوبر	قمر و زحل	ترجیح	۴-۱۶	۲۵ نومبر	قمر و مریخ	مثلیث	۵۳-۱۱	۲۵ دسمبر	عطارد و مشتری	مثلیث	۵۰-۱
۲۶ اکتوبر	زہرہ و مشتری	قرآن	۳۲-۱	۲۶ نومبر	قمر و مشتری	ترجیح	۵۲-۸	۲۶ دسمبر	قمر و مشتری	تدلیس	۴۱-۳
۲۷ اکتوبر	قمر و شمس	مقابلہ	۳۳-۱۷	۲۷ نومبر	قمر و مریخ	ترجیح	۴-۱۷	۲۷ دسمبر	قمر و زحل	مثلیث	۴۸-۱۱
۲۸ اکتوبر	قمر و مشتری	مثلیث	۱۹-۱۳	۲۸ نومبر	قمر و مشتری	تدلیس	۳۳-۱۳	۲۸ دسمبر	عطارد و مریخ	ترجیح	۲۷-۲۰
۲۹ اکتوبر	قمر و زحل	مقابلہ	۱۰-۱۸	۲۹ نومبر	شمس و زحل	قرآن	۲۵-۵	۲۹ دسمبر	قمر و شمس	مثلیث	۵۸-۱۶
۳۰ اکتوبر	قمر و عطارد	مثلیث	۲۲-۸	۳۰ نومبر	قمر و زحل	مثلیث	۱۸-۲۰	۳۰ دسمبر	قمر و مشتری	قرآن	۲۰-۲۲

اوقات نظرات، عاملین کی سہولت کے لئے (اکتوبر، نومبر، دسمبر ۲۰۱۶ء)

تاریخ	نظرات	کیفیت	وقت	تاریخ	نظرات	کیفیت	وقت
۱۳-۵	ترہج مرغ مشتری	ختم	۱۳-۵	۱۵-۷	شروع	شروع	۱۵-۷
۱۶-۲۳	قرآن عطار دو مشتری	شروع	۱۶-۲۳	۵۱-۸	مکمل	مکمل	۵۱-۸
۱۴-۱۵	قرآن عطار دو مشتری	مکمل	۱۴-۱۵	۵۰-۲۱	ختم	ختم	۵۰-۲۱
۱۰-۲۳	قرآن عطار دو مشتری	ختم	۱۰-۲۳	۱۳-۲۲	مکمل	مکمل	۱۳-۲۲
۲۹-۳	ترہج عطار دو مرغ	شروع	۲۹-۳	۶-۱۹	ختم	ختم	۶-۱۹
۲۹-۲	ترہج عطار دو مرغ	مکمل	۲۹-۲	۲۸-۲۰	شروع	شروع	۲۸-۲۰
۲۳-۹	تدلیس عطار دو زحل	شروع	۲۳-۹	۳-۱۷	مکمل	مکمل	۳-۱۷
۵۹-۱۳	ترہج عطار دو مرغ	ختم	۵۹-۱۳	۲۰-۱۳	ختم	ختم	۲۰-۱۳
۱۶-۰۰	تدلیس عطار دو زحل	مکمل	۱۶-۰۰	۲۵-۸	شروع	شروع	۲۵-۸
۲۹-۱۴	تدلیس عطار دو زحل	ختم	۲۹-۱۴	۲۲-۹	شروع	شروع	۲۲-۹
۲۸-۲۰	تدلیس زہرہ مشتری	شروع	۲۸-۲۰	۷-۱۷	شروع	شروع	۷-۱۷
۱۹-۹	قرآن شمس و عطار	شروع	۱۹-۹	۲۸-۰۰	مکمل	مکمل	۲۸-۰۰
۲۸-۲۰	تدلیس زہرہ مشتری	مکمل	۲۸-۲۰	۱۰-۵	مکمل	مکمل	۱۰-۵
۲۸-۲۲	تدلیس زہرہ مشتری	ختم	۲۸-۲۲	۵۱-۷	ختم	ختم	۵۱-۷
۲۸-۲۱	قرآن شمس و عطار	مکمل	۲۸-۲۱	۱۲-۱۱	ختم	ختم	۱۲-۱۱
۱۹-۱۶	قرآن شمس و عطار	ختم	۱۹-۱۶	۹-۲	مکمل	مکمل	۹-۲
۳۰-۸	قرآن زہرہ و زحل	شروع	۳۰-۸	۲۲-۱۱	ختم	ختم	۲۲-۱۱
۱۴-۶	قرآن زہرہ و زحل	مکمل	۱۴-۶	۵۹-۰۰	شروع	شروع	۵۹-۰۰
۷-۱۷	قرآن زہرہ و زحل	ختم	۷-۱۷	۲۳-۱۷	مکمل	مکمل	۲۳-۱۷
۲۰-۱۹	ترہج زہرہ مشتری	شروع	۲۰-۱۹	۱۰-۱۰	ختم	ختم	۱۰-۱۰
۱۴-۱۹	ترہج زہرہ مشتری	مکمل	۱۴-۱۹	۵-۵	شروع	شروع	۵-۵
۱۱-۷	ترہج زہرہ مشتری	ختم	۱۱-۷	۲۹-۱۲	مکمل	مکمل	۲۹-۱۲
۲۸-۱۸	تثلیث زہرہ مشتری	شروع	۲۸-۱۸	۱۰-۲	ختم	ختم	۱۰-۲
۵۲-۱۸	تثلیث زہرہ مشتری	مکمل	۵۲-۱۸	۲-۲۰	شروع	شروع	۲-۲۰
۸-۱۹	تثلیث زہرہ مشتری	ختم	۸-۱۹	۲۲-۲۲	شروع	شروع	۲۲-۲۲
۱۳-۱۴	قرآن شمس و عطار	شروع	۱۳-۱۴	۲۸-۲۲	مکمل	مکمل	۲۸-۲۲
۱۶-۰۰	قرآن شمس و عطار	مکمل	۱۶-۰۰	۵۴-۰۰	ختم	ختم	۵۴-۰۰
۱۸-۵	قرآن شمس و عطار	ختم	۱۸-۵	۱۳-۳	مکمل	مکمل	۱۳-۳

ہوگا۔ یہ اوقات دعاؤں کی قبولیت کے لئے مؤثر مانے گئے ہیں، اپنی خواہشات، اپنی ضروریات، اپنی حاجتیں ان اوقات میں اپنے رب کے حضور پیش کریں انشاء اللہ دعائیں قبول ہوں گی اور حاجتیں پوری ہوں گی۔

منزل شیطین

۱۲ اکتوبر، رات ۸ بج کر ۳۸ منٹ پر۔ ۱۱ نومبر صبح ۷ بج کر ۱۵ منٹ پر۔ ۸ دسمبر ۳ دن بج کر ۴۵ منٹ پر قمر منزل شیطین میں داخل ہوگا، حروف پنجی کی زکوٰۃ نکالنے والوں کے لئے سنہری موقع۔

ہبوط شمس

۱۱ اکتوبر رات ۳ بج کر ۲۱ منٹ سے ۱۲ اکتوبر رات ۳ بج کر ۳۶ منٹ تک منفی کاموں کے لئے مؤثر ترین وقت۔

اوج عطارد

۲۷ اکتوبر دن ۱۲ بج کر ۱۳ منٹ سے ۲۸ اکتوبر رات ۲ بج کر ۴۵ منٹ تک تعلیم و تدریس سے متعلق امور میں کامیابی کے لئے اوقات، بچوں کے امتحان میں کامیابی کے لئے اگر نقوش ان اوقات میں تیار کئے جائیں تو نقوش مؤثر ثابت ہوں گے۔

اوج مشتری

۹ ستمبر شام ۴ بج کر ۴۷ منٹ سے ۳۱ دسمبر رات ۱۲ بج تک جن حضرات سے شرف مشتری کا وقت ضائع ہو گیا ہو وہ اس وقت کی قدر کریں کیوں کہ اس کے بعد یہ وقت ۱۲ سال کے بعد ہاتھ لگے گا۔

”شرف مشتری“ اور اوج مشتری کے اوقات میں مال و دولت سے متعلق نقوش تیار کئے جاتے ہیں جو اللہ کے فضل و کرم سے بہت مؤثر ثابت ہوتے ہیں اگر یہ نقش کسی کے لئے کارگر ثابت ہو جائیں تو اس کی زندگی خوشیوں سے بہرہ ور ہو جاتی ہے اور اس کے گھر میں دولت موسلا دھار بارش کی طرح برسنے لگتی ہے۔ ہاشمی روحانی مرکز خواہش مند حضرات کی فرمائش پر شرف مشتری کے نقوش تیار کرتا ہے، آپ بھی چاہیں تو اس فون پر رابطہ کریں۔

شرف قمر

۱۶ اکتوبر رات ۱۱ بج کر ۳۶ منٹ سے ۱۷ اکتوبر رات ایک بج کر ۱۱ منٹ تک۔ ۱۳ نومبر صبح ۱۱ بج کر ۵ منٹ سے ۱۴ نومبر دوپہر ۱۲ بج کر ۳۹ منٹ تک۔ ۱۰ دسمبر رات ۹ بج کر ۲۸ منٹ سے ۱۱ دسمبر رات ۲ بج کر ۹ منٹ تک قمر حالت شرف میں رہے گا، یہ اوقات مثبت کام کے لئے موزوں ترین اوقات ہیں۔

ان اوقات کی قدر کرنی چاہئے، ان اوقات میں عالمین اگر مثبت کام کریں گے تو انشاء اللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے۔

ہبوط قمر

۳ اکتوبر صبح ۵ بج کر ۱۷ منٹ سے ۳ اکتوبر صبح ۷ بج کر ۱۷ منٹ تک۔ ۳۰ اکتوبر دن ۱۱ بج کر ۳۶ منٹ سے ۳۰ اکتوبر دوپہر ایک بج کر ۳۶ منٹ تک۔ ۲۶ نومبر شام ۵ بج کر ۳۷ منٹ سے ۲۶ نومبر رات ۷ بج کر ۳۸ منٹ تک۔ ۲۳ دسمبر رات ۱۲ بج کر ۸ منٹ سے ۲۴ دسمبر رات ۲ بج کر ۹ منٹ تک قمر حالت ہبوط میں ہوگا۔ یہ اوقات منفی کاموں کے لئے مؤثر مانے گئے ہیں۔ عالمین کو ان اوقات کا فائدہ اٹھانا چاہئے، ان اوقات میں جو منفی کام کئے جائیں ان کے نتائج باذن اللہ جلد برآمد ہوں گے۔

قمر در عقرب

۳ اکتوبر صبح ۷ بج کر ۳۱ منٹ سے ۱۲ منٹ تک۔ ۲۶ نومبر دن ایک بج کر ۳۱ منٹ سے ۲۹ نومبر رات ۲ بج کر ۱۵ منٹ تک۔ ۲۳ دسمبر رات ۸ بج کر ۲ منٹ سے ۲۶ دسمبر صبح ۸ بج کر ۴۹ منٹ تک قمر برج عقرب میں رہے گا۔ یہ اوقات غیر مبارک مانے گئے ہیں، ان اوقات میں اپنے اہم کاموں کی شروعات سے احتیاط برتنی چاہئے۔

تحویل آفتاب

۲۲ اکتوبر صبح ۵ بج کر ۴۰ منٹ پر آفتاب برج عقرب میں داخل ہوگا۔ ۲۲ نومبر رات ۳ بج کر ۱۷ منٹ پر آفتاب برج قوس میں داخل ہوگا۔ ۲۱ دسمبر شام ۴ بج کر ۳۸ منٹ پر آفتاب برج جدی میں داخل

قسط نمبر: ۱۵۵

اسلم راہی

انسان اور شیطان کی کشمکش

میں جیسے کوئی درندہ ان پر حملہ آور ہوا ہو اور ان کے جسم کے گوشت کو نوچ نوچ کر کھاتا رہا ہو۔“ اس انکشاف کے بعد یوناف نے مڑتے ہوئے ایک بار پھر ان عورتوں کی طرف دیکھا، وہ دیمک آلود دروہا دم، محرومیوں کی داستان اور مسار خواہوں کی طرح ایک طرف بیٹھی نوحہ کناں تھیں۔ یہ دیکھ کر یوناف کا ہر نفس، طوفان اور ہر سانس زلزلہ بنتا جا رہا تھا، اتنے میں سرانے کا مالک تیز تیز چلتا اور لوگوں کو ادھر ادھر ہٹاتا ہوا یوناف کے پاس آیا اور روتی ہوئی آواز میں اسے مخاطب کر کے کہنے لگا۔

”اے یوناف! تم ایک عرصہ سے میری اس سرانے میں قیام کئے ہوئے ہو، کیا تم نے میری سرانے میں کوئی ایسا حادثہ ہوتے ہوئے دیکھا ہے لوگ میرے ہاں بڑے سکون سے اپنا وقت گزارتے ہوئے اپنی اپنی منزلوں کی طرف روانہ ہو جاتے رہے ہیں لیکن یہ جو آج حادثہ پیش آیا ہے، میں سمجھتا ہوں کہ یہ میرے خلاف کوئی سازش کی جارہی ہے تاکہ لوگ میری سرانے میں آنا بند ہو جائیں اور میرا کاروبار ختم ہو کر رہ جائے۔“

وہاں موجود لوگوں نے اسے سنبھالا اور دلا سہ دیتے ہوئے یقین دلایا کہ وہ سب مل کر اس سازش کا پردہ چاک کریں گے اور مجرم کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے، پھر یوناف کی تجویز پر ان لاشوں کی تدفین کے انتظامات کئے گئے، تدفین سے فارغ ہو کر لوگ اپنے اپنے معمولات میں مشغول ہو گئے، بظاہر یہ معاملہ رفع دفع ہو گیا تھا لیکن اگلی صبح پھر وہی ہنگامہ کھڑا تھا، اس بار چار لاشیں محن میں پڑی تھیں۔

سرانے کا مالک یہ حال دیکھ کر غصہ اور غم میں بڑی طرح چلانے لگا تھا۔ یوناف نے پہلے روز کی طرح پھر اسے ڈھارس دی اور ان لاشوں کی تدفین کا بندوبست کر دیا تھا پھر جب سرانے کے مطبخ میں کھانا کھانے کے بعد یوناف، بیوسا کے ساتھ اپنے کمرے میں آیا تو اس نے مدھم اور دھیمی آواز میں اہلیکا کو پکارا۔

ایک روز علی الصبح یوناف اپنے بستر سے چونک کر اٹھ کھڑا ہوا، اس نے محسوس کیا کہ سرانے کے صحن میں بہت سے لوگ جمع تھے جن کی وجہ سے سرانے میں ایک شور اور طوفان مچا ہوا تھا، جونہی یوناف اٹھا، اس وقت اس کے ساتھ والی مسبری پر لیٹی ہوئی بیوسا بھی اٹھ گئی اور استفہامیہ انداز میں یوناف کو دیکھنے لگی پھر وہ دونوں جب اصطبل کے سامنے سرانے کے کھلے احاطے میں آئے تو انہوں نے دیکھا کہ وہاں بہت سے بہت لوگ جمع تھے اور بڑی بے بسی کے عالم میں اپنے درمیان کسی چیز کو بڑے غور اور انہماک سے دیکھ رہے تھے، ایک طرف چند عورتیں سوچوں کا بوجھ لئے اور دکھ کے عمیق غموں میں ڈوبی سسکیاں لیتی ہوئی فاختاؤں کی طرح رو رہی تھیں۔ یوناف اور بیوسا نے ایک بار سارے ماحول کا جائزہ لیا، پھر وہ لوگوں کے اس جگہٹے کے اندر گھس گئے۔ انہوں نے دیکھا وہاں جمع ہونے والے لوگوں کے درمیان تین لاشیں پڑی ہوئی تھیں، ایک طرف سرانے کا مالک گردن جھکائے کھڑا تھا، اس کی رنگت پیلی آنکھیں بوجھل ہو رہی تھیں، بالکل اس دینے کی مدھم لو کی طرح جس سے ساری رات کی نیندیں الجھتی رہی ہوں۔ یہ سارا سماں دیکھنے کے بعد یوناف نے اپنے قریب کھڑے ایک شخص کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

”میرے بھائی یہ سارا معاملہ کیا ہوا اور یہ مرنے والے کون لوگ ہیں۔“ اس پر وہ شخص غور سے یوناف کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

”یہ مرنے والے تینوں اس سرانے میں ٹھہرے ہوئے تھے اور وہ ایک طرف بیٹھی ہوئی عورتیں جو رو رہی ہیں وہ بھی ان کے ساتھ تھیں، رات کو نہ جانے کیا چیز ان تینوں پر حملہ آور ہوئی کہ ان تینوں کو ان کے کمرے سے نکال کر یہاں پھینک گئی ہے۔ تم ان کے چہروں کی حالت دیکھو، بالکل مسخ کر دیئے گئے ہیں، ان کے کپڑے بھی چیر پھاڑ دیئے گئے ہیں اور ان کے جسموں سے گوشت بھی کاٹ دیا گیا ہے، بالکل اس انداز

تھوڑی دیر بعد اہلیکا نے جب یوناف کی گردن پر بس دیا تو یوناف نے اسے سنجیدہ اور غم آلودی آواز میں مخاطب کر کے کہا۔

”اہلیکا! شاید تم جانتی ہو گی کہ سرائے میں گزشتہ روز تین مسافروں کو قتل کر کے اور ان کی لاشوں کو بری طرح ادھیڑ کر محن میں ڈال دیا گیا تھا اور آج چار مسافروں کے ساتھ بھی ایسا معاملہ کیا گیا ہے۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ تم اپنے اطراف میں گھوم جاؤ اور دیکھو کہ سرائے میں قیام کرنے والے ساتھیوں کے ساتھ ایسا معاملہ کون کر رہا ہے اور وہ کونسی قوت ہے جو ان مسافروں کو ان کے کمروں سے نکال کر اور ان کی لاشوں کو بری طرح ادھیڑ کر محن میں پھینک جاتی ہے۔“

جواب میں اہلیکا نے بڑی پرسکون اور حیات بخش سی آواز میں یوناف کو مخاطب کر کے کہا۔ ”اے یوناف! تم فکر مند نہ ہو، میں ابھی جاتی ہوں اور اس بات کا پتہ کرتی ہوں کہ ایسا خونی کھیل کون کھیل رہا ہے؟“ اس کے ساتھ ہی اہلیکا یوناف کی گردن سے علیحدہ ہو کر چلی گئی۔

☆☆☆☆

بھیم سین سے ملنے کے بعد دروپدی نے رات کا وہ حصہ پرسکون انداز میں گزار دیا تھا، دوسرے روز صبح کا کھانا کھانے کے بعد وہ راج محل میں اپنے کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی کہ کچک اندر داخل ہوا اور دروپدی کے سامنے کھڑا ہوتا ہوا کہنے لگا۔

”اے سرندھری! تو نے دیکھا راجہ نے ایک لفظ بھی تمہارے حق میں اور میرے خلاف نہیں کہا اور راجہ کا یہ رویہ اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ میرے خلاف کچھ کہتے ہوئے اور میرے خلاف کوئی قدم اٹھاتے ہوئے ڈرتا ہے۔ اس بات کو تم یوں کہہ سکتی ہو کہ راجہ مجھ سے خوفزدہ رہتا ہے کہ ریاست کے لشکر میرے ماتحت ہیں اور اگر اس نے میرے خلاف کوئی عملی قدم اٹھانے کی کوشش کی تو میں اسے راج پاٹ سے علیحدہ کر کے رکھ سکتا ہوں۔ لہذا میں کچھ بھی کروں، راجہ میرے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھا سکتا۔“

”سرندھری تمہاری بہتری اسی میں ہے کہ میری پیش کش کا مثبت جواب دو، میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ میں تمہیں پسند کرتا ہوں اور تم سے شادی کا خواہاں ہوں، تمہارے وہ پانچوں شوہر کیسے شوہر ہیں جو تمہیں یہاں بے بسی اور لاچارگی کی حالت میں چھوڑ گئے ہیں، سنو! وہ اس قابل

نہیں کہ تم ان کی بیوی بن کر رہو، تم میرے ساتھ شادی کرو اور میرے محل میں ریاست کی حقیقی رانی بن کر زندگی بسر کرو اور سنو سرندھری اگر تم نے میرا کہانہ مانا تو مجھے اپنے انتقام کی تکمیل کے لئے زبردستی کرنا پڑے گی اور اس معاملہ میں تمہارے شوہر بھی یہاں آئے تو میں ان کے بھی سر قلم کر کے تمہیں حاصل کرنے میں کامیاب رہوں گا لہذا میری ان سب باتوں پر غور کرنے کے بعد مجھے اپنے کسی آخری فیصلے سے آگاہ کرو۔“

کچک کی یہ گفتگو سن کر دروپدی تھوڑی دیر کے لئے خاموش رہی، پھر اس نے اپنے چہرے پر ایک خوشگوار اور انتہائی پرکشش مسکراہٹ بکھیرتے ہوئے اور اپنا ہاتھ اٹھا کر اپنے سامنے والی نشست کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی۔

”پہلے بیٹھو پھر میں تم سے بات کرتی ہوں۔“

کچک اور دروپدی کے چہرے پر پھیلی مسکراہٹ اور اس کے اس بدلے ہوئے رویے کو دیکھ کر خوش ہوا اور بڑی حمیزی سے سامنے والی نشست پر بیٹھ گیا اور اس کی طرف دیکھنے لگا۔ دروپدی نے اپنے خوبصورت ہونٹوں پر پھیلی مسکراہٹ کو اور زیادہ جاذب نظر اور پرکشش بناتے ہوئے کہا۔

”سنو کچک! مجھے تمہارے ساتھ اپنے رویے کی پرشمندی اور ندامت ہے، میں نے کافی سوچ بچار کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے کہ یہ میری خوش قسمتی ہے کہ تم مجھے دیوانگی کی حد تک چاہتے ہو اور مجھ سے پیار کرتے ہو، میں تمہارے ساتھ تعلقات استوار کرنے اور تم سے شادی کرنے پر رضامند ہوں لیکن اس کے لئے میری دو شرائط ہیں۔“ دروپدی کی یہ گفتگو سن کر کچک ایک طرح سے اپنی جگہ سے اچھل سا پڑا تھا پھر اس نے فوراً دروپدی کو مخاطب کر کے پوچھا۔

”سرندھری! تمہاری کیا شرائط ہیں جن کی بنا پر تم میرے ساتھ شادی پر آمادہ ہو؟“ دروپدی پھر پہلے کی طرح خوشگوار انداز میں کہنے لگی۔ ”سنو کچک! جب میرے پانچوں شوہروں کو تمہارے ساتھ میرے تعلقات کی خبر ہو گی تو وہ ضرور نہ صرف یہ کہ تم پر بلکہ مجھ پر حملہ آور ہوں گے اور مجھے قتل کرنے کی کوشش کریں گے، میری پہلی شرط یہ ہے کہ تم ان پانچوں سے میری حفاظت کرو گے۔“

اس پر کچک نے فوراً ہامی بھری، کچھ سوچ بچار کے بعد دروپدی

ناچ گھر میں جو بڑا سا پلنگ بچھایا گیا تھا اس کے قریب آکر بھیم سین رک گیا اور درو پدی کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔

”درو پدی! تمہاری جگہ میں اس پلنگ پر لیٹ کر کچک کا انتظار کرتا ہوں۔“ پھر بھیم سین نے ایک قریبی ستون کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ”تم اس ستون کی اوٹ میں کھڑی ہو جاؤ اور جب کچک اس کمرے میں داخل ہو تو تم بالکل کوئی آواز یا کلک پیدا نہ کرنا، اس کمرے میں داخل ہونے کے بعد کچک سیدھا مسہری کی طرف آئے گا اور مجھے یہاں سوتا پا کر وہ ضرور یہ اندازہ لگائے گا کہ تم اس کا انتظار کر رہی ہو پھر جونہی وہ قریب آئے گا تو پھر میں اس پر موت اور اجل طاری کر کے رکھ دوں گا۔“

بھیم سین کے کہنے پر درو پدی اس قریبی ستون کی اوٹ میں کھڑی ہو گئی تھی، خود بھیم سین پلنگ پر لیٹ گیا تھا اور اپنے اوپر وہ عورتوں والی چادری لپی تھی، جو وہ اپنے کمرے سے اوڑھ کر آیا تھا۔

بھیم سین اور درو پدی کو زیادہ انتظار نہ کرنا پڑا تھا اس لئے کہ تھوڑی ہی دیر بعد کچک دبے پاؤں، آواز پیدا کئے بغیر ناچ گھر میں داخل ہوا تھا، اندھیرے میں وہ ادھر ادھر دیکھتا ہوا سیدھا اس پلنگ کی طرف گیا جہاں بھیم سین لیٹا ہوا تھا، اس کی آہ پر ستون کی اوٹ میں کھڑی ہوئی درو پدی سانس روک کر رونما ہونے والے واقعات کا انتظار کرنے لگی تھی۔ کچک جب پلنگ کے قریب آیا اور اس نے دیکھا کہ پلنگ پر کوئی لیٹا ہوا ہے تو وہ خوش ہو گیا کیوں کہ اسے یقین تھا کہ درو پدی ہی اس کا انتظار کر رہی ہوگی جونہی وہ پلنگ پر آکر بیٹھا اور اس نے اپنا ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے یہ چاہا کہ وہ درو پدی کا شانہ پکڑ کر ہلائے کہ ایک دم بھیم سین نے ریٹھی چادر سے اپنا ہاتھ نکالا اور کچک کا ہاتھ اپنی گرفت میں لے لیا۔ کچک کو وہ مردانہ ہاتھ اور سخت لگا، وہ کسی قدر پریشان اور حیران ہو گیا کیوں کہ اس کے تو ذہن میں یہ بات سمائی ہوئی تھی کہ وہاں صرف درو پدی ہی ہوگی، ابھی وہ کوئی فیصلہ کرنے کے لئے سوچوں ہی میں الجھا ہوا تھا کہ بھیم سین لہجوں کے طوفان اور صدیوں کے سربستہ راز کی طرح پلنگ سے اٹھ کھڑا ہوا، کچک صبر کی چٹان کی طرح اپنی جگہ پر بیٹھا رہا، تاہم وہ پریشان ضرور دکھائی دے رہا تھا، پھر اس نے حقیقت جاننے کے لئے کسی قدر دھیمی آواز میں بھیم سین کو مخاطب کر کے پوچھا۔

”تم کون ہو اور سر نہدھری کہاں ہے، اگر تم اس کے کوئی جاننے والے

کہنے لگی۔“ میں اس وقت تک تمہارے ساتھ باقاعدہ شادی نہیں کروں گی کہنے لگی۔“ میں اس وقت تک تمہارے ساتھ باقاعدہ شادی نہیں کروں گی کہنے لگی۔“

جب تک میرے پانچوں شوہر ٹھکانے نہیں لگا دیئے جاتے۔“ یہ سن کر کچک کے چہرے پر اڑاسی اور افسردگی چھا گئی، وہ اداس لہجے میں بولا۔ ”تو کیا اس وقت تک میں تمہیں دیکھنے کو ترستار ہوں گا؟“ اس پر درو پدی تڑپ کر کہنے لگی۔ ”نہیں ایسا معاملہ نہیں ہے، ہم روز رات کے وقت ملتے رہیں گے، تم جانتے ہو کہ راج محل کے قریب ہی راجہ نے ایک نیا ناچ گھر تیار کیا ہے، وہاں بڑے کمرے کے ایک کونے میں ایک انتہائی اعلیٰ قسم کی مسہری بھی ڈالی گئی ہے جہاں رقص کرنے والے باری باری آرام کرتے ہیں۔ اے کچک! میں ہر روز آدھی رات کے وقت وہاں تمہارا انتظار کیا کروں گی اور میری دوسری شرط یہ ہے کہ آدھی رات کے وقت اس ناچ گھر میں تم مجھ سے ملنے اکیلے آیا کرو گے۔ اگر تم کسی ساتھی یا سنگی کو بھی لاؤ گے تو پھر میں کبھی بھی تم سے ملنے وہاں نہ آؤں گی، بس تمہارے ساتھ تعلقات استوار کرنے کے لئے میری یہی دوشرا نط ہیں۔“

اس پر کچک بڑے پیار بھرے انداز میں درو پدی کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر اسے یقین دلانے لگا اور پھر رات ملنے کا وعدہ لے کر خوش خوش وہاں سے رخصت ہو گیا۔

سردی کا موسم زوروں پر تھا، رات بڑی تیزی سے بھاگتی چلی جا رہی تھی، آدھی رات سے کچھ پہلے درو پدی اپنے کمرے سے نکلے اور دبے پاؤں چلتی ہوئی باورچی خانہ سے ملحق اپنے کمرے میں بھیم سین کے پاس پہنچ گئی اور اسے تمام حالات بتا دیئے۔

بھیم سین مطمئن انداز میں کہنے لگا۔ ”آدھی رات میں ابھی تھوڑی دیر ہے ہمیں اس کے آنے سے پہلے ہی وہاں پہنچ کر اس کا انتظار کرنا چاہئے۔“

جواب میں درو پدی نے کچھ بھی نہ کہا اور وہ خاموشی سے بھیم سین کے ساتھ ہوئی تھی، دونوں دبے پاؤں مگر کسی قدر تیزی سے چلتے ہوئے ناچ گھر کی طرف گئے، سردی چونکہ اپنے عروج پر تھی، اس لئے ناچ گھر کے گمراہ اور منتظمین ناچ گھر سے ملحقہ اپنے اپنے کمروں میں گہری نیند سوئے ہوئے تھے لہذا درو پدی اور بھیم سین بھی بے فکر ہو کر ناچ گھر کے بڑے کمرے میں داخل ہو گئے تھے۔

چھانے لگی۔ اسی لمحے بھیم سین نے فوراً اسے اپنے دونوں ہاتھوں پر اٹھالیا اور زوردار انداز میں اسے ناچ گھر کے فرش پر پٹخ دیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی بھیم سین اچانک کچک پر وارد ہوا، اپنا گھٹنا اس نے کچک کی چھاتی پر رکھ کر اپنے نیچے اسے دبائے رکھا، پھر اس نے زوردار گھونسنے مار کر کچک کی رانیں اور گردن توڑ دی تھی۔

بھیم سین نے جب یہ اندازہ لگایا کہ کچک اب مر چکا ہے تو وہ ستون کے پاس کھڑی دروپدی کے پاس آیا اور رازداری سے اسے مخاطب کر کے بولا۔

”سنو دروپدی! اب میں واپس اپنے کمرے کی طرف جاتا ہوں، میرے جانے کے بعد تم ناچ گھر کے گھرانوں اور محافظوں کو جگانا اور انہیں یہ بتانا کہ کچک تمہیں تمہارے راج محل کے کمرے سے زبردستی اٹھا کر یہاں لے آیا تھا اور وہ تمہارے ساتھ برے ارادے کی نیت رکھتا تھا کہ اسی دوران تمہارے شوہروں میں سے ایک یہاں آن گھسا اور کچک کو مار مار کر موت کے گھاٹ اتار دیا اور وہ جب تم سے یہ پوچھیں کہ تمہارا وہ شوہر کدھر گیا تو تم لاعلمی کا اظہار کر دینا کہ وہ رات کی تاریکی میں ادھر آیا اور کچک کا کام تمام کر کے نہ جانے کدھر چلا گیا، جب ناچ گھر کے منتظمین کو کچک کی موت کا علم ہوگا تو وہ سب لوگوں کو یہ بتاتے پھریں گے کہ کچک کو سرندھری کے شوہر نے مار دیا ہے اور جب یہ خبر پھیلے گی تو اس محل میں کوئی بھی تمہیں بری نیت سے دیکھنے کی کوشش نہیں کرے گا اور یہ جو ایک سال کی مدت پوری ہونے میں ہمارے صرف تیرہ دن باقی رہتے ہیں یہ ہمارے سکون اور آرام کے ساتھ گزر جائیں گے۔“

(باقی آئندہ)

خوجہ ضلع بلند شہر میں

رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا

کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات

ڈاکٹر سمیع فاروقی

پھونڈا دروازہ محلہ خولیش گیان گج کی مسجد سے خریدیں

منیجر: ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

فون نمبر: 9319982090

ہو تو بتاؤ میرے ساتھ یہ دھوکا کیوں کیا گیا ہے۔ یاد رکھو تم جانتے ہوں گے کہ میں کچک ہوں اور دھوکا کرنے والے دشمن کو زندہ نہیں چھوڑتا۔“

جواب میں بھیم سین نے کڑکتی ہوئی آواز میں کہا۔ ”سنو کچک! میں سانٹوں کی اس گھنچ میں تجھے موت و اجل کے سیاہ خانوں کے اندر بانٹنے کے لئے اس ناچ گھر میں آیا ہوں، اس سرندھری کی خاطر جب تم مجھ سے اس ناچ گھر میں ٹکراؤ گے تو تمہاری حالت میں تشنہ دہن مسافر جیسی بنا کر رکھ دوں گا۔“

بھیم سین کی یہ گفتگوں کچک غصے سے کھولنے لگا، پھر وہ بھیم سین کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔

”تم جو کوئی بھی، میں تمہارے اس رویے پر حیران اور پریشان نہیں ہوں اور یہ جو تم نے ابھی ابھی دھوکا کیا ہے تو اس کے جواب میں، میں یہ کہتا ہوں کہ تم بکواس کرتے ہو، تم جانتے ہو کہ میرا نام کچک ہے اور میں اپنے دشمنوں کی روحوں پر وحشت اور ان کی جانوں پر سلسلہ کرب و فراق طاری کر دینے کا عادی ہوں۔“

بھیم سین نے پھر پھر کراڑتے ہوئے بگولوں اور اُمنڈتے طوفان کے سے انداز میں کچک کو مخاطب کر کے کہا۔ ”سنو کچک! آج تک تمہارا واسطہ میرے جیسے جوان سے نہ پڑا ہوگا، میں تیری حیات کا تاریک محور قیامت کے مراحل سے گزار کر رکھ دوں گا، تیرے جیون کے جنجال کو، تیری اس کش مکش دنیا، تیرے سودوزیاں کے اس جہاں کو موت کی پاتال میں اتار کر رکھوں گا۔ کچک میں تیری نگاہ آوارہ گرد اور تیری سماعت کو معطل بنا دوں گا، اٹھو اس ناچ گھر کی تاریکی میں بغیر کسی ہتھیار کے میرا مقابلہ کرو اور پھر دیکھو رات کی اس تاریکی، سکوت اور ویرانی کے اندر کون کس کو زیر اور مغلوب کرتا ہے۔“

بھیم سین کی اس شرط پر کچک اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا، بھیم سین بھی جست کے ساتھ اٹھا۔ وہ دونوں اس تاریکی میں ایک دوسرے سے ٹکرائے تھے، وہ بری طرح ایک دوسرے پر کئے، لاتوں اور گھونسوں کی بارش کرنے لگے تھے، جب کہ دروپدی خاموشی کے ساتھ ستون کی اوٹ میں کھڑی یہ منظر دیکھ رہی تھی۔ تھوڑی دیر تک کچک ڈٹ کر بھیم سین کا مقابلہ کرتا رہا لیکن جلد ہی اس نے اندازہ لگایا کہ بھیم سین اس سے کہیں زیادہ طاقتور اور زور آور ہے، یہ خیال آتے ہی کچک پرستی اور پڑمردگی

عمل خواص سورہ مزمل

ماہ ستمبر میں مشتری مقام اوج میں ہوگا، یہ وقت ۹ ستمبر شام ۴ بجکر ۴۷ منٹ سے ۳۱ دسمبر رات ۱۲ بجے تک رہے گا۔ جو بارہ سال میں ایک بار آتا ہے۔ عوام اہل سنت کے لئے اس وقت سے مستفیض ہونے کے لئے مندرجہ ذیل نقش و عمل درج ہیں۔

۳۰۰۱۹	۳۰۰۳۲	۳۰۰۲۹	۳۰۰۲۶
۳۰۰۳۰	۳۰۰۲۵	۳۰۰۲۰	۳۰۰۳۱
۳۰۰۲۳	۳۰۰۲۷	۳۰۰۳۴	۳۰۰۲۱
۳۰۰۳۳	۳۰۰۲۲	۳۰۰۲۳	۳۰۰۲۸

یہ نقش خاص اوج مشتری کے وقت سونے یا چاندی کی تختی پر کندہ کرائے، کندہ کرنے کے دوران مشتری کا بخور روشن رکھے (اسی شمارے میں مشتری کے بخور کی تفصیل موجود ہے) اگر سونے یا چاندی کا پترا میسر نہیں تو مشک و زعفران سے کاغذ پر لکھے اور بازو پر باندھے یا جیب میں رکھے اور سورہ مزمل کا مندرجہ عمل روزانہ وقت کی پابندی سے بعد نماز فجر صرف ایک بار پڑھ لے۔ اس نقش و عمل کی برکت سے کبھی جیب خالی نہ رہے گی، دینی اور دنیاوی جائز ضروریات حسب منشاء پوری ہوں گی، کبھی کسی کے آگے ہاتھ پھیلانے کی نوبت نہیں آئے گی، بلکہ وقت سے پہلے غیب سے سامان ہو جایا کرے گا۔

تو کہیب : اول درود شریف ۱۰ بار، آیت الکرسی ایک بار، استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۷۰ بار یا ۷ بار
بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا ایہا المؤمنین (ایک سانس میں ۷ بار) زَمَلْنِي بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ ۳ بار قم اللیل الا قلیلاً۔ نِصْفَهُ اَوْ اِنْقُصْ مِنْهُ قَلِيلاً۔ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَبِّ الْقُرْآنَ تَرْتِیلاً (وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا۔ وَیَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَتَّوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ۔ اِنَّ اللَّهَ بِالْأَمْرِ عَظِیمٌ۔ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا) ۵۰ یا ۵۵ بار، اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَیْكَ قَوْلًا قَلِيْلًا۔ اِنَّ نَاشِئَةَ اللَّیْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْئًا وَاَقْوَمُ قَوْلًا۔ اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا۔ وَاذْكُرْ

اِسْمَ رَبِّكَ وَتَبْتَئِلْ اِلَيْهِ تَبْتِیْلًا۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا۔ ۱۰۰ بار یا ۱۰ بار رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا اَوَّلًا وَاٰخِرًا وَآیَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ۔ (۳۰۰ بار یا ۳۰ بار) وَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِیْلًا۔ وَذَرِنِیْ وَالْمُكْذِبِیْنَ اُولٰٓئِی النَّعْمَةِ وَمِلْهُمُ قَلِيْلًا۔ اِنَّ لَدُنَّا اَلْكَآلَا وَجَحِیْمًا۔ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا اَلِیْمًا۔ یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِیْبًا مَّهِیْلًا۔ اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَیْكُمْ رَسُوْلًا شَهِیْدًا عَلَیْكُمْ كَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا۔ فَعَصٰی فِرْعَوْنَ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنَاهُ اَخْذًا وَّیَبِیْلًا۔ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ یَوْمًا یَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبًا۔ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ كَاْن وَعْدُهُ مُفْعُوْلًا۔ اِنَّ هٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ اِلٰی رَبِّهِ سَبِیْلًا۔ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا اَوَّلًا وَاٰخِرًا وَآیَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ۔ ۳۰ بار یا ۳ بار اِنَّ رَبَّكَ یَعْلَمُ اَنَّكَ تَقْرُومُ اَذْنٰی مِنْ ثُلُثِی اللَّیْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَآئِفَةٌ مِنَ اللَّیْلِ مَعَكَ وَاللَّهُ یُقَدِّرُ اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تَحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَیْكُمْ فَاَقْرُؤْ مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ عَلِمَ اَنْ سَیَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰی وَاٰخَرُوْنَ یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ یَسْتَعُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاٰخَرُوْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِی سَبِیْلِ اللَّهِ فَاَقْرُؤْ مَا تَیَسَّرَ مِنْهُ وَاَقِیْمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا۔ اِلَّا اِلٰی اللَّهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْر (۲۱ بار ایک سانس میں) وَمَا تَقْدِمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَیْرًا وَاَعْظَمُ اَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ اِنَّ اللَّهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔

درود شریف دس بار، پھر سجدے میں جا کر یہ دعا ۷۰ بار پڑھے، اللھم یا مُفْتِیْحُ فَتْحِیَا مُسَبِّبُ سَبَبِیَا مُفْرِجُ فَرْجِیَا یَا مُسَهِّلُ سَهْلِیَا وَ یَا مُبَسِّرُ بَسْرِیَا وَ یَا مُدَبِّرُ دِمَجِّیَا تَعَمَّمْ بِالْخَیْرِ۔ بہتر ہوگا کہ اول چالیس روز تک پہلی تعداد سے پڑھ لیں، چالیس روز کے بعد سے کم والی تعداد سے ہمیشہ ورد میں رکھیں۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

خوشی کی بات ہے کہ حضرت مولانا سید ارشد مدنی

جمعیتہ علماء ہند کے چوتھی بار صدر منتخب ہوئے

دیوبند۔ 27 جولائی۔ عالمی روحانی تحریک کے سربراہ ادارہ خدمت خلق کے قومی صدر مولانا حسن الہاشمی نے اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا۔ خوشی کی بات ہے کہ حضرت مولانا سید ارشد مدنی جمعیتہ علماء ہند کے چوتھی بار صدر منتخب ہوئے۔ ہم حضرت مولانا ارشد مدنی اور ان کے تمام چاہنے والوں کو مبارک باد دیتے ہیں اور مولانا کی صحت اور طویل عمری کی دعا کرتے ہیں۔ مولانا نے کہا کہ جمعیتہ العلماء ہند کے باہمی اختلاف کے شروع میں ہم یہ کہہ چکے تھے کہ جمعیتہ العلماء ہند کا صدر بننے کے حق دار حضرت مولانا سید ارشد مدنی ہی ہیں، ان کی صلاحیتوں، ان کی جراتوں اور قوم و ملت سے متعلق ان کی قربانیوں کے پیش نظر ان ہی کو جمعیتہ العلماء کے امیر کارواں بننے کا استحقاق حاصل ہے۔ مولانا نے کہا کہ جمعیتہ العلماء ہند کی مجلس عاملہ کی صوابدید کی ہم تائید کرتے ہیں اور مولانا کی صدارت کا دل کی گہرائیوں سے خیر مقدم کرتے ہیں۔ مولانا نے کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ موجودہ کشمکش اور طنائی کے دور میں جب کہ ملت کا شیرازہ پوری طرح بکھر چکا ہے اور فرقہ پرستی کے طوفان بدتمیزی کی بنا پر مسلمانوں کی جانیں ان کی املاک اور ان کی آبرو پوری طرح خطرے میں ہے۔ مولانا سید ارشد مدنی ملت کی ڈوبتی ہوئی نیا کو پار لگانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے اور اسی سیاسی جماعت کی ہمنوائی کریں گے جو مسلمانوں کے حق میں خیر خواہ ثابت ہو۔ مولانا ہاشمی نے کہا کہ جمعیتہ العلماء کے تمام کارکنان اور تمام ممبران سے ہماری درخواست ہے کہ جانشین شیخ الاسلام حضرت مولانا سید ارشد مدنی کو بلا تامل جمعیتہ العلماء ہند کا تاحیات صدر نامزد کر دے اور آئندہ ان ہی کی سربراہی میں کارکنان جمعیتہ العلماء کی مسافت تہہ ہوتی

رہے کیوں کہ ان سے زیادہ فعال، دیانت دار اور ان سے زیادہ جرات مند پوری جماعت میں کوئی دوسرا موجود نہیں ہے۔

غازی آباد میں حج ہاؤس کے افتتاح کی بی جے پی

نے کی مخالفت

غازی آباد (یو این آئی) حج ہاؤس کے افتتاحی پروگرام کی مخالفت کرنے کی منصوبہ بندی بھارتیہ جنتا پارٹی کے کارکنوں نے تیار کر لی ہے۔ نہرونگر میں واقع علاقائی دفتر پر جمعرات کو کی گئی پریس کانفرنس کے دوران بی جے پی لیڈروں نے افتتاحی پروگرام کی مخالفت کرنے کا اعلان کیا۔ ۴ اگست کو وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو حج ہاؤس کا افتتاح کر سکتے ہیں۔ شہر صدر راجے شرمہ نے بتایا کہ ۴ اگست کو وزیر اعلیٰ کے متوقع پروگرام کا پارٹی کارکن پر زور طریقے سے مخالفت کریں گے۔ ٹرانس ہنڈن میں ۲۰ لاکھ آبادی پر کوئی سرکاری اسپتال نہیں ہے۔ اس کے علاوہ گرلس اسکول کے لئے بھی علاقہ ترس رہا ہے۔ ایسے میں حج ہاؤس کا افتتاح کرنا ضروری نہیں ہے۔ ریاستی حکومت نے کروڑوں روپے خرچ کر کے حج ہاؤ کی تعمیر کرائی ہے۔ جس کا استعمال صرف ایک ماہ کے لئے ہوگا۔ ایک مذہب خاص کے لئے سرکاری فنڈ کی بربادی کی جارہی ہے۔ افتتاحی پروگرام سے پہلے اگر اس پر فیصلہ نہیں لیا گیا تو احتجاج کے ساتھ ساتھ دھرنا مظاہرہ کیا جائے گا۔ اس کی مخالفت میں اگر پارٹی کارکنوں کو جیل بھی جانا پڑے تو کارکن پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ کونسلر راجندر تیاری نے بتایا کہ قوانین کو بلائے طاق رکھ کر حج ہاؤس کی تعمیر کرائی گئی ہے۔ اس میں این جی ٹی نے حکومت سے جواب بھی مانگا ہے۔ حج ہاؤس کے نیچے گیس پائپ لائن بھی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شروعات میں خیرات گھر بنانے کا اعلان ریاستی حکومت نے کیا تھا، جسے بعد میں حج ہاؤس میں تبدیل کر دیا گیا۔ پریس کانفرنس میں بی جے پی کارکنان موجود تھے۔

ہمارا نامہ طالبات دنیا
میں سے ہے

دیوبند
میں سے ہے

2016

مکمل فائل

مکیر شیخ حسن الہاشمی

فاضل دارالعلوم دیوبند

+919358002993

کتاب کیلئے رابطہ کریں

+919756726786

محمد آجمل مفتاحی مونا تھ بھنجن یو پی انڈیا

<https://www.facebook.com/groups/>



Photex



[freemliyatbooks/](https://www.facebook.com/groups/freemliyatbooks/)

محسنِ ملت استاذِ العالمین ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا حضرت مولانا حسن البہاشمی صاحب مدظلہ العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجہ ذیل معلومات اور چیزیں نیچے دیئے ہوئے پتے پر بھیجیں۔

- (1) اپنا نام (2) اپنے والد کا نام (3) اپنی والدہ کا نام (4) تاریخ پیدائش یا عمر
 - (5) مکمل پتہ (6) اپنا موبائل نمبر (7) گھر کا موبائل نمبر یا فون نمبر
 - (8) تعلیمی لیاقت کی وضاحت (9) 4/ عدد پاسپورٹ سائز فوٹو
 - (10) HASHMI ROOHANI MARKAZ کے نام = 1000 روپے کا ڈرافٹ
- مطلوبہ معلومات اور چیزیں بھیجنے کا پتہ

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID

MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P.

PIN CODE NO. 247554

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پر رابطہ کریں !

مولانا حسن البہاشمی :- 9358002992

حسان عثمانی :- 9634011163 ، وقاص (مولانا کے بیٹے) :- 9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19@gmail.com

ماہنامہ

طلسماتی دنیا

اکتوبر ۲۰۱۲

اپنی نوعیت کا ایک منفرد رسالہ جو ساری
دنیا میں علم و آگہی کی روشنی پھیلا رہا ہے

زبر نہ بن زیر ہو جا کیونکہ
آگے چل کر تجھے پیش ہونا ہے

Rs. 25/-

عاطف ہاشمی

کیا اور کہاں

- ۵ ایک التجا ایک گزارش
- ۶ مختلف پھولوں کی خوشبو
- ۱۱ اسم اعظم
- ۱۳ ذکر کاثبوت قرآن حکیم سے
- ۱۷ روحانی ڈاک
- ۲۳ عکس سلیمانی
- ۳۰ باب الجفر
- ۳۱ اسلام الف سے ی تک
- ۳۴ دنیا کے عجائب و غرائب
- ۳۷ بچے اور ستارے
- ۳۹ پراسرار مخلوقات
- ۵۱ ذخیرہ عملیات
- ۵۵ اس ماہ کی شخصیت
- ۵۹ ہمزاد النور
- ۶۳ اللہ کے نیک بندے
- ۶۷ ملک کہاں جا رہا ہے؟
- ۶۹ اذان بت کدہ
- ۷۴ چالیس کا عدد
- ۷۷ انسان اور شیطان کی کشمکش
- ۸۱ سورہ غاشیہ سے خادم جن کی حاضری کا عمل
- ۸۲ خبرنامہ

اداریہ

بقلم خاص

ایک التجا - ایک گذارش

ماہنامہ طلسماتی دنیا گذشتہ بائیس (۲۲) سالوں سے مسلم معاشرے میں اپنی روشنی پھیلا رہا ہے۔ گمراہی اور ضلالت کے اندھیروں میں یہ ایک روشن چراغ کی مانند ہے۔ جہاں جہاں اس کے اُجالے بکھرتے گئے وہاں وہاں گمراہی، جہالت اور دین اسلام سے لاپرواہی کی تاریکیاں چھٹ گئی ہیں۔ بظاہر یہ رسالہ روحانی عملیات کا رسالہ ہے لیکن درحقیقت یہ رسالہ بھٹکے ہوئے بندوں کو اپنے خدا سے ملوانے میں اہم رول ادا کر رہا ہے۔

کتنے ہی لوگ جو کفر، شرک اور ارتداد کے قریب پہنچ گئے تھے وہ اس رسالے کا مطالعہ کر کے دین اسلام سے نزدیک ہو گئے ہیں۔ بلکہ ان میں روحانی طور پر غیر معمولی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔

لا ریب یہ رسالہ دعوتِ دین و حق کا ایک ترجمان بن چکا ہے، اس رسالہ کا مسلسل مطالعہ کرنے کی برکت سے نہ صرف یہ کہ مسلمانوں کی اصلاح ہوئی ہے بلکہ بے شمار ہندو بھائی بھی اس رسالے کو پڑھ کر حلقہ بگوشہ اسلام ہو گئے ہیں۔ کتنے ہی غیر مسلمین نے اس رسالے سے استفادہ کرنے کے لئے اردو زبان سیکھی ہے۔ اس رسالے کی مدد کرنے کا مطلب ہے کہ آپ حق و باطل کی کشمکش میں حق کی سرپرستی کر رہے ہیں اور دعوتِ دین اسلام کو بڑھاوا دینے کی جدوجہد میں مصروف ہے اور اردو نوازی کا حق بھی ادا کر رہے ہیں۔ ہم آپ سے التجا کر رہے ہیں کہ اس چراغ کے اُجالے دنیا بھر میں پھیلانے کے لئے برائے تعاون اپنا ہاتھ بڑھائیں اور اس چراغ کو آندھیوں کی زد میں نہ آنے دیں۔ ہمیں آپ کا تعاون درکار ہے۔ تعاون کی مختلف شکلیں ہو سکتی ہیں۔ صرف آپ کی توجہ کی ضرورت ہے۔ لائف ممبری، ایک دو سال کا چندہ، مہذب قسم کے اشتہارات کی فراہمی، حلقہ احباب میں طلسماتی دنیا کو پھیلانے اور اپنے دوستوں کو ہمارے ایجنٹوں سے خرید کر طلسماتی دنیا ہدیہ پیش کرنے کی جدوجہد، جگہ جگہ اس کے ایجنٹوں کا قیام اور اگر اللہ نے آپ کو وسعت دی ہے اور آپ حق و صداقت کے اس ترجمان کی مدد کرنے کے اہل ہیں تو جو بھی ممکن ہو اس کی مدد کر کے ثواب دارین کے حق دار بنیں، طلسماتی دنیا کا اکاؤنٹ نمبر کو یاد رکھیں۔

TILISMATI DUNYA

AC. NO. 019105000253

BRANCH : SAHARANPUR.

IFSC CODE : ICIC0000191

مختلف موضوعات

اقوال زرین

☆ لوگوں سے دعا کی التماس کرنے سے بہتر ہے کہ انسان خود ایسا ہو جائے لوگوں کے دل سے خود بخود اس کے لئے دعائیں نکلیں۔

☆ اگر مفلسی و غربت مجھے کسی شکل یا وجود میں نظر آئے تو ہر کفر و باطل سے پہلے میں اسے قتل کروں گا کیوں کہ افلاس و غربت ہی وہ چیز ہے جو انسان کو سب سے زیادہ کفر کی طرف لے کر جاتی ہے۔

☆ گفتگو سے سمجھ بوجھ میں اضافہ ہوتا ہے لیکن تنہائی وہ مدرسہ ہے جہاں پر عظیم ذہن بنتے ہیں۔

☆ اگر کسی کا بننا چاہتے ہو تو پوری حقیقت سے اس کے بن جاؤ۔

☆ اپنی ذات میں ایسی حقیقت پیدا کر لو کہ دوسرے حقیقت میں تمہارے بن جائیں۔

☆ عقل مند ہمیشہ غم و فکر میں مبتلا رہتا ہے۔

☆ آدمی کے چہرے کا حسن خدا تعالیٰ کی عمدہ عنایت ہے۔

☆ خاموشی عالم کا زیور ہے اور جاہل کی جہالت کا پردہ۔

☆ دین خزانہ ہے اور علم اس کا راستہ ہے۔

☆ لوگ بیماری کے خوف سے غذا پہلے چھوڑ دیتے ہیں مگر عذاب الہی کے خوف سے گناہ نہیں چھوڑتے۔

☆ دنیا کی سب سے بڑی خیانت قوم کے ساتھ غداری ہے۔

☆ انسان کے لئے کتنا برا ہے کہ باطن بیمار اور ظاہر حسین ہو۔

☆ علم دولت سے بہتر ہے تم دولت کی حفاظت کرتے ہو اور علم تمہاری حفاظت کرتا ہے علم حاکم دولت محکوم، دولت خرچ ہونے سے کم ہوتی ہے اور علم بڑھتا ہے۔

☆ آزادی کی حفاظت نہ کرنے والا غلامی میں گرفتار ہو جاتا ہے۔

☆ دن کو رزق کی تلاش کرو اور رات کو اسے تلاش کرو جو رزق دیتا ہے۔

☆ لمبی (دنیوی) امیدوں سے پرہیز کرو کیوں کہ یہ (عمل) دیگر نعمتوں کو تمہاری نظر میں حقیر بنادے گا اور تم ناشکری کرو گے۔

☆ جب تم پر رزق کی تنگ دستی آجائے اور معاش کا کوئی ذریعہ نہ نکلے تو (اللہ کی راہ میں) صدقہ دے کر اللہ تعالیٰ سے تجارت کرو۔

☆ رحمت کے زیادہ مستحق یہ تین شخص ہیں (۱) وہ عالم جس پر جاہل کا حکم چلے (۲) وہ شریف جس پر کمینہ حاکم ہو (۳) وہ نیکو کار جس پر کوئی بدکار مسلط ہو۔

☆ احمق کی عقل اس کی زبان کے پیچھے اور عقل مند کی زبان اس کی عقل کے پیچھے ہوتی ہے۔

☆ دوسروں کو عزت سے دیکھو گے تو خود ان کی نظروں میں معزز بن جاؤ گے۔

☆ جو شاگرد اپنے استاد کی سختیاں نہیں جھیلتا اسے زمانہ کی سختیاں جھیلنی پڑتی ہیں۔

☆ سچائی دنیا میں سب سے قیمتی شے ہے۔

☆ خوشی صرف ایک دفعہ آکر دروازہ کھٹکھٹاتی ہے مگر مصیبت دن اور رات میں کئی مرتبہ تم پر حملہ آور ہو سکتی ہے۔

☆ جب تک انسان علم حاصل کرتا رہتا ہے وہ عالم رہتا ہے اور جب اسے یہ خیال آجائے کہ اب میں علم سیکھ چکا ہوں وہ جاہل تصور کیا جاتا ہے۔

کلی خوشبو

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

روشنی ہی روشنی

☆ اگر تم وہ دیکھتے ہو جسے روشنی ظاہر کرتی ہے اور وہی سنتے ہو جس کا اقرار آواز کرتی ہے تو دراصل نہ تو تم دیکھتے ہو اور نہ ہی سنتے ہو۔
☆ اندھیرا کتنا ہی کیوں نہ ہو، روشنی کی ایک کرن اسے ختم کرنے کے لئے کافی ہوتی ہے۔

☆ دانش مندی کا تقاضہ یہ ہے کہ تفصیل پر اختصار کو ترجیح دی جائے، تفصیل ہمیشہ صبر آزما ہوتی ہے۔

☆ ایک انسان وہی کچھ ہے جو وہ تمام دن سوچتا ہے اس لئے آپ وہ نہیں جو آپ سمجھتے ہیں بلکہ وہ ہیں جو سوچتے ہیں۔

☆ ضرورت واحد چیز ہے جو قانون نہیں دیکھتی۔
☆ مشکل ایسا عذر ہے جسے تاریخ کبھی تسلیم نہیں کرتی ہے۔

☆ اچھے ثمرات محنت سے حاصل ہوتے ہیں، قسمت سے نہیں۔
☆ دعائیں اس وقت کارگر ہوتی ہیں جب ان کے ساتھ جدوجہد

کی جائے۔

☆ خواہ کچھ بھی ہو مصیبت کے دن گزر رہی جاتے ہیں۔ اگر یہ نہیں گزرتے تو آخر انسان خود ہی گزر جاتا ہے۔

☆ ایک گھر میں پیدا ہونے والے ایک دسترخوان پر کھانے والے ایک ذائقہ اور ایک جیسی فطرت نہیں رکھتے۔

☆ انسان شکل سے صرف جانا جاتا ہے، پہچانا کبھی نہیں جاتا۔

☆ جو تمہارے چہرے سے تمہاری خواہش پڑھ لے تم سمجھ لے کہ

وہ تمہارا سچا دوست ہے۔

☆ جو شکل دیکھتے رہتے ہیں عقل پران کی نظر نہیں جاتی۔

☆ جو عقل دیکھ لیتے ہیں ان کو شکل دیکھنے کی ضرورت نہیں رہتی۔
☆ عقل مند دوسروں کی غلطیوں سے سبق سیکھتے ہیں جب کہ بیوقوف اپنی غلطیوں سے سبق سیکھتے ہیں۔

☆ لوگ اپنی ضروریات پر غور کرتے ہیں، قابلیت، تعلیم کا مقصد علم حاصل کرنا نہیں بلکہ عمل کی قوت بیدار کرنا ہے۔

☆ قلت عقل کا اندازہ کثرت کلام سے ہوتا ہے۔

☆ جو لوگ میانہ روی اختیار کرتے ہیں کسی کے محتاج نہیں ہوتے۔

☆ جو علم کو دنیا کمانے کے لئے حاصل کرتا ہے، علم اس کے قلب

میں جگہ نہیں پاتا۔

☆ جب خلقت کے پاس آؤ تو زبان کی نگہداشت کرو۔

☆ بعض اوقات اللہ کا بندے کی درخواست کو قبول نہ کرنا بندے

پر شفقت کی وجہ سے ہوتا ہے۔

☆ دین کی اصل عقل، عقل کی اصل علم اور علم کی اصل صبر ہے لہذا

صبر کا دامن ہاتھ سے کبھی نہیں چھوڑو۔

دل سے نکلے ہیں الفاظ

☆ رشتے کا تقاضہ اس بات میں نہیں کہ کوئی تمہیں مکمل کر دے

لیکن کوئی تو ایسا ہونا چاہئے جس کے ساتھ تم اپنے ادھورے پن کو بانٹ سکو۔

☆ کسی کے برا کہہ دینے سے نہ ہم برے ہو جاتے ہیں نہ وہ

اچھے، ہر شخص اپنی زبان سے اپنا ٹرف دکھاتا ہے نہ کہ دوسرے کا عکس۔

☆ انسان تب سمجھ دار نہیں ہوتا جب وہ بڑی بڑی باتیں کرنے

لگے بلکہ تب سمجھ دار ہوتا ہے جب وہ چھوٹی چھوٹی باتیں سمجھنے لگے۔

ہیں لیکن زندگی کا حقیقی المیہ یہ ہے کہ لوگ روشنی سے ڈرتے ہیں۔

☆ اپنی خوشی کے لئے دوسروں کی مسرت کو خاک میں نہ ملاؤ۔

☆ مجھے بتاؤ کہ تمہارے دوست کون ہیں میں تمہیں بتاؤں گا تم

کون ہو۔

☆ انسان آنسوؤں اور مسکراہٹوں کے درمیان لٹکا ہوا پنڈولم ہے۔

زندگی کے رہنما اصول

بدترین شخص وہ ہے جس کے ڈر سے لوگ اس کی عزت کرنے پر

مجبور ہو جائیں۔

☆ خونی رشتوں سے قطع تعلق کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔

☆ اس شخص پر دوزخ حرام ہے جو نرم مزاج اور نرم خو ہو۔

☆ دولت مت جمع کرو، کفن میں جیب نہیں ہوتی۔

☆ دنیا کے بازار میں زندگی کا سب سے قیمتی سکہ حوصلہ ہے۔

احساس

☆ کائنات کی سب سے مہنگی چیز ”احساس“ ہے جو دنیا کے ہر

انسان کے پاس نہیں ہوتی۔

عشق و محبت

☆ عشق جب پتلا ہوتا ہے تو خامیاں گاڑھی ہو جاتی ہیں۔

☆ عشق کا اہل آدمی کے دل کا بہلاوا ہے۔

☆ محبت کبھی مطالبہ نہیں کرتی، وہ تو ہمیشہ دیتی ہے نہ کبھی جھنجھلاتی

ہے نہ انتقام لیتی ہے۔

☆ سزا دینے کا حق صرف اسے ہے جو سزا دینے والے سے محبت

کرتا ہے۔

☆ نفرت شیطان کا حصہ ہے، معافی انسان کا وصف ہے اور محبت

فرشتوں کا۔

☆ محبت بیٹھا زہر ہے۔

☆ محبت نہ ملے تو انسان جی لیتا ہے لیکن جسے وہ محبت سمجھتا ہے

اگر وہی شخص آپ کا مان نہ رکھے تو انسان ایسے بکھرتا ہے کہ پھر ریزے بھی

نہیں ملتے۔

انمول موتی

☆ انسان محبت صرف ایک بار کرتا ہے اور باقی محبتیں اس کو

بھلانے کے لئے کرتا ہے۔

☆ محبت اور نفرت اگر حد سے بڑھ جائیں تو جنون کی حد میں

داخل ہو جاتی ہے۔

☆ ہم خیال لوگ ہم سفر ہوتے زندگی آسان ہو جاتی ہے۔

☆ خوب صورتی چند دن کی حکومت ہے۔

☆ اگر کوئی آپ سے پوچھے کہ بتاؤ زندگی کیا ہے؟ ہتھیلی پر ذرا سی

خاک رکھنا اور اڑا دینا۔

اچھی باتیں

☆ اگر غلط فہمیاں دور نہ کی جائیں تو وہ نفرتوں میں بدل جاتی ہیں۔

☆ اہمیت دکھ کی نہیں بلکہ دکھ دینے والی کی ہوتی ہے، دور بھاگیے

ایسے دوستوں سے جو کھیل ہی کھیل میں زندگی سے کھیل جاتے ہیں۔

☆ کسی ایک انسان کو متاع گل سمجھنا زندگی برباد کرنے کے

مترادف ہے کیوں کہ توحید کی صفت صرف اللہ کے لئے ہے۔

☆ ایسا ادب جو صرف برائیوں کے بارے میں باتیں کرے، اس

ماں کی مانند ہے جو اپنے بچوں کو ادب نہ سکھائے اور صرف اس کے

بارے میں بولتی رہے۔

☆ جذبات انسانی میں سب سے زیادہ کارآمد جذبہ امید ہے۔

کڑوا سچ

☆ انسان ماں کے پیٹ سے برائی نہیں سیکھ کر آتا بلکہ اس کے

ارد گرد بسنے والے لوگ اور اس کے حالات ہی اسے برابنا دیتے ہیں۔

☆ اگر ہم کسی شخص سے صرف اس لئے تعلق ترک کرتے ہیں کہ

وہ برے کام کرتا ہے تو اس کے آدھے گناہوں کے ذمہ دار ہم ہوتے ہیں

کیوں کہ ہم نے اس کی اصلاح کرنے کی کوشش نہیں کی۔

ذرا غور کیجئے

☆ ہم اندھیرے سے ڈرنے والے بچے کو بے آسانی درگزر کر سکتے

دیکھ کر خوش ہوتے ہو۔

☆ عمدہ چیز کا حاصل کرنا خوبی نہیں بلکہ اس کو عمدہ طریقے سے استعمال کرنا خوبی ہے۔

☆ عقل مند کے سامنے زبان کو، حاکم کے سامنے آنکھ کو اور بزرگوں کے سامنے دل کو قابو میں رکھنا چاہئے۔

☆ حقیقی خوبصورتی کا سرچشمہ دل ہے اور اگر یہ سیاہ ہو تو چمکتی آنکھ کچھ کام نہیں دیتی۔

☆ دولت اس کی ہے جو اسے کھاتا ہے اس کی نہیں جو اسے کماتا ہے۔

منتخب اشعار

روز ہی بھول جاتے ہو تم ہمیں
ہم تمہارے دوست ہیں کوئی سبق تو نہیں

☆

بدن سے روح جاتی ہے تو بجھتی ہے صرف ماتم
مگر کردار مرجائے تو کیوں ماتم نہیں ہوتا

☆

وہ بے رخی سے دیکھتے ہیں دیکھتے تو ہیں
میں خوش نصیب ہوں کہ کسی کی نظر میں ہوں

☆

تصویر شاہکار تھی لاکھوں میں بک گئی
جس میں بغیر روٹی کے بچہ اداس تھا

☆

بوند گری تو آنکھوں میں آنسو بھی آگئے
بارش کا اس کی یاد سے رشتہ ضرور تھا

☆

مزہ برسات کا چاہو تو ان کی آنکھوں میں آ بیٹھو
وہ برسوں میں نہیں برسے یہ برسوں سے برستی ہیں

☆

یوں درپردہ رقیبوں سے گلے شکوے نہیں اچھے
تمہیں جو بھی شکایت تھی ہمارے روبرو کرتے

☆ محبت انسانیت کا دوسرا نام ہے۔

☆ محبت کبھی بے سبب نہیں ہوتی، کبھی اس کا سبب انسان کی کوئی خواہش ہوتی ہے، کبھی کسی پر ترس کھا کر محبت کی جاتی ہے اور کبھی انسان محبت کی طلب میں محبت کرتا ہے۔

☆ محبت دل اور جسم چاہتی ہے جب کہ عشق بس روح۔

کٹھے بیٹھے ٹوٹکے

☆ اگر آپ کا وزن زیادہ ہے اور لوگ آپ پر ہنستے ہیں نیز آپ پتلا ہونا چاہتی ہیں تو نیوز چینل باقاعدگی سے دیکھیں، امید ہے وزن کم ہوگا۔

☆ اگر آپ کو خوشگوار خواب نظر نہیں آتے اور ڈر لگتا ہے تو سونے سے پہلے آئینہ ضرور دیکھیں، کبھی ڈر نہیں لگے گا۔

☆ اگر آپ بیٹھے خواب دیکھنا چاہتی ہیں تو سونے سے پہلے آنکھوں میں چینی ڈال لیا کریں اس سے آپ کو بیٹھے خواب نظر آئیں گے۔

☆ اگر آپ کے شوہر گھر سے زیادہ تر باہر رہتے ہیں بلکہ اکثر راتوں کو بھی غائب ہو جاتے ہیں تو فکر نہ کریں، اپنے آپ کو خوش رکھیں اور ہر وقت خوب بن سنور کر تیار رہیں، شوہر گھبرا کر گھر پر رہنا شروع کر دیں گے۔

☆ اگر آپ کھانا بناتے ہوئے اکثر جلا دیتی ہیں اور گھروالوں کے طعنے سننے پڑتے ہیں تو گھبرائیں نہیں، جلے ہوئے سالن کو برنال لگا کر پیش کریں اس طرح گھروالوں کی جلن بھی ختم ہوگی اور سالن کی بھی۔

خیال میرا خوشبو سا

☆ کمزور انسان کبھی معاف نہیں کر سکتا، معاف کرنا مضبوط لوگوں کی صفت ہے۔

☆ گناہوں کی بدبو کی وجہ سے ہماری دعائیں مردہ ہو جاتی ہیں۔
☆ تم اچھا کرو اور زمانہ تم کو برا سمجھے تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے بجائے اس کے کہ تم برا کرو اور زمانہ تم کو اچھا سمجھے۔

چند نصیحتیں

☆ تمہارا چال چلن اس بات سے معلوم ہو سکتا ہے کہ تم کس چیز کو

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرہ کار کردگی، آل انڈیا)

گزشتہ ۳۵ برسوں سے بلا تفریق مذہب و ملت رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے

﴿اغراض و مقاصد﴾

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام، گلی گلی نل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، تعلیم و تربیت میں طلباء کی مدد، جو لوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دستگیری، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسمانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت و اعانت۔ جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سرپرستی وغیرہ۔

دیوبند کی سر زمین پر ایک زچہ خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ فاطمہ صنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کو مزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی و دنیاوی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اور ایک روحانی ہوسپٹل کا قیام زیر غور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموشی کے ساتھ بلا تفریق مذہب و ملت اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصول ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق اکاؤنٹ نمبر 019101001186 بینک ICICI (برانچ سہارنپور)

IFSC CODE No. ICIC0000191

ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ لکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E-KHALQ

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔
ہمارا ای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔
ویب سائٹ: www.ikkdbd.in

اعلان کنندہ: (رجسٹرڈ کمیٹی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

پن کوڈ 247554 فون نمبر 09897916786

قسط نمبر: ۵

اسم اعظم

حسن الہاشمی

پڑھا۔ (لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ) حضرت خضر علیہ السلام نے عالم خواب میں حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے کہا تھا یہ اسم اعظم ہے۔ (يَا هُوَ يَأْمَنُ لَا هُوَ) لَيْلَةُ الْحَوِیُّو کی آپ رضی اللہ عنہ کے لبوں پر یہ اسم اعظم جاری تھا۔

حضرت امام خمینی علیہ الرحمہ کا بھی یہی فرمان ہے میرا خود آزمودہ ہے۔ ابوالائمہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کوئی مشکل پیش آتی تھی گو آپ (کَهِیْغَصَ يَا حَمَّ عَسَقَ) ورد کا کثرت سے تلاوت فرماتے تھے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ (کَهِیْغَصَ) اسم اعظم ہے۔

اسم اعظم عمل مصطفائی

پیغمبر اعظم حبیب خدا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اسم اعظم باری تعالیٰ یہ ہے۔ کسی بھی اہم حاجت کے لئے بعد نماز فجر یا عشاء کے بعد پڑھیں، یہ نہایت ہی مجرب ہے۔

(۱) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ. (سورۃ آیت الکرسی)

(۲) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لِيَجْمَعَ بَيْنَكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا. (سورۃ نساء)

(۳) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى (سورۃ طہ)

(۴) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ. (سورۃ نمل)

(۵) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ.

(سورۃ تغابن) ۱۱ مرتبہ درود شریف، ۱۱ مرتبہ آیت تطہیر اَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ جتنی بھی اہم حاجت ہو ۴۱ دن عمل کریں انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ ۱۲ روپے کسی سادات غریب عورت کو صدقہ دیں۔

اسم اعظم (یا علی)

یہ بھی ایک اسم اعظم ہے، اپنے نام کے عدد کے مطابق یا اللہ کے

تقدیر کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) تقدیر مبرم (۲) تقدیر معلق۔

تقدیر مبرم جو نہ ٹلنے والی ہو جیسے موت، یا رزق انسان کو ایسے ڈھونڈتا ہے جیسے موت، دوسری تقدیر معلق جیسے آپ حضرات میں یا آپ بذات خود جتنے عامل کامل جفا ہیں سب تقدیر معلق کے لئے کام کرتے ہیں، آپ صرف دعا کریں گے۔ دعا کے معنی ہیں پکارنا، کیوں کہ دعا عبادت کا مغز ہے، کسی کو اپنی طرف متوجہ کرنا جیسے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ سب سے عاجز شخص وہ ہے جو دعا نہ کر سکے جیسے ایک بچہ رو رو کر ماں سے دودھ طلب کرتا ہے۔ امیر کائنات حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے کہ تم اللہ کا دروازہ کھٹکھٹاتے رہو گے آخر ایک دن کھل کر رہے گا۔ اللہ خود فرماتا ہے تم مجھے یاد کرو عاجزی خلوص دل و دماغ صاف ہو، ادارہ قوی ہو، مانگنے کا ڈھنگ ہو جو بھی ارادہ ہو جائز نیک حلال کے لئے ہو، الحاج وزاری سے دعا کرو، محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسم اعظم رب پاک کے اسماء الحسنی کائنات کے شہنشاہوں کے وسیلہ سے چہادہ معصومین، امام زمانہ علیہ السلام کے وسیلہ سے جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے کہ امام زمانہ حجت خدا کے وسیلہ سے مانگو ہمارے بارہویں آقا امام زمانہ موجود ہیں، کائنات ایک منٹ بھی حجت خدا سے خالی نہیں رہ سکتی۔ امام زمانہ کا واسطہ دینا دعا کی قبولیت کے لئے شرط ہے، ان کے وسیلہ سے کچھ مل جائے تو وہ مقام فکر کی ادنیٰ منزل پر فیض ہو جاتا ہے۔ محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اسم اعظم کی جو تعریف فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ حرف الف سے شروع ہو اور کسی بھی حرف میں نقطہ نہ ہو ایسا لفظ صرف اور صرف اللہ ہی ہے جیسے (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) یہ اسم اعظم ہے۔

اسم اعظم: حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے خواب میں دیکھا کہ اسم اعظم اللہ اللہ اللہ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ. حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں آپ کو اللہ کا وہ اسم اعظم نہ بتا دوں جو حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں

(۵) حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضرت ام سلمیٰ رضی اللہ عنہا زوجہ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی کہ یہ اسم اعظم ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمَائِكَ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا اَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا اُعْطِیْتُ بِهِ وَاَحْبَبْتُ وَاِذَا اَسْئَلُكَ بِهِ اُعْطِیْتُ فَاِنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْخَنَّانُ وَالْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

(۶) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ یہ اسم اعظم ہے۔ یہ بہت ہی مجرب ہے اور پر تاثیر ہے۔ کسی بھی حاجت کے لئے اپنا درود رکھیں، دنیا میں انشاء اللہ کامیاں آپ کے قدم چومیں گی، اول و آخر امرتہ درود شریف پر رکھیں۔ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَذَا اَسْمَاءِ الْعِظَامِ وَذُو الْعِزِّ الَّذِیْ لَا یُورَامُ وَالْهُکْمِ اِلٰهَ وَّاحِدٌ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ۔ ☆☆

حضرت مولانا حسن الہاشمی کا شاگرد بننے کے لئے

یہ تفصیلات ذہن میں رکھیں

اپنا نام، والدین کا نام، اپنی تاریخ پیدائش یا عمر، اپنا شناختی کارڈ، اپنا مکمل پتہ، اپنا فون نمبر یا موبائل نمبر لکھ کر بھیجیں اور اپنی تعلیمی استعداد کی وضاحت کریں۔

اس کے ساتھ ساتھ ایک ہزار روپے کا ڈرافٹ

ہاشمی روحانی مرکز

کے نام بنوا کر بھیجیں اور چار فوٹو بھی روانہ کریں

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پین کوڈ نمبر: 247554

اس نام کو ایک ہزار مرتبہ پکارے یا دن رات میں ایک ہی وقت میں بارہ ہزار مرتبہ پکارا جائے تو جو بھی حاجت مشروع رکھتا ہو انشاء اللہ پوری ہوگی۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پر رکھیں۔

اکسیر اعظم سریع الاثر

جناب حضرت آصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا ہے، عجیب اثرات کی حامل ہے، کسی بھی اہم ترین حاجت کے لئے نہایت ہی مجرب اور پر تاثیر ہے، بعد از نماز عشاء درود جاری رکھیں، اس دعا اسم اعظم سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مردے زندہ کیا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الظَّاهِرُ الْمَطْهَرُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا کَذَا۔ یہاں بجائے کذا کذا کے اپنی حاجت اور آخر میں درود شریف پر رکھیں۔

اسمائے اعظم

یہ اسمائے اعظم مختلف پیغمبروں اور مختلف ائمہ طاہرین و معصومین و امہات المؤمنین سے منسوب ہیں۔ زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے وظیفہ جاری رکھیں جو بھی حاجت طلب کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

(۱) حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اسم اعظم ہے، روزانہ ۷۸۶ مرتبہ حاجت کے لئے پر رکھیں۔

(۲) اَللّٰهُمَّ فَاِنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمَائِكَ الْحُسْنٰی کُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا اَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْکَبِیْرِ۔

(۴) یَا فَارِجَ الْهَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ یَا هُوَ فِی الْعَهْدِ وَیَا حَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے

رہبر کامل حضرت مولانا ذوالفقار علی نقشبندی

اور فرمایا کہ میرے بندو! تم راحت کے وقت میں مجھے یاد کرو گے میں پروردگار زحمت کے وقت میں تمہیں یاد کروں گا۔

ایک اور واقعہ

بنی اسرائیل کی ایک عورت کا واقعہ ہے، وہ اپنے بچے کو لے کر جارہی تھی ایک بھیڑیا آیا اور بھیڑیے نے جو اس پر حملہ کیا تو بچہ نیچے گر گیا، بھیڑیے نے بچے کو اٹھالیا اور بھاگا، جب ماں نے دیکھا کہ یہ بچے کو لے جا رہا ہے تو ماں کے دل سے آہ نکلی اب وہ کیا دیکھتی ہے کہ ایک نوجوان سوار سامنے سے آیا، بھیڑیے نے جب اس کو آتا ہوا دیکھا تو وہ گھبرا گیا اور بچہ اس کے منہ سے نیچے گر گیا اس نوجوان نے بچے کو اٹھالیا اور آکر ماں کو دیدیا تو وہ بڑی خوش ہوئی کہنے لگی تو کون ہے جس نے میرے بچے کی حفاظت کی اور مجھے بچے سے ملا دیا، وہ کہنے لگا کہ میں اللہ تعالیٰ کا فرشتہ ہوں، ایک مرتبہ تو گھر بیٹھی کھانا کھا رہی تھی ایک فقیر نے تیرے دروازے پر آکر اللہ کے نام پر مانگا تھا تیرے گھر میں اور کھانا نہیں تھا تو نے اپنی روٹی اٹھا کر اس کو دیدی تھی چونکہ تم نے اپنے منہ کا نوالہ نکال کر سائل کو عطا کر دیا تھا، اللہ نے بھیڑیے کے منہ کا نوالہ نکال کر تمہیں واپس عطا فرمادیا۔

تم راحت میں مجھے یاد کرو گے میں پروردگار زحمت کے وقت میں تمہیں یاد کروں گا۔

اللہ کے سامنے معذرت

فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ . اس کا ایک معنی یہ بھی بنے گا، او میرے بندو! تم معذرت کے ساتھ مجھے یاد کرو گے میں پروردگار مغفرت کے ساتھ تمہیں یاد کروں گا۔ چنانچہ جب انسان اللہ سے معافی مانگتا ہے پروردگار پھر اس کے گناہوں کو معاف فرمادیتے ہیں۔ حضرت یونس علیہ

معصیت سے بچنے کے لئے اللہ کی یاد

میرے بندو! تم معصیت سے بچنے کے لئے وقت مجھے یاد کرنا، مصیبت سے بچانے کے لئے میں تمہیں یاد کروں گا۔ سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام دیکھئے اپنے گھر سے چلے بھائیوں نے کنوئیں میں ڈالا اور جب کنوئیں میں ڈالا تو پھر کنوئیں سے نکالا گیا اس کے بعد ان کو چند کھوٹے سکوں کے عوض بیچا گیا۔ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ . یہاں ایک عجیب علمی نکتہ ہے، تقاسیر میں لکھا ہے، فرمایا کہ یوسف علیہ السلام کا حسن بے مثال ہے، ضرب المثل ہے، مثال ہے دنیا میں اور یہ مادرزاد تھا یہ ماں کے پیٹ سے ملا تھا تو جب ماں کے پیٹ سے یہ حسن ملا اور اس وقت بھی حسین تھے تو قیمت کتنی لگ رہی ہے وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ . چند کھوٹے سکے ہوتی ہے، عبرت ہے حسن کے پیچھے مرنے والوں کے لئے جو چند کھوٹے سکوں کی متاع کے پیچھے بھاگے پھر رہے ہیں۔ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ . لیکن پھر اللہ تعالیٰ نے ان کو علم عطا کیا۔ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ .

اور پھر ان پر امتحان آیا اللہ نے کامیاب فرمایا، بالآخر ان کو جیل میں جانا پڑا، پھر اللہ تعالیٰ نے جیل سے نکالا، تختے سے اٹھایا اور ان کو تخت عطا فرمادیا تو حضرت یوسف علیہ السلام نے معصیت سے بچنے کے وقت میں اللہ کو یاد کیا اور بچ گئے۔ پروردگار نے بچالیا، پردیس ہے، کوئی اپنا نہیں رشتہ دار نہیں، کوئی ایسا بندہ نہیں کہ جو ان کا خون کا رشتہ دار ہو لیکن اس پردیس میں جہاں بندہ بے سہارا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ جیل سے ان کو اٹھاتے ہیں اور پورے کے پورے ملک کا ان کو والی بنادیتے ہیں تو فرمایا کہ تم معصیت سے بچنے کے لئے مجھے یاد کرو گے تو میں مصیبت کے وقت میں تمہیں یاد کروں گا۔

پروردگار نے کیا فرمایا۔ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ لَلْبَثْ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ۔ قیامت کے دن تک وہ مچھلی کے پیٹ کے اندر رہے، اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی معافی مانگیں تو پروردگار ہمیں یہ چیزیں عطا فرمادیں گے، اس سے نجات عطا فرمادیں گے، ہر طرف پریشانی ہوگی لیکن جو نیکوکاری کی زندگی گزارنے والا ہوگا اللہ تعالیٰ اس کو سکون کی زندگی دیدیں گے اور یہ کوئی مشکل نہیں ہے۔

آپ نے دیکھا ہوگا کئی مرتبہ آدھے گھر میں بارش ہوتی ہے اور باقی آدھے گھر میں دھوپ چمک رہی ہوتی ہے، ایک ہی درخت کی دو شاخیں، ایک مردہ ہوتی ہے دوسری کے اوپر پھل لگے ہوتے ہیں، ایک ہی باپ کے دو بیٹے، ایک بے اولاد ہوتا ہے اور دوسرے کو اللہ تعالیٰ کثرت سے اولاد عطا فرمادیتے ہیں، ایک ہی دریا ہے، سمندر ہے لیکن اس کے ادھر کا پانی لیں تو میٹھا ہے اور ادھر کا پانی لیں تو کڑوا ہے، سمندر کے اندر بھی میٹھے پانی کے دریا چلتے ہیں تو ایک ہی سمندر ادھر کا پانی لیں میٹھا، ادھر کا لیں کڑوا، ایک گھر آدھے میں بارش آدھے میں دھوپ، ایک ہی درخت آدھا پھل کڑوا اور آدھا پھل میٹھا، کیا مطلب؟ اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہیں، اگر ان پریشانیوں کے دور میں ہم یہاں رہ کر اللہ کو راضی کریں گے تو اللہ پریشان حالات کے اندر بھی ہمیں سکون کی زندگی عطا فرمادیں گے وہ اس پر قادر ہے، وہ عطا فرماتا ہے۔

اللہ کا اپنے پیاروں کے ساتھ معاملہ

اللہ تعالیٰ کا معاملہ اپنے بندوں کے ساتھ جدا ہوتا ہے اس لئے جو بندہ اللہ رب العزت کے ساتھ محبت کرتا ہے پھر اللہ تعالیٰ کا معاملہ بھی اس کے ساتھ جدا ہوتا ہے، اب اس ساری بات کا لب لباب اور نیچوڑ وہ ذرا سمجھ لیجئے! جب کوئی بندہ اللہ تعالیٰ کے لئے قربانی دیتا ہے دوسروں سے بڑھ کر اللہ سے محبت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کا معاملہ اس کے ساتھ جدا ہوتا ہے۔

اب ایک علمی نکتہ ہے کہ قرآن میں کئی دفعہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سوال پوچھے گئے، اللہ تعالیٰ نے ان سوالوں کے جواب اپنے محبوب کی زبان سے دلوائے تو یہ ایک قرآنی اسلوب ہے، مثلاً پوچھا گیا۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْآهْلِ۔ یہ سوال بیان کیا اے میرے پیارے محبوب یہ آپ سے چاند کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ

الصلوٰۃ والسلام مچھلی کے پیٹ میں ہیں، انہوں نے لا الہ الا اللہ کی آواز سنی پوچھا اے اللہ! یہ کیسی آواز ہے؟ فرمایا کہ اے میرے پیارے یونس علیہ السلام یہ سمندر کی تہہ کی کنکریاں ہیں جو ہماری تسبیح پڑھ رہی ہیں، لا الہ الا اللہ کہہ رہی ہیں، ادھر یونس علیہ السلام کے دل میں اور اللہ کی طرف رجوع ہوا، انہوں نے پڑھنا شروع کیا۔ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔ اب جب انہوں نے یہ پڑھنا شروع کیا پروردگار نے اس آیت کی برکت سے مچھلی کو حکم دیا اس نے آپ کو سمندر کے کنارے پر ڈال دیا، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے نجات عطا فرمادی، اب دیکھئے! قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ عجیب انداز سے اس کو فرماتے ہیں ذرا توجہ کے ساتھ سنئے گا! اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اپنے یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں۔ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ لَلْبَثْ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ۔ اگر یونس علیہ السلام ہماری تسبیح وہاں بیان نہ کرتے تو قیامت کے دن تک وہ اسی طرح مچھلی کے پیٹ میں رہتے تو معلوم ہوا وہ مچھلی کے پیٹ میں گھر گئے تھے اب اس سے بچنے کے لئے انہوں نے اللہ تعالیٰ کے سامنے معذرت پیش کی۔ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔ پروردگار نے اس سے نجات عطا فرمادی۔

اب یہ چیز ہمارے لئے بھی سبق ہے ہم بھی تو مچھلی کے پیٹوں میں گھرے ہوئے نا، ہر ایک کی مچھلی جدا جدا ہے، کسی کی دوکان اس کے لئے مچھلی بنی ہوئی ہے، نکل ہی نہیں سکتا بے چارہ صبح سے شام تک اسی کی فکر، سارا دن یہ دوکان کے اندر اور جب رات آتی ہے تو دوکان اس کے اندر، دوکان میں گھرا ہوا ہے، کہتے ہیں جی کیا کروں دوکان سے فرصت ہی نہیں ملتی اور کسی کے لئے گھر مچھلی کا پیٹ بن جاتا ہے گھر کے معاملات میں الجھ جاتے ہیں، بیوی کی وجہ سے، بیٹے کی وجہ سے، بیٹی کی وجہ سے وہ ان مصیبتوں میں پڑ جاتا ہے کہ وہ بچ نہیں سکتا، یہ بھی مچھلی کا پیٹ ہے، کسی کے لئے اس کا دفتر مچھلی کا پیٹ تو ہر ایک کا مچھلی کا پیٹ جدا جدا ہے اور کسی کے لئے کوئی انسان مچھلی کا پیٹ بن جاتا ہے، کسی انسان سے ایسا تعلق ہو گیا اس کی محبت دل میں ایسی آئی کہ اب اسی کی محبت میں گرفتار ہے اب نجات ہی نہیں ہوتی تو ہر انسان کے مچھلی کا پیٹ مختلف ہے اگر ہم چاہتے ہیں ہم بھی مچھلی کے اس پیٹ سے باہر نکلیں تو ہم استغفار کثرت کے ساتھ کریں اور اگر نہیں کریں گے تو اس مچھلی کے پیٹ میں پھنسے رہیں گے،

وَالْحَجَّ آپ فرمادیتے۔

تو اسلوب قرآنی یہ ہے کہ پہلے سوال پھر محبوب کی زبان سے اس کا جواب۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ . يَهِيَ سَوَال۔

قُلْ . آگے ہے اس کا جواب۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ . يَهِيَ سَوَال۔

قُلْ هُوَ آذَى . يَهِيَ اس کا جواب۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى . يَهِيَ سَوَال۔

قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ . يَهِيَ اس کا جواب۔

تو اللہ تعالیٰ نے سوال بھی نقل کیا اور پھر جواب محبوب کی زبان مبارک سے دلویا، سارے قرآن میں یہی دستور رہا، لیکن ایک سوال ایسا تھا کہ پوچھنے والوں نے پوچھا تو پروردگار کو بھی جواب دینے کا مزہ آیا اور وہ کیسا تھا؟ کہ پوچھنے والوں نے پوچھا ہی سوال کچھ ایسا تھا، پوچھنے والوں نے اللہ کے بارے میں پوچھا کہ اے اللہ کے محبوب ذرا بتا دیجئے؟ کہ اللہ تعالیٰ ہمارے سے دور ہیں یا قریب ہیں تو جب اپنا معاملہ آیا تب اللہ تعالیٰ نے جواب دیتے ہوئے پورا اسلوب بدل کے رکھ دیا، انداز بدل کے رکھ دیا، قرآن پاک میں سوال کا تذکرہ اور انداز سے فرمایا۔ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ . یہ نہیں کہا کہ آپ سے میرے بارے میں پوچھتے ہیں، آپ بتا دیجئے، چونکہ اب اپنے تعلق کا مسئلہ تھا، اب انداز بدل دیا اب سوال کا (Pattern) بدل دیا، اب سوال کیسے۔ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ . اور جب آپ سے پوچھیں گے یہ بندے میرے بارے میں فَإِنِّي قَرِيبٌ . میں تو بالکل قریب ہوں، سبحان اللہ! تو دیکھئے اللہ تعالیٰ کی ذات کے بارے میں جب بندوں نے محبت کی وجہ سے پوچھا تو اللہ تعالیٰ نے فوراً خود جواب عطا فرمادیا، یعنی وہ ”قل“ کے لفظ کا فاصلہ جو درمیان میں بن جاتا تھا وہ بھی پسند نہ فرمایا۔ فَإِنِّي قَرِيبٌ . میں تو ان کے قریب ہوں، فوراً جواب عطا فرمادیا۔

اور دوسری بات ایک ضابطہ ہے کہ جب بھی کوئی آدمی فوت ہوتا ہے تو اس کی روح ملک الموت قبض کرتے ہیں، وہ نیک ہو، زاہد ہو، عابد ہو، قاری ہو، حافظ ہو، عالم ہو، ولی ہو، غوث ہو، قطب ہو، ابدال جو کچھ بھی

ہو ملک الموت روح کو قبض کرتے ہیں لیکن ایک بندہ ایسا جس نے اللہ کے نام پر جان دینے کے لئے دشمن کے سامنے سینہ کھولا اور اللہ کے نام پر جان دی چونکہ نسبت اللہ کی ہوگئی، اب یہاں پر اللہ تعالیٰ نے اپنا ضابطہ بدل دیا۔ چنانچہ تفسیر قرطبی میں لکھا ہے جب کوئی عام آدمی فوت ہوتا ہے تو ملک الموت اس کی روح قبض کرتے ہیں لیکن جب شہید کی شہادت کا وقت آتا ہے تو اس وقت اللہ رب العزت ملک الموت سے فرماتے ہیں، ملک الموت! یہ بندہ میرے نام پر جان دے رہا ہے، اب تو پیچھے ہٹ جا! اس کی روح میں پروردگار قبض کروں گا لہذا شہید کی روح کو اللہ تعالیٰ خود قبض فرمایا کرتے ہیں، سبحان اللہ! ☆☆

گولی فولاد اعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاد اعظم ہے جہاں عیش و عشرت ہے وہاں سرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی ”فولاد اعظم“ استعمال میں لائیں، یہ گولی وظیفہ زوجیت سے تین گھنٹہ قبل لی جاتی ہے، اس گولی کے استعمال سے وہ تمام خوشیاں ایک مرد کی جھولی میں آگرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ سے چھین لیتا ہے۔ تجربے کے لئے تین گولیاں منگا کر دیکھئے۔ اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہو جاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے لئے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کا استعمال کیجئے اور ازدواجی زندگی کی خوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے، اتنی پُر اثر گولی کسی قیمت پر دستیاب نہیں ہو سکتی۔ گولی-171 روپے۔ ایک ماہ کے مکمل کورس کی قیمت-500 روپے ہے (علاوہ محصول ڈاک) رقم ایڈوانس آنی ضروری ہے، ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔

موبائل نمبر: 09756726786

فراہم کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی دیوبند

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹوٹنے اور آئینی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلابھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس ردراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی دھم میں مبتلا نہ ہوں۔

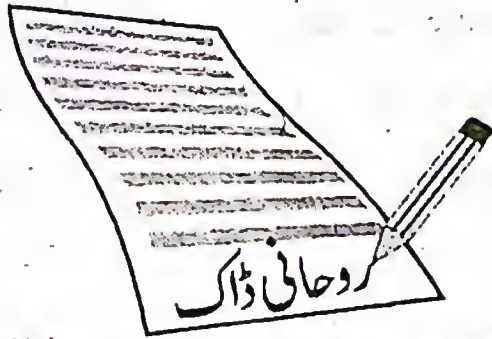
(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد ردراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر ردراکش بدل دیں تو دورانہی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند



ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

روحانی ڈاک

جواب

آپ کا خط پڑھ کر افسوس ہوا، آپ نے لکھا ہے کہ آپ کبھی مالک ہوا کرتے تھے اور اب آپ نوکر بن کر رہ گئے ہیں۔ دنیا اور زمانہ کی الٹ پھیر بہت سے انسانوں کو بہت سے کرب اور زخم عطا کرتی ہے، گردش لیل و نہار نے بادشاہوں کو فقیروں اور فقیروں کو بادشاہ بنادینے کا ہنر اس دنیا کو دکھایا ہے، جن مغلوں نے صدیوں ہندوستان پر حکومت کی ہے آج ان کی اولادیں دہلی میں تیخ کے کباب بیچ رہی ہیں اور حیدرآباد میں رکشے چلا رہی ہیں، بلندی سے پستی پر آنے میں تخت نشین بن کر فرش نشین بننے میں اور مالدار کی بعد تنگ دست ہو جانے میں بے شک بہت تکلیف ہوتی ہے، اس کا اندازہ صحیح طور پر وہی لوگ کر سکتے ہیں جو کسی دور میں سب کچھ ہوں اور پھر کسی دور میں کچھ نہ رہیں۔

قرآن حکیم کہتا ہے۔ تِلْكَ الْآيَاتُ نُذَارٌ لِّهَآ بَيْنَ النَّاسِ۔ رب العالمین دنوں اور راتوں کی لوٹ پھیر اس دنیا کے انسانوں پر جاری رکھتے ہیں تاکہ صبر و شکر جیسی عبادتوں کا سلسلہ جاری رہے۔ اگر اس دنیا کے اچھے برے امیر و غریب شاہ و فقیر وغیرہ ایک سی حالت میں رہا کرتے تو پھر اس دنیا میں نہ شکر ہوتا اور نہ صبر۔

یہ بات اپنی جگہ مسلم ہے کہ کچھ بن جانے کے بعد جب انسان بگڑتا ہے تو اس کو جو تکلیف ہوتی ہے اور جوازیت پہنچتی ہے اس کا اندازہ ہر صاحب عقل اور ہر صاحب نظر کو ہوتا ہے۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہ فرمایا ہے کہ تین انسان ایسے ہوتے ہیں کہ جن پر جتنا بھی رحم آئے

حالات کی ابتری

سوال از: علاؤ الدین ————— نئی دہلی
میرا نام علاؤ الدین، میری والدہ کا نام شادی سے پہلے زبیدہ تھا، شادی کے بعد حبیبہ ہو گیا۔ میری پیدائش ۲ اکتوبر ۱۹۷۲ء میں ہوئی۔
میرا سوال ہے، اب سے تین سال پہلے میں خوش تھا، میرے سارے کام چل رہے تھے، کسی چیز کی پریشانی نہیں تھی، لیکن اب جب میں دین کے کام میں ہوں اور میں نے بہت عمل بھی کئے لیکن کچھ نہیں ہوا اور میرے اوپر بہت قرضہ بھی ہو گیا اور میں بہت پریشان ہوں میں نے بہت مولانا کے پاس جا کر ان سے اپنی پریشانی بتائی اور کچھ کہتے ہیں کہ اثر ہے اور کچھ کہتے ہیں کہ تم پر کسی نے جادو کر رکھا ہے، آپ بتائیے کہ میں کیا کروں، میں بہت پریشان ہوں اب میرا کوئی کام بھی نہیں چل رہا ہے اور پہلے میں مالک تھا، اب میں نوکر بن گیا ہوں۔ اگر مجھے کوئی کام ملنے والا ہوتا ہے تو کوئی اور اس کام کو لے لیتا ہے، اب گھر کا خرچہ بھی بہت مشکل سے چلتا ہے۔

آپ سے میری مودبانہ گزارش ہے کہ اس سلسلہ میں آپ میری رہنمائی کریں کوئی عمل یا وظیفہ تجویز کریں تاکہ جلد از جلد میرا قرض ادا ہو جائے اور کوئی اچھا روزگار مل جائے، آپ کا میری زندگی پر بڑا احسان ہوگا۔

اس خط کا جواب جلد از جلد دینے کی کوشش کریں۔ اس خط کو لکھنے میں اگر کچھ گستاخی ہو تو مجھے معاف کریں۔

خوشی، کبھی رونا، کبھی ہنسنا اس دنیا کا چلن ہے۔

ہمارا دین یہ کہتا ہے کہ ہمیں کسی بھی حال میں اور کسی بھی صورت میں اللہ کی رحمتوں سے مایوس نہیں ہونا چاہئے کیوں کہ مایوسی ایک طرح کا کفر ہے اور کسی بھی صاحب ایمان کو کسی بھی دور میں کفر کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہئے۔ ہمارا قرآن کہتا ہے لَا تَيْسُؤْا مِنْ رُوحِ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا يَتَيْسُؤُا مِنْ رُوحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ۔ اللہ کی رحمتوں سے مایوس نہ ہو، اللہ کی رحمتوں سے صرف کافر لوگ ہی مایوس ہوتے ہیں۔ ایمان و یقین کا تقاضہ تو یہ ہے کہ حالات کتنے بھی ابتر ہو، بندے کو امید کا دامن اپنے ہاتھوں سے نہیں چھوڑنا چاہئے اور اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنی جدوجہد کو جاری رکھنا چاہئے۔

بے شک آپ آسمان پر اڑتے اڑتے فرش پر آگرے ہیں اور بیشک آپ نے اچھے دنوں سے وابستہ ہونے کے بعد اب یہ برے دن دیکھے ہیں، جو ایک اذیت ناک بات ہے کہ لیکن ہم پھر بھی آپ سے یہی کہیں گے کہ آپ موجودہ صورت حال سے دل شکستہ نہ ہوں، اللہ کی رحمتوں سے ناامید نہ ہوں اگر آپ نے جدوجہد جاری رکھی اور خود کو مایوسیوں کے ناپسندیدہ بھنور میں گرنے سے بچالیا تو انشاء اللہ آپ کی زندگی کے چمن میں ایک دن پھر بہاریں آئیں گی، خوشیوں کے پھول پھر کھلیں گے اور مسرتوں کی کلیوں سے ایک دن پھر آپ کی زندگی کا صحن مہک اٹھے گا لیکن شرط یہ ہے کہ آپ حوصلہ نہ ہاریں، جدوجہد کو جاری رکھیں اور اللہ کے فضل و کرم کے امیدوار رہیں، جو ان پر یقین رکھتا ہے جس کی امیدیں ہمیشہ شاداب رہتی ہیں وہ ایک نہ ایک دن ضرور کامیابیوں سے ہمکنار ہو جاتا ہے۔

ہم نے بڑوں سے سنا ہے کہ جس کا پیسہ برباد ہو جاتا ہے اس کا کچھ چلا جاتا ہے جس کی ساکھ خراب ہو جاتی ہے، اس کا بہت کچھ ضائع ہو جاتا ہے اور جس کا حوصلہ ہی ختم ہو جاتا ہے اس کا سب کچھ ختم ہو جاتا ہے۔ آپ کا پیسہ بھی برباد ہوا اور آپ کی ساکھ بھی متاثر ہوئی، لیکن خدا خواستہ آپ کا اگر حوصلہ ہی پامال ہو گیا تو پھر سمجھو کہ آپ کا سب کچھ ہی برباد ہو گیا۔ اس لئے خدا را آپ اپنے حوصلوں اور ولولوں کو اس مشکل ترین دور میں بھی باقی رکھیں اور اپنے حوصلوں اور اپنے اقدامات پر بد نصیبی کا زنگ لگنے نہ دیں، ورنہ پھر زندگی ناگہانی موت سے بھی بدتر

کم ہے۔ ایک انسان تو وہ جو پہلے تندرست ہو، توانا ہو، قوی ہو اور اس کے بعد وہ بیمار ہو جائے، ناتواں ہو جائے، معذور ہو جائے ایسا انسان ہمیشہ اپنے اس دور کو یاد کرتا ہے جب وہ صحت مند اور توانا تھا، بیمار ہونے کے بعد زندگی کا سارا کیف اور ساری لذتیں ختم ہو جاتی ہیں، بیمار آدمی دسترخوان پر ہوتا ہے، اہل خانہ اللہ کی عطا کردہ نعمتوں سے لذتیں اٹھاتے ہیں اور بیمار آدمی ان نعمتوں کو اپنے منہ میں ڈالتے ہوئے ڈرتا ہے، لرزتا ہے۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا دوسرا وہ شخص بھی قابلِ رحم ہے جو صاحب مال ہو اور پھر تنگ دست ہو جائے، تنگ دستی کے دور میں اس کو وہ زمانہ یاد آتا ہے جب اس کی جیبیں پیسوں سے بھری رہتی تھیں اور اس کے دل میں جو خواہشیں پیدا ہوتی تھیں وہ اس کو بے آسانی پوری کر لیتا تھا، غربت، افلاس طاری ہو جانے کے بعد اس کو دورِ فراخی کا ایک ایک لمحہ یاد آتا ہے اور اس کو بے چین کرتا ہے، کس قدر اذیت ناک بات ہوتی ہے کہ کوئی دینے والا ہاتھ دوسروں کے سامنے پھیلانے لگے۔

سرکارِ عالم صلی اللہ نے فرمایا تھا کہ تیسرا وہ شخص بھی قابلِ رحم ہے جو صاحب علم ہو لیکن جاہلوں میں پھنس جائے، یہ بھی آج کل دیکھنے میں آتا ہے کہ علماء جاہلوں کی جہالتوں کا شکار ہیں اور کسی وجہ سے اُف بھی نہیں کر سکتے، یقیناً قولِ رسول کے مطابق ایسے علماء بھی اور ایسے بڑھے لکھے بھی رحم کے مستحق ہیں۔

آپ کا یہ فقرہ کہ پہلے آپ مالک تھے اور اب نوکر بن گئے، بہت تکلیف دہ ہے اور ہم نے اس تکلیف کو اپنے دل میں محسوس کیا ہے۔ لیکن ہم آپ سے یہ درخواست کریں گے کہ آپ ہمت اور حوصلے سے کام کریں اور روزگار کے سلسلہ میں اپنی جدوجہد کو جاری رکھیں، جس طرح اس دنیا میں ہر موسم خواہ وہ سردی ہو یا گرمی یا برسات بس ایک معین وقت کے لئے آتا ہے، کسی بھی موسم کو استغفار اور دوام نصیب نہیں ہوتا۔ گرمی بھی جانے کے لئے آتی ہے اور سردی بھی کچھ دنوں اپنی شدت دکھا کر رخصت ہو جاتی ہے، تقدیر کے موسم بھی ادا لے بدلتے رہتے ہیں، انہیں بھی ہیشگی اور دوام نصیب نہیں ہوتا۔ جس انسان کی زندگی میں دکھوں کی دھوپ ہوتی ہے اسی انسان کی زندگی میں راحتوں کا سایہ بھی ہوتا ہے۔ جن گھروں سے ایک دن جنازے نکلتے ہیں ان ہی گھروں میں کچھ دنوں کے بعد بارائیں بھی آتی ہیں، کبھی دھوپ، کبھی چھاؤں، کبھی غم، کبھی

ہو کر رہ جائے گی۔

ہم نے آپ کے کہنے پر یہ بھی چیک کر لیا ہے کہ آپ کسی اثر کا شکار نہیں ہوئے ہیں، آپ پر جنات کی کارروائی ہے نہ آپ پر کس نے سحر کرایا ہے، نہ آپ کی بندش کی گئی ہے، اس میں تو کوئی شک نہیں کہ آج کل جو لوگ بغض و عناد اور حسد و جلن میں مبتلا ہوتے ہیں، وہ کرنے کرنے سے باز نہیں آتے جو رشتے دار اللہ کی تقسیم پر راضی نہیں ہوتے وہ حسد و جلن کا شکار بھی ہوتے ہیں وہ دوسروں کے ہرے بھرے چمن کو آگ لگانے کی بھی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ آج کل بازاری اور سفلی عالمین کی کمی نہیں ہے، آپ ان عالمین سے کسی کا قتل کرادیں، کسی کا گھر برباد کرادیں، کسی کی آبروریزی کرالیں، ان کو صرف اپنی لوٹ مار سے غرض ہے، انہیں نہ دنیا کی شرم ہوتی ہے اور نہ احتساب آخرت کی فکر۔ انہیں تو پیسے دو اور کچھ بھی کراؤ اور یہ بات بھی اظہر من الشمس ہے کہ کسی پر بھی جو کارروائی ہوتی ہے وہ اپنے رشتے داروں کی طرف سے ہوتی ہے یا پھر احباب اور آس پاس کے رہنے والے لوگ بربادی کا ذریعہ بنتے ہیں، لیکن ہماری رائے یہ ہے کہ آپ پر نہ جادو ہے اور نہ ہی آپ آسیبی اثرات کا شکار ہوئے ہیں، آپ کو آپ کی تقدیر کی گردش نے ہی بے حال کیا ہے، آپ کی تقدیر کے ستارے الٹی چال چل رہے ہیں، آپ کو اللہ سے یہ دعا کرنی چاہئے کہ آپ کو اس گردش سے نجات ملے اور آپ کی قسمت کے ستارے سیدھی چال چلنے لگیں، ستارے راہ استقامت پر ہوتے ہیں تو انسان اگر مٹی کو ہاتھ میں اٹھاتا ہے تو وہ سونا بن جاتی ہے اور جب یہی ستارے رجعت میں چلے جاتے ہیں اور ان کی چال الٹی ہو جاتی ہے تو انسان اس وقت اگر سونے کو بھی اپنے ہاتھ میں لیتا ہے تو وہ مٹی بن جاتا ہے۔ آپ چونکہ اسی طرح کی گردشوں کا شکار ہیں اس لئے آپ جو بھی قدم اٹھا رہے ہوں گے آپ کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہوگا۔ لیکن بڑے لوگوں کا یہ جملہ آپ حرز جان بنالیں۔ ہمت مرداں مدد خدا جی ہاں جو لوگ ہمت کرتے ہیں، حوصلہ رکھتے ہیں، اپنی بھاگ دوڑ جاری رکھتے ہیں اللہ ان ہی کی مدد کرتا ہے اور پھر ایک دن ان ہی پر اپنے فضل و کرم کی بارشیں برساتا ہے۔

چند وظائف کی پابندی کریں، تاکہ آپ کی نیا جلد از جلد مصائب کے بھور سے نکل کر ساحل مقصود تک پہنچ سکے۔

دن میں کسی بھی وقت حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۴۵۰ مرتبہ پڑھا کریں، اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف اور رات میں کسی بھی وقت نَصْرُ مِنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۳۰۰ مرتبہ پڑھا کریں۔ اول و آخر ۱۳۱ مرتبہ درود شریف اور نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ”یا سلام“ ۱۳۱ مرتبہ پڑھا کریں، انشاء اللہ بہت جلد آپ کی زندگی کے افق پر خوشیوں کا آفتاب طلوع ہوگا اور بد نصیبی کی گھنگھور گھٹائیں چھٹ جائیں گی۔ ہم بھی دعا کریں گے کہ اللہ آپ کو مصائب اور مسائل سے نجات دے اور آپ کو پہلے سے بھی زیادہ مالدار بنائے تاکہ آپ خود کفیل ہو کر اللہ کے دوسرے ضرورت مند بندوں کی مدد کر سکیں۔

کچھ فنی معلومات

سوال از: احمد ابراہیم
مکرمی! سلام مسنون۔

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

عرض ہے کہ میں ”طلسماتی دنیا“ کا قاری ہوں مگر ان میں بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں جو میرے دائرہ فہم سے باہر ہوتی ہیں، مثلاً نقوش کی چالیں، نقوش کی اقسام، آبی، آتشی، بادی وغیرہ نقوش بنانے کی ترکیب۔ مثلاً ”مصور“ کا نقش عددی بنانا ہو تو کس طرح بنایا جائے گا، حالانکہ اس کا کل عدد ۳۳۶ ہوتا ہے، اب اس کل میزان ۳۳۶ کو کل سولہ خانوں میں پر کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ اور ساعت کا تعین کس طرح پہچان سکتے ہیں؟ دیگر اینکه ”طلسماتی دنیا“ میں چھپنے والے عملیات و تعویذات سے ہم دوسرے حضرات کا علاج کر سکتے ہیں یا نہیں؟ کیا ہر نقش لکھتے یا استعمال کرتے وقت باقاعدہ اجازت حاصل کرنی پڑے گی؟ یا اذن عام ہے، نیز نقش بناتے وقت چال کی رعایت ملحوظ رکھنی پڑے گی؟ یا کیف ما اتفق لکھ سکتے ہیں، مزید برآں عامل بننے کے لئے اگر آپ سے اجازت لی جائے تو آپ کی اجازت کا دائرہ کہاں تک محدود ہوگا اور اس کے لئے کون کونسی کتب مستند، معتبر ہیں۔

براہ کرم نشان دہی فرمائیں، نیز صنم خانہ عملیات معرض اشاعت میں آئی ہے یا نہیں؟ اگر شائع ہو چکی ہے تو اس کی کیا قیمت ہے؟ تحریر فرمائیں، بصورت دیگر کس وقت شائع ہوگی؟ تمام مسئلہ تفصیلات کے

جواب کا انتظار رہے گا۔ امید ہے کہ آپ تمام سوالات کا تشفی بخش جواب مرحمت فرمائیں گے۔

جواب

انسان کو قدرت خداوندی نے ۴ عناصر سے مرکب کر کے بنایا ہے، مٹی، آگ، پانی، ہوا، ان چاروں عناصر سے انسان کا خمیر تیار کیا گیا۔ انسان کے اندر مٹی بھی ہے اور انسان کے جسم پر وقتاً فوقتاً جو میل جم جاتا ہے اس سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ اس خمیر میں مٹی کی آمیزش ہے، بلکہ اصلاً یہ مٹی ہی سے بنایا گیا ہے اس لئے انجام کام اس کے جسم کو مٹی ہی کے حوالے کر دیا جاتا ہے، اس کے جسم میں پانی کی آمیزش بھی ہے، روتے وقت اس کی آنکھوں سے آنسوؤں کا سیلاب اُمنڈ پڑتا ہے جو اس کے اندر سے آنکھوں کے راستے باہر آتا ہے اور یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ انسان میں پانی کی بھی آمیزش ہے، علاوہ ازیں مختلف بیمار کی صورتوں میں کان، ناک اور جسم کے دوسرے حصوں سے پانی نکلتا ہے جو انسان کی آبی فطرت کو ظاہر کرتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ انسان کے جسم میں پانی موجود ہے، انسان جب سانس لیتا ہے تو اس کے منہ سے ہوا خارج ہوتی ہے جو یہ ثابت کرتی ہے کہ انسان کے خمیر میں ہوا بھی شامل ہے۔ انسان بخار کی حالت میں خاص طور سے گرم ہو جاتا ہے اور بھی بعض امراض کی صورت میں اس کا بدن تپنے لگتا ہے جو یہ ثابت کرتا ہے کہ انسان کے جسم میں آگ کی آمیزش بھی ہے، اس کی فطرت سے بھی ان چاروں عناصر کا ثبوت ملتا ہے۔ مثلاً کبھی انسان حد سے زیادہ عاجزی کا اظہار کرتا ہے، یہ اس وقت ہوتا ہے جب اس کی خاکی فطرت دوسرے عناصر پر غلبہ پالیتی ہے۔ مٹی کی فطرت میں سرنگوئی ہے، مٹی کو اگر آسمان پر بھی اچھالو گے تو وہ زمین پر آگرے گی، کیوں کہ سر اُبھارنا مٹی کو پسند نہیں ہے اس لئے جب خاکی عنصر کا غلبہ ہوتا ہے تو انسان میں حد سے زیادہ جھکاؤ اور دبے کی ادا پیدا ہو جاتی ہے۔ انسان کی فطرت میں جب آتش عنصر غالب ہوتا ہے تو انسان غیض و غضب کا مظاہرہ کرتا ہے اور اس وقت وہ آگ کی طرح سر اُبھارتا ہے۔ آگ کی فطرت یہ ہے کہ اگر اس کو زمین پر روشن کرو تو یہ آسمان کی طرف لپکتی ہے اور اس کی چنگاریاں اوپر کی طرف اُڑتی ہیں۔ انسان کی فطرت میں چوں کہ آگ کی آمیزش بھی ہے اس لئے اس میں تکبر اور غرور بھی کبھی کبھی سر اُبھارتے ہیں اور

اکثر یہ انسان سرکشی اور تمرد کی راہ اس طرح اختیار کر لیتا ہے جس طرح ابلیس نے اختیار کی تھی جو خالصتاً آگ سے بنایا گیا تھا۔

انسان کی فطرت میں پانی کا عنصر بھی موجود ہے، اس لئے بسا اوقات وہ پانی پانی بھی ہو جاتا ہے اور جب آبی عنصر اس کی فطرت میں غالب ہو جاتے ہیں تو انسان شرمساری کا اظہار بار بار کرتا ہے۔ اسی طرح انسان کی فطرت میں جب ہوا کا غلبہ ہوتا ہے تو وہ دوسروں کے ساتھ لطف و کرم کا معاملہ کرتا ہے اور ہوا کی طرح ساری دنیا کے لئے فیض رساں بننے کی کوشش کرتا ہے۔

عالمین نے گہرے تجربات کے بعد انسانی فطرت کو پیش نظر رکھتے ہوئے تعویذوں کی تقسیم چار عناصر کے مطابق کی ہے۔ آتش، بادی، آبی، خاکی، جن لوگوں کی فطرت آتش ہوتی ہے ان کو آتش تعویذ فائدہ پہنچاتے ہیں، جن کی فطرت بادی ہوتی ہے ان کو بادی تعویذ فائدہ پہنچاتے ہیں، ان تعویذوں کی زکوٰۃ کے طریقے بھی خاص اصول کے تحت بنائے گئے ہیں، بہ نیت زکوٰۃ آتش چال سے جو نقش لکھے جاتے ہیں ان کو آگ میں جلایا جاتا ہے۔ آبی چال سے جو نقش لکھے جاتے ہیں ان کو پانی میں بہایا جاتا ہے، عاکی چال سے جو نقش بنائے جاتے ہیں ان کو زمین میں دبایا جاتا ہے، بادی چال سے جو نقش بنائے جاتے ہیں ان کو درختوں پر لٹکا دیا جاتا ہے۔

مربع کے نقش کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ۳۴ کا نقش چاروں چالوں سے لکھ کر مذکورہ تفصیل کے مطابق عمل میں لائے جائیں گویا کہ کل نقش ۱۳۶ روزانہ بنائے جائیں گے، ان میں ۳۴ نقش آتش چال سے ہوں گے اور ان کو آگ میں جلایا جائے گا۔ ۳۴ نقش آبی چال سے ہوں گے، ان کو پانی میں ڈالا جائے گا۔ ۳۴ نقش خاکی ہوں گے ان کو زمین میں دفن کیا جائے گا۔ ۳۴ نقش بادی چال سے ہوں گے ان کو درخت پر لٹکا دیا جائے گا اور اس سلسلہ کو لگاتار ۳۴ دن تک کیا جائے گا، اس طرح ان چاروں عناصر کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

اس کے بعد عامل جب کسی بھی چال سے نقش لکھے گا باذن اللہ اس میں خاص اثر ہوگا۔

آتش چال یہ ہے۔

آگے ملاحظہ فرمائیں۔

نویں خانہ میں ایک کا اضافہ کریں، مثلاً مصور کے کل اعداد ۳۳۶ ہوتے ہیں اس میں سے ۳۰ وضع کئے تو ۳۰۶ باقی رہے، ان کو ۴ سے تقسیم کیا۔

$$۳۰۶ \div ۴ = ۷۶$$

$$\begin{array}{r} ۲۸ \\ ۲۶ \\ ۲۳ \\ ۲ \end{array}$$

۴ سے تقسیم کے بعد ۲ باقی رہے اور خارج قسمت ۷۶ آیا تو نقش ۷۶ سے شروع ہوگا اور نویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ کر کے نقش مکمل کیا جائے گا، اس طرح (یہ نقش آتشی چال سے پر کیا جا رہا ہے)

۷۸۶

۸۳	۸۷	۹۰	۷۶
۸۹	۷۷	۸۲	۸۸
۷۸	۹۲	۸۵	۸۱
۸۶	۸۰	۷۹	۹۱

ساعت کی تعین کے لئے آپ کو علم نجوم کا مطالعہ کرنا ہوگا اور اس کے لئے روزمرہ کی ساعتوں کو سمجھنا پڑے گا کہ کون سے دن کوئی ساعت سے دن شروع ہو کر کوئی ساعت پر ختم ہوتا ہے، ستارے کل ۷ ہیں اور دن میں ساتتیں ۱۲ اور دن رات میں کل ساتتیں ۲۴ ہوتی ہیں، ان کو سمجھنے کے لئے نجوم کی کتابوں کا مطالعہ کریں، اگر ہم اس کی تفصیل میں آپ کو سمجھائیں گے تو جواب بہت لمبا ہو جائے گا۔

اب رہی اجازت کی بات تو دنیا کا کوئی بھی علم ہو وہ بغیر استاد کے پوری طرح حاصل نہیں ہوتا۔ اگر آپ جوتے پر پالش کرنے کا طریقہ سیکھنا چاہیں گے تو اس کے لئے بھی آپ کو کسی کی رہنمائی حاصل کرنی ہوگی، تب آپ کو جوتے پر پالش کرنے کی مہارت حاصل ہوگی۔ جوتے پر صرف برش پھیر دینے کا نام پالش نہیں ہے۔

روحانی عملیات کا فن تو ایک عظیم الشان فن ہے، اس فن کو بغیر کسی رہنما اور بغیر کسی استاد کے کیسے حاصل کیا جاسکتا ہے، عقل مندی کا تقاضہ یہ ہے کہ آپ پہلے کسی کی رہنمائی میں اس فن کا مطالعہ کریں اور باقاعدہ الف بے سے مطالعہ شروع کریں اور استاد کی رہنمائی میں مختلف

۷۸۶

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

خاک کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۳	۱

آبی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

بادی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۴	۹	۷	۱۳
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

نقش بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد میں سے ۳۰ وضع کر کے ۴ سے تقسیم کر دیں، خارج قسمت سے نقش شروع کریں۔ اگر تقسیم برابر ہو جائے تو ایک سے ۱۶ تک نقش بھرتے چلے جائیں اور تقسیم کے بعد ایک بچے تو ۱۳ اویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ کر دیں اور اگر تقسیم کے بعد ۳ بچیں تو پانچویں خانہ میں ایک کا اضافہ کریں اور اگر تقسیم کے بعد ۲ بچیں تو

ریاضتوں اور مشقتوں سے گزرنے کے بعد پھر استاد سے اس فن عملیات کی اجازت طلب کریں۔

اب رہے اپنی ذات کے لئے یا اپنے گھروالوں کے لئے تعویذ کرنے کی بات تو اس کو آپ بغیر اجازت اور بغیر سیکھے بھی کر سکتے ہیں لیکن اگر آپ عامل کی حیثیت سے دوسروں کا علاج کرنے کی ٹھانیں تو پہلے باقاعدہ اس فن کا علم حاصل کریں پھر کسی معتبر عامل سے اجازت لیں، تب اس میدان میں قدم رکھیں۔

اکثر لوگ اپنے گھر میں ہنگامی اور وقتی طور پر کام آنے والی دوائیں رکھتے ہیں اور انہیں بوقت ضرورت خود بھی کھاتے ہیں اور اپنے گھروالوں کو بھی استعمال کراتے ہیں اور ان سے فائدہ بھی ہوتا ہے لیکن اس فائدے سے لوگ خود کو ڈاکٹر نہیں سمجھنے لگتے اور باقاعدہ مطلب اور کلینک کھول کر نہیں بیٹھ جاتے لیکن عملیات کی لائن بے چاری ایسی لائن۔ کہ اس میں اگر کوئی شخص کسی پر کچھ پڑھ کر دم کر دے اور وہ مریض اتنے دم کرنے سے ٹھیک ہو جائے تو دم کرنے والا خود کو عامل سمجھنے لگتا ہے اور تعویذ گنڈے اور جھاڑ پھونک شروع کر دیتا ہے جو سراسر ظلم اور جہل کی علامت ہے۔

اس تفصیل کے بعد یہ سمجھیں کہ اگر آپ طلسماتی دنیا کے نقوش سے ذاتی طور پر فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو آپ کو اجازت ہے لیکن اگر آپ عامل کی حیثیت سے دوسروں کا علاج کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو اس وقت تک اجازت نہیں دی جاسکتی جب تک آپ کو مختلف ریاضتوں سے نہ گزارا جائے۔ مختلف ریاضتیں کرانے کے بعد ہی آپ کو اہم عملیات کی مشق کرائی جائے گی اور اس کے بعد آپ کو عمل کی اجازت دی جائے گی، تب ہی آپ باضابطہ عامل بن سکیں گے۔

آپ ماہنامہ طلسماتی دنیا کا مطالعہ جاری رکھیں اس کے علاوہ آپ اس فن کی دیگر کتب کا مطالعہ بھی کرتے رہیں لیکن مشق آہستہ آہستہ کریں اور بتدریج اس راستے پر قدم اٹھائیں، عجلت ہرگز ہرگز نہ کریں اور ہتھیلی پر سروسوں جمانے کی بھی آرزو نہ کریں، ورنہ رجعت اور نقصان کا خطرہ رہے گا۔

”صنم خانہ عملیات“ کی طباعت میں کچھ وقت لگے گا لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ کتاب اپنے موضوع پر انشاء اللہ مکمل کتاب ثابت

ہوگی اور اس کو عالمین کی طرف سے خراج عقیدت موصول ہوگا، اس کی طباعت کا انتظار کریں اور دعا کریں کہ اس کتاب کو ہم اپنی آرزو کے مطابق بہتر سے بہتر اور مفید سے مفید تر بنا کر پیش کر سکیں۔

کامران اگر بتی

موم بتی کی زبردست کامیابی کے بعد

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش

☆ کامران اگر بتی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی نحوست اور اثرات بد کو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، انہیں نحوستوں اور اثرات بد سے بچاتی ہے۔

☆ کامران اگر بتی ایک عجیب و غریب روحانی تحفہ ہے، ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے، انشاء اللہ آپ اس کو موثر اور مفید پائیں گے۔

ایک پیکٹ کا ہدیہ پچیس روپے (علاوہ محصول ڈاک)
ایک ساتھ ۱۰ پیکٹ منگانے پر محصول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر و برکت روزانہ دو اگر بتی اپنے گھر میں جلا کر روحانی فائدے حاصل کیجئے، اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کیجئے۔

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے

ہاشمی روحانی مرکز

محله ابوالمعالی دیوبند (یو پی)

پن کوڈ نمبر: 247554

حسن الہاشمی

عکس سلیمانی

سورہ یسین پڑھنے کا ایک نادر طریقہ

اگر اسی طرح سورہ یسین کی تلاوت نوچندی جمعرات میں عروج ماہ کی کسی بھی جمعرات میں ایک بار کر لی جائے یعنی ہر قمری مہینے میں ایک بار اور ایک سال میں بارہ مرتبہ پڑھ لی جائے تو ساری دنیا عامل کے قدموں میں آجاتی ہے۔ اس سے دنیا کی ہر چیز مسخر ہو جاتی ہے اور انسان تو انسان چرند و پرند بھی اطاعت اور احترام کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اسلاف اسی طرح کے اعمال سے دنیا کو مطیع کرتے تھے اور ان کا رعب سارے عالم پر قائم رہتا تھا۔ اس طریقہ سے جب بھی قلب قرآن کی تلاوت کریں اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، انشاء اللہ حیرتناک بشارتیں ہوں گی اور حیرتناک نتائج ظاہر ہوں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. یَسَّ یَسَّ یَسَّ یَسَّ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ. اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ. عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ. تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ. لِنُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اَبَاؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ. لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ. اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا فَهٰی اِلٰی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ. وَجَعَلْنَا مِنْ مِّمَّیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ. وَسَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ. اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ الْبَغِیْبَ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِیْمٍ. اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِیْ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ.

اس کے بعد ایک بار سورہ شمس پڑھیں اور اپنے کسی بھی خاص مقصود اور تسخیر خلائق کی نیت کریں اور اپنے سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی کی طرف موڑ لیں اور دس مرتبہ یہ پڑھیں اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ. اور دس مرتبہ کہیں اِنَّا الْفَقِیْرُ ذُو الْحَاجَةِ پھر کہیں اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِّیْ كُلَّ مَخْلُوْقَاتٍ. اگر کسی خاص شخص کی تسخیر مطلوب ہو تو اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لیں، اس کے بعد کہیں کَمَا سَخَّرْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَلَیِّنْ قَلْبَهُ کَمَا لَیِّنْتَ الْحَدِیْدَ لِداوُدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ لَا یَنْطِقُ اِلَّا بِاِذْنِكَ حَیَوْتَهُ وَ نَاصِیَہُ فِیْ قَبْضِكَ وَ فِیْ یَدِکَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. اَللّٰهُمَّ اَجْذِبْ قَلْبَ فُلَانِ فُلَانٍ کَمَا یَجْذِبُ الْحَدِیْدُ الْمَقْنَاطِیْسُ وَ جَذِبْ رُوْحَهُ وَ جَسَدَهُ وَ جَمِیْعَ اَعْضَائِهِ بِحَقِّ اَنْبِیَائِکَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ الْمَلَائِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ بِحَقِّ یَسَّ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ. وَ بِحَقِّ اَلَمْ ذَلِکَ الْکِتٰبُ لَا رِیْبَ فِیْهِ هُدٰی لِلْمُتَّقِیْنَ. الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ. وَ بِحَقِّ اَلَمْ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ. وَ بِحَقِّ اَلَمْ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ لَا رِیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ. وَ بِحَقِّ کَہٰیغِصَ وَ حَمَعَسَقَ ذِکْرُ رَحْمَۃِ رَبِّکَ عَبْدُہُ زَکَرِیَّا اِذْ نَادٰی رَبَّہُ نِدَآءً خَفِیًّا. قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ

الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا. وَبِحَقِّ طَهْ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى. إِلَّا تَذَكُّرَةً لِّمَن يَخْشَى. وَبِحَقِّ
حَمَقَسَقَ كَذَلِكَ يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَبِحَقِّ طَه وَالطُّورِ وَكِتَابٍ مُّسْطُورٍ. رَقٍّ مَنْشُورٍ. وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ. وَالسَّقْفِ
الْمَرْفُوعِ. وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ. وَبِحَقِّ نَّ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ. وَبِحَقِّ جَمِيعِ سُورَةِ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ
أَسْمَائِكَ الْحُسْنَى الْمَدِينَةِ الْمُنُورَةِ وَالْمُتَطَهَّرَةِ وَبِحَقِّ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَبِحَرَمَةِ السَّمَوَاتِ
السَّبْعِ وَالْأَرْضِينَ السَّبْعِ وَمَافِيهِنَّ وَالْكَوَاكِبِ الشَّارِقِ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ. وَشَهِيدٍ وَمَشْهُودٍ.
وَبِحَقِّ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ. النَّجْمِ الثَّاقِبِ. إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ. وَالْفَجْرِ. وَلَيَالٍ عَشْرٍ. وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ.
وَاللَّيْلِ إِذَا يَسِرَ. وَالتَّيْنِ وَالزَّيْتُونِ. وَطُورِ سِينِينَ. وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ. وَبِحَرَمَةِ بَيْتِ الْحَرَامِ وَبَيْتِ الْمَقْدِسِ وَ
بِحَرَمَةِ أَنْبِيَائِكَ وَأَوْلِيَائِكَ وَأَصْفِيَائِكَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ وَيَا قَاضِيَ حَوَائِجِ
الطَّالِبِينَ وَيَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ وَيَا مُقْبِلَ الْعَثِيرَاتِ وَيَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ وَيَا دَافِعَ السَّيِّئَاتِ اقْضِ حَاجَتِي بِحَقِّ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَرَمَةِ الطَّاهِرِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ
إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ. إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ. قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا
بَشَرٌ مِّثْلُنَا لَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ. قَالُوا رَبَّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُم لَمُرْسَلُونَ. وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا
الْبَلْغُ الْمُبِينُ.

اس کے بعد پڑھیں اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. حَصِّلْ مُرَدَاتِي اس کے بعد پڑھیں سورہ کافرون اور چھوٹی انگلی کے
برابر والی انگلی کو بھی بند کر لیں اور گیارہ مرتبہ کہیں اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. انا الفقير ذو الحاجة اللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ كُلَّ
مَخْلُوْقَاتٍ اور اگر کسی خاص شخصیت کی تسخیر کرنی ہو تو کہیں اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ فَلَانِ ابْنِ فَلَانٍ كَمَا سَخَّرْتَ الْفِرْعَوْنَ لِمُوسَى وَ
لِيْنَ قَلْبُهُ كَمَا لَيْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ فَاِنَّهُ لَا يَنْطِقُ اِلَّا بِاِذْنِكَ حَيَوْتُهُ وَ نَاصِيَّتُهُ وَ فِيْ قَبْضِكَ وَ قَلْبُهُ فِيْ يَدِيْكَ جَلَّ ثَنَاءُكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ هَذِهِ الدَّعَوَاتِ. اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰى النَّبِيِّ. يَا أَيُّهَا الدِّينُ اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَیْهِ
وَ سَلِّمُوا تَسْلِيْمًا. فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَ خَرَّ مُوسٰی صَعِقًا. الْعَجَل الْعَجَل الْعَجَل اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ
يَا خُدَّامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ اَنْ تَأْتُوْنِيْ طَائِعِيْنَ مُبِيْنٍ فِيْ مُبِيْنٍ وَ بِحَقِّ صِرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ اَللّٰهُمَّ مَا لِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
مَنْ تَشَاءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ تُدِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. تَوَلَّجْ
الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تَوَلَّجْ النَّهَارَ فِي الْاَيْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ. اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ. كُلُّ اٰمَنٍ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهِ وَ كُتُبِهِ وَ رُسُلِهِ لَا تَفْرِقُ بَيْنَ اَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِهِ وَ قَالُوا سَمِعْنَا وَ اطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ. لَا يَكْلِفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَ عَلَيَّهَا مَا اَكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُوَاخِذْنَا اِنْ نَسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى الدِّينِ
مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلٰى الْقَوْمِ

الْكَافِرِينَ. اِهْيَا اِشْرَاهِيَا اِهْيَا اَتُونِي السَّاعَةَ بِالْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. يَامُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا وَلِيَّ
الْحَسَنَاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا دَافِعَ السَّيِّئَاتِ اِقْضِ حَاجَتِي بِمُحَمَّدٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. یہاں اپنی حاجت و
خواہش کا تصور کرے۔

قَالُوا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ اَلِيمٌ. قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ اِنَّ
ذِكْرَكُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ. وَجَاءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يُّسْعَى قَالَ يَاقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ. اتَّبِعُوا مَنْ لَا
يَسْأَلُكُمْ اَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ. وَمَالِيَ لَا اَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَاِلَيْهِ تُرْجَعُونَ. ؕ اتَّخِذْ مِنْ ذُنُوبِهِ الهَةَ اِنْ يُرِدْ
الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِي عَنْهُمْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُوْنَ. اِنِّىْ اِذَا لَفِى ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ. اس کے بعد سورہ کوثر پڑھیں اور
درمیان انگلی کو تھیلی کی طرف موڑ لیں اور ۱۵ مرتبہ کہیں اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. انا الفقير ذو الحاجة اللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ كُلَّ
مَخْلُوْقَاتٍ اور اگر کسی خاص شخصیت کی تسخیر کرنی ہو تو کہیں اللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ فَلَانِ ابْنِ فَلَانٍ كَمَا سَخَّرْتَ الْفِرْعَوْنَ لِمُوسٰى وَ
لَيْسَ قَلْبُهُ كَمَا لَيْسَتْ الْحَدِيْدُ لِدَاوُدَ فَاِنَّهٗ لَا يَنْطِقُ اِلَّا بِاٰذِنِكَ حَيٰوَتَهُ وَنَاصِيَهٗ وَفِيْ قَبْضِكَ وَ قَلْبُهُ فِيْ يَدِيْكَ جَلَّ
ثَنَّاكَ. وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ. وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ. اِذْ تَمْشِيْ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدْلٰكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ
فَرَجَعَكَ اِلَى اُمِّكَ كَىْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ. وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنِكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَكَّ فُتُوْنَا. اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا
اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ. كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا تَفْرِقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوا سَمِعْنَا
وَاطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ. لَا يُكَفِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَا اِنْ نُسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى الدِّينِ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا
لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلٰى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ. اِنِّىْ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ
فَاسْمَعُوْنَ. قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ. بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّىْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ. وَمَا اَنْزَلْنَا عَلٰى
قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ. اِنْ كَانَتْ اِلَّا صٰحِحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِلُوْنَ. يَحْشُرُوْهُ
عَلٰى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهِ يَسْتَهْزِءُوْنَ. اَلَمْ يَرَوْا كَمَا اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا
يَرْجِعُوْنَ. وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ. وَاٰیةٌ لَهُمْ الْاَرْضُ الْمِيْتَةُ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
يَاْكُلُوْنَ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنَّتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ. لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا
يَشْكُرُوْنَ. سُبْحٰنَ الَّذِىْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ. وَاٰیةٌ لَهُمُ الْاَيُّلُ
نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُظْلِمُوْنَ. وَالشَّمْسُ تَجْرٰى لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ. وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ
مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ. لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِيْ لَهَا اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الْاَيُّلُ سَابِقُ النَّهَارِ. وَكُلٌّ فِىْ فَلَكٍ
يُسَبِّحُوْنَ. وَاٰیةٌ لَهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ. وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ. وَاِنْ نُّشَا نُغْرِقْهُمْ
فَلَا صَرِيْحَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقِذُوْنَ. اِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ. وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اتَّقُوا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ. وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ. وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ انْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالُوا الَّذِينَ كَفَرُوا لَلَّذِينَ آمَنُوا انْطَعِمُوا مِنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطَعِمَهُ إِنَّا كُنَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ. إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ. وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا. فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ. إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا. اب شہادت کی انگلی کو موڑ لیں اور کہے اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. یا سریع الحساب یا قریب یا مجیب اَجِبْ اَنْتَ یا بُرْهَانُ سَامِعًا مُطِيعًا بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. اللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ كُلَّ مَخْلُوْقَاتٍ اور اگر کسی خاص شخصیت کی تسخیر کرنی ہو تو کہیں اللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ فُلَانِ اِبْنِ فُلَانٍ كَمَا سَخَّرْتَ الْفِرْعَوْنَ لِمُوسٰی وَ لِيْنِ قَلْبَهُ كَمَا لَيْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ فَإِنَّهُ لَا يَنْطِقُ إِلَّا بِإِذْنِكَ حَيَوْتَهُ وَ نَاصِيَّتَهُ وَ فِي قَبْضِكَ وَ قَلْبُهُ فِي يَدِيْكَ جَلَّ ثَنَاءُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. إِلَّا تَعْلَمُوا عَلَى وَآتُونِيْ مُسْلِمِيْنَ. اَعَزُّمُ عَلَيْكُمْ يَا اَرْوَاحَ النَّارِ وَ يَا اَرْوَاحَ اِبْرَاهِيْمَ وَ يَا اَرْوَاحَ الْمَائِيْ لِغَزَائِمِ اللّٰهِ اِنْ اِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خِمْدُونَ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ. قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ فَرُبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا. وَ بِحَقِّ نَزْلِ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ لَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ إِلَّا خَسَارًا. بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَاجَتِيْ بِحُرْمَةِ هَذِهِ السُّوْرَةِ سُبْحَنَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَ وَاِرْتَهُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَفِيعٌ جَلَّ جَلَالُهُ يَا اللّٰهُ الصَّمَدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهِ (یہاں دعا کرے قرض اور قید سے نجات کے لئے اور تمام رنج و الم سے نجات کے لئے)

وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ. مَا يَنْظُرُونَ اِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ. فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا اِلٰى اٰهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ. وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ. قَالُوا يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ. اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ. فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ. اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغْلٍ فَكِيْهُونَ. هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٍّ عَلَى الْاَرَاٰئِكِ مُتَكِيْنُونَ. لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَ لَهُمْ مَا يَدَّعُونَ. سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيْمٍ وَ اَمْتَارُوا الْيَوْمَ اِيَّهَا الْمُجْرِمُونَ. اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ لِيْنِيْ اٰدَمَ اَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ. اِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ. (یہاں تک پڑھ کر انگوٹھے کو موڑ لے اور کہے اللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ كُلَّ مَخْلُوْقَاتٍ اور اگر کسی فرد واحد کی تسخیر کرنی ہو تو یہ کہے اللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ فُلَانِ اِبْنِ فُلَانٍ كَمَا سَخَّرْتَ الْفِرْعَوْنَ لِمُوسٰی وَ لِيْنِ قَلْبَهُ كَمَا لَيْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ فَإِنَّهُ لَا يَنْطِقُ إِلَّا بِإِذْنِكَ حَيَوْتَهُ وَ نَاصِيَّتَهُ وَ فِي قَبْضِكَ وَ قَلْبُهُ فِي يَدِيْكَ جَلَّ ثَنَاءُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. اَلَمْ يَكُنْ اِلَيْكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هٰدِيْ لِّلْمُتَّقِيْنَ. الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُونَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ. اس کے بعد آیت الکرسی خالدون تک پڑھیں، پھر کہے اللّٰهُمَّ بِحَقِّ اَوْلِيَائِكَ وَ اَصْفِيَائِكَ وَ بِدَمِ ظَهْرِ شَهَدَائِكَ اِقْضِ لِيْ حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. (یہاں چاہے تو بلندی مرتبہ کے لئے دعا کرے) وَ اَنْ اَعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيْمٌ. وَلَقَدْ اَضَلُّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا اَقْلَمَ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُونَ. هٰلِكٌ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوعَدُونَ. اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ. الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَى اَفْوَاهِهِمْ

وَتَكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ. وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ. وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ. وَمَنْ تُعْمِرْهُ نَتَكْسِبْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ. اس کے بعد کہے بحق اولیائیک و اتقیائیک و بدم اظہر شہدائیک اقص حاجتی برحمتک یا ارحم الراحمین۔ (بلندی مرتبہ کا تصور کرے) وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ۔ اس کے بعد ۱۵ مرتبہ کہے اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ انا الفقير ذوالحاجة اللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ دُعَائِيْ كَمَا قُلْتَ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الدِّينَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ وَ اَنْتَ وَ عَذْكَ صَادِقٌ فَتَجِنِّيْ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ غِيَاثُ كُلِّ مَكْرُوْبٍ وَ اَنْتَ قُلْتَ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ وَ اَنْتَ لَيْسَتْ بِمُكَذِّبٍ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ الْاَلَاةِ وَالْاِهَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَا تَفْضُحْنِيْ عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ فِي الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا ضِدُّ لَكَ وَ نِدَالُكَ وَلَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا وَزِيْرُكَ اَسْأَلُكَ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ اَنْ فِيْ مَقَامِيْ مَا يَقْرُبُ مِنْكَ وَ تَكْرِمُنِيْ بِمَغْفِرَةٍ وَ خَطِيئَتِيْ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ. وَ اِنَّكَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. يَا رَبُّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بُرْهَانَ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا شَهِيدُ يَا مَجِيْدُ يَا رَوْفٌ يَا رَحِيْمُ كُلُّ مَعْبُوْدٍ مِّمَّا دُونَ عَرْشِكَ اِلَى قَرَارِ الْاَرْضِيْنَ بَاطِلٌ مَا خَلَ وَ جْهَكَ الْكَرِيْمُ اَمِنْتُ بِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَلَا اَغْنِيْ اَغْنِيْ اَغْنِيْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ (۳ بار کہے) يَا ثَلِيْثًا بَعْدَ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ اَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ. لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِيْنَ. اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَا اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ. وَ ذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُوْنَ. وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ. وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِلٰهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ. لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ لَا وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ. فَلَا يَخْزَنُكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ. اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ۔ اس کے بعد ۱۵ مرتبہ کہے اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ انا الفقير ذوالحاجة اللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ خَيْرِكَ وَ فَضْلِكَ وَ كَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. وَ اِذَا لَقُوا الدِّينَ اٰمَنُوْا قَالُوْا اٰمَنَّا وَ اِذَا خَلَ بَعْضُهُمْ اِلَى بَعْضٍ قَالُوْا اتَّحَدُّوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوْكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ. عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ فَيُضْبِحُوا عَلَى مَا اَسْرَوْا فِيْ اَنْفُسِهِمْ نَادِمِيْنَ. اَلَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِنَ اللّٰهِ. قَدْ نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ. وَ عِنْدَهُ مَفَاتِيْحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ مَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَابِسٌ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا بِآيَاتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفْتَحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلْبِغَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ. عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ. وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرَى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ وَ الْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَبُوْا فَاَخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ. اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ وَ اِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ. وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَ جَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ. وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوْا

فِيهِ يَغْرُجُونَ. حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ. حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِنْ السَّمَاءِ. ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ. وَالسَّلَامُ عَلَىٰ يَوْمٍ وَلَدَتْ وَيَوْمَ أُمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا. وَادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِينَ. وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَىٰ. وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا. لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا. إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا. وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا. وَيُلْقُونَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا. قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ. إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. سَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ اللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ. سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبَغَىٰ الْجَاهِلِينَ. تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ وَاعْدَ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا. سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ. ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ. إِنَّكَ كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ. سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ. إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ. سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ. سَلَامٌ عَلَىٰ الْيَاسِينَ. فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ. سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ. وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. اُدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِينَ. قَالُوا سَلَامًا. قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ. إِلَّا قِيلًا سَلَامًا. فَسَلَامٌ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ. قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقَدُونَ. أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ. اس کے بعد سجدے میں جائے، ۹ مرتبہ کہے بلی قادرٌ اَنْ يَقْضِي حَاجَتِي اور اپنے مطلب کا اظہار کرے، پھر سر کو سجدے سے اٹھائے اور کہے بلی قادرٌ اَنْ يَقْضِي حَاجَتِي اور اپنے مطلب کا اظہار کرے پھر سر کو سجدے سے اٹھائے اور کہے بلی وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ. اِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ. فَسُبْحَنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ. وَالْهَكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ. اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ. لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ. اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ. هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ. شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ. إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ. اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَ مَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا. ذَلِكَُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاعْبُدْهُ. وَاتَّبِعْ مَا يُوْحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ. لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَاعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

فوائد : اکابرین نے فرمایا ہے کہ کوئی شخص سورہ یسین کو مذکورہ طریقہ سے ۷۲ مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کرے، پھر اس پانی کو آدھا خود پی لے اور بقیہ آدھا جس کو بھی پلائے گا وہ اس سے اندھی محبت کرنے پر مجبور ہوگا۔

☆ اگر کوئی غائب ہو گیا ہو تو سات مرتبہ اسی طرح سورہ یٰسین پڑھ کر اس کا تصور کرے اور مشرق کی طرف تھوک دے تو وہ واپس آجائے گا۔

☆ اگر سورہ یٰسین اس طرح سات مرتبہ پڑھ پانی پر دم کر کے کسی مریض کو پلائے تو وہ مریض کیسے بھی شدید مرض میں مبتلا ہو اس سے نجات پالے گا۔

☆ اگر اس سورہ کو مذکورہ طریقہ سے لکھ کر ایک کاغذ پر اپنے پاس رکھے تو ہر قدم پر قدرت کے عجائب دیکھے اور قلب پر طرح طرح کے انکشافات ہوں اور ہر شخص اطاعت کرنے پر مجبور ہو۔

☆ اگر اس سورہ کو پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے دشمن کو کھلا دے تو دشمن مہربان ہو جائے گا۔
☆ اگر اس سورت کو بغرض اولاد ایک گلاس پانی پر دم کر کے میاں بیوی دونوں پی لیں تو بفضل خدا عورت حاملہ ہوگی اور صالح اولاد پیدا ہوگی۔

☆ اس طرح تین بار سورہ یٰسین پڑھ کر پیاز پر دم کر کے پیاز کو کونکوں پر رکھے اور اس کا دھواں اس شخص کو دیں جو جادو کا شکار ہو تو جادو ختم ہو جائے گا۔

☆ اگر اس سورہ کو تین بار پڑھ کر اس کے لئے دعا کریں جو گھر سے فرار ہو گیا ہو تو ایک دو دن کے اندر گھر واپس آجائے گا۔
☆ اس طرح سورہ یٰسین کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور یہ پانی غبی اور کند ذہن بچوں کو پلائیں تو ان کو کند ذہنی سے نجات ملے، اس کے بعد وہ جو کچھ بھی یاد کریں گے ان کے یاد ہوگا اور یاد کیا ہوا کبھی نہیں بھولیں گے۔

☆ عشاء کی نماز کے بعد اگر اس سورہ کو اس طرح ایک بار پڑھے اور اول و آخر سو مرتبہ درود شریف پڑھے تو روزی اس قدر فراخ ہو جائے کہ دیکھنے والے حیرت میں پڑ جائیں گے۔ بعض اکابرین نے فرمایا ہے کہ اس عمل کو سات جمعراتوں تک جاری رکھنا چاہئے اور اس عمل کو نوچندی جمعرات سے شروع کرنا چاہئے۔

☆ جن میاں بیوی کے اولاد نہ ہوتی ہو وہ دونوں اس سورہ کو مذکورہ طریقہ سے لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لیں اور اس سورہ کو مذکورہ طریقہ سے پڑھ کر پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور جب تک حمل نہ ٹھہر جائے دونوں یہ پانی پیتے رہیں تو انشاء اللہ بہت جلد حمل قرار پائے گا۔
☆ اس سورہ کو مذکورہ طریقہ سے اگر وہ لڑکا اور لڑکی جن کی شادی ہونے والی ہو صرف ایک بار پڑھ کر اپنی شادی کی کامیابی کی دعا کریں تو ان کی شادی کامیاب ہو اور انہیں عمر بھر ازواجی زندگی کا حقیقی سکون میسر رہے اور عورت کے بطن سے صالح اولاد پیدا ہو۔

☆ سورہ یٰس کے اس طرح پڑھنے سے کشف والہام کی دولتیں عطا ہوتی ہیں اور انسان بصیرت اور فراست کا حقدار بن جاتا ہے۔
☆ اس سورہ کے فضائل و خواص بیان کرنا ممکن نہیں۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اس سورہ کو مذکورہ طریقہ سے جس مقصد کے لئے بھی پڑھا جائے گا اُس مقصد میں کامیابی انشاء اللہ یقینی طور پر ملے گی اور پڑھنے والا دین و دنیا کی دولتوں سے یقیناً سرفراز ہوگا۔

اوج مشتری

سید سلطان قادری

باب الجفر

اندر آیت نام اور اسم الہ قائم رہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ چار خانے کا نقش بنائیں جس کے اضلاع قولہ الحق ولہ الملک کے ہوا پر بسم اللہ کے اعداد ۸۶ لکھیں، چاروں کونوں پر ملائکہ کے اسماء لکھیں، لوح کے اوپر صرفیائل موکل مشتری کا نام لکھیں اور نیچے اعوان کا نام لکھیں، السید شمعورس اب خانوں کو پر کریں۔

۹ ستمبر شام ۴ بجے ۳۱ دسمبر رات ۱۲ بجے تک ستارہ مشتری سعد اکبر ہے، ہر برج کو تقریباً ایک سال میں طے کرتا ہے اور تمام فلک کو یعنی بارہ برجوں کو گیارہ سال ۲۷ روز میں طے کرتا ہے۔ روز جمعرات کا حاکم ہے۔ جب مشتری برج میزان کے دو درجہ پر پہنچتا ہے تو مشتری کو اوج کی سعادت ملتی ہے۔ لہذا قارئین سے میری گزارش ہے کہ اس وقت کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ اس وقت کو گونا گونا گوس افسوس ملنا ہوگا۔

جو لوگ غریبی، تنگی، مفلسی کی زندگی بسر کرتے ہوں اور دولت کے پیچھے دوڑ کر تھک چکے ہوں ایسے حضرات مندرجہ ذیل اعمال و نقوش میں سے کسی ایک عمل کا انتخاب کریں اور ان چودہ دنوں کے بیچ جو جمعرات آئے اس جمعرات کی پہلی ساعت میں عمل کریں۔ بخور جو ہم آگے بتائیں گے اسے کونلوں کی آگ میں روشن کریں اور نقش تیار کریں، انشاء اللہ تاحیات اس فقیر کو دعاؤں سے یاد کریں گے۔ دنیا بھر کے ماہرین جفر و عاقلین شرف یا اوج مشتری کا شدت سے انتظار کرتے ہیں۔ ہر قسم کی بد بختی دور کرنے اور خوش بختی کے حصول و نصیب یاوری کا وقت ہے۔ یاد رکھئے یہ وقت آپ کو دوبارہ بارہ سال بعد میسر آئے گا۔

عمل نمبر ۱: پہلے نام مع والدہ، آیت اور اسم الہی ذوالکتابت سے پر کرے۔ مثلاً ایک شخص کا نام محمد جعفر ہے، جو آئندہ مالی وسعتوں کے لئے اس موثر وقت سے تاثیر حاصل کرنا چاہتا ہے۔

۳۳۵

طالب محمد جعفر کے اعداد

۲۱۸۶

آیت یغنیہم اللہ من فضلہ کے اعداد

۲۱۱

اسم الہی یا منعم کے اعداد

۲۸۳۲

میزان

کل میزان سے ذوالکتابت کا نقش تیار کیا جائے گا تاکہ نقش کے

ق	۷۸۶				ق
	محمد جعفر (۱)	یغنیہم اللہ (۶)	من فضلہ (۱۱)	یا منعم (۱۶)	
	۱۰۰۶ (۱۲)	۲۱۰ (۱۵)	۳۳۶ (۲)	۱۱۸۰ (۵)	
	۲۰۹ (۱۳)	۱۰۰۳ (۹)	۱۱۸۳ (۸)	۳۳۷ (۳)	
	۱۱۸۲ (۷)	۳۳۸ (۴)	۲۰۸ (۱۳)	۱۰۰۴ (۱۰)	
ق	السید محمود				ق

السید شمعور

خانہ اول میں طالب کا نام بجائے عدد کے لکھیں۔ خانہ ۲ میں ۳۳۶ خانہ ۳ میں ۳۳۷ خانہ ۴ میں ۳۳۸، اب پہلا دور مکمل ہو گیا، پھر خانہ ۵ میں ۱۱۸۰ لکھیں، خانہ ۶ میں بجائے ۱۱۸۱ کے یغنیہم اللہ لکھیں۔ خانہ ۷ میں ۱۱۸۲ خانہ ۸ میں ۱۱۸۳، دوسرا دور مکمل ہو گیا۔ پھر خانہ ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ بھی اسی ترتیب سے پُر کریں۔ پھر خانہ ۱۳ میں ۲۰۸ خانہ ۱۴ میں ۲۰۹ خانہ ۱۵ میں ۲۱۰ خانہ ۱۶ میں بجائے اعداد کے یا منعم لکھیں۔ چار دور نقش کے مکمل ہو گئے۔ اس کو جس طرف سے میزان کریں گے تو وہ ۲۸۳۲ ہی آئے گا۔ یہ اس امر کی دلیل ہے کہ نقش صحیح پر کیا گیا ہے، چوں کہ اس لوح کی کل اعداد ۲۸۳۲ ہیں، اس لئے اس لوح کا موکل بمضغ فائل ہوا، لہذا اس لوح کے دوسری طرف لوح کا موکل طلسم مشتری اور موکلات کے نام لکھیں گے جو خدام ہیں اور اسباب مال پر متعین ہیں۔

☆☆☆

(1)

مختار پذیری

زنجبیل : سونٹھ، جنت کے ایک چشمہ کا نام وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ۝ عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا ۝
اور وہاں ان کو ایسی شراب پلائی جائے گی جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے۔ جس کا نام سلسبیل ہے۔
(۱۸، ۱۷: ۷۶)

زند

زہد کے معنی تقویٰ کے ہیں، یعنی دنیا کی لذتوں کو چھوڑ دینا، جب خوفِ الہی کمال کو پہنچتا ہے تو دنیا سے بے رغبتی پیدا ہو جاتی ہے اسی کو زہد کہتے ہیں، یہ عشقِ الہی کی وہ منزل ہے جہاں انسان اپنی نفسانی خواہشات سے آزادی حاصل کرتا ہے۔ عامر بن سعد کا بیان ہے کہ سعد بن ابی وقاصؓ اپنے اونٹوں میں تھے کہ ان کا بیٹا عمرؓ ان کے پاس آیا۔ سعدؓ نے انہیں دیکھ کر کہا کہ میں اس سوار سے خدا کی پناہ چاہتا ہوں۔ عمرؓ نے سواری سے اتر کر کہا، آپ اپنے اونٹوں اور بکریوں میں آپڑے اور لوگوں کو حکومت کے معاملہ میں لڑنے جھگڑنے پر چھوڑ دیا۔ سعدؓ نے عمرؓ کے سینہ پر ہاتھ مار کر کہا۔ ”خاموش رہو، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ خداوند تعالیٰ پرہیزگار، بے پردا (یعنی لالچ سے نفرت کرنے والا) اور گوشہ نشین آدمی سے محبت کرتا ہے (مسلم)

زیارت

کسی قبر پر جانے کو زیارت کہتے ہیں۔ بعض علماء کا خیال ہے کہ کسی عقیدت کے تحت کسی کے مزار پر جانا غلط ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اور روئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے ان کی مغفرت طلب کرنے کی اجازت چاہی مگر نہیں مل، میں نے ان کی زیارت کی اجازت

زیتون

ایک درخت کا نام جس سے تیل نکلتا ہے، ایک پہاڑ کا نام جو بیت المقدس سے متصل ہے۔ قرآن کریم میں خدا نے زیتون کی قسم کھائی ہے۔ **وَالزَّيْتُونُ**۔ یعنی قسم ہے انجیر اور زیتون کی۔

زید

ان کے والد کا نام حارث بن شرحبیل تھا، بنی کلب کے قبیلہ سے تھے، بچپن میں غارت گروں کے ہاتھ قید ہو گئے، بازار عکاظ میں حضرت خدیجہؓ کے لئے خریدے گئے، انہوں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی پرورش اولاد کی طرح کی، پھر ان کی شادی اپنی پھوپھی کی بیٹی زینب بنت جحش سے کر دی مگر نباہ نہ ہو سکا اور طلاق ہو گئی۔ حضرت زیدؓ بے ہجری میں غزوہ موتہ میں امیر لشکر کی حیثیت سے شریک ہوئے اور وہیں شہادت پائی۔ یہ واحد صحابی ہیں جن کا ذکر قرآن مجید میں آتا ہے۔

وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ
عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ
وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا
وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ

سالک: طریقت کی راہ چلنے والا، جس کی زندگی کدورت بشری سے آزاد اور آفت نفسانیت سے پاک اور آرزوؤں سے بے نیاز ہو۔

سامری

اس شخص کا نام جس نے بنی اسرائیل کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کوہ طور پر تشریف لے جانے کے بعد گوسالہ پرستی میں مبتلا کر دیا۔ مولانا آزاد نے ترجمان القرآن میں لکھا ہے کہ قیاس کہتا ہے کہ یہاں سامری سے مقصود سمیری قوم کا فرد ہے۔ جس قوم کو ہم نے سمیری کہہ کر پکارنا شروع کر دیا ہے وہ عربی زبان میں زمانہ قدیم سے سامری ہی مشہور ہے اور عراق میں اب بھی ان کا بقایا اسی نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہاں پر قرآن میں سامری کہہ کر اسے پکارنا صاف کہہ رہا ہے کہ یہ نام نہیں ہے بلکہ اس کی قومیت کی طرف اشارہ ہے۔ آگے لکھتے ہیں کہ گائے بتل اور بچھڑے کے تقدس کا خیال سمیریوں میں بھی تھا اور مصریوں میں بھی، مصری اپنے دیوتا حورس کا چہرہ گائے کی شکل میں بناتے تھے اور خیال کرتے تھے کہ کرۂ ارض ایک گائے کی پشت پر قائم ہے، جب سامری نے دیکھا کہ بنی اسرائیل حضرت موسیٰ علیہ السلام کی عدم موجودگی میں مضطرب ہو رہے ہیں تو اس نے کہا مجھے سونے کے زیور لادو، پھر انہیں گلا کر بچھڑے کی ایک مورتی بنادی، مصری مندروں کی کاریگریاں اسے معلوم تھیں، اس نے مورتی کے اندر ہوا کے نفوذ و خروج کی ایسی کل بنادی کہ اس میں ایک طرح کی آواز آنے لگی۔ (ترجمان القرآن)

حضرت موسیٰ علیہ السلام نہایت اشتیاق کے ساتھ کوہ طور پر پہنچے، حق تعالیٰ نے کہا اسے موسیٰ تم نے ایسی جلدی کیوں کی کہ اپنی قوم کو پیچھے چھوڑ آئے ان کو آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے انہیں بہکا دیا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام غصہ میں بھرے، پچھتاتے ہوئے اپنی قوم کے پاس لوٹ آئے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ۖ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ۖ قَالَ فَادْعُ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تَخْلَفَنَّهُ وَانْظُرْ إِلَى إِلٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَّنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا

اَدْعِيَايِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُولًا ۝

اور جب تم اس شخص سے جس پر خدا نے احسان کیا اور تم نے بھی احسان کیا، یہ کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور خدا سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ رکھتے تھے جس کو خدا ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے ہو حالانکہ خدا اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو، پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت متعلق نہ رکھی (یعنی طلاق دیدی) تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر دیا تاکہ مومنوں کے لئے ان کے منہ بولے بیٹیوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کرنے) میں جب وہ ان سے حاجت نہ رکھیں کچھ شکی نہ رہے اور خدا کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا۔ (۳۷:۳۳)

زینت: بناؤ سنگھار، یوم الزینہ، عید کا دن

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا۔ مال اور اولاد صرف دنیوی زندگی کی زینت ہے۔ (۳۶:۱۸)

سین محملہ

سادہ: سردار لوگ واحد، سید۔

ساعت: گھڑی، وقت، قیامت کا دن، قیامت کو ساعت اس لئے کہا گیا ہے کہ خدائے عز و جل اپنے بندوں کا حساب یوں لے گا جیسے معلوم ہو کہ ساعت میں سب کچھ ہو گیا یا لوگوں کو محسوس ہوگا کہ دنیا کی زندگی کی مدت ساعت کے برابر تھی۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْعِهَا إِلَّا مَن قَلَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ خَفِيٌّ عَنْهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے واقع ہونے کا وقت کب ہے، کہہ دو اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کر دے گا وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی اور ناگہاں تم پر آ جائے گی، یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو، اس کا علم خدا ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے۔

(۱۸:۷)

اِذَا كُرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۝ فَاِذَا هُمْ
بِالسَّاهِرَةِ ۝

لغت میں ساہرہ روئے زمین کو کہتے ہیں، شاید اس سے مراد یہ ہو
کہ اللہ تعالیٰ شکم زمین سے سب کو روئے زمین پر اکٹھا کرے گا۔
(۴۱:۷۹)

اعلان عام

ملک بھر میں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ایجنٹوں کی ضرورت
ہے۔ شائقین درج ذیل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور ایجنسی
لے کر شکریہ کا موقع دیں۔

موبائل نمبر: 09756726786

پھر (سامری سے کہنے لگے کہ سامری تیرا کیا حال ہے) اس نے
کہا کہ میں نے ایک ایسی چیز دیکھی ہے جو اوروں نے نہیں دیکھی تو میں
نے فرشتے کے نقش پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی بھری، پھر اس کو (چھڑے
کے قالب میں) ڈھال دیا اور مجھے میرے جی نے (اس کام کو) اچھا
بتایا۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) کہا جاتجھ کو دنیا کی زندگی میں یہی (سزا)
ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لئے ایک اور وعدہ ہے
(عذاب کا) جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا اور جس معبود (کی پوجا) پر تو معتکف
تھا اس کو دیکھ ہم جلادیں گے۔ (۹۷، ۹۵:۲۰)

ساہرہ

بعث، یعنی دوبارہ اٹھائے جانے کے بعد اللہ تعالیٰ خلق کو میدان
حشر میں بغرض حساب جمع کرے گا، اسی موافق کا نام ساہرہ ہے۔ قرآن
کریم میں آیا ہے۔

اپنے من پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور اورنگینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفاء اور
تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل و کرم سے صحت
اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہر قسم کے پتھر مہیا کر سکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل و کرم سے کسی بھی
شخص کو کوئی پتھر اس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہو جاتا ہے، اس کی غربت مال داری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ
سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو اس آتے ہیں، بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔
جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور ان چیزوں کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ایک
بار اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پتھر، یاقوت،
مونگا، موتی، گارنیٹ، اوپل، سنہلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کر دیا جاتا
ہے۔ آپ اپنا من پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل مطلوب ہو تو اس موبائل پر رابطہ قائم کریں

موبائل نمبر: 9897648829

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند، (یوپی) پن کوڈ نمبر: ۲۲۷۵۵۴

حضرت امام غزالیؒ

دنیا کے عجائب و غرائب

کھول دے اور اپنی راہ الگ نکالے اور یوں بڑوں کی ہمدردی کھو بیٹھے، لہذا قدرت کی کیا زبردست مصلحت ہے کہ بچہ میں عقل اور سمجھ رفتہ رفتہ بڑھائی جائے یک بیک نہیں۔ جب مصلحت کا تقاضہ ہوا تو عقل ملی، سمجھ کا تکمیلی درجہ پایا اور ہر شے میں خطا اور صواب کی تمیز نصیب ہوئی، بچہ بڑھتے بڑھتے بلوغ کے درجہ پر جب گامزن ہوا تو نسل چلانے کے اسباب اس میں رونما ہونے لگے، چہرہ پر سبزہ کا آغاز ہوا اور اب صورت میں بچوں اور عورتوں سے جدا ہوا، نیز خوبصورتی کا جامہ بھی پہنا اور اگر بوڑھا ہو جائے تو چہرہ کی سلوٹوں اور شکنوں پر سبزہ نے پردہ کا کام بھی دیا۔ اگر بچی ہے تو قدرت نے اس کے چہرے کو بالوں سے خالی رکھا تاکہ اس کا چہرہ جمال اور خوب صورتی نہ کھو بیٹھے اور اس کی طرف مردوں کی رغبت نہ مٹ جائے اور اس طرح نظام نسل میں خلل پڑ جائے۔ پس ان تمام بیان کردہ حالات کو دیکھ کر سوچئے کہ یہ مصلحتوں سے بھر قدرت کا نظام خدا کے سوا کسی اور کے ہاتھوں سے کب وجود پاسکتا ہے؟

شکم مادر میں بچہ کی حالت پر ایک اور پہلو سے نظر عبرت ڈالئے، قدرت نے رحم میں اس کے لئے خون کی غذا مقرر فرمائی، اگر اس کو خون نہ ملے تو یہ رحم میں پڑا پڑا سوکھ جائے جس طرح پودا زمین میں پانی نہ ملنے سے سوکھ جاتا ہے اور ختم ہو جاتا ہے، پھر بوقت پیدائش اگر دروازہ نہ اٹھے تو یہ شکم مادر کو نہ چھوڑے اور نتیجہ یہ ہو کہ رحم میں رہ کر خود بھی ہلاک ہو اور ماں کو بھی ہلاکت کے گھاٹ اتار دے۔

پیدا ہونے کے بعد اگر ماں کا دودھ اس کو موافق نہ آئے تو یہ بری طرح بھوک پیاس کا شکار بن جائے اور ہلاک ہو، اگر دوسری غذا اس کو دی جائے تو وہ اس کو موافق نہ آئے اور اس کا بدن اس کو قبول نہ کرے، مقررہ وقت پر اگر دانت نہ پیدا ہوں تو یہ روٹی کو کیسے چبائے اور لگے دودھ پر کب تک اپنی گزر بسر رکھے، محض دودھ سے اس کا جسم قوت نہ

نیز ملاحظہ کیجئے قدرت نے رحم میں بچہ کی پرورش کس خوبی سے فرمائی اور اس پر وہ مہربانیاں کیں کہ اگر ان کو زیر بیان لایا جائے تو کلام بہت ڈراؤن ہو جائے اور دراصل ان کا صحیح علم تو بس خالق دو جہاں کو ہی ہے اور ان کو دیکھنے والا ان کو دیکھ کر انگشت بدنداں رہ جاتا ہے، بچہ کو مطالبہ کی حاجت نہیں، ضرورت کے اظہار کا وہ دست نگر نہیں، طبیعت فطریہ اس کی غذائی خواہش بوقت حاجت خود بخود پوری کرتی ہے، اگر ایسا نہ ہوتا تو ماں اس کی مطلب برآری سے اکتا جاتی اور پرورش سے گھبرا جاتی۔

پھر جب اس کا جسم زور پکڑ لیتا ہے اور اس کے ظاہری اور باطنی اعضاء ہضم غذا کی قوت حاصل کر لیتے ہیں تو دانتوں کا آغاز ہوتا ہے، گویا عین حاجت کے وقت دانت پیدا ہوتے ہیں، نہ پہلے نہ بعد میں ساتھ ساتھ دیکھئے کہ بچہ میں عقل و تمیز دھیرے دھیرے آتی ہے اور یوں وہ درجہ کمال تک پہنچتا ہے۔ ابتدائے آفرینش سے وہ محض جاہل اور عقل وہم سے خالی ہوتا ہے، اگر پیدا ہوتے ہی اس میں عقل آجائے تو وہ وجود ہی میں آنا پسند نہ کرے اور ایک سخت حیرانی کے عالم میں پڑ جائے، پراگندہ عقل ہو جائے کیوں کہ وہ ایسی ایسی چیزیں دیکھے جو اس نے کبھی نہ دیکھی ہوں، ایسے ایسے امور سے دوچار ہو جن کا وہ کبھی عادی نہ رہا ہو، جب وہ اپنے کو ہاتھوں یا گودوں میں اٹھایا ہوا پائے یا گہوارے میں پڑا ہوا، کپڑوں میں لپٹا ہوا دیکھے تو بوجہ سمجھ بوجھ کے وہ اپنی بڑی ذلت و خواری محسوس کرے، حالانکہ پرورش دور میں اس کا ان حالات سے گزرنا بھی لابدی ہے کیوں کہ ابتدائے آفرینش سے وہ نازک بدن نرم جسم کا ہوتا ہے، ان احتیاطوں کے بغیر چاہہ نہیں۔

نیز بڑوں کے دلوں میں اس کے لئے محبت و شفقت کا وہ مادہ باقی رہے جواب وہ ہر چھوٹے بچہ کے لئے اپنے دلوں میں پاتے ہیں کیوں کہ بچہ اپنی عقل کی بنا پر بڑوں کے کاموں میں اعتراض و نکتہ چینی کا دروازہ

تو بدن کو بیمار ڈال دے، بدن کے ایک ایک حصہ پر نظر ڈال کر دیکھئے کہ قدرت نے کونسا عضو بیکار پیدا کیا ہے۔ آنکھ پیدا کی تاکہ چیزوں کو دیکھے، رنگوں کا پتہ لگائے۔ اگر رنگ پیدا ہوتے اور آنکھ نہ پیدا ہوتی تو رنگوں کی پیدائش کا مقصد ہی فوت ہوتا یا آنکھ ہوتی مگر اس سے نور خارج نہ ہوتا تو آنکھ سے فائدہ کیا پہنچتا؟ کان آواز سننے کے لئے بنے ہیں، اگر آواز تو ہوتی مگر کان نہ ہوتے تو آوازوں کی خلقت ہی بے کار ٹھہرتی۔

یہی حال سارے حواس بدن کا ہے، ساتھ ساتھ ایک اور فلسفہ بدن پر غور کیجئے کہ ہر حس کے کام کرنے میں دوسری چیزوں کو بھی دخل ہے جن کے بغیر حس بیکار رہتی ہے، مثلاً اگر روشنی نہ ہو تو آنکھ چیزوں کو کیا دکھائے؟ ہوائ نہ ہو تو کان آوازیں کیسے سنیں؟ اندھے کو دیکھئے کہ اس کو پتہ نہیں کہ اس کا قدم کہاں پڑتا ہے؟ اس کے سامنے کیا ہے؟ کس رنگ کا ہے؟ کونسا دشمن اس پر حملہ آور ہے؟ کیا آفت اس پر آرہی ہے؟ اسی طرح اور بہت سی معلومات سے غافل رہتا ہے۔

بہرے کو دیکھئے کہ بے چارہ بات چیت اور گفتگو کے مزے سے محروم رہتا ہے، اچھی خوشگوار آوازوں اور دلنشین سروں سے ناواقف ہوتا ہے، مخاطب پر بوجھ اور بار ہوتا ہے، آخر وہ ناامید ہو کر اس سے جان چھڑاتا ہے، لوگوں کے حالات نہیں سنتا، موجودہ کربھی غائب کی طرح بنا رہتا ہے، زندہ ہو کر بھی مردہ سے بدتر ثابت ہوتا ہے، ہمیں طوراً اگر انسان عقل ہی سے محروم ہو تو چوپایوں سے بدتر ہے۔

لہذا غور کیجئے کہ قدرت نے ان اعضاء سے انسانی مقاصد و اغراض کس حسن و خوبی سے حل فرمائے اور یوں انسان کو صلاح و کامرانی کے درجہ پر پہنچایا۔ اگر ان میں سے ایک بھی نہ ہو تو انسانی نظام سخت خلل پذیر ہو اور انسان بڑی مصیبت میں پڑ جائے، اب جو انسان ان اعضاء میں سے کسی عضو کو کھو بیٹھتا ہے اس کی بھی مختلف مصلحتیں پیش نظر ہوتی ہیں، مثلاً یہ کہ مبتلا شخص اپنی محرومی سے کچھ نصیحت و ہدایت حاصل کر لے، نعمت الہی کی قدر شناسی کا سبق سیکھے اور مصیبت پر صبر و شکر کر کے آخرت میں اجر و ثواب کا مستحق بنے۔

ملاحظہ کیجئے خالق عالم کی طرف سے نعمت کے ملنے اور نہ ملنے دونوں میں کیا کیا مصلحتیں مضمّن ہیں، اعضاء میں بعض تنہا اور اکیلے پیدا ہوئے ہیں اور بعض ڈہرے اور جوڑے۔ اس عمل میں بھی عجیب حکمت و

پکڑ ہے، چہرہ پر بال نہ اُگیں تو مرد، عورت اور بچہ کے مشابہ ہو جائے اور مذکر و مؤنث، چھوٹے اور بڑے میں تمیز اٹھ جائے نیز بغیر بالوں کے مرد میں ہیبت و جلال شان و وقار نہ پیدا ہو جو مرد کا زیور ہے۔

خیال کیجئے کہ کون سی ایسی ذات ہے جس نے ان سب چیزوں کو ایسے انداز سے پیدا کیا کہ ان سے مذکورہ مقاصد پورے ہوں، لامحالہ یہ وہی ذات ہو سکتی ہے جس نے ہر شے کو کتم عدم سے نکال کر اس کو وجود کا جامہ بخشا اور پھر اس پر ہر طرح کا احسان و کرم فرمایا۔

ہر امر میں عجیب کرشمہ نظر آتا ہے، دیکھئے آئندہ نسل چلانے کے لئے شہرت کا مادہ پیدا ہوا اور یہ مادہ مرد و عورت کے میل ملاپ کا ذریعہ بنا اور مخصوص راہ اور ممتاز اسلوب سے نطفہ نے رحم عورت میں جگہ پکڑی۔ اس نطفہ نے رحم میں پہنچ کر عجیب عجیب رنگ بدلے، انسانی شکل اختیار کی، ہر عضو انسانی خاص، خاص مقصد کے لئے بنا آنکھوں نے صرف دیکھنے کا کام دیا، ہاتھوں نے پکڑنے، کھینچنے اور ضرر کو دور کرنے کا مقصد پورا کیا، پاؤں دوڑنے کے کام میں آئے، معدہ کا کام کھانا، ہضم کرنا قرار پایا، جگر غذا سے خون بنانے کا کام دینے لگا، منہ کا مقصد بولنا ٹھہرا، نیز منہ سے یہ غرض بھی پوری ہوئی کہ یہ غذا کو اندرون بدن پہنچانے کا راستہ بنا اور اسی نے باطن بدن کے فضول مادے کو نکالنے کا کام بھی دیا، بس اسی طرح آپ اگر ہر عضو بدن کے مقاصد و اغراض پر غور کریں گے تو ہر ایک میں بیش از بیش مصالح اور حکم پائیں گے اور حیرت میں پڑ جائیں گے۔

غذا ادھر معدہ میں پہنچی ادھر اس نے غذا کو پکانا شروع کیا، غذا کو پکا کر اس سے ایک لطیف رقیق مادہ نکالا اور اس کو باریک باریک رنگوں کے ذریعہ جگر میں بھیجا، یہ باریک رگیں اس رقیق مادے کے لئے چھلنی کا کام دیتی ہیں اور گاڑھے مادہ کو چھانٹ دیتی ہیں کیوں کہ جگر اس کو برداشت نہیں کر سکتا، یہ چونکہ خود باریک پیدا ہوا ہے رقیق مادے کو قبول کرتا ہے، پھر ایسے لئے ہوئے مادہ کو جگر خون کی شکل میں تبدیل کر کے اس کو مقررہ راستوں سے سارے بدن میں بھیج دیتا ہے اور ہر حصہ بدن خواہ خشک ہو خواہ تر اپنے مناسب حصہ لے لیتا ہے، اس غذائی مادہ میں جو فضلہ ہوتا ہے وہ اپنے مخصوص اعضاء میں پہنچ جاتا ہے۔

یہ فضلات کے اعضاء گندے غلیظ مادہ کو اپنے اندر لے کر اس کو بدن میں جانے سے روک لیتے ہیں کیوں کہ یہ اگر بدن میں پھیل جائے

مدرسہ مدینۃ العلم

قرآن حکیم کی مکمل
تعلیم و تربیت کا عظیم الشان مرکز
زیر اہتمام

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

مدرسہ مدینۃ العلم

اہل خیر حضرات کی توجہ اور اعانت کا مستحق اور امیدوار ہے

مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ

کون ہے جو خالصۃ اللہ کے لئے

میری مدد کرے؟ اور ثواب، دارین کا حق دار بنے۔

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

A.C.NO

019101001186

ICICI BANK SAHARANPUR

IFSC COD N. ICI000191

تجربات شاہد ہیں کہ جن لوگوں نے مدرسہ مدینۃ العلم کی مدد کی
ہے آج ان کا کاروبار اور دھندہ عروج پر ہے۔ اگر آپ ترقی حاصل
کرنا چاہتے ہیں تو آپ بھی اس مدرسہ کی مدد کے لئے اپنا ہاتھ
بڑھائیں اور اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کا اجر و ثواب دونوں جہاں
میں وصول کریں۔

آپ کا اپنا مدرسہ

مدرسہ مدینۃ العلم

محکمہ ابوالمعالی دیوبند (یو پی) 247554

فون نمبر: 09897916786-09557554338

راز پوشیدہ ہے۔ مثلاً صرف ایک ہے اور وہ سب حواس کو اپنے اندر لئے
ہو ہے۔ اگر ایک سر نہ ہوتا بلکہ دو ہوتے تو دوسرا سر بدن پر صرف بوجھ ہوتا،
حاجت روائی میں اس کو کچھ دخل نہ ہوتا، کیوں کہ اگر تکلم یا گفتگو کا کام مثلاً
ایک سر سے لیا جاتا تو دوسرا سر محض بے کار ثابت ہوتا۔ اس کی کوئی حاجت
نہ ہوتی اور اگر تکلم کا کام دونوں سے لیا جاتا تو بھی ایک سر فضول ہی ثابت
ہوتا، حاجت روائی ایک سے ہو جاتی۔ اگر ایک سر سے ایک گفتگو ہوتی اور
دوسرے سے دوسری اس کے مخالف تو بے چارہ مخاطب مقصد کا پتہ لگانے
سے عاجز رہتا، مخاطب تو واضح کلام کو سمجھتا ہے، اختلاف کلام میں اس کی
عقل کوئی نتیجہ نہیں نکالتی، ہاتھ دہرے پیدا ہوئے، ایک ہاتھ ہوتا تو
انسان کو فائدہ نہ پہنچتا اور کارآمد برآری اس کے لئے مشکل ہو جاتی۔

غور کیجئے جس شخص کا ایک ہاتھ سوکھ جاتا تو اس کا کام ادھورا ہی رہ
جاتا ہے، وہ کس قدر بھی کوشش کرے اس کے کام میں مضبوطی نہیں آتی اور
ہاتھوں والے کا مقابلہ ہرگز نہیں کر سکتا، دونوں پاؤں کا فائدہ بھی واضح ہے،
آواز میں کام آنے والے اعضاء کو دیکھئے کہ کیا حیرت کاری دکھا رہے ہیں؟
زخمرہ کی نالی کی تخلیق آواز نکالنے کے لئے ہوئی، زبان، ہونٹ اور دانتوں کا
کام الفاظ کو مختلف سانچوں میں ڈھالنا ٹھہرا، چنانچہ جس شخص کے سارے
دانت گر جائیں تو اکثر اس کی گفتگو میں بہت فرق آ جاتا ہے۔

حلق کی نالی ٹھنڈی تازہ ہوا کو پھینچنے تک پہنچاتی ہے اور
پے درپے سانسوں سے دل میں فرحت پیدا کرتی ہے، زبان جیسا کہ
بیان ہوا کھانے کو الٹ پلٹ کرتی ہے، کھانے پینے کی چیزوں کو نکلنے میں
بہت کچھ مدد دیتی ہے، دانت کھانا کھانے میں زبردست حصہ لیتے ہیں
نیز ہونٹوں کے لئے ٹیک کا کام بھی دیتے ہیں کہ ان کو منہ کے اندر کی
جانب جھکنے سے روکتے ہیں، ہونٹ پینے کی چیز کو چوستے ہیں اور چیز کو
دھیرے دھیرے بقدر خواہش اندر حلق میں پہنچاتے ہیں اور یہ منہ کے لئے
دروازے کا کام بھی دیتے ہیں۔ ہمارے اس بیان سے یہ حقیقت واضح
ہو گئی کہ ہر عضو بدنی بیش از بیش فائدے اپنے اندر رکھتا ہے، نہ اس میں
زیادتی کی جاسکتی ہے نہ کمی، کیوں کہ یہ قادر مطلق اور علام الغیوب کی
کارگیری ہے۔



بچے اور ستارے

حضرت کاش البرنی

یہ بچے اصول کی پابندی سے بری ہوتے ہیں، ابتدا میں اچھی غور و پرداخت کے سبب بہتر انسان بن سکتے ہیں، کیوں کہ طبع جذباتی اور ہر چیز کے اثر کو فی الفور قبول کر لینے والی ہوتی ہے۔

کمزوریاں

عادات میں بے اطمینانی، بے وفائی، خود غرضی، تضييع اوقات کی عادت اور بری باتوں کی عادت ہوتی ہے اور عامیانه تصورات کے خالی خولی ڈھانچے بنے رہتے ہیں۔

تربیت

پابندی سے اوصاف حمیدہ سکھانے کی کوشش ہونی چاہئے، ان کے ذہن سے بے سکونی کو نکالنے کا موثر طریقہ اختیار کرنا چاہئے چنانچہ یہی کوشش ان کو دوسروں کے ساتھ بھائی چارہ، دوستی اور اخلاق سے پیش آنے پر مجبور کر سکتی ہے، کبھی ان کی حرکات کو نظر انداز نہ کیجئے، ماسوائے اس کے کہ ان میں کوئی اچھی عادت پیدا ہو رہی ہوں اور ان کی محرک وہ وجہ ہو سکتی ہے جو آپ کی نگاہ میں ہو، چنانچہ کسی حد تک مناسب موقع دیجئے تاکہ وہ اپنے طور پر کچھ اچھی قوت فیصلہ کے عادی ہو سکیں کیوں کہ اچھی عادتیں جو آپ سکھا رہے ہیں، وہ یقیناً ان کا اثر لیں گے، قبل اس کے کہ کوئی چیز غلط ہو جائے، بنیادی طور پر ان کی نگرانی کیجئے اگر آپ کی باز پرس سے کسی وقت وہ بے سکونی محسوس کریں تو بردباری سے دوسری طرف متوجہ کرنے کی کوشش کریں اور ان کے ذہن سے اس بازگشت کو کسی طرح محو کرادیں، جس کا اثر ان کے ذہن پر بھاری بوجھ بن کر چھا گیا ہوا ہے، کسی دوسری مناسب تفریح کا موقع دیجئے، عین ممکن ہے، آپ کی یہ بردباری ان کی شخصیت میں تعمیری کردار ادا کر جائے۔

پابندی وقت کا عادی بنائیے، مناسب وقت پر مناسب غذا،

برج جوزا والے بچوں کی شخصیت

اس کا نشان دو بچے ہیں، لڑکا اور لڑکی جو ہاتھوں میں ہاتھ لئے قدموں کی ہم آہنگی کے ساتھ مصروف ہم سفر دکھائی دیتے ہیں، اس سے مراد یہ ہے کہ ایسے بچے کی شخصیت دو حصوں میں منقسم ہوتی ہے۔

طاہری و جاہت

لبے تڑنگے، متوازن اور دہلی پتلی جسامت کے مالک ہوتے ہیں، نقوش یا تو عقابی ہوں گے یا پھر سادے، خصوصاً منہ کی شکل خوبصورت ہوتی ہے، ناک اور منہ کے درمیانی خدوخال بڑے تھکے اور خوبصورت ہوتے ہیں، اکثر کی آنکھیں بڑی چمکدار مگر بے سکونی کی مظہر ہوتی ہیں، سر لبا مگر پیشانی تنگ ہوتی ہے، یہ بچے پھر تیلے ہوتے ہیں کیوں کہ ان کی عادات میں اضطراب کی علامات ہوتی ہیں، لہذا کہیں بھی یہ سکون سے نہیں بیٹھ سکتے، انگلیاں گوشت پوست سے ڈھکی ہوئی مگر لمبی ہوتی ہیں، ناخن لبے مگر خوبصورت ہوتے ہیں۔

عادات و خصائل

جونہی یہ پیدا ہوتے ہیں اس وقت سے اپنا شور و شغف شروع کر دیتے ہیں، یہی ان کی فطرت کا خاصا ہوتا ہے، ان کے دماغ میں سکون قطعاً نہیں ہوتا، اضطراب اور بے قراری کے ساتھ رونا دھونا، تڑپنا، کسمسانا ان کی عادت ہوتی ہے، مگر حساس ہوتے ہیں، فوراً کسی آواز کی طرف متوجہ ہونا، غور و خوض سے آواز سننا حساس ہونے کی دلیل ہے۔ ابتدائی یادداشت بہر حال اچھی ہوتی ہے مگر بعد میں بے سکونی کا شکار ہو جاتے ہیں، بعض حالات کا اثر ان پر شدید ہوتا ہے، جیسے بے چینی میں بخار اور پریشانی میں تشنجی کیفیت کا اظہار۔

☆ اپنے پڑوسی سے بھی تم اسی طرح پیار کرو جس طرح تم اپنی ذات سے پیار کرتے ہو۔
 ☆ اللہ کی فخر کرنے والے کو پسند نہیں فرماتا۔
 ☆ شریفانہ انداز میں گفتگو کرو، ہمیشہ سیدھی اور صاف بات کرو۔
 ☆ دنیا کی ساری نعمتیں کام میں لاؤ لیکن بے اعتدالی سے بچے رہو
 ☆ برائی کو بھلائی سے رفع کیا کرو۔
 ☆ والدین، رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کے ساتھ سلوک کیا کرو

مناسب ورزش اور مناسب نیند کا بندوبست کیجئے اور جب وہ ہوشیار ہو جائیں تب بھی انہی کا اصول کی پیروی کرائیں، ان کو ہر وقت کتابوں کا کپڑا نہ بننے دیں، بے وقت کھیل کود، بوکنگ اور لڑائی جھگڑے سے بچائیں، بعض اوقات ان کو سزا بھی دیں اور غلطیوں کا احساس دلائیں، تب ہی وہ اچھی شخصیت میں ڈھل سکتے ہیں۔ اگر وہ بلوغت کی حدود سے آگے بڑھ گئے ہوں تو بھی ان کی نگرانی سے غافل نہ ہوں۔

منازل نشوونما

ان بچوں کے لئے پانچ سال سے دس اور پندرہ سال کا عرصہ بڑا اہم اور فائدہ مند ہوتا ہے، اس میں آپ کی نگہداشت ان کو بہتر انسان بنا سکتی ہے، کیوں کہ یہی عرصہ ان کی شخصیت کی تعمیر کی منزل ہوتی ہے۔
 ان کا جوڑ برج دلو (پیدائش جنوری ۲۰ سے فروری ۱۸) والے پھر برج میزان (پیدائش ستمبر ۲۳ سے پیدائش فروری ۱۹ سے مارچ ۲۰) کے ہیں یا پھر برج سنبلہ (پیدائش اگست ۲۳ سے ستمبر ۲۳) کے درمیان پیدا ہوئے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆

دہلی میں

طلسماتی دنیا اور طلسماتی دنیا کے تمام خاص نمبرات

اس کتب خانہ سے خریدیں

کتب خانہ انجمن ترقی اردو

نزد مفتی عتیق الرحمن عثمانی والی گلی

دوکان نمبر: 4181- اردو بازار جامع مسجد دہلی

فون نمبر: 011-23276526

مختلف پھولوں کی خوشبو

مرتب: نازیہ مریم

آج کے دور میں انسان اتنی ڈھیر ساری مصروفیتوں میں مبتلا ہے کہ واقعتاً اسے سر کھانے کی بھی فرصت میسر نہیں ہے لیکن انسان کو آرام کی بھی ضرورت پڑتی ہے، دل کو سکون اور ذہن کو راحت ملنی بھی ضروری ہے۔ کام سے فارغ ہونے کے بعد جب آپ تھکن محسوس کریں، جب آپ یہ ضرورت محسوس کریں کہ کوئی لوری سنائے اور کوئی آپ کے دل اور ذہن کو فرحت بخشے اس وقت آپ مختلف پھولوں کی خوشبو کا مطالعہ کریں، نازیہ مریم کی ترتیب دی ہوئی یہ کتاب نہ صرف آپ کو روحانی سکون بخشنے کی بلکہ یہ کتاب آپ کی معلومات میں زبردست اضافہ بھی کرے گی۔ اس کتاب کو پڑھ کر آپ وہ سکون دل محسوس کریں گے کہ جس سکون دل سے آج کے دور کا ہر انسان دن بدن محروم ہوتا جا رہا ہے۔ اس کتاب کی پذیرائی ہزاروں لوگوں نے کی ہے اور ہزاروں قارئین اس کتاب کی افادیت کو محسوس کرتے ہیں، ہمارے دوران دلش قارئین نے اپنے حلقہ احباب میں بطور تحفہ پیش کیا ہے۔

قیمت 100 روپے، علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

مکتبہ روحانی دنیا دیوبند ۲۲۷۵۵۴ — فون نمبر: 09756726786

پراسرار مخلوقات

مرتب: انتخاب عارف صدیقی امروہہ موبائل: 9897863008

فرشتوں سے عالمیں کا آمنا سامنا نہیں ہونا چاہئے۔ بلکہ ان فرشتوں کی پشت عامل کے سامنے ہونی چاہئے اگر رجال الغیب عامل کے روبرو ہوں تو عامل کو نقصان اٹھانا پڑے گا۔ ”حیات نظام“ کے مصنف کہتے ہیں کہ رجال الغیب ایک مخلوق ہے جس کو بعض لوگ جن کہتے ہیں، بعض ملائکہ کہتے ہیں، لیکن حیات نظام کے مصنف کی تحقیق یہ ہے رجال الغیب کا تعلق جنوں سے ہے نہ کہ ملائکہ سے ہے، اعلیٰ حضرت بریلویں قدس سرہ بھی رجال الغیب کو ملائکہ تسلیم نہیں کرتے، آپ فرماتے ہیں رجال الغیب ملائکہ نہیں لفظ ”رجال“ سے واضح ہو رہا ہے ملائکہ پاک ہے رجال اور نساء ہے۔ (المفوقہ کامل حصہ ۴، ص ۱۰)

عالمین نے رجال الغیب کو بیس اقسام میں منقسم کیا ہے۔

- (۱) قطب الاقطاب (۲) قطب الارشاد (۳) قطب المدار
- (۴) غوث (۵) ابدال (۶) اوتاد (۷) امامان (۸) مفردان (۹) مستورین (۱۰) اخیار (۱۱) ابرار (۱۲) نقبا (۱۳) نجبا (۱۴) مکتوبان (۱۵) متوکلان (۱۶) معتمدان (۱۷) سابقان (۱۸) مدبران (۱۹) دیکھیران (۲۰) محسان۔

رجال الغیب کو مردان خدا بھی کہا جاتا ہے سید الرجال الغیب ”سیدنا خضر علیہ السلام“ کہلاتے ہیں مزید تفصیلات کے لئے مطالعہ کریں حضرت پیرزادہ اقبال احمد فاروقی قدس سرہ کی مایہ ناز تصنیف ”رجال الغیب“

۳۔ ابدال : یہ دنیا میں سات اقالیم پر متعین ہیں یہ سات انبیاء کے مشرب پر کام کرتے ہیں یہ لوگوں کی روحانی امداد کرتے ہیں اور عاجز اور بے کسوں کی فریاد رسی پر مامور ہیں۔ اقلیم اول کے ابدال قلب ابراہیم کے تحت کام کرتے ہیں ان کا نام عبدالحی ہے، اقلیم دوم کے ابدال قلب موسیٰ کے تحت کام کرتے ہیں ان کا نام عبدالمعمر ہے، اقلیم سوم کے ابدال قلب ہارون کے تحت کام کرتے ہیں ان کا نام عبدالمعمر ہے، اقلیم چہارم کے ابدال قلب اوولیس کے تحت کام کرتے

آج ہم ایک ایسے دور سے گزر رہے ہیں کہ جب روحانی علوم اور صاحب علم دونوں معدوم ہوتے جا رہے ہیں، عوام روحانی علوم سے بدظن اور خواص غیر مطمئن نظریہ رکھتے ہیں۔

ایسا کیونکہ ہے؟ اس لئے کہ وہ لوگ روحانی علوم کی الف سے بھی واقف نہیں تھے، ان شعبہ بازی نے روحانی عامل کا لبادہ اوڑھ کر عوام کو خوب لوٹا حصول علم کے لئے ایک عمر چاہئے۔ یہ علوم برسوں اساتذہ کی خدمت اور محنت کے بعد حاصل ہوتے ہیں۔

عام طور سے ہمارے ذہنوں میں ”پراسرار مخلوق“ کے بارے میں کچھ سوالات جنم لیتے رہے ہیں، خواہ کوئی پڑھا لکھا شخص ہو یا ان سوالوں کے بارے میں ضرور سوچتا ہے اور اکثر محفلوں میں ان سوالات پر بحث تکرار ہو جاتی ہے قصوں، کہانیوں میں بھی ان چیزوں کو مرکزی کردار دے کر ان کو مزید پراسرار بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس روحانی مخلوق کی کیا حقیقت ہے، عالمین و کالمین (روحانی اسکالر) کیا فرماتے ہیں ان پراسرار مخلوقات کے بارے میں ملاحظہ ہو۔

۱۔ **ہوائف** : یہ ایک مخفی مخلوق ہے یہ عمل کے دوران عامل کے گردش ایک معاون و مددگار قوت کے طور پر مامور مقرر کی گئی ہے ہر شخص فکر و ذکر اور اپنے مرشد و روحانی پیشوا کی نگرانی و درجات کے ساتھ ہوائف جیسی نادیدہ مخلوق کی تسخیر کر سکتا ہے، یہ ایک نورانی مخلوق ہے یہ مخفی مخلوق انسان کے جیتے جی یعنی جب تک انسان کے مادی جسم میں اس کی روح موجود رہتی ہے اس وقت تک انسان کے ساتھ ہی رہتی ہے اس سے کبھی جدا نہیں ہوتی، یہ مخلوق روح انسان سے ایک مافوق قوت ہے جو روح اور صاحب روح دونوں کی حفاظت کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ (انوار طلسمات ص ۱۶۶)

۲۔ **رجال الغیب** : بعض عالمین نے ان کو فرشتوں کی ایک جماعت کہا یہ اللہ کے بندوں کی غیبی مدد کرتی ہے ان فرشتوں سے عالمین کا سابقہ پڑتا ہے، ماہرین عملیات کا کہنا یہ ہے دوران عمل ان

ہیں، نہ کھانا کھاتا رکھاتی ہے کبھی جانوروں جیسی آواز نکالتا رکھاتی نہ پانی پیتا رہتی ہے، اگرچہ غول بیابانی کا اثر بہت کم ہوتا ہے جب غول بیابانی کا لشکر نکلتا ہے تو سرخ آندھی آیا کرتی ہے، آسمان سرخ ہو جاتا ہے، آفتاب چھپ جاتا ہے، ایسے وقت میں عالمین و کالمین (روحانی اسکالر) فرماتے ہیں، عورتوں اور بچوں کو ضرور بچایا جائے اس کے بادشاہ کا نام ”عادل شاہ بیابانی“ ہے جو عامل اس بادشاہ کی تسخیر (تایع) کر لیتا ہے وہ آسیب زدہ مریض پر صرف توجہ کے لئے کہتا ہے مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

۶۔ **چھلاوہ** : یہ ایک مسخر روح ہے اور انسان کو دھوکہ دے کر اپنا جی خوش کرتی ہے مگر انسان کو نقصان نہیں پہنچاتی ہے یہ انسان وحیوان کی شکل و صورت اختیار کر لیتی ہے اور پھر اپنا جسم، قد اور وزن مبالغہ کی حد تک بڑھنا شروع کر دیتی ہے، انسان سارے خوف سے ڈر جاتے ہیں، چاندنی راتوں میں پیدال سفر کرنے والے صحرا (جنگل) کے مسافر اکثر اس کے دھوکہ میں آ جاتے ہیں۔

۷۔ **بیرو** : یہ شیطان کے اقسام میں سے ہوتے ہیں منتر اور سفلی اعمال کے مطیع رہتے ہیں اسمائے باری تعالیٰ سنتے ہی بھاگ جاتے ہیں اور کلمات کفریہ و شرکیہ دل سے سنتے ہیں اہل ہنود کے اعمال میں بارہ بیر اور باؤں جو گن مشہور ہیں۔

۸۔ **کالی مانی** : کالی مانی سے متعلق بکھرے ہوئے واقعات کا سرے سے انکار نہیں کیا جاسکتا اس کی کچھ نہ کچھ حقیقت ہے، کالی مانی سفلی عمل کرنے والی جادوگرنی کی روح بد سے اور اس کے کسی بگڑے ہوئے جادو (عمل) کی صورت میں جو خوفناک صورت اختیار کر کے اللہ کی مخلوق کو ستاتی پھرتی ہے یہ بات واقعات و مشاہدات سے ثابت ہے کہ سفلی جادو جن کی طرح بوتا ہے گویا کہ یہ اس کا اپنا ایک وجوہ ہوتا ہے جو دنیا میں بھٹکتا رہتا ہے اور اللہ کی مخلوق کو گزند پہنچاتا ہے عام لوگ اس بڑا بڑا ہٹ اور بکواس کی وجہ سے یہ سمجھتے ہیں جن بول رہا ہے جب کہ وہ جادو (سحر) ہوتا ہے اور کسی کا چڑھایا ہوا ہوتا ہے یا پھر کسی کا بھٹکا ہوا عمل ہوتا ہے الحمد للہ ہم صاحب ایمان، صاحب عقیدہ ہیں ہمارا ایمان و یقین کہتا ہے اس دنیا میں بے شمار ولا تعداد مخلوق ایلیٰ پیدا کی گئیں ہیں جو انسانوں کی ظاہر نظروں سے پوشیدہ ہیں نہ انسانوں کو اس

ہیں ان کا نام عبدالقادر ہے، اقلیم پنجم کے ابدال قلب یوسف کے تحت کام کرتے ہیں ان کا نام عبدالقدیر ہے، اقلیم ششم کے ابدال قلب عیسیٰ کے تحت کام کرتے ہیں ان کا نام عبدالمسیح ہے، اقلیم ہفتم کے ابدال قلب آدم کے تحت کام کرتے ہیں ان کا نام عبدالبصیر ہے، ان سات حضرات میں عبدالقادر اور عبد القاہر کو ان سرکش قوموں پر مسلط کیا جاتا ہے جو ظلم و ستم کو اپنی زندگی کا شعار بنالیتی ہیں۔

اخیار : ابدال میں چالیس اختیار کہلاتے ہیں۔

تقبا : یہ تین سو ہیں سب کا نام علی ہے۔

نجدہ : یہ تعداد میں ستر ہیں نام حسن ہے مصر میں رہتے ہیں۔

عمد : یہ چار ہیں محمد ان کا نام ہے زمین کے مختلف خطوں میں کام کرتے ہیں۔

مکتومان : یہ حضرات چار ہزار کی تعداد میں ہوتے ہیں، ایک دوسرے کو پہنچانتے ہیں، مگر لطف کی بات یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے آپ کو نہیں پہنچان سکتے ان پر اپنا حال آشکار نہیں ہوتا۔

۹۔ **قلندر** : صوفیہ کے ہاں قلندر کا مقام بہت بلند مانا گیا ہے یہ لفظ سریانی زبان میں اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے قلندر حالات و مقامات اور کرامات سے تجاوز کرتا ہے عالم ہے مجرد ہو کر اپنے آپ کو گم کر دیتا ہے، حضرت شاہ نعمت اللہ والی کی رائے میں ”جب ایک صوفی منتہی اپنے مقاصد کو پالیتا ہے تو وہ قلندر کے مقام پر پہنچ جاتا ہے“ اہل شریعت کے نزدیک قلندر وہ شخص ہے جو دونوں جہاں سے پاک و آزاد ہے اگر ذرا بھی اسے کونین سے لگاؤ ہو تو وہ مذہب قلندر سے دور اور صاحبان غرور میں شامل ہیں یہ جو مشہور ہیں دنیا میں ڈھائی قلندر ہوئے ایک بوعلی شاہ قلندر، شہباز قلندر اور حضرت رابعیہ بصری، اہل شریعت کے نزدیک یہ غلط ہیں قلندروں کی تعداد شمار سے باہر ہے فقط ڈھائی قلندر کا تصور بے اصل (حقیقت) نہیں ہے۔

۱۰۔ **غول بیابانی** : عالمین نے فرمایا یہ جنگلوں اور ویرانوں میں رہتے ہیں ہاتھوں میں شمعیں روشن کر کے جنگل میں دوڑتے ہیں لوگوں کو راستے سے بہکاتے ہیں، غول بیابانی کا جس کسی پر اثر ہو جاتا ہے اس میں یہ علامتیں پائی جاتی ہیں زمین کی مٹی یا درختوں کے خشک وتر پتے کھاتا رکھاتی ہے کبھی جانوروں جیسی آواز نکالتا رکھاتی

کا علم ہے ورنہ مشاہدہ ممکن ہے باقاعدہ ”کالی مائی“ کی کوئی نسل بھی اور وہ سب کی سب کالی مائی کے نام سے پہچانے جاتے ہوں۔

لم یلد ولم یولد : تو صرف اور صرف ہمارے رب کی صفت ہے اللہ کے ماسوا کوئی بھی متصف نہیں ہے یہ تو میرے رب کی خاص صفت ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی کو جنیں اس کے علاوہ دنیا میں جتنی بھی مخلوقات ہیں چاہے وہ ظاہر ہو یا پوشیدہ ماسوا فرشتوں کے وہ باذن اللہ پیدا ہوتے ہیں باقی تمام مخلوقات میں تو والد و تاسل کا سلسلہ ہے اور حد ہے کہ شیطان کی بھی آس اولاد ہے اور شیطان کی آبادی میں بھی انسانوں کی طرح ترقی ہو رہی ہے کالی مائی۔ کالی مائی کی بدکردار اور نافرمان عورت کی روح ہے جو دنیا میں صبح قیامت تک بھٹکتی رہے گی۔ آسمان و زمین اس کو پناہ دینے کے لئے تیار نہیں جیسے کہ فرعون کو آج تک زمین نے پناہ نہ دی۔ (واللہ اعلم)

۱۰۔ **شیخ صدو :** ۱۲ویں صدی ہجری کے نصف آخر کے سنین امر وہہ کی قدیم جامع مسجد (مسجد کیقبادی) کا ایک موزن شیخ صدرالدین عرف شیخ صدو تھا، روایات کے مطابق شیخ صدو کو عملیات کا بہت شوق تھا عملیات کے تو سل سے شیخ صدو نے ”زین خان“ نام کا ایک موکل اپنے تابع کر لیا۔ زین خان نے شیخ صدو کی کسی بے احتیاطی کی وجہ سے باحالت جنابت (ناپاکی) اس پر قابو پا لیا۔ اور اس کو مار ڈالا اس وقت سے شیخ صدو کی روح آورہ پھرتی ہے، جس طرح پنجاب میں مکاریا بیمار عورتوں پر ”سخی سرور“ آجاتے ہیں، اسی طرح اس صوبہ میں خصوصاً اضلاع ایبٹ، مٹھرا، علی گڑھ وغیرہ کے ادنیٰ اور جاہل طبقہ کے ہندو مسلم میں شیخ صدو بدنام ہیں، شیخ صدو کے متعقدین اس پر یقین رکھتے ہیں کہ عامل کی زندگی میں اس کے موکل خوبصورت اور جوان عورتیں اس کے پاس لایا کرتے تھے اس لئے مرنے کے بعد سے اس کی روح خوبصورت اور جوان عورتوں پر آجاتی ہے۔

اولیائے ظاہرین اور اولیائے مستودین : ان کے سپرد انصرام امور تکوینی ہوتا ہے، یہ اغیار کی نگاہوں سے مستور اور پوشیدہ ہوتے ہیں مگر یہ صاحب خدمت ہوتے ہیں انہیں صوفیہ میں رجال الغیب اور مردان غیب کہا جاتا ہے ان میں سے ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو انبیاء علیہم السلام کی اتباع میں ان کے قدم بہ قدم چل کر عالم شہادت تک

رسائی حاصل کرتے ہیں اور ”مستوی الرحمن“ کا مقام پاتے ہیں وہ نہ تو پہچانے جاسکتے ہیں اور نہ ہی ان کے وصف بیان کئے جاسکتے ہیں، حالانکہ وہ عام انسانی شکل میں رہتے ہیں اور عام انسانوں کے درمیان صبح شام مصروف رہتے ہیں، بقول کسی شاعر کے۔

نگاہ میں برق نہیں چہرہ آفتاب نہیں
یہ بات کیا ہے؟ انہیں دیکھنے کی تاب نہیں
۱۱۔ **اقطاب :** ہر زمانے میں صرف ایک قطب ہوتا ہے یہ قطب سب سے بڑا ہوتا ہے مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے قطب عالم، قطب کبریٰ قطب الارشاد، قطب مدار، قطب الاقطاب، قطب جہاں اور جہانگیر عالم، عالم علوی اور عالم سفلی میں ایسی کا تصرف ہوتا ہے اور ہمارا عالم اسی کے فیض و برکات سے قائم ہوتا ہے اگر قطب عالم کا وجود درمیان سے ہٹا دیا جائے تو ہمارا عالم درہم برہم ہو کر رہ جائے گا، قطب عالم براہ راست اللہ تعالیٰ سے احکام و فیض حاصل کرتا ہے اور ان فیوض کو اپنے ماتحت اقطاب میں تقسیم کرتا ہے، بڑی عمر پاتا ہے نور محمدی علیہ السلام کی برکات ہر سمت سے حاصل کرتا ہے۔

۱۲۔ **امامان :** قطب الاقطاب کے دو وزیر ہوتے ہیں جنہیں ”امامان“ کہتے ہیں ایک قطب کے دہنے ہاتھ رہتا ہے جس کا نام عبد المالک ہے دوسرا بائیں ہاتھ بیٹھا ہے ان کا نام عبدالرب ہے۔
۱۳۔ **اوقاد :** دنیا میں چار اوتاد ہوتے ہیں یہ عالم کے چاروں آفاق (گوشوں) پر متعین ہیں مغربی افق والے اوتاد کا نام عبدالودود ہے۔ مشرقی افق والے کا نام عبدالرحمن، جنوبی والے اوتاد کا نام عبدالرحیم اور شمالی والے کا نام عبدالقدوس ہے۔

۱۴۔ **بہوت پریت :** عالمین کے ارشاد کے مطابق جن انسانوں کی طرح ایک مخلوق ہے جسے آدمی ہیں اور آدمی مرنے کے بعد کسی اخلاقی خرابی یا بد موت یعنی خودکشی یا ناحق قتل وغیرہ کی وجہ سے ارواح بھٹکتی رہتی ہیں اور ان کو بھی بہوت پریت کہا جاتا ہے (واللہ اعلم) بعض اہل اصحاب کا کہنا ہے کہ بعض زندگی میں انتھک محنت و کوشش کے بعد بھی اپنے مقاصد حاصل کرنے میں ناکام رہنے والی ارواح بعد مرنے کے بھٹکتی رہتی ہیں اور عالم سفلی میں بعض انسانوں کو نظر آتی ہیں۔ محنت میں بری طرح ناکام ہونے والی ارواح کے بارے میں یہی کہا

جہاں سخت اندھیرا ہو نظر آتا ہے۔

۲۲۔ **بھینسا** : سور کی مانند ایک قوی الجشہ جانور خوفناک شکل میں نظر آتا ہے جس کے منہ سے سور کی طرح دو بڑے بڑے دانت نکلے ہوتے ہیں۔

۲۳۔ **زچا** : اگر کوئی غیر مسلم عورت جو بچہ جننے کے فوراً بعد چلے کے اندر مر جائے عالمین فرماتے ہیں تو وہ ایک قسم کی ڈائن کا روپ دھار لیتی ہے اور اکثر شیر خوار بچوں کا کلیجہ چٹ کر جاتی ہے۔

۲۴۔ **چوٹیل** : اس کے پاؤں عموماً پیچھے مڑے ہوتے ہیں، ایڑیاں سامنے اور پنچے پیچھے کو پھرے ہوئے اور ان کے پستان اتنے لمبے ہوتے ہیں کہ اپنے کندھوں پر سے پیچھے کو لئے ہوئے یعنی لٹکائے ہوئے ہیں۔

۲۵۔ **جو گھٹا** : یہ ارواح خبیثہ کی اقسام میں سے ہیں سفلی علم والے متروک کے ذریعہ اس کی تخیل کر کے کام لیتے ہیں اہل ہنر اور سفلی عالمین کے بیاں بارہ پیر اور بادون جو گن کا عامل بڑا طاقتور سمجھا جاتا ہے۔

۲۶۔ **دو ح** : یہ موضوع بہت ہی نازک اور طویل موضوع ہے، عالمین و کالمین کے منتخب ارشاد پیش خدمت ہیں۔

بہت سے عالمین نے روح کی دو قسمیں ارشاد فرمائی ہیں۔ (۱) روح سلطانی (۲) روح حانی۔ روح حیوانی۔ بہت سے عالمین نے تین قسمیں ارشاد فرمائی ہیں۔ (۱) روح روحانی (۲) روح سلطانی (۳) روح جسمانی۔

روح سلطانی۔ اس کا مقام دل ہے، اس سے زندگی قائم ہے یہ موت کے وقت خارج ہوگی۔

روح حیوانی۔ اس کا مقام دماغ ہے جس سے ہوش و حواس برقرار ہے یہ روح سونے کی حالت میں نکل جاتی ہے اور عالم خواب بن جاتی ہے۔

روح جسمانی۔ یہ گوشت خون اور رگوں و ہڈیوں میں رہتی ہے، کفار و مشرکین کی ارواح سمجھن میں ہے عذاب میں مبتلا ہیں۔

انبیاء اولیاء اہل ایمان کی ارواح علین میں راحت و آرام والی ہیں آپس میں ملتی ہیں دنیا میں جو واقعات گزرے اور جو بعد والوں کو پیش آئے ان پر گفتگو کرتی ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

جاتا ہے کہ بعد مرنے کے یہی ارواح کو بھولی بھگی اور پیاسی ارواح کہا جاتا ہے جو روحمیں اکثر ہوا کے اندر رہتی ہیں انکو بھوت کہا جاتا ہے اکثر یہ روحمیں ناپاک ہوتی ہیں اس لئے ان کو بھوت پلید کہا جاتا ہے عالمین نے فرمایا بھوت پریت ایک مشابہ انسان ہیبت ناک چوٹی والا ناک میں باتیں کرتے ہیں بڑے بڑے ہاتھ لمبی ٹانگیں اور چہرہ بڑا ہیبت ناک ہوتا ہے۔

۱۵۔ **پلید** : اس کے بارے میں عالمین نے فرمایا جو کوئی نجات کی حالت میں ہلاک ہو جاتا ہے یا خود کشی کرتا ہے وہ ایک ہولناک قسم کا وجود اختیار کر لیتا ہے اس کو پلید کہا گیا ہے۔

۱۶۔ **دیو** : یہ عجیب الخلقت بہت جاندار جسم ہے سر پر اس کے دو سینک اور بدن و پاؤں ہاتھی جیسے اور پیچھے ایک دم جانوروں کی طرح جبکہ بازوؤں پر دو پر ہوتے ہیں یہ مختلف شکل صورتوں میں پائے جاتے ہیں ان کی مونٹ پری ہوتی ہے۔

۱۷۔ **ڈائن (چوٹیل)** : یہ ایک عورت ہے جو چراغ پر سور بڑے بڑے جوش و خروش میں کسی مقام پر انسانوں و حیوانوں کا کلیجہ چٹ کر جاتی ہے۔

۱۸۔ **موہنی** : عالمین نے فرمایا اگر سانپ کی مادہ قسم بارہ برس تک پانی نہیں پیئے تو وہ ایک انتہائی خوبصورت کا روپ دھار کر انسانوں کو اپنے دامن میں پھانسی ہے۔

۱۹۔ **شہابہ** : یہ ایک لشکر ہاتھی گھوڑوں اور اونٹوں وغیرہ کے ہمراہ نمودار ہو کر ریگستانی سحراؤں میں یا پہاڑوں پر خیمہ زن ہوتا نظر آتا ہے او جوں جوں قریب جائے یہ دور ہوتا چلا جاتا ہے اور اکثر مسافر اس کے دھوکہ میں آ جاتے ہیں۔

۲۰۔ **شہید** : گردن سے پاؤں تک ایک جسم خن آلود اور سفید پوش ہوتا ہے اور اس کا سر اس کے ہاتھ میں لٹکا ہوتا ہے یا آگے آگے الگ چلتا ہے اگر ایسا منظر انسان عالم بیدای میں دیکھ لے تو مارے دہشت کے ہارٹ فیل ہو جائے۔

۲۱۔ **خبیث** : ایک ہیبت ناک شکل و صورت کا شخص ہے جس کے منہ میں انگارے اور ناک کے دونوں نکتوں سے چنگاریاں نکلتی ہیں سانس کے ساتھ آگ کے شعلے نکلتے ہیں اور یہ اندھیری راتوں میں

روایت ہے آپ ﷺ نے فرمایا مومن کی روح مرنے کے بعد ایک ماہ تک اپنے گھر کے گرد پھرتی ہیں اور یہ دیکھا کرتی ہیں اس کے وارث مال کس طرح تقسیم کرتے ہیں، پھر مہینے بعد ایک سال تک قبر کے گرد پھرتی ہیں اور دیکھتی ہیں کہ مرنے والے کے لئے کون کون غمگین ہوتا ہے اور کون دعائیں مغفرت (ایصال ثواب) کرتا ہے پھر سال ختم ہونے کے بعد یہ روح عالم ارواح میں جا ملتی ہیں۔

۲۷۔ پوری : اکثر و بیشتر حضرت سلیمان علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوا کرتی تھی بہت سے مخفی راز بتایا کرتی تھیں ایک آتش مخلوق نہایت حسین و جمیل اور درجہ و شکلی بڑی خوبصورت عورت کی صورت ہے۔ سب کی سب ہوا میں پرواز کرتی ہیں پر یاں نورانی و قرآنی عمل کے ذریعہ تسخیر بھی ہو جاتی ہیں۔

۲۸۔ نادان : شیر خوار بچے ”ام الصبیان“ کے مرض یا خلل آسیب سے مر جاتے ہیں تو مرنے کے بعد ایک ایسی چیز بن جاتے ہیں کہ جب وہ کسی کے سر پر سوار ہو جاتے ہیں تو ان کا اثر نا بہت مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ یہ نہ تو کسی عامل کی سنتے ہیں اور نہ ان کی کوئی سمجھتا ہے، اس کے زیر اثر مریض کے سر میں شدت کا درد ہوتا ہے کسی میڈیسن سے افاقہ نہیں ہوتا، سر ہر وقت بھاری رہتا ہے۔

۲۹۔ وبلو بلیات : یہ ارواح خبیثہ ہے ہر مشکل میں نظر آ سکتی ہیں اور قلب میں سما سکتی ہے انسانوں کی دشمن ہیں اور ہلاکت کے در پے رہتی ہیں۔ مختلف اشکال میں سامنے آ جاتی ہیں شیخ محقق نے عوفی مدنی قدسہ سے انھوں نے سید محمد یمنی سے روایت کیا۔ حضرت محمد یمنی اپنے گھر سے نماز فجر کے لئے تشریف لے گئے دیکھا مسجد کے منبر پر ایک بچہ بیٹھا ہے، آپ نے نماز ادا کی کچھ سوال نہ کیا گھر تشریف لے آئے وقت ظہر اسی منبر پر ایک جوان بیٹھا ہے آپ نے نماز ظہر ادا کی واپس بغیر کچھ سوال کئے تشریف لے گئے، اس طرح وقت عصر دیکھا وہاں ایک بوڑھا بیٹھا تھا آپ نے نماز عصر ادا کی بغیر سوال کئے گھر تشریف لے آئے، جب وقت مغرب تشریف لائے دیکھا اسی منبر پر ایک نیل بیٹھا ہے اب کہ بار آپ نے نماز مغرب میں پوچھ ہی لیا تو کیا ہے؟ اتنی مختلف حالتوں میں میں نے تجھ کو دیکھا اس نے کہا ”میں بلاء دوبا“ ہوں اگر آپ اس وقت مجھ سے کلام کرتے جب میں بچہ کی شکل

میں تھی تو یمن شریف میں کوئی بچہ باقی نہ رہتا، اور اگر اس وقت کلام کرتے جب میں جوان تھا تو یہاں کوئی جوان نہ رہتا، یوہی اگر آپ اس وقت کلام کرتے جب میں بوڑھا تھا تو اس وقت شہر میں کوئی بوڑھا نہ رہتا۔ اب آپ نے اس حالت میں مجھ سے کلام کیا جب میں نیل ہوں اب یمن میں کوئی نیل نہ رہے گا۔ یہ کہہ کر وہ غائب ہو گئی۔

حضرت محمد یمنی فرماتے ہیں یمن میں بیلوں میں مرگ عام ہوگی اگر اس وقت کوئی تندرست نیل ذبح کیا جاتا اس کو گوشت ایسا خراب ہو تا کہ کوئی کھا نہیں سکتا تھا، اس میں گندھک کی بو آتی۔ یہ رب کا حضرت محمد یمنی پر خاص کر تھا آپ نے پہلی دوسری اور تیسری حالتوں میں اس سے کلام نہ فرمایا۔ وباد بلا کا ذکر حدیث مبارکہ سے بھی ثابت ہے، حضور ﷺ نے فرمایا صدقہ ستر بلاؤں کو روکتا ہے، صبح تڑکے میں دیا گیا صدقہ بلا کو آگے نہیں بڑھنے دیتا، جب بندہ صدقہ دیتا ہے آنے والی بلا دبا میں جنگ ہوتی ہے بلا دبا کہتی ہے مجھے جانا ہے، صدقہ روکتا ہے یہاں تک کہ صدقہ بلاء دبا پر غالب آ جاتا ہے۔

حضور علیہ السلام نے فرمایا دعاؤں سے آنے والی بلاء و باد دفع ہو جاتی ہے موجودہ بلاء دبا بھی دفع ہو جاتی ہیں۔ (اوکم قال رسول ﷺ)

۳۰۔ ہمزاد : انسان کے سایہ کو ہمزاد کہا جاتا ہے یہ ہر انسان کے ساتھ ہے، عالمین و کالمین عمل و اجازت کے ذریعہ اس کو تابع کرتے ہیں اور اس سے کام لیتے ہیں۔ ہمزاد کا وجود حدیث نبوی سے ثابت ہے۔ ۳۱۔ جنات : قرآن کریم اور احادیث مبارکہ سے اس مخلوق کا وجود ثابت ہے بے شمار آیت مبارکہ اس مخلوق کے وجود پر شاہد ہیں، ۲۵ سورتوں میں جنات کا ذکر موجود ہے، ایک پوری سورت کا نام ہی سورہ جن ہے، جنات کی پیدائش آگ سے ہوئی، ان کا وجود انسانوں سے پہلے سے ہے، جس طرح حضور علیہ السلام انسانوں کے نبی ہیں اسی طرح جنات کے بھی۔ اسی لئے آپ کو نبی الثقلین کہا جاتا ہے۔

نبی کریم نے ان کے لئے گوبر، ہڈی، کوئلہ غذا مقرر کی کہا تمہیں اس میں لذت ملے گی اپنی امت کو کوئلہ ہڈی سے استنجا کرنے کو منع فرمادیا۔ جنات میں مذکر (مرد) مونث (عورت) بھی ہوتے ہیں شادی بیاہ کا سلسلہ بھی جاری ہے، جنات سے نکاح کرنا جمہور حضرات ائمہ کرام اور احناف کے نزدیک جائز نہیں۔ حضور علیہ السلام نے ایک مرتبہ صحابہ کے

جم غفر میں فرمایا آج رات مجھ کو جنوں کے وفد میں جانا ہے اگر تم میں کوئی میرے ساتھ جانا چاہے تو اس کو اجازت ہے۔ حضرت ابن مسعودؓ فرماتے ہیں میں تیار ہو گیا اور سرکار کے ساتھ چل پڑا چنانچہ ہم مکہ سے باہر دور پہنچے سرکار نے زمین پر ایک لکیر (حصار) کھینچ کر فرمایا اس نشان سے باہر نہ جانا میں اسی نشان میں ٹھہر گیا اور سرکار آگئے نکل گئے۔ میں نے دیکھا کہ سرکار کے ارد گرد ایک عجیب عجیب شکلوں کی مخلوق جمع ہے اور اس اجتماع میں سرکار میری نظروں سے اوجھل ہو گئے سرکار رات بھر وہیں رہے اور صبح واپس تشریف لائے۔ اور فرمایا میں نے گوبر، ہڈی، جنوں کے لئے غذہ مقرر کر دی ہے ان دونوں چیزوں میں ان کو لذت ملے گی۔ غزوہ تبوک میں لوگوں نے ایک بڑا سانپ دیکھا جو بہت طویل تھا لوگ ڈر گئے سرکار سانپ کے سامنے آئے تھوڑی دیر بعد وہ سانپ غائب ہو گیا آپ ﷺ نے فرمایا یہ ۸ مسلمان جنوں میں ایک جن تھا اور تم سب کو اسلام علیکم کہہ کر گیا ہے۔ (ابو نعیم)

آپ ﷺ نے جنوں کی تین قسمیں ارشاد فرمائیں۔

۱۔ ایک قسم وہ جو ہوا میں اڑتی ہے۔ ۲۔ دوسری وہ جو سانپ اور کتوں دیگر جانوروں کی شکل میں ہوتی ہے۔ ۳۔ تیسری وہ جو سفر اور قیام کرتی ہے۔ (بیہقی)

۳۲۔ منگل چمادی : اس کا تعلق قوم جنات کے مالدار گھرانے سے ہیں یہ کسی کی نہ بہن بننا پسند کرتی ہے ناماں صرف بیوی بن کر رہنا پسند کرتی ہے۔

۳۳۔ مجنوب : صوفیہ میں مجذوب کا مقام نہایت ہی نازک اور منفرد ہے ملامتیہ ریاکار سے بچنے کے لئے سنگ باری ظلال امانہ کے مقام پر آکھڑا ہوتا ہے، قلندر علم و خرد کی قائم کردہ حدود کو توڑ کر دور اور پرے نکل جاتا ہے اور ان سرحدوں سے گزرتا ہوا کہتا ہے۔ ”آنجا رسیدہ ایم کہ عنقانی رسید“ صفیہ اسلام کے مجذوبین کی ایک خاصی تعداد ایسی ہے جسے تاریخ اور سیر نے اپنے دامن میں جگہ دی ہے۔ ”یہ بہشتی لوگ ہیں جو خاص کار بال پریشان اور میلے لباس والے ہیں کوئی ان کی قدر و منزلت نہیں کرتا وہ اگر امرء (کسی مالدار) کے گھر داخل ہونا چاہیں تو ان کو اجازت نہ دیں اور اگر نکاح کرنا چاہیں تو کوئی شخص ان کو اپنی لڑکی نہ دے۔ اگر بات کریں تو کوئی ان کی باتوں کا نہ

سنے اور ان کی آرزویں ان کے دلوں میں جوش مارتی ہیں۔ قسم خدا کی اگر ان کا نور قیامت میں مخلوق میں تقسیم کیا جائے تو سب کے حصہ میں آئے گا، دوسری روایت میں ان کے مناقب یوں بیان ہوئے ہیں۔ بہت سے خاکسار پورا نے لباس والے ایسے ہیں اگر وہ خدا سے جنت کے طالب ہوں تو خدا ان کو عطا فرمادے۔ اگر دنیا کی کوئی چیز مانگے تو نہ دی جائے۔ میری امت میں بہت سے لوگ ایسے ہیں اگر وہ تم سے دینا ریا درہم مانگے تو تم نہ دو گے لیکن اگر وہ حق تعالیٰ سے بہشت مانگے تو ان کو عطا کر دے گا۔ (کیاے سعادت) سچے مجذوب کی اعلیٰ حضرت یہ پہچان ارشاد فرماتے ہیں جو سچا مجذوب ہو گا وہ شریعت مطہرہ کا کبھی مقابلہ نہ کرے گا۔ سچے مجذوب کے حالات پڑھیں تو ہوتا چلے گا وہ اپنا سر تو دے دیں گے پر شریعت کا مقابلہ نہ کریں گے حضرت سرمد شہید، ہرے بھرے شاہ، حضرت منصور حلاج اور حضرت موسیٰ سہاک (رحمہم اللہ اجمعین) کے حالات شاہد ہیں سر تو دے دیا پر شریعت کا مقابلہ نہ کیا۔ اللہ کے نیک بندوں اور اولیاء کرام میں ایک خاص قسم مجذوبوں کی بھی ہے یہ وہ لوگ ہیں۔ جو خدائے تعالیٰ کی محبت اور اس کی یاد میں اتنا غرق ہو جاتے ہیں اپنے تن بدن کا ہوش نہیں رہتا۔ دنیا والوں کو پاگل اور دیوانے نظر آتے ہیں۔ لیکن ہر پاگل اور دیوانے کو مجذوب نہیں خیال کرنا چاہئے۔ آج کل عام لوگوں میں یہ مرض پھیلا ہے کہ جس پاگل کو دیکھتے ہیں اس پر ولایت اور مجذوبیت کا حکم لگا دیتے ہیں اور اگر کوئی ہے بھی تو اس کو اس کے حال پر چھوڑ دیتے وہ جانے اور اس کا رب خلاصہ یہ ہے کہ اگر کوئی مجذوب ہے اور وہ خدا کی یاد میں بیہوش ہو تو اس کا صلہ اور بدلہ اللہ دینے والا ہے آپ کے لئے دوری ہی بہتر ہے اور جواہل علم و فضل اولیاء علماء کی صحبت اختیار کرنے کی فضیلتیں آئیں ہیں یہ مجذوبو کے لئے نہیں۔ حضور مفتی اعظم ہند فرماتے ہیں ہر کس و نا کس کو مجذوب نہیں سمجھ لینا چاہئے اور مجذوب ہو تو اس سے بھی دور ہی رہنا چاہئے کہ اس سے نفع کم ضرر زائد پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ (فتاویٰ مصطفویہ)

۳۴۔ مجتہد : دین کو دوبارہ سے نئے سرے سے زیادہ کرنے والے کو مجتہد کہتے ہیں، حدیث میں پاک ہے بے شک اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ہر صدی پر ایسے شخص کو قائم کرے گا جو اس دین کو

از سر نو نیا کر دے گا، مجدد کبھی صدی میں ایک ہوتا ہے اور کبھی دو اور کبھی ایک جماعت۔

۳۵۔ حکیمان : عالمین فرماتے ہیں ایک نوری علوی مخلوق ہے بہت طاقتور اور زبردست قسم کی مخلوق تسلیم کیا جاتا ہے۔

۳۶۔ مسان : اس کے بارے میں سفلی عالمین کا اتفاق ہے کہ مسان روح حیوانی کا نام ہے جس کا تعلق جملہ مخلوقات جن وانس کے باطن سے ہے سفلی عملیات کے باب میں مسان سے مراد مردہ انسان حیوان کی روح ہے جسے مرنے کے بعد جلا دیا جائے اور عامل اس روح کو اپنے ارادہ و عمل کی قوت سے تسخیر (تالیف) کرے یہ ایک مخصوص اور ہلک (خطرناک) قسم کا مرض بن جاتا ہے جس میں جنات و شیطان اور انسان و حیوانات کی ارواح خبیثہ انسان کے جسم میں حلول کر جاتی ہے مسان اپنے باطنی وجود کے ساتھ مریض پر وارد ہوتا ہے یہ مرض دورے کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے جس سے مریض کے اعصاب متاثر ہو کر جسم میں تنج کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے مریض خوفناک صورت کا مشاہدہ کرتا ہے جن سے وہ خوفزدہ ہو کر چلاتا ہے، بڑبڑاتا، واہی، تباہی ماراھاڑ کرتا اور زمین پر گر پڑتا ہے، ایسے مریض کا علاج ابتدائی زمانہ میں ہی ممکن ہوتا ہے کیونکہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مرض مسان انسان کے جسم اور ارواح سے ایک تعلق پیدا کر لیتا ہے جو موت کے بعد ہی منقطع سے دور کر سکتا ہے البتہ عامل و کامل اپنی قوت ارادی اور روشن فہمیری سے اپنے مسان کو دور کر سکتا ہے۔ (بوستان طلسمات)

۳۷۔ شیطان : اس کے متعلق اللہ کریم نے قرآن کریم میں جگہ جگہ ارشاد فرمایا یہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے یہ بہت تکبر کرنے والا گھمنڈ، حاسد، رب کا نافرمان، رب کی رحمت سے دور ہے عربی زبان میں ہر سرکش اور متکبر کو شیطان کہا جاتا ہے، شیطان اس لئے بھی کہا جاتا ہے اس نے رب سے سرکشی کی اس کا دوسرا نام ابلیس ہے جس کے معنی میں رب کی رحمت سے محروم اس کو طاغوت بھی کہا جاتا ہے جو حد سے تجاوز کر کے اپنے رب سے سرکشی کرے اور خود معبود بن کر بیٹھا، شیطان وہ بد بخت ہے جس کو رب کبھی معاف نہ کرے گا، علماء سلف نے فرمایا اللہ کی نافرمانی سے پہلے شیطان کا نام عزاریل تھا اس کا وجود قرآن کریم اور احادیث نبوی سے ثابت ہے شیطان کے وجود کا انکار گویا قرآن

حکیم اور احادیث نبوی سے انکار ہے، یہ ایک مخلوق ہے جو سمجھ بوجھ عقل و ادراک اور حرکت و ارادہ کی صلاحیت رکھتی ہے، ابلیس (شیطان) کی بیگم کا نام طرطہ ہے اس کی بے شمار اولادیں ہیں، شیطان کو خود نہیں معلوم اس کی اولاد کتنی ہیں البتہ پانچ لڑکے اس کے لئے قابل ذکر ہیں۔ ”شبر، اعمو، مسوط، واسم اور کنبوذ“ ان کے کارنامے مختلف ہیں لوگوں میں وسوسے پیدا کرنا، بدکاری، زنا کاری کے لئے اکسانا، جھوٹ، غیبت، فریب پر آمادہ کرنا وغیرہ، روایات میں آتا ہے شیطان اپنی زندگی میں چار بار اتار دیا کہ ہچکیاں بندھ گئی۔

سب سے پہلے جب رویا جب اللہ تعالیٰ نے اس سے نظر رحمت پھیر لیں، اور لعنت کا طوق اس کے گلے میں ڈال دیا، دوسری مرتبہ جب اس کو عرش الہی سے راندہ درگاہ کر کے زمین پر اتارا گیا، تیسری مرتبہ جب ملک کائنات حضور ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی چوتھی مرتبہ جب سورہ فاتحہ نازل ہوئی، نبی کریم ﷺ نے فرمایا شیطان ابن آدم کے جسم میں خون کی طرح دوڑ رہا ہے، شیطان لعین بہت مقرب اور بڑے بڑے بلند درجات و مراتب سے سرفراز تھا۔ حضرت کعبؓ فرماتے ہیں ابلیس ۴۰۰۰ برس تک جنت کا خزانچی رہا اور ۸۰۰۰ برس تک ملائکہ کا ساتھی رہا اور ۴۰۰۰۰ برس تک فرشتوں کو وعظ سناتا رہا، اور ۳۰۰۰ برس تک مقرئین کا سردار رہا، اور ۱۰۰۰ برس تک روحانین کے منصب پر رہا، اور ۴۰۰۰ برس تک عرش اعظم کا طواف کرتا رہا اور پہلے آسمان پر اس کا نام عابد، دوسرے آسمان پر زاہد، اور تیسرے آسمان پر عارف اور چوتھے آسمان پر ولی، پانچویں آسمان میں تقی اور چھٹے آسمان میں خازن اور ساتویں آسمان میں عزازیل اور لوح محفوظ میں اس کا نام ابلیس لکھا ہوا تھا اور یہ اپنے انجام سے غافل اور خاتمہ سے بے خبر تھا لیکن جب اللہ نے حضرت آدم کو سجدہ کرنے کا حکم دیا تو اس نے انکار کر دیا اور حضرت آدم کی تحقیر اور اپنی بڑائی کا اظہار کر کے تکبر کیا، اس جرم کی سزا میں رب تعالیٰ نے اس کو مردود بارگاہ کر کے دونوں جہانوں میں ملعون فرما دیا اور اس کی پیروی کرنے والوں کو جہنم میں عذاب نار کا سزاوار بنا دیا۔ شیطان سے متعلق مزید تفصیلات کے مطالعہ کریں۔ ”لفظ المرہان فی احکام الجان“ حضرت جلال الدین سیوطی علیہ رحمہ کی کتاب۔

۳۸۔ گدھلیاں اور گدھیلے : یہ قوم جنات اور

الانبیاء میں ہوا ہے۔

۳۹۔ **فرشتے** : فرشتے نوری جسم کی مخلوق ہیں، جن کو اللہ نے یہ طاقت دی ہے کہ جو شکل چاہیں اختیار کر لیں، رب کے حکم کے خلاف کچھ نہیں کرتے نہ جان بوجھ کر نہ بھول کر، فرشتے بے شمار لاتعداد ہیں معصوم عن الخطا ہیں، رب کی عبادت میں مصروف عمل ہیں، ہر قسم کے گناہ صغیرہ و کبیرہ سے پاک ہیں، اللہ نے بہت سے کام فرشتوں کے سپرد کئے ہیں، کوئی فرشتہ جان نکالنے پر مقرر ہے کوئی پانی برسانے پر، کوئی ماں کے پیٹ میں بچے کی صورت بنانے پر، کوئی نامہ اعمال لکھنے پر، کوئی مردے سے سوال جواب کرنے پر کوئی آقائے کریم ﷺ کی بارگاہ میں امت کا درود و سلام پہنچانے پر فرشتے نہ مرد ہیں نہ عورت ان کو قدیم ماننا اور خالق جاننا کفر ہے، کسی فرشتے کی ذرا سی بے ادبی بھی کفر ہے، بعض لوگ اپنے دشمن یا سختی کرنے والے کو مالک الموت کہتے ہیں ایسا کہنا ناجائز اور قریب کفر ہے، فرشتوں کے وجود کا انکار یا یہ کہنا کہ فرشتے نیکی کی قوت کو کہتے ہیں اور اس کے سوا کچھ نہیں، یہ دونوں باتیں کفر ہیں۔ (قانون شریعت) نبی کریم ﷺ نے فرمایا میں نے سدرۃ المنتہی کے پاس حضرت جبرائیل کو دیکھا ان کے چہ سو بازو تھے حضرت جبرائیل اکثر اپنا پیکر بدل کر بارہ گاہ رسالت مآب ﷺ میں آیا کرتے، فرشتوں و مومنین کی تسخیر شرعاً جائز نہیں البتہ غائبانہ طور پر ان سے علم و عمل کے ذریعہ مدد طلب کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

۴۰۔ **دجال** : روایات میں آتا ہے یہ کانہ ہوگا اس کی ایک آنکھ ہوگی خدائی کا دعویٰ کرے گا۔ اس کے ماتھے پر ف لکھا ہوگا یعنی کافر جس کو مسلمان پڑھے گا اور کافر کو نہ دکھائی دے گا۔ یہ بہت تیزی سے ساری دنیا کی سیر کرے گا۔ چالیس دن میں حرمین شریف کے سوا تمام روئے زمین پر گشت کرے گا۔ اس چالیس دن میں پہلا دن سال بھر کے برابر ہوگا اور دوسرے مہینے بھر کے برابر اور تیسرا دن ہفتہ کے برابر اور باقی دن چوبیس چوبیس گھنٹے کے برابر ہوں گے اس کا فتنہ بہت سخت ہو گا۔ ایک باغ اور آگ اس کے ساتھ ہوگی جس کا نام جنت دوزخ رکھے گا۔ جہاں جائے گا ان کو ساتھ لئے گا۔ اس کی جنت دراصل آگ ہوگی اور اس کا جہنم آرام کی جگہ ہوگی لوگوں سے کہے گا میں خدا ہوں، مجھے خدا مانو جو اس کو خدا کہے گا اسے اپنی جنت میں ڈالے گا اور جو انکار

ارواح خبیثہ کے بھنگی ہیں چوڑ بھری اور چھاری نام کی چڑیلیں بھی اس قسم سے تعلق رکھتی ہیں ان کی رہائش گاہ گندی گی اور گندگی کے ڈیروں پر ہوتی ہیں، جب سفلی عالمین ان کی حضرات کرتے ہیں تو پورے ماحول میں بدبو پھیل جاتی ہے، گدھیلوں کے عامل اکثر کم ذات چوہڑے چھار بھنگی ہوتے ہیں۔

یاجوج و ماجوج : یاجوج و ماجوج کی قوم تمام انسانوں اور جناتوں کے درمیان برزخی مخلوق ہے۔ جیسا کہ حضرت کعب اور علامہ نووی نے فتاویٰ میں جمہور علماء سے نقل کیا کہ ان کا سلسلہ باپ کی طرف سے حضرت آدم متھلی ہوتا ہے اور ماں کی طرف سے حضرت حوا تک نہیں پہنچتا۔ گویا وہ عام آدمیوں کے محض باپ شریک بھائی ہوئے۔ یہ لوگ سام بن نوح کی اولاد ہیں ان لوگوں نے ذولقرنین بادشاہ کے زمانے میں روئے زمین پر بڑا فساد مچایا تھا جس کی وجہ سے ذولقرنین نے تخریب کاری سے بچنے کے لئے ایک اہنی دیوار قائم کر دی تھی جس میں آج تک وہ مقید ہیں۔ پھر قرب قیامت میں حد سکندر توڑ کر باہر آئیں گے، دنیا میں فساد مچائیں گے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا سے معمولی موت مریں گے پوری دنیا میں تعفن پھیل جائے گا پھر عالمگیری بارش کی ذریعہ پوری دنیا کی صفائی ہوگی، یاجوج ماجوج بہت فسادی لوگ ہیں، حدیث پاک میں ہے یاجوج ماجوج روزانہ اس دیوار کو توڑتے ہیں اور دن بھر جب محنت کرتے کرتے اس کو توڑنے کے قریب ہو جاتے ہیں پھر ان میں سے کوئی کہتا ہے کہ اب چلو باقی کو کل توڑ ڈالیں گے، دوسرے دن جب وہ لوگ آتے ہیں تو خدا کے حکم سے وہ دیوار پہلے سے زیادہ مضبوط ہو جاتی ہے جب اس دیوار کے ٹوٹنے کا وقت آئے گا تو ان میں کا کوئی کہنے والا کہے گا کہ اب چلو انشاء اللہ کل اس دیوار کو توڑیں گے انشاء اللہ کہنے کی برکت اور اس کلمہ کا ثمرہ ہوگا کہ دوسرے دن دیوار ٹوٹ جائے گی یہ قیامت قریب ہونے کا وقت ہوگا، دیوار ٹوٹنے کے بعد یاجوج ماجوج نکل پڑیں گے اور زمین میں ہر طرف فتنہ فساد اور قتل و غارت کریں گے، چشموں اور تالابوں کا پانی پی ڈالیں گے، جانوروں اور درختوں کو کھا ڈالیں گے زمین پر ہر جگہ میں پھیل جائیں گے مگر مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ و بیت المقدس ان تین شہروں میں داخل نہ ہو سکیں گے قرآن کریم میں اس مخلوق کا ذکر سواۃ

قطار در قطار چلتے ہیں، یہ سارے اونٹ اور گھوڑے عرب ممالک سے تعلق رکھتے ہیں جو را کہان اونٹوں پر سوار ہوتے ہیں وہ مشرق و مغرب پر بڑی تیز رفتاری سے سفر کرتے رہتے ہیں لوگوں کی حاجت روائی کرتے ہیں حضرات فصاحت و بلاغت میں کمال کا درجہ رکھتے ہیں زبان میں بڑی شیرینی اور حلاوت ہوتی ہے جس سے بات کرتے ہیں وہ ایک عرصہ تک ان کے کلام کی چاشنی سے مسرور رہتا ہے۔

۴۳۔ **ویح احمد**۔ امراض جسمانی کا تعلق علم طب سے واقع ہوا ہے، ڈاکٹر، حکیم، وید (سرجن) ہر سہ طبقات اپنی مہارت و صلاحیت فی انجام دیا کرتے ہیں۔ جس کی تصریح و تاکید سے عام مخلوق واقف ہے مگر روحانی امراض سے مذکورہ ماہرین فن محروم ہیں، یہی وجہ ہے کہ روحانیت کا بگڑا ہوا مریض کسی دوا سے صحت یاب نہیں ہوا کرتا، اصحاب کا ملین و عالمین اور ماہرین فنون علی مرتبہ روحانی معالج واقع ہوئے ہیں، زمانہ قدیم سے روحانی علوم کی تعلیمات ہر قوم و مذہب میں پائی جاتی ہے روح کی حقیقت و ماہیت کا معلوم کرنا ایک نہایت ہی مشکل اور دشوار ترین مسئلہ ہے اس کا تجزیہ کسی سائنسی تجربہ گاہ میں ممکن نہیں ہے دنیا میں تمام مادی اشیاء کی تین حالتیں ہیں۔

۱۔ اٹھوس (جامد) مثلاً اینٹ پتھر، لکڑی۔ ۲۔ مائع بہنے والی مثلاً پانی، دودھ، تیل وغیرہ۔ ۳۔ گیس (اڑنے والی) مثلاً بھاپ، ہوا، دھواں وغیرہ۔ پانی کے اندر یہ تینوں حالتیں موجود ہوتی ہیں مثلاً برف کی حالت میں جامد، پگھل کر مائع، اور جب گرم کیا جائے حرارت دی جائے تو بھاپ اور گیس کی صورت اختیار کر لیتا ہے ان تینوں صورتوں میں گیس کی صورت بہت لطیف، غیر مرئی اور غیر محسوس ہے۔ اب اسی ہوا کو لیا جائے اور اس کے اجزائے ترکیبی کو دیکھا جائے تو وہ زیادہ لطیف گیسوں، آکسیجن، ہائیڈروجن، وغیرہ کا مرکب ہے اسی طرح یہ گیسیں بھی اتھیر کے ذرات برقیہ کا مرکب ہیں، لیکن انسانی حواس کی پہنچ اور علم سائنس اور کیمسٹری کے تجربات اور مشاہدات یہاں آ کر ختم ہو جاتے ہیں اور اس کے آگے تجاوز نہیں کر سکتے اس لئے حضرات انسان اس لئے زیادہ اشیاء کی دنیا کو خلاء یا عدم کا نام دے کر اس کی ترتیب اور بناوٹ کی تشریح کو ختم کر دیتا ہے حالانکہ اشیاء کا یہ سلسلہ لطافت عالم غیب اور عالم ارواح کی سرحد پر جا کر ختم ہوتا ہے اور اس سے آگے غیب

کرے گا۔ اسے اپنے جہنم میں ڈالے گا۔ مردے جلانے گا، پانی برائے گازیمن کو حکم دے گا وہ سبزے اگائے گی۔ اس قسم کے بہت سے شعبہ دے دکھائے گا، حقیقت میں یہ سب جادو (سحر) کے کرشمے ہوں گے واقع میں کچھ نہ ہوگا اسی لئے اس کے وہاں جاتے ہی لوگوں کے پاس کچھ نہ دیے گا۔ جب حرمیں شریفین میں جانا چاہے گا، فرشتے اس کا منہ پھیر دیں گے دجال کے ساتھ یہودیوں کی فوج ہوگی مالک رقاب دوعالم علیہ السلام نے وقتاً فوقتاً دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگی اور اپنی امت کو بھی حکم دیا وہ اللہ سے دجال فتنے سے پناہ مانگے روایات کے مطابق جب دجال ساری دنیا میں گھوم کر ملک شام پہنچے گا اس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام جامع مسجد دمشق کے شرقی مینارہ پر نزول فرمائیں گے اس وقت نماز فجر کے لئے اقامت ہو چکی ہوگی آپ امام مہدیؑ کو امامت کا حکم دیں گے اور وہ نماز پڑھائیں گے دجال ملعون حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سانس کی خوشبو سے اس طرح گھلنا شروع ہو گا جس طرح پانی میں نمک گھلتا ہے جہاں تک آپ کی نظر جائے گی وہاں تک آپ کی خوشبو پہنچے گی دجال بھاگے گا آپ اس کا تعقب فرمائیں گے اور اس ملعون کو بیت المقدس کے قریب مقام لد میں قتل کر دیں گے۔

۴۱۔ **حوریں** : نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ کی ایک خوبصورت مخلوق ہے جسے حوریں کہا جاتا ہے، ان کا چہرہ سفید، سرخ، سبز، اور زرد چار رنگوں سے بنا ہے، بدن زعفران اور مشک اور کافور سے، بال لوگوں سے پاؤں کی انگلیوں سے لیکر گھٹنوں تک کو خوشبودار زعفران سے، گھٹنے سے سینے تک عنبر سے، سینے سے سر تک کافور سے بنا ہے اگر کوئی جنتی حور اپنی چٹنگلی انگلی اندھیری رات میں دنیا کے اند دکھادے تو ساری دنیا روشن ہو جائے، شب معراج میں نبی کریم ﷺ نے حوروں سے گفتگو کی اپنے جاں نثار صحابہ کے لئے حوروں کا انتخاب بھی کیا اور اپنے صحابہ کو اس مخلوق کے بارے میں بتایا بھی۔ (کیا آپ جانتے ہیں ص ۱۹۶، چوتھا باب)

دکبان (فوسان) : حضرت مخی الدین ابن عربی قدس سرہ اپنی کتاب فتوحات مکیہ میں فرماتے ہیں را کہان (فراسان) اہم مناصب پر فائز ہوتے ہیں یہ لوگ ہر وقت گھوڑوں پر سوار رہتے ہیں ان میں زیادہ تعداد عجمی حضرات کی ہوتی ہے را کہان اونٹوں اور گھوڑوں پر

کا لطیف ترین جہاں شروع ہوتا ہے اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ وہ لطیف روحانی دنیا اس ہمارے کرہ زمین کے ہوائی طبقے کے اوپر کہیں دوسرا کرہ ہے، بلکہ وہ لطیف روحانی عالم ہمارے اس عالم آب و گل سے آمیختہ اور مختلط بلکہ اس کا منخ اور مغز ہے۔

سائنس داں، کیمسٹ اطباء اور ڈاکٹر اس پوشیدہ روحانی برقی روح کی حقیقت سے ناواقف ہیں۔ عربی میں ہوا کو ریح کہتے ہیں اور یہ لفظ روح اسی عربی لفظ ریح سے ماخوذ اور نکالا ہوا ہے اور نفس (بفتح فاء) پھونک اور ہوا کو کہتے ہیں اور یہ لفظ نفس (بسکون فاء) جان اور روح کے معنی اور ہم معنی الفاظ ہیں اور ہر دو ایک چیز ہیں یہ اس لئے کہ روح ہوا کے ساتھ ایک قریب کا رشتہ اور باطنی تعلق ہے اور روح ہوا کی طرح ایک لطیف اور غیر مرئی چیز ہے لہذا روح کے لطیف جو ہر کو ضائع حقیقی نے ہوا کے لطیف دھاگے سے جسم انسانی میں باندھ رکھا ہے۔

ماہرین حضرات سے یہ پوشیدہ نہیں کہ ریح یعنی ہوا کے تعلق کے بغیر ارواح کی لطیف غیبی مخلوق جن، ملائکہ اور ارواح کی اس دنیا میں آمد اور حضرات ناممکن ہے اور جب کبھی اس مادی دنیا میں عالم غیب کی لطیف مخلوق بلائی جاتی ہے اور ان کی حضرات شروع ہوتی ہے تو اس کے ساتھ بند مکانوں میں ریح یعنی ہوا کے جھونکے آتے ہیں اور ہوا چلنے لگتی ہے غرض اس لطیف روحانی مخلوق کو دنیا کے کثیف جہاں میں ریح (ہوا) کی لطیف رفاقت اور معیت میں بھیجا جاتا ہے اسی لئے عام لوگ ارواح کو ہوائی اثر کہتے ہیں۔

ریح احمر ایک وبا ہے روایات میں آتا ہے حضرت سلیمان علیہ السلام نے ریح احمر کو حاضر کرنے کا حکم دیا۔ آپ کے وزیر حضرت آصف بن خیاض "ریح احمر" کو قید کر کے بارگاہ اقدس میں حاضر ہوئے عجیب و غریب صورت میں ریح احمر حاضر ہوئی۔ درازی اس کی چہل ذراع یعنی چالیس ہاتھ یا چالیس گز تھی اور اس کا عرض وہیں اس قدر تھا کہ اس سے شعلے آگ کے نکلتے، حضرت سلیمان علیہ السلام نے تین بار با آواز بلند اللہ اکبر کہا اور اس کی طرف متوجہ ہوئے۔ ریح احمر نے کہا تھا یا بنی اللہ میں بہت بڑا آزر (یعنی بیماری) ہوں، جب اللہ تعالیٰ اپنی خلق میں کسی شخص پر اپنا قہر نازل فرماتا ہے اور مجھے اس پر مسلط کر دیتا ہے مہرے ہمراہ بہت سے اعوان و انصار (مددگار) ہیں، میرے سپرد چار

سوا امراض (چار سو بیماریاں) کی گئی ہیں۔ رب تعالیٰ نے اپنے بندوں پر اپنا فضل و کرم کر کے ہر ایک مرض کے لئے جو میرے مرضوں (بیماریوں) میں سے ہے دو پیدا کی ہے اور مجھے وہ سب دوائیں بتائیں ہیں تب یہ گفتگو سن کر حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا اے ریح احمر میں تجھے اس پاک پروردگار کی قسم دیتا ہوں جس نے تجھے اور سب کو پیدا کیا اور خلق کیا تیرے کتنے فرع (یعنی ہم جنس) اور ہم شکل ہیں؟ اس نے کہا یا بنی اللہ میرے فروع تو بہت ہیں لیکن ۱۳ مرض (بیماریاں) میرے ساتھ خاص ہیں۔ ۱۔ بواسیر، ۲۔ ناسور، ۳۔ درد کمر، ۴۔ کمر کا ٹوٹنا، ۵۔ ریاخ، ۶۔ پیٹ میں گڑگراہٹ، ۷۔ پیٹ کا بھاری پن، ۸۔ پیٹ کا پھولنا، ۹۔ قلب و معدہ کا ماؤف، ۱۰۔ فساد معدہ، ۱۱۔ درد پوشیدہ ایک جا سے دوسری حرکت کرنے والا، ۱۲۔ ناف کا اینٹھنا، ۱۳۔ جگر کا فعل کا ست ہونا۔ آخر شب ہوا کا چلنا لوگوں پر میرے ریاخ سے ہے جس کی وجہ سے کینٹی اور آدھے سر کا درد لاحق ہوتا ہے، باعث ریاخ اور زیادتی خون کے سرد ہوتا ہے دمویت جو عارض ہوتی ہے تو اس سے تخیلات پیدا ہوتے ہیں کہ آگ نظر آتی ہے کبھی مریض کہتا ہے اسے لوگ مارنے آرہے ہیں جو کوئی اس کے پاس جاتا ہے اس سے لپٹ جاتا ہے یا زور سے چلاتا ہے اور اسی طرح کی حرکتیں کرتا ہے ایک علت کا بوس ہے اور وہ یہ ہے کہ آدمی کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس کو کوئی بھاری شے دا بے ہوئے ہے و حرکت نہیں کرتا ہے اس کا دل ڈوبنے لگتا ہے سوتے میں چیخ پڑتا ہے۔ ریح احمر نے کہا جب میں چلتی ہوں درختوں کو اکھیر اور توڑ ڈالتی ہوں، کھیتوں کو اجاڑ ڈالتی ہوں، بادخزاں جس سے پیڑوں کے پتے سوکھ جاتے ہیں اور عاصم اور سموم ہے جو خمس ایام میں چلتی ہو، پہنچانے والے عاملین و کالمین مجھے پہچان لیتے ہیں اس ایام میں نکلنے سے پرہیز کرتے ہیں، حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا اور تیری ریاخ میں کچھ اور بھی ہے؟ اس نے جواب یا بنی اللہ مجھ سے اور بھی ریاخ شدیدہ اور غلیظہ ہیں جن سے خدا نے ہلاک کیا مدائن (ایک شہر کا نام ہے) کو اور مجھ سے وہ تاریخ ہے کہ جو آخر زمانے میں منہدم کرے گی پہاڑوں کو اور مجھ ہی سے ایک فرع (جنس) ہے اس کا نام حبوب ہے اگر وہ بنی آدم کے کسی ایک بال پر گزر کرے تو اس کا آدھا دھڑیا پورا دھڑ بیکار کر دے۔ (یعنی فاج، لقوہ، وغیرہ) امراض

(پیاریاں) لگ جائیں۔ اس سے حرکت و جنبش نہ کر سکے جس وقت اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو شفاء کا ارادہ کرے تو کسی نہ کسی روغن (تیل) کی مالش مثلاً روغن بلسان، روغن زقوم، روغن شونیز وغیرہ عطا کر دے۔ ریح امیر ایک خطرناک وبا ہے جو دماغ میں داخل ہو جائے تو عقل زائل کر دیتی ہے جنون زدہ کر دیتی ہے جسم کے جس حصہ سے مس ہو جائے اس حصے کو بے کار کر دیتی ہے ریح احمر قیامت تک زندہ ہیں، اس کو عمر دراز دی گئی ہے۔ روایات کے مطابق ریح احمر حضرت حسن بن علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے جسم اقدس سے مس ہوئی آپ کے شکم مبارک میں شدت کا درد ہو خون کی الٹی ہوئی، سرکار کریم ﷺ نے دعا کی سیدنا جبرائیل امین حاضر خدمت ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ حسن (رضی اللہ عنہ) کو ریح نے مس کیا ہے حق تعالیٰ نے یہ ہدیہ (تحفہ) آپ کو بھیجا ہے یہ تحفہ ایک دعائے مستجاب ہے جو سرکار کو عطاء کی گئی۔ سرکار دو جہاں نے اس دعا کو پڑھا امام حسن پر دم کیا اللہ نے آپ کو شفاء دی آپ ﷺ نے فرمایا جو کوئی اس دعا کو ساری عمر میں ایک بار پڑھے تو ”ریح احمر“ سے امان پائے یہ دعا طویل ہونے کی وجہ سے شائع نہیں کی جا رہی ہے۔ خواہش مند حضرات دعا کی فوٹو کاپی راقم الحروف سے حاصل کر سکتے ہیں۔ بعض عاملین و کاملین نے فرمایا جو اس دعا کو پاک برتن پر لکھ آپ گلاب سے دھو کر نہار منہ مریض کو پلائیں کسی روغن (تیل) پر دم کر کے بدن پر ملیں انشاء اللہ جمیع اقسام علل سے امن میں رہے گا۔ رب تعالیٰ ہر سنی مسلمان کو ارضی و سماوی آفات و بلیات سے اپنی پناہ عطا فرمائیں۔

۴۴۔ ام الصبیان: بچوں کا مشہور مرض ہے، جیسے اجدہ، ۲۔ شہادہ، ۳۔ الحرم، ۴۔ ام للیل، ۵۔ الخفہ بھی کہتے ہیں۔ بعض علماء کے نزدیک ان کے ساتھ نام ہیں اور بعض کے نزدیک دس اور بعض کے نزدیک بارہ نام ہیں۔ ام الصبیان ایک نہایت ہی طاقت ور اور مہیب صورت کی جن عورت ہے یہ ایسی خطرناک اجلیہ ہے کہ جس پر اس کی نظر ستم ہو جاتی ہے۔ اس کی خیر نہیں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے جب اس ملعون کو گرفتار کر کے اپنے دربار میں حاضر کیا تو اس نے بتایا کہ میری ہی نظر سے دنیا میں قبریں مردوں سے پر ہوتی ہیں۔

میری ہی نظر سے لوگ بیمار ہوتے ہیں، چھوٹے بچے میرے اثر

سے سوکھ کر مر جاتے ہیں، میری وجہ سے عورتوں کی گودیں بچوں سے خالی ہو جاتی ہیں، اگر کسی شیر خوار بچے کو آپ دیکھیں کہ اسے دست اور قے آتے ہیں، آنکھیں اندر کو دھنس گئیں ہیں ٹانگیں بالکل پتلی اور پیٹ بڑھ گیا ہے، بچے کے جسم کا رنگ کبھی لال، پیلا اور کبھی نیلا ہو جاتا ہے تو سمجھیں کہ اس کو یہی بیماری ہے۔ روحانی و جسمانی دونوں علاج کروائیں قدیم اساتذہ عظام امام غزالی، امام جلال الدین سیوطی، خواجہ احمد دیرلی فرماتے ہیں کہ ام الصبیان سے حضرت سلیمان علیہ السلام نے جو عہد و میثاق لئے وہ سات عہد ہیں یہاں ان کا تفصیلاً ذکر باعث طوالت ہوگا۔

ام الصبیان وہ ڈانڈہ اور اجنہ ہے کہ جو گھروں کو اگر ادیتی ہے، محلوں کو برباد کر دیتی ہے، لوگوں کی محنت پر پانی پھیر دیتی ہے اور شرارت و خباثت کے ذریعہ اور مسائل پیدا کر دیتی ہے۔

ایک روایت میں حضرت جبرئیل نے حق تعالیٰ کا پیغام حضرت سلیمان علیہ السلام کو پہنچایا کہ تمام سرکش و شریر جنوں اور شیطانوں کو قید کیا جائے تو تمام لشکر جنات جو کہ زمین و آسمان کے درمیان تھے باذن سلیمان علیہ السلام حاضر ہوئے مگر ام الصبیان نہیں آئی۔ جنات کے لشکر میں سے کسی نے عرض کیا، یا نبی اللہ! کیا آپ نے ام الصبیان کو امان دی ہے؟ حالانکہ ام الصبیان بنی آدم کو زیادہ نقصان پہونچاتی ہے اور ان کے کاموں میں رکاوٹیں ڈالتی ہے، یہ سن کر حضرت سلیمان علیہ السلام نے آصف برخیا کو حکم دیا کہ جلد گرفتار کر کے ام الصبیان کو حاضر کرو۔ چند ساعتوں کے بعد ام الصبیان کو زنجیروں میں جکڑ کر لایا گیا۔

یہ بہت ہی ہیبت ناک اور خطرناک صورت کی ایک عورت تھی۔ جس کے دانت ہاتھی کے دانتوں کے مانند تھے اس کے بال کھجور کے ریشوں کی طرح تھے۔ اس کی آنکھیں دھکتے ہوئے انگاروں کی طرح تھیں اس کے منہ اور ناک کے نتھنوں سے دھواں نکلتا تھا اس کی آواز گرجدار بادلوں جیسی تھی۔ اس کے ناخن زہریلے کانٹوں کی طرح تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اس کی منحوس صورت دیکھ کر اپنے رب کے سامنے سجدہ ریز ہوئے پھر سجدہ سے سر اٹھا کر اس ملعونہ سے مخاطب ہوئے اور پوچھا کہ بتا تیرا نام کیا ہے؟

اس نے کہا میرا اصل نام ہمہ ہے اور کنیت ام الصبیان ہے، میں زمین و آسمان کے درمیان میں رہتی ہوں، میں گھروں کو منہدم

حضرت سلیمان علیہ السلام نے پھر فرمایا، کیا ان باتوں کے باوجود تیرے ساتھ رعایت کی جاسکتی ہے؟ ہرگز نہیں میں بنی آدم پر رحم و کرم کے لئے تجھے سخت سزا دوں گا، اور ایسی عبرت ناگ سزا دوں گا کہ جنات و شیطان بھی لرز کر رہ جائیں گے اور انسانوں کو ستانے اور ضرر پہنچانے سے باز آجائیں گے۔

یہ سن کر ام الصبیان ملعونہ نے کہا کہ آپ مجھے معاف کر دیں، مجھے آزاد کر دیں، میرے پاس ایک خاتم ہے جس پر اللہ کا نام تحریر ہے، میں آپ سے عہد و میثاق کرتی ہوں کہ جس کے پاس ایسی چیز ہوگی جس پر اللہ کا نام ہوگا اور جس کے دل میں اللہ کا کلام ہوگا اور جس کی زبان پر اللہ کا ذکر ہوگا میں اس کے پاس ہرگز نہیں جاؤں گی۔ اگر کوئی شخص اللہ کے ذکر اور اللہ کے نبی کے فرمودات سے وابستہ رہے گا تو میں اس کے گھر سے نکل جاؤں گی۔ میرے پاس ۷۰ عہد ربانی تحریر ہیں اگر یہ کسی کے پاس ہوں گے تو میں اسکو نہیں ستاؤں گی اور اگر ستانا بھی چاہوں گی تو ستانہ سکوں گی۔ اس کے بعد ام الصبیان نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو ان عہدوں سے آگاہ کیا جن میں اللہ کی کبرائی پاکی اور بے نیازی کا ذکر تھا، حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس شرط کے ساتھ کہ وہ اچھے لوگوں پر کبھی اپنا تسلط نہیں جمائے گی آزاد کر دیا۔ واضح رہے کہ ام الصبیان آج بھی زندہ ہے اور وہ آج بھی لوگوں کو ستاتی ہے اور انہیں بہاد کرنے کی کوشش کرتی ہے اور ان کے جسموں میں سرایت کر کے ان کی ہڈیوں کا گودا چباتی رہتی ہے بالخصوص بچوں کی وہ خاص طور پر دشمن ہے۔

ام الصبیان کی علامات (شیر خواہ بچوں میں)

بچے کا چہرہ خوشنما رہتا ہے، گردن اور ٹانگیں کمزور ہو جاتی ہیں، کھانسی، اور دست لاحق ہو جاتے ہیں، کان کی لود ہانے سے بھی تکلیف نہیں ہوتی کان کا وہ حصہ بے حس ہو جاتا ہے ہر وقت بچہ دودھ پیتا ہے پر پیٹ نہیں بھرتا، دن بہ دن بچہ سوکھتا چلا جاتا ہے ام الصبیان بچے کے حق میں بحر قلزم کا پانی ڈال دیتی ہے بچہ چیخیں مار کر بے ہوش ہو جاتا ہے ہاتھ پاؤں کھینچ جاتے ہیں، آنکھوں کے ڈیلے اوپر کی طرف چڑھے ہوئے ہوتے ہیں، منہ سے جھاگ آتے ہیں، پیشاب نکل جاتا ہے، ٹھنڈے ٹھنڈے پسینے آتے ہیں، سانس مشکل سے آہستہ آہستہ آتا ہے یہ حالت کبھی کبھی منٹوں میں ختم ہو جاتی ہے کبھی وقفہ دے کر بار بار آتی ہے، اگر وقت پر صحیح علاج نہ ہو تو بچہ قبر کی آغوش میں چلا جاتا ہے۔

کر دیتی ہوں، بستیوں کو ویران کرتی ہوں، بچوں کو ہلاک کرتی ہوں لوگوں کے دلوں میں دوسے ڈالتی ہوں، حمل ساقط کرتی ہوں میاں بیوی کے درمیان فتنے پیدا کرتی ہوں، ماں کے پیٹ میں بچوں کو نقصان پہنچانے پر قادر ہوں، تاجروں کے کام میں خلل ڈالتی ہوں، نیک لوگوں کی نیکی میں رخنہ پیدا کرتی ہوں، پھلوں کو خراب کر دیتی ہوں، خرمن اناج کو گھن لگا دیتی ہوں، پانی میں زہر ڈال دیتی ہوں، میں انسان کی ہڈیوں کا گودا کھا جاتی ہوں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس ملعونہ کے زبان سے یہ الفاظ سن کر فرمایا۔ کیا ان تمام باتوں کے باوجود تیرے ساتھ رعایت کی جاسکتی ہے؟ ہرگز نہیں، میں تجھے قید و بند کی سزا دوں گا تا کہ بنی نوع تیری شرارتوں سے محفوظ رہیں۔

یہ سن کر ملعونہ ام الصبیان نے کہا بے شک آپ مجھے ہر طرح کی سزا دینے پر قادر ہیں، لیکن یہ بات بھی یاد رکھیں کہ مجھے عمر دراز عطا کی گئی ہے اور اللہ تعالیٰ نے خود مجھے کچھ لوگوں پر عذاب مسلط کرنے کے لئے پیدا کیا ہے، میں کچھ بھی سہی مگر اللہ کے سامنے میری طاقت یہ ہے اور میں اس کی مرضی کے بغیر تو کچھ بھی نہیں کر سکتی۔

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا بتا وہ کون لوگ ہیں جن پر تجھ کو مسلط کیا گیا جاتا ہے؟

ام الصبیان نے کہا یا نبی اللہ! جو لوگ علم کلام الہی سے محروم ہیں، اللہ کی یاد سے غافل ہیں، اور جن لوگوں کے پاس اسم ذات و صفات کا علم نہیں ہے اور جن کے پاس خاتم سلیمانی بھی نہیں ہے میں ان ہی لوگوں پر اپنا تسلط جماتی ہوں، صاحب علم دین پر میرا بس نہیں چلتا۔ حالانکہ میں عورتوں، بچوں اور مردوں کے جسموں میں اس طرح دوڑتی پھرتی ہوں جس طرح رگوں میں خون دوڑتا پھرتا ہے، میں ہزار رنگ بدلتی ہوں، گدھے کی طرح ریختی ہوں، اونٹ کی طرح کراتی ہوں، بھیڑیے کی طرح چیختی ہوں، درندوں کی طرح چنگاڑتی ہوں، کتے کی طرح بھونکتی ہوں، بلی کی طرح روتی ہوں، سانپ کی طرح سیٹی مارتی ہوں، اور چیتے کی طرح غراتی ہوں، لوگ مجھے مسان خام اور مسان پختہ کی بیماری کا نام بھی دیتے ہیں اور میرے ایک، دو نہیں بارہ نام ہیں لیکن مشہور ام الصبیان کے نام سے زیادہ ہوں۔

فخیرہ عملیات

فراخی رزق کے لئے

روزہ میں اضافے اور خیر و برکت کے لئے ہر روز بلا ناغہ چالیس یوم تک نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد چالیس مرتبہ سورہ کوثر اس طرح سے پڑھے کہ اول و آخر چالیس چالیس بار درود پاک پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے فراخی رزق کی دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں خوب اضافہ ہوگا، سورہ کوثر کی برکت سے تنگی رزق کی شکایت ختم ہو جائے گی۔

رزق میں اضافہ

روزہ میں خیر و برکت اور اضافے کے لئے سورہ کوثر پڑھنا فوری طور پر فائدہ دیتا ہے۔ اگر کسی کا کاروبار نہ چلتا ہو، سخت منہ دے کا رجحان ہو اور چاہتا ہو کہ اس کا کاروبار دن دو گنی رات چو گنی ترقی کرے تو اس مقصد کے لئے ہر ماہ چاند دیکھ کر چاند رات کو نماز مغرب اور نماز عشاء کے درمیانی وقفہ میں با وضو حالت میں قبلہ رو بیٹھ کر اول و آخر درود پاک پڑھے اور درمیان میں ایک ہزار مرتبہ سورہ کوثر پڑھے۔ اس کے بعد ایک سو مرتبہ یا قاضی الحاجات پڑھے۔ جب یہ پڑھ چکے تو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے، بفضل باری تعالیٰ دعا قبول ہوگی اور غیب سے روزی کے اسباب مہیا ہوں گے۔ رزق میں برکت پیدا ہوگی اور کمی رزق کی شکایت جاتی رہے گی۔ اگر سورہ کوثر ایک ہزار مرتبہ پڑھ سکے تو پھر ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر بھی عمل مکمل کر سکتا ہے۔

کاروبار خوب چلے

اگر کسی کی دوکان نہ چلتی ہو، کاروبار سخت منہ دے کا شکار ہو تو وہ نماز تہجد ادا کرنے کے بعد با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر عرق گلاب و مشک سے ایک سفید کاغذ پر سورہ کوثر لکھے اور اپنے کاروبار والی جگہ یا دوکان کے اوپر اونچی جگہ دیوار پر چسپاں کر دے اور دوکان پر بیٹھ کر ہر روز صبح

کے وقت ایک سو مرتبہ سورہ کوثر پڑھ لیا کرے، انشاء اللہ تعالیٰ گاہوں کی خوب آمد و رفت ہوگی اور دن بدن کاروبار خوب چمکے گا۔

کاروبار میں برکت

کاروبار میں اضافے اور برکت کے لئے جو کوئی ہر نماز کے بعد بیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے گا، انشاء اللہ تعالیٰ اس کے کاروبار میں خیر و برکت ہوگی، رزق میں فراخی ہوگی، سورہ کوثر کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کا رزق وسیع فرما دے گا۔ پردہ غیب سے اس کے کاروبار میں ترقی کے اسباب پیدا ہوں گے، اس کا کاروبار ٹھیک ہو جائے گا، رکا ہوا کاروبار چند دنوں کے عمل سے ہی چلنا شروع ہو جائے گا۔

اس مقصد کے لئے وہ اس پر مداومت کرے اور ہر روز بلا ناغہ پڑھے، کم از کم اکتالیس یوم تک بلا ناغہ پڑھنا لازم ہے۔ اگر اس کے بعد بھی عمل پر قائم رہ سکے تو بہت بہتر ہے ورنہ جس قدر ممکن ہو سکے ہر نماز کے بعد پڑھنے کی کوشش کرے، بفضل باری تعالیٰ رزق میں خوب فراوانی ہوگی۔

کاروبار میں کامیابی

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ جو بھی جائز کام شروع کرے اس میں اسے کامیابی حاصل ہو، ناکامی کا منہ نہ دیکھنا پڑے، کامیابی اس کے قدم چومے تو وہ ہر روز فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے، درمیان میں گیارہ مرتبہ سورہ کوثر پڑھے، اس کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔

جب تک کامیابی نہ ہو ہر روز بلا ناغہ اس عمل کو جاری رکھے، توجہ اور یکسوئی کے ساتھ عمل کرے، یقین کامل رکھے کہ اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی سے ہم کنار فرمائے گا، انشاء اللہ تعالیٰ چالیس دن پورے نہ ہوں گے کہ

اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا فرمائے گا۔

کشائش رزق

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کو کبھی رزق میں کمی نہ آئے، اس کا رزق دن بدن بڑھتا رہے، اس کی مفلسی و غربت دور ہو جائے تو وہ ہر روز بلا ناغہ نماز فجر کے بعد سورہ کوثر پڑھنے کا معمول بنائے اور پڑھنے کے بعد کشائش رزق کی دعا مانگے تو بفضل باری تعالیٰ اس کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔

کشائش رزق کے لئے

رزق میں خیر و برکت اور کشائش کے لئے ہر روز بلا ناغہ نماز فجر کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے، درمیان میں تین مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے، انشاء اللہ تعالیٰ ب سے اس کی روزی کے اسباب پیدا ہوں گے، اس کو معلوم بھی نہ کہ اس رزق کی فراوانی کیسے ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل و کرم نازل فرمائے گا اور کبھی بھی رزق میں کمی نہ ہوگی۔

وسعت رزق

حلال رزق میں اضافے کے لئے سورہ کوثر کا یہ عمل مخفی اور نایاب عمل ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ نماز عشاء کے بعد تنہائی میں بیٹھ کر پہلے گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے، اس کے بعد گیارہ مرتبہ استغفار پڑھے، پھر ایک مرتبہ مزید درود و سلام پڑھے، اس کے بعد ایک مرتبہ سورہ فاتحہ مع بسم اللہ پڑھے، پھر بسم اللہ کے ساتھ سو مرتبہ سورہ کوثر پڑھے، پھر بسم اللہ کے ساتھ ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ اسی ترتیب سے اکتالیس مرتبہ پڑھے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے، اس عمل کی مداومت کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ بھر کشائش رزق کے لئے کوئی اور عمل کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

رزق میں ترقی

رزق حلال میں خیر و برکت کے لئے چاند کے مہینہ کی پہلی جمعرات کو غسل کر کے پاک صاف کپڑے پہنے اور خوشبو لگائے۔ نماز

مغرب کی ادائیگی کے بعد سورہ کوثر اکتالیس مرتبہ اس طرح سے پڑھے کہ اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے، پھر جب نماز عشاء ادا کر لے تو خاموشی سے اٹھے اور با وضو حالت میں بغیر کسی سے کوئی بات چیت کئے اپنے بستر پر لیٹ جائے اور سو جائے، نماز فجر کے وقت جب اٹھے تو وضو وغیرہ کرنے کے بعد ایک مرتبہ سورہ کوثر پڑھے اور پڑھنے تک کسی سے کلام نہ کرے، اس کے بعد اپنے کاروبار میں مشغول ہو جائے۔

چالیس یوم تک بلا ناغہ اسی طرح کرے، چالیس یوم کے بعد ہر روز سات مرتبہ سورہ کوثر پڑھنے پر مداومت کرے اور کبھی ناغہ نہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کبھی رزق میں کمی نہ ہوگی۔

ملازمت کا حصول

جو کوئی اچھی ملازمت کے حصول کے لئے کوشاں ہو اور چاہتا ہو کہ جلد از جلد اسے ملازمت مل جائے تو اس مقصد کے لئے اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اسی مرتبہ سورہ کوثر اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور جب ملازمت کے حصول کے لئے درخواست لکھ کر دے اس درخواست پر گیارہ مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر دم کرے اور اللہ تعالیٰ سے عاجزی و انکساری کے ساتھ دعا بھی مانگے کہ اللہ تعالیٰ اسے کامیابی نصیب فرمائے۔

انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں اسے اچھی جگہ ملازمت مل جائے گی، جب تک ملازمت نہ ملے اس عمل کو بلا ناغہ جاری رکھے، ناامیدی اور مایوسی کا شکار نہ وہ، بفضل باری تعالیٰ سورہ کوثر کی برکت سے اس کی روزی کا مسئلہ بہت جلد حل ہو جائے گا۔

ملازمت کے لئے

حسب منشاء ملازمت حاصل کرنے کی غرض سے چاند کے مہینے کے عروج میں پیر یا جمعرات کے دن اشراق کے وقت اس طرح سے عمل شروع کرے کہ پہلے گیارہ بار درود پاک پڑھے، پھر سات سو مرتبہ سورہ کوثر پڑھے اور گیارہ بار درود پاک پڑھ کر اپنی حاجت کی دعا مانگنے سے پہلے تین بار سورہ مزمل ضرور پڑھے۔

ترقی کاروبار

جو شخص اس بات کا خواہاں ہوں کہ اس کے کاروبار میں روز افزوں ترقی ہو اور گاہکوں کا ہجوم ہر وقت اس کی دوکان پر رہے تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ بخش ہے۔

اس کے لئے ہر روز بعد نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد سورہ رخصتین مرتبہ اور درود شریف اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کے حصول کے لئے دعا کرے اور تصور میں اپنی دوکان پر چاروں طرف پھونک مار دے، انشاء اللہ اس عمل کی بدولت اس کے کاروبار میں دن بدن اضافہ ہو جائے گا اور اس کو گاہکوں سے فرصت بھی نہیں ملے گی، مگر شرط یہ ہے کہ اس عمل کی مداومت بلا ناغہ کرتا رہے۔

عمل حب

محبت میں یقینی کامیابی کے لئے یہ نقش اور عمل نہایت مجرب اور فائدہ مند ہے۔ اگر بروز جمعرات اس نقش کو چاندی پر کندہ کر دیا کر اس کے گرد اس کے موکل کا نام بھی لکھوا کر پہنیں اور اس کے علاوہ معزوب کے موافق اس کا ذکر بھی پڑھیں تو انشاء اللہ بندہ مخلوق میں پسند کیا جائے گا اور جس سے محبت کرنا چاہے وہ اس کو مثبت جواب دے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ک	ل	م	ال
۳۹	۳۲	۱۹	۳۱
۳۳	۴۲	۲۸	۱۸
۲۹	۱۷	۳۴	۴۱

اس کے موکل کا نام ہیما نیل ہے اور اس کے اعداد معزوب ۱۲۱ ہیں، اگر کسی افسر اعلیٰ یا حاکم وقت کے سامنے زیر لب پڑھا جائے تو وہ لازمی قدر و منزلت کرے گا اور اگر خلوت میں پڑھے تو اس کا موکل حاضر ہو کر اس کا ہر جائز کام کرے گا۔

دعوت یا ذکر درج ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْقُدُّوسُ مُخَيِّ الْاَرْوَاحِ وَالنُّفُوسِ مَالِکُ الرَّقَابِ وَ مُسَبِّبُ

الْاَسْبَابِ مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ وَ مُقَرَّبُ الْبَعِیْدِ وَ مُجِیْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ لَا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ ذَلَّتْ لَكَ رِقَابُ الْمُلُوکِ وَ صَارَ كُلُّ مِلْکٍ لَّكَ عَبْدًا مَّمْلُوکًا اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَلِکِ الْقُدُّوسِ اَنْ تَمْلِکْنِی نَاصِیْتِی وَ تَكْشِفَ لِیْ عَنْ حَقَائِقِ عَالَمِ الْجَبَرُوتِ لَا تُخْطِیْ بِالْاَسْوَارِ الرَّبَّانِیَّةِ وَالْآیَاتِ الْمَلْکُوتِیَّةِ وَ اَسْوَدُ بِاِشْرَاقِیْ عَلٰی اَبْنَاءِ جَنِّسِیْ وَ مَلِکْنِی اَللّٰهُمَّ نَاصِیَّةَ عَوَالِمِ اسْمِکَ الْاَعْظَمِ الَّذِی تَعَزَّزْتَ بِہِ وَلَا یُسَمِّیْ بِہِ غَیْرُکَ یَا مَلِکُ یَا قُدُّوسُ یَا مَلِکُ الْمَلِکِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَجِبْ اَیُّهَا السَّیِّدُ الْجَلِیْلُ هٰذَا الْاِسْمُ الْجَلِیْلُ وَ اَمِدْنِی بِرُوحٍ مِنْ رُوحَانِیَّتِکَ یَخْدِمْنِی فِیْ حَوَائِجِیْ.

محبوب کو بے قرار کرنے کے لئے

اگر کوئی چاہے کہ اس کا سنگ دل محبوب اس کی محبت میں بے قرار ہو جائے تو طالب کو چاہئے کہ درج ذیل نقش کو حسب قاعدہ تیار کر کے ایک درخت کی مضبوط شاخ کے ساتھ لٹکا دے۔ یہ نقش مشک و زعفران سے اور کسی پاک قلم سے تحریر کرے، جب ہوا سے یہ نقش ہلے گا تو مطلوب بے قرار ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۳۳
۲۵۵	۲۳۳	۲۳۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۳۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

روزگار میں ترقی

یہ عمل تجارتی و ترقی روزگار کے لئے عجیب تاثیر رکھتا ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ بعد نماز عشاء پانچ سو مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور ”یا مسبب الاسباب“ ایسی جگہ کھڑے ہو کر برہنہ سر جہاں سایہ کسی چیز کا سر پر نہ ہو، پڑھے، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے رزق ملے گا اور اگر پہاڑ کے برابر قرض ہو تو وہ بھی ادا ہو جائے۔

معینتی کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم

طہور اسونیسٹس

اپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برنی
ملائی مینگو برنی ★ قلاقند ★ بدوائی حلوه ★ گلاب جامن
دوڑھی حلوه ★ گاجر حلوه ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ
مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔
دیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لنڈ مٹھائیوں کے لئے

طہور اسونیسٹس®



بلاس روڈ، ٹاکیا پارہ، ممبئی - ۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

ادارہ

اس ماہ کی شخصیت

از: بلکھنؤ

نام: عزیز احمد خان

نام والدین: نگہت پروین، سلطان احمد

تاریخ پیدائش: ۲۲ ستمبر ۱۹۷۹ء

نام شریک حیات: صبا انجم

شادی کی تاریخ: ۱۵ مارچ ۲۰۰۴ء

قابلیت: بی ایڈ

آپ کا نام ۸ حروف پر مشتمل ہے ان میں سے ۳ حروف نقطے والے ہیں، باقی ۵ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، عنصر کے اعتبار سے آپ کے نام میں ۳ حروف خاکی، ۲ حروف آبی، ۲ حروف آتش اور ایک حرف بادی ہے، بہ اعتبار اعداد اور بہ اعتبار تعداد آپ کے نام میں خاکی حروف کو غلبہ حاصل ہے، آپ کے نام کا مفرد عدد ۳ مرکب عدد ۱۲ اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۱۴ ہیں۔

۳ کا عدد جوش طبع کی علامت مانا گیا ہے، اس عدد کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ اپنے حامل کو آزاد رہنے کی تربیت دیتا ہے، چنانچہ وہ تمام لوگ جن کے نام کا مفرد عدد ۳ ہو آزادی کے ساتھ زندگی گزارنے کے قائل ہوتے ہیں، انہیں پابندیوں سے وحشت ہوتی ہے اور یہ لوگ بہت جلدی سے کسی کی حکمرانی کو گوارہ نہیں کرتے۔ ۳ عدد کے لوگ خود تو کسی کی حکمرانی کو گوارہ نہیں کرتے لیکن یہ خود حکمراں بننے کی خواہش رکھتے ہیں، دوسروں کو اپنے دست نگر رکھنے کا شوق ہوتا ہے۔ ۳ عدد کے لوگ اصول اور ضابطوں کو پسند کرتے ہیں، یہ خود بھی اصولوں، قاعدوں اور ضابطوں کا لحاظ رکھتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ دوسرے لوگ بھی با اصول زندگی گزاریں اور ضابطوں کی حدیں پار کرنے سے گریز کریں۔ ۳ عدد کے لوگوں میں حمیت اور غیرت ہوتی ہے، یہ لوگ خود دار

بھی ہوتے ہیں، دوسروں کے سامنے اپنا دامن پھیلا نا انہیں اچھا نہیں لگتا۔ ۳ عدد کے لوگ ہر محفل اور ہر مجلس میں خود کو نمایاں کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ان کی اکثر و بیشتر جدوجہد یہ ہوتی ہے کہ یہ لوگ ناظرین کی نظروں میں رہیں اور ان کی خوبیاں اور اچھائیاں دیکھنے والوں پر واضح رہیں۔ ۳ عدد کے لوگ حسن پسند ہوتے ہیں، انہیں خواتین کی زلف گرہ گیر میں الجھنے کا شوق بھی ہوتا ہے، عشق و محبت ان کی زندگی کا خاص مشغلہ ہوتا ہے۔ ۳ عدد کے لوگوں میں زبردست خود اعتمادی ہوتی ہے، بروقت اقدام کرنا ان کی فطرت ہوتی ہے اور اس خوبی کی وجہ سے یہ کئی میدان سر کر لیتے ہیں اور کسی بھی لائن میں بہت جلد پہلی صف میں اپنا نمک بنانے کے حق دار بن جاتے ہیں، خوش اخلاق ہوتے ہیں، خوش طبع ہوتے ہیں، خوش مزاج ہوتے ہیں اور اپنی خوش اخلاقی، خوش طبعی اور خوش مزاجی کی وجہ سے ہر دور میں اپنا حلقہ احباب وسیع کرنے میں کامیاب رہتے ہیں۔ ۳ عدد کے لوگ جب اعتماد اور توسط سے ادھر ادھر ہو جاتے ہیں تو پھر یہ خود پر قابو نہیں رکھ پاتے اور ایسی صورت میں ان کا کردار ڈانوا ڈول ہو جاتا ہے، ان میں ایک کمی یہ بھی ہوتی ہے کہ یہ اپنا راز محفوظ نہیں رکھ پاتے اور اس کمی کی وجہ سے انہیں کئی بار کئی صدمات برداشت کرنے پڑتے ہیں اور مالی نقصانات کا بوجھ بھی اپنے کاندھوں پر اٹھانا پڑتا ہے۔ ۳ عدد کے لوگوں میں مبالغہ آمیزی کی بھی بری عادت ہوتی ہے، یہ جب کسی کی تعریف کرنے پر آتے ہیں تو اس کو عزت و عظمت کے ساتویں آسمان تک پہنچا دیتے ہیں اور جب کسی کی برائی کرنے کی ٹھان لیتے ہیں تو تحت المٹی میں پہنچا کر ہی دم لیتے ہیں۔

۳ عدد کے لوگ بکے عناد پرست ہوتے ہیں، معاملہ کوئی بھی ہو انہیں ہر حال میں اپنا مفاد عزیز ہوتا ہے، بغیر کسی غرض اور مفاد کے کسی سے تعلقات نہیں بڑھاتے۔ ۳ عدد کے لوگ زندہ دل ہوتے ہیں، یہ دوسروں

کی کامیابی اور ترقی کا موجب بنیں گی۔

۶، ۵ اور ۹ عدد کے لوگوں کے ساتھ آپ کی دوستی خوب جھے گی، ایک اور ۲ عدد والے لوگ آپ کے لئے عام سے ہوں گے، یہ حالات کے ساتھ ساتھ آپ کے لئے اچھے برے ثابت ہوں گے۔ ۴ اور ۸ آپ کے دشمن عدد ہیں، ان عددوں کی چیزوں اور لوگوں سے اگر آپ دور ہی رہیں گے تو آپ کے لئے بہتر ہوگا۔ آپ کا مرکب عدد ۱۲ ہے، یہ عدد اچھا نہیں، یہ بد نصیبی کا عدد مانا گیا ہے، اس عدد کی وجہ سے دوسرے لوگ حامل عدد کو اپنے مفادات کے لئے استعمال کرتے ہیں اور ان کی رسوائی اور ذلتوں کا سبب بنتے ہیں۔ اس عدد کی وجہ سے خدا نخواستہ آپ کو چوری، ڈکیتی، لوٹ مار اور راہزنی سے سابقہ پڑ سکتا ہے اس لئے احتیاطی تدابیر کو ہر وقت ملحوظ رکھنا آپ کے لئے ضروری ہے۔ آپ کی تاریخ پیدائش کا عدد ۲۲ ہے اس کا مفرد عدد ۴ بنتا ہے اور ۴ کا عدد آپ کا دشمن عدد ہے، اس لئے اس بات کا قوی اندیشہ ہے کہ آپ کی زندگی میں اتار چڑھاؤ بہت آئیں گے اور اکثر آپ کے کام بنتے بنتے بگڑ جائیں گے۔ لیکن خوبی کی بات یہ ہے کہ آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۳ ہے جو آپ کے نام کے مفرد عدد سے میل کھاتا ہے اس لئے اس بات کا زبردست امکان ہے کہ آپ ترقی اور کامیابیوں کی راہوں میں تیز رفتاری کے ساتھ چلتے رہیں گے اور نا کامیاں کچھ دنوں کے بعد اپنا سامنہ لے کر رہ جائیں گی۔ مجموعی تاریخ پیدائش کا عدد اس بات کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے کہ عمر کا آخری دور آپ کا خوش حالی میں گزرے گا اور آپ کو دولت سکون بھی میسر رہے گی۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۶ اور ۷ ہیں، ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے احتیاط برتیں ورنہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔

آپ کا برج سنبلہ اور ستارہ عطارد ہے، بدھ کا دن آپ کے لئے اہم ہے اور جمعہ اتوار بھی آپ کے لئے اہمیت رکھتے ہیں، آپ اپنے کاموں کی شروعات بدھ، جمعہ اور اتوار کو بھی کر سکتے ہیں، انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔ پیر کا دن آپ کے لئے ہمیشہ غیر مبارک ثابت ہوگا، اس دن بھی اپنے اہم کاموں سے گریز کریں۔ پکھراج، ہیرا، نیلم اور پتا آپ کی راشی کے پتھر ہیں، ان پتھروں میں سے کسی بھی پتھر کے استعمال سے آپ کی زندگی میں سنہرا انقلاب آ سکتا ہے۔ پتھر چار یا ساڑھے چار ماشہ کی انگلی میں جڑوا کر استعمال کریں اور اللہ کی قدرت پر بھروسہ رکھیں، اسی کی مرضی

کی زندہ دلی کی قدر بھی کرتے ہیں، یہ خشک زندگی گزارنے کے قائل نہیں ہوتے۔ ۳ عدد کے لوگوں میں مطلب پرستی کے ساتھ ساتھ ایک طرح کا غرہ بھی ہوتا ہے، یہ جلدی سے کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتے اور جلدی سے کسی کی بڑائی اور اہمیت تسلیم نہیں کرتے، ان کا یہ گھمنڈ کبھی کبھی ان کی شخصیت کو اتنا داغ دار کر دیتا ہے کہ یہ معتبر لوگوں کی نظروں سے گر جاتے ہیں۔ چونکہ آپ کا مفرد عدد بھی ۳ ہے اس لئے یہ تمام خصوصیات کم و بیش آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی، آپ جولائی طبع سے بہرہ ور ہوں گے، آپ کی طبیعت میں ایک طرح کی شوخی اور ایک طرح کا بائکین موجود ہوگا، آپ دل پھینک قسم کے انسان ہیں اور عشق و محبت کے رنگ برنگے چمن میں خوبصورت تیلیوں کے پیچھے دوڑنا آپ کا خاص الخاص مشغلہ ہے، اس مشغلہ کی وجہ سے کئی بار آپ رسوائیوں کے جال میں بھی پھنس جاتے ہیں اور بدنامی آپ پر مسلط ہونے لگتی ہے لیکن آپ اپنی فطرت سے باز نہیں آتے، آپ کسی صنف نازک سے اظہار محبت کرنے میں ذرا بھی نہیں جھجکتے، آپ کے اندر ایک طرح کا احساس بڑائی ہے، آپ پیشک خوش اخلاق ہیں اور اپنی خوش اخلاقی کی وجہ سے لوگوں کو مسحور کرنے اور اپنا تابع بنانے میں کامیاب رہتے ہیں، آپ کے اندر مال و دولت کمانے کی بھی صلاحیت موجود ہے لیکن اپنی شاہ خرچی کی وجہ سے آپ اکثر تنگ دست نظر آتے ہیں، آپ بغیر کسی غرض اور مفاد کے کسی کی خاطر کوئی مصیبت مول نہیں لیتے، آپ کے پیش نظر ہمیشہ اپنے ذاتی مفاد ہوتے ہیں اور آپ ہمیشہ اپنے مفادات کی بھول بھلیوں میں کھوئے رہتے ہیں، محبت کرنا آپ کا مشغلہ ہے لیکن محبت کے معاملہ میں بھی آپ اپنے مفادات کو نظر انداز نہیں کرتے، آپ کے خیالات بہت بلند ہیں، آپ کی سوچ و فکر پاکیزہ ہے، آپ کی طبیعت میں نفاست ہے اور آپ دوسرے لوگوں میں بھی نفاست اور طہارت تلاش کرتے ہیں۔ اگر آپ خود کو بیجا انا اور خود پسندی سے بچائے رکھیں تو لوگ آپ کی دوستی اور آپ کی قربت پر فخر کرنے پر مجبور ہوں گے اور اپنے بلند خیالوں اور نتھری ہوئی سوچ و فکر کی بنا پر اپنے ہم عصروں کی نظروں میں ایک بے مثال انسان بن جائیں گے اور آپ کا قد سب دوستوں سے اونچا ہو جائے گا۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ۱۲، ۳، ۱۱ اور ۳۰ ہیں، آپ کا لکی عدد ۷ ہے، سات عدد کی چیزیں اور شخصیتیں آپ کو بطور خاص راس آئیں گی اور آپ

سے اس دنیا کی ہر چیز اپنا اچھا برا اثر دکھاتی ہے۔

فروری، جون، ستمبر اور دسمبر میں اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں، ان مہینوں میں اگر کوئی معمولی سی بیماری بھی آپ پر حملہ آور ہو تو فوراً اس کے علاج کی طرف دھیان دیں، غفلت ہرگز ہرگز نہ برتیں۔ آپ عمر کے کسی بھی دور میں امراض معدہ، اعصابی کمزوری، امراض پیٹ، السر، پھیپھڑوں کے امراض، جوڑوں کے درد، امراض کمر، پتے اور گردے کی بیماریوں کی شکایت ہو سکتی ہے۔ چقدر، کاسی، سیب، زیتون، انار، انناس، کھجور، انجیر اور پودینہ آپ کے لئے مفید ثابت ہوں گے اور آپ کی تندرستی کو تقویت پہنچائیں گے۔ آپ کے نام میں ۵ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے مجموعی اعداد ۱۲۳ ہیں۔ اگر ان اعداد میں اسم ذاتی الہی کے اعداد ۶۶ بھی شامل کر لئے جائیں تو مجموعی اعداد ۱۸۹ ہو جاتے ہیں، ان کا نقش مربع آپ کے لئے انشاء اللہ بہر اعتبار مفید ثابت ہوگا۔

۷۸۶

۳۹	۲۵۳	۲۵۰	۲۷۷
۲۵۱	۲۲۶	۲۰	۲۵۲
۲۲۵	۲۲۱	۲۵۵	۲۱
۲۵۴	۲۲۲	۲۲۲	۲۲۹

آپ کے مبارک حرف پ اور غ ہیں ان حروف سے شروع ہونے والی ہر چیز آپ کو اس آئے گی، سبز اور آسمانی رنگ آپ کے لئے ہمیشہ مبارک ثابت ہوں گے۔ گھر کے پردوں میں، درود یوار پر کلر کرانے میں اور لباس وغیرہ میں ان رنگوں کو فوقیت دیں انشاء اللہ آپ فرحت اور سکون محسوس کریں گے۔

آپ فطرتاً آزادی پسند ہیں، آپ کی سنجیدگی آپ کی شخصیت کی روح ہے، آپ بے حد امید پرست ہیں، بڑے سے بڑے حالات میں بھی آپ امید کا دامن اپنے ہاتھوں سے نہیں چھوڑتے آپ کے اندر بزنس کرنے کی زبردست صلاحیت موجود ہے، آپ کاروبار میں کسی بھی طرح کا نقصان اٹھانے کو پسند نہیں کرتے، اگرچہ آپ کے مزاج میں تعلیٰ اور احساس بڑائی کا عنصر موجود ہے لیکن اس کے باوجود آپ اپنے ہم عصروں میں مقبول ہیں، آپ میں کسی قدر انتقام لینے کی عادت بھی موجود

ہے۔ اگر آپ کسی کے مخالف ہو جائیں تو پھر آپ اس کے ہاتھ دھو کر پیچھے پڑ جاتے ہیں اور اسے نقصان پہنچا کر ہی دم لیتے ہیں لیکن اگر آپ کا کوئی دشمن آپ کے سامنے اپنا سر جھکا دے تو آپ جلد ہی اس کو معاف کر دیتے ہیں، ناگوار حالات میں بے راہ روی اور بلیک میلنگ جیسے عیوب کا سرزد ہو جانا بھی آپ کی ذات سے عین ممکن ہے لیکن اگر آپ گمراہی کی ڈگر اپنائیں تو سیکڑوں برے لوگوں میں بھی اپنی انفرادیت قائم کر سکتے ہیں، آپ تعیش پسند بھی ہیں، آپ کی خواہشات میں نیند کو سب سے پہلا درجہ حاصل ہے، فراغت کے دن آپ سو کر گزارنا ہی پسند کرتے ہیں۔

اپنی شخصیت کا یہ خاکہ پڑھنے کے بعد جس میں ہم نے آپ کی خوبیاں بھی اور آپ کی خامیاں بھی کھول کر رکھ دی ہیں ہم یہ امید کرتے ہیں کہ آپ اپنی خوبیوں میں مزید اضافہ کرنے کی کوشش کریں گے اور حتی الامکان ان خامیوں سے اپنا پیچھا چھڑانے کی جدوجہد کریں گے جو آپ کی شخصیت کو داغ دار بناتی ہیں اور دیکھنے والوں کی نظروں میں آپ کی اہمیت کو کم کرنے کا ذریعہ بنتی ہیں۔ آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۹۹۹		
	۲۲	
		۷

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک، ایک ہی بار آیا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ اپنا مافی الضمیر کسی بھی مجلس میں اچھی طرح بیان کر سکتے ہیں لیکن آپ کے لئے ضروری یہ ہے کہ آپ اپنی گھریلو زندگی میں اپنے خیالات کو بہتر انداز میں پیش کریں، گھریلو زندگی میں آپ کی خاموشی خواہ وہ کسی مصلحت کی بنا پر ہو آپ کے خلاف بدگمانی پیدا کرتی ہے اور آپ کی شریک حیات کو بدظنی کے پرچول صحرا میں لے جا کر چھوڑ دیتی ہے، جس سے آپ کی خانگی زندگی اتھل پھل کا شکار ہو کر رہ جاتی ہے۔

آپ کے چارٹ میں ۲ کا عدد ۲ بار آیا ہے یہ اس بات کی علامت ہے کہ آپ کا شعور بہت بڑھا ہوا ہے لیکن آپ اس بڑھے ہوئے شعور سے فائدہ نہیں اٹھا پاتے، آپ بہت حساس ہیں لیکن کبھی کبھی آپ اپنی حس کو گنوا بیٹھتے ہیں جب کہ اچھی زندگی گزارنے کے لئے آپ کو ہمیشہ حساس اور بیدار رہنا چاہئے، غفلت اور بے حس سے آپ خود کو جتنا دور

رکھیں گے اتنا ہی آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کے چارٹ میں ۳ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ دوسروں کے احساسات کو اور ان کے جذبات کو زیادہ اہمیت نہیں دیتے جب کہ آپ کو دوسروں کے لئے بھی چاق و چوبند ہونا چاہئے، آپ حساب و کتاب کے معاملہ میں بہت کچے ہیں جب کہ معاملات کو درست رکھنے کے لئے حساب و کتاب کے سلسلہ میں انسان کو ہوشیار رہنا چاہئے، معتبر قسم کی زندگی گزارنے کے لئے انسان کو یہ روش اختیار کرنی چاہئے کہ بخشش چاہے لاکھوں کی ہو لیکن حساب و کتاب پائی پائی کا ہونا چاہئے، اس حساب و کتاب کے معاملے میں آپ اپنے لئے بھی چوکنا رہیں اور دوسروں کے حساب و کتاب کے معاملے میں بھی آپ ہمیشہ ہوشیار رہیں اور ادائیگی کی فکر کو ہمیشہ زندہ رکھیں تب ہی آپ کی زندگی قابل اعتبار بنے گی اور لوگ آپ سے معاملات کر کے فرحت محسوس کریں گے۔

آپ کے تاریخ پیدائش کے چارٹ میں

۶،۵،۴ کی غیر موجودگی آپ کی اس کمزوری کو ظاہر کرتی ہے کہ آپ عملی کاموں میں سستی دکھاتے ہیں اور اپنے کاموں کو بروقت کرنے میں کبھی کبھی تاہل اور تغافل کا مظاہرہ کرتے ہیں اور یہ خامی آپ کو خوشیوں اور خوش حالیوں سے محروم کرنے کا سبب بن سکتی ہے اور اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ آپ کبھی کبھی نقطہ اعتدال پر قائم نہیں رہتے، مختلف امور میں آپ افراط و تفریط کا شکار ہو جاتے ہیں اور اعتدال سے ادھر ادھر ہو کر اپنی شخصیت کو پامال کر دیتے ہیں۔

نے کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ عدل و انصاف کے دلدادہ ہیں، آپ ہر جگہ انصاف ہی کو دیکھنا چاہتے ہیں، ظلم و ستم اور نا انصافی سے آپ کو وحشت ہوتی ہے، آپ ظلم و ستم کے خلاف اکثر احتجاج بھی کرتے رہتے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۸ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ لا پرواہ قسم کے انسان ہیں، حالانکہ آپ کو اپنے تمام کاموں میں منظم ہونا چاہئے، ہر حال میں اور ہر صورت میں آپ کو لا پرواہی سے سستی اور کاہلی سے پرہیز کرنا چاہئے، تمام مادی کاموں میں آپ کی دلچسپی برقرار رہنی چاہئے اور روپے پیسوں کی آمد و رفت کے سلسلہ میں آپ کو چوکنا رہنا چاہئے، پیسہ کس طرح آ رہا ہے اور کس طرح خرچ ہو رہا ہے اس بارے

میں آپ کو مکمل محتاط رہنا چاہئے۔

۹ کا عدد آپ کے چارٹ میں ۳ بار آیا ہے جو آپ کے حالات اور آپ کے مستقبل کو قوی تر بنانے کا ذمہ دار ہے یہ عدد تین بار آ کر یہ ثابت کرتا ہے کہ آپ کی ذہنی قوتیں زبردست ہیں۔ اگر آپ ان کو بروئے کار لانے میں ہچکچاہٹ سے کام نہ لیں تو آپ کو ہام عروج تک پہنچنے سے کوئی نہیں روک سکتا، یہ عدد یہ بھی ثابت کرتا ہے کہ آپ محبت پرست ہیں اور آپ اپنے اہل خانہ کی بے توجہی ذرا سی بھی برداشت نہیں کر سکتے، آپ کے چارٹ میں کوئی بھی لائن مکمل نہیں ہے اور درمیان کی لائن بالکل ہی خالی ہے، جو یہ ثابت کرتی ہے کہ زندگی میں کئی بار آپ کی خوشیاں کامیابیاں اور راحتیں ادھوری رہ جائیں گی، کئی بار پایہ تکمیل تک پہنچنا آپ کے لئے ممکن نہ ہوگا۔ درمیانی لائن جو زحل کی لائن کہلاتی ہے اس کی خالی پن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اپنی ضرورت کی چیزوں سے اور اپنی خواہشات کے اظہار سے ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہیں، آپ کے اندر دوسروں سے امیدیں وابستہ رکھنے کا رجحان موجود ہے، آپ اگر اپنی خودداری اور غیرت کی وجہ سے کسی سے کچھ کہہ نہیں پاتے لیکن دوسروں سے مدد اور تعاون کی توقعات ضرور رکھتے ہیں۔ آپ کے لئے یہ بات مناسب نہیں ہے کیوں کہ آپ بہ ذات خود بہت کچھ کر سکتے ہیں، آپ کی حمیت ہرگز ہرگز دوسروں کی محتاج نہیں ہے اس لئے آپ کے لئے یہ رجحان قطعاً غیر مناسب ہے۔ آپ کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنے پیروں پر کھڑے ہوں اور اپنا مددگار اور مستعان صرف رب العالمین کو سمجھیں۔ آپ کی تصویر سے یہ واضح ہوتا ہے کہ آپ شریف بھی ہیں، صاحب اخلاق بھی ہیں، خوددار اور غیرت مند بھی ہیں، آپ کی آنکھوں میں ایمان و یقین کی چمک دمک موجود ہے اور ان آنکھوں میں ہمدردی اور جذبہ خیر سگالی کے آثار بھی نمایاں ہیں۔

آپ کے دستخط آپ کی شخصیت کے گہرے پن کو واضح کرتے ہیں اور یہ بھی ثابت کرتے ہیں کہ آپ خود کو نمایاں کرنے کی ہرگز ہرگز کوشش نہیں کرتے لیکن آپ خود کو پوری طرح چھپا بھی نہیں پاتے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ یہ کالم پڑھنے کے بعد ایک لمحہ ضائع کئے بغیر آپ اپنی خوبیوں میں اضافہ کریں گے اور اپنی ان خامیوں سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کریں گے جن کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے۔

ہمزاد السور

از : ڈاکٹر سید ملک محمد صادقی راد

جب کبھی ہمزاد کے متعلق گفتگو یا عمل کی بات کی اور لکھی جاتی ہے تو تصور میں ایک مخفی قوت سامنے آتی ہے اور یکا یک خیال ایک نہایت طاقتور شے بنام ہمزاد کی صورت میں سامنے آتی ہے کہ ہمزاد یا ہم جنس کہیں یا انسان کا اپنا متحرک سایہ یا ہم شکل واضح شباهت جو آپ کی شکل سے مشابہت رکھنے والی وہ لاثانی قوت جو آپ کے پیدائش کے ساتھ پیدا ہوتی ہے لیکن یہ ہر ایک کے بس کی بات نہیں جب کہ ہمزاد اس بندے کی اپنی متحرک جسم لافانی ہوتی ہے وہ جسم متحرک جو ہمیشہ آپ کے ساتھ رہتا ہے اور یہ بھی ہے کہ ہمزاد کے عمل کو ہر ایک کر بھی نہیں سکتا۔ اگر کر بھی لیا جائے تو ہمزاد کو سنبھالنا ہمزاد کے عہد و پیا کے مطابق چلنا اور اس کے لوازمات اور عادات کے مطابق چلنا بہت مشکل کام ہے چوں کہ ہر شخص کا ہمزاد اس کی اپنی عادات و اطوار کے مطابق ہوتا ہے جیسی خصلت کے بندے ہوں گے ویسی ہی خصلت کے ہمزاد۔ وہی عادات وہی حرکات و سکنات۔ دیکھنے میں یہ آیا ہے کہ ہر ایک عامل کا اپنا اپنا ایک طریقہ کار ہوا کرتا ہے۔ بعض عامل تو جو کتابوں میں لکھے ہوئے عمل ہوتے ہیں اس پر عمل کرتے ہیں۔ میرے خیال میں عمل کرنے والے کو عمل کی ابتداء کرنے سے پہلے صاحب عمل کے مصنف سے اجازت لینی چاہئے۔ بغیر کسی جھجک کے عمل کے بارے میں پوچھنے سے اور معلوم کرنے سے کسی کی شان نہیں ٹھٹھتی۔ ہر شخص کسی نہ کسی سے ضرور پڑھتا ہے۔ اس سے پوچھنے والا، اجازت لینے والا عامل چھوٹا نہیں ہو جاتا۔ عامل جو ہے سو ہے اور جیسا ہے ویسا ہی رہے گا، البتہ معلومات کے ساتھ ساتھ اس کے علم میں اضافہ کے ساتھ روحانی وسعت اور سعادت حاصل ہوتی ہے اور غلطی کرنے کا امکان بھی نہیں رہتا۔ یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ کسی کے استاد محترم نے ایک چند عمل بتا دیئے۔ سنو بھائی تجھے یہ عمل کرنا ہے، (کس طرح اُن دونوں کو معلوم نہیں) بہر حال

بے چارے شاگرد صاحب اپنی دھن میں لگے ہوئے ہیں یا یوں کہئے کہ کسی بندے کو اُن کے پیر صاحب نے کہا جابٹا تجھے یہ عمل یوں کرنا ہے۔ میری دعائیں تمہارے ساتھ ہیں۔ یاد رکھئے پچھلے زمانے کے پیر اب زندہ نہیں ہیں، نہ اب آج کے پیروں میں وہ کرامات ہیں جو سابقہ پیروں میں ہوا کرتی تھیں (عطائی پیروں کی بات کر رہا ہوں) دیکھئے فرماں بردار مرید بیٹھ کر اور جھوم جھوم کر پڑھنے میں لگے ہوئے ہیں۔ ابھی ہمزاد میرے سامنے اور میرے پاس آئیں گے اور مسخر ہو جائیں گے اور افسوس کہ دور دراز تک ہمزاد کا نام و نشان نہیں ہوتا۔ اس کی بھی چند وجوہات ہو سکتی ہیں۔ بعض کی سماعت کے ساتھ روحانی بصیرت ہی نہیں ہوتی اور بعض جو لفظ تلفظ ادا کرتے ہیں، جس طرح تلفظ ادا کرنا چاہئے تو تلفظ کی ادائیگی میں غلطی کر جاتے ہیں۔ جب تلفظ میں ادائیگی درست نہیں ہوتی تو ان اشیاء کی وجہ سے بھی ہمزاد ساتھ سامنے نہیں ہوتے اور بعض کی روحانی قوت و بصیرت اس قدر کم اور ایسی ہوتی ہے جو نہ ہونے کے برابر تو ہمزاد کس طرح سامنے آئے گا اور وہ بندہ جو جس بھی عمل کو کر رہا ہوگا اور کر رہا ہے یقیناً ہمزاد کے سامنے نہ آنے کی صورت میں اس عمل سے بدظن ہو کر اس عمل کو صداقت سے ہٹ کر دیکھے گا بلکہ یوں بھی ہے وہ عمل جسے وہ کر رہا ہوتا ہے، استاد کو جیسا آتا ہوگا، ویسا ہی اپنے شاگرد کو بتلائے گا۔ یہ بھی وضاحت کروں جس بھی پیر صاحب یا استاد محترم نے اپنے شاگرد یا مرید کو جو عمل کرنے کو کہا اور بتا دیا جیسا استاد نے پڑھا ہوگا ویسا ہی اپنے شاگرد کو پڑھا دیا گیا اور ممکن ہے وہ عمل اپنی جگہ درست ہے فقط بات اتنی سی ہے، کیا جو عمل آپ کو بتا دیا گیا ہے استاد اس کے تجربات سے گزرے ہیں، اس کے علاوہ کچھ اپنی بھی غلطیاں اور کوتاہیاں شامل ہوتی ہیں جس کی وجہ سے ہم کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ اکثر میرے پاس ایسے بھی لوگ آتے ہیں جو ہمزاد کو مسخر کرنے کا

یہ سوال آتا ہے کیا ایسا بندہ جو ہمزاد کو مسخر کرنے کے شوق میں ایسی زحماتیں جو تکلیف دہ ہوں اور مشقتوں کے ساتھ مصائب جیسے حالات جو اس کو پیش آئیں گزر سکتے ہیں جو ہمزاد کو قابو کرتے ہیں وقت جھیلنے پڑتے ہیں۔ یقین محکم کے ساتھ اگر آپ واقعی اپنی جگہ مضبوط و مستحکم اور مخلص ہیں تو لیجئے اس عمل میں اللہ تعالیٰ آپ کو کامیابی و کامرانی نصیب فرمائے۔ سوغات مبارک ہو، عزیمت ہمزاد یہ ہے:

عزمت علیکم یا ایہا الارواح المعشر الجن والقوم
الہمزاد باقسم حضرت سلیمان ابن داؤد علیہ السلام
یا ہمزاد من حاضر شو نہیں من بحق اللہ الا اللہ الا ہو
الحی القيوم العجل الساعة.

چاندی، تانبا، سونا ہم وزن دھات کا ایک دیہ بنا لیں لیکن چراغ کی بتی کی جگہ خاص الخاص صرف سونے کی ہونی چاہئے۔ اس طرح ایک ایسا کمرہ جس میں ہمیشہ خلوت رہے۔ وظائف کے وقت یا بعد میں آپ کے سوا وہاں کوئی نہیں جائے گا۔ ایک عدد چٹائی بچھانے کے لئے ایک عدد جائے نماز اور ایک 2570 دانوں کی تسبیح ہے۔

ان اشیاء کے علاوہ آپ کے کمرہ میں اور کوئی شے نہیں ہوگی اور نہ کمرے کے در و دیوار پر کچھ آویزاں ہو۔ حسب منشاء دیواروں پر رنگ کر سکتے ہیں۔ اس عزیمت کو چراغ کے ارد گرد کندہ کرالیں۔ آپ ان تمام لوازمات اشیاء کو کمرے کے وسط میں عمل کے لئے سجائیں۔ اب آپ عمل کو کرنے کے لئے تیار ہیں تو اپنے آپ کو حصار کیجئے اور کمرہ کے وسط میں بیٹھ کر چراغ کو روشن کر دیں، آپ جائے نماز پر ہیں اور چراغ ایک سوا میٹر کے فاصلے پر روشن ہے یعنی آپ کے اور اس چراغ کے درمیان سوا میٹر کی دوری ہے، اب آپ چراغ کی لو پر ٹھٹھکی باندھ کر دیکھتے رہئے گا اور وہ عزیمت کو 2570 مرتبہ پڑھیں اور اس طرح یہ وظائف کا سلسلہ 50 یوم ہوگا۔

اس عمل کے دوران آپ اپنی خوراک کی حد کو کم کر دیں، اس کے ساتھ جلالی و جمالی پرہیز کے علاوہ مباشرت سے پرہیز ہوگی اور خلوت میں رہیں کیوں کہ یہ نورانی عمل ہے جو صرف نیکی اور نیک نیتی سے سرشار ہے، جس کے ہر پہلو میں محبت، خلوص، نیکی اور اچھائی موجود موجزن ہے

شوق رکھتے ہیں، اول تو ہمزاد اتنی آسانی سے ہاتھ آنے والی شے نہیں ہے اور ایسی بھی بات نہیں کہ اس عمل کو کوئی نہیں کر سکتا اور یہ بھی نہیں کہ ہمزاد سے سامنا نہیں ہوگا۔ ہاں وہ طالب علم جو ذہن کے پکے اپنی ذہن کے ساتھ لگن میں لگن رہنے الا شخص کر سکتا ہے وہ جو ہمزاد کا سچا عاشق ہو اس میں ایک ہلکی سی وضاحت کی ضرورت ہے، آج کل لوگ کچھ زیادہ ہی پڑھے لکھے ہو گئے ہیں اور یہ پڑھ چکے ہوتے ہیں کہ ہمزاد کو یوں اور اس طرح قابو کیا جاسکتا ہے یا کسی سے یہ سن چکے ہوتے ہیں کہ ہمزاد سے ہم سال بھر کا کام منٹوں میں لے سکتے ہیں۔ ہمزاد ایک ایسی لاثانی قوت کا نام ہے جس کی دنیا شائق ہے اور جس کی طاقت کا کوئی ثانی نہیں ہے، ہمزاد کی قدرت کو کوئی چیلنج نہیں کر سکتا۔ ہمزاد ایک جھٹکے سے زمین میں پیوست تناور درخت کو جڑ سے اکھاڑ پھینک سکتا ہے، اس میں کوئی شک نہیں ایسا ہو سکتا ہے اور ہمزاد کر سکتا ہے اور یہ سب ممکن بھی ہے کیوں کہ ہمزاد اس قدر قوت رکھنے والی جنس ہے کہ سانس کی لمبائی کی طرح پلک جھپکتے کہیں سے کہیں پہنچ کر جو کام کرنے کو بتایا گیا ہوگا اس کام کو کر جاتا ہے۔ ہزاروں میل کی مسافت و کام کو منٹوں میں فی الفور کر سکتے ہیں۔ ہمزاد جس برق رفتاری کو مشہور ہے، اس طرح ایسے ہی برق رفتار اور حاضر دماغ بندہ بھی ہونا چاہئے چوں کہ ہمزاد سیکنڈوں میں کچھ سے کچھ کر سکتا ہے، ایسا نہیں ہو کہ بھوکا ننگا اور بیمار ہمزاد ہاتھ آئے تو ایسا ہمزاد کس کام کا، اندھے، لنگڑے کا ہمزاد اندھا لنگڑا ہی رہے گا، وہ ہمیشہ دیواروں سے ٹکرائے گا یا اندھے کنوئیں میں گر جائے گا، نتیجہ صفر۔ ہمزاد کو حاضر دماغی کے ساتھ ساتھ طاقت و ردل اور صحت مند قوی ہونے کے ساتھ خوبصورت ہونا بھی نہایت ضروری ہے چوں کہ ہمزاد آپ کے قرب میں آپ کے قریب آ کر آپ سے کھیلنے لگتا ہے اور ہمزاد سے کھیلنا بھی ہر ایک کے بس کی بات نہیں ہے اور ہمزاد آپ سے کھیلتے کھیلتے سامنے آ جاتا ہے اور یہ وقت دانائی اور نادانی پر منحصر ہے۔ ہمارے ایسے ہی بھائی ہیں جو صرف ہمزاد کی باتیں کرنا جانتے ہیں اور ایسے بندے صرف اپنا دل خوش کرنے کے لئے اس طرح کی باتیں کرتے ہیں۔ البتہ کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق و صداقت کے ساتھ بھی صادق اور امین ہیں۔ اس کے لئے وہ اپنی جان کو کھو سکتے ہیں۔ ایک اور بات ذہن میں

اور ہر بدی اور ہر بد اعمالی اور بد اعتدالی سے مبرا ہے۔ اللہ کرے آپ اپنی نیک نیتی سے اس عمل میں کامیاب ہو جائیں اور کامیاب ہونے کے بعد آپ کبھی بھی ایسی غلطی نہ کریں کہ آپ کبھی غلطی سے بھی فعل بدی کی طرف مائل ہو کر اُسے اپنائیں اس صورت میں یقیناً آپ کی مٹی پلید ہوئی بلکہ کبھی بھی ایسی کوئی غلطی کو جو آپ کے خیال و عمل کو جگہ دے، ہاں پوری کوشش رہے کہ ایسی کوئی بات یا غلطی سرزد نہ ہو جو خلاف شریعت ہو اور نہ ہونے پائے اس میں بھی آپ کی بہتری ہے اور یہی تمہاری کامیابی ہے جس میں تمہاری دین و دنیا کی فلاح اور آخرت کا توشہ و سامان ہے۔

وظائف : جب آپ ان وظائف کو کرنے کے لئے آمادہ تیار ہو جائیں تو وقت ابتداء قصہ و وظیفہ سے لے کر یوم الاخر تک ظہر سے لے کر دوران عصر تک آپ کچھ دیر کے لئے آرام کر لیں تاکہ وظائف کے دوران آپ کی آنکھ نہ لگنے پائے اس لئے کہ آپ کو نیند تو دور کی بات ہے بلکہ اونگھ بھی نہیں آنی چاہئے چوں کہ آپ کو ہر وقت ہوشیار اور چاق و چوبند رہنا پڑے گا اور کسی وقت بھی آپ کو ہمزاد کے ساتھ دو چار ہونا ممکن ہے۔ اگر اس دوران صورت نیند کی رہی یا اونگھ کی سی کیفیت ہوئی تو آپ کی پوری محنت رائیگاں جائے گی، بہتر یہی ہے کہ آپ اس عمل کو نہ کریں تو اچھا ہے۔ اگر واقعی آپ کو عمل کرنا ہے ضرور کریں، اس صورت میں کہ اگر عمل کو کیا جائے تو آپ کو زکوٰۃ ادا کر لیتی چاہئے تاکہ آپ کی محنت رائیگاں نہ جائے۔

ابتداءِ عمل : جب آپ اس عمل کی ابتداء کریں گے تو پہلے آپ کو چراغ کی لوح میں ہلکی ہلکی روشنی ستاروں کی طرح جھرمٹ جھرمٹ سے دکھائی دینے لگتا ہے۔ یہ اس بات کی علامات ہیں کہ اس عمل کے کرنے سے ہمزاد آپ کے قریب ہو رہا ہے، جب آپ کو یہ صورت حال سامنے نظر آئے تو آپ مزید مستحکم حالت میں پڑھائی کو جاری رکھیں گے، چوں کہ یہ آپ کی کامیابی کی پہلی سیڑھی ہوگی اور رفتہ رفتہ آپ کے سامنے چراغ کی لو بڑھتی جائے گی اور مزید بڑی ہوتی ہوئی نظر آئے گی اور اس کے ساتھ ساتھ لوح کا دائرہ اختیار بڑھتا چلا جائے گا اور وقت کے ساتھ ساتھ آپ کا ہمزاد ٹھیک آپ کی شکل و صورت کے ہو بہو مشابہہ آپ کے سامنے آنا شروع کر دے گا، اس وقت قدرتی طور

پر آپ کی خوشی کی انتہا نہ ہوگی اور آپ کے پورے وجود میں ایک ایسی خوشی کی لہر دوڑے گی کہ اس سے پہلے نہ کبھی آپ نے محسوس کی ہوگی یقیناً آپ ایک ایسی انجانی خوشی کو محسوس کریں گے جو آپ نے کبھی اپنی زندگی میں محسوس نہیں کی ہوگی، آپ اس صورت حال سے خائف نہ ہوں بلکہ جب کبھی آپ کا ہمزاد آپ کے سامنے آئے تو آپ ایک بیگانہ کی صورت میں رہنے لگے گا اور صرف اپنے ور و عمل میں مشغول رہے گا کیوں کہ بعض اوقات ہمزاد آپ کو چمکے دینے کے لئے مختلف حیلے بہانے سے آپ کو عمل پڑھنے کے لئے روکے گا تاکہ آپ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہوں بلکہ ایسی صورت حال میں بالکل اس کی طرف توجہ نہ دیں بلکہ توجہ سے اپنے عمل کو پڑھنے میں مشغول رہیں گے۔ ہاں بہت زیادہ قریب ہونے کی صورت میں عمل پڑھنے کے بعد آپ اپنے ہمزاد سے مصافحہ کے ساتھ گفت و شنید کر سکتے ہیں۔ دوران پڑھائی نہیں۔ بعض اوقات یہ بات بھی سامنے آتی ہے کہ بعد از پڑھائی عمل بات چیت کے دوران بھی عامل کے ہمزاد عامل کو چمکے دے جاتے ہیں کہ اب آپ کے پاس ہوں آپ کے قابو میں ہوں جیسا اب چاہیں گے ویسا ہی ہوگا اور جب کبھی آپ جس کام کے لئے حکم کریں گے میں اس وقت اس کام کو سرانجام دوں گا۔ یاد رکھئے اور توجہ دیجئے یہ بھی ہمزاد کی گولی بازی ہے۔ ہمزاد کی اس طرح کی باتوں میں نہ آئیے بلکہ آخری دنوں تک اپنے عمل کو جاری رکھیں۔ عمل کے آخری دن وعدے کے مطابق اپنی رائے کو سبقت دیں اور آپ اپنے ہمزاد کو اپنے عہد و پیمان میں جکڑ لیجئے اور آپ ایسی کوئی شرط قبول نہ کریں جس کو آپ بعد میں پورا نہ کر سکیں بلکہ کسی طرح بھی آپ اس کی کسی طرح بھی پورا نہیں کر سکتے۔ بندے میں چونک ہے، اس لئے کہ بعد میں آپ کو ہمزاد کے ساتھ بڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا کیوں کہ ہمزاد کے مزاج کے خلاف کوئی بھی غیر شرعی کام کو کرنا تمہارے لئے زحمت کے ساتھ ساتھ تمہاری جان کی خیر نہیں کیوں کہ یہ ایک زبردست مجرب نورانی عمل ہے جو صرف پاکیزگی کو پسند کرتا ہے اور ایسے ہمزاد صرف پاکیزگی کے ساتھ شریعت خدا اور قانون خدا کے پابند رہتے ہیں، آپ کے لئے بہتر یہی ہے کہ وہ عہد آغاز سے عہد انتہا پر رہے جس کو آپ وفا کر سکیں۔

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائیے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر اس آئیں گے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد لکی ہے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھائیے۔

پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ ہدیہ -/600 روپے

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہو گئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یا دہوتو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/400 روپے

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے

اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224455

اللہ کے نیک بندے

از قلم: آصف خان

حضرت جنید بغدادیؒ فرماتے ہیں کہ قدرت نے عجیب عجیب انداز سے میری دستگیری کی اور عبرت کے لئے عجیب عجیب مناظر دکھائے۔ ایک بار میں سفر حج کے دوران ریگستان سے گزر رہا تھا کہ ایک شخص بول کے درخت کے نیچے بیٹھا ہوا نظر آیا، میں نے قریب جا کر دیکھا تو وہ ایک نوجوان تھا جو حق کی تلاش میں گھر سے نکلا تھا۔

”لوگ آرہے ہیں، جارہے ہیں مگر تم ایک ہی جگہ بیٹھے ہو۔“ میں نے نوجوان سے دریافت کیا۔ ”آخر اس کی کیا وجہ ہے؟“

نوجوان نے بڑی اداس نظروں سے میری طرف دیکھا اور کف افسوس ملتے ہوئے بولا۔ ”مجھ پر ایک کیفیت طاری تھی مگر جب یہاں پہنچا تو وہ کیفیت ختم ہوگئی، میں اسی کی تلاش میں بیٹھا ہوں۔“

حضرت جنید بغدادیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اس نوجوان کی بات سنی اور اپنا سفر جاری رکھا۔

پھر جب میں ارکان حج ادا کرنے کے بعد واپس آیا تو اسی نوجوان کو دیکھا، وہ اس جگہ سے ہٹ کر تھوڑے فاصلے پر بیٹھا تھا مگر اس بار اس کے چہرے پر افسردگی کے بجائے خوشی کے آثار نمایاں تھے۔

میں قریب پہنچا اور اس نوجوان سے مخاطب ہوا۔ ”اب یہاں کیوں بیٹھے ہو؟“

”مجھے میری کھوئی ہوئی چیز اسی جگہ ملی ہے۔“ نوجوان نے پر جوش لہجے میں کہا۔ ”اسی لئے میں اس مقام پر پاؤں توڑ کر بیٹھ گیا ہوں۔“

یہ واقعہ بیان کرنے کے بعد حضرت جنید بغدادیؒ نے حاضرین مجلس کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ ان دونوں باتوں میں سے کونسی بات زیادہ اچھی تھی۔ کھوئی ہوئی چیز کی تلاش میں بیٹھنا یا اس جگہ بیٹھ رہنا جہاں جہاں گویا ہر مراد ہاتھ آتا ہو۔“

اس واقعہ کی سے اندازہ ہوتا ہے کہ حضرت جنید بغدادیؒ کو غیب سے قدم قدم پر ہدایت دی جاتی ہے اور عجیب عجیب انداز سے معرفت کے رموز و نکات سمجھائے جاتے تھے۔

حضرت جنید بغدادیؒ مکہ معظمہ میں قیام فرماتے کہ عجمیوں کی ایک جماعت آئی اور آپ کے گرد حلقہ بنا کر بیٹھ گئی۔ (عجمی دنیا کے ہر اس شخص کو کہتے ہیں جو عرب سے تعلق نہیں رکھتا) یہ عجمی لوگ حضرت جنید بغدادیؒ سے مذہبی مسائل پر گفتگو کر رہے تھے، اچانک ایک شخص آیا اور حلقہ توڑ کر آگے بڑھا، پھر وہ حضرت جنید بغدادیؒ کے قریب پہنچ کر کھڑا ہو گیا اور اس نے ایک تھیلی آپ کے سامنے رکھ دی۔

حضرت جنید بغدادیؒ نے حیرت سے تھیلی کی طرف دیکھا اور اس شخص سے پوچھا۔ ”یہ کیا ہے؟“

”اس میں پانچ سو دینار ہیں۔“ اجنبی شخص نے نہایت عقیدہ مندانہ لہجے میں عرض کیا۔ ”میری شدید خواہش کہ آپ انہیں اپنے مبارک ہاتھوں سے فقراء میں تقسیم فرمادیں۔“

”یہ کام تو تم خود بھی انجام دے سکتے ہو۔“ حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ ”دراصل میں نہیں جانتا کہ مستحق لوگ کون ہیں؟“ اجنبی شخص نے عرض کیا۔

حضرت جنید بغدادیؒ نے ایک نظر اس شخص کی طرف دیکھا، پھر فرمایا۔ ”اس کے علاوہ تمہارے پاس کچھ اور رقم بھی ہے؟“

”جی ہاں! اللہ کا دیا بہت کچھ ہے۔“ اس شخص نے اپنی آسودہ حالی کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔

کیا تم اپنے موجودہ سرمائے کے علاوہ مزید دولت بھی کمانا چاہتے ہو؟ حضرت جنید بغدادیؒ نے پوچھا۔

”کیوں نہیں؟“ اجنبی شخص نے کہا۔ ”یہی رسم دنیا ہے کہ انسان اپنے کاروبار کے فروغ کے لئے دن رات کوششیں کرتا رہتا ہے۔“

حضرت جنید بغدادیؒ نے دیناروں سے بھری ہوئی تھیلی اٹھائی اور اس شخص کو لوٹاتے ہوئے فرمایا۔ ”پھر تو تم ہی اس رقم کے زیادہ مستحق ہو، اسے واپس لے جا کر اپنے خزانہ میں جمع کر دو۔“

☆☆☆☆

حضرت جنید بغدادیؒ کبھی تنہا سفر کرتے تھے اور کبھی ارہاب ذوق کے ساتھ، ایک بار آپ بہت سے مشائخ اور خدام کے ہمراہ جارہے تھے، راستے میں جبل سینا (کوہ طور) پر سے آپ کا گزر ہوا، وہاں عیسائی راہبوں کی ایک خانقاہ تھی، جس کے نیچے ایک چشمہ جاری تھا، حضرت جنید بغدادیؒ نے اپنے رفقاء کے ساتھ اسی چشمے کے کنارے قیام فرمایا۔

اس سفر میں ایک قوال بھی آپ کے ہمراہ تھا، کچھ دیر بعد مجلس سماع گرم ہوئی، دیکھتے ہی دیکھتے تمام صوفیاء اور مشائخ بے خود ہو گئے اور بے تابانہ رقص کرنے لگے، سماع کے دوران حضرت جنید بغدادیؒ پر بھی وجد کی انتہائی کیفیت طاری ہو جاتی تھی مگر آپ اپنی جگہ سے حرکت تک نہیں کرتے تھے۔ راہب اور ان کا پیشوا بڑی حیرت سے اس منظر کو دیکھ رہا تھا۔ آخر وہ خانقاہ سے نکل کر نیچے آیا، حضرت جنید بغدادیؒ کے تمام ساتھی حالت جذب میں تھے، راہبوں کے پیشوا نے انہیں اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کی۔

”تمہیں تمہارے خدا کی قسم! میری بات سنو! تم لوگ یہ کیا مشغل کر رہے ہو؟“ راہبوں کا پیشوا حضرت جنید بغدادیؒ کے ایک ایک ساتھی کو پکڑ کے یہ الفاظ دہراتا مگر وہ مست و بے خود لوگ ذرا بھی اس کی طرف توجہ نہیں دیتے۔

آخر بہت دیر بعد جب محفل سماع ختم ہوئی اور تمام بزرگ اپنی اپنی نشستوں پر قرینے کے ساتھ بیٹھ گئے تو راہبوں کے پیشوا نے مشائخ سے پوچھا۔ ”میں آپ حضرات کو بار بار اپنی طرف بلاتا تھا مگر آپ لوگ میری بات سننے ہی نہیں تھے۔“

”تمہارا ہمیں اس حالت میں پکارنا ایک کار بے سود تھا۔“ ایک بزرگ نے راہبوں کے پیشوا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

راہب نے مسلمان بزرگ کی بات بڑی حیرت سے سنی۔ ”مگر اب تو تم لوگ میری بات سن رہے ہو؟ اس وقت تمہاری کیا حالت ہو گئی تھی؟“

”ہم نہیں بتا سکتے کہ سماع کے وقت ہماری کیا کیفیت ہوتی ہے؟“ دوسرے بزرگ نے کہا۔ ”بس ہم اپنے اللہ کے تصور میں گم رہتے ہیں اور ماسوا سے ہمارا کوئی رشتہ باقی نہیں رہتا۔“

راہبوں کے پیشوا کو بڑی حیرت تھی کہ آخر انسان پر جذب کی یہ کیفیت کس طرح طاری ہوتی ہے؟ پھر اس نے حضرت جنید بغدادیؒ کے ساتھیوں سے پوچھا۔ ”تمہارا شیخ کون ہے؟“

تمام لوگوں نے حضرت جنید بغدادیؒ کی طرف اشارہ کر دیا۔

راہبوں کا پیشوا اپنی جگہ سے اٹھا اور حضرت جنید بغدادیؒ کے قریب پہنچ کر کہنے لگا۔ ”شیخ! میں نے کچھ دیر پہلے آپ لوگوں کو ایک عجیب کھیل میں مشغول پایا آپ کے تمام ساتھی اس طرح مست و بے خود تھے کہ انہیں اپنے گرد و پیش کی بھی خبر نہیں تھی۔“

حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ ”جسے تم کھیل سمجھ رہے ہو، یہ دنیا داروں کا نہیں، اہل دل کا مشغلہ ہے، جب ہم لوگ یہ مشغل کرتے ہیں تو پھر اپنے ہوش میں نہیں رہتے۔“

”کیا تم لوگوں کو اس کھیل میں کوئی خاص لذت حاصل ہوتی ہے؟“ راہبوں کے پیشوا نے استعجابیہ انداز میں پوچھا۔

”تم اس لذت کو نہیں سمجھو گے۔“ حضرت جنید بغدادیؒ فرمایا۔ ”کیا تم نے ایسی کوئی لذت دیکھی ہے کہ جسے پا کر انسان دیگر تمام لذتوں کو فراموش کر دے، یہ ہمارا روحانی کھیل ہے، جسے سماع کہتے ہیں۔“

”کیا سماع دوسرے مذاہب میں بھی پایا جاتا ہے؟“ راہبوں کے پیشوا نے ایک اور سوال کیا۔

”نہیں! سماع صرف ہمارے ساتھ ہی مخصوص ہے۔“ حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ ”مگر ہمارے نزدیک سماع کی ایک شرط ہے کہ اس عمل سے شریعت کے کاموں میں کوئی خلل نہ پڑے اور انسان کا زہد و تقویٰ متاثر نہ ہو۔“

”میں اور میرے ساتھی بھی برسوں سے سخت ترین ریاضتیں کر رہے ہیں، مگر ہم لوگوں کو یہ کیفیت کبھی حاصل نہیں ہوئی۔“ عیسائی پیشوا نے اعتراف کرتے ہوئے کہا۔

”ہمارے دماغ اور دل شب و روز ایک عجیب سے اضطراب میں مبتلا رہتے ہیں، آج تم لوگوں کو دیکھا تو اپنی محرومیوں کا احساس ہوا۔“ یہ کہہ کر عیسائی پیشوا حضرت جنید بغدادیؒ کے دست حق پرست پر ایمان لے آیا، پھر اس کے دوسرے ساتھی راہب بھی حلقہ اسلام میں داخل ہو گئے، یہ آپ کی محفل سماع کی ایک ادنیٰ کرامت تھی کہ جسے دیکھتے ہی

راہوں نے اپنا آبائی مذہب بدل ڈالا۔

☆☆☆☆☆☆

حضرت جنید بغدادیؒ اپنی زندگی کا ایک عجیب واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ ”ایک دن میرا گزر کوفہ کی طرف ہوا، وہاں میں نے ایک عالیشان مکان دیکھا جو کسی بڑے رئیس کی ملکیت معلوم ہوتا تھا، مکان کے چاروں طرف بڑی چہل پہل نظر آ رہی تھی، قدم قدم پر دولت کے کرشمے نمایاں تھے، اس مکان کے کئی دروازے تھے اور دروازے پر نوکروں اور غلاموں کا ہجوم نظر آ رہا تھا، ابھی میں دل ہی دل میں ان لوگوں کی بدستی اور بے خبری پر افسوس کر رہا تھا کہ اچانک ایک خوش گلو عورت کی آواز سنائی دی۔ میں نے غور سے سنا، وہ عورت نہایت دلکش آواز میں یہ اشعار گارہی تھی۔

”اے مکان! تیری چار دیواری کے اندر کبھی کوئی غم نہ آئے۔“

”اور تیرے رہنے والوں کے ساتھ یہ ظالم زمانہ کبھی مذاق نہ کرے۔“ (جیسے کہ اس کی عادت ہے کہ وہ بڑے بڑے محلات کو آن کی آن میں ویران کر دیتا ہے)

جب کوئی مہمان بے گھر ہو تو ایسے مہمان کے لئے تو کیسا اچھا گھر ہے؟“

ترجمہ: حضرت جنید بغدادیؒ نے عورت کے اشعار سنے تو یہ کہتے ہوئے آگے تشریف لے گئے۔ ”ان لوگوں کی حالت بہت نازک اور سنگین ہے، یہ دنیا اور اس کی رنگینوں میں مکمل طور پر غرق ہو چکے ہیں۔“

پھر ایک مدت کے بعد اتفاق سے حضرت جنید بغدادیؒ کا گزرا اسی محل نما مکان کی طرف سے ہوا۔ آپ نے حیران ہو کر اس عشرت کدے پر نظر ڈالی، کوئی نوکر اور غلام وہاں موجود نہیں تھا، در دیوار انتہائی خستہ ہو چکے تھے اور جگہ جگہ سے اینٹیں گر رہی تھیں، ریشمی پردے دھیمیوں میں تبدیل ہو کر پیونک خاک ہو چکے تھے، دروازے تباہ ہو گئے تھے، اب نہ صاحب جائیداد تھا، نہ دربان، فانونسوں اور قتموں کی جگہ چگادڑوں نے اپنے مسکن بنائے تھے، جن کمروں میں شہر کے بڑے بڑے امراء جمع ہو کر داد عیش دیا کرتے تھے، اب وہاں آوارہ کتوں نے ڈیرے ڈال دیئے تھے، ہر طرف ذلت و نحوست برس رہی تھی اور ہاتف غیب یہ اشعار پڑھ رہا تھا۔

”اس کی ساری خوبیاں جاتی رہیں اور رنج و الم نمایاں ہو گئے،

زمانہ کا یہی مزاج ہے کہ وہ ایسے کسی مکان کو صحیح و سالم نہیں چھوڑے گا۔

”لہذا اس مکان کے اندر جو انس (محبت) پایا جاتا تھا، اسے وحشت میں بدل دیا گیا اور کیف و سرور کی جگہ شور ماتم برپا کر دیا گیا۔“

مکان کی یہ حالت دیکھ کر حضرت جنید بغدادیؒ کو بہت افسوس ہوا، پھر آپ نے ایک پڑوسی سے پوچھا۔ ”اس عشرت کدے کے مکین کہاں چلے گئے؟“

”اب اس مکان میں کوئی بھی نہیں رہتا؟“ حضرت جنید بغدادیؒ نے افسردہ لہجے میں پوچھا۔

”ایک بوڑھی عورت کسی کمرے میں پڑی رہتی ہے۔“ پڑوسی نے بتایا۔ ”محلے والے ترس کھا کر اسے کھانا کھلا دیتے ہیں ورنہ وہ عورت مکان کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاتی۔“

حضرت جنید بغدادیؒ اضطراب کے عالم میں اس کمرے تک پہنچے اور دروازے پر دستک دی۔

اندر سے ایک غمزہ عورت کی آواز ابھری۔ ”کون ہے؟“

”میں اللہ کا ایک بندہ ہوں۔“ حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔

”واپس چلے جاؤ! عورت نے انتہائی افسردہ لہجے میں کہا۔“ اب میرے سوا یہاں کوئی نہیں رہتا، وہ زمانے رخصت ہوئے، مجھ غریب کو پریشان نہ کرو۔“

”دروازہ کھولو! حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا، مجھے تم سے ایک ضروری کام ہے۔“

عورت نے دروازہ کھول دیا اور حضرت جنید بغدادیؒ کو حیرت سے دیکھنے لگی۔

”اس مکان کی وہ آب و تاب وہ چاند سورج (پری چہرہ لوگ) وہ کنیریں اور غلام اور وہ عیش و عشرت کے دلدادہ لوگ کہاں چلے گئے؟“

حضرت جنید بغدادیؒ نے اس عورت سے پوچھا۔

یہ سن کر وہ عورت زار و قطار رونے لگی۔ ”آسائش کی وہ چیزیں کسی اور کی تھیں۔ اس مکان کے رہنے والے غلطی سے انہیں اپنا سمجھ بیٹھے تھے، سارا ساز و سامان کرائے کا تھا، جہاں سے آیا تھا وہیں چلا گیا۔“

”کئی سال پہلے جب میں ادھر سے گزرا تھا تو میں نے ایک عورت کو یہ اشعار پڑھتے سنا تھا۔“ حضرت جنید بغدادیؒ نے وہی اشعار

دہرا دیئے۔

اس عورت نے ایک آہ سرد کھینچی اور نہایت رقت آمیز لہجے میں بولی۔ ”خدا کی قسم! میں وہی عورت ہوں جس کی زبان سے آپ نے یہ اشعار سنے تھے۔“

”پھر یہ عالیشان مکان اور اس کے مکین اس حال کو کیسے پہنچے؟“ حضرت جنید بغدادیؒ نے پوچھا۔

”انسان جس دنیا پر غرور کرتا ہے وہ دنیا باقی نہیں رہتی، بس اس کے حال پر ماتم اور عبرت کرنے والے باقی رہ جاتے ہیں۔“ عورت کی آنکھوں سے مسلسل آنسو بہہ رہے تھے۔

”پھر تم اس ویرانے میں اکیلی کیوں پڑی ہو؟“ حضرت جنید بغدادیؒ نے اس شکستہ حال عورت سے پوچھا۔

”آپ بھی کیسا ظلم کرتے ہیں کہ مجھ سے اس مکان کو چھوڑ کر کہیں اور چلے جانے کے لئے کہتے ہیں؟ اس عورت نے نہایت غم زدہ لہجے میں جواب دیا۔ ”کیا یہ مکان میرے دوستوں اور پیاروں کا مسکن نہیں تھا؟ کیا یہ ان اگلی محبتوں کی یادگار نہیں ہے؟ پھر میں اسے چھوڑ کر کیسے چلی جاؤں، کہنے والے کیا کہیں گے کہ میں صرف رونقوں اور خوشیوں کی ہم نشین تھی، بد حالی اور ویرانی کی شریک نہیں، یہ تو بڑی بد عہدی ہوگی۔ لوگ میرے عمل کو بدترین بے وفائی سے تعبیر کریں گے، میں اس وقت تک یہاں سے نہیں جاؤں گی جب تک میرا جسم اس عمارت کے بلے میں دفن نہیں ہو جائے گا۔“ یہ کہہ کر اس عورت نے ایک اور شعر پڑھا جو محبت کی خلش اور سوز و گداز سے لبریز تھا۔

”میرا دل مقامات محبت کی تعظیم کرتا ہے، اگرچہ ان کے کمرے نعمت و مال سے محروم ہو چکے ہیں۔“

ترجمہ: یہ شعر سنتے ہی حضرت جنید بغدادیؒ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ ”سچ کہا تم نے“ حضرت جنید بغدادیؒ پر کیف جذب کی عجیب کیفیت طاری تھی، پھر آپ اسی عالم میں بغداد شریف لے آئے۔

اس واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت جنید بغدادیؒ فرمایا کرتے تھے۔ ”آج بھی مجھے اس عورت کے خلوص اور استقلال پر حیرت ہوتی ہے۔ دراصل عشق صادق اسی کو کہتے ہیں کہ انسان ایک در کا پابند ہو جائے، پھر چاہے موج خوں سر سے گزرے یا قیامت نازل ہو جائے،

مگر عاشق اسی آستانے پر پڑا رہے۔ بیشک! وہ عورت اپنے عشق میں جی تھی اور اسی کے ذریعہ معلم غیب نے مجھے یہ سبق دیا، یہ عشق کیا ہے اور وفاداری کسے کہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

جو بے خبر لوگ صوفیائے کرام کو گوشہ نشین، کم ہمت اور تن آسانی سمجھتے ہیں انہیں جان لینا چاہئے کہ صوفی سے زیادہ اولوالعزم کوئی دوسرا انسان نہیں ہوتا۔ صوفیاء زندگی بھر اپنے نفس کے خلاف جہاد کرتے ہیں جو دنیا کا سب سے مشکل کام ہے، صوفی کی تعریف یہ ہے کہ اس کے ہاتھ میں تسبیح بھی ہوتی ہے اور شمشیر بھی، وہ حالت جمال میں اپنے نفس پر ”لا الہ الا اللہ“ کی ضرب لگاتا ہے اور جلال کے عالم میں کفار کی شرک پر ضرب ٹوک سناں، وہ برسر منبر فصاحت و بلاغت کے دریا بھی بہاتا ہے اور سر مقتل اپنے خون میں بھی نہاتا ہے۔ مشہور صوفی بزرگ حضرت شیخ نجم الدین کبریٰ اور حضرت شیخ فرید الدین عطارؒ معرکہ حق و باطل میں اس طرح شہید ہوئے کہ ان کی شمشیر میں کفار کے خون سے رنگین تھیں۔

اسی رسم ایمانی کو تازہ کرنے کے لئے ایک بار حضرت جنید بغدادیؒ کے دل میں بھی شوق جہاد پیدا ہوا۔ نتیجتاً آپ ہتھیاروں سے لیس ہو کر گھر سے نکلے اور لشکر اسلام میں شامل ہو گئے، ابھی یہ سفر جاری تھا کہ ایک دن آپ پر امیر لشکر کی نظر پڑی۔ حضرت جنید بغدادیؒ اپنے ظاہری لباس سے پریشان حال نظر آ رہے تھے، امیر لشکر نے مفلس وفادار سمجھ کر آپ کے لئے کچھ رقم بھیجی اور ہدایت کی کہ اس سے اپنے سفر کا خرچ پورا کریں۔ حضرت جنید بغدادیؒ نے وہ رقم قبول کر لی اور پھر ان نمازیوں میں تقسیم کر دی جو بظاہر آپ سے بھی زیادہ محتاج نظر آ رہے تھے۔

اسلامی لشکر ایک مقام پر خیمہ زن ہوا اور لوگ ظہر کی نماز میں مشغول ہو گئے، حضرت جنید بغدادیؒ نے بھی نماز ادا کی اور سوچنے لگے کہ مجھے وہ رقم قبول نہیں کرنی چاہئے تھی اور اگر قبول کر لی تھی تو اسے نمازیوں میں تقسیم نہیں کرنا چاہئے تھا کیوں کہ جو بات مجھے پسند نہیں وہ بات میں نے اپنے بھائیوں کے لئے کیوں پسند کی؟ ابھی حضرت جنید بغدادیؒ اسی غور و فکر میں تھے کہ آنکھ لگ گئی، آپ نے دیکھا کہ نظروں کے سامنے بہت سے عالیشان محل جگمگا رہے تھے۔

☆☆☆☆☆

ملک کہاں جا رہا ہے؟

کیرانہ میں جو بھی کچھ ہوا، کیا اسے مسلم مکت بھارت کی ایک چھوٹی سے رہسل کہا جاسکتا ہے

نیشنل جرنل نے کہا تھا، آزادی سب کے لئے نہیں ہے۔ کچھ لوگ آزادی کا صرف غلط استعمال کر سکتے ہیں۔ ان دنوں سیاست میں ہونے والی اشتعال انگیز بیان بازیوں کی روشنی میں یہی کہا جاسکتا ہے کہ مودی حکومت یا تو لفظ آزادی سے واقف نہیں اور اگر واقف ہے تو آزادی کا استعمال عیارانہ سیاست کو ہوا دینے اور مسلم مخالفت میں کر رہی ہے۔ دو برس کی مودی حکومت میں اب کسی شک و شبہ کی کوئی گنجائش باقی نہیں بچی ہے کہ مسلمانوں کے لئے حکومت کے ارادے کیا ہیں۔ عیارانہ سیاست کا ایک رخ یہ ہے کہ مسلم مکت بھارت، کے نعرے کو ہوادی جاری ہے۔ ان سب کا پس منظر کیا ہے، یہ کسی کو بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ آسام میں جیت کیالٹی مودی حکومت کو اتر پردیش کا انتخابہ سان نظر آنے لگا۔ مودی حکومت یہ بھول گئی کہ کانگریس سے ناراض مسلمانوں کے ایک بڑے طبقے نے بھی آسام میں بھاجپا میں اعتماد ظاہر کیا تھا اور اس اعتماد کو مودی کے قریبی لیڈران حواس باختہ ہو کر اس طرح توڑیں گے اس کی امید نہیں کی گئی تھی۔

اتراکھنڈ کے بھاجپا لیڈر کنور پرتاپ سنگھ چیمپین نے کہا کہ ہندو اگر متحد ہو کر مسلمانوں کا گھر جلادیں تو یہ کوئی بڑی بات نہیں ہوگی۔ ہندوؤں کو ایسا کرنے کا حق ہے۔ ہم ایک ایسے سیاسی معاشرہ میں آگے ہیں جہاں پروین تو گریا ملک کے ہندوؤں کو مردانگی کی دوا بنا کر کھلانا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ مودی کے ڈیجیٹل انڈیا سے یہ زیادہ بڑا کام ہوگا۔ یعنی نامرد ہندوؤں میں جب مردانگی جاگ جائے گی تو یہ مسلمانوں کو تہ تیغ کرنے اور قتل کرنے کے کام آئے گی۔ ہم ایک ایسے سیاسی معاشرہ میں ہیں جہاں سکند میں بیف مٹن بن جاتا ہے۔ ویڈیو بدل جاتے ہیں۔ میڈیا فروخت ہو جاتا ہے۔ ایک ایسا معاشرہ جہاں

بھاجپا لیڈر کیلاش وجے ورگیہ مہاتما گاندھی کو مجاہد آزادی تسلیم نہیں کرتے اور بھاجپا لیڈران ناتھورام گوڈ سے کا نام عقیدت و احترام سے لیتے ہیں۔ ایک سامہوی ڈنگے کی چوٹ پر مسلم مکت بھارت کا نعرہ لگاتی ہے اور مودی حکومت اس نعرے پر یوں خاموش رہتی ہے، جیسے یہ سب اس کے اشاروں پر ہو رہا ہو۔ مسلم مکت بھارت، کے بیان کو محض ایک اشتعال انگیز بیان تصور کرنا صحیح نہیں ہے۔ یہ ایک سوچا سمجھا منصوبہ ہے جس پر پچھلے دو برس سے مسلسل کام ہو رہا ہے۔ ابھی حال میں راج ٹھا کرے نے یہ بیان دیا کہ یعقوب کی پھانسی کے سہارے بھاجپا فساد کرانا چاہتی تھی۔ راج ٹھا کرے کو اب اس کا خیال کیوں آیا یہ تو وہی بتا سکتے ہیں، مگر مسلم مکت بھارت کے ایجنڈے پر مودی کے آنے کے ساتھ ہی عمل شروع ہو گیا تھا۔ جن سنگھ کی شروعات ہی مسلم مخالفت کی بنیاد پر ہوئی۔ جن سنگھ نے جب بھارتیہ جنتا پارٹی کے نام سے دوسری پارٹی کی شروعات کی تو حوصلے بڑھ چکے تھے۔ مگر ملک کی دوسری بڑی اکثریت کو زیر کرنا آسان نہیں تھا۔ اٹل بھاری واچپی اور اڈوانی کی جوڑی اقتدار میں آئی تو مسلم مخالفت کے ساتھ مسلمانوں کے لئے نرم رویہ بھی شامل تھا۔ دراصل اس نرم رویہ کے پیچھے اقتدار کی بھوک بھی تھی کہ ملک کے تمام مسلمانوں کو ناراض کر کے زیادہ دنوں تک اقتدار پر قابض نہیں ہوا جاسکتا یہی وہ نکتہ تھا، جسے مودی نے سمجھا۔ مودی کی سیاسی منصوبہ بندی کام آگئی کہ اگر مسلمانوں کی مخالفت میں ملک کی ہندو اکثریت کو کھڑا کر دیا جائے تو کام بن سکتا ہے۔ لوگ سبھا ۲۰۱۴ء کے انتخابات میں یہ فارمولہ کام کر گیا۔ براک اوباما نے کہا تھا کہ فتح کے جشن میں سیاسی توازن کو قائم رکھنا ایک چیلنج ہے۔ دہلی سے بہار اسمبلی انتخاب تک نشے میں ڈوبی مودی حکومت نے مسلمانوں کو پاکستان بھیجے

تک کی تیاری کر لی۔ اور اب پارٹی اس حد تک اپنا توازن کھو چکی ہے کہ بے لگام سفید جھوٹ سے لے کر تحقیر آمیز بیانات کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ افسوس کہ ہندوؤں کو نامرد کہنے والے تو گڑیا کے بیان پر کوئی رد عمل سامنے نہیں آیا۔ یوگی ادتیہ ناتھ نے تو مثال قائم کر دی۔ بیان دیا کہ ہندو پارن سائٹ دیکھیں۔ مذہب کو بنیاد بنا کر اور مسلم مخالفت میں ایک ساسی اور پارٹی کے لیڈران اس حد تک ننگے ہو چکے ہیں کہ عالمی سیاست سے سوشل ویب سائٹ تک پر اب ان وحشیانہ، مضحکہ خیز باتوں کا مذاق اڑنے لگا ہے۔

مسلم مکت بھارت کے خواب کو عملی جامہ پہنانے کی شروعات یقیناً بھاجپا کو اپنے گھر سے کرنی ہوگی۔ شاہنواز حسین ویسے بھی کسی کام کے نہیں رہے۔ کام کے ہوتے تو راجیہ سبھا میں تو بھیجا ہی جاسکتا تھا۔ مختار عباس نقوی، نجمہ ہیبت اللہ۔ خدا معلوم ایسی نوبت آ۔ وہ مسلمان ہونے اور نہ ہونے کے حق میں پارٹی کو کیا بیان دیں۔ اپنی سیل سے لے کر بھاجپا اقلیتی مورچہ ہے، ظاہر ہے۔ تلواریں ان پر بھی گریں گی۔ ایم جے اکبر، شاذیہ علمی، ظفر سریش والا جیسے سیاست داں بھی ہیں۔ دوسری طرف مودی کا بچاؤ کرنے والے سلمان خاں کے باپ سلیم خاں ہیں۔ ایک لمبی فہرست ہے۔ ہو سکتا ہے سادھوی پراچی کے بیان کے بعد مودی حکومت اس بات پر غور کر رہی ہو کہ ان مسلمان چہروں کو پہلے پارٹی اور پھر ہندوستان سے کیسے مکتی دی جائے۔ وزیراعظم مودی سے پوچھا جانا چاہئے کہ کیا کیرانہ میں جو کچھ ہوا، اسے مسلم مکت بھارت کا ایک چھوٹا سا ریہرسل کہا جاسکتا ہے؟ ہندوؤں کی نقل مکانی کا معاملہ اٹھا کر بھاجپا لیڈر حکم سنگھ کے اشارے پر فرقہ واریت کا جو گھناؤنا کھیل کیرانہ میں شروع ہوا، ابھی یہ مستقبل میں لکھی جانے والی خوفناک کہانی کی پہلی قسط ہے۔ بکاؤ میڈیا نے حکم سنگھ کی فہرست پر اعتبار کرتے ہوئے کیرانہ کو کشمیر سے جوڑنے میں دیر نہیں کی۔ کیرانہ میں ہندو مسلم اتحاد کے نعرے ضرور بلند ہوئے لیکن سوال ہے، ان نعروں کی تازگی کب تک قائم رہے گی؟ یہاں بیف، مٹن بن جاتا ہے۔ نقلی ویڈیو کو عدالت اصلی ویڈیو ثابت کر دیتی ہے۔ گجرات قتل عام سے لے کر

سمجھوتہ ایکسپریس تک کے بلزمان بری کر دیے جاتے ہیں۔ عشرت جہاں کیس کی فائلیں گم کر دی جاتی ہیں۔ جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ بنا دیا جاتا ہے۔ حکم سنگھ کے دعویٰ آج مسترد ہوئے، حکومت کل ان دعوؤں کو صحیح قرار دے گی اور صرف کیرانہ یا اتر پردیش نہیں، پورے ملک میں مسلمانوں کے خلاف باضابطہ سنگھیوں کے ٹریننگ کیمپ پورے ملک میں چلائے جا رہے ہیں۔ لو جہاد کا معاملہ آج بھی گرم ہے اور علیگزہ جیسے شہر میں ہندو لڑکیوں کو اسلحوں سے ٹریننگ دی جا رہی ہے۔ حالیہ امریکی رپورٹ کے مطابق ہندو دہشت گرد تنظیموں کو حکومت کی حمایت حاصل ہے۔ ہندوستان کو بے روزگار کر دیں گے، کہنے والے ممکنہ امریکی صدارتی امیدوار ٹرمپ مسلم مخالفت کی علامت بن کر ابھرے ہیں۔ دو برس میں فوج خفیہ ایجنسی، میڈیا اور عدلیہ پر جس طرح حکومت کا قبضہ ہوا ہے، وہاں مسلمانوں کے لئے بچتا ہی کیا ہے؟ پچھلے دو برس کے تمام اشتعال انگیز بیانات کا جائزہ لیجئے اور ساتھ ہی دو برس میں ہونے والے تمام حادثات و واقعات کا محاسبہ کریں تو سچ صاف ہو جائے گا کہ ہر واقعہ پچھلے واقعہ کی ایک کڑی ہے۔ مودی اور امت شاہ منصوبہ بند سازش کے تحت مسلمانوں کو خوف و دہشت کے ایسے ماحول میں جینے پر مجبور کرتے آئے ہیں۔ جہاں زندگی تھٹھن اور قید بن جائے۔ مسلمانوں کے خوف سے ہندوؤں کے خاندان نقل مکانی پر مجبور ہوں، اس سے خوفناک لطیفہ اس ملک میں دوسرا نہیں ہو سکتا۔ لیکن اب سوال مسلمانوں سے بھی ہے اور مسلم رہنماؤں سے بھی۔ کانگریس سے بھی ہے اور خود سیکولر کہلانے والی پارٹیوں سے بھی۔ کیا کیرانہ کے پردے میں مودی اب جو کھل کھیل کھیلنے جا رہی ہے، اس کا انجام کیا ہوگا؟ کیا سیاسی سیکولر پارٹیاں متحد ہو کر اس کھیل کو ناکام بنا پائیں گی؟ اس میں شک لگتا ہے۔ کیونکہ ان سیاسی پارٹیوں کے لئے مسلمانوں کی حیثیت ووٹ بینک سے زیادہ نہیں اور اپنے اپنے مفاد کے کاروبار میں الجھے ہوئے مسلم رہنما شاید اس بار بھی خاموش رہ جائیں گے۔ مگر یہ سمجھ لیجئے کہ، کیرانہ کے بعد اس ملک میں مسلمانوں کے تحفظ و بقا کا معاملہ سنگین ہو چکا ہے۔ ہم ابھی بھی نہیں جاگے تو کل بہت دیر ہو چکی ہوگی۔

مقصدی طنز و مزاح

اذانِ بت کدہ

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذان لا الہ الا اللہ

ابوالخیال فرضی

ممائی ان سب کی رازدار تھیں اور وہ مجھے اپنی محبوباؤں کو بھانے اور پٹانے کے اتنے طور طریقے بتایا کرتی تھیں کہ بس الامان والحفیظ۔

یہ انٹرنیشنل قسم کا فلسفہ انہوں نے ہی مجھے بتایا تھا کہ عورت ہنسی تو بس سمجھو پھنسی، لیکن ایک بار اسی فلسفہ کی وجہ سے میری دھنائی بھی خوب ہوتی تھی اور مجھے دوپہر کو آسمان پر کھلے ہوئے چاند تارے نظر آ گئے تھے۔

اب آپ سے کیا پردہ، ایک دن یہ ہوا کہ میں نے چار بچوں کی اماں سے بے تکلف اظہار عشق کر دیا اور اظہار عشق بھی اُن گرم گرم الفاظ میں کیا جو صرف نوجوانوں کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ میں نے عرض کیا تھا کہ مجھے آپ سے پیار ہو گیا ہے، میں تمہارے بغیر جینے کا اب تصور بھی نہیں کر سکتا، اس نے مجھے گھور کر دیکھا، میں سمجھا یہ بھی کوئی ادا ہوگی۔ میں نے اپنے بڑوں سے سنا تھا کہ سانپ کی قسموں کی اور عورتوں کی اداؤں کی کوئی انتہا نہیں ہے، میں مسکراتا رہا تو اس نے میری طرف قدم بڑھائے میں سمجھا کہ میرا درد عشق کام کر گیا، وہ اب میری بانہوں میں اپنی بانہیں ڈالنے کے لئے میری طرف بڑھ رہی ہے لیکن اس نے قریب آ کر مجھ پر اتنے جوتے برسائے کہ مجھے پہلی بار اس عمر میں یہ اندازہ ہوا کہ بعض عورتیں غیرت مند بھی ہوتی ہیں، جب یہ حادثہ میں نے اپنی ممائی کو سنایا تو انہوں نے تسلی دیتے ہوئے کہا کہ جب اس کانٹوں سے بھری راہ پر چلو گے تو ایسے حادثے بار بار ہوں گے لیکن تمہیں ہمت نہیں ہارنی چاہئے۔ میں کئی بار پٹا لیکن اللہ کا کرم یہ ہے کہ میں عورتوں سے کبھی بدظن نہیں ہوا، اب بوڑھا ہو گیا ہوں لیکن عورتوں سے حسن ظن کا عالم یہ ہے کہ جسے بھی دیکھو وہ اپنی دکھائی دیتی ہے۔

میری خدمت خلق کی کہانی بہت لمبی ہے، میں نے ہر شعبے میں طبع آزمائی کی ہے، مفت علاج کے لئے ایک شفا خانہ کھولا تو دسیوں مریض بے موت مر گئے لیکن چونکہ میری نیت صاف و شفاف تھی اس لئے

آپ کو تو معلوم ہی ہے کہ خدمت خلق کا شوق مجھے بچپن ہی سے تھا، ایک زمانہ وہ بھی تھا کہ کسی کی خدمت کئے بغیر میری روٹی ہضم نہیں ہوا کرتی تھی۔ ایک دور میں قابل اعتبار قسم کی مستورات میری خدمتوں کا خاص نشانہ تھیں۔ عورتوں کے کام آ کر مجھے یہ یقین ہو جاتا تھا کہ میں جنت الفردوس کا سو فیصد حق دار بن گیا ہوں، کراما کا تبین گواہ ہیں کہ میں پوری ایمانداری سے خواتین کی خدمت کرتا تھا، میرے اخلاص کا عالم یہ تھا کہ اگر کوئی خاتون میری خدمت سے متاثر ہو کر مجھے کوئی دعا بھی دیتی تھی تو مجھے برا لگتا تھا، میں یہ سمجھتا تھا کہ عورتوں کی دعاؤں سے میرا اخلاص مجروح ہوگا اور میری حسن نیت کے پرچے اڑ جائیں گے۔ میں نے اپنے بزرگوں سے سنا تھا کہ نیکی کرو اور کنوئیں میں ڈالو، شہر بھر میں اب کنوئیں تو کہیں رہے نہیں تھے کہ میں ان میں اپنی نیکیاں ڈالتا، میں تو بس یہ کرتا تھا کہ نیکی کرتے ہی بھول جاتا تھا اور جو بھی کوئی شخص خواہ وہ کوئی بنت خواہی کیوں نہ ہو اگر مجھے میری کوئی نیکی مجھے یاد دلاتی تھی تو میں آپے سے باہر ہو جاتا تھا اور میرا بس نہیں چلتا تھا کہ میں اسے کوئی ایسی سزا دوں جو میری نیکیاں یاد دلانے والوں کے لئے عبرت ناک بن جائے۔ خاتون سے نہ جانے کیوں مجھے ہمیشہ دلچسپی رہی، دراصل میں عورتوں ہی میں پلا بڑھا، ثانی، دادی، دادی کی پردادی، پھوپھی، چاچی، تائی، ممائی، وغیرہ وغیرہ کتنی عورتیں تھیں جو ہمیشہ میرے ارد گرد رہتی تھیں، ممائیوں سے مجھے خاص انس تھا، ایک دو ممائی تو ایسی بھی تھیں کہ پلک جھپکتے ہی وہ میرے خواب میں آ جاتی تھیں اور لمحات کتنے ہی مقدس ہوں میرے ساتھ وہ آنکھ پچولی کھیلنے سے باز نہیں آتی تھیں۔ آپ یقین کریں اور اگر آپ میرا یقین نہ بھی کریں تو مجھ پر کوئی فرق نہیں پڑتا، ایک سچ سچ کی ممائی تو ایسی بھی تھیں جو میری رازدار بھی تھیں، میں انہیں نہ جانے کیوں قسم سے اپنا دوست سمجھتا تھا، میں نے بالغ ہونے سے پہلے جتنے بھی تباہ توڑ قسم کے عشق کئے وہ

مروارید، صوفی قالولیلی، صوفی ہل من مزید، مولوی گلاب جامن، ماسٹر حیرت علی، صوفی آر پار، صوفی تاشقند اور صوفی آؤں تو پھر جاؤں کہاں۔
ان حضرات کے پر نور چہروں اور باتوں سے میں ہمیشہ متاثر رہا، اس حد تک کہ میں جنت کی ان حوروں کو خوش نصیب سمجھنے لگا تھا جو مرنے کے بعد ان کے حصہ میں آنے والی تھیں۔

میں نے علیک سلیک کے بعد پوچھا کہ آپ حضرات کی تشریف آوری کا مقصد کیا ہے؟

سب سے پہلے صوفی قالولیلی نے اپنی چونچ کھولی، انہوں نے اپنی معروف نسوانی آواز میں کہا۔

سڑکوں پر لڑکے بھٹک رہے ہیں اور گھر کی چہار دیواری میں خوبصورت قسم کی لڑکیاں رشتوں کے انتظار میں بوڑھی ہو رہی ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ بروقت سب کی شادیاں ہو جائیں، اس نیک کام کے لئے ہم نے یہ پروگرام بنایا ہے کہ ایک ایسا ادارہ کھول لیں جو رشتے طے کرانے کی ذمہ داری نبھائے۔

منشی مروارید اپنی بلغمی آواز میں بولے۔ اللہ نے تمہیں بے شمار خوبیوں سے نوازا ہے، اس لئے ہم نے سوچا ہے کہ اپنی سوسائٹی کا سربراہ تمہیں بنائیں گے۔

میرے اندر کون سے لعل لگے ہیں۔ ”میں نے بناوٹی عاجزی کا اظہار کیا۔“

اماں، تم لاکھوں میں ایک ہو۔ ”مولوی گلاب جامن لہک اٹھے“ تم جھوٹ بھی اس انداز سے بولتے ہو کہ سچ بولنے والوں کو پسینہ چھوٹ جاتا ہے اور حقیقت پسند لوگ خواہ مخواہ غش کھا کر گر جاتے ہیں۔

بحث کرنیکی ضرورت نہیں۔ ”صوفی آؤں تو پھر جاؤں نے کہا“ تم ہی میرا کارواں بنو گے اور تمہارے ہی ہاتھوں میں ہمارے سفینے کی پتوار ہوگی۔

جب آپ سب نے ٹھان ہی لی ہے تو میری کیا مجال کہ میں راہ فرار کے لئے کوئی گلی تلاش کروں۔ میں نے کہا بتائیے اس نیک کام کی شروعات کب سے ہوگی۔

ماسٹر حیرت علی نے فرمایا، ہمیں دفتر قائم کرنے کے لئے چند چیزوں کی ضرورت پڑے گی۔ ایک کمرہ، ایک کرسی، ایک میز، ایک رجسٹر، ایک البم اور دو چار رنگ کی پنسلیں۔

فرشتوں نے میرے خلاف کوئی رپٹ عالم برزخ کے کسی تھانہ میں درج نہیں کرائی۔ ایک بار اردوزبان کی خدمت کرنے کا جذبہ پیدا ہوا تو راتوں رات شاعر بن گیا اور ایسی ایسی غزلیں لکھ ماریں کہ ان کو سمجھنے کے لئے ایسی پر مغز لغت کا انتظار کرنا پڑا جو قیامت تک کم سے کم اس دنیا میں نہیں چھپ سکے گی، میں شعر اچھے کہتا تھا لیکن ان کا مفہوم سمجھنے کے لئے دوسرے شاعروں کے گھر کے چکر لگاتا تھا۔ اچھے شاعر میرے بالغ ہونے سے پہلے ہی عنقا ہو گئے تھے، جس شاعر کے پاس جاتا وہ کہتا تھا کہ رات آل انڈیا مشاعرہ سے آیا ہوں، داد بھرتے بھرتے تھک گیا ہوں، ابھی تمہارے شعر سمجھ میں نہیں آرہے ہیں، ان شعروں میں جن الفاظ کی بھرمار ہے اس کے لئے مجھے لغت کی ورق گردانی کرنی پڑے گی، جب پوری طرح یہ اندازہ ہو گیا کہ مشاعروں میں اپنی دال نہیں گلے گی تو شاعری چھوڑ دی، ملک و ملت کی خدمت کے لئے میدان سیاست میں بھی آیا، جھوٹ بولنے کی اور فریب دینے کی مشق بھی کی، اس میدان میں بھی منہ کی کھانی پڑی کیوں کہ اس میدان میں پہلے ہی سے بڑے بڑے کذاب اور فریبی موجود تھے، بہت جھوٹ بولے، لوگوں کو بہت دغا دی تھیں، پھر بھی اپنا قدمانے ہوئے نیتاؤں کے سامنے بہت چھوٹا رہا اور میں کہاں تک سرکس کے جوکروں کی طرح اپنی ٹانگوں میں بانس باندھ کر اپنا قدم اونچا کرتا، عافیت اسی میں سمجھی کہ میدان سیاست سے نجات حاصل کر لی جائے۔

خدمت خلق کے دوران سب سے خوبصورت دور وہ رہا جب میں نے اپنے چند دوستوں کو اپنے ساتھ لگا کر شادی کرانے والی ایک سوسائٹی کو جنم دیا۔ واضح رہے کہ یہ کام میں دوبار کر سکتا ہوں، ایک بار زیادہ کامیابی نہیں ملی تھی لیکن ایک بار اتنی کامیابی ملی کہ کامیابی کی انتہاؤں سے ڈر کر میں نے یہ سوسائٹی بند کر دی۔ اس خدمت عالیہ کی تفصیل یہ ہے کہ ایک دن میرے چند احباب جو مادر زاد قسم کے مدبر تھے ان کے دلوں میں ایک ساتھ یہ خیال آیا کہ کوئی ایسا ادارہ قائم کیا جائے کہ جس کے ذریعہ شادیاں طے کرانے کی ذمہ داریاں ادا کی جائیں، یہ سب لوگ ایک دن بھری دوپہر میں میرے پاس آئے اور انہوں نے فرمایا کہ چونکہ تم ہم سب میں سب سے زیادہ ہونہار ہو اور سب سے زیادہ گہری عقل رکھتے ہو، اس لئے تم ہی اس سوسائٹی کے سربراہ رہو گے۔ ان دوستوں کے اسماء گرامی یہ ہیں۔ منشی

نظروں میں بہت معتبر تھے۔ انہوں نے افتتاح کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ابوالخیال فرضی اور ان کے ساتھیوں نے یہ نیک کام شروع کر کے ملت پر ایک احسان کیا ہے، جو لوگ اپنی شادی کے لئے بے چین ہیں وہ فوراً سے پیشتر میرج بیوروس رجوع کریں۔

ہم ان کی تقریر کے دوران تالیاں بجا کر ان کی تقریر کی تائید کی ان کا تقریر کا اثر یہ ہوا کہ اگلے ہی دن ایک درجن سے زیادہ لوگ آئے اور انہوں نے اپنے نام اندراج کرائے، ان میں زیادہ لوگ وہ تھے جو دوسری شادی اور خفیہ نکاح کے متنی تھے، ایسے لوگ بھی کہ جن کی روانگی کی سیٹ اور تاریخ کنفرم ہو چکی تھی، ان کی درخواستیں بھی موصول ہوئیں۔ بیوی کی موجودگی میں ایک اور نکاح کی فضیلت حاصل کرنے والوں کی تعداد اچھی خاصی تھی، حد تو یہ ہے کہ صوفی شہوت جو سبھی حلقوں میں فتانی اللہ مانے جاتے تھے ایک دن انہوں نے بھی مجھے طلب کر لیا، اپنی نورانی داڑھی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولے، برخوردار تم نے تو بہت عظیم الشان کام شروع کیا ہے، بہت خوشی ہوئی اور دل سے بہت دعائیں نکلیں، اس وقت کمرے میں کوئی نہ تھا، لیکن یہ جملہ اتنی آہستہ سے کہا کہ تاکہ کرانا کاتبین تک نہ سن سکیں اور تقوے کی بدنامی نہ ہو، فرمانے لگے تمہاری حوصلہ افزائی کے لئے ہم نے یہ سوچا ہے کہ ادھر ادھر کسی حاشیہ میں ہمارا نام بھی درج کر لیں۔

حضرت! آپ کس طرح کا نکاح کرنا چاہتے ہیں؟ ”میں نے طالب علمانہ انداز میں پوچھا۔“

وہی جو ایجاب و قبول کے ذریعہ ہوتا ہے۔

حضرت میرا مطلب یہ ہے کہ اعلانیہ یا خفیہ؟

عزیزم! اس عمر میں جب کہ ہماری بھومیں بھی سفید ہو گئی ہیں اعلانیہ نکاح تو ٹھیک نہیں رہے گا، دنیا انگلی اٹھائے گی۔

اور بیوی بیلن۔ ”میں زیر لب بولا۔“

ہاں ہاں اس میں کیا شک ہے، تم ہمارے لئے کوئی ایسی عورت تلاش کرو جو قبول صورت ہو صحت مند ہو، ہمارے ہر حکم پر سمعنا و اطاعتا کہنے کی صلاحیت رکھتی ہو اور ہم سے نان و نفقہ کی طالب نہ ہو کیوں کہ اس ڈھلتی ہوئی عمر میں ہم دو دو عورتوں کا خرچ نہیں اٹھا سکتے لیکن اس سے محبت میں انشاء اللہ ہم کوئی کٹوتی نہیں کریں گے، اتنا پیار کریں گے کہ وہ

میں ایک بات یاد دلا دوں ہم دوستوں میں سے مالی اعتبار سے سب سے زیادہ برا حال ماسٹر حیرت علی کا تھا، یہ ایک اسکول میں ٹیچر تھے لیکن اس زمانہ کی بات ہے کہ جب ٹیچر اچھے خاصے پتھر ہوا کرتے تھے اور آج کل کے ماسٹروں کی طرح ان کے منہ میں گھی شکر نہیں ہوا کرتا تھا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ اس نومولود اور سوسائٹی کی کیا مدد کر سکتے ہیں؟

انہوں نے کہا، میں صرف دعا دے سکتا ہوں، کیوں کہ میرے پاس دعا کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔

مختصر یہ ہے کہ صوفی قلوبی نے ایک ایسی کرسی عطا کی جس کی ہیئت کذا کی یہ بتا رہی تھی کہ یہ نوح علیہ السلام کے طوفان میں بہہ کر آئی ہوگی جو ان کے آباؤ اجداد کے ہاتھ لگ گئی۔

صوفی اہل من مزید نے ایک ٹیبل بخشی یہ اتنی بدنما تھی کہ اسے دیکھ کر کسی بھی شریف آدمی کو مارے شرم کے پسینہ آ سکتا تھا۔

صوفی آر پار نے ایک بوسیدہ سی کاپی اور چند پرانی اور کافی حد تک نمٹی ہوئی پینسلین پیش کیں۔

صوفی آؤں تو پھر جاؤں کہاں نے اپنی ایک دوکان جو برہا برس سے بند پڑی ہوئی تھی اور اس میں ہر طرف مکڑی کے جالے تھے ہوئے تھے، دوکان کی صورت حال واقعی ایسی تھی کہ جیسے یہ بننے سے پہلے ہی یتیم ہو گئی ہو، اس دوکان کی صفائی ہم سب نے مل کر خود کر لی تھی اور ہم نے ایک بینر جو گھر میں پڑے ہوئے ایک پرانے کپڑے پر لکھوا لیا تھا، بورڈ کے الفاظ یہ تھے۔

کامیاب شادیوں کے لئے

ہم سے ملئے

پہلے آئیے پہلے پائیے

ہمارے اسٹاک میں ہزاروں شاندار لڑکے اور خوبصورت

لڑکیاں موجود ہیں۔ بوڑھے رائڈ اور گئے گزرے لوگ بھی

اپنی قسمت آزما سکتے ہیں، معمولی سی فیس پر یہ خدمت کئی

سالوں سے جاری ہے

میرج بیوروس سوسائٹی دیوبند

ہمارے اس دفتر کا افتتاح صوفی بلغم علی نے کیا جو اسی وقت قوم کی

ہمارے پیار سے تھک جائے گی۔

اس طرح کے پیغامات ایک نہیں سیکڑوں موصول ہوئے اور اندازہ ہوا کہ نکاح ثانی کی خواہش رکھنے والے حضرات اکابر کی تعداد توقع سے کہیں زیادہ ہے۔

ایک دو مطلقہ قسم کی عورتیں بھی ہمارے دفتر میں ایسی آئیں جو خفیہ نکاح کی امیدوار تھیں اور انہیں بھی کوئی ایسا مرد درکار تھا جو محبت بھی کر سکے اور اپنی دولت بھی لٹا سکے۔

بعض خواتین ایسی بھی تھیں جو باضابطہ طور پر ججن کے نام سے مشہور تھیں وہ شوہر کے ہوتے ہوئے بھی ادھر ادھر تاک جھانک کرنے کی عادی تھیں کہ اگر کوئی موٹی کمائی والا مل جائے تو شوہر کو رہنمائی کر کے کوئی نیا ناٹھ جوڑ لیں اور اپنا در بدل دیں، ایسی کئی خاتون خوب بن سنور کر ہمارے دفتر میں حاضر ہوئیں، ان کی آواز سے ان کی نیت کا اندازہ ہو رہا تھا لیکن کچھ کہنے سننے کی ہمت نہ کر سکیں۔ دراصل ہمارا دفتر دیکھنے میں اتنا گھٹیا تھا اور بد نصیبی سے اس میں کھٹل بھی بے تحاشہ تھا، جو ہمارے کسٹومروں کو پریشان کرتے تھے، اس دفتر کو دیکھ کر کوئی بھی مرد یا عورت اگر وہ اتفاقاً صاحب عقل ہوں تو یہ اندازہ کرنے میں کوئی دیر نہیں لگا سکتے تھے کہ یہ لوگ کسی بھی نیک کو منڈھے نہیں چڑھا سکتے۔

محنت ہم نے بہت کی تھی، ہزاروں فوٹو بھی البم میں لگائے تھے، اس زمانہ میں رنگین فوٹو عام نہیں تھے زیادہ تر فوٹو بلیک اینڈ وائٹ ہوتے تھے، اس لئے کسی بد صورت لڑکی کو خوبصورت ثابت کرنا آسان نہیں تھا لیکن ہمارے دوستوں نے بد صورت لڑکیوں کی تعریفوں میں زمین و آسمان کے قلابے ملا کر انہیں کوہ قاف کی پری ثابت کرنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی تھی، تعریفیں اتنی بے تحاشہ ہوتی تھیں کہ سننے والا کالی لڑکی کو گوری سمجھنے کے خبط میں مبتلا ہو جاتا تھا، چنانچہ مجھے یاد ہے کہ ایک لڑکی جو کالی ہونے کے ساتھ ساتھ بھینگی بھی تھی اور اس کی ٹانگ میں لنگ بھی تھا، اس کے بال بھی چھوٹے اور بدنماتھے اور ناک نقش بھی قابل قبول نہیں تھا لیکن جب اس کا ایک جگہ سے رشتہ آیا تو ہمارے دوستوں نے لڑکے والوں سے کہا کہ یہ لڑکی جس کا نام عذرا ہے اپنے خاندان کی چہیتی لڑکی ہے اور اس نے میٹرک پاس کر کے پورے خاندان والوں کا سراونچا کر دیا ہے، یہ کالی اور بھینگی ہونے کے باوجود اس قدر پرکشش ہے کہ اس کو بیان

کرنے کے لئے ہمارے پاس الفاظ نہیں، کھانا ایسا عمدہ بناتی ہے کہ چار روٹی کھانے والا شخص آٹھ روٹیاں کھا کر بھی سیر نہیں ہو پاتا۔ شوہر سے محبت کرنے کی زبردست صلاحیت موجود ہے، یہ ان لڑکیوں میں سے ہے جو سسرال کے لے اپنی جان بھی قربان کر سکتی ہے۔ اس طرح کی جھوٹی سچی تعریفیں کر کے اس زمانہ میں ہم نے درجنوں لڑکیوں کی شادیاں کرادی تھیں، لیکن ان بے چاریوں کو پھر طلاقیں عطا ہونے میں دیر نہیں لگی تھیں، بعض لڑکیوں کو شادی کے اگلے دن ہی طلاق ہو گئی تھی۔ ہمارے دوستوں کا کمال یہ تھا کہ ہم پر بنائے مصلحت انصاری کو پٹھان، تیلی کو شیخ اور قریشی کو سید ثابت کرنے سے بھی نہیں جھجکتے تھے، شادیوں کے بعد جب حقیقت کھلتی تھی تو میاں بیوی میں اور ان کے قرابت داروں میں بہت جھگڑے ہوتے تھے۔

اس زمانہ میں خفیہ نکاح کا کاروبار بہت زروں پر رہا، کتنے ہی مادرزاد شریف لوگ رات کے ۱۲ بجے دفتر کی گھنٹی بجاتے تھے اور عورتوں کی طرح چادر اوڑھ کر دفتر میں حاضر ہوتے تھے اور ایک دن تو غضب ہو گیا، ایک صاحب اپنی بیوی کا برقعہ اوڑھ کر ہی آدھمکے اور اپنی اکھڑی ہوئی سانسوں کو سمیٹتے ہوئے بولے۔

آپ کی خدمات کا چرچا گلی گلی ہو رہا ہے، ہم نے سوچا ہم بھی کچھ استفادہ کر لیں۔

آپ کون ہے؟ ”میں نے ہی ان سے پوچھ لیا تھا۔“
میں خاندانی حافظ قرآن ہوں، میرے آباؤ اجداد سب کے سب حافظ تھے، میری عمر اس وقت ۷۰ سال ہے لیکن مجھے بیوی کی آغوش سے وہ سکون مل سکا جس کا میں شرعی طور پر حق دار تھا۔

ہم آپ کی کیا خدمت کر سکتے ہیں؟ ”میں نے پوچھا۔“
میں بھی ایک عدد بیوی کا طلب گار ہوں۔

کیا آپ کی بیوی بیمار ہیں؟

اجی بیمار ہوں اس کے دشمن — ”انہوں نے آنکھیں نکالتے ہوئے کہا۔“

تو کیا وہ عادت و اخلاق کی اچھی نہیں ہیں؟

برخوردار وہ تو لاکھوں میں ایک ہے، اس میں اتنی خوبیاں ہیں کہ اگر گننے میں آؤ تو ہفتوں لگ جائیں اور اس کی خوبیاں تمام نہ ہوں۔

آپ اس عمر میں دوسری شادی کیوں کرنا چاہتے ہیں؟

بس دوسری بیوی کا ایک شوق ہے۔ اگر آپ کی معرفت پورا ہو جائے تو سبحان اللہ۔

نان و نفقہ؟

بالکل نہیں، بلکہ اگر کوئی ماسٹر نی واسٹر نی ہو تو اچھا ہے، ۲۰، ۱۰ ہزار روپے سے اگر وہی ہماری ماہ بہ ماہ مدد کرے گی تو سونے پر سہاگہ ہوگا۔

مہر؟

بے جار سم و رواج کے ہم قائل نہیں ہیں لیکن ۲۵ روپے سے کم اگر بندھیں گے تو وہ اعلیٰ ظرفی کے خلاف ہوگا اور ان مہروں کا کیا ڈر؟ اگر ممکن ہو تو ہم محاف بھی کرا سکتے ہیں۔

کیا نکاح اعلانیہ ہوگا؟

ارے توبہ۔ تم تو اس بڑھاپے میں ہماری آبرو کا جنازہ ہی نکلوا دو گے، کچھ دیروہ چپ رہے اور اس طرح ادھر ادھر دیکھتے رہے جیسے درود یوار میں کان تلاش کر رہے ہوں، پھر آہستہ سے بولے۔

ایک دم خفیہ، جو خاندانی شریفوں کی ایک روایت رہی ہے۔

الحمد للہ۔ ”میں نے کہا تھا“ ہمارے اسٹاک میں ایسی بہت ساری بیوائیں اور مطلقات ہیں جو خود خفیہ نکاح کی خواہش مند ہیں، کل آجائے، ہم ان کے فوٹو آپ کو دکھادیں گے، پسند کر لیجئے۔ تمہارے منہ میں کھی شکر، ان کی بانجھیں کھل گئیں۔

وہ جانے لگے تو میں نے کہا، پچاس روپے نقد لے کر آئیے، تاکہ ہم آپ کی انٹری کر سکیں۔ شاید یہ سن کر آپ کو بھی شرم آجائے گی، یہ صاحب جن کا نام خواجہ بقاء اللہ جمیری ثم کلیری تھا اگلے دن صرف پچیس روپے لے کر حاضر ہوئے اور انہوں نے فرمایا کہ پچیس نقد اور پچیس روپے ادھار رہیں گے۔ غور کیجئے کیسے کیسے ارباب ذوق سے ہمیں سابقہ پڑا تھا، صرف ۲۵ روپے میں عمر بھر کے لئے ایک عورت چاہ رہے ہیں، ایسے بے شمار لوگوں نے ہمارا ناک میں دم کر دیا تھا۔

اس ادارے کو کھولنے کے بعد ہمیں شریفوں کی شرافت اور ارباب تقویٰ کی پرہیزگاری کا بہت اچھی طرح اندازہ ہو گیا تھا اور یہ بھی کافی حد تک پتہ چل گیا تھا کہ ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور ہوتے ہیں اور کھانے کے اور۔

اور تو اور صوفی اذاجاء کے والد جو دیکھنے میں اللہ میاں کی گائے لگتے تھے اور برتنے میں اولیاء اللہ کی چھڑی، وہ ایک بغیر پر لیس کی ہوئی اچکن پہن کر ہمارے دفتر میں آ کر اس طرح بیٹھ گئے کہ جیسے بیوی لئے بغیر یہاں سے انھیں گئے نہیں۔ کافی دیر کی خاموشی کے بعد گویا ہوئے۔

اس دفتر کا انچارج کون ہے؟

مجھے ہی سمجھ لیجئے۔ ”میں بولا۔“

اس دفتر میں رازوں کو فاش تو نہیں کیا جاتا۔

آپ مطمئن رہیں اس جیالی قوم اور قوم کے بزرگوں کے لاکھوں راز اس دفتر کے سینے میں محفوظ ہیں یہ سن کر انہوں نے اطمینان کا سانس لیا، پھر اپنا چشمہ اتار کر اس کو صاف کرتے ہوئے بولے، بڑی اچھی خدمت کر رہے ہیں آپ، اس خدمت سے سماج میں سدھار آئے گا اور لوگ زنا کاری سے محفوظ ہو جائیں گے۔

حضرت! آپ کی تشریف آوری کا مقصد کیا ہے؟

بندہ آپ کی صلاحیتوں سے استفادہ کرنے کے لئے آیا ہے، اور اس یقین کے ساتھ آیا ہے کہ آپ میری مرضی اور آرزو کے مطابق ایک شریک حیات میرے دامن میں ڈال کر مشکور فرمائیں گے۔

اس خدمت خلق سے ہم جلدی ہی اکتا گئے تھے کیوں کہ ”خفیہ“ نکاح کرنے والے شریف اور نیم شریف لوگوں نے ہمارا ناک میں دم کر دیا تھا اور لڑکوں کی جھوٹی تعریفیں کرتے کرتے ہماری عاقبت پوری طرح سے برباد ہو گئی تھی، اس خدمت کے دوران سیکڑوں گھرانوں کی ہمیں خوب جم کر تعریفیں کرنی پڑیں اور ان میں بیٹا ر خوبیاں ثابت کرنی پڑیں، حالانکہ ان میں کوئی ایک خوبی بھی موجود نہیں تھی، آپ یقین کریں کہ کوئی پلاٹ اور مکان فروخت کرنے کے لئے جتنے جھوٹ بولے جاتے ہیں اس سے زیادہ جھوٹ ہمیں کوئی رشتہ طے کرانے کے لئے بولنے پڑتے تھے، وہ بھی محض اپنی فیس حلال کرنے کی خاطر بالآخر ایک دن یہ دفتر بند کرنا پڑا، دفتر بند کرنے کے بعد بھی کئی مہینوں تک بوڑھے لوگ خفیہ نکاح کی خواہش ہمارے گھروں پر دستک دیتے رہے اور یہ ثابت کرتے رہے خواہ دونوں ٹانگیں قبر میں لٹک جائیں لیکن یہ مرد قوم عورتوں کی خواہش سے باز نہیں آتی۔

(یار زندہ صحبت باقی)

چالیس کا عدد

مولانا ناظم علی خیر آبادی

دوسرا اہم ترین مسئلہ اربعین حسینی ہے کہ امام حسینؑ کی شہادت کے بعد چہلم کے روز اہل بیت اطہار مشق سے کربلہ پہونچے اور چالیس روز کے بعد قبر امامؑ کی زیارت سے مشرف ہوئے، غالباً اس کی یادگار کے طور پر شیعیان حضرت علیؑ کسی شخص کی رحلت کے چالیسویں روز مجالس عزاء برپا کرتے ہیں اور ائمہ معصومینؑ کے تذکرہ کے ساتھ مرجانے والے کو یاد کرتے ہیں۔ علماء عرفان اور تصوف کی نظر میں بھی چالیس کا عدد نہایت عظمت رکھتا ہے۔ شاعر کہتا ہے۔

زاحدا تا حدیک میم فرق است جہانے اندر ایک میم غرق است
عرفا معتقد ہیں کہ اگرچہ موجودات عالم جزوی اعتبار سے غیر محصور ہیں لیکن کلی طور پر ان کے چالیس مرتبے ہیں اور اس چالیس مرتبہ کلی کا مجموعہ حقیقت محمدیؑ کو ظاہر کرنے والا ہے اور پیغمبر حقیقتاً تمام پر ظاہر اور متحی ہیں احمد کی میم اس اعتبار سے شاعر نے فرمایا ہے کہ تمام کہ تمام مراتب کو یہ حقیقت محمدؑ کے اجزا ہیں اور سب کے سب آں حضرتؑ کے معنی و مفہوم کو بتاتے ہیں۔ (کہ پیغمبرؑ نہ ہوتے تو ہمارے وجود کا پتہ بھی نہ چل پاتا) درویش اور اہل معرفت اپنے کمال فن کی تحصیل کے لئے چالیس روز گوشہ نشین ہوتے ہیں جسے چلہ کشی کہا جاتا ہے۔ کسی شخص نے محدث نوری سے معلوم کیا کہ درویش لوگ کیوں چالیس دن گوشہ نشین رہتے ہیں تو انہوں نے فرمایا کہ عرفان و متشرعین نے اس پر اتفاق کیا ہے کہ کسی مخصوص عمل پر موانعت چالیس روز میں ہوتی ہے۔

علامہ سحروردیؒ میں چلہ نشینی کی حکمت کے بارے میں جو خوبصورت تشریح کی ہے وہ لکھتے ہیں کہ جب خداوندی عالم نے جناب آدمؑ کو خلافت کے لئے منتخب کرنے کا ارادہ کیا تو اس کی تشریح و تخییر چالیس روز تک کی ان چالیس دنوں میں ہر روز ایک صفت پیدا ہوتی رہی جو اس

احادیث پیغمبر اکرمؐ اور روایات ائمہ معصومین چالیس کے عدد کی بڑی اہمیت وارد ہوئی ہے، حروف الجبری میں میم کو محور اور اعداد اور قلب حروف قرار دیا گیا ہے جس کے عدد چالیس ہیں، درحقیقت یہ عدد مظہر کمال، جلوہء استحکام، تجلی ایمان، حکایت گرمتانت ہونے کے ساتھ ساتھ ہوشیاری کا اولین مرحلہ ہے اور عدم غلٹ پسندی کے راز کو بھی بتاتا ہے مثلاً قربانی بیان کے اعتبار سے جناب موسیٰ کو خذرنے میقات (کوہ طور) پر تیس روز کے لئے بلایا تھا لیکن حکم خدا سے دس روز اضافہ ہوا، یا مثلاً پیغمبر اسلامؐ نے چالیس سال کی عمر میں اعلان رسالت فرمایا۔ علوم اسلام میں علم جعفر کی بنیاد اعداد و حروف پر استوار ہے جو اعداد و حروف میں پوشیدہ رازوں کی محنت ندہی کرتا ہے، تاریخ کے مطالعہ سے معلوم ہوگا ہے کہ بہت سی مدتوں میں چالیس کا عدد بے حد اہمیت کا حامل تھا قدیم مصری علم نجوم کے ادوار میں چالیس سال پر حساب کئے جاتے تھے۔ عبرانی اور مصری لوگ چالیس سال پر حساب کئے جاتے تھے۔ عبرانی اور مصری لوگ چالیس کو انسانی عمر کے دوران کی تقسیم کی بنیاد قرار دیتے تھے۔ عرب اور یہودی قوم اس عدد کو مقدس خیال کرتی تھیں۔ بابل کے رہنے والوں کا ماننا تھا کہ اگر شریا ستارہ چالیس دن غائب ہو جائے تو یہ مہلک دور کی علامت ہوتا ہے۔

اسرائیل قدیم میں موت کے سلسلے میں سوگ چالیس دن کا ہوتا تھا، طوفان نوح چالیس روز رہا، چالیس روز تک جناب عیسیٰ قبر میں لیٹے رہے، انجیل کے عہد قدیم میں چالیس سے مراد ایک نسل ہے، فیثا غورس کے نظام میں چالیس مربع ایک کامل عدد مانا گیا ہے۔

اسلامی تاریخ میں بھی چالیس کا عدد کلیدی علامت کا حامل ہے اب سے پہلا مسئلہ بعثت رسول اکرمؐ سے جو چالیس سال کی عمر میں ہوئی۔ یہ عمر انسانی عقل کے کمال کی ہوتی ہے۔

باطل کو حق کی طرف اور گمراہی کو ہدایت کی جانب لوٹائے تو اس کا یہ عمل چالیس سال عبادت کرنے والے عابد کے مثل ہوگا۔

بخارالانوار ج ۱-۱۸۲ حجتہ ایضاً ج ۱-۱۹

۴۔ چالیس روز اہل قبر سے عذاب کا ختم ہونا

ارشاد رسول اعظم ہے جب کوئی عالم یا متعلم مسلمانوں کے کسی شہر و قصبہ سے گزرتا ہے درانحالیکہ اس میں مسلمانوں کے کھانے اور پانی کو استعمال نہیں کرتا ایک جانب سے داخل ہو کر دوسری جانب سے نکل جاتا ہے تو خدا ان کی قبروں سے چالیس دن کے لئے عذاب کو اٹھالیتا ہے۔ (جامع الاخبار ۲۰۹)

۵۔ لقمہ حرام کا اثر

ارشاد نبوی ہے۔ جو شخص لقمہ حرام کو کھائے تو اس کی نماز چالیس رات قبول نہیں ہوتی اسکی دعا چالیس صبح بارگاہ اجابت تک نہیں پہنچتی۔ حرام لقمہ سے جو گوشت پیدا ہوتا ہے وہ جہنم کا سزاوار ہے اور ایک لقمہ سے گوشت پیدا ہوتا ہے۔

(سفیۃ البحار ج ۱-۵۰۳ تبصرۃ المومنین ۱۳۹)

۶۔ غیبت کرنے والے کی حالت

ارشاد رسول اکرم ہے جو شخص کسی مومن یا مومنہ کی غیبت کرتا ہے تو خدا چالیس روز تک اور اس کو قبول نہیں کرتا ہے مگر یہ کہ اس کو وہ شخص معاف کر دے جس کی غیبت کی گئی ہے۔

(بخارالانوار ج ۵-۷۵-۳۵۸)

۷۔ اصحاب امام قائم کی قوت

امام زین العابدینؑ نے فرمایا ہے کہ جب ہمارے قائم کا ظہور ہو گا تو خداوند عالم شیعوں سے عیب اور سستی کو ختم کر دے گا ان کے دل کو وہ آہنی کی طرح محکم ہو گئے ان کے ہر ساتھی کو چالیس انسان کی قوت عطا ہوگی وہ روئے زمین پر حاکم ہوں گے۔

(خضال صدوق ج ۲-۵۴۱ معنی الامال ۲۵۵)

امام صادقؑ نے فرمایا عصر کی غم ظہور کے وقت چالیس سال سے

دنیا سے تعلق کا سبب بنتی رہی اور ہر تعلق ایک حجاب ہو گیا جو جمال حق کے مشاہدہ سے محروم کرتا ہے کہ یہ حجاب عالم غیب سے دوری کا سبب بنا یہاں تک کی چالیسویں روز یہ حجاب تہ در تہ ہو گئے اور جناب آدمؑ کے تخلیق ہوئی۔ مالک راہ عرفان ان چالیس دنوں میں خدا کی بارگاہ میں اخلاص عمل کی بنا پر ایک ایک حجاب کو اٹھاتا رہتا چالیس دن میں تمام حجاب ختم ہو جاتے ہیں لہذا چالیس روز کے تعین میں (تخلیق آدم کی ترتیب) کے برعکس ہے۔ (مصباح الہدایہ ۱۶۲) ذیل میں احادیث پیغمبر اسلام اور بیانات ائمہ معصومینؑ کی روشنی میں عدد چالیس کی اہمیت و عظمت کو نقل کیا جا رہا ہے۔

۱۔ چالیس احادیث کا یاد کرنا

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہمارے شیعوں میں سے چالیس حدیثوں کو یاد کر لے (اور اس پر عمل کرے) تو خداوند عالم اس کو روز قیامت عالم فقیہ محبوب کریگا اور اس پر عذاب نہیں کریگا۔ (بخارالانوار ج ۲-۱۵۳، امالی صدق ۳۰۶)

(۲) دوسری حدیث میں وارد ہے کہ رسول اکرمؐ نے

حضرت علیؑ کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا

میری امت میں سے جو شخص رضاء خدا کے لئے اور آخرت کے واسطے چالیس حدیثوں کو یاد کریگا خداوند عالم اس کو قیامت میں انبیاء صدیقین، شہداء، اور صالحین کے ساتھ محشور کریگا اور یہ لوگ بہترین رفیق و دوست ہیں۔ (بخارالانوار ج ۲-۱۰۴ خضال صدوق ج ۲-۳۲۰)

(۲) چالیس روز علماء کی مجلس میں حاضر نہ ہونا

رسول اسلامؐ نے ارشاد فرمایا ہے اے علیؑ اگر چالیس روز مومن کے لئے اس حال میں گزر جائیں کہ علماء کی مجلس میں حاضر نہ ہو تو وہ قصی القلب ہو جاتا ہے اور گناہان کبیرہ کرنے کے لئے جری ہو جاتا ہے۔

۳۔ چالیس برس عبادت کا ثواب

نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا جو شخص طلب علم کے لئے نکلے تاکہ

تجاوز نہ کرے گی یعنی وہ چالیس برس کی عمر کے ہو گئے بڑھاپے کا ان پر کوئی اثر نہ ہوگا اور نہ ظاہری حالت میں کوئی تبدیلی ہوگی۔

(سفینۃ البحار ج ۱- ۵۰۴ منقہی الآمال ج ۲- ۲۵۴)

۹۔ طوفان نوح سے چالیس سال قبل نسل قوم نوح کا منقطع ہونا

راوی کا بیان ہے کہ میں نے امام رضا سے پوچھا کہ طوفان نوح کے زمانہ میں دنیا کے تمام لوگوں کو کس وجہ غرق کیا جب کہ اس میں بہت سے بچے ایسے تھے جن کا کوئی گناہ نہیں تھا۔ جواب میں امام نے فرمایا کہ اس وقت بچے نہیں تھے کیوں کہ خداوند عالم نے قوم نوح کی نسل اور عورتوں کے رحم کو چالیس سال سے عقیق بنا دیا تھا تو ان کی نسل کا سلسلہ باقی نہیں تھا لہذا طوفان نوح میں بچوں کے علاوہ غرق ہوئے تھے خداوند عالم کسی ایسے شخص کو عذاب میں مبتلا نہیں کرتا ہے جو گناہ گار نہ ہو، قوم نوح کے باقی لوگ نبی وقت کی تکذیب کی بنا پر غرق ہو گئے اور جو لوگ باقی تھے وہ تکذیب کرنے والوں کی تکذیب پر راضی تھے اس لئے ڈوب گئے، کیونکہ راضی رہنے والا عمل کرنے والے کے مثل ہوتا ہے جناب نوح کے زمانہ میں طوفان اور آسمان سے بارش چالیس روز ہوتی رہی۔ (وسائل الشیعہ)

۱۰۔ چالیس روز گریہ

جناب آدم فراق جنت میں چالیس دن روتے رہے، نیز جناب ہابیل کے قتل پر بھی حضرت آدم چالیس رات گریہ کرتے رہے۔

جناب یعقوب جناب یوسف کے فراق میں روتے رہے۔

امام صادق نے فرمائی کہ آسمان چالیس دن خون کے آنسو اور زمین سیاہی کے ساتھ امام حسین کی شہادت پر روتی رہی، آفتاب گہن کے ذریعہ ردیا اور ملائکہ نے چالیس روز امام کے لئے گریہ کیا۔

(تجربة المؤمنین ۱۲۱)

۱۱۔ نمرود کی چالیس سالہ بیماری

(نمرود کی حق دشمنی تکبر عز و ذر اور خدائی کے اعلان کے ساتھ گمراہی پھیلانے کی بنا پر) خداوند عالم نے ایک کمزور مجھڑ کو حکم دیا کہ وہ ناک سے اندر داخل ہو کر دماغ کی طرف جائے مجھڑ نے ایسا ہی کیا

یہاں تک کہ وہ اس کی وجہ سے اتنا پریشان ہوتا تھا کہ کچھ لوگوں کو مامور کیا کہ وہ اس کے سر پر گرز گداں (یا جوتے) سے مارا کریں ہو سکتا ہے کہ سکون سے وہ چالیس برس اس حالت میں رہا ایمان نہیں لایا اور واصل جہنم ہوا۔ (حدائق الشیعہ ۶۹۰ ح۱۰۱۸)

۱۲۔ چالیس سال میں عقل کا مکمل ہونا

مشہور ہے کہ اکثر انسان چالیس برس کی عمر میں کمال عقل کے مرحلہ پر پہنچ جاتے ہیں اور یہ بھی بیان ہوا ہے کہ زیادہ تر انبیاء چالیس برس کی عمر میں مبعوث بہ نبوت ہوئے۔ (تفسیر نمونہ ۲۱- ۳۲۸)

۱۳۔ چالیسویں روز روح کا جسم سے قطع تعلق کرنا

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ موت کے تین روز بعد روح خدا کی بارگاہ سے اجازت طلب کرتی ہے کہ وہ اپنے جسم کو دیکھے اجازت پا کر قبر کی جانب جا کر بدن کو اس حالت میں دیکھتی ہے کہ آب دماغ دونوں خاک کے نقتوں سا خارج ہوتا ہے منہ اور کانوں سے جاری ہے تو وہ گریہ کرتی ہے اور بعض راز کی بات کہہ کر چلی جاتی ہے۔

پھر پانچویں روز اجازت طلب کر کے آتی ہے پھر راز کے امور کہتی ہے اور افسوس کرتی ہوئی چلی جاتی ہے۔

ساتویں روز آ کر پھر احوال پرسی کر کے چلی جاتی ہے پھر نہیں آتی ہے لیکن چالیس روز تک روح جسم سے رابطہ رکھتی ہے چالیس دن کے بعد روح کا تعلق بدن سے روز قیامت تک کے لئے ختم ہو جاتا ہے۔ (عشرات ۲۷۳)

۱۴۔ مومن کے لئے زمین کا چالیس روز گریہ کرنا

رسول اکرم ﷺ نے جناب ابوذر سے فرمایا کہ جب مومن دنیا سے جاتا ہے تو زمین چالیس دن تک گریہ کرتی رہتی ہے۔ (عین الحیوة ۴۳۱)

اس کے علاوہ بھی عدد چالیس سے متعلق واقعات کتابوں میں موجود ہیں اختصار کے پیش نظر چودہ امور کا تذکرہ کیا گیا ہے۔



قسط نمبر: ۱۵۶

اسلم راہی

انسان اور شیطان کی کشمکش

اپنے ارادے کی تکمیل کرنا ہی چاہتا تھا کہ میرے شوہروں میں سے ایک یہاں پہنچ گیا اور اس نے کچک کو مار مار کر موت کے گھاٹ اتار دیا بس میں تم لوگوں کو یہی بتانا چاہتی تھی کہ کچک نے میرے ساتھ برائی کرنا چاہی لہذا میرے شوہر نے اسے موت کے گھاٹ اتار دیا لہذا تم اس کی لاش کو سنبھالو جو ناچ گھر میں پڑی ہے۔“

نگراں، درویدی کے اس انکشاف پر دنگ رہ گئے تھے مگر درویدی سے مزید کچھ پوچھنے کی بجائے انہوں نے اپنے دیگر ساتھیوں کو نیند سے اٹھایا اور اکٹھے ہو کر ناچ گھر میں داخل ہوئے۔ انہوں نے دیکھا وہاں واقعی کچک کی لاش پڑی ہوئی تھی لہذا وہ وہاں سے بھاگے اور راجہ اور رانی کے علاوہ وہ ریاست کے سرکردہ لوگوں کو اس کی موت کی اطلاع کرنے لگے تھے جب کہ درویدی خاموشی کے ساتھ وہاں سے نکل کر اپنے کمرے کی طرف چلی گئی تھی۔

راج محل اور ویرت میں صبح ہونے تک کچک کے لئے ماتم کیا جاتا رہا، دوسرے دن جب کچک کی لاش کو جلانے کے لئے لے جایا جا رہا تھا تو کچک کے پانچ بھائی راجہ کے پاس آئے اس وقت بھی سین راجہ کے پاس کھڑا تھا اور اسے کھانے کے لئے مختلف اشیاء پیش کر رہا تھا، کچک کے پانچ بھائیوں میں سے ایک نے جس کا نام پاپا کچک تھا، راجہ کو مخاطب کر کے کہا۔

”اے راجہ! جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ ہمارے بھائی کی قاتل آپ کے محل میں رہنے والی سرندھری نام کی وہ عورت ہے، ہمارا بھائی اس سرندھری کو پسند کرتا تھا اور اسے چاہئے تھا کہ ہمارے بھائی کے ساتھ شادی کر لیتی اسی میں اس کی بہتری، بھلائی اور خوشی تھی، پر جب ہمارا بھائی اسے اٹھا کر ناچ گھر میں لے گیا تو وہاں اس کا ایک شوہر اس کی مدد کے لئے آگیا اور اس نے کچک کو قتل کر دیا۔ اے راجہ! میں حیران اور

اپنے شوہر بھیم سین کی یہ بات سن کر کہ اس نے کچک کا کام تمام کر دیا ہے، خوشی اور مسرت سے اس کے جسم کا ہر خطہ شبنمی گلاب بن کر دکنے لگا تھا، وہ آگے بڑھ کر بھیم سین سے کچھ کہنا چاہتی تھی پر بھیم سین فوراً حرکت میں آیا اور تیز تیز قدم اٹھاتا ہوا ناچ گھر سے چلا گیا تھا۔ اس کے پیچھے پیچھے درویدی بھی ناچ گھر سے باہر آئی اور ایک جگہ رک کر کھڑی ہو گئی اور انتظار کرنے لگی، تھوڑی دیر تک وہ وہیں کھڑی رہی اور جب اس نے اندازہ لگالیا کہ بھیم سین اپنے کمرے میں پہنچ گیا ہوگا تو وہ ناچ گھر سے ملحقہ کمروں کی طرف بڑھی جہاں ناچ گھر کے نگراں اور منتظمین رہتے تھے وہ ان کمروں کی طرف بڑھی اور ایک دروازے پر زوردار انداز میں دستک دینے لگی، تھوڑی ہی دیر بعد دروازہ کھلا اور ناچ گھر کے دو منتظمین باہر نکلے، رات کی تاریکی میں وہ درویدی کو اپنے سامنے دیکھ کر حیرت اور تعجب سے پوچھنے لگی۔

”اے عورت تو کون ہے، رات کی تاریکی میں تم کس غرض سے یہاں آئی ہو؟“

اس پر درویدی تھوڑا سا آگے بڑھ کر بولی۔ ”میرا نام سرندھری ہے، میں راج محل کے زنان خانے میں رہتی ہوں تم مجھے ضرور جانتے ہوں گے، شاید تمہیں خبر نہ ہوگی کہ رانی سدا شبنہ کا بھائی کچک مجھے کئی دنوں سے اس امر پر مجبور کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ میں اس کے ساتھ شادی کرنے پر رضامند ہو جاؤں جب کہ میں بار بار اس پر ظاہر کر چکی تھی کہ میں شادی شدہ عورت ہوں اور اگر اس نے مجھ پر بری نگاہ ڈالی تو میرے شوہروں میں سے کوئی نہ کوئی آکر ضرور اس کا خاتمہ کر دے گا، میری ان باتوں کا اس پر کوئی اثر نہ ہوا اور وہ برابر مصر رہا کہ میں اس کی محبت کا جواب دوں اور اس کے ساتھ شادی پر آمادہ ہو جاؤں لیکن جب میں نے ایسا کرنے سے انکار کیا تو آج رات وہ مجھے زبردستی اٹھا کر لے آیا، پر وہ ابھی

چنانچہ وہ پانچوں اسے اٹھا کر چتا کی طرف لے جانے میں کامیاب ہو گئے۔

بھیم سین نے بھی یہ سارا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا تھا چنانچہ وہ درپدی کو اٹھانے والے پانچوں بھائیوں سے پہلے ہی سنسان راستے میں آ کر بیٹھ گیا، جب وہ پانچوں درپدی کو ایک چارپائی پر سیوں سے باندھ کر چتا کی طرف لے جا رہے تھے تو ایک مناسب جگہ بھیم سین گھات سے لکلا اور اچانک اس نے پانچوں پر حملہ آور ہو کر انہیں موت کے گھاٹ اتار دیا پھر اس نے جلدی جلدی درپدی کو رسیوں سے آزاد کیا اور بولا۔

”دیکھو درپدی میں اپنا چہرہ اور جسم کے زیادہ حصہ ڈھانپ کر ان بھائیوں پر حملہ آور ہوا ہوں اور کوئی مجھے پہچان نہیں سکا کہ حملہ آور کون ہے، تم فی الفور بھاگ کر راج محل کی طرف چلی جاؤ، میں بھی اپنے کمرے کی طرف جاتا ہوں، اس لئے کہ ہمارا یہاں زیادہ دیر ٹھہرنا خطرے سے خالی نہیں ہے اگر کسی نے مجھے پہچان لیا تو لوگ یہ جان جائیں گے کہ کچک اور اس کے پانچوں بھائیوں کا میں ہی قاتل ہوں۔“ اتنا کہنے کے بعد بھیم سین بھاگتا ہوا وہاں سے چلا گیا تھا جب کہ درپدی بھی پرسکون حالت میں وہاں سے چل گئی تھی۔“

جب یہ خبر راج محل اور لوگوں میں پھیلی کہ کچک کے بھائیوں کو بھی گناہ حملہ آوروں نے قتل کر دیا ہے جو سرندھری کو کچک کی چتا کی طرف لے جا رہے تھے تو نہ صرف یہ کہ راج محل میں بلکہ شہر میں بھی خوف پھیل گیا، سرندھری کا سامنا کرتے ہوئے لوگ ڈرنے لگے اور اسے کوئی مافوق الفطرت عورت خیال کرنے لگے تھے، ان حالات میں راجہ اپنی رانی سدا شنہ کے کمرے میں آیا اور اسے مخاطب کر کے بولا۔

”سدا شنہ! یہ سرندھری نام کی عورت بے حد خوبصورت ہے اور جو بھی اسے نظر بھر کر دیکھتا ہے اس کی محبت کا شکار ہوتا ہے اور اس کا گرویدہ ہو جاتا ہے تو پھر اس کے شوہر کہیں سے نمودار ہوتے ہیں اور اس سے محبت کرنے والے کو موت کے گھاٹ اتار دیتے ہیں۔ میں خیال کرتا ہوں کہ اس سرندھری کے شوہر اس کی حفاظت کرنے کے لئے اسی شہر میں بھیس بدل کر رہتے ہیں جب بھی اسے کوئی خطرہ لاحق ہوتا ہے وہ اس خطرے کو ٹال دیتے ہیں مجھے خدشہ ہے کہ یہ عورت ہمارے لئے کوئی مستقل خطرہ ثابت نہ ہو تو تم ابھی اور اسی وقت اسے بلاؤ اور اسے کہو کہ

پریشان ہوں کہ اس کا صرف ایک شوہر کچک کو کیسے قتل کر سکتا تھا، میرا دل کہتا ہے کہ ہمارے بھائی کے قتل کے سلسلہ میں ان گنت اور بہت بڑے ہاتھ ہیں لہذا ہم سب بھائیوں نے مل کر یہ فیصلہ کیا ہے کہ یہ سرندھری چونکہ ہمارے بھائی کے قتل کی ذمہ دار ہے، اس لئے ہم اسے بھی اپنے بھائی کے ساتھ جلا دیں گے۔ اسی سلسلہ میں ہم آپ سے اجازت طلب کرنے آئے ہیں کہ ہمیں سرندھری کو مرگھٹ کی طرف لے جانے کی اجازت دی جائے، یہاں ہم چتا میں اپنے بھائی کے ساتھ اس سرندھری کو بھی جلا دیں گے۔“

اپا کچک کی یہ تجویز سن کر راجہ کچھ دیر خاموش رہ کر سوچتا رہا، پھر وہ فیصلہ کن انداز میں بولا۔ ”میں تمہاری اس تجویز سے اتفاق کرتا ہوں، سرندھری کو واقعی کچک کے ساتھ جلا دینا چاہئے لہذا اس سرندھری کو اپنے ساتھ لے جاسکتے ہو لیکن میری بات دھیان سے سننا، سرندھری اس وقت اپنے کمرے میں ہیں، تم پانچوں بھائی جاؤ اور اسے اٹھا کر اپنے بھائی کی چتا کی طرف لے جاؤ پر ایک بات اپنے پلے باندھ کر رکھنا کہ سرندھری کو عام راستے سے چتا کی طرف نہ لے جانا اس طرح لوگوں میں جب یہ خبر پھیلے گی کہ سرندھری کو بھی کچک کے ساتھ جلا یا جانے لگا ہے تو لوگ ہمارے خلاف باتیں کریں گے، اس لئے کہ لوگوں میں یہ خبر پہلے ہی عام ہو چکی ہے کہ کچک سرندھری کو بے آبرو کرنا چاہتا تھا، اس کے اس فعل پر لوگ اس سے ٹالاں ہیں، ہو سکتا ہے کہ اس وجہ سے شہر میں امن درہم برہم ہو جائے۔“

”اے راجہ! اپا کچک نے بڑی خوشی اور سکون میں راجہ کو مخاطب کر کے کہا۔“ ہم آپ کے ممنون ہیں کہ آپ نے ہمیں سرندھری کو کچک کے ساتھ جلانے کی اجازت دے دی ہے۔ آپ بالکل بے فکر رہیں، ہم سرندھری کو یہاں سے اٹھا کر ایسے راستے سے چتا کی طرف لے کر جائیں گے کہ کوئی سرندھری کو دیکھ نہ سکے گا اور کسی کو خبر نہ ہونے پائے گی۔“

چنانچہ وہ سب بھائی وہاں سے حرکت میں آئے اور تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے درپدی کے کمرے کی طرف جا رہے تھے۔ پانچوں بھائی طوفانی انداز میں سرندھری کے کمرے میں داخل ہوئے اور اسے اٹھالیا۔ درپدی نے اپنے طور پر مزاحمت کی اور اپنے آپ کو بچانے کی بے حد کوشش کی لیکن ان پانچوں کے سامنے اس کی حجت جواب دے گئی،

دن باقی ہیں، میں آپ سے التماس کرتی ہوں کہ مجھے صرف تیرہ دن یہاں رہنے کی اجازت دے دیں اور اس کے بعد میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں کہ یہ تیرہ دن پورے ہونے کے بعد میں خود بخود یہاں سے کوچ کر جاؤں گی۔ اے رانی! اس میں نہ صرف میری بلکہ تمہاری بھی بہتری ہے۔ اے رانی! میں یہ ۱۳ دن گزارنے کے بعد جب اپنے شوہروں کے پاس جاؤں گی تو وہ تم سے اور راجہ سے بے حد خوش ہوں گے اور آتیوالے دور میں وہ کسی مصیبت کے وقت تمہارے اور راجہ کے کام آسکتے ہیں۔“ دروپدی کی اس گفتگو پر رانی سداشنہ گردن جھکا کر کچھ سوچتی رہی پھر شاید اس نے کوئی آخری فیصلہ کیا اور دروپدی کو مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

”سنو سرنڈھری! تمہاری گفتگو سننے کے بعد میں نے فیصلہ کیا ہے کہ تم اپنے یہ ۱۳ دن یہاں گزار سکتی ہو اور اس کے بعد تم اپنے شوہروں کے پاس چلی جانا لہذا اب تم یہاں سے جاؤ اور ساتھ ہی میں تم سے یہ کہوں گی کہ یہ جو مزید ۱۳ دن تم نے یہاں گزارنے ہیں اس دوران زیادہ سے زیادہ کوشش کرنا کہ اپنے کمرے میں ہی رہنا ایسا نہ ہو کہ مزید کوئی حادثہ تمہاری وجہ سے یہاں پیش آئے۔“

سرنڈھری، سداشنہ کا یہ فیصلہ سن کر خوش ہو گئی تھی، اس نے سداشنہ کے ساتھ وعدہ کیا کہ وہ ان ۱۳ دنوں میں کوشش کرے گی کہ وہ زیادہ سے زیادہ وقت اپنے کمرے میں رہے، پھر وہ سداشنہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے وہاں سے نکل گئی تھی۔

☆☆☆☆☆

لاشوں کی بستی کی طرح خاموش، چپ اور ویران رات قطرہ قطرہ ٹپکتی ہوئی اپنے انجام کو پہنچ گئی تھی پھر مشرق کی طرف۔ سہ رنگین، حسین اور سرشار صبح کی روشنیوں کا فضا شروع ہوا اور مہکتے شاداب کھیت کھلا اٹھے تھے۔ رات کے جاگنے، چاند کے ڈوبنے اور صبح کے طلوع ہونے کے بعد ٹوٹے رشتے اور بھولے نام پھر استوار ہونے لگے تھے۔ یوناف اور بیوسا سرائے کے اپنے کمرے میں بیٹھے آپس میں گفتگو کر رہے تھے کہ یوناف ایک دم خاموش ہو گیا، کیوں کہ اہلیکا نے اسی لمحے ملائم لمس یوناف کی گردن پر دیا تھا۔ یوناف کو خاموش ہوتے دیکھ کر بیوسا بھی سمجھ گئی تھی کہ یوناف سے اہلیکا کا مخاطب ہو رہی ہے لہذا اس نے بھی سلسلہ کلام

اسے کافی پناہ دے دی گئی ہے لہذا اب اسے مزید یہاں نہیں رکھا جاسکتا، وہ کل کو چھوڑ دے اور جہاں بھی چاہے چلی جائے اگر تم اس عورت کو مزید یہاں رکھو گی تو میں سمجھتا ہوں یہ عورت ہمارے لئے مسائل ہی مسائل کھڑے کرے گی۔ اب میں جاتا ہوں میری غیر موجودگی میں اسے یہاں بلاؤ اور اسے کہو کہ اب وہ یہاں مزید نہیں رہ سکتی لہذا کسی اور پناہ گاہ کی تلاش میں نکل جائے۔“

راجہ کے جانے کے بعد سداشنہ نے دروپدی کو اپنے کمرے میں بلایا اور اسے مخاطب کر کے کہنے لگے، سرنڈھری اب تم مزید یہاں نہیں رہ سکتی ہو لہذا میں تم سے یہ کہتی ہوں کہ کسی مناسب پناہ گاہ کی تلاش میں یہاں سے چلی جاؤ۔ سرنڈھری! تم ایک خوبصورت اور پرکشش عورت ہو اور ہمیں تمہاری طرف سے خدشہ اور خطرہ لاحق ہے اس لئے کہ جو بھی تمہاری طرف مائل ہوتا ہے تم اس کے لئے موت کا پیغام بنتی جا رہی ہو، تمہاری خاطر میں اپنے سگے بھائی سے ہاتھ دھو بیٹھی اور تمہاری وجہ سے میرے پانچ سوتیلے بھائی بھی موت کی نذر ہو گئے، تم ایک سنگ دل عورت ہو اور تم نے میرے بھائی کی محبت اور چاہت کا مذاق اڑایا ہے۔ میں نے ایک اچھے جذبے اور نیک نیتی کے تحت تمہیں پناہ دے تھی لیکن تم نے مجھے یہ صلہ دیا ہے جو میرا سگا بھائی تھا اور ریاست کی فوج کا سپہ سالار تھا وہ بھی ضائع ہوا اور اس کے علاوہ تم نے میرے مزید پانچ بھائی بھی مجھ سے جدا کر دیئے لہذا میں تم سے یہ کہتی ہوں کہ راج محل چھوڑو اور پناہ لینے کے لئے کہیں اور چلی جاؤ۔“

سداشنہ خاموش ہوئی تو دروپدی نے نہایت عاجزی سے اور کسی قدر روتی ہوئی آواز میں اس سے کہنا شروع کیا۔ ”سنو رانی! میں بے حد شرمندہ ہوں کہ میری وجہ سے آپ کی ریاست میں یہ حادثہ پیش آیا اور میری ہی وجہ سے آپ کو اپنے چھ بھائیوں سے ہاتھ دھونا پڑے، پر اے رانی! میں نے پہلے ہی آپ کو اور آپ کے بھائی کو بتا دیا تھا کہ جو کوئی بھی مجھے بری نظر سے دیکھنے کی کوشش کرے گا میرے شوہر اسے موت کے گھاٹ اتار دیں گے۔ اے رانی! آپ کے بھائی نے میری اس نصیحت پر کوئی عمل نہ کیا اور وہ دیوانہ وار میرے پیچھے پڑ گیا لہذا وہ موت کا شکار ہو گیا۔ سنو رانی! آپ جانتی ہیں کہ ایک بدشگونی کے تحت مجھے ایک سال کے لئے یہاں چھوڑا گیا تھا اور وہ سال پورا ہونے میں اب صرف تیرہ

بند کر دیا تھا۔ یوناف کی گردن پر اپنا پس دینے کے بعد اہلیکا نے یوناف کو مخاطب کیا۔

”سنو یوناف، جس کام پر تم نے مجھے لگایا تھا، میں اس کام کی صحیح طور پر تکمیل تو نہیں کر سکی، پر میں ایک نشاندہی ضرور کر سکتی ہوں۔ سنو یوناف! میرا خیال ہے کہ سرائے میں لوگوں کے حملے بگاڑ کر انہیں قتل کر دیا جاتا رہا ہے تو یہ کام خود عارب کر رہا ہے یا پھر اپنی نیلی دھند کی قوتوں سے لے رہا ہے، تم جانتے ہو کہ عارب، عبیطہ کے ساتھ دریائے گنگا کے کنارے ماہی گیروں کی بستی میں رہتا تھا لیکن اب وہاں کی رہائش ترک کر کے وہ یہاں آ گیا ہے۔ اس سرائے کے بالکل سامنے ملاحوں اور ماہی گیروں کی جو بستی ہے وہ وہیں رہنے لگے ہیں۔ میں نے خود ان دنوں کو اس ملاحوں کی بستی میں دیکھا ہے اور انہیں یہاں دیکھنے کے بعد مجھے یقین ہو گیا ہے کہ سرائے میں جو لوگوں کو قتل کیا گیا ہے اس میں ضرور عارب اور عبیطہ کا ہاتھ ہے۔“

اہلیکا کے اس انکشاف پر یوناف تھوڑی دیر تک خاموش رہ کر کچھ سوچتا رہا پھر اس نے فیصلہ کن انداز میں کہا۔ ”اہلیکا! تم نے صحیح کہا، اس کام میں ضرور عارب اور عبیطہ ملوث ہو سکتے ہیں اور سنو آج اس سرائے کے اصطبل میں تین گھوڑوں کو قتل کیا گیا ہے۔ اب تمہارے اس نئے انکشاف پر میں اور بیوسا بستی کی طرف جاتے ہیں اور یہ اندازہ لگانے کی کوشش کرتے ہیں کہ عارب اور عبیطہ کہاں رہتے ہیں اور یہ کام ہم ان کی نگاہوں سے اوجھل رہ کر کریں گے۔“

اپنے کمرے سے نکل کر یوناف اور بیوسا جب سرائے کے صحن میں جمع ہونے والے لوگوں کے پاس آئے تو اتنے میں ایک نوجوان بھاگتا ہوا سرائے میں داخل ہوا اور وہاں جمع لوگوں بدحواسی میں بتانے لگا کہ گھوڑوں کے مرنے کے ساتھ ساتھ میں تمہیں ایک اور بری خبر سناتا ہوں، آج رات دریائے گنگا کے کنارے ملاحوں کی بستی میں بھی ایک کشتی کے اندر چار مچھیروں کو بری طرح قتل کر دیا گیا ہے۔ وہ لوگ رات کے وقت مچھلیاں پکڑ رہے تھے کہ کوئی مافوق الفطرت قوت ان پر حملہ آور ہوئی اور چار مچھیروں کا کام تمام کر کے رکھ دیا، یہ خبر سن کر وہاں جمع ہونے والے لوگوں میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی تھی، دکھ اور افسوس میں یوناف اور بیوسا کی گردن بھی جھک گئی تھی، پھر وہ دونوں ایک دوسرے کو گہری

نگاہوں سے دیکھتے ہوئے سرائے سے نکل گئے تھے۔

یوناف اور بیوسا کے نکلنے کے تھوڑی ہی دیر بعد عزازیل سرائے میں داخل ہوا اور لوگوں کو مخاطب کر کے بلند آواز میں کہنے لگا۔ ”اے لوگو! میری بات غور سے سنو، میں تمہاری تکلیفوں اور تمہارے دکھوں کا ایک حل لے کر آیا ہوں۔“

عزازیل کی یہ گفتگو سن کر آپس میں گفتگو کرتے ہوئے لوگ چپ ہو گئے اور ہمتن متوجہ ہو کر اس کی طرف دیکھنے لگے تھے۔ اس پر عزازیل پھر ان کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔ ”سنو لوگو میرا نام عزازیل ہے اور میں ایک بے مثل ستارہ شناس ہوں، مجھے یہ جان کر دکھ ہوا ہے کہ گزشتہ دوروز سے سرائے میں لوگوں کو قتل کیا جاتا رہا ہے اور آج اس سرائے کے اصطبل میں کچھ لوگوں اور گھوڑوں کو بھی موت کے گھاٹ اتارا گیا ہے اور گنگا کے ساحل پر ماہی گیروں کو قتل کر دیا گیا ہے۔ سنو لوگو! تم میرے ایک سوال کا جواب دو تو میں تمہارے ان دکھوں کا حل تلاش کر سکتا ہوں میں ایک ایسے شخص کو جانتا ہوں جو ایسے کام کر کے سکھ اور سکون حاصل کرتا ہے۔“

اس پر کچھ لوگوں نے عزازیل کو مخاطب کر کے کہا۔ ”پوچھو تم کیا چاہتے ہو؟“

اس پر عزازیل کہنے لگا۔ ”پہلے تم مجھے یہ بتاؤ کہ اس سرائے میں کوئی ایسا جوان مقیم ہے جس کا نام یوناف ہو اور اس کے ساتھ کوئی ایسی لڑکی بھی ہو جس کا نام بیوسا ہو۔“ سرائے کے ملازموں میں سے چند ملازم بیک وقت بولنے لگے، ان کی بات سن کر عزازیل فیصلہ کن انداز میں کہنے لگا۔ (باقی آئندہ)

خورجہ ضلع بلند شہر میں

رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا

کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات

ڈاکٹر سمیع فاروقی

پھونڈا دروازہ محلہ خولیش گیان گج کی مسجد سے خریدیں

منیجر: ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

فون نمبر: 9319982090

سورۃ ”الغاشیہ“ کے خادم جن ”ولطیش“ کو بلانے کا عمل

رات علیحدہ صاف اور پاکیزہ کمرہ میں پہلے سے تیار کردہ سفید جائے نماز بچھائیں اور احرام زیب تن کر کے پہلے دو رکعت نماز توبہ پھر دو رکعت نماز برائے ایصال ثواب تاجدار مدینہ راحت قلب وسینہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور پھر دو رکعت نماز حاجت برائے حاضری سورۃ ”الغاشیہ“ کے خادم جن ولطیش کی نیت سے ادا کریں، اب مکمل حصار باندھ کر سورۃ ہذا کو پڑھیں، جب سورۃ ہذا ختم ہو تو تین مرتبہ عمل تسخیر پڑھیں۔ اسی طرح آپ سات یا گیارہ دن میں سورۃ ”الغاشیہ“ کی تعداد ۳۷۴۹ کو پورا کریں، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم جن ”ولطیش“ کی حاضری ہوگی، حاضری ہونے پر بڑی ہوشیاری کے ساتھ عہد و پیمان کریں، بعد چلہ آپ سورۃ مع عمل تسخیر کو ۱۱ مرتبہ اپنے ورد میں رکھیں تاکہ عمل ہذا کی روحانیت و نورانیت آپ کے پاس رہے گا۔

عمل حاضری

عمل حاضری یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ عزمت علیکم یا ولطیش حاضر شو بحق سورۃ الغاشیہ بحق سلیمان ابن داؤد علیہ السلام وبحق تورات وانجیل بحق زبور وقرآن مجید المدد یا اللہ یا اللہ یا اللہ۔



ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

گائے کے نام پر پہلے مسلمانوں کو بے دردی سے قتل کیا جا رہا تھا
اب دلتوں کو مارا جا رہا ہے، مولانا حسن الہاشمی

دیوبند۔ 22 جولائی (رضوان سلمانی)

کہ دلتوں کو بھی یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ ان کو عزت دامن اسلام ہی سے نصیب ہو سکتی ہے کیوں کہ اسلام ہی دنیا کا وہ واحد مذہب ہے جو چھوت چھات اور بھید بھاؤ کی کھل کر مخالفت کرتا ہے، دنیا بھر کی مسجدیں اس بات کی گواہ ہیں کہ ایک امام کے پیچھے امیر غریب، جاہل، عالم فقیر، بادشاہ، عثمانی، انصاری، افسر، چہر اسی نماز پڑھتے ہیں اور ان کے درمیان بھید بھاؤ نہیں ہوتا۔ مولانا نے کہا کہ ہندوستان میں آج بھی لاکھوں مندر ایسے موجود ہیں جن میں دلتوں کو گھسنے کی اجازت نہیں ہے۔ مولانا حسن الہاشمی نے کہا ابھی حال ہی میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے ایک بڑے لیڈر نے مایاوتی پر جاہلانہ حملہ کیا ہے یہ اس بات کی علامت ہے کہ اعلیٰ ذات کے ہندوؤں کی نظروں میں آج بھی دلتوں کی کوئی حیثیت نہیں ہے، آج بھی ٹھوکروں میں رہتے ہیں اور ان کے خلاف برے برے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں اور ان کو تحقیر و تذلیل کا مستحق سمجھا جاتا ہے۔ مولانا ہاشمی نے کہا کہ اگر دلت اور مسلمان سنجیدہ کے ساتھ ایک ہو جائیں اور اپنے ان ہندوؤں کو بھی شامل کر لیں جو صاف ستھری سوچ رکھتے ہیں تو اس ملک کی نیا پار ہو سکتی ہے ورنہ فرقہ پرستی کی گھن گرج اور ناجائز قسم کے شور و غل کی وجہ سے اس بہت کا اندیشہ پیدا ہو رہا ہے کہ اس ملک کے تانے بانے نہ بکھر جائیں۔ آج ہمارا ملک فرقہ پرستی کی وجہ سے خطرات کے دہانہ پر کھڑا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

عالمی روحانی تحریک کے سربراہ مولانا حسن الہاشمی نے اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ان دنوں ملک کی صورت حال اچھی نہیں ہے، گائے کے نام پر پہلے مسلمانوں کو بے دردی سے قتل کیا جا رہا تھا اب دلتوں کو مارا جا رہا ہے۔ مولانا نے کہا کہ جو لوگ ”گائے ماتا“ کی رٹ لگاتے ہیں وہ خود گائے کو کوئی اہمیت نہیں دیتے، وہ گائے کو اسی وقت تک اپنے کھونٹے سے باندھے رکھتے ہیں جب تک وہ دودھ دیتی ہے اس کے بعد بے چاری یہ ماں سرکوں پر بھٹکتی ہے۔ مولانا نے کہا کہ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے پندرہ سو برس پہلے کہہ دیا تھا کہ گائے کا گوشت بیماری لاتا ہے اور اس کا دودھ شفا یاب بنتا ہے۔ مولانا نے کہا کہ گائے کا گوشت والے ہندو ہوں یا مسلمان اسلام کی منشا کے خلاف چل رہے ہیں لیکن بدنام صرف وہ ہو رہے ہیں جو اسلام سے وابستہ ہیں۔ مولانا نے کہا کہ اس ملک میں مسلمانوں اور دلتوں کے خلاف جو سازشیں ہو رہی ہیں وہ سازش اس ملک کی پریم پراؤں کا قتل کر رہی ہیں۔ ذادری سانحہ کے بعد گجرات اور پونا میں جو دلتوں پر ظلم ہوئے ہیں وہ اس ملک کے سیکولرازم کے خلاف ایک وارننگ ہے۔ مولانا نے کہا کہ اس وقت تمام مسلمانوں کو دلتوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کرنی چاہئے، مظلوم کوئی بھی ہو اس کے ساتھ اظہار ہمدردی کرنا اسلام کی بنیادی تعلیمات میں شامل ہے۔ مولانا نے کہا

ہمارا نامہ طالب علموں کی دنیا
میں سے ہے

دیوبند
مکتبہ

2016

مکمل فائل

مکرمہ شیخ حسن الہاشمی

فاضل دارالعلوم دیوبند

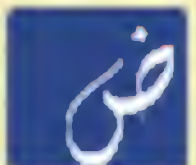
+919358002993

کتاب کیلئے رابطہ کریں

+919756726786

محمد اجمل مفتاحی مٹو ناتھ بھنجن یو پی انڈیا

<https://www.facebook.com/groups/>



Photex



[freamliyatbooks/](https://www.facebook.com/groups/freamliyatbooks/)

محسنِ ملت استاذِ العالمین ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب مدظلہ العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجہ ذیل معلومات اور چیزیں نیچے دیئے ہوئے پتے پر بھیجیں۔

- (1) اپنا نام (2) اپنے والد کا نام (3) اپنی والدہ کا نام (4) تاریخ پیدائش یا عمر
 - (5) مکمل پتہ (6) اپنا موبائل نمبر (7) گھر کا موبائل نمبر یا فون نمبر
 - (8) تعلیمی لیاقت کی وضاحت (9) 4/ عدد پاسپورٹ سائز فوٹو
 - (10) HASHMI ROOHANI MARKAZ کے نام = 1000 روپے کا ڈرافٹ
- مطلوبہ معلومات اور چیزیں بھیجنے کا پتہ

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID

MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P.

PIN CODE NO. 247554

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پر رابطہ کریں !

مولانا حسن الہاشمی :- 9358002992

حسان عثمانی :- 9634011163 ، وقاص (مولانا کے بیٹے) :- 9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19@gmail.com

ماہنامہ

دیوبند

طلسماتی دنیا

نومبر ۲۰۱۶ء

رشتوں میں کڑواہٹ کی ایک وجہ یہ
بھی ہے کہ کوئی بھی چھوٹا کسی بڑے
کے سامنے جھکنے کو تیار نہیں ہوتا

اگر آپ اپنے رب کے اور اپنے درمیان
حائل تمام دیواروں کو گرا دینا چاہتے ہیں
تو اس رسالے کو پابندی سے پڑھئے

عاطف ہاشمی

15.25/-

کیا اور کہاں

۵	اداریہ
۶	مختلف پھولوں کی خوشبو
۱۱	اسم اعظم
۱۳	آیت الکرسی
۱۵	ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے
۱۷	جادو و سحر
۲۱	روحانی ڈاک
۳۳	نایاب حضرات
۳۳	سورہ طارق کے جن کا عمل
۳۵	اسلام الف سے ی تک
۳۹	عکس سلیمانی
۴۷	اس ماہ کی شخصیت
۵۱	فقہی مسائل
۵۲	لائن پاتھ
۵۹	اللہ کے نیک بندے
۶۳	اذان بت کدہ
۷۰	حسب منشاء روزگار
۷۱	مسلمان کہاں جائیں
۷۳	دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کا عمل
۷۷	انسان اور شیطان کی کشمکش
۸۲	خبرنامہ

روحوں کو مہر کا دینے والی باتیں

بقلم خاص

- ☆ جو شخص اپنے ساتھ انصاف نہیں کر سکتا وہ دنیا میں کسی کے ساتھ بھی انصاف نہیں کر سکتا اور اپنے ساتھ انصاف یہ ہے کہ انسان اپنی صحت کا خیال رکھے اور خود کو ان گناہوں سے بچائے جو نفس پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں اور جن کی وجہ سے انسانی ضمیر کا قتل عام ہوتا ہے۔
- ☆ کسی کے عیب تلاش کرنے والے اور خامیوں پر انگلی اٹھانے والے بدخواہ ہوتے ہیں، دوست اس کو کہتے ہیں جو خامیوں کی اصلاح کی فکر کرے اور برملا کسی کی خوبیوں کا اعتراف کرے سامنے بھی اور پیٹھ پیچھے بھی۔
- ☆ کسی کے غم پر اظہارِ افسوس کرنا کمالِ انسانیت نہیں ہے، کمالِ انسانیت یہ ہے کہ کسی کی خوشیوں پر انسان خوشی کا اظہار کرے اور اس کی خوشیوں میں دل سے شامل رہے۔
- ☆ حسد ایک ایسی آگ ہے جس میں حاسد کو دن رات جلنا پڑتا ہے، حاسد کو جلنے اور جھلنے کے سوا کچھ نہیں ملتا اور کبھی کبھی محسوس کی راحیں اور خوشیاں قدرت تاحد نظر پھیلا دیتی ہے، کسی سے حسد کرنے والے درحقیقت خود اپنے دشمن ہوتے ہیں اور اپنی دنیا اور عاقبت کو تباہ کرنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔
- ☆ اس کسان کو بے وقوف سمجھا جاتا ہے جو بوجوہ بکر گیہوں کاٹنے کی خواہش رکھتا ہے لیکن اس دنیا میں ہزاروں انسان ایسے ہیں جو کانٹے بوجوہ پھول کاٹنے کی اور برائیاں بوجوہ بھلائیاں کاٹنے کے آرزو مند نظر آتے ہیں۔
- ☆ ہر پھل اپنے درخت سے پہچانا جاتا ہے، دورانِ دلش ہیں وہ ماں باپ جو اولاد پیدا کرنے سے پہلے خود کو سدھار لیتے ہیں اور اپنی اولاد کی اچھی پہچان بننے کی خاطر اپنے نفس کا گلا گھونٹ دیتے ہیں۔
- ☆ قربت داریاں اس لئے اپنی اہمیت کھو بیٹھیں کہ بڑے اور چھوٹے کا احساس ختم ہو گیا اور رشتے اس لئے پامال ہو گئے کہ لوگوں نے ایک دوسرے کے سامنے اپنی گردن جھکانے کو عیب سمجھ لیا۔
- ☆ زندگی اللہ کی عطا کردہ ایک نعمت ہے اور اچھی زندگی کا سب سے پہلا اصول یہ ہے کہ خود بھی جیو اور دوسروں کو بھی جینے دو۔
- ☆ دورانِ دلش ہیں وہ لوگ جو دوسروں کے ماں باپ کی عزت کرتے ہیں، انہیں اسی دنیا میں اس کا صلہ یہ ملتا ہے کہ لوگ ان کے ماں باپ کی عزت کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔
- ☆ دوسروں پر کچھڑا چھال کر تعریفی کلمات کا انتظار کرنے والا نرا بے وقوف ہے۔
- ☆ زندگی ایک محبت ہے اور محبت ہی کا نام زندگی ہے، پرسکون زندگی ان لوگوں کا حصہ بنتی ہے جو سب سے محبت کرتے ہیں، محبت کبھی ناکام نہیں ہوتی، محبت اپنا انعام خود ہوتی ہے، جس کے پاس محبت کی دولت ہو اس کو کسی اور دولت کی ضرورت نہیں۔
- ☆ کم آمدنی پر زیادہ خرچ کرنے والا صرف مقروض ہی نہیں بنتا بلکہ وہ دنیا کی نظروں سے بھی گر جاتا ہے اور دنیا اس پر رحم کھانے سے زیادہ اس کی عاقبت نااندیشی کا تذکرہ کرتی ہے۔
- ☆ دوسروں کے لئے گڑھے نہ کھودو، ایک دن ان گڑھوں میں خود کو بھی گرنا پڑے گا۔
- ☆ بڑائی یہ نہیں ہے کہ تم دوستوں کی مدد کرو، بڑائی یہ ہے کہ جب دشمن کسی طوفان کی زد میں ہو تو تم اس کو بچانے کے لئے سمندر میں کود پڑو۔
- ☆ اگر یہ چاہتے ہو کہ تمہاری عمر چاند ستاروں سے بھی بڑی ہو تو پھر اچھے کام کرو تا کہ تمہارے اچھے کارناموں کی وجہ سے تمہیں رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے اور تم مرکز بھی زندہ ہی رہو۔ ☆☆

مختلف اصول

☆ اگر آپ سب کچھ کھو چکے ہیں تو مایوس ہونے کی ضرورت نہیں کیوں کہ جو سب کچھ کھودیتا ہے اس کے پاس پانے کے لئے پوری دنیا ہوتی ہے۔

خواہش

☆ انسان کی خواہشات سے اللہ کو دلچسپی نہیں ہے وہ اس کی تقدیر اپنی مرضی سے بناتا ہے اسے کیا ملتا ہے اور کیا نہیں ملتا اس کا فیصلہ وہ خود کرتا ہے۔ جو چیز آپ کو ملتی ہے اس کی آپ خواہش کریں یا نہ کریں وہ آپ ہی کی ہے وہ کسی دوسرے کے پاس نہیں جائے گی مگر جو چیز آپ کو نہیں ملتی وہ کسی کے پاس بھی چلی جائے مگر آپ کے پاس نہیں آئے گی۔ انسان کا مسئلہ یہ ہے کہ وہ جانے والی چیز کے غم میں مبتلا رہتا ہے، آنے والی چیز کی خوشی اسے مسرور نہیں کرتی۔

لفظ لفظ موتی

☆ انسان دکھ نہیں دیتا، انسان سے وابستہ امیدیں دکھ دیتی ہیں۔
☆ اپنے دشمن کو ہزار موقع دو کہ وہ آپ کا دوست بن جائے مگر دوست کو ایک موقع بھی نہ دو کہ وہ آپ کا دشمن بن جائے۔
☆ اخلاق کے دائرے میں رہو، اخلاق وہ ہیرا ہے جو پتھر کو کاٹ سکتا ہے۔

☆ ہمیشہ سمجھوتہ کرنا سیکھو کیوں کہ تھوڑا سا جھک جانا کسی رشتہ کو ہمیشہ کے لئے توڑنے سے بہتر ہے۔

مہکتے الفاظ

ایڑیاں اٹھا کر چلنے سے بونے قد آور نہیں ہو جاتے۔

سب سے بڑی نیکی

☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے والد کے دوستوں سے تعلق جوڑے۔

☆ عبداللہ بن دینار حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی آدمی عبداللہؓ کو مکہ کے راستے میں ملا۔ حضرت عبداللہؓ نے اس کو سلام کیا اور اس کو اپنے گدھے پر سوار کیا جس پر خود سوار تھے اور اس کو وہ عمامہ عنایت کیا جو ان کے سر پر بندھا ہوا تھا، عبداللہ بن دینار کہتے ہیں کہ ہم نے ان سے کہا اللہ تعالیٰ آپ کو بھلا کرے، یہ دیہاتی لوگ تو معمولی چیز پر بھی راضی ہو جاتے ہیں (اور آپ نے اس کو اپنا عمامہ عنایت فرمادیا) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا اس کا باپ میرے والد کا دوست تھا اور بلاشبہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے، بے شک سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے والد کے دوستوں سے بھلائی کا سلوک کرے۔

انمول موتی

☆ ضد اور ہٹ دھرمی صحیح رائے کو دور کر دیتی ہے۔
☆ دل زبان کی کھیتی ہے اس سے اچھی باتوں کی تخم ریزی کرو، دانے جب نہ اگیں گے کچھ نہ کچھ تو ضرور اگیں گے۔
☆ یہ زندگی ہماری خواہشات کے مطابق نہیں ہوتی جہاں ہماری پسند کی چیز ہمیں میسر نہ آئے یا کھو جائے صبر وہاں کام آتا ہے۔
☆ کسی کی حوصلہ شکنی نہ کرو، کیا پتہ وہ اپنی آخری امید لے کر آیا ہو۔

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

کی خوشیوں

☆ بازاروں کی صورتوں کو نہ دیکھوان کے کپڑوں میں سانپ ہوتے ہیں، رئیسوں کے پڑوس میں بھی نہ رہا کرو، بازاری قاریوں اور سرمایہ دار مولویوں سے پرہیز کرو۔ (حضرت سفیان ثوریؒ)

☆ وہ تاجر و مال دار مراد ہیں جو تجارت میں احکام خداوندی کی پرواہ اور حلال و حرام کی تمیز کئے بغیر جھوٹ، بے ایمانی اور بددیانتی کے ساتھ مال جمع کرتے ہیں اسی طرح بازاری قاریوں اور سرمایہ دار مولویوں سے وہ لوگ مراد ہیں جو قرآن و حدیث کو دنیا کمانے کا ذریعہ بناتے ہیں، اسی لئے مالداروں کی خوشامد میں لگے رہتے ہیں، ایسے علماء اور قراء سے بچنا مناسب ہے۔

☆ حلال روزی کمانا ایک پہاڑ کو دوسرے پہاڑ کی طرف منتقل کرنے سے زیادہ مشکل ہے۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہ)

☆ صدقہ فقیر کے سامنے عاجزی سے باادب پیش کرو کیوں کہ خوش دلی سے صدقہ دنیا قبولیت کا نشان ہے۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)

☆ گناہ سے توبہ کرنا واجب ہے مگر گناہ سے بچنا واجب تر ہے۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)

☆ مجھے نئے کپڑوں میں دفن نہ کیا جائے، کیوں کہ نئے کپڑوں کے زیادہ مستحق وہ ہیں جو زندہ اور برہنہ ہیں۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)

☆ صبر کی دو قسمیں ہیں ایک ناپسندیدہ چیز ملنے پر اور دوسرا محبوب چیز نہ ملنے پر۔

☆ اپنے آپ کو بہتر سمجھ لینا جہالت ہے، ہر آدمی کو اپنے سے بہتر سمجھنا چاہئے۔

☆ اگر برائی کو ابتدا میں نہ روکا جائے تو وہ آہستہ آہستہ ضرورت بن جاتی ہے۔

☆ زندگی میں دو باتیں تکلیف دیتی ہیں ایک جس کی خواہش ہو اس کا نہ ملنا اور دوسری جس کی خواہش نہ ہو اس کا مل جانا۔

☆ دو چہرے انسان کو کبھی نہیں بھولتے، ایک مشکل میں ساتھ دینے والا، دوسرا مشکل میں ساتھ چھوڑنے والا۔

☆ ایک بات ہمیشہ یاد رکھو کہ کبھی کسی کو دھوکہ نہ دینا، دھوکے میں بڑی جان ہوتی ہے، یہ کبھی نہیں مرتا گھوم پھر کر ایک دن واپس آپ کے پاس پہنچ جاتا ہے کیوں کہ اس کو اصل ٹھکانہ کی پہچان اور اس سے بڑی محبت ہوتی ہے۔

اچھی باتیں

☆ مسکراہٹ وہ واحد لباس ہے جو ہمیشہ فیشن میں رہتا ہے۔

☆ اپنے چہرے پر مسکراہٹ کا میک اپ اس طرح سجادیں کہ اس پر دھوکوں کی جھریاں نمایاں نہ ہوں۔

☆ چہرے ہم اس وقت نکھار سکتے ہیں جب ہمارے پاس ایک عدد چہرہ ہو۔

☆ زندگی کے رنگ محل میں اگر صحت کا رنگ نہ ہو تو وہ ویران لگتا ہے۔

اقوال زریں

☆ اگر تاجر عالم نہیں ہے تو وہ بار بار سود میں مبتلا ہوتا رہے گا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

☆ غیر عالم ہمارے بازاروں میں تجارت نہ کرے (یعنی جو تجارت کے مسائل سے واقف نہ ہو) (حضرت عمر رضی اللہ عنہ)

☆ معاشرے پر تمہارا اس سے بڑا کوئی احسان نہیں ہو سکتا کہ تم خود سنور جاؤ۔

☆ دو بھائیوں میں صلح کرادینا نماز، روزہ اور صدقے سے بڑی نیکی ہے۔

☆ دوسروں کی چھوٹی چھوٹی باتوں کا خیال رکھنے سے بری بڑی محبتیں جنم لیتی ہیں۔

☆ آپ کا ایک لفظ زخم بھی لگا سکتا ہے اور مرہم بھی بن سکتا ہے، اختیار آپ کے پاس ہے۔

☆ زندگی کا ہم پر کتنا بڑا احسان ہے کہ وہ ہم سے صرف ایک بار روٹھتی ہے۔

☆ کچھ لوگ محبت بھرے خطوں کی طرح ہوتے ہیں کہ جنہیں بار بار پڑھ کر بھی دل نہیں بھرتا۔

☆ کچھ لوگ نگاہ کی طرح ہوتے ہیں کہ جو اگر ساتھ ہوں تو اندھیروں میں بھی منزلیں مل جاتی ہیں۔

☆ کچھ لوگ گھر کی طرح ہوتے ہیں، وہ چاہے کتنا بھی دور کیوں نہ ہوں، دل ان کی روح میں سمٹ جانے کو بے چین رہتا ہے۔

رہنما باتیں

☆ اس دن پر آنسو بہا جو تیری عمر سے کم ہو گیا اور اس میں نیکی نہ تھی۔

☆ تمہیں اس دن پر رونا چاہئے جو تم نے نیکی کے بغیر گزار دیا۔

☆ انسان خود عظیم نہیں ہوتا بلکہ اس کا کردار عظیم ہوتا ہے۔

☆ جہاد کفار جہاد اصغر ہے اور جہاد نفس جہاد اکبر۔

☆ عورت کے حقوق کا سب سے بڑا علمبردار اسلام ہے۔

☆ مال کو ضائع نہ کرو، مال ضائع کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔

☆ ڈوبنے والے کے ساتھ ہمدردی کا یہ مطلب نہیں کہ تم خود ڈوب جاؤ بلکہ تیر کر اس کو بچانے کی کوشش کرو۔

☆ دنیا میں آزادی انسان کا بنیادی حق ہے۔

☆ جو لوگ تمہارے دوست بننا چاہتے ہیں ان کے دوست بنو۔

☆ نفرت دل کا پاگل پن ہے۔

☆ دوسروں کی فکر میں اپنے آپ کو مت بھول۔

☆ گناہ کے بعد ندامت بھی توبہ کی شاخ ہے۔

☆ شکوہ و شکایت کا ترک کر دینا بھی صبر کی نشانی ہے۔

☆ زبان اکثر آدمی کو مصیبت میں پہنچاتی ہے۔

☆ بدکلامی جانوروں کو بھی پسند نہیں۔

☆ جسے ہارنے کا خوف ہے وہ ضرور ہارے گا۔

☆ میں شکست کے لفظ سے آشنا نہیں۔

☆ نیک نامی انسان کا زیور ہے۔

☆ جھوٹ تمام گناہوں کی ماں ہے۔

☆ شریعت پر عمل کرنے میں مسلمانوں کے لئے امن ہے۔

☆ انسان کو عمل پر اختیار ہے اس کے نتیجے پر نہیں۔

☆ دشمن ایک بھی بہت ہے اور دوست زیادہ بھی کم ہیں۔

☆ جس نے آرزوؤں کو طویل کیا اس نے عمل کو خراب کیا۔

☆ ستارے آسمان کی زینت ہیں اور تعلیم یافتہ لوگ زمین کی زینت ہیں۔

☆ صندل اس کلہاڑی کا منہ بھی خوشبودار کر دیتا ہے جو اسے کاٹتا ہے۔

بیوی کی نظر سے

☆ کیا آپ نے اپنی بیوی کی نظر سے دنیا کو دیکھا ہے؟ تو ایک بار دیکھیں تو آپ کو پتہ چلے گا۔

☆ دنیا کا سب سے پرفیکٹ آدمی اس کا باپ۔

☆ دنیا کا سب سے دکھی شوہر اس کا بھائی۔

☆ دنیا کا سب سے خوبصورت لڑکا اس کا چھوٹا بھائی۔

☆ دنیا کا سب سے خوش نصیب آدمی اس کا بہنوئی۔

☆ دنیا کا سب سے عقل مند آدمی اس کا ماموں۔

☆ دنیا کا سب سے مطلبی 'جھوٹا' کنجوس اور بے کار آدمی اس کا شوہر۔ میں نے اتنی ہی ریسرچ کی ہے ابھی تک۔

☆ عورت کے بغیر گھر ایک ویران قبرستان کی مانند ہے۔
☆ سخت سے سخت دل انسان کو عورت کے آنسوؤں سے موم کیا جاسکتا ہے۔

منتخب اشعار

غم کے موسم میں پڑا خود کو ہنسانا صاحب
کتنا مشکل ہے یہاں حال چھپانا صاحب
☆

لگے جو تیر سے اک دن وہ بھر ہی جاتا ہے
زباں کا زخم ہمیشہ ہرا دکھائی دے
☆

حال دل پھر سے آنکھوں کو کہنا پڑا
ساتھ ہی دے نہ پائی زباں آج بھی
☆

کہ تری طرح میں خود کو بدل بھی سکتا ہوں
مگر نہیں ہے بدلنا مرے اصولوں میں
☆

نے گا حال تمہارا بار بار کوئی
برے نصیب سے ملتا ہے غمگسار کوئی
☆

مجھے بتاؤ کہ اب کوئی دعا مانگوں
تو میرے پاس ہے سب کچھ ہے اور کیا مانگوں
☆

یہ مشورہ بے چراغوں کہ تم ہی مجھ جاؤ
یہاں پڑا ہی کھٹن ہے ہوا کو سمجھانا

وفا

☆ وفا وہ پھول ہے جو محبت کے دامن میں آنے سے پہلے ہی چھا جاتا ہے۔

☆ وفا ایک آئیڈل ہے جو کبھی محبت کو حاصل نہیں ہو سکتا۔

☆ وفا وہ منزل ہے جس کا پتہ محبت آج بھی ڈھونڈ رہی ہے۔

میرا تعارف

میرا نام مشرقی لڑکی
میری زندگی وفاداری
میرا لباس شرم و حیا
میری سوچ بزرگوں کا فیصلہ
میرا کام سب کی بھلائی
میرا سرمایہ یادیں اور کتابیں
میری دوست میری ماں اور میری تنہائی
میری پسند میرا بچپن
میرے جذبات وطن سے محبت
میری آواز برائی روکنے کے لئے پکارنا
میرا ہتھیار میرا قلم

لاکھوں کی ایک بات

☆ کم بولنے والے نہایت طاقتور ہوتے ہیں۔
☆ وہم سب سے بڑی بیماری ہے۔
☆ صاف پانی اور گہری نیند سب سے اچھے ٹانک ہیں۔
☆ تندرستی مفت میں ملتی ہے، بیماری لوگ خود خرید لیتے ہیں۔
☆ تمہارا جسم اللہ کی امانت ہے اسے کمزور نہ ہونے دو۔
☆ تھوڑا کھاؤ گے تو کبھی نہیں پچھتنا پڑے گا۔
☆ ہنسی انسانی جسم کی مشین کے لئے تیل کا کام کرتی ہے۔
☆ تندرستی اور خوبصورتی کی آدھی جان ”صفائی“ ہے۔
☆ دوا کرنے سے پہلے اپنی غلطیوں کو سدھارنے کی عادت ڈالو۔
☆ علاج سے پرہیز آسان ہے۔
☆ پاؤں کے تلوے صاف رکھنے سے دماغ صاف رہتا ہے۔
☆ جسمانی تندرستی دنیا بھر کے مال و دولت سے زیادہ قیمتی ہے۔
☆ موت ذی نفس کا ایک بے خبر ساتھی ہے۔
☆ اللہ تبارک و تعالیٰ کے نزدیک سب سے پیاری بات یہ ہے کہ
اولاد اپنے والدین کی اطاعت گزار رہے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا

بندش نمبر

☆ رشتوں کی بندش ☆ کاروبار کی بندش ☆ تعلقات کی بندش

☆ روزگار کی بندش ☆ صحت و تندرستی کی بندش ☆ اولاد کی بندش

☆ شہرت اور مردانگی کی بندش ☆ اولادِ نرینہ کی بندش ☆ ترقی اور کامیابی کی بندش

علاوہ ازیں ہر طرح کی بندشوں اور رکاوٹوں سے نجات حاصل کرنے کے روحانی فارمولے، برے کاموں سے روکنے کے لئے بندش کس طرح کی جاتی ہے، یعنی زنا سے روکنے کی بندش، جو اسٹھ، چوری چکاری اور شراب نوشی اور دیگر تمام افعالِ بد سے روکنے کے لئے بندش، فرقہ پرستی سے محفوظ رہنے کی بندش، ظالموں کے ظلم و ستم سے محفوظ رہنے کی بندش وغیرہ۔ بندشیں کیسے کھولی جاتی ہیں؟ بندشیں کیسے لگائی جاتی ہیں؟ بندشوں سے کس طرح محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ اس طرح کے موضوعات پر بے شمار فارمولے اور حیرتناک روحانی طریقے

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے

بندش نمبر

میں پیش کئے گئے ہیں اس نمبر میں اکابرین کا وہ علمی اثاثہ پیش کیا گیا ہے جو صدیوں سے مخفی اور پوشیدہ تھا۔ اس نمبر میں خفیہ علوم سے پردے ہٹائے گئے ہیں، تاکہ کوئی ایک فرد بھی اللہ کے فضل و کرم سے محروم نہ رہے۔

اس نمبر کا ہدیہ صرف 60 روپے ہے، فوراً اپنے ایجنٹ سے رجوع کریں، ورنہ درج ذیل پتے پر -/85 روپے منی

آرڈر کر کے ہم سے منگائیں۔ اس میں -/25 روپے ڈاک خرچ شامل ہے

ہمارا پتہ

ماہنامہ طلسماتی دنیا، محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی) 247554

قسط نمبر: ۶

اسم اعظم

حسن الہاشمی

حضرت سلیمان علیہ السلام نے حاضرین سے مخاطب ہو کر کہا۔ کہ تم میں سے کون شخص ایسا ہے کہ جو ملکہ بلقیس کا تخت میرے سامنے لا کر حاضر کرے۔

یہ سن کر ایک جن نے کہا کہ حضور! آپ کا دربار ختم ہونے سے پہلے میں ملکہ کا تخت حاضر کر دوں گا اور میں یہ وعدہ کرتا ہوں کہ اس کے تخت میں جو ہیرے جواہرات جڑے ہوں گے ان کو لالچ کی نظروں سے نہیں دیکھوں گا اور نہ ہی کسی طرح کی کوئی خیانت کروں گا۔

جن کی بات سن کر حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ میرا دربار تو ۱۲ گھنٹوں تک جاری رہتا ہے، یہ وقت تو بہت زیادہ ہے، مجھے اس سے کم وقت میں اس کا تخت چاہئے۔ یہ بات واضح ہے کہ ملکہ سبا کی حکومت اتنے فاصلے پر تھی کہ موجودہ زمانہ کے ہوائی جہاز وہاں کئی دن کی مسافت تہہ کر کے پہنچ سکتے تھے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کی مجلس میں ایک ولی صفت جن آصف بن برخیا بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں علم الہی کی دولتوں سے سرفراز ہوں اور مجھے اسم اعظم کی دولت بھی عطا ہوئی ہے، میں اسم اعظم کے ذریعہ اپنے رب سے دعا کروں گا اور میں امید کرتا ہوں کہ میرا رب مجھے شرمندہ نہیں ہونے دے گا اور دعا کے بعد پلک جھپکتے ہی بلقیس کا تخت آپ کے قدموں میں ہوگا۔ یہ سن کر حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر تمہارا دعویٰ بنی برحق ہوا تو تمہیں میرے دربار میں بہت بڑا مرتبہ حاصل ہوگا۔

آصف بن برخیا اٹھے، انہوں نے وضو کیا اور اسم اعظم کے توسل سے دعا کی اور پلک جھپکتے ہی ملکہ سبا بلقیس کا تخت حضرت سلیمان کے قدموں میں آکر رکھا گیا۔

حافظ ابن کثیرؒ سورہ مائدہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جب بھی کوئی تکلیف پہنچتی تو آپ اللہ کے اسماء حسنیٰ کا ذکر فرماتے اور بطور خاص یہ دعا مانگتے تھے یا حی یا قیوم یا اللہ یا رحمن

بے شمار محدثین اور مفسرین کا خیال ہے۔ ”الْحَيُّ الْقَيُّومُ“ ہی اسم اعظم ہے۔ اس اسم کی برکت سے پروردگار عالم اپنے بندوں کی دعاؤں کو فی الفور قبول فرماتا ہے اور انہیں اپنے بندوں کی توقع سے زیادہ عطا کرتا ہے۔

حضرت امام فخر الدین رازیؒ فرماتے ہیں کہ اکثر صحابہ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے کہ عزوہ بدر کے موقع پر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم دورانِ جہاد تپتی ہوئی زمین پر سجدہ ریز ہو کر ”یا حی یا قیوم“ لا تعداد مرتبہ پڑھتے تھے، پھر اپنی کامیابیوں کی دعا کیا کرتے تھے۔ اسلام کی تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ کفار و مشرکین کے مقابلہ میں صحابہ کی تعداد بہت کم تھی اور صحابہ کے پاس لوازماتِ جنگ بھی برائے نام تھے لیکن صحابہ کو شاندار فتح نصیب ہوئی اور مسلمانوں کا سر اوں چارہا۔ یہ دراصل صحابہ کے جذبہ جہاد کے ساتھ اللہ کا فضل و کرم تھا اور دعاؤں کی برکت تھی۔

امام غزالیؒ فرماتے ہیں کہ میرا اپنا ذاتی خیال یہ ہے کہ اسم اعظم الحی القیوم ہی ہے۔ میں نے اس اسم کے ذریعہ جب بھی کوئی دعا کی ہے وہ قبول ہو گئی ہے۔

علامہ عزیزیؒ شرح جامع صغیر میں فرماتے ہیں کہ اکثر محققین کا ذہنی رجحان یہ ہے کہ ”الْحَيُّ الْقَيُّومُ“ ہی اسم اعظم ہے، وہ فرماتے ہیں کہ اسم اعظم کا ذکر قرآن حکیم میں تین جگہ ہوا ہے۔ سورہ بقرہ میں، سورہ آل عمران میں اور سورہ طہ میں۔ تفسیر البیان میں صاحب تفسیر نے فرمایا ہے کہ اکثر علماء اور اکثر محدثین نے ”یا حی یا قیوم“ کو اسم اعظم قرار دیا ہے، چنانچہ اکثر اکابرین نے اس اسم کے ذریعہ اپنے رب سے دعائیں کی ہیں جو بہ فضل تعالیٰ قبول ہوئی ہیں۔ حضرت عائشہؓ کا قول کا ہے کہ آصف بن برخیا نے جو دعا مانگی تھی وہ یا حی یا قیوم کے وسیلہ سے مانگی تھی۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے اپنی مشہور زمانہ تصنیف ”فہرۃ الطالبین“ میں یہ واقعہ نقل کیا ہے کہ حضرت سلیمانؑ کا دربار لگا ہوا تھا جس میں ہزاروں انسان اور ہزاروں جنات موجود تھے، انسانوں اور جنوں کو حضرت سلیمان علیہ السلام نے ایک خاص مقصد کے لئے جمع کیا تھا۔

جائے گی دعا قبول ہوگی اور اس اسم اعظم کے ذریعہ جو بھی عمل کیا جائے گا وہ مؤثر ثابت ہوگا۔

جو لوگ اس کا ورد کرنے پر قادر نہ ہوں تو اس اسم اعظم کا نقش بھی دیا جاسکتا ہے، یہ نقش بھی اللہ کے فضل و کرم سے مؤثر ثابت ہوتا ہے، تمام بیماریوں میں، تمام آفتوں میں اور تمام مقاصد میں اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے ضرورت مند کے گلے میں ڈلوادیں، اس کے بعد قدرت کا کرشمہ دیکھیں، لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اسم اعظم پڑھنے کے فوائد زیادہ ہیں، کوشش یہ ہونی چاہئے کہ لوگ دن رات اس کا ورد رکھیں صرف نقش پر قناعت نہ کر کے نہ بیٹھ جائیں اور اگر اس اسم کا ورد بھی بہ کثرت رکھیں اور نقش بھی اپنے گلے میں رکھیں تو پھر سونے پر سہاگہ ہوگا اور اللہ کی رحمتوں کے حق دار ثابت ہوں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶	۴۹	۴۶	۴۳
۴۷	۴۲	۳۷	۳۸
۴۱	۴۴	۵۱	۳۸
۵۰	۳۹	۴۰	۴۵

بعض اکابرین نے فرمایا ہے کہ صبح شام ایک تسبیح اس طرح پڑھنی چاہئے۔ ”یا حسیٰ یا قیوم برحمتک نستعین“۔
محدثین نے فرمایا ہے کہ جب بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی غم لاحق ہوتا تو آپ اس اسم کو اسی طرح بہ کثرت پڑھتے تھے اور آپ کو راحت عطا ہو جاتی تھی۔

دہلی میں

طلسماتی دنیا اور طلسماتی دنیا کے تمام خاص نمبرات

اس کتب خانہ سے خریدیں

کتب خانہ نجم ترقی اردو

نزد مفتی متقی الرحمن عثمانی والی گلی

دوکان نمبر: 4181- اردو بازار جامع مسجد دہلی

فون نمبر: 011-23276526

يَا رَحِيمُ. يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا نُورَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ.

اکابرین نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس بات کا خواہش مند ہو کہ اس کو دولت روحانیت حاصل ہو جائے اور اس کا دل شمشے کی طرف صاف و شفاف ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ روزانہ صبح شام ”یا حسیٰ یا قیوم“ ۷۰ مرتبہ پڑھا کرے۔ اکابرین نے فرمایا ہے کہ ایک سال گزرنے کے بعد یہ شخص کسی بھی مریض پر اگر سات مرتبہ ”یا حسیٰ یا قیوم“ پڑھ کر دم کر دے گا تو اس کو فوراً مرض سے نجات مل جائے گی۔

علامہ بوٹی فرماتے ہیں کہ ”یا حسیٰ یا قیوم“ کے ذریعہ ساری دنیا کو اپنی مٹھی میں بند کیا جاسکتا ہے۔ علامہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص روزانہ نماز فجر کے بعد سات سو مرتبہ ”یا حسیٰ یا قیوم“ سات سو دن تک پڑھ لے، تو ساری دنیا مسخر ہو جائے، انسانوں کے ساتھ ساتھ جنات بھی اس کی اطاعت کرنے پر مجبور ہوں۔ بعض حضرات عالمین کی رائے یہ ہے کہ اس عمل کی شروعات نوچندی جمعہ سے ہونی چاہئے اور روزانہ اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف بھی پڑھنا چاہئے۔

بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص تنگ دستی اور غربت میں مبتلا ہو تو اس کو چاہئے کہ روزانہ چالیس مرتبہ ”یا حسیٰ یا قیوم“ پڑھے اور ۴۰ دن تک اس عمل کو جاری رکھے، انشاء اللہ غربت واللاس سے نجات مل جائے گی۔

اگر عبادت میں سستی اور کسلان کی شکایت ہو تو اٹھتے بیٹھتے بہ کثرت ”یا حسیٰ یا قیوم“ پڑھتے رہیں، انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد عبادت کی طرف دل مائل ہوگا اور عبادت میں طبیعت لگے اور بار بار اللہ کے سامنے سر جھکانے کو دل چاہنے لگے گا۔

کیسی بھی بیماری ہو ”یا حسیٰ یا قیوم“ کے ذریعہ اس سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔ ”یا حسیٰ یا قیوم“ سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے جس بیمار کو بھی پلائیں گے اس کو بفضل رب العالمین شفاء عطا ہوگی۔

اکابرین نے فرمایا ہے کہ اس اسم اعظم سے استفادہ کرنے کے لئے اس کی زکوٰۃ ادا کرنی چاہئے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ اس کا ورد کریں اور لگاتار ۴۰ دن تک کریں، انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ پھر جس مقصد کے لئے اس اسم اعظم کے ذریعہ دعا مانگی

اور اس کے خواص

آیت الکرسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے خواص و فیوض بیان کرنے کے بعد خیال آیا کہ قرآن پاک کی ایسی ہی ایک دوسری آیت کریمہ کے خواص و برکات کو مختصر بیان کروں۔ سو اس بار آیت الکرسی کے حوالہ سے ایک مجرب اور لاٹانی عمل متعارف کروا رہا ہوں۔ یقیناً یہ ایک عمل ہے جو آپ کو تاحیات دنیا کے عملیات سے بے نیاز کر دے گا۔ اگر اس نعمت قدسیہ کو حاصل کرنے کا خیال دل میں آئے تو عامل کو لازم ہے کہ پیر منگل بدھ کو عمل کی نیت سے روزہ رکھے اور ترک حیوانات جلالی کرے دیگر لوازمات چلہ کے علاوہ بخورات پر سختی سے کار بند رہے۔ یاد رکھیں کہ کسی بھی عمل کی کامیابی میں بخورات کا بہت بڑا دخل ہوتا ہے۔ اول گیارہ مرتبہ درود شریف، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّعَدَنَ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكْمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ پڑھے پھر معہ تسمیہ آیت الکرسی ایک صد ستر مرتبہ پڑھے اور آخر میں پھر درود شریف گیارہ مرتبہ بعد ازاں کھڑے ہو کر ایک مرتبہ سورہ مزمل شریف کی تلاوت کرے ہر روز بعد اختتام عمل دو رکعت نماز نفل حاجت پڑھ کر مخصوص الفاظ میں عمل کی کامیابی اور اس کے فیض و برکات کے حصول کے لئے دعا مانگے۔ صبح بعد طلوع آفتاب ہر روز گیارہ نقش خالص مشک و زعفران سے لکھ کر عین آیت الکرسی کے وسط میں رکھے یہ عمل مسلسل چالیس یوم بجالائے۔ یاد رہے عمل کی ابتداء نوچندی جمعرات سے بعد نماز مغرب کے کرے نیز وقت اور جگہ کا قطعی دھیان رکھے۔

دوران عمل ستر دیں یوم آپ کے حجرہ کی مغربی دیوار کے وسط میں ایک سفید روشنی کا ہالہ پیدا ہوا گا جو صرف چند سیکنڈ رہنے کے بعد غائب ہو جائے گا۔ اس کے بعد حجرے میں ایک عجیب سی خوشبو پھیل جائے گی جسے اس سے قبل آپ نے کبھی محسوس نہیں کیا ہوگا۔ درحقیقت یہاں سے بھی عمل میں کامیابی کی نوید ہے۔ چند روز بعد تقریباً کیسویں روز پھر اس طرح کا اورانی ہالہ پیدا ہوگا۔ جو قدرے سفید ہالے سے بڑا ہوگا اس کی روشنی بہت تیز ہوگی جو سارے کمرے کو روشن کر دے گی۔ اس کا دورانیہ ایک منٹ سے چند سیکنڈ کم ہوگا اس کے غائب ہوتے ہی پھر ایک عجیب سی خوشبو پیدا ہوگی جو دل و دماغ کو تر کر دے گی۔

اب یہ سلسلہ آخری یوم تک جاری رہے گا۔ اس دوران سنہری ہالہ کا دورانیہ اور قطر بڑھتے جائیں گے جس کی زیادہ سے زیادہ حد تین منٹ ہوگی۔ عمل کے آخری عشرہ میں آپ کو کسی دوسرے کی موجودگی کا احساس ہوگا ایسے لگے گا جیسے کوئی دوسرا کمرے میں موجود ہے۔ لیکن آپ اس طرف بالکل توجہ نہ دیں اور نہ ہی کسی قسم کا خوف دل میں لائیں اور اگر کبھی ظاہر بھی ہوئے تو انتہائی نورانی شکل میں کسی پیر و مرشد کی طرح نہ وہ آپ سے کوئی کلام کریں گے اور نہ آپ کو شش کریں۔

اسی دوران خواب میں ایک بہت بڑے مزار پر آپ کی ملاقات ایک بزرگ ہستی سے ہوگی وہ جو بھی حکم دیں اسے حرف آخر سمجھنا ہے اور تاحیات روگردانی نہیں کرنی۔ تب وہ فرمائیں گے بیٹا بس یہی نقش سائلیں کو دیئے جاؤ اللہ پاک رحمت فرمائے گا۔ ہر نوچندی جمعرات کو اول آخر سو سو مرتبہ درود شریف اور درمیان میں ایک صد مرتبہ سورۃ اخلاص قبرستان جا کر پڑھنا اور اس کا ثواب ان تک پہنچانا۔ غرباء اور مساکین کی خدمت کرنا اور سائل کو بھی خالی ہاتھ نہ بھیجنا۔ حقوق اللہ، حقوق العباد اور صوم و صلوٰۃ کا پابند رہنا اور یہ بھی فرمائیں گے کہ تم کو لازم ہے کہ شر، اہل شر اور ان کے اعمال سے ہمیشہ بچنا اور اس آیت مقدسہ کو ہمیشہ شریعت جہاں اجازت دے تصرف میں لانا اس کے بعد وہ تمہارے سر پر ہاتھ پھیریں گے اور دعا دیں گے۔

محترم دوستوں! عمل کے بعد اللہ پاک کا شکر بجالائیں اور موکلاست آیت الکرسی، تمام انبیاء علیہ السلام، صحابہ کرام صالحین و بزرگان دین کے علاوہ بالخصوص نبی کریم حضرت محمد ﷺ کی ذات پاک کے حوالہ سے شتم دلوائیں اور صدقہ و خیرات کریں عمل کی اجازت صرف اس عامل سے حاصل کریں جس کا آپ کو یقین ہو کہ جو شخص اجازت دے رہا ہے واقعی وہ عامل ہے اور یہی عمل اس کے تصرف میں ہے۔ اس کے لئے استخارہ یا کشف سے مدد حاصل کریں۔ حضرات وغیرہ سے حاصل کی گئی معلومات، استخارہ اور کشف کی سہولتوں اور ٹھوس نہیں ہوتیں۔ یاد رکھیں بغیر اجازت عمل شروع کرنا حماقت ہے جس کا ادراہ یا احقر ذمہ دار نہیں ہوگا۔

محترم قارئین! اس عمل کو میں نے اس طرح بیان کیا ہے جس طرح میرے سامنے گزرا ہے۔ نہایت ہار یک بنی سے ساری تشریحات ذہن میں لاتے ہوئے میں نے اسے قلم میں پرودیا ہے۔ اور کسی بھی امر کو غلطی نہیں رکھا۔ ویسے بھی میرے کئی مضامین آپ کی نظر سے گذرتے رہتے ہیں۔ لیکن پھر بھی کہیں ابہام ہو تو حسب سابق جوابی الفاظ بھیج کر مولانا حسن الہامی سے عمل کے متعلق معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ یہاں ایک بات یاد آگئی کہ بعض اوقات کئی احباب کے خطوط ملتے ہیں جواب کے لئے رجسٹرڈ یا کوریئر سروس کا تقاضا ہوتا ہے اور اپنا الفاظ بھی بغیر ٹکٹ کے۔ یہ اچھی بات نہیں۔

عمل کو قابو میں رکھنے کے لئے روزانہ تینتیس مرتبہ آیت الکرسی کا ورد اور تین نقش لکھ دیا کریں اور کسی فرصت کے وقت تمام نقوش کو آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں پھیلیں کو ڈال دیا کریں۔ عمل انشاء اللہ قائم رہے گا۔

جبرائیل				
۱۵۲۷۳۷	۲۱۱۰۰۵	۳۲۳۰۱۰	۳۲۳۰۱	۹۸۳۶۹
۵۶۲۶۸	۱۱۲۵۳۶	۱۶۸۸۰۴	۲۲۵۰۷۲	۳۲۵۷۳۲
۲۳۹۱۳۹	۴۷۹۸۰۹	۴۶۶۶۶۶	۱۴۶۶۰۳	۱۸۲۸۷۱
۷۰۳۵۵	۱۹۶۹۴۸	۲۵۳۳۰۶	۳۹۳۸۷۶	۱۳۰۶۷
۴۰۷۹۳۳	۲۸۱۳۳	۸۳۳۰۲	۱۳۰۶۷۰	۲۶۷۲۷۳
میکائیل				

اس نقش کے علاوہ وہ میرے پاس آیت الکرسی کے بہت سے مستند اعمال، الواح و نقوش تصرف میں ہیں جنہیں وقتاً فوقتاً آپ کے لئے پیش کروں گا۔ لیکن یہاں ایک اور چھوٹا سا عمل ان حضرات کے لیے لکھ دیتا ہوں جنہیں کھیلوں اور مہمانوں کو بند کرنے میں دلچسپی رہی ہے اس عمل کی تفصیل بالکل نہیں لکھوں گا۔ کھیلوں تک محدود رہوں گا حالانکہ یہ عمل بندش حروف صوامت سے بہت بڑھ کر ہے اور ہر قسم کی بندش کے کام آتا ہے ہر ایک مقصد کے لئے علیحدہ طریقہ کار ہے۔ اب عمل مثلاً اگر آپ والی بال کھیل (جو عام طور پر دیہات میں کھیلا جاتا ہے) ایک ٹیم کی برتری اور دوسری ٹیم کی پسپائی کے لئے کرنا چاہیں تو پانچ کنکریاں سڑک کے کنارے سے اٹھا کر لائیں عامل کو لازم ہے کہ کنکریاں خود اٹھائے اور یہ بھی خیال رہے کہ کنکریاں کالے رنگ کے پتھر کی ہوں۔ ہر ایک کنکری پر ستر مرتبہ آیت الکرسی کا یہ حصہ ”بشہی بن علیہ“ پڑھ کر دم کرے۔ پانچ منٹ کا عمل ہے۔ تصور رکھیں کہ فلاں ٹیم کی بندش کا عمل کر رہا ہوں۔ اب ان کنکریوں کو میدان کے اس حصے میں درمیان میں جا کر ڈال دیں جس طرف مخالف ٹیم کھڑی ہو۔ انشاء اللہ وہ ٹیم کبھی بھی نہیں جیت سکے گی۔ اسی طرح کرکٹ، ہاکی، فٹ بال کے علاوہ پرندوں اور جانوروں کے کھیل بھی بند کئے جاسکتے ہیں تاکہ مخالف ٹیم اچھا کھیل پیش نہ کر سکے اور اسے پسپائی ہو۔ خدا تعالیٰ آپ کو طلسماتی دنیا کی وساطت سے اچھے اعمال کرنے کے کی توفیق عطا فرمائے خدمت خلق کے جذبہ سے نوازے۔ (آمین)

ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے

رہبر کامل حضرت مولانا ذوالفقار علی نقشبندی

ساتھ جیسا معاملہ کرو گے، میری طرف سے ویسا معاملہ ہوگا۔

تو مجھ سے محبت کرنا، میں تم سے محبت کروں گا۔

تم مجھے یاد کرنا میں تمہیں یاد کروں گا۔

تم مجھے منانا میں تمہیں مناؤں گا۔

تم عبادت لے کے آؤ گے میں پروردگار قبول کر لوں گا۔

تم دعا کے لئے ہاتھ پھیلاؤ گے میں پروردگار جھولیاں بھر کے رکھ

دوں گا۔

تم قیامت کے دن ایمان کا تحفہ لے کر آنا، میں پروردگار اپنے

جمال کے حسن کا دیدار عطا فرما دوں گا۔ (فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ)

تم میرے بن جاؤ گے میں پروردگار تمہارا ہو جاؤں گا۔ اللہ

رب العزت ہمیں اپنی یاد کی توفیق عطا فرما دے۔

وَاعْبُدُوا دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

محبوبی میں

طلسماتی موم بتی، کامران اگر بتی، طلسماتی صابن اور

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند کی دوسری مصنوعات اس جگہ سے

حاصل کریں۔

محمد سلیم قریشی

MONARCH QURESHI COMAAUNO
BILDING N03

2 FALOR ROOM N0 207VIRA

BESAIROAD

JOGESHWRI (W) MUMBAI 102

PHON N0. 09773406417

عام دستور ہے، جب کوئی مر جائے بڑا بزرگ ولی کیوں نہ ہو، حکم ہے شریعت کا اسے نہلا دیجئے اور اسے کفن کا لباس پہنا دیجئے تاکہ حاضر ہو سکے میرے دربار میں لیکن جب کوئی بندہ شہید ہوا، اے اللہ اب اس کو بھی نہلا دیں؟ پروردگار نے ضابطہ بدل دیا فرمایا نہیں یہ تو خون میں نہا چکا ہے، اب اس کو پانی میں نہلانے کی کیا ضرورت ہے، اب خون میں نہانا اس کا کافی ہو گیا، اللہ ہم اس کا ڈریس بدل دیں کفن پہنا دیں؟ فرمایا نہیں یہ خون کے وجہ جسم پر لگے ہیں، کپڑوں پر لگے ہیں، مجھے تو وہ ایسے لگ رہے ہیں جیسے پھول اس کے جسم پر جڑے ہوں، اس لئے اسی لباس میں دفن کرو، قیامت کے دن انہیں زخموں کے پھولوں کو لے کر آئے گا، میں پروردگار قبولیت عطا فرما دوں گا تو دیکھئے جس نے اللہ کے نام پر جان دی۔ پروردگار نے اس کے لئے ضابطہ بدل دیا تو بالکل اسی طرح جو بندہ اللہ کا بن جاتا ہے، پھر پروردگار اس کے بن جایا کرتے ہیں۔ ہمارے مشائخ نے فرمایا کہ ”من کان اللہ کان اللہ“ جو اللہ کا ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ہو جاتے ہیں۔

تو گویا لب لباب یہ نکلا کہ تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔

تم مجھے فرش پر یاد کرو، میں تمہیں عرش پر یاد کروں گا۔

تم میری اطاعت کرو، میں مخلوق کو تمہارا مطیع بنا دوں گا۔

تم میری عزت کرو گے، میں مخلوق میں تمہیں عزتیں دیدوں گا۔

اگر تم راحت کے وقت مجھے یاد کرو گے میں تمہیں زحمت کے وقت

یاد کروں گا اگر مجھے معذرت کے ساتھ یاد کر دے میں پروردگار تمہیں

معفرت کے ساتھ یاد کروں گا۔

بلکہ یہاں تک فرمایا (فَاذْكُرُونِي فِیْ مَهْدِكُمْ اَذْكُرْكُمْ فِیْ

لَحْدِكُمْ) تم مجھے اپنے بستر پر یاد کرو گے میں پروردگار تمہیں قبروں

میں یاد کروں گا۔

تو یہ لفظ ہیں مگر دو لفظوں میں بات سمجھادی کہ اے بندو میرے

محبت کے چند مجرب اعمال

مولانا اعجاز احمد صاحب مدظلہ

عمل مجرب

عروج ماہ سے شروع کریں اور روزانہ بعد نماز عشاء سورۃ قریش (لایلف قریش) پوری دو ہزار بار مع اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر مع تصور مطلوبہ و ہر چار اسماء، عطر حنا خالص پر دم کر دیا کریں۔ چالیس روز تک روزانہ یہی عمل کریں۔ عمل میں آجائے گا۔ اثنائے عمل میں پیاز، لہسن اور گوشت سے پرہیز کریں۔ زمانہ و مکان وقت مقررہ ہو اور پڑھنے کی جگہ بھی وہی ہوگی پابندی کریں۔ اور عمل کے کپڑے علیحدہ رکھیں۔ معطر عطر بعد تکمیل چلہ، کسی نوعیت سے مطلوبہ کو سنگھما دیں۔ مطلوب پیچھے پیچھے پھرے گا، انشاء اللہ۔ بعد جب ضرورت ہو، دو ہزار بار سورۃ مذکورہ مع اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر عطر پر دم کر دیا کریں۔ مجرب و بسیار و قابل تعریف ہے۔ صرف جائز کاموں میں کرنے کی اجازت ہے۔ ناجائز کام کے لئے کرے گا تو نقصان ہوگا۔

نقش برائے حب و مہربانی حاکم

نقش سورۃ الم نشرح، عروج ماہ میں ساعت سعید دیکھ کر لکھے اور اور موم جامہ کر کے داہنے بازو پر باندھے یا گلے میں باندھے۔ بادشاہ و حاکم ظالم مہربان ہو اور درندہ مقابلہ سے بھاگ جاوے، انشاء اللہ تعالیٰ۔ یہ نقش رجب کی چار تاریخ کو لکھا جاوے۔ جس قدر چاہیں لکھ لیں۔

۷۸۶

۳۰۸۱	۳۰۸۵	۳۰۸۸	۳۰۷۳
۳۰۸۷	۳۰۷۵	۳۰۸۰	۳۰۸۶
۳۰۷۶	۳۰۹۰	۳۰۸۳	۳۰۷۹
۳۰۸۴	۳۰۷۸	۳۰۷۷	۳۰۸۹

برائے حب مجرب عمل

”یا ودود“ طالب اور مطلوب..... تینوں کے اعداد نکالے۔ جس قدر اعداد آئیں اتنی ہی مرتبہ پڑھا جائے (یا ودود کے اعداد، طالب اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد، مطلوب اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد) ایک ہفتہ، دو ہفتہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

دیگر برائے حب

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ قَلِّبْ قَلْبِي إِلَيْهَا اَللّٰهُمَّ. طالب و مطلوب کے نام کے اعداد نکالے جاویں۔ اس کے موافق ایک چلہ تک پڑھا جاوے۔ اگر اعداد زیادہ نکل آویں جن کا پڑھنا دشوار ہو تو ایک سوا یک مرتبہ پڑھ لینا کافی ہے۔

برائے حب

نمک پر اکیس (۲۱) بار سورۃ قریش پڑھ کر رکھ لے۔ بوقت دوپہر، قدرے قدرے آگ میں ڈالنا چاہئے۔ تین روز تک ہی کرے۔

برائے حب

سورۃ العصر ایک سوا یک (۱۰۱) مرتبہ، اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ بعد عصر ایک ہفتہ تک پڑھے۔ ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

برائے حب

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ لَہُ الْخَلْقِ وَالْأَمْرِ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ، اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ، يَا غَفُورٌ يَا غَفُورٌ۔ کسی میوہ یا کھجور پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مطلوب کو کھلائیں۔

جادو و سحر

جادو کی قسمیں

جادو کی آٹھ قسمیں امام دازی نے بیان کی ہیں

۱۔ ایک جادو تو ستارہ پرست فرقہ کا ہے۔ وہ سات ستاروں کی نسبت یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ بھلائی برائی انہی کے باعث ہوتی ہے، اس لئے ان کی طرف منسوب کر کے مقررہ الفاظ پڑھتے ہیں اور انہی کی پرستش کرتے ہیں، اسی قوم میں حضرت ابراہیم آئے اور انہیں ہدایت کی۔

۲۔ دوسرا جادو قوی نفس اور قوت واہمہ والے لوگوں کا ہے۔ وہم اور خیال کا بڑا اثر ہوتا ہے۔ دیکھئے اگر ایک تنگ پل زمین پر رکھ دیا جائے تو اس پر انسان بہ آسانی چلا جائے گا۔ لیکن یہی تنگ پل اگر کسی پر ہو تو نہیں گزر سکے گا۔ اس لئے کہ اس وقت خیال ہوتا ہے کہ اب گرا تو واہمہ کی کمزوری کے باعث جتنی جگہ پر زمین میں چل پھر سکتا تھا۔ اتنی جگہ پر ایسے ڈر کے وقت نہیں چل سکتا۔ حکیموں طبیبوں نے بھی مرعوب شخص کو سرخ چیزوں کے دیکھنے سے روک دیا ہے اور مرگی والوں کو زیادہ روشنی والی اور تیز حرکت کرنے والی چیزوں کے دیکھنے سے منع کیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ قوت واہمہ کا ایک خاص اثر پڑتا ہے عقلمند لوگوں کا اس پر بھی اتفاق ہے کہ نظر لگتی ہے۔ صحیح حدیث میں آیا ہے کہ نظر کا لگنا حق ہے۔ اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت کرنے والی ہوتی تو نظر ہوتی۔ اب اگر نفس قوی ہے تو ظاہری سہاروں اور ظاہری کاموں کی کوئی ضرورت نہیں، اور اگر اتنا قوی نہیں تو پھر ان آلات کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ جس قدر نفس کی قوت بڑھ جائے گی وہ روحانیات میں ترقی کرتا جائیگا اور تاثیر میں بڑھتا جائے گا اور جس قدر یہ قوت کم ہوتی جائے گی، اسی قدر یہ گھٹتا جائے گا۔ یہ بات کبھی غذا کی کمی لوگوں کے میل جول کے ترک وغیرہ سے بھی حاصل ہو جاتی ہے۔ کبھی تو اسے حاصل کر کے انسان نیکی کے کام شریعت کے مطابق اس سے لیتا ہے۔ اس حال

کو شریعت کی اصطلاح میں کرامت کہتے ہیں۔ جادو نہیں کہتے۔ اور کبھی اس حال سے باطل میں اور خلاف شرع کاموں میں مدد لیتا ہے اور دین سے دور ہو جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کے یہ خلاف عادت کاموں سے کسی کو دھوکا کھا کر انہیں دلی نہ سمجھ لینا چاہئے کیونکہ شریعت کے خلاف چلنے والا ولی اللہ نہیں ہو سکتا۔ تم دیکھتے نہیں کہ صحیح حدیثوں میں دجال کی بابت کیا کچھ آیا ہے۔ وہ کیسے کیسے خلاف عادت کام کر کے دکھائے گا۔ لیکن ان کی وجہ سے وہ خدا کا ولی نہیں بلکہ وہ ملعون مردود ہے۔

۳۔ تیسری قسم کا جادو جنات وغیرہ زمین والوں کی روحوں سے امداد و اعانت طلب کرنے کا ہے۔ معتزلہ اور فلاسفر اس کے قائل نہیں۔ ان روحوں سے بعض مخصوص الفاظ اور اعمال سے تعلق پیدا کرتے ہیں۔ اسے سحر بلغزائم اور عمل تسخیر بھی کہتے ہیں۔

۴۔ چوتھی قسم خیالات کا بدل دینا، آنکھوں پر اندھیرا ڈال دینا اور شعبہ بازی کرنا ہے، جس سے حقیقت کے خلاف کچھ کچھ دکھائی دینے لگتا ہے۔ تم نے دیکھا ہوگا کہ شعبہ باز پہلے ایک کام شروع کرتا ہے۔ جب لوگ دلچسپی کے ساتھ اس طرف نظریں جمالیتے ہیں اور اس کی باتوں میں متوجہ ہو کر ہمہ تن اس میں مصروف ہو جاتے ہیں، وہ پھرتی سے ایک دوسرا کام کر ڈالتا ہے۔ جو لوگوں کی نگاہوں سے پوشیدہ رہتا ہے اور اسے دیکھ کر وہ حیران رہ جاتے ہیں، بعض مفسرین کا قول ہے کہ فرعون کے جادو گرو کا جادو بھی اسی قسم کا تھا۔ اس لئے قرآن کریم میں ہے۔

سَخَرُوا أَغْیُنَ النَّاسِ وَشَتَّوْهُمُ الْبَیْضَ

لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور ان کے دلوں ڈر بٹھا دیا

ایک جگہ۔

موسیٰ علیہ السلام کے خیال میں وہ سب لکڑیاں اور رسیاں

بن کر دوڑتی نظر آنے لگیں۔ حالانکہ درحقیقت ایسا نہ تھا واللہ اعلم۔

۵۔ پانچویں قسم بعض چیزوں کی ترکیب دے کر کوئی عجیب کام اس سے لینا، مثلاً گھوڑی کی شکل بنادینا اس پر ایک سوار بنا کر بٹھا دیا، اس کے ہاتھ میں ترہی ہے، جہاں ایک ساعت گزری اور اس کو نہانے میں سے آواز نکلی۔ حالانکہ کوئی اسے نہیں چھیڑتا، اسی طرح انسانی صورت اس کا ریگری سے بنائی کہ گویا اصلی انسان ہنس رہا ہے یا رو رہا ہے، فرعون کے جادو گروں کا جادو بھی اسی قسم کا تھا کہ وہ بنائے سانپ وغیرہ زمین کے باعث زندہ حرکت کرنے والے دکھائی دیتے تھے۔ گھڑی اور گھنٹے اور چھوٹی چھوٹی چیزیں جن سے بڑی بڑی وزنی چیزیں کھینچ آتی ہیں۔ سب اسی قسم میں داخل ہیں، حقیقت میں اسے جادو ہی نہ کہنا چاہئے، کیونکہ یہ تو ایک ترکیب اور کاریگری ہے۔ جس کے اسباب بالکل ظاہر ہیں، جو انہیں جانتا ہو وہ ان کلموں سے یہ کام لے سکتا ہے، اسی طرح کا وہ حیلہ بھی ہے کہ جو بیت المقدس کے نصرانی کرتے تھے کہ پوشیدگی سے گرجے کی قدیلیں جلا دیں اور اسے گرجے کی کرامت کر دی اور لوگوں کو اپنے دین کی طرف جھکا لیا، بعض کرامیہ صوفیوں کا بھی خیال ہے کہ اگر ترغیب و ترہیب کی حدیشیں گھڑی جائیں اور لوگوں کو عبادت کی طرف مائل کیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔ لیکن بڑی غلطی ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولے وہ اپنی جگہ جہنم میں مقرر کر لے۔ اور فرمایا میری حدیشیں بیان کرتے رہو، لیکن مجھ پر جھوٹ نہ باندھو، مجھ پر جھوٹ بولنے والا قطعاً جہنمی ہے۔ ایک نصرانی پادری نے ایک مرتبہ دیکھا کہ کہ ایک پرندے کا ایک چھوٹا سا بچہ جسے اڑنے اور چلنے پھرنے کی طاقت نہیں ایک گھونسلے میں بیٹھا ہے، جب وہ اپنی ضعیف اور پست آواز نکالتا ہے تو اور پرندے اسے سن کر رحم کھا کر زیتوں کا پھل اس کے گھونسلے میں لالا کر رکھ جاتے ہیں۔ اس نے اسی صورت کا ایک پرندہ کسی چیز کا بنایا اور نیچے سے اسے کھوکھلا رکھا اور ایک سوراخ اس کے چوچ کی طرف رکھا، اسے لا کر اپنے گرجے میں ہوا کے رخ رکھ دیا، چھت میں ایک چھوٹا سا سوراخ کر دیا، تاکہ ہوا اس سے جائے، اب جب ہوا اور اس کی آواز نکلتی تو اس قسم کے پرندے جمع ہو جاتے اور ریتوں کے پھل لالا کر رکھ جاتے، اس نے لوگوں میں شہرت دینی شروع

کی کہ اس کے گرجے میں یہ کرامت ہے، یہاں ایک بزرگ کا مزار ہے اور یہ کرامت انہی کی ہے، لوگوں نے بھی جب یہ انہونی عجیب بات اپنی آنکھوں سے دیکھتی تو معتقد ہو گئے اور اس قبر پر پرندوں نیاز چڑھنے لگی، اور یہ کرامت دور دراز تک مشہور ہو گئی۔ حالانکہ کوئی کرامت تھی نہ معجزہ، صرف ایک پوشیدہ فن تھا۔ جسے اس ملعون شخص نے پیٹ بھرنے کے لئے پوشیدہ طور پر رکھا ہوا تھا اور وہ لعلی فرقہ اس پر رہنما ہوا تھا۔

۶۔ چھٹی قسم جادو کی بعض دواؤں کے مخفی خواص معلوم کر کے انہیں کام میں لانا، اور یہ ظاہر ہے کہ دواؤں میں عجیب عجیب خامیتیں ہیں، مقناطیس ہی کو دیکھو کہ لوہا کس طرح اس کی طرف کھینچ جاتا ہے۔ اکثر صوفی اور فقیر اور درویش انہی حیلہ سازیوں کو کرامت کر کے لوگوں کو دکھاتے ہیں اور انہیں مرید بناتے پھرتے ہیں۔

۷۔ ساتویں قسم لیتا دل پر ایک خاص قسم کا اثر ڈال کر اس سے جو چاہتا منوالیتا ہے مثلاً اس سے کہہ دیا کہ مجھے اسم اعظم یاد ہے۔ یا جنات میرے قبضے میں ہیں، اب اگر سامنے والا کمزور دل کا اور کچے کانوں کا اور بودے عقیدے والا ہے تو وہ اسے سچ سمجھ لے گا اور اس کی طرف سے ایک قسم کا خوف اور ڈر ہیبت اور رعب اس کے دل پر بیٹھ جائے گا، جو اس کو ضعیف بنا دے گا۔ اب اس وقت وہ جو چاہے گا کرے گا اور اس کو کمزور دل اسے عجیب عجیب باتیں دکھاتا جائے گا، اس کو متبدلہ کہتے ہیں اور یہ اکثر کم عقل لوگوں پر ہو جایا کرتا ہے اور علم فراست سے کامل عقل والا اور کم عقل والا انسان معلوم ہو سکتا ہے اور اس حرکت کا کرنے والا اپنا فعل قیافے سے کم عقل شخص معلوم کر کے ہی کرتا ہے۔

۸۔ آٹھویں قسم چغلی جھوٹ سچ ملا کر کسی کے دل میں اپنا گھر کر لینا اور خفیہ چالوں سے اسے اپنا گرویدہ کر لینا، یہ چغل خوری اگر لوگوں کو بھڑکانے بدکانے اور سن کے درمیان عداوت و دشمنی ڈالنے کے لئے ہو تو شرعاً حرام ہے۔ جب اصلاح کے طور پر آپس میں ایک دوسرے مسلمان پر سے ٹل جائے یا کفار کی قوت ذائل ہو جائے ان میں بددلی پھیل جائے اور مخالفت و پھوٹ پڑ جائے تو یہ جائز ہے۔

ساحر کے احکام

شریعت اسلامیہ میں ساحر کے لئے کوئی حد نہیں ہے۔ لیکن جرم

نشین کر لینا چاہئے کہ اس کائنات میں فعال ذات خدا کی ہے۔ نفع و ضرر، عزت و ذلت، خیر و شر سب اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ انسان صرف تدبیر اختیار کرتا ہے اور اثر و تاثیر اللہ دیتا ہے۔ جب بھی کوئی عمل کے دوران بعض اوقات جوابی حملہ اچانک ہو جاتا ہے۔ دوسری بات یہ کہ جیسے ہی کسی کو یہ علم ہو جائے کہ اس پر جادو ہے یا بندش ہے تو اس کا فوراً علاج کروائیے ورنہ جادو آدمی کے لئے امراض کی شکل میں اور گھر کے لئے نحوست کا باعث بن جاتا ہے۔ ہمارے پاس ایسے بہت کیس آتے ہیں جس میں جادو مرض کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور پھر بہت مشکل سے ہی جاتا ہے۔ کیونکہ وہ خون میں شامل ہو کر جزو بدن بن جاتا ہے۔ اس لئے ابتدا سے ہی علاج کروالینا چاہئے۔

حفاظتی اعمال

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب رات شروع ہو جائے تو اپنی اولاد کو باہر جانے سے روکو۔ کیونکہ شیاطین اس وقت منتشر ہوتے ہیں (پس جب تھوڑی سی رات گزر جائے تو ان کو چھوڑ دو) دروازوں کو بند کر دو اور اللہ کا نام ذکر کرو (یعنی بسم اللہ کہو) کیونکہ شیاطین ایسے بند دروازوں کو نہیں کھولتے اور اپنے مشکوں کا منہ باندھ دو اور اللہ کا نام لو اور اپنے برتنوں کو چھپا دو اور اللہ کا نام لو اگر چہ عرض میں اس پر کوئی چیز رکھ دو اور اپنے چراغوں کو بجھا دو۔ کیونکہ شیاطین مغرب کے وقت اپنے گھروں کو واپس لوٹتے ہیں اور اسی وقت فرشتے تبدیل ہوتے ہیں۔ یعنی صبح کے فرشتے مغرب کے وقت آسمانوں پر واپس جاتے ہیں اور رات کے فرشتے آتے ہیں۔ تبدیلی کے ان لحاظات میں شیاطین زیر آسمانوں پر واپس جاتے ہیں اور رات کے فرشتے آتے ہیں۔ تبدیلی کے ان چند لحاظات میں شیاطین زیر آسمان بچوں بچیوں اور خصوصاً کھلے ہوئے بالوں پر اثر ڈالتے ہیں۔ بعض اوقات یہ اثر اتنا زبردست ہوتا ہے اور نظر بد اتنی زوردار ہوتی ہے کہ اس کا علاج ممکن نہیں رہتا۔ اور بہت سے لوگ اسی وجہ سے موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اسی لئے رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ ہم مغرب کے وقت احتیاط رکھیں اور بتائے ہوئے اعمال اختیار کریں۔ تاکہ جان و مال تلف ہونے سے بچیں۔ ان شرور سے بچنے اور بلاؤں

کے بعد اس پر سزا ہے۔ جو امام کی مرضی پر موقوف ہے جسے ہم تعزیر کہتے ہیں، فضالہ بن عبید کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے اپنے ایک فرمان میں لکھا تھا کہ ہر ایک جادوگر مرد و عورت کو قتل کر دو۔ چنانچہ ہم نے تین جادوگروں کی گردن ماری۔ صحیح بخاری میں ہے کہ ام المومنین حضرت حفصہ پر ان کی ایک لونڈی نے جادو کر دیا جس پر اسے قتل کیا گیا۔ حضرت امام احمد ابن حنبلؒ فرماتے ہیں کہ تین صحابیوں سے جادوگر کے قتل کا فتویٰ ثابت ہے۔ ترمذی میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جادوگر کو تلوار سے قتل کر دینا ہے۔ جادوگر کا قتل جائز ہے الحمد میں ہے کہ:-

الْمُسْلِمُ وَالْأَلَدِيُّ وَالْحَرُّ الْعَبْدُ مَنْ أَقْرَبُ مِنْهُمْ إِنَّهُ سَاحِرٌ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ وَتَقْبِلُ وَلَا يُقْبِلُ تَوْبَتُهُ. جو شخص جادو کا اقرار کرے، خواہ وہ مسلمان ہو یا ذمی، آزاد ہو یا غلام اس کا قتل جائز ہے اور اس کی توبہ مقبول نہیں۔

ایک جگہ اور فتویٰ الحمد میں ہے کہ
يُقْتَلُ السَّاحِرُ وَالْخَنَاقُ فَإِنْ قَابَ. لَا يُقْبَلُ تَوْبَتُهُمَا.
ساحر اور گلا گھونٹنے والے کا قتل جائز ہے اور اس کی توبہ قبول نہیں۔
رہی سحر کی بات تو اس کے متعلق یہ ہے کہ قرآن وحدیث کی اصطلاح میں جس کو سحر کہا گیا ہے وہ حرام اور ناجائز ہے۔ جیسا کہ روح المعانی میں ابو منصورؒ سے روایت ہے کہ مطلقاً سحر کی سب اقسام کفر نہیں، بلکہ صرف وہ سحر کفر ہے، جس میں ایمان کے خلاف اقوال و اعمال کئے گئے ہوں۔ لہذا اس کا سیکھنا اور سکھانا حرام ہے۔ اس پر عمل کرنا بھی حرام ہے۔
البتہ اگر مسلمانوں سے دفع ضرور کے لئے بقدر ضرورت سیکھا جائے تو بعض فقہاء کے نزدیک اس کی اجازت ہے۔ اسی طرح عامل جو تعویذ گنڈے وغیرہ کرتے ہیں اور اگر الفاظ مشتبہ ہوں، معنی معلوم نہ ہوں اور اس میں استمداد شیطان کا احتمال ہو تو بھی ناجائز ہیں۔ یہ مسئلہ بھی شامی میں ہے اگر کسی کو ناحق ضرر پہنچانے کے لئے جائز کلمات اختیار کئے تو یہ حرام ہے۔

اب ہم جادو کے دفیعہ کے بارے میں بزرگوں انسانوں اور بزرگ جنات و موکلات کے بتلائے ہوئے اعمال و وظائف اور تعویذات پیش کر رہے ہیں۔ جادو کے دفیعہ کے اعمال سے پہلے یہ بات ذہن

طلسماتی صابن

هاشمی روحانی مرکز، دیوبند
کی حیرتناک پیش کش

رڈ سحر، رڈ آسیب، رڈ نشہ، رڈ بندش و کاروبار اور
رڈ امراض اور دیگر جسمانی اور روحانی بیماریوں کے لئے ایک
روحانی فارمولہ۔

یہ صابن ایک دوا بھی ہے اور ایک
دعا بھی

پہلی ہی بار اس صاب سے نہانے پر افادیت محسوس
ہوتی ہے، دل کو سکون اور روح کو قرار آ جاتا ہے۔
تردد اور تذبذب سے بے نیاز ہو کر ایک بار تجربہ کیجئے،
انشاء اللہ آپ ہمارے دعوے کی تصدیق کرنے پر مجبور ہوں
گے اور آپ بھی اپنے یار دوستوں سے اس صابن کی تعریفیں
کرنے لگیں گے اور طلسماتی صابن کو اپنے حلقہ احباب میں
تحفہ دینا آپ کا مشغلہ بن جائے گا۔

﴿ہدیہ صرف -/30 روپے﴾

حیدرآباد میں ہمارے ڈسٹری بیوٹر

جناب اکرم منصور کی صاحب

رابطہ: 09396333123

ہمارا پتہ

هاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی، دیوبند پن 247554

سے حفاظت کے لئے یہ دعا ارشاد فرمائی۔

مال کی حفاظت کے لئے قرآنی دعا

حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ ان کے پاس مجبوروں کا
ایک ڈھیر تھا۔ وہ گھٹتا جاتا تھا۔ ایک رات جو انہوں نے اس ڈھیر کی
نگہبانی کی تو ان کو ایک جانور بالغ لڑکے کے مشابہہ نظر آیا۔ انہوں نے
اس کو سلام کیا، اس نے سلام کا جواب دیا۔ پھر انہوں نے اس سے
پوچھا کہ تو کون ہے؟ جن ہے یا آدمی؟ اس نے کہا میں جن ہوں۔
انہوں نے کہا ذرا اپنا ہاتھ مجھے دے۔ اس نے اپنا ہاتھ ان کو دیا۔ تو کیا
معلوم ہوا کہ ہاتھ کتے کا ہے اور اس کے بال کتے کے بال ہیں۔ انہوں
نے کہا جن کی خلقت ایسی ہوتی ہے، اس نے کہا کہ جن اس بات کو
جانتے ہیں کہ ان میں مجھ سے زیادہ سخت کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا
تو کیوں آیا؟ اس نے کہا ہم کو خبر پہنچی ہے کہ تم صدقہ کو دوست رکھتے ہو۔
ہم اس لئے آئے ہیں کہ تمہارے کھانے میں کچھ حصہ ہم بھی لیں۔
انہوں نے کہا کیا چیز ہم لوگوں کو تم سے نجات دے سکتی ہے۔ اس نے کہا
کہ یہ آیت جو سورۃ البقرہ میں ہے۔ جو شخص شام کے وقت اس کو کہہ
لے تو صبح تک ہم لوگوں سے محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص صبح کے وقت اس
کو کہہ لے تو صبح تک ہم لوگوں سے محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص صبح کو اسے
پڑھ لے تو شام تک ہم لوگوں سے محفوظ رہے گا۔ جب صبح ہوئی تو
انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس واقعہ کو بیان کیا تو آپ ﷺ نے
فرمایا کہ اس خبیث نے سچ کہا۔

☆☆☆☆☆

جنوری، فروری ۲۰۱۷ء

کا شمارہ انشاء اللہ

دفینہ نمبر ہوگا

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے اس نمبر کی تفصیل روحانی تقویم ۲۰۱۷ء
میں پیش کی جائے گی۔

روحانی تقویم ۲۰۱۷ء کا مطالعہ ضرور کریں

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند



ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)



جنات کی ریشہ دوانیاں

سوال از: زینت _____ کرناٹک
میں طلسماتی دنیا کی پرانی قاری ہوں، ہمارے گھر میں کل ۱۳۲ افراد رہتے ہیں اور تقریباً سبھی لوگ طلسماتی دنیا کا مطالعہ کرتے ہیں، میں تو جب تک طلسماتی دنیا کا ایک ایک حرف پڑھ نہ لوں چین نہیں آتا اور ہر ماہ طلسماتی دنیا کا بے چینی سے انتظار رہتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ طلسماتی دنیا کو دن دوئی رات چوگنی ترقیاں عطا ہوں۔ محترم مولانا! میری بھابی کے بھائی ان کے نام مصطفیٰ ماں کا نام حسین بی ہے، عمر ۳۳ سال ۱۹۸۲ء تاریخ یاد نہیں ہے انہیں۔ مولانا انہیں پہلے تو سر میں شروع ہوا، پھر جسم میں درد، پیروں میں نسیں کھینچنے جیسا ہوتا تھا، ڈاکٹری علاج کروانے پر تکلیف اور زیادہ بڑھنے لگی، یہ نیا گھر تعمیر کیا ہے، تقریباً دو سال ہوئے نئے گھر میں جا کر کچھ دن ٹھیک رہے۔ ۱۸ ماہ ہوئے انہیں کچھ نہ کچھ ہو رہا ہے، ان ۱۸ ماہ میں وہ ایک دن بھی چین سے نہیں رہے، جسم میں کیلیں یا سونیاں چھینے جیسا معلوم ہوتا ہے اور خواب میں سانپ نظر آتے ہیں، ایک بار ان کے سر پر خود ہلدی گری تھی اور تلوؤں میں اور گھر میں خون کے دھبے نظر آتے ہیں اور گھر میں سے ان کے کپڑے بھی غائب ہو گئے ہیں، ڈاکٹروں سے علاج نہ ہونے کی صورت میں یہ جب مولانا لوگوں کے پاس گئے تو پانچ مولانا لوگ دیے تو خوب نوٹ لئے لیکن علاج صحیح نہیں کر پائے۔ یہ جب بھی کسی مولانا کے پاس علاج کروا کر گھر آتے ہیں تو گھر میں سانپ ضرور

لگتا ہے، یہ حد سے زیادہ تکلیف میں ہیں اور پریشان بھی، جسمانی طور پر یہ بہت تکلیف میں ہیں۔ دل بہت زور زور سے دھڑکتا ہے، ہیبت بھی بہت ہے۔ ہر طرح کا علاج کروا کر مایوس ہو چکے ہیں پھر میری بھابی نے مجھے آپ کو خط لکھنے کو کہا تو میں آپ کو یہ خط لکھ رہی ہوں، محترم مولانا بہت ہی بڑی امیدوں کے ساتھ آپ کو یہ خط لکھ رہی ہوں ان کے چھوٹے بچے ہیں، یہ بہت پریشان اور مایوس ہو گئے ہیں، ان کا علاج آپ ضرور کیجئے، ان کے گھر کے سامنے ہندوؤں کا قبرستان ہے، روحانی ڈاک کے ذریعہ یا پوسٹ کے ذریعہ جواب سے نوازیں، تعویذات کا ہدیہ بھی بتا دیجئے، ہم AIC کے ذریعہ ہدیہ بھیج دیں گے۔ جواب سے ضرور نوازیں، یہ زندگی بھر آپ کے ممنون رہیں گے۔

خط طویل ہو گیا ہو تو معافی چاہتی ہوں، ہر طرح کا علاج کروا کر یہ مایوس ہو چکے ہیں۔

جواب

خوشی کی بات ہے کہ آپ کا پورا گھرانہ طلسماتی دنیا کا مطالعہ کرتا ہے اور آپ خود عرصہ دراز سے طلسماتی دنیا کے شیدائیوں میں سے ہیں، اس بات پر ہمیں فخر ہوتا ہے کہ طلسماتی دنیا کے کیسے کیسے جاننے والے ہیں اور ہم اپنے اُس رب کا شکر ادا کرتے ہیں کہ جس نے ہمیں طلسماتی دنیا نکالنے اور روحانی عملیات کے چہرے سے گرد و غبار صاف کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

اللہ کا فضل و کرم ہے کہ آج طلسماتی دنیا کی گونج پوری دنیا میں ہے اور لاکھوں لوگ طلسماتی دنیا کے شہ پاروں سے استفادہ بھی کر رہے ہیں

نہیں سکا، اس لئے اثرات جوں کے توں باقی رہے اور آپ کے گھر والوں کی جیب خالی ہوتی رہی، مکان کیلنا ہر عامل کی بس کی بات نہیں ہوتی، کچھ خاص ہی عامل ہوتے ہیں جو اس فن سے واقف ہوتے ہیں اور ان ہی کو مکان کیلنے کا استحقاق ہوتا ہے۔ آپ اپنے مکان کی بندش پر نظر ثانی کریں اور پھر کسی معتبر عامل سے رجوع کریں۔ سر دست یہ کریں کہ روزانہ ظہر سے پہلے سورہ بقرہ کی ایک مرتبہ تلاوت خود کریں یا کسی سے کرائیں اور تلاوت کے دوران ایک بالٹی پانی کی بھر کر سامنے رکھ لیں، سورہ بقرہ پڑھ کر اس پانی پر پھونک دیں، تھوڑا پانی گھر کے سب افراد کو پلا دیں اور بقیہ پانی گھر کے درود یوار پر اور گھر کے سب کونوں پر چھڑک دیں، اس عمل کو ۴۱ دن تک جاری رکھیں، انشاء اللہ ۴۱ دن میں اثرات سے نجات ملے گی اور جنات کی شرارتوں میں کمی پیدا ہوگی۔

گھر میں جتنے بھی افراد ہیں سب کے گلے میں یہ تعویذ لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے ڈالیں، اس نقش کو آتش چال سے پر کریں اور کالی روشنائی یا کالی مینسل سے نقش بھر لیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۱۷	۳۳۱	۳۲۸	۳۲۲
۳۲۹	۳۲۳	۳۱۸	۳۳۰
۳۲۲	۳۲۶	۳۳۳	۳۱۹
۳۳۲	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۷

آتش چال یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

اوپر والے نقش کو گلاب و زعفران سے لکھ کر بوتل میں ڈال کر تین

اور اپنی روحانی کاوشوں کی نوک پلک بھی درست کر رہے ہیں۔ آپ سے ہماری التجا یہ ہے کہ آپ طلسماتی دنیا کو گھر گھر پہنچانے میں ہماری مدد کریں اور اس حدیث کا عملی نمونہ بن جائیں کہ جو چیز اپنے لئے پسند کرتے ہو وہی چیز اپنے بھائیوں کے لئے بھی پسند کرو۔ اللہ کا فضل و کرم ہے کہ طلسماتی دنیا آپ کو محبوب ہے، اب حدیث رسول کا تقاضہ یہ ہے کہ آپ اس رسالے کو زیادہ سے زیادہ ہاتھوں تک پہنچائیں تاکہ اس کے اُجالے دور دور تک پھیل سکیں اور جہالت و گمراہی کی تاریکیوں کا قلع قمع ہو سکے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ آپ ہماری درخواست پر غور و فکر کریں گی اور اس چراغ کو تقویت پہنچانے میں دامے درمے سختی ہماری مدد کریں گی، ہمارا ادارہ آپ کا شکر گزار رہے گا۔

آپ نے اپنے گھر کے جو حالات تحریر کئے ہیں انہیں پڑھ کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کے گھر میں باقاعدہ جنات قیام پذیر ہیں اور آپ لوگوں کے خلاف مسلسل ریشہ دوانیاں کر رہے ہیں، جس طرح انسانوں میں بعض لوگوں کا مزاج ستانے والا ہوتا ہے وہ جب تک کسی کو ستا نہیں لیتے تو انہیں چین ہی نہیں آتا، اسی طرح جنات میں بھی کچھ جنوں کا مزاج ستانے والا ہوتا ہے یہ جب تک انسانوں کو ستا نہیں لیتے انہیں چین نہیں پڑتی۔ ادھر انسانوں کا حال بھی یہ ہے کہ وہ بھی احتیاط نہیں برتتے۔ سب کچھ جاننے کے بعد اور ہر اچھی بُری بات سے واقف ہونے کے بعد بھی ان سے پرہیز نہیں ہوتا۔ احتیاطی تدابیر میں یہ تدبیر بھی شامل ہے اور گھر کو بنانے سے پہلے اسے کلواینا چاہئے، اکثر زمین جنات کے زیر اثر ہوتی ہیں جب اُن زمینوں پر مکان بنتے ہیں جنات آسانی سے ان میں آباد ہو جاتے ہیں، اسی طرح پرانے گھروں میں کوئی تبدیلی کی جاتی ہے، کھڑکیاں کھولی جاتی ہیں یا بند کی جاتی ہیں، نئی دیواریں کھڑی کی جاتی ہیں یا نئی چوٹیں لگائی جاتی ہیں تو اس گھر میں رہنے والے جنات کو غصہ آتا ہے اور وہ اس گھر کے مکینوں کو ستانا شروع کر دیتے ہیں، اس لئے پرانے مکانوں میں تبدیلی کرنے سے پہلے عالمین سے رجوع کرنا چاہئے اور انہیں بھی کلواینا چاہئے، آپ کا مکان بھی تعمیر سے پہلے کلوایا نہیں گیا، بعد میں آپ کے بڑوں نے جب عالمین سے رجوع کیا تو انہوں نے خوب پیسے بٹورے لیکن شاید کوئی مکان کو صحیح طریقے سے کیل

چاہئے اور صحیح لوگوں کی کھوج کرنے کے لئے اپنا وقت کھانا چاہئے، دو چار گلیوں میں تاک جھانک کو جدوجہد نہیں کہتے، کسی بھی صحیح عامل کی جستجو کرنے کے لئے اگر ہمیں سو دو سو کلومیٹر کا سفر کرنا پڑے تو اس سے پہلو تہی نہیں کرنی چاہئے۔

ہم دعا کریں گے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے تمام اہل خانہ کو جنات کی تمام ریشہ دوانیوں سے نجات دے اور آپ کے معاشی حالات میں سدھار پیدا کرے جو ان دنوں آپ کے لئے اذیت ناک بنے ہوئے ہیں، آمین بجاہ سید المرسلین۔

آیت کا شان نزول

سوال از: عبدالرشید نوری۔ بھوپال۔
گزارش یہ ہے کہ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کا شان نزول کیا ہے، یہ آیت کریمہ کس موقع پر اتری، یہ آیت پاک کس مقصد کے لئے پڑھی جاتی ہے، اس کے فوائد و فضائل سے روشناس فرمائیں۔ قارئین طلسماتی دنیا کو اس سے بہت فائدہ ہوگا۔

جواب

ایک جنگ کے موقع پر یہ آیت نازل ہوئی، ہر معرکہ کی طرح اس معرکہ میں بھی کفار و مشرکین کے مقابلہ میں مسلمانوں کی تعداد بہت کم تھی اور آلات حرب نیز گھوڑے، اونٹ اور ہاتھی وغیرہ بھی برائے نام تھے۔ اس وقت کچھ مسلمان سہمے ہوئے تھے لیکن مسلمانوں کی اکثریت کا حال یہ تھا کہ انہوں نے اپنے مالک پر پورا بھروسہ تھا وہ یہ یقین رکھتے تھے کہ ہم اس خالق کائنات پر بھروسہ کرتے ہیں جو ہمارا سب سے اچھا مددگار ہے اور اس کی نصرت اور مدد پر ہمیں کلی طور پر اطمینان ہے۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کی تربیت کچھ اس انداز سے کی تھی کہ دنیا کے عیش و آرام اور میدان جنگ کے دوسرے لوازمات ان کی نظروں میں نہ آتے تھے، یہ لوگ اپنی جانوں کو اپنی ہتھیلی پر رکھ کر دشمنان اسلام کا مقابلہ کرتے تھے اور ان کی ہمت اور بہادری دیکھ کر ہتھیار والوں پر ان کا رعب قائم ہو جاتا تھا، لوگ ان کی بہادری کو دیکھتے اور ان کی بے سروسامانی کا مشاہدہ کرتے اور ان کے اطمینان پر حیرت کرتے، ہر طرف وحشتیں بکھری ہوتی تھیں، کفار و مشرکین کی طرف سے ایک یلغار ہوتی

دن تک گھر کے سب افراد کو پلائیں، دن میں دو بار صبح شام، انشاء اللہ گھر کے سبھی افراد کو اثرات سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔ اس نقش کو کالی پینسل سے لکھ کر لمینیشن کرا کر گھر کی مغربی دیوار پر لگا دیں، اس نقش کو ہر کمرے کی مغربی دیوار پر بھی لگا سکتے ہیں، یہ بھی آتش چال سے پُر ہوگا، اندر کے چھوٹے نقش ہندسوں کے اعتبار سے لکھ دیں۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۶	۹
۱۰	۵	۴	۱۵

یہ علاج وقتی تسلی کے لئے ہے لیکن ہمارا مشورہ یہ ہے کہ مکمل اور مستقل علاج کے لئے کسی معتبر عامل سے رجوع کیجئے، بے شک آپ کو کئی بازاری قسم کے عاملوں نے کافی لوٹا ہے اور آپ کو فریب بھی دیا ہے لیکن سب عامل ایک جیسے نہیں ہوتے، لوٹ مار کرنے والوں کی تعداد زیادہ سہی لیکن دیانت اور ذمہ داری کے ساتھ روحانی علاج کرنے والے اس دنیا میں موجود ہیں۔ اگر آپ انہیں تلاش کریں گی تو انشاء اللہ اچھے عاملوں سے آپ کی ملاقات ضرور ہوگی، کسی بھی نئے عامل سے ملنے کے بعد آپ انہیں ماضی کی داستانیں بالکل نہ سنائیں، نہ یہ بتائیں کہ کس نے آپ سے کیا ہڑپ لیا ہے، آپ تو صرف اپنے گھر کے اثرات کی بات کریں اور یہ بتائیں کہ جنات یا اوپری اثرات آپ کو کس طرح ستارہ ہیں اور کتنے دنوں سے ستارہ ہے ہیں۔ ہم یقین کرتے ہیں کہ جس دن آپ کسی معتبر اور مستند عامل سے ملنے میں کامیاب ہو گئیں اسی دن آپ کو ان اثرات سے اور جنات کی ریشہ دوانیوں سے نجات مل جائے گی، اس میں کوئی شک نہیں کہ کسی بھی مرض کو دفع کرنے میں کامیابی اسی وقت ملتی ہے جب اللہ کی مرضی ہو، اللہ کی مرضی کے بغیر کوئی معالج کسی مریض کے سر کے درد کو بھی ٹھیک نہیں کر سکتا، لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ مریض کو مرض سے نجات جب ہی ملتی ہے جب وہ کسی بھی صحیح معالج تک پہنچ جائے، نیم ملا اگر خطرہ ایمان ہوتا ہے تو نیم حکیم بے شک خطرہ جان ہی ہوتا ہے، ناگہانی خطرات سے بچنے کے لئے ہمیں صحیح لوگوں تک پہنچنا

کو کیسے کام کرنا چاہئے۔

جواب

عادل کے اندر مکمل صبر و ضبط ہونا چاہئے، عادل کے لئے ضروری ہے کہ مریض کا علاج کرنے کے ساتھ ساتھ مسلسل اس کی ذہن سازی بھی کرے، مشفقانہ لب و لہجہ میں اس کو یہ سمجھائے کہ غیب کی باتیں صرف خدا کو معلوم ہے، ہم یقین کے ساتھ یہ نہیں بتا سکتے کہ آنے والے کل میں کیا پیش آنے والا ہے، تم آباد ہوں گے یا برباد، یہ تو اللہ ہی کو معلوم ہے لیکن ہم روحانی علاج کے ذریعہ پیش آنے والی بربادیوں سے تمہیں کافی حد تک بچا سکتے ہیں اور ہمارا یہ بچانا بھی اللہ کی مدد کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اس طرح کی ذہن سازی ناممکن نہیں ہے، لیکن مشکل تو یہ ہے کہ عالمین چنگیاں بجاتے ہی کام ہونے کے دعوے کرتے ہیں اور ایران و تہران کی باتیں بنا کر آنے والوں کی جیب جھاڑنے کی کوشش کرتے ہیں اس لئے کئی بار بالکل سفید جھوٹ بول کر مستقبل کی باتیں کرنی پڑ جاتی ہیں جو صرف لاف و گزاف پر مبنی ہوتی ہیں۔

علم الاعداد اور علم نجوم کے ذریعہ ایسی کچھ نشاندہی ممکن ہے کہ عمر کے اس حصے میں حالات ایسے رہیں گے اور عمر کے اس حصے میں صورت حال کچھ اس طرح کی ہو جائے گی لیکن یہ باتیں بھی علوم ظنی کے ذریعہ اخذ کی جاتی ہیں، ان کو بھی یقین کا درجہ حاصل نہیں ہو سکتا، اس لئے امن و امان کی راہ یہی ہے کہ مریضوں سے الٹے سیدھے دعوے نہ کئے جائیں اور خود کو سرخرو اور تیس مار خاں ثابت کرنے کے لئے زمین و آسمان کے قلابے نہ ملائے جائیں۔ مریضوں کا علاج کریں ان کی معیشت کو مضبوط بنانے کے لئے روحانی علاج انہیں بخشیں لیکن ساتھ ساتھ یہ بھی کہتے رہیں کہ کامیابی جب ہی ملے گی جب رب العالمین کی مرضی شامل حال ہوگی، الٹے سیدھے دعوے کرنا اور سرکس کے جوکروں کی طرح ٹانگوں پر ہانس ہاندھ کر اپنا قد اونچا کر لینا اور خود کو سب سے بڑا ثابت کرنا یہ تمام باتیں غلط ہوتی ہیں اور اس کے نتائج بھی ہمیشہ غلط ہی ہوتے ہیں اور اس طرح کی وہی قسم کی چرب زبانی سے روحانی عملیات کی لائن بدنام ہوتی ہے اور ہو رہی ہے۔

عوام تو کالانعام ہوتے ہیں، وہ تو الٹے سیدھے سوال کرتے ہی رہیں گے لیکن ہمارا فرض یہ ہے کہ ہم ان کے سوالوں کے جواب وہی

تھی، لاتعداد دشمنوں کے مقابلہ میں کہنے کو تو مسلمان مٹھی بھر ہی ہوتے تھے لیکن ان کی زبان پر یہ کلمات جاری رہتے **حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ** کافی ہے ہم کو ہمارا اللہ جو بہترین مدد کرنے والا ہے۔ رب العالمین نے ان کلمات کو اتنا بابرکت بنادیا کہ آج ان کلمات کا ورد کرنے والا رب العالمین کے فضل و کرم کا حق دار بن جاتا ہے اور اس پر عنایات کی وہی بارشیں ہونے لگتی ہیں جو خیر القرون میں اصحاب رسولؐ پر ہوا کرتی تھیں۔ تجربہ کار عالمین کا دعویٰ ہے کہ جو شخص اس آیت کو روزانہ ۴۵۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں اس کی غیب سے مدد ہوتی ہے اور اس کے تمام کام تمام رکاوٹوں سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔

بعض اکابرین نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس آیت کو چاروں سمت کھڑے ہو کر پڑھے اور آخر میں سجدے میں جا کر اسی تعداد میں پڑھے اور اس عمل کو ۴۵ دن تک جاری رکھے تو جس مقصد کے لئے بھی یہ عمل کرے گا اس کو کامیابی ملے گی اور دوران چلہ اس کو ایسی بشارتیں ہوں گی جن کی برکتوں سے اس کی روحانیت اور اس کے ایمان و عقیدے میں زبردست اضافہ ہوگا، اس عمل کو کھڑے ہو کر کریں، سب سے پہلے مشرق کی طرف، اس کے بعد مغرب کی طرف، پھر شمال کی طرف، پھر جنوب کی طرف اور اس کے بعد سجدے میں جا کر۔ مشرق کی طرف پڑھنے سے پہلے ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور جب سجدے سے سر اٹھائیں تو پھر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اپنے مقصد میں کامیابی کی دعا کریں، انشاء اللہ کامیابی ملے گی اور روحانیت کی دولتوں سے بھی سرفراز ہوں گے۔

عادل کیا کرے؟

سوال از: ولی ————— ہجرات

بعض غیر مسلم علاج کے لئے آتے ہیں، وہ عموماً مستقبل کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ ہمارا مستقبل کیا ہے؟ بعض برادران وطن تو غیر شرعی کام کے لئے آتے ہیں، مثلاً ہماری دوکان چلے دوسرے کی بند ہو جائے، فلاں ہمیں ستاتے ہیں وہ مرجائے، یا ہماری شراب کی دوکان ہے، برکت کا تعویذ وغیرہ۔ ایسے حالات میں کام کرنے سے انکار کر دیں تو وہ ہمیشہ کے لئے دور ہو جاتے ہیں اور بدظن بھی ہو جاتے ہیں، عالمین

ہماری سوچ و فکر ایک رہتی ہے، دنیا ناراض ہو جائے لیکن اللہ ناراض نہیں ہونا چاہئے اور ہم نے یہ دیکھا ہے کہ کسی وجہ سے دو آدمی ہمارے یہاں آنا چھوڑتے ہیں تو اللہ بیس آدمیوں کو ہم سے علاج کرانے کی توفیق عطا کرتا ہے۔

عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی نیت کو گدلا نہ ہونے دے اور اس یقین سے بھی کبھی تہی دامن نہ ہو کہ جس قدر مقدر میں ہے وہ مل کر رہے گا، کسی کے آنے نہ آنے سے تقدیر الہی پر کوئی اثر نہیں پڑتا جو ملنا ہے مل کر رہے گا اور جو قسمت میں نہیں ہے اس کے لئے بھاگ دوڑ کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

میت کا کھانا کیسا ہے؟

سوال از: عبدالرشید نوری ————— بھوپال
گزارش یہ ہے کہ مردے کو دفنانے کے بعد گھر آ کر لوگ کھجڑی کھاتے ہیں، پھر میت کا وارث دوسرے دن یا تیسرے تیجہ کی فاتحہ کرتا ہے اس میں لوگ آتے ہیں، فاتحہ کا کھانا الگ ہوتا ہے اور سادہ کھانا یعنی بغیر فاتحہ کا کھانا الگ ہوتا ہے۔ عامل ورد و خائف پڑھنے والے کو میت کا کھانا کھانا چاہئے یا نہیں یا فاتحہ کا کھانا یا سادہ کھانا۔

جواب

اس طرح کے سوالوں کا جواب حاصل کرنے کے لئے آپ کو ان رسائل سے رجوع کرنا چاہئے جو فقہی اور علمی انداز میں دین و شریعت کی خدمت کر رہے ہیں اور فقہی سوالوں کے جوابات دینے کی ذمہ داریاں بنارہے ہیں۔ طلسماتی دنیا الگ سی نوعیت کا رسالہ ہے وہ اس طرح کے سوالوں کے جوابات دے کر ایک نئے طرز کی شروعات نہیں کر سکتا، جہاں میت کے گھر میں کھانا نہ پکنے کی بات ہے تو اس مصلحت کی وجہ سے ہے کہ چونکہ میت کے گھر میں لوگوں کا آنا جانا لگا رہتا ہے اور میت گھر میں رکھی ہوتی ہے تو اہل خانہ پر سہ کرنے والوں سے بات چیت میں لگے رہتے ہیں انہیں کھانا پکانے کی فرصت ہی کہاں ہوتی ہے اس دن کسی قریبی رشتے دار کے گھر سے کھانا بن کر آتا ہے اور جو لوگ میت کے گھر میں موجود ہوتے ہیں ان کو کھانے کے لئے کہا جاتا ہے۔ اکثر لوگ کھانا کھا لیتے ہیں اور کچھ لوگ کھانا کھاتے بھی نہیں، پرانے دور میں میت کے

دیں جو ان کو حقیقت اور سلامتی کے قریب کر دیں۔ انہیں گمراہی کے گڑھوں میں گرنے سے محفوظ رکھیں، عامل کو اپنی کارکردگی کچھ اس طرح جاری رکھنی چاہئے کہ اپنی عقیدے کی حفاظت بھی رہے۔ آنے والوں کے عقائد بھی درست رہیں اور غیر ضروری باتیں بنانے کے بعد عامل کو کسی شرمندی سے دوچار ہونا ہی نہ پڑے۔

چٹکار دکھانے والے عاملین نے بہت افراتفری مچائی ہے اور ان کی پھیلائی ہوئی گند کو صاف کرنے میں معتبر قسم کے عاملین کو بہت جدوجہد کرنا پڑی ہے۔ لیکن یہ بات بھی اپنی جگہ مسلم ہے کہ صحیح کام کرنے والے عاملین کو جو عزت شہرت اور مقبولیت ملتی ہے اس کا عشر عشر بھی بازاری اور مداری قسم کے عاملین کے حصہ میں نہیں آتی۔

مسلم کی فرمائش ہو یا غیر مسلم کی، غیر شرعی کام کو کرنے ہی نہیں چاہئیں، کسی کی چلتی چلاتی دوکان کو بند کرنے کرانے کے لئے کوئی بھی عمل کرنا شرعاً حرام ہے اور بہت بڑا گناہ ہے، منفی کاموں کو کرنے کے لئے عامل بہت محتاط رہنا چاہئے اور صرف پیسوں کی خاطر کسی کو تباہ کرنے کے لئے اعمال انجام نہیں دینے چاہئیں اور کسی کو جان سے مارنے کے اعمال تو قطعاً ناجائز ہیں، اب اس طرح کے اعمال کر کے کوئی بھی عامل اپنی عاقبت کو داؤ پر لگا دیتا ہے، کسی کا گلا چھری سے کاٹو، کسی کے پیٹ میں چاقو اتار دو، کسی پر گولی چلا دو، کسی کا گلا گھونٹ دو یا کسی کو کسی عمل کے ذریعہ مارڈالو سب ایک جیسے گناہ ہیں اور سب کی سزا ایک ہی جیسی ہوگی۔ قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے کہ جس نے کسی کو جان بوجھ کر یعنی دانستہ طور پر قتل کر دیا اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ جہنم میں ہمیشہ رہے گا۔ اگر کوئی اس طرح کی فرمائش کرے تو وہ پوری نہیں کرنی چاہئے البتہ اگر کوئی کسی کو ناحق ستائے تو اس کے لئے اس طرح کے عمل کرنے چاہئیں کہ اول تو وہ ستانے سے باز آجائے اور اگر اس کو اپنی زیادتیوں سے باز آنے کی توفیق نصیب نہ ہو تو اس طرح کے نقصانات اسے پیش آتے رہیں کہ جو اس کے لئے عبرتناک ثابت ہوں۔

ہم پچاس سالوں سے روحانی عملیات کا کام کر رہے ہیں، ہمارے پاس بھی ایسے کچھ لوگ آجاتے ہیں جن کی فرمائش قطعاً غلط ہوتی ہیں، ہم انہیں کورا سا جواب دیدیتے ہیں، کچھ لوگ ہمارے جواب سے ناراض بھی ہو جاتے ہیں اور ہمارے پاس آنا بھی چھوڑ دیتے ہیں لیکن

کرنے کے بعد تین تین بار سورۃ اخلاص کو پڑھ کر اس کا ثواب جو بقدر پورے قرآن کے ہوتا ہے مردے کو پہنچا دیا جائے تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

اکابرین کا معمول یہ بھی رہا ہے کہ تدفین مکمل ہونے کے بعد ایک صاحب قبر کے سرہانے کھڑے ہو جاتے ہیں اور دوسرے صاحب مردے کے پیروں کی طرف کھڑے ہو جاتے ہیں جو سرہانے کھڑے ہوتا ہے وہ سورۃ بقرہ کا پہلا رکوع پڑھتا ہے، جو پیروں کی طرف کھڑا ہوتا ہے وہ سورۃ بقرہ کا آخری رکوع پڑھتا ہے اس طرح پڑھنے سے بھی مردے کی مغفرت ہو جاتی ہے اور پروردگار میت پر اپنی رحمتوں کی کھڑکیاں کھول دیتے ہیں۔ قبر کے قریب ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کو منع کیا گیا ہے اگر اس طریقہ سے پرہیز نہ کریں تو بہتر ہے۔

روحانی علاج کے لئے کہاں جائیں

سوال از: (ایضاً)

گزارش یہ ہے کہ مسلمانوں کو اپنی دکھ تکلیف جادو ٹونا سے نجات کے لئے مسلمان عاملوں کے پاس جانا چاہئے یا ہندو پنڈتوں اور ہندو عاملوں کے پاس جانا چاہئے۔ اگر کوئی مسلمان ہندو عامل پنڈت کے پاس چلا گیا تو کیا وہ گنہگار ہو گیا، برائے کرام جواب عطا ہو۔

جواب

کوئی بھی صاحب ایمان کسی بیماری کا شکار ہو یا آسپی اثرات یا جادو ٹونے کا شکار ہو تو اس کو روحانی علاج کے لئے مسلمان عامل کو ترجیح دینی چاہئے اور مسلم عاملوں میں بھی اس عامل سے رجوع کرنا چاہئے جو قرآن حکیم کی آیتوں یا اسماء حسنی کے ذریعہ علاج کرتا ہو اور نماز روزے کا پابند ہو، رہے دوسری قسم کے علاج جو جسمانی امراض سے تعلق رکھتے ہیں ان میں معتبر اور تجربہ کار حکیم یا ڈاکٹروں سے رجوع کرنا چاہئے خواہ وہ ہندو ہوں یا مسلمان۔

آج کل لوگ سادھوؤں، پنڈتوں یا سفلی عمل کرنے والوں کے پیچھے دوڑ رہے ہیں جو غلط ہے، ان میں اکثر عاملین مسلمانوں کا عقیدہ بھی خراب کر رہے ہیں اور انہیں گمراہی کی طرف ہٹا رہے ہیں جو ایک خطرناک بات ہے۔ جو لوگ اپنے ایمان و عقائد کی پرواہ کئے بغیر ان

گھر میں جو کھانا پکا کر بھیجا جاتا تھا وہ کچھڑی کی طرح سے ہوتا تھا، جو بہت لذیذ بھی نہیں ہوتا تھا، کچھڑی عام طریقے سے تیار کی جاتی تھی لیکن اب شہروں میں بالخصوص یہ دستور شروع ہو گیا ہے کہ میت والے گھر عمدہ عمدہ کھانا بنا کر بھیجے جاتے ہیں اور بعض علاقوں میں باقاعدہ دعوتیں بھی دی جاتی ہیں اور کھانا بھیجنے کا سلسلہ تین دن تک چلتا ہی رہتا ہے۔ اس سلسلہ کو چالور کھنے میں جھگڑے بھی ہوتے ہیں، ماموں کہتا ہے کھانا بھیجنے کا میرا حق ہے، چچا کہتا ہے کہ حق میرا ہے، دوسرے لوگ بھی اپنا اپنا حق جتا کر خوب بریائی اور قورے بنا کر میت کے گھر میں روانہ کرتے ہیں، درحقیقت یہ تمام باتیں منجملہ بدعات ہیں، اس طرح کی باتوں سے احتراز کرنا چاہئے، ازراہ ہمدردی ایک آدھ وقت سیدھا سادا کھانا بھیجنے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن لذیذ پکوان میت کے گھر میں بھیجنا اور اس کو دین و شریعت کا جزو سمجھنا نادانی کی بات ہے اور یہ نادانی منجملہ جہالت بھی ہے، از قبیلہ بدعت تو ہے ہی۔

ربی کھانوں پر فاتحہ پڑھنے کی بات تو محتاط علماء نے اس کو بھی احداث فی الدین میں شمار کیا ہے لیکن جو لوگ اس کو ضروری سمجھتے ہیں ان سے الجھنے کے بجائے محبت اور پیار سے ان کو سمجھانا چاہئے۔ اگر وہ نہ مانیں تو ان سے جنگ و جدال کرنے کے بجائے ان کے حق میں دعا کرنی چاہئے۔ اس دور میں مسلک کی باتوں کو ہوا دینا اور باہم دست و گریباں ہونا بے شمار دینی مصلحتوں کے خلاف ہے۔

مردے کے لئے دعا

سوال از: (ایضاً)

گزارش یہ ہے کہ مردے کو دفنانے کے بعد کئی لوگ قبر پر گلاب کے پھول ڈالتے ہیں اور ہاتھ اٹھا کر فاتحہ کرتے ہیں اور مردے کی مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔ کیا یہ طریقہ صحیح ہے، جواب عطا ہو۔

جواب

قبر کے سرہانے مردے کو دفنانے کے بعد اگر کسی درخت کی ہری بھری شاخ لگا دی جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن قبر پر پھول پاشی سے گریز کرنا چاہئے۔ نماز جنازہ مردے کے لئے خود ایک دعا ہے، اس دعا کے بعد دوسری دعا کرنے کی ضرورت نہیں، لیکن قبر میں مردے کو دفن

کا بھی عمل بتادیں جس کے کرنے سے ان دشمنوں کو دردناک سزا ملے اور کوئی چیز ان کا بچاؤ نہ کر سکے بلکہ ان لوگوں کی زندگی عذاب بن جائے اور یہ تمام گروہ ایک دوسرے سے ٹوٹ کر دشمن بن جائیں۔

خط کی طوالت پر معافی، دعا کی درخواست ہے، خدا آپ کو ہمیشہ خوش رکھے (آمین) حضرت مسئلے کی وضاحت علم کی روشنی میں کر دیں کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے اور منشا کیا ہے دشمنوں کا۔

جواب

دنیا کے تجربات یہی بتاتے ہیں کہ جو انسان لوگوں کے زیادہ کام آتا ہے اس کو لوگوں کی طرف سے زیادہ دکھ اور صدمات جھیلنے پڑتے ہیں، آپ جن رشتوں داروں پر احسان کریں گی وہی رشتے دار آپ کی راہوں میں کانٹے بچھانے کی غلطیوں کے مرتکب ہوں گے۔

حسد کرنے والے اور بغض و عناد میں مبتلا ہو کر غیبتیں کرنے والے اور ہتھتیں اچھالنے والے غیروں میں نہیں ہوتے اپنے رشتے دار ہی میں ہوتے ہیں اور بعض لوگوں کو اپنے قرابت داروں سے اتنے دکھ اور اتنے صدمات ملتے ہیں کہ ہر رشتے سے اعتبار اٹھ جاتا ہے۔ آج کل یہ سب کچھ اس لئے بھی ہو رہا ہے کہ لوگ دین و شریعت کو بالکل نظر انداز کر بیٹھے ہیں اور خوف خدا اور احتساب آخرت کی فکر لوگوں کے دلوں سے نکل گئی ہے، صاحب ایمان لوگ بھی من مانیوں کے بھیانک جنگلوں میں اس طرح بھٹک رہے ہیں کہ دیکھ کر حیرت بھی ہوتی ہے اور افسوس بھی۔

فضائل کی پگڈنڈیوں پر بے تحاشہ بھاگتے ہوئے مسائل سے بہت دور ہو گئے ہیں، انہیں یہ تک خبر نہیں ہے کہ ان کے اپنے فرائض کیا ہیں اور لوگوں کے ان پر حقوق کیا ہیں، مسجدیں نمازیوں سے کچھ بھری ہوئی ہیں اور دین کی دعوت کا کام کرنے والے بھی لاکھوں کی تعداد میں سرابھار رہے ہیں لیکن مسلم سماج دن بہ دن ابتری کا شکار ہو رہا ہے اور اللہ کی نافرمانیوں کے سلسلہ میں روز بروز اس قدر پھیلتے جا رہے ہیں کہ جنہیں دیکھ کر وحشت ہونے لگی ہے اور یہ محسوس ہونے لگا ہے کہ شاید قیامت بہت نزدیک آگئی ہے، جموٹ، فیبت، الزام تراشی، بے ایمانی، رشوت خوری، حق تلفی، معاملات کی خرابی، شراب نوشی، زنا کاری، نفاق، غیاری، مکاری کونسا ایسا گناہ ہے جو مسلم معاشرہ میں برسات کی کچھڑ کی طرح بکھرا ہوا نہیں ہے۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ یہ تمام گناہ ان لوگوں کی زندگی کا

چوکھٹوں پر اپنے ماتھے ٹیک رہے ہیں جو چوکھٹیں ایمان کی دولت اور عقائد کا سرمایہ اچک لیتی ہیں ان کے گناہگار ہونے میں کیا شبہ ہے، اللہ سب کی حفاظت فرمائے۔ اور اللہ ان مسلمانوں کو عقل سلیم عطا کرے جو خود بھی گمراہ ہو رہے ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کر رہے ہیں۔

رشتے داروں کے عطا کردہ ناسوروں کی چھین

سوال از: (نام مخفی)

حضرت اس ناچیز سے پتہ نہیں کیوں ہر چیز، ہر خوشی روشی ہوئی ہے جسے اپنا سمجھا، جس کی مدد کی، جس کو حوصلہ دیا اس سے دھوکہ کھایا، قییموں کو اپنا سمجھا، اپنا دست شفقت ان کے سر پر رکھا، ان کی ہر طرح کی مدد کی، ان کے درد کو اپنا جانا، بدلے میں بڑے ہونے پر وہ نہرا گئے گئے، اچانک نفرت بھری نگاہ سے دیکھنے لگے، دشمن سمجھنے لگے، سب رشتے تو پہلے سے ہی قطع کر چکی ہوں، تکلیف بھری دنیا میں نادانی میں کسی کو جینے کا بہانہ سمجھ رہی تھی، ان کی طرف سے تکلیف دینے والا سلسلہ شروع ہو چکا ہے، خون کے رشتوں میں بھی لالی نہیں ہے، ہر رشتے میں دنیا بھر کی کھٹاس بھری ہے۔ حضرت معافی چاہتی ہوں میں دنیا کے ہر رشتوں کی توہین نہیں کر رہی ہوں بلکہ یہ کہنا چاہتی ہوں کہ میرے لئے دنیا میں دنیا کا ہر رشتہ کھوکھلا ثابت ہوا۔

حضرت مجھے ایسا لگتا ہے کہ جو رشتے انہوں کے بچ گئے تھے انہیں دشمنوں نے کسی عمل کے ذریعہ دور کر دیئے ہیں، حضرت مجھے آپ اس طرح کا عمل عطا کر دیں یا تعویذ عنایت کر دیں گے جس کے عمل سے مجھ سے توڑے گئے رشتے دوبارہ بحال ہو جائیں۔ اگر ان پر کوئی گندے یا سفلے عمل سے کچھ کر کے توڑا بھی گیا ہو تو وہ اثر زائل ہو اور یقینی طور پر جس کے لئے محبت کا جائز عمل کیا جائے وہ معافی مانگ کر قدموں میں آگرے کیوں کہ نئے دشمن اس طرح کی تکلیف پہنچا رہے ہیں کہ کہتے ہوئے تکلیف محسوس ہو رہی ہے، کتے، بلیوں کی ناپاک فلاطت کو میرے روم میں پھینک دیا جاتا ہے، میری نماز کی جگہ پر گندگی ڈالی جا رہی ہے، مجھے ذہنی اور جسمانی تکالیف کا دردناک دینے والا سلسلہ چالو ہو چکا ہے۔

(.....) نام کی دو عورتوں نے جینا محال کر رکھا ہے، حضرت غلط خیال نہ کریں میں مجبور و مظلوم ہوں مجھے ایک اس طرح

بھی جزو لاینک بنے ہوئے ہیں جو بیچ وقتہ نمازی ہیں اور جن کو عوام عبادت گزار سمجھتے ہیں، ان کے اخلاق و کردار کی صورت حال بھی کچھ اچھی نہیں ہے۔

قرآن حکیم نے فرمایا تھا کہ **هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ**۔ احسان کا بدلہ احسان کے سوا کچھ نہیں۔ لیکن آج کل کی صورت حال یہ ہے کہ جو احسان کرتا ہے وہ زیادہ دکھ جھیلتا ہے اور اس کے دامن میں زیادہ ہتھمتیں آتی ہیں، رشتے داروں میں جو لوگ کبھی کسی کے کام نہیں آتے ان کی بس ایک ہی غلطی ہوتی ہے کہ کسی کے کام نہیں آتے لیکن جو لوگ کام آتے ہیں، اپنا وقت بھی دیتے ہیں اور رشتے داروں پر اپنے پیسے بھی خرچ کرتے ہیں ان میں طرح طرح کے عیب ڈھونڈے جاتے ہیں اور ان کی خرابیوں اور کوتاہیوں کی باقاعدہ جستجو کی جاتی ہے کہ فلاں کام میں یہ غلطی کی تھی اور فلاں معاملے میں یہ کوتاہی ان سے سرزد ہوئی ہے، ان کی ہال برابر غلطیوں کو بھی محسوس کیا جاتا ہے بلکہ اچھالا جاتا ہے اور انہیں رسوا کرنے کے منصوبے بنائے جاتے ہیں اور یہ حرکتیں وہ لوگ کرتے ہیں کہ جنہیں ازراہ نماز روزہ، پرہیزگاری کا سرٹیفکیٹ حاصل ہے اور بزم خود دعوت دین کے ٹھیکیدار بھی بنے ہوئے ہیں۔

احسان شناسی اور مشکل ناقدری کا عالم یہ ہے۔

کہ میں جس کے ہاتھ میں ایک پھول دیکے آیا تھا اسی کے ہاتھ کا پتھر مری تلاش میں ہے آپ کسی پر احسان کر کے دیکھ لیجئے اس کی فتنہ انگیزیوں سے محفوظ رہنا آپ کے لئے مشکل ہو جائے گا۔ ایسے ناگفتہ بہ حالات میں صبر کرنے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں ہے اس لئے ہم آپ سے گزارش کریں گے کہ آپ اپنے رشتے داروں کی ریشہ دوانیوں، سازشوں اور دوسری عیاریوں اور مکاریوں کو نظر انداز کر کے اپنے رب سے لولگائیے اور اپنے رب کی رضا کی خاطر قربت داروں کے بخشے ہوئے تمام رنجوں کو لالہ و گل سمجھ لیجئے اور یہ یقین اپنے دل میں جما لیجئے کہ بروز محشر ایک ایک زخم کے بدلے میں آپ کو سو سوراخیں عطا ہوں گی، اردوئے دین و شریعت۔ آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ اپنے ہر بدخواہ سے اس کی بدخواہی کے بقدر اس پر کوئی وار کر سکیں اور جیسے کو تیساکے تخت آپ بھی

اس کے سامنے بدخواہی اور ایذا رسانی کی کوئی داغ بیل ڈال دیں لیکن ایسا کرتے وقت تاریخ کے اس واقعہ کو اپنے ذہن میں رکھئے کہ جب سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب سے دشمنوں اور بدخواہوں کی ایذا رسانیوں کا گلہ کیا تھا اس وقت ان کے رب نے ان سے فرمایا تھا کہ انہوں نے جو کچھ تمہارے ساتھ کیا ہے تم بھی ایسا ہی بُرا سلوک ان کے ساتھ کر سکتے ہو، تمہیں اختیار ہے مگر وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ۔ لیکن اگر تم صبر کرو تو یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے۔

اس آیت کے نازل ہونے کے بعد سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دشمنوں اور بدخواہوں کا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیا تھا اور دشمنوں سے بدلہ لینے کا تصور آپ کے ذہن سے نکل گیا تھا۔ اگر آپ بھی اس اُسوۂ رسول کو اپنائیں تو نہیں کہا جاسکتا کہ آپ کے رب کی بارگاہ میں آپ کا مقام کتنا بلند ہو جائے گا۔ اس عارضی دنیا کی تمام عارضی تکالیف کو جھیل لینا اور دائمی زندگی کی دائمی راحتوں پر نظر رکھنا ہی بندگی اور عہدیت کا کمال ہے لیکن اس کمال سے مسلمانوں کی اکثریت محروم ہے۔ تاہم اگر آپ اپنے بدخواہوں کو مزاحمکانے کی ٹھان چکی ہوں اور انہیں نظر انداز کرنے میں آپ کو کوئی دلچسپی نہ ہو تو روزانہ ۱۳ سو ۱۳ مرتبہ یہ آیت پڑھا کریں۔

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

اس آیت کو بے وضو پڑھیں، اول و آخر درود شریف نہ پڑھیں اور اس کا درود دن میں بوقت زوال کریں، ورد کرتے وقت بسم اللہ بھی نہ پڑھیں اور اگر ورد کرتے وقت اپنے کپڑے الٹے کر کے پہن لیں تو اچھا ہے، انشاء اللہ جتنے دکھ آپ کے بُرے رشتے داروں نے آپ کو دیئے ہوں گے اتنے ہی دکھ بلکہ اس سے ان سے کہیں زیادہ دکھ اور صدمے انہیں برداشت کرنے پڑیں گے اور ان کا چین و سکون غارت ہو جائے گا۔ اس عمل کو ۱۳ دن تک جاری رکھنا ہے اور چاند کی ۱۵ ویں تاریخ سے اسے شروع کرنا ہے۔

ہماری دعا ہے کہ رب العالمین آپ کو رشتے داروں کی سازشوں اور مکاریوں سے نجات عطا کرے اور رشتے داروں کی بخشی ہوئی ایک ایک چوٹ اور ایک ایک کسک کے بدلے میں ایک ایک ہزار راحتیں اور رحمتیں آپ کو دونوں جہان میں عطا کرے آمین ثم آمین۔

من آئم کہ من دائم

سوال از: یوسف خان ————— راجستھان
میں خاکسار یوسف خاں بالوت بن حسینی والد کا نام بھاکمل
بالوت طلسماتی دنیا کا پرانا قاری ہوں اور آپ کا شاگرد ہوں، میراثی نمبر
448/8 ہے۔ طلسماتی دنیا ایک ایسا کشتل ہے جس میں سوکھے ٹکڑے
بھی ہیں تو حلوا بھی اور چٹنی بھی اور اقسام اقسام کی بہت سی چیزیں، خاص
بات یہ ہے کہ طلسماتی دنیا کے دسترخوان پر کوئی لسی چیز نہیں چنی جاتی،
دودھ بالائی نہیں ہے جس سے کسی کو گھن آئے، اردو میں اکثر جو رسالے
نکل رہے ہیں وہ بھی ایک صنف کے ہوتے ہیں کوئی طبی ہے تو اس میں
ازسرتا طب ہی طب کے مضامین ہوتے ہیں اور اگر کوئی مذہبی ہے تو اس
میں اول سے آخر تک مذہبی مضامین ہی ملیں گے اور اگر کوئی سیاسی ہے تو
سیاست ہی پر بحث ہوتی ہے مگر طلسماتی دنیا ایک روحانی رسالہ ہے اور اس
میں سب قسم کے مضامین ہوتے ہیں۔ طلسماتی دنیا روحانی دنیا کا کوئی
قاری نراش نہیں ہوتا۔

طلسماتی دنیا میں حکماء کے ارشادات ہوتے ہیں
متاع زندگی یعنی تجربات ہوتے ہیں
یہ رسالہ رسائل ہے جواہر الجواہر کا
نکات زریں سے بھرپور صفحات ہوتے ہیں
وہ تشخیص امراض جہاں میں رہنا یہ ہے
کہ اس میں کاشف اسرار واقعات ہوتے ہیں
خاص دعاء گویا علمبردار صحت ہے
تمشا جزو کل اس میں دنیا دیکھ سکتی ہے
رموز جزوی مبرکات ہوتے ہیں
مغرب آزمودہ اس میں نسخہ جات ہوتے ہیں
دواؤں پر غذاؤں پر تبصرہ خوب ہوتا ہے
مبصر ہستیوں کے خاص اشارات ہوتے ہیں
حسن الہامی صاحب کمالات ہوتے ہیں
یعنی قیمتی عیاں مخفی معجزات ہوتے ہیں

جواب

آپ کی تعریف و تحسین کی ہم قدر کرتے ہیں اور اُس وحدہ

لا شریک کا ہم شکر ادا کرتے ہیں کہ جس نے ہمیں طلسماتی دنیا نکالنے اور
اس کے ذریعہ روحانی تحریک چلانے کی توفیق عطا کی۔ اللہ اگر توفیق نہ
دے انسان کے بس کی بات نہیں، یہ صرف محاورہ نہیں ہے بلکہ یہ حقیقت
ہے کہ اگر اللہ کسی توفیق اور ہمت عطا نہ کرے تو کسی انسان کے بس کا کچھ
بھی نہیں ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ ہم کیا ہیں، ہماری بساط اور اوقات کیا ہے لیکن
رب العالمین جو ہم سے کام لے رہا ہے بس یہ اسی کا فضل و کرم ہے، اس
دوران بہت مشکلیں پیش آئیں، بہت ہی دشواریوں سے گزرنا پڑا،
مسائل کے طوفان آئے، مخالفتوں کی آندھیاں چلیں اور بقول شخصے جن
پہ تکلیف تھا وہی پتے ہو ا دینے لگے، غیر مقلدین اور دیگر مخالفین کی بات
چھوڑیے ہماری اپنی قاسمی برادری کے مولوی اور مفتی حضرات بھی
اُٹکیاں اٹھانے لگے اور بعض مخالفتوں کی جگالی کرنے پر اتر آئے لیکن ہم
نے کسی کی پرواہ نہیں کی اور کسی کی اچھالی ہوئی تہمت پر کوئی دھیان نہیں
دیا، ہم اپنی منزل کی طرف بدستور بڑھتے رہے، ہمارا روحانی سفر جاری رہا
اور درمیان سفر ایک بار ہم نے مڑ کر دیکھا تو ہزاروں لوگ ہمارے پیچھے
آتے ہوئے ہمیں نظر آئے، گویا کہ

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
راہ رو ملتے رہے اور کارواں بنتا گیا
اب بے شمار قاسموں کو یہ بات سمجھ میں آنے لگی ہے کہ ”روحانی
عملیات“ سیکھنا بھی وقت کا تقاضہ ہے، ہم یہودیوں، نصرانیوں اور
مشرکوں کی کرنی کر توت اور ساحرانہ حملوں اور حرکتوں کا مقابلہ تب ہی
کر سکتے ہیں جب ہم اس راہ کی شدھ بدھ سے واقف ہوں۔ میرے
رب کا کرم ہے کہ اس نے اس راستے میں مجھے استقامت بھی بخشی اور سفر
جاری رکھنے کا حوصلہ بھی عطا کیا اور آپ جیسے مخلص شاگرد اور مخلص کرم فرما
بھی عطا کئے جن کی دن رات کی دعاؤں میں ناچیز حقیر و فقیر بھی شامل رہتا
ہے اور شاید مخلصین کی دعاؤں ہی کا نتیجہ ہے کہ ۲۲ سالوں سے طلسماتی دنیا
وقت پر چھپ رہا ہے اور سارے عالم میں پھیل رہا ہے۔

آپ نے طلسماتی دنیا کی جس انداز سے تعریف کی ہے اس نے
ہمیں متاثر کیا ہے ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ ہم سے اور ماہنامہ طلسماتی
دنیا سے آپ کو اور آپ جیسے ہزاروں لوگوں کو جو حسن ظن ہے وہ ہمیشہ باقی

سے رجوع کریں گے تو وہ آپ کی رہنمائی صحیح معنوں میں کر دیں گے اور آپ کو بس کبرامہیا بھی کرادیں گے، اس کو حاصل کرنے کے بعد آپ یرقان کے علاج کی طلسماتی دنیا چھاپی ہوئی ہدایت کے مطابق کریں اللہ پر بھروسہ رکھیں جو ہر مرض سے بندے کو شفاء عطا کرنے پر قادر ہے۔

معوذتین؟

سوال از: (ایضاً)

ستمبر ۲۰۱۵ء کی طلسماتی دنیا میں صفحہ نمبر: ۱۷، ۱۶ پر قسط نمبر ۴ مفتاح الارواح میں جادو سے نجات کا جو کالم ہے وہ یہ کہ قرآن کریم کی آخری دونوں سورتوں کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ دیا ہے، آپ کا شاگرد یہ زکوٰۃ ادا کرنا چاہتا ہے، اجازت عطا فرمائیں اور پرہیز ضرور رکھیں۔

جواب

معوذتین کی زکوٰۃ دینے کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ان دونوں سورتوں کو ایک سو پچیس مرتبہ لگاتار چالیس دن تک پڑھیں، جگہ اور وقت ایک رکھیں اور درمیان میں ایک بار بھی ناغہ نہ کریں بہ نیت زکوٰۃ پڑھیں، انشاء اللہ ۴۰ دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی، دوران چلہ پرہیز جمالی رکھیں، بدبودار چیزوں سے کچے لہسن اور پیاز سے، سرکہ سے اور ہر طرح کے گوشت سے اجتناب کریں، زبان سے متعلق جو گناہ ہیں، جھوٹ، غیبت، تہمت، فضول بکواس وغیرہ سے مطلقاً احتراز کریں اور دن رات کا فاضل وقت اللہ کے ذکر و فکر میں گزاریں۔ زکوٰۃ کے بعد دونوں سورتوں کو روزانہ سات مرتبہ پڑھتے رہیں۔

کتنے دنوں تک؟

سوال از: (ایضاً)

دسمبر ۲۰۱۵ء کے طلسماتی دنیا میں صفحہ نمبر ۳۵ پر آخری قسط مفتاح الارواح میں نقش سورۃ اخلاص کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ درج ہے۔ وہ یہ ہے کہ سورۃ اخلاص ۴۰ مرتبہ پڑھی جائے لیکن یہ پتہ نہیں چل رہا ہے کہ کل کتنے دنوں تک سورۃ اخلاص پڑھی جائے گی اور نقش کو روز کے روز ۹۰ دن مرتبہ لکھ کر دریا میں ڈالنا ہے تو اس میں مغالطہ یہ ہو رہا ہے کہ ہفتہ عشرہ میں ڈال سکتے ہیں یا روزانہ ہی ڈالنا ضروری ہے۔ زکوٰۃ کی اجازت عطا فرمائیں اور پرہیز ضرور رکھیں، برائے مہربانی آنے والے شمارے

رہے اور ہم اللہ کے بندوں کی رہنمائی کرتے کرتے اس جہان فانی سے رخصت ہوں۔ طلسماتی دنیا دراصل ایک چراغ ہے یہ ایک شمع ہے جو علم و معرفت کے اُجالے ساری دنیا میں پھیلا رہی ہے، ارہاب خلوص کو دعا کرنی چاہئے کہ یہ چراغ اسی طرح جلتا رہے اور اسی طرح اس کی روشنی سے وہ اندھیرے مٹتے رہیں جو جہالت اور گمراہی کی وجہ سے ہر طرف بکھرے ہوئے ہیں، ان اندھیروں کا مقابلہ کرنا ہی طلسماتی دنیا کی اصل ذمہ داری ہے۔ ہمیں فخر ہے کہ طلسماتی دنیا سے غیر مسلمین نے بھی استفادہ کیا ہے اور انہیں یہ اندازہ ہوا ہے کہ اسلام کتنا سچا مذہب ہے۔

طلسماتی دنیا بظاہر روحانی عملیات کا رسالہ ہے لیکن وہ بین السطور میں اسلام کی حقانیت اور اس کی نورانیت کو بھی واضح کرتا ہے اور یہ بتانے کی کوشش کرتا ہے کہ دنیا میں اسلام سے اچھا اور پیارا کوئی مذہب نہیں ہے۔ طلسماتی دنیا نے اس طرح صرف روحانی عملیات کو فروغ نہیں دیا بلکہ اس نے بہت خاموش طریقے سے دعوت و تبلیغ کی ذمہ داری بھی نبھائی لیکن اس ایمان و یقین کے ساتھ۔

ایں سعادت بزور و بازو نیست

تائید بخشد خدائے بخشنده

باتیں طالب علمانہ

سوال از: عبدالخلیل

خدمت اقدس میں عرض ہے ناچیز اللہ کے فضل و کرم اور آپ کی دعا سے خیر و عافیت سے ہوں گے۔ میراثی نمبر 1014/13 ہے۔ بندہ کو آپ کی شاگردی میں آئے تین سال ہو گئے، یہیں بندہ کا ارادہ عملیات کی لائن میں خدمت کا ہی ہے، اس لئے بندہ بار بار آپ سے سوال کرتا ہے، اس بار بھی ایک سوال کا جواب بندہ چاہتا ہے۔ برائے مہربانی طلسماتی دنیا میں جواب شائع کر دیں تو آپ کی عین نوازش ہوگی۔

جون ۲۰۱۵ء طلسماتی دنیا کے صفحہ نمبر ۲۸ پر یرقان کے لئے جو بوٹی بس کبرا کی بوٹی ہے، یہ بوٹی کہاں سے حاصل ہو سکتی ہے۔

جواب

بس کبرا ایک جڑی بوٹی کا نام ہے جو ایک طرح کی گھاس ہوتی ہے اور مختلف یونانی دواؤں میں کام آتی ہے۔ اگر آپ کسی حکیم یا عطار

میں ضرور جواب دیں۔

جواب

سورہ اخلاص کی زکوٰۃ بھی چالیس دن میں ادا ہوتی ہے، روزانہ ۴۰ مرتبہ پڑھیں اور لگاتار ۴۰ دن پڑھیں، بہ نیت زکوٰۃ پڑھیں اور پریز جمالی کریں، زبان سے متعلق گناہوں سے باز رہیں، انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ سورہ اخلاص ۱۱ مرتبہ پڑھتے رہیں۔ پانی میں ڈالنے والے نقوش کو روزانہ بھی ڈال سکتے ہیں، تین دن یا سات دن میں بھی ڈال سکتے ہیں، بہتر یہ ہے کہ آٹے کی گولیاں بنا کر گولیوں میں نقش رکھ کر روز کے روز کے بنائی جائیں اور انہیں تین دن میں، سات دن میں یا دس دن میں پانی میں ڈال دیا جائے۔

خدمت خلق کے دوران اللہ کے بندوں کی ذہن سازی کرتے رہیں اور ان پر یہ بات بار بار واضح کرتے رہیں کہ ہم صرف ذریعہ ہیں اور تعویذ اور دوا بھی صرف وسیلہ ہی ہوتے ہیں، باقی بیماری سے نجات دینا اور علاج کے بعد شفا عطا کرنا محض اللہ کا کام ہے۔ اس کی مرضی کے بعد آسیب و سحر تو بڑی چیزیں ہیں، سر کے درد سے بھی انسان کو نجات نہیں ملتی۔ ہر عامل کی ذمہ داری ہے کہ وہ اللہ کے بندوں کو ضلالت اور گمراہی سے اور کفر و شرک سے بچانے کی ہر ممکن کوشش کرے اور خود بھی گمراہی سے، شرک سے محفوظ رہے جو عالمین ڈینگیاں مارتے ہیں اور غلط سلط و دعوے کرتے ہیں وہ شرک اور گمراہی پھیلاتے ہیں اور عوام کو گمراہی کی جھاڑیوں میں الجھا دیتے ہیں۔ آپ خود بھی محتاط رہیں اور اس بات کی کوشش عمر بھر جاری رکھیں کہ لوگوں کے عقیدے محفوظ رہیں اور ان کا ایمان سلامت رہے۔ دعا ہے کہ اللہ آپ کو کامیابوں سے ہمکنار کرے (آمین)

اپنے بچوں کو عامل بنانے کی خواہش

سوال از: سلیم ہاشا — ویلور

عرض خدمت اینکه بندہ ناچیز کا چوتھا چلہ ختم ہو گیا، اور الحمد للہ ۱۲ شوال ۱۴۳۷ھ بروز جمعرات مطابق ۲۰۱۶ء۔ ۷۔ ۸ سے پانچواں چلہ شروع کر چکا ہوں حضرت والا کی خاص نگرانی و دعا مستجاب کا طلب گار ہوں اور دوسری بات یہ ہے کہ میں اپنے دو فرزندوں کو آپ کی شاگردیت کا شرف حاصل کرنے کی بڑی تمنا اور خواہش ہے میں ان کی تفصیلات

بھیج چکا ہوں۔ لہذا حضرت والا سے عاجزانہ گزارش ہے کہ میری اس درخواست کو شرف قبولیت سے نوازے۔

جواب

آپ کافی سست رفتاری سے چل رہے ہیں، آپ ۲۰۱۰ء میں شاگرد بنے تھے اور ابھی تک آپ کے سورہ یسین کے چلے مکمل نہیں ہو سکے ہیں، اب تک تو آپ کو خدمت خلق کی خاطر اس لائن میں اتر جانا چاہئے تھا کیوں کہ شاگردی والا کتابچہ دو سال میں مکمل ہو جاتا ہے اور اس کے بعد فن کی کتابوں کا مطالعہ کرنے کے لئے اور ان سے بھرپور استفادہ کرنے کے لئے ایک سال کافی ہے، تین سال کے بعد ہم روحانی عملیات کرنے کی اجازت بھی دیدیتے ہیں اور ایک سال کی خدمات کے بعد اجازت یافتہ شاگردوں میں شاگرد کا نام بھی چھاپ دیتے ہیں۔ اس حساب سے آپ کا نام ۲۰۱۵ء کی لسٹ میں چھپ جانا چاہئے تھا لیکن آپ کی سست رفتاری کی وجہ سے کافی دیر ہو گئی۔ خیر اب نویں چلے سے فارغ ہونے کے بعد درود شریف، حصار، ودیگر ریاضتیں کرنے کے بعد آپ حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کریں اور آخر میں نقوش کی زکوٰۃ ادا کریں، نقوش کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد جو تقریباً ۶ ماہ میں ادا ہوگی۔ اگر آپ نے پھرتی کا ثبوت دیا اور اگر سیدھے سادے طریقے سے ادا کی تو اس کو ادا کرنے میں آپ کے ۲۶ دن لگیں گے۔ نقوش کی زکوٰۃ کے بعد آپ کو تحفۃ العالمین کا یکسوئی کے ساتھ مطالعہ کرنا ہوگا تاکہ آپ فن عملیات کی باریکیوں سے واقف ہو سکیں۔

خوشی کی بات ہے کہ آپ نے اپنے دو صاحبزادوں کو بھی روحانی عملیات کی تعلیم و تربیت کے لئے قدم اٹھایا ہے، آپ اپنی نگرانی میں ان کی بنیادی ریاضتوں کی تکمیل کرائیں اور ان صاحبزادوں کو تسامیل اور تغافل سے دور رکھیں تاکہ زندگی کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو اور یہ مقررہ وقت میں روحانی ریاضتوں سے فارغ ہو جائیں، بچوں کی ذہنی تربیت بھی کرتے رہیں اور یہ بات ان کے ذہنوں میں اتارتے رہیں کہ اس دنیا میں اصل کرنیوالی ذات رب العالمین کی ہے، ان ہی کے حکم سے بہاریں آتی ہیں ان ہی کے حکم سے دنیا میں خوشیاں اور غم تقسیم ہوتے ہیں، ان ہی کی مرضی سے دوائیں اپنا اثر دکھاتی ہیں اور ان ہی کی مرضی سے تعویذوں میں اثر پیدا ہوتا ہے، یہ ذہن سازی ان بچوں کی بہت ضروری ہے جو آنے والے لکل کے عامل بننے والے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹوٹنے اور آئینی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس ردراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد ردراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر ردراکش بدل دیں تو دورانہ لشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

نایاب حاضرات

خضر عباس پیاسی

۶۸۸۲۳	۶۸۸۲۷	۶۸۸۳۰	۶۸۸۱۶
۶۸۸۲۹	۶۸۸۱۷	۶۸۸۲۳	۶۸۸۲۸
۶۸۸۱۸	۶۸۸۳۲	۶۸۸۲۵	۶۸۸۲۲
۶۸۸۲۶	۶۸۸۲۱	۶۸۸۱۹	۶۸۸۲۴

طریقہ استعمال: جس روز حاضرات کا ارادہ ہو کسی بھی سات سے بارہ سال کے لڑکے یا لڑکی جو آپ کے کی باتوں پر پوری طرح عمل کرتے ہوں، معمول کو بھی غسل کرائیں اور خود بھی غسل وغیرہ سے فارغ ہو کر کپڑوں پر خوشبو لگائیں اور نذر و نیاز کے لئے اس قدر شیرینی دو الگ قسم کی لیں کہ جو سات سات بچوں میں تقسیم کر سکیں۔ اگر صاحب حیثیت ہیں تو حسب مقدور لیں۔ کسی بھی پاک صاف کمرے میں معمول کو قبلہ رو بٹھائیں اور درمیان میں مذکورہ بالا نقش کسی سفید گتے پر بنائیں اور سیاہی کے خانے میں تھوڑا سا عطر لگائیں، اسے کسی چوکی پر روٹھیں، ایک دوسرے کے روبرو، درمیان میں نقش، کمرے میں اگر بتیاں سلگائیں اور بچے سے کہیں وہ اپنی نظریں اس سیاہ خانے پر مرکوز رکھے۔ پہلے شیرینی کے ایک حصہ پر نبی پاک ﷺ تمام انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام کی فاتحہ دے کر ان کی روحوں کو ایصال ثواب پہنچائیں اور اپنی کامیابی کے لئے دعا مانگیں۔ اس کے بعد شیرینی کے دوسرے حصہ پر اس آیت مبارکہ کے مولوں کی نیاز دیں۔ اس کے بعد گیارہ باہ درود شریف پڑھ کر بچے پر پھونکیں، پھر مندرجہ ذیل آیت پڑھیے۔ الم سورۃ عنکبوت کی حاضرات حاضر ہو بحق الم پھر حرف الم کی تکرار کرتے رہیں اور معمول پر دم کرے۔ کچھ ہی دیر میں حاضری ہو جائے گی۔

جو لوگ حاضرات کے شائقین ہیں ان کے لئے یہ مضامین کسی گوہر نایاب سے کم نہ ہوں گے۔ تمام ہدایت و قواعد حاضرات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے ذیل کے اعمال مکمل توجہ یکسوئی کے ساتھ کریں، انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ وہ دوست احباب جو کہ ابھی عملیات کی دنیا میں نومولود ہیں، ایسے اعمال سے دور رہیں اور ابھی اپنے استاذ صاحب کی ہدایت کے مطابق عمل کریں۔

حاضرات سورۃ عنکبوت: اس آیت مبارکہ میں فضل و کرم کا ٹھانٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے۔ یہ کلام الہی ہے، اگر ایمان و یقین ہے تو دنیا کے تمام خزانے ہیچ ہیں اور جن کے سینے وسوسوں بھرے ہوئے ہیں ان کے لئے اس دنیا میں بھی اندھیرا ہے اور آخرت میں بھی ان کی عقل و سماعت اندھیرے میں ہی رہے گی، جو نابینا بہرے ہوتے ہیں انہیں کیا معلوم روشنی کیا ہوتی ہے اور ہوا کی سرسراہٹ میں کیا راز پوشیدہ ہیں۔ یہ تو عقل والوں کے لئے ہے، جو ایمان و یقین کی قوت سے خزانے کھوج لیتے ہیں۔ اس آیت کے ذریعہ آپ حج کر سکتے ہیں، جس شخص کی خواہش ہو اور آرزو پر جوش ہو کہ حج کرے، کوشش و بسیار کے سوا کوئی وسیلہ نہیں بن رہا ہے، اس آرزو مند کو چاہئے کہ وہ بعد نماز عشاء یا فجر مندرجہ ذیل آیت تین ہزار بار اول و آخر تین ہزار گیارہ مرتبہ درود شریف کے درمیان پڑھے۔ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا أَسْطٰ

یہ چلہ اکیس روز کا ہے، یہ عمل اکیس روز کر کے چھوڑ دیں پھر دوسرے مہینے گیارہ دن کریں اور تیسرے مہینے سات روز اور چوتھے مہینے پانچ روز، انشاء اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی آپ کی آرزو کی تکمیل کا سامان و اسباب اس طرح پیدا ہو جائیں گے کہ آپ سوچ بھی نہیں سکتے۔ لیکن لگن جی اور عشق جنوں ہونا چاہئے۔

اس آیت مبارکہ کی بے شمار فضیلت ہے، یہ حاضرات بھی اسی آیت کی ہیں۔

سورہ ”طارق“ کے جن ”زیطیش“ کی تسخیر کا عمل

پرسکون ماحول اور الگ کمرہ میں یہ عمل کریں، عمل شروع کرنے سے ایک ہفتہ پہلے جانور کی ہر چیز بند کر دیں اور جماع سے مکمل پرہیز کریں، یہ عمل آپ نوچندی جمعرات یا جمعہ سے شروع کریں گے، غسل کر کے احرام سفید کپڑے کا پہن لیں، پھر کمرہ میں داخل ہو جائیں، پہلے لوبان مہکائیں پھر حصار باندھ کر قبلہ رخ کھڑے ہو کر دو نفل نماز توبہ، دو نفل برائے ایصال ثواب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ دونوں رکعت میں پھر سورہ الفاتحہ، سورہ اخلاص ۳۳-۳۴ مرتبہ پڑھیں اور پھر دو نفل نماز حاجت تسخیر جن کی نیت سے ادا کریں۔ اب آپ سورہ ”طارق“ ایک مرتبہ اور عمل تسخیر ۳ مرتبہ پڑھیں، اسی ترکیب سے سورت کی تعداد ۶۵۷۷۱ کو سات یا گیارہ دن میں پورا کریں، انشاء اللہ تعالیٰ سورت لہذا کے جن ”زیطیش“ کی حاضری ہوگی، جب وہ حاضر ہو تو ہدایات کے مطابق عہد و پیمان کریں، بعد چلہ سورت مع عمل تسخیر کو ۱۱ مرتبہ ورد میں رکھیں۔

عمل تسخیر

عمل حاضری یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَرِنِیْ اَنْظُرْ اِلَیْکَ یَا زَیْطِیْش بِحَقِّ
سُورَةِ بِحَقِّ کَہْلِیْعَصَ بِحَقِّ سَلِیْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ اُحْضَرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اُحْضَرُوْا مِنْ جَانِبِ
الْجَنُوْبِ وَالشَّمَالِ یَا زَیْطِیْش یَا زَیْطِیْش یَا زَیْطِیْش حَاضِرٌ شَوْ۔

اسلام الف سے ی تک

قسط نمبر: ۵۲

(زا)

مختار بدری

حفاظت کرنے والے (یہی مومن لوگ ہیں) اور اسے پیغمبر مومنوں کو
(بہشت کی خوش خبری سناؤ) ۱۱۲:۹

سائل

وَلِیْ اَمْوَالِهِمْ حَقُّ السَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ
اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا
حق ہوتا ہے۔ (۱۹:۵۱)

وَالَّذِیْنَ فِیْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّغْلُومٌ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ
اور جن کے مال میں حصہ مقرر ہے، مانگنے والے کا اور نہ مانگنے
والے کا۔ (۲۵/۳۳:۷۰)

وَاَمَّا السَّائِلُ فَلَا تَنْهَوْهُ اور مانگنے والے کو چھڑکی نہ دینا (۱۰:۹)

سبا

ایک شخص کا نام جو یمن کا جدا امجد تھا، یمن کی ایک قدیم قوم کا نام۔
یمن کے ایک قدیم شہر کا نام۔ مولانا سید سلیمان ندوی نے اس کی تحقیق
کر کے لکھا ہے کہ تورات میں سبا ایک جد قبیلہ کا نام ہے۔ عرب روایت کے
مطابق اس جد قبیلہ کا نام عمر یا عبد الشمس اور لقب سبا تھا، جدید محققین بھی
اس کو لقب ہی قرار دیتے ہیں، یہ بسی سے مشتق ہے جس کے معنی غلام
بنانے کے ہیں، چونکہ عبد الشمس بڑا فاتح تھا اور اس نے بہت لوگوں کو
گرفتار کر کے غلام بنایا اس لئے اس کا لقب سب قرار پایا۔ جدید تحقیق یہ
ہے کہ سب اور سبا اس معنی سے ماخوذ ہے جس کا مفہوم تجارت ہے، کتبات
میں عموماً سبا کا تجارتی سفر کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ عربی زبان میں
یہ اب تک شراب کی تجارت اور خرید و فروخت اور اس کے لئے سفر کے
معنی میں مستعمل ہے۔ سبا چونکہ قوم تھی اس لئے اس لقب سے مشہور
ہوئی۔

سائبہ

وہ جانور جو بتوں کے نام پر آزاد چھوڑ دیئے جائیں جس طرح
ہمارے زمانہ میں سائڈ چھوڑے جاتے ہیں۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِیْرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِیْلَةٍ وَلَا حَامٍ
وَلٰكِنَّ الْاِلٰهَیْنَ كَفَرُوْا یَفْتَرُوْنَ عَلٰی اللّٰهِ الْكُذِبَ وَاَكْثَرُهُمْ لَا
یَعْقِلُوْنَ

خدا نے نہ تو بحیرہ کچھ بنایا ہے اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام بلکہ
کافر خدا پر جھوٹ افترا کرتے ہیں اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے۔ (۱۰۳:۵)
بحیرہ وہ اونٹنی ہے جو بتوں کی نذر کی جاتی تھی، اس کے کان پھاڑ کر
چھوڑ دیتے تھے اور کوئی اس کا دودھ نہیں دوہتا تھا، سائبہ وہ جانور جو بتوں
کے نام پر چھوڑ دیا جاتا تھا اور اس پر بوجھ نہیں لادتے تھے۔ وصیلہ وہ اونٹنی
جو اوپر تلے دو مادہ بچے دیتی تو اسے بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے تھے۔ حام
وہ اونٹ جس کی نسل سے چند بچے لے کر سواری وغیرہ کا کام لینا ترک
کر دیتے تھے۔

ساحون

پارسا مرد، روزہ دار مرد، ہجرت اور جہاد کرنے والے مرد، مؤنث،
ساحات۔

التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِلُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ
السَّاجِدُونَ الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللّٰهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ

توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ
رکھنے والے، رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے، نیک کاموں کا امر
کرنے والے اور بری باتوں سے منع کرنے والے، خدا کی حدوں کی

سبا (سورت)

قرآن مجید کی ۳۳ ویں سورت جو مکی ہے اس میں چھ رکوع اور ۵۴ آیتیں ہیں۔

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْجِدِهِمْ آيَةٌ جَنَّتَانِ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ
كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ
فَاَعْرَضُوا فَاَلَّا سَلْنَا عَلَيْهِمْ سَبِيلَ الْعَرَمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ
ذَوَاتِي الْأَكْلِ غَمْطٍ وَأَثَلٍ وَمَشْيٍ مِنْ سَبْرِ قَلِيلٍ ۝ ذَلِكْ جَزَاؤُهُمْ
بِمَا كَفَرُوا وَهَلْ نُجَازِي إِلَّا الْكَافِرِينَ ۝

(اہل) سبا کے لئے ان کے مقام بودو باش میں ایک نشانی تھی (یعنی) وہ باغ (ایک) داہنی طرف اور (ایک) بائیں طرف تھا، اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو (یہاں تمہارے رہنے کو یہ) پاکیزہ شہر ہے اور (بخشنے کو) خدائے غفار، تو انہوں نے (شکر گزاری سے) منہ پھیر لیا تو ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں ان کے باغوں کے بدلے ایسے باغ دیئے جن کے میوے بدمزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ تھا اور تھوڑی سی بیریاں، یہ ہم نے ان کی ناشکری کی سزا ان کو دی اور ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں۔ (۱۷:۳۳)

قرآن حکیم کی ۳۳ ویں سورت سبا ہے، چونکہ اس میں سبا کا ذکر آیا ہے اس لئے اس کا نام سبا رکھا گیا، اس کی سورت میں ۶ رکوع اور ۵۴ آیتیں ہیں۔

سبب

ہفتہ کا دن، قرآن میں پانچ مقامات میں اس کا ذکر آیا ہے۔ بنی اسرائیل کے لئے یہ قانون مقرر کر دیا گیا تھا کہ وہ ہفتہ کو عبادت کے لئے مخصوص کریں، یہاں تک تاکید کر دی گئی تھی کہ اس مقدس دن کی حرمت کو توڑنے پر قتل لازمی ہے۔ بعد میں شریکین نے اس قانون کو توڑ دیا اور اس کی سخت سزا پائی۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدُوا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ۝

اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتہ کے دن مچھلی کا شکار (کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ

ذلیل و خوار بند ہو جاؤ۔ (۶۵:۲)

یہود کو حکم تھا کہ ہفتہ کے دن کی تعظیم کریں اور اس میں مچھلی کا شکار نہ کریں تو وہ کیا حیلہ کرتے کہ دریا کے کنارے گڑھے کھود کر ہفتہ کے روز سے ایک دن پہلے دریا کا پانی ان میں بھر دیتے اور اس طریق سے ہفتہ کے دن مچھلیاں ان گڑھوں میں جمع ہو جاتیں تو وہ اتوار کے دن گڑھوں میں سے مچھلیاں نکال لیتے اور کہتے یہ شکار ہفتہ کا نہیں بلکہ جمعہ کا ہے۔ خدا نے اس حیلے اور بہانے کے سبب ان کو بند بنا دیا۔

سبحان

پاک مقدس اسم الہی، حدیث میں ہے کہ من قال سبحان الله فله عشرة حسنات۔ جو شخص سبحان اللہ کہے اس سے دس نیکیاں ملتی ہیں۔ سبحان اللہ، یعنی اللہ تعالیٰ پاک ہے، کسی چیز کو دیکھ کر یا کھا کر اس کی تعریف کرنے کے لئے سبحان اللہ کہتے ہیں۔ یہ بے حد موزوں اور درست طریقہ ہے۔

سبحة

سات، سبحة احرف: قرآن میں سات قسم کی آیات ہیں، امر، نہی، قصہ، مثال، وعظ، وعدہ اور وعید یا یہ کہ اس وقت عرب میں سات قسم کے لسانی انداز تھے۔ قریش، طائی، ہوازن، یمن، ثقف، خزیم، اپنے اپنے انداز میں عربی پڑھتے تھے۔

(۲) سبع المثانی، سورہ فاتحہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سبع المثانی فرمایا ہے کیوں کہ یہ سات آیتیں بار بار دہرائی جاتی ہیں۔

(۳) اس میں سات حرف دو دو بار آتے ہیں اللہ، رحیم، رحمان، ایاک، صراط، علیم اور ان کے ساتھ غیر اور لا (بمعنی نہیں)

وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ۝

اور ہم نے تم کو سات آیتیں دیں جو (نماز میں) دہرا کر پڑھی جاتی ہیں۔ (سورہ الحمد) اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے۔ (۸۷:۱۵)

وَأَنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَقْسُومٌ ۝

اور ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے اس کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کے لئے ان میں جماعتیں تقسیم کر دی گئی ہیں۔

(۴۶:۱۵)

سب و شتم

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اسے جان سے ہلاک کرنا کفر۔ (بخاری) حضرت ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپس میں ایک دوسرے کو گالی دینے والوں کا وبال پہل کرنے والے پر ہے، جب تک مظلوم حد سے تجاوز نہ کرے۔ (مسلم)

ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بندہ بعض وقت ایسی بات کہتا ہے کہ جس کی وجہ سے جہنم میں مشرق اور مغرب کے درمیانی فاصلہ سے زیادہ گہرائی میں جا پڑتا ہے۔ (مسلم) عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی کا اپنے ماں باپ کو گالی دینا گناہ کبیرہ ہے۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کوئی آدمی اپنے ماں باپ کو بھی گالی دیتا ہے۔ فرمایا ہاں، وہ

کسی کے باپ کو گالی دیتا ہے تو وہ بدلے میں اس کے باپ کو گالی دیتا ہے، یا کسی کی ماں کو گالی دیتا ہے تو وہ اس کے ماں کو گالی دیتا ہے۔ (مسلم)

☆☆☆☆☆

اعلان عام

ملک بھر میں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ شائقین درج ذیل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور ایجنسی لے کر شکریہ کا موقع دیں۔

موبائل نمبر: 09756726786

اپنے من پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور اورنگینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفاء اور تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل و کرم سے صحت اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہر قسم کے پتھر مہیا کر سکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل و کرم سے کسی بھی شخص کو کوئی پتھر اس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہو جاتا ہے، اس کی غربت مال داری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو اس آتے ہیں، بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔ جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور ان چیزوں کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ایک بار اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پتا، یاقوت، موٹا، موتی، گارنیٹ، اوپل، سنہلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کر دیا جاتا ہے۔ آپ اپنا من پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل مطلوب ہو تو اس موبائل پر رابطہ قائم کریں

موبائل نمبر: 9897648829

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند، (یو پی) پن کوڈ نمبر: ۲۲۷۵۵۳

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرہ کارکردگی، آل انڈیا)

گزشتہ ۳۵ برسوں سے بلا تفریق مذہب و ملت رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے

﴿اغراض و مقاصد﴾

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام، گلی گلی ٹل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، تعلیم و تربیت میں طلباء کی مدد، جو لوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دیکھ بھال، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت و اعانت۔ جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سرپرستی وغیرہ۔

دیوبند کی سر زمین پر ایک زچہ خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ فاطمہ صنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کو مزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی و دنیاوی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اور ایک روحانی ہوسپتال کا قیام زیر غور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموشی کے ساتھ بلا تفریق مذہب و ملت اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصول ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق اکاؤنٹ نمبر 019101001186 بینک ICICI (برانچ سہارنپور)

IFSC CODE No. ICIC0000191

ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ لکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔
ہمارا ای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔

ویب سائٹ: www.ikkdbd.in

اعلان کنندہ: (رجسٹرڈ کمیٹی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

پن کوڈ 247554 فون نمبر 09897916786

حسن الہاشمی

عکسِ سلیمانی

دعائے محبت

اس دعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں، ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھیں یا اپنے گلے میں ڈالیں یا کسی بھی طرح ۲۴ گھنٹے اپنے پاس رکھیں، انشاء اللہ مطلوبہ محبتوں سے محروم نہیں رہیں گے اور اگر اسی دعا کو شربت پر یا کسی میٹھی چیز پر پڑھ کر دم کر کے اپنے مطلوب کو کھلا دیں گے یا پلا دیں گے تو مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہوگی اور وہ محبت اور اطاعت کرنے پر مجبور ہوگا۔

دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سب سے پہلے سورہ فاتحہ، پھر معوذتین، پھر آیت الکرسی، پھر سورہ حشر کی آخری آیت لکھیں یا پڑھیں، اس کے بعد یہ آیات لکھیں یا پڑھیں: لَوْ اَنفَقْتُ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَا اَلْفَتْ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلَکِنَّ اللّٰهَ اَلَفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ. وَمِنْ اٰیٰتِهٖ اَنْ خَلَقَ لَکُمْ مِنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوْا اِلَیْهَا وَجَعَلَ بَیْنَکُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ. وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ اِذْ کُنْتُمْ اَعْدَآءَ فَالَفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَانًا وَکُنْتُمْ عَلٰی شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَاَنْقَذَکُمْ مِنْهَا کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَکُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّکُمْ تَهْتَدُوْنَ. عَسٰی اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الدِّیْنِ عَادِیْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ. وَالْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ. اِذْ تَمْشِیْ اُخْتُکَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّکُمْ عَلٰی مَنْ یَّکْفُلُهٗ فَرَجَعْنَاکَ اِلٰی اُمِّکَ کَیْ تَقْرَ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتُ نَفْسًا فَجَعَلْنَاکَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَّاکٌ فُتُوْنَا. یُحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰهِ وَالِدِیْنِ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ.

برائے تسخیر خلاق

مخلوق کو مسخر کرنے کے لئے اس دعا کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. وَلَا تَفْکُمْ الْیَوْمَ اُخْتُہٗ بِقُوَّةِ اللّٰهِ عَلٰی اَفْوَاهِکَ تَهْتَدِی الْعُلَمَآءُ مَقِیْتُ هٰذَا لَهٗ کَیْنٰحُ الْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ لِمَنْ اَسْمَعُهٗ وَمِنْ کُلِّ اٰیةٍ وَاُخْتُہٗ بِاللّٰهِ قُلُوْبُ مَخْلُوْقٍ وَاُخْرَسَ فِی قُلُوْبِهِمْ کَمَا قُلْتُ وَالْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ. اِذْ تَمْشِیْ اُخْتُکَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّکُمْ عَلٰی مَنْ یَّکْفُلُهٗ فَرَجَعْنَاکَ اِلٰی اُمِّکَ کَیْ تَقْرَ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتُ نَفْسًا فَجَعَلْنَاکَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَّاکٌ فُتُوْنَا سَرِیْعًا جَدًّا شَدِیْدًا لِّمَسْجِدِکَ اَا کَ ۱۱۱۱ ۸۱۱۱ ۳۲۲۲ ۹۱ العجل الہ معنی اے عجل مسیح قلل متلیسا مستحیقا باطیموسا یا شفیق یا جالہوس یا لبوس یا مبین مثایا مشلیکیثا یا معطا کنت یا قیفوئون یا محال بن یا شیاتام یا شافی لع یا مستطع ۳۲۲۲ ۸۹۲۲ ۷۸۱۲ ۳۱۲۲ ۲۱۲۲ مطیع وصل الفة والوزراء والاکا والساعة.

میاں بیوی میں محبت کے لئے

مندرجہ ذیل کلام کو دو کاغذوں پر لکھ کر تعویذ بنائیں، پھر ہرے کپڑے میں پیک کریں اور میاں بیوی کے تکیوں میں انہیں رکھ دیں، انشاء اللہ دونوں کے درمیان زبردست محبت پیدا ہوگی اور جب تک تعویذ تکیوں میں رہیں گے دونوں کی محبت دن بدن بڑھتی ہی رہے گی۔

کلام یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ ابراہیم خلیل اللہ موسیٰ کلیم اللہ عیسیٰ روح اللہ محمد حبیب اللہ و رسول اللہ: لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاٰیْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشِیَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ اَلْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ۔ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ۔ الَّذِیْ اَقْبَضَ ظَهْرَكَ۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ۔ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا۔ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا۔ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ۔ وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ۔ وَالْقِیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ۔ (فلاں ابن فلاں مطلوب اور اس کی ماں کا نام صالحاً داعاً علیٰ محبۃ فلاں ابن فلاں طالب اور اس کی ماں کا نام) کَمَا اَلَفْتَ بَیْنَ اٰدَمَ وَ حَوَّاءَ وَ بَیْنَ یُوْسُفَ وَ زُلَیْحٰ وَ بَیْنَ مُوْسٰی وَ صَفُورًا وَ بَیْنَ مُحَمَّدٍ وَ خَدِیجَةَ الْکُبْرٰی وَ بَیْنَ عَلٰی وَ فَاطِمَةَ الزَّهْرٰءِ وَ اَصْلَحَ بَیْنَهُمَا اِصْلَاحًا لِّیْهِ بِرَدِّ اَصْمَدًا۔

ایضاً

مندرجہ ذیل کلام طشتری پر گلاب و زعفران سے لکھ کر بیٹھے پانی سے دھو کر ناشتہ میں میاں بیوی کو پلا دیں، انشاء اللہ دونوں کے درمیان زبردست محبت پیدا ہوگی۔ اس عمل کو ہر جمعراتوں تک جاری رکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ هَلْ اَتٰی عَلٰی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَكُنْ شَیْئًا مَّذْكُوْرًا۔ اِنَّا خَلَقْنٰ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ لَّیَعْلَمَیْهِ لَجَعَلْنٰهُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا۔ اس کے بعد لکھے یا صرف زبان سے کہے کہ اِلَیْكَ یَعْلٰی فلاں ابن فلاں لِمُحَبَّةٍ فَلَاں ابن فلاں (پہلے مطلوب اور اس کی ماں کا نام لیں پھر طالب اور اس کی ماں کا نام لیں)

ایضاً

کسی کی محبت حاصل کرنے کے لئے اس عمل کو تجربہ میں لائیں، انشاء اللہ زبردست کامیابی ملے گی۔ عشاء کی نماز کے دو گھنٹے کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ یہ آیت پڑھیں: عَسٰی النُّلَّةُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الدِّیْنِ عَادِیْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ یہ کہیں: اَللّٰهُمَّ لَیِّنْ قَلْبَ فَلَاں ابن فلاں (نام مطلوب مع والدہ) کَمَا لَیِّنْتَ الْحَدِیْدَ لِذَاوَدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ انشاء اللہ یہ عمل تیر کی طرح کام کرے گا اور زبردست کامیابی ملے گی۔

کسی کی محبت حاصل کرنے کے لئے

اس عمل کو لکھ کر ہرے رنگ کے ریشمی کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں ہاتھ پر باندھیں، انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر

ہوگا اور اظہار محبت کرے گا، عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا اللّٰهُ یَا وَّاحِدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ مَّائَتْ اَرْمَانُهُ السَّمٰوٰتِ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَسْخِرَ لِّیْ قَلْبَ فُلَانِ اَبْنِ فُلَانٍ کَمَا سَخَرْتَ الْحِیَّةَ لِمُوسٰی وَ اَنْ تَسْخِرَ لِّیْ قَلْبَهُ کَمَا سَخَرْتَ لِسُلَیْمٰنٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَ الطَّیْرِ فَهُمْ یُوزَعُوْنَ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَسْخِرَ لِّیْ وَ تُلِیْنِ لِّیْ قَلْبَهُ کَمَا لَیْتَتْ الْحَدِیْدَ لِدَاوُدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَدِلَّ لِّیْ وَ قَلْبَهُ کَمَا ذَلَّلْتَ نُوْرَ الْقَمَرِ لِنُوْرِ الشَّمْسِ یَا اللّٰهُ هُوَ عِبْقُذُكَ وَ اَبْنُ اُمَّتِكَ اَخَذَتْهُ بِقُدْسِهِ وَ بَنَاصِیْتِهَا فَسَخَّرَهُ حَتّٰی اَبْقَضٰی حَاجَتِیْ هَذِهِ وَ مَا اُرِیْتُ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. وَ صَلِّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ.

ایک عظیم الشان دعاء

اس دعا کے بے شمار فائدے بزرگوں نے نقل کئے ہیں۔ ان میں چند فائدے بیان کئے جاتے ہیں تاکہ پڑھنے والوں کو ترغیب ہو۔ اور انہیں اس دعا سے استفادہ کرنے کا شوق پیدا ہو۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص روزانہ ایک مرتبہ اس دعا کو ایک بار پڑھ لے اس کو کوئی بھی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔ جلنے سے، ڈوبنے سے کسی مکان کے پیچھے دبے سے اور کسی حادثہ کا شکار ہونے سے وہ شخص محفوظ رہے گا۔ اس پر ہر شے نہیں کرے گا، وہ مرض جس کو ڈاکٹروں اور حکیموں نے لاعلاج قرار دیدیا ہو تو اس کے لئے یہ عمل کریں کہ اس دعا کو لکھ کر موم کے گولے میں لپیٹ لیں اور اس گولے کو پانی کے مٹکے میں ڈال دیں، پھر اس دعا کو گلاب و زعفران سے لکھ کر پانی کے برتن میں ڈال دیں، بوتل میں یا کسی اور برتن میں۔ پھر یہ دونوں پانی مریض کو پلاتے رہیں، انشاء اللہ ہفتہ عشرے میں مریض شفا یاب ہو جائے گا۔ اگر کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو اس دعا کو لکھ کر موم میں گولی بنا کر کسی مٹی کے برتن میں ڈال دیں اور اس میں پانی بھر دیں۔ یہ عمل نوچندی جمعرات کو کر لیں، جمعرات ہی کے دن سے تین دن تک میاں بیوی روزے رکھیں اور روزانہ دونوں میاں بیوی اس پانی سے روزہ افطار کریں۔ تین دن کے بعد میاں بیوی لگا تار تین دن تک رات کو خلوت کریں، انشاء اللہ حمل قرار پائے گا۔

اگر کوئی شخص اس دعا کو لکھ کر اپنے گھر میں لٹکائے تو وہ گردش لیل و نہار سے محفوظ رہے گا۔ اس کو راحتی نصیب ہوں گی، اس کی ہر مصیبت دفع ہو جائے گی، اس کو تنگ دستی سے نجات ملے گی، جو فساد اس کو پریشان کر رہا ہوگا اس کو اس کی فساد کی شر سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔ اس دعا کے پاس رکھنے سے جادو، جنات اور مہلک امراض سے حفاظت رہتی ہے۔ اس دعا کی برکت سے برے لوگوں کی برائی، ساحروں کے سحر سے اور درندوں اور وحشی جانوروں کے حملے سے بھی انسان محفوظ رہتا ہے۔ جس کے گھر میں یہ دعا ہوگی اس گھر کے افراد طاعون اور وہابی امراض سے محفوظ رہیں گے۔ اس کے علاوہ بھی اس دعا کے بے شمار فائدے اکابرین سے منقول ہیں۔ ان سب کو بیان کرنے سے قلم قاصر ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ سُبْحَانَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ یَا هَالِمُ السَّرِّ وَالْخَفِیَّاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَّاتِ یَا سَامِعُ الْاَصْوَاتِ یَا سَامِعُ الْمُنَاجَّاتِ یَا سَامِعُ الدَّعَوَاتِ اَللّٰهُمَّ اَخْبِیْ سَعِیْدًا وَ اَمْنِیْ سَعِیْدًا وَ اَحْشَرِیْ فِیْ زَمَرَةِ السَّعْدَاءِ اِظْهِرْ لِّیْ سَبْقَاتِیْ یَا عَظِیْمُ بِعَظَمَتِكَ یَا کَرِیْمُ بِکَرَمِکَ یَا جَوَادُ بِجَوَادِکَ یَا اللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا خَلَّوْرُ یَا شُکُوْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

وَإِلَيْكَ أَسْلَمْتُ نَفْسِي وَإِلَيْكَ فَوَّضْتُ أَمْرِي وَإِلَيْكَ الْحَاجَاتُ ظَهَرِي فَأَحْفَظْنِي بِحِفْظِ الْإِيمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ عَنْ يَمِينِي وَ عَنْ شِمَالِي وَ مِنْ تَحْتِي وَ مِنْ فَوْقِي وَ مَاقَبِلِي وَ أَرْفَعُ عَنِّي بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي فَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ الْحَاجَاتُ ظَهَرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَ رَهْبَةً وَلَا مَلْجَأَ وَلَا مُنْجِي إِلَّا إِلَيْكَ أَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَ بِرُسُلِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ أَحْفَظْنِي عَنْ جَمِيعِ آفَاتِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْآخِرَةِ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ. وَ ذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ. فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَ نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ. اللَّهُمَّ. أَحْفَظْ صَاحِبَ هَذَا الدَّعَاءِ مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَالْعِلَلِ وَالْإِعْرَاضِ وَالْوَجَعِ وَ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بَيْنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِحَقِّ آدَمَ صَلَّى اللَّهُ وَ بِحَقِّ نُوحٍ نَجَّى اللَّهُ وَ بِحَقِّ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ وَ بِحَقِّ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ وَ بِحَقِّ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ وَ رَسُولِ اللَّهِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اس کے بعد ان کلمات کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں ماع و ویمہ حہ سہ مصو مغوی حج ملہ ۹۹۹ [۵] سہ ۹۹۹

بدخواہوں کی زبان بند کرنے کی ایک عظیم دعا

یہ دعا بھی قدیم کتب میں اکابرین سے منقول ہے۔ اس دعا کے بارے میں بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کے دشمنوں کی زبانیں اس کے حق میں بند ہو جائیں گی، وہ اگر دشمنوں کی بھیڑ میں بھی پہنچ جائے گا تو محفوظ رہے گا اور کوئی بھی دشمن اس پر کبھی غالب نہ ہو سکے گا۔ جس کے پاس یہ دعا ہوگی تو وہ دشمنوں کے علاقے سے گزرتے ہوئے دشمنوں کے وار سے ان کے ہتھیاروں سے اور ان کی سازشوں سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔ اس دعا کی برکت سے دشمنوں کی زبانوں پر تالے پڑ جائیں گے اور ایک حرف ناروا ان کی زبانوں پر نہیں آ سکے گا۔

دعا یہ ہے: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خُصَّامِنَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ زَمِينِنَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ آسَمَانِنَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ آسَمَانِنَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَرْشِنَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كُرْسِيْنَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كُرْسِيْنَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ عَلِيٌّ وَلِيُّ اللَّهِ۔ میں نے زبان باندھی تمام برا کہنے والوں کی دشمنوں کی گلا کرنے والوں کی حسد کرنے والوں کی سیاہ دشمن کی سفید دشمن کی تمام روئے زمین کے دشمنوں کی اور چھ سورگ بنی آدم کی خاک کی بیٹیوں کی اس ہیکل رکھنے والے کے حق میں بحق لا الہ الا اللہ میں نے مہر کردی بحق محمد رسول اللہ میں نے زبان باندھی بحق ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء علیہم السلام کے جن کے اول کا آدم اور جن کے آخر کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ میں نے زبان باندھی بحق آیات چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیات کلام اللہ بار الہا میں نے زبان باندھی تمام دشمنوں کی وہ سیاہ ہوں، سفید ہوں، سرخ ہوں، کمزور ہوں، قوی ہوں تمام دشمنوں کی از اول تا آخر بحق توریت و بحق موسیٰ و بحق انجیل و بحق عیسیٰ و بحق زبور و بحق داؤد و بحق صحف ابراہیم و بحق فرقان و بحق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم و بحق ایک سو چودوہ سورہ کلام اللہ و بحق اٹھائیس حروف ابجد، ہوز، حطی، کلن، سفص، قرشت، عخذ، غطغ۔ میں نے میں نے زبان باندھی بحق سال کے بارہ مہینوں و بحق افادات و بحق چوبیس ساعات میں نے زبان باندھی بحق بارہ بروج حمل، ثور، جوزاء،

سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو، حوت میں نے زبان باندھی بحق ہفت سیارگان زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر میں نے زبان باندھی بحق عرش کرسی لوح قلم صراط میزان بہشت و جہنم میں نے زبان باندھی بحق کعبہ، زمزم، حرم رکنین، صفا مروہ، منی عرفات، مکہ مدینہ، کربلا، نجف میں نے زبان باندھی بحق خاتم سلیمان ابن داؤد میں نے زبان باندھی بحق اسماء عظیم و اسماء قدیم اور میں نے زبان باندھی بحق تمام اولین و آخرین و بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ و بحق اہل بیت محمد رسول اللہ و بحق وجعلنا من بین یدینہم سداً و من خلفہم سداً فاغشیہم فہم لا ینصرون۔ و بحق صم بکم عنی فہم لا یرجعون۔ ختم اللہ علی قلوبہم و علی سمعہم و علی ابصارہم غشاوۃ و لہم عذاب عظیم عقد لسان بنی آدم و بنات حوا بدوستی ہذہ الاسماء فتبارک اللہ احسن الخالقین۔

آیات قرآنی کے خواص

قرآن حکیم کی پانچ آیات میں اس اعظم پوشیدہ ہے۔ اگر کوئی شخص ان پانچ آیات کی روزانہ تلاوت کرے تو اس کو اس دنیا میں عظیم مرتبہ حاصل ہو اور اگر کوئی شخص ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہ اخروی حاکموں کے روبرو جب بھی جائے گا وہ اس کی ہر بات مانیں گے اور اس کے سامنے اپنا سر جھکانے پر مجبور ہوں گے۔ وہ پانچ آیات یہ ہیں:

- (۱) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ (سورہ بقرہ)
- (۲) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰی يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ۔ وَمَنْ اٰصَدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيثًا۔ (سورہ نساء)
- (۳) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی (سورہ لہ)
- (۴) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ (سورہ نمل)
- (۵) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ عَلٰی اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ (سورہ تغابن)

لوگوں کو خوف زدہ کرنے کے لئے

اپنا رعب قائم کرنے اور لوگوں کو خوف زدہ کرنے کے لئے سورہ اخلاص کو شیر کی کھال پر اس طرح لکھ کر اپنے پاس رکھیں جو بھی دیکھے گا اس پر اپنا رعب قائم ہوگا اور لوگ اپنے اندر ایک طرح کا خوف محسوس کریں گے۔ سورہ اخلاص کو اس طرح تحریر کریں۔

قلھو اللہ احد اللہا الصمد لمیلد ولمیولد ولمیکن لھکفوا احد۔

برائے دولت برائے ملوکیت، برائے حصول عظمت، برائے محبت

اس تعویذ کو نوچندی جمعہ کو پہلی ساعت میں لکھ کر چاندی کی ڈبیہ میں بند کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھیں، انشاء اللہ دولت بھی حاصل ہوگی اور منصب بھی عطا ہوگا۔ لوگوں کے دلوں میں محبت اور مقبولیت بھی پیدا ہوگی اور دنیا کی عظمتیں قدموں کی خاک بن جائیں

کی۔ نقش یہ ہے۔

ولقد	فتنا	سلیمان	والقینا	علیٰ کرسیہ	جسدا	ثم اناب
فتنا	فتنا	سلیمان	والقینا	علیٰ کرسیہ	جسدا	ثم اناب
سلیمان	سلیمان	سلیمان	والقینا	علیٰ کرسیہ	جسدا	ثم اناب
والقینا	والقینا	والقینا	والقینا	علیٰ کرسیہ	جسدا	ثم اناب
علیٰ کرسیہ	علیٰ کرسیہ	علیٰ کرسیہ	علیٰ کرسیہ	علیٰ کرسیہ	جسدا	ثم اناب
جسدا	جسدا	جسدا	جسدا	جسدا	جسدا	ثم اناب
ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب

نقش سورہ یسین برائے مسخرات عالم

یہ وہ قیمتی عمل ہے کہ جس کے ذریعہ اولیاء اللہ نے اپنی ماتحت بھی سنواری، انہیں عبادت و ریاضت کی توفیق بھی عطا ہوئی اور دنیا بھی ان کے قدموں میں آئی، نیز اہل دنیا نے انہیں زندگی میں وہ مقام عطا کیا جو قابل رشک ہوتا ہے اور مرنے کے بعد ان کے مزارات بھی مرجع خلائق بنے۔ پورے عالم کو مسخر کرنے کا یہ عمل ہمارے اکابرین نے اپنے پسماندگان کے لئے علمی کتابوں میں ایک ترکہ کی طرح چھوڑا ہے۔ عام استفادہ کے لئے ہم اس کو نقل کر رہے ہیں۔ اس عمل کا طریقہ یہ ہے سات دھاتوں کا چار بتیوں والا چراغ کسی پابند صوم و صلوٰۃ کا ریگر سے بنوائیں، جس میں سونا ایک ماش، چاندی ایک تولہ اور پانچ دھاتوں کا وزن کا ریگر اپنی مرضی سے شامل کر لے۔ اور اس چراغ میں مندرجہ ذیل نقش کو چاند گرہن کی شب کندہ کرائے تو بھرے۔ واضح رہے کہ چراغ سورج گرہن کے دن سورج گرہن کے وقت تیار کرانا ہوگا۔ چراغ تیار ہونے کے بعد اور چاند گرہن کی شب میں نقش کندہ ہونے کے بعد عمل کی تیاری نوچندی جغہ کی شب کو کرے۔ عمل اس طرح شروع کرے کہ چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈالے اور اس جیل پر دو سو مرتبہ ”یا ودود“ پڑھ کر دم کرے، اس کے بعد مصلیٰ پر بیٹھ جائے، اپنا رخ خانہ کعبہ کی طرف کر لے اور چراغ کو اپنے رو بہ در رکھ لے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد ۴۱ مرتبہ سورہ یسین پڑھے، یہ عمل لگاتار ۴۱ راتوں تک کرنا ہے۔ چراغ میں چار بتیاں ایک ساتھ جلائی ہوں گی، بتیوں کا رخ مشرق و مغرب، شمال و جنوب کی طرف ہوگا، لیکن حامل اپنا رخ مغرب کی طرف رکھیں۔ بتیاں ختم ہونے پر نئی بتیاں جلائی جائیں گی۔ چنبیلی کے تیل پر یاودود ۲۰۰ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور تیل چراغ میں ختم ہو جانے پر پڑھا ہوا جیل چراغ میں ڈالیں۔ ۴۱ ویں دن اس نقش کو جو چراغ میں کندہ ہے گلاب و دھیران سے لکھ کر اپنے دائیں ہاتھ پر باندھ لیں اور چراغ کو صاف کر کے اپنے گھر میں کسی محفوظ جگہ پر رکھ دیں۔ انشاء اللہ اس عمل کا حامل عمر بھر سارے عالم پر حکومت کرتا رہے گا اور ساری دنیا اس کے قدموں پر اپنا سر جھکاتی رہے گی۔ یہ عمل ایک بہت بڑی دولت ہے، دنیا کی ہر دولت اس کے سامنے بچ ہے۔ جو نقش چراغ کے پیندے میں کندہ ہو گا وہ یہ ہے۔ اس نقش کو آتش چال سے کندہ کرائیں۔

۷۸۶

۵۶۸۱۷	۵۶۸۲۱	۵۶۸۲۳	۵۶۸۱۰
۵۶۸۲۳	۵۶۸۱۱	۵۶۸۱۶	۵۶۸۲۲
۵۶۸۱۲	۵۶۸۲۶	۵۶۸۱۹	۵۶۸۱۵
۵۶۸۲۰	۵۶۸۱۳	۵۶۸۱۳	۵۶۸۲۵

آتش چال یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

برائے محبت : اس نقش کو زعفران سے لکھ کر بیٹھے پانی سے دھو کر اپنے مطلوب کو کھلائیں، انشاء اللہ محبت میں بے قرار ہوگا۔ نقش کی چال کھول دی گئی ہے، اسی چال سے نقش کو پر کریں اور نیچے طالب و مطلوب کا نام مع اسم والدہ لکھیں۔

۷۸۶

یاودود ۱	یارحیم ۱۳	یارحمن ۱۱	یافتاح ۸
یاودود ۱۳	یارحمن ۷	یارحیم ۲	یافتاح ۱۲
یارحمن ۳	یاودود ۹	یافتاح ۶	یارحیم ۱۶
یارحیم ۱۰	یارحمن ۴	یاودود ۵	یافتاح ۱۵

فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

خوف و ہراس سے نجات کے لئے کسی بھی طرح کے خوف میں کوئی مبتلا ہو، اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں، انشاء اللہ ہر طرح کے خوف و ہراس سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

یاصلی ۶	یاصلی ۱	یاصلی ۸
یاصلی ۷	یاصلی ۵	یاصلی ۳
یاصلی ۲	یاصلی ۹	یاصلی ۴

محببت کی مشہور و معروف مٹھائی بازار فرم

طہور اسونیسٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون * نان خطائیاں * ڈرائی فروٹ برنی
ملائی مینگو برنی * قلاقند * ہادامی حلوہ * گلاب جامن
دودھی حلوہ * گاجر حلوہ * کاجو کٹلی * ملائی زعفرانی پیڑہ
مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔
دیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے



طہور اسونیسٹس®

بلاس روڈ، ٹاکیا بازار، ممبئی - ۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

ادارہ

اس ماہ کی شخصیت

از: حیدر آباد

نام: خورشید الحق قاسمی

نام والدین: نسیم الحق، مومنہ خاتون

نام: شریک حیات، عذرا بیگم

تاریخ پیدائش: ۱۹ جون ۱۹۷۵ء

شادی کی تاریخ: ۱۱ نومبر ۲۰۰۵ء

قابلیت: دارالعلوم دیوبند سے فراغت، ہائی اسکول

آپ کا نام ۱۰ حروف پر مشتمل ہے ان میں سے ۴ حروف نقطے والے ہیں باقی ۶ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، عنصر کے اعتبار سے آپ کے نام میں ۵ حروف خاکی، ۲ حروف ہادی، ۲ حروف آتش اور ایک حرف آبی ہے، بہ اعتبار اعداد اور بہ اعتبار تعداد آپ کے نام میں خاکی حروف کو غلبہ حاصل ہے جو آپ کے منکسر المزاج کی علامت ہے۔ آپ کا مفرد عدد ۸، مرکب عدد ۱۷ اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۱۲۹ ہیں۔

۸ کا عدد ستارہ زحل سے منسوب مانا گیا ہے، یہ ستارہ ایک اعتبار سے بہت کمزور اور ایک اعتبار سے بہت قوی مانا جاتا ہے۔ راشی کے حساب سے یہ دلو اور جدی کا ستارہ ہے اور یہ ستارہ اپنے حامل پر مثبت اور منفی دونوں طرح کے اثرات چھوڑتا ہے۔ ۸ عدد کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ عدد اپنے حامل پر بہت گہرے اثرات مرتب کرتا ہے اور حامل عدد کی شخصیت میں بہت گہرائی ہوتی ہے جو لوگوں کی سمجھ سے بالاتر ہوتی ہے۔

۸ عدد کا شخص اپنی زندگی میں اہم اور نمایاں کام انجام دیتا ہے، اس کی فطرت مستحکم ہوتی ہے اور اس کی سوچ و فکر بہت گہری اور صاف ستھری ہوتی ہے، اس میں غور و خوض کا مادہ بہت زیادہ ہوتا ہے اور اس کے

خیالات روشن اور بلند ہوتے ہیں، وہ کسی بھی معاملہ میں سطحی سوچ کا اظہار کرتا ہے بلکہ ہر معاملہ میں اس کی سوچ بلند اور معیاری ہوتی ہے۔ ۸ عدد کا انسان ہر وقت جھلاہٹ میں مبتلا رہتا ہے اور اس کے غصے اور اشتعال سے لوگ بہت ڈرتے ہیں اور اس سے دور دور رہنا پسند کرتے ہیں، اس کا حلقہ احباب وسیع نہیں ہوتا لیکن جو دوست اس کے مزاج اور اس کی خوبیوں کو پہچان لیتے ہیں وہ کبھی اس سے دور نہیں بھاگتے بلکہ اس کی دوستی اور اس کی قربت پر فخر کرتے ہیں۔ ۸ عدد کے لوگوں میں قائدانہ صلاحیتیں ہوتی ہیں، لیکن ان کا اشتعال اور ان کی جھلاہٹ ان کی شخصیت کی اعلیٰ خصوصیات کو پامال کر دیتی ہے اور یہ لوگوں کی نظروں میں مشکوک ہو کر رہ جاتے ہیں، ان کے خیالات بہت گہرے ہوتے ہیں، لیکن یہ اپنے خیالات کی گہرائیوں سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔ ان کی زندگی میں نشیب و فراز بہت آتے ہیں، ان کی زندگی انقلابات سے بھری رہتی ہے، پستی اور بلندی سے بار بار ان لوگوں کو گزرنا پڑتا ہے، ازراہ تقدیر کبھی یہ اتنے اونچے اڑنے لگتے ہیں کہ ساتویں آسمان کو چھونا بھی ان کے لئے آسان ہو جاتا ہے اور کبھی یہ اتنی پستی میں اتر جاتے ہیں کہ دیکھنے والوں کو ان پر رحم آنے لگتا ہے، مرنے اور ابھرنے کا یہ کھیل ان کی زندگی کا ایک حصہ بن جاتا ہے۔

۸ عدد کے لوگوں میں اصلاح پسندی کا جذبہ وافر مقدار میں ہوتا ہے، یہ عوام و خواص میں سدھار چاہتے ہیں، لیکن ان کی یہ چاہت بھی انہیں لوگوں کی نظروں میں معتبر نہیں بناتی، ان کی سب سے بڑی مشکل یہی ہوتی ہے کہ اچھی سوچ اور بہتر کارکردگی اور معیاری رجحانات کے ہوتے ہوئے یہ ہمیشہ ناقدری کا شکار رہتے ہیں اور ان کی شخصیت ہمیشہ شکوک و شبہات میں گھری رہتی ہے، کئی بار بہت اہم اور نمایاں کام انجام دیتے ہیں لیکن ہیر و شپ کے مستحق ہونے کے باوجود ہیر و شپ انہیں

نصیب نہیں ہو پاتی، ان کے وجود پر تنقید و تنقیص کی بارشیں اور موسلا دھار انداز میں برسی رہتی ہیں۔

۸ عدد کے لوگ بڑے عہدوں کے حق دار ہوتے ہیں، ان میں اعلیٰ مناصب کو سنبھالنے کی زبردست اہلیت ہوتی ہے لیکن یہ ہمیشہ عہدوں اور منصوبوں سے محروم ہی رہتے ہیں۔ ۸ عدد کے لوگ محنت و مشقت کے عادی ہوتے ہیں اور محنت اور انتھک جدوجہد کی وجہ سے یہ اپنی جگہ کسی نہ کسی درجہ میں بنائے رکھتے ہیں لیکن یہ کامیابیوں کی ان منزلوں تک نہیں پہنچ پاتے جن منزلوں کے یہ بجا طور پر حق دار ہوتے ہیں، ان کی ذات پر حملے بھی بہت ہوتے ہیں، یہ ہمیشہ خطرات کی زد میں رہتے ہیں، آگ، پانی اور ہوا سے بھی انہیں ہر وقت خطرہ درپیش رہتا ہے لیکن چونکہ یہ فطرتاً محتاط ہوتے ہیں اور اپنی زندگی کا ہر قدم حزم و احتیاط کے ساتھ اٹھاتے ہیں اس لئے خود کو محفوظ رکھنے میں کامیاب رہتے ہیں اور جب بھی احتیاط سے بے پرواہ ہو جاتے ہیں تب ہی کسی نہ کسی حادثہ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ چونکہ آپ کا مفرد عدد ۸ ہے اس لئے کم و بیش یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی۔

بے شک آپ حد سے زیادہ محنتی ہیں، محنت اور مشقت سے آپ کبھی دامن نہیں بچاتے، آپ میں صلح کرنے کرانے کا جذبہ موجود ہے، آپ سماج میں سدھار چاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ لوگوں میں میل ملاپ باقی رہے اور لوگ ایک دوسرے کی اچھائیوں کی قدر کریں، معاشرے میں سدھار لانے کے لئے آپ وقت بھی دیتے ہیں اور لوگوں سے رابطہ بنائے رکھتے ہیں، آپ کے اندر مہر کارواں بننے کی اہلیت موجود ہے لوگ اس سلسلہ میں آپ کو پسند بھی کرتے ہیں اور اہمیت بھی دیتے ہیں لیکن اپنی مشتعل مزاجی کی وجہ سے آپ خود اپنی اہمیت کھو بیٹھتے ہیں اور لوگوں میں توحش پیدا کر دیتے ہیں، اگرچہ آپ کا اشتعال کسی مذموم ہوا کے جھونکے کی طرح آنا فانا آ کر گزر جاتا ہے اور آپ خود کو سنبھال بھی لیتے ہیں لیکن لحوں کی غلطی کی سزا آپ صدیوں بھگتتے ہیں اور جزاؤں سے مطلقاً محروم ہو جاتے ہیں، آپ محبت کے قائل ہیں لیکن بجائے محبت کے بے جا قسم کی محبتوں سے آپ کو سوں دور رہتے ہیں اور عشق بازیوں کی لعنتوں میں آپ کبھی گرفتار نہیں ہوتے، نفع اندوزی سے آپ کو دلچسپی ہے اور اچھا بڑنس کرنے کے آپ بھی متمنی رہتے ہیں لیکن جھوٹ، بے ایمانی

اور مکاری سے آپ کو وحشت ہوتی ہے اس لئے موجودہ زمانہ کی تجارتیں آپ کو اس میں نہیں آتیں اور آپ دونوں ہاتھوں سے دولت سمیٹنے میں ہمیشہ ناکام رہتے ہیں اور آپ کی سبھی دلی مرادیں ہچکیاں اور سسکیاں لیتی نظر آتی ہیں اور کئی آرزوؤں کی ناحق موت بھی ہو جاتی ہے اگر آپ اپنے رویوں میں تھوڑا سا بدلاؤ لے آئیں تو شاید آپ بہت جلد وہ سب کچھ حاصل کر لیں جو دوسرے لوگ عمر بھر کی محنت اور جستجو کے بعد بھی حاصل نہیں کر پاتے۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ۸، ۱۷ اور ۲۶ ہیں، ان تاریخوں میں اپنے اہم کاموں کی شروعات کریں، انشاء اللہ کامیابی آپ کے قدم چومے گی، آپ کا کلی عدد ۲۰ ہے۔ ۲ عدد کی چیزیں اور شخصیتیں خاص طور پر آپ کو راس آئیں گی اور آپ کو آسمان ترقی تک پہنچانے کا ذریعہ بنیں گی۔ ۳ عدد کے لوگ بھی آپ سے جم کر دوستی کریں گے اور ان کی دوستی آپ کے لئے مسرت و راحت کا سبب ثابت ہوگی۔ ۱، ۵، ۷ اور ۹ عدد کے لوگ آپ کے لئے عام سے لوگ ثابت ہوں گے، یہ وقت اور حالات کے ساتھ ساتھ ادا لے بدلتے رہیں گے، ان لوگوں سے آپ کو نہ قابل ذکر فائدہ ہوگا اور نہ کوئی خاص نقصان۔ ۳، ۶ اور ۹ کے دشمن عدد ہیں، یہ کبھی آپ کے موافق نہیں ہو سکتے، ان عدد کے لوگوں سے اور چیزوں سے آپ کو ہمیشہ اذیت پہنچے گی اس لئے آپ ان عدد کی چیزوں اور لوگوں سے ہمیشہ دور رہیں تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کا مرکب عدد ۷۱ ہے۔ ۷۱ کا عدد خوشیوں اور مسرتوں کا عدد کہلاتا ہے، جس کا مرکب عدد ۷۱ ہوگا اس کی زندگی کا ابتدائی دور جدوجہد کا دور ہوگا، دوسرا دور نصب کامیابی اور خوشی لائے گا اور زندگی کا آخری دور راحتوں اور عیش و عشرت کا دور ہوگا۔ اس عدد کے لوگ خوش مزاج ہوتے ہیں، یہ عدد تفریحی شعبوں، پراپرٹی، سیاست اور زمین سے متعلق تمام کاموں پر حکمراں ہے اور ان تمام امور میں اپنے حامل کو زبردست کامیابیوں سے ہمکنار کرتا ہے۔ یہ عدد آپ کے لئے خوش آئند ہے اور یہ عدد آپ کو راحتوں اور مسرتوں سے یقیناً بہرہ ور رکھے گا۔

آپ کی تاریخ پیدائش ۱۹ ہے۔ یہ ایک مبارک تاریخ ہے۔ ۱۹ کا عدد ماہرین اعداد کے نزدیک مبارک مانا گیا ہے۔ ۱۹ بسم اللہ کے حروف بھی ہوتے ہیں، اس لئے بھی ۱۹ کو مقدس خیال کیا جاتا ہے۔ آپ کی

ہو سکتی ہے۔

آپ کے نام میں ۶ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے مجموعی اعداد ۴۴۹ ہیں، اگر ان میں اسم ذات الہی کے اعداد ۶۶ بھی شامل کر لئے جائیں تو کل اعداد ۳۱۵ ہو جاتے ہیں، ان کا نقش مربع آپ کے لئے بہر اعتبار مفید ثابت ہوگا۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۷۸	۸۱	۸۵	۷۱
۸۴	۷۲	۷۷	۸۲
۷۳	۸۷	۷۹	۷۶
۸۰	۷۵	۷۴	۸۶

آپ کے مبارک حروف ز، ذ، ض، ظ ن ہیں، ان حروف سے شروع ہونے والی اشیاء اور مقامات انشاء اللہ آپ کو ہمیشہ راس آئیں گی، تمام سبزیاں اور تمام پھل آپ کے لئے مفید ثابت ہوں گے، ان کا استعمال بار بار کریں تاکہ آپ کی تندرستی بحال رہے۔

آپ محنت کرنے کے عادی ہیں، دماغی اعتبار سے آپ چست و چالاک ہیں، اصلاح کرنے کا آپ شوق رکھتے ہیں، آپ کے اندر قائد بننے کی بھی صلاحیت ہے لیکن کبھی کبھی آپ اس میں شدت پیدا کر کے ڈکٹیٹر بن جاتے ہیں جو غلط ہے، آپ کے اندر جذبہ انتقام بھی ہے جو آپ کے تشخص کو پامال کرنے کا سبب بنتا ہے، آپ میں کارنامے انجام دینے کی اہلیت بھی ہے جو آپ کی شخصیت کو دوسروں سے ممتاز کرتی ہے۔ آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں: اعتماد، قوت خود اعتباری، احساس ذمہ داری، جذبہ اخوت، یکجہتی، قوت ادراک اور دور اندیشی وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں: تقدیر پرستی، مایوسی، ناامیدی، مادہ پرستی، قدامت پرستی، ہٹ دھرمی وغیرہ۔

ہم یقین رکھتے ہیں کہ اپنی شخصیت کے اس کالم کو پڑھنے کے بعد آپ اپنی خوبیوں میں اضافہ کرنے کی جدوجہد بھرپور انداز میں کریں گے اور اپنی ان خامیوں سے حتی الامکان اپنا چھٹا چھڑانے کی کوشش جاری رکھیں گے جو آپ کی شخصیت کو داغدار بناتی ہیں اور آپ کی کشش کو کم کرنے کی ذمہ دار بنتی ہیں۔ اگر آپ نے ان خامیوں سے نجات حاصل

زندگی میں کچھ اتفاقات عجیب و غریب ہیں، مثلاً آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کا عدد ۲۰ ہے، اور ۲ آپ کا لکی عدد ہے، آپ کی شادی ۱۱ تاریخ میں ہوئی، ۱۱ کے بھی دو ہی بنتے ہیں، آپ کی شادی نومبر میں ہوئی اور نومبر عیسوی سال کا گیارہواں مہینہ ہے اور گیارہ کے دو بنتے ہیں، آپ کی شریک حیات کا مفرد عدد ۸ ہے جو آپ کا بھی مفرد عدد ہے، یہ سبھی اتفاقات حیرت انگیز ہیں اور ان سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ کی ازدواجی زندگی پرسکون ہے اور آپ شریک حیات کی مخلصانہ محبت سے مالا مال ہیں۔ اس دور میں جب کہ ازدواجی زندگیاں عمومی طور پر تباہ و برباد ہو رہی ہیں کسی کو بھی اگر بیوی کی محبت اور اس کا پیار صحیح معنوں میں میسر آجائے تو اس کی خوش نصیبی کا کیا ٹھکانہ۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۴، ۹، ۱۳، ۱۵، ۲۲ ہیں، ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے کریز کریں، ورنہ خدا نخواستہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔ آپ کا برج عقرب اور ستارہ مریخ ہے، منگل کا دن آپ کے لئے اہم ہے، اپنے کاموں کی شروعات آپ منگل کے دن کریں تو بہتر ہوگا، اتوار، پیر اور جمعرات بھی آپ کے مبارک دن ہیں، ان دنوں میں بھی آپ اپنے اہم کاموں کو اہمیت دے سکتے ہیں، لیکن بدھ کا دن آپ کو کبھی راس نہیں آئے گا، آپ بدھ کو ہمیشہ نظر انداز کر کے چلیں، جمعہ اور ہفتہ آپ کے لئے عام دن ہیں، لیکن چونکہ آپ کا مفرد عدد ۸ زحل سے وابستہ مانا گیا ہے اس لئے اگر آپ سنیچر کو بھی اہمیت دے دیا کریں تو بہتر ہے، انشاء اللہ آپ کے مفرد عدد کی بنا پر سنیچر ہمیشہ آپ کو راس آئے گا، جب کہ سنیچر بہت کم لوگوں کو راس آتا ہے۔

پکھراج، موتی اور یمنی عقیق آپ کی راشی کے پتھر ہیں، یہ آپ کو انشاء اللہ راس آئیں گے، ان کے استعمال سے باذن اللہ آپ کی زندگی میں سنہرا انقلاب آئے گا، ان پتھروں کا وزن ۴ کیرٹ سے کم نہیں ہونا چاہئے اور ان کو چار یا ساڑھے چار ماشہ چاندی کی انگوٹھی میں جڑوانا چاہئے۔

دسمبر، جنوری، فروری اور جولائی میں اپنی صحت کا خیال بطور خاص رکھیں، ان مہینوں میں اگر کوئی معمولی سی بیماری بھی لاحق ہو تو اس کا علاج کرنے میں غفلت اور لاپرواہی سے کام نہ لیں آپ کو عمر کے کسی بھی حصہ میں آنتوں کے امراض، خون کی خرابی اور تولید اعضاء کی کمی کی شکایت

۷ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ عدل و انصاف کے دلدادہ ہیں، آپ ہر جگہ اور ہر معاملہ میں انصاف ہی دیکھنا چاہتے ہیں، آپ کو ظلم و ستم سے وحشت ہوتی ہے اور آپ ظلم و ستم کے خلاف موقع ملتے ہی احتجاج بھی کرتے رہتے ہیں۔

۸ کی غیر موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ اپنے کاموں میں منظم نہیں رہتے، کبھی کبھی کی کاہلی اور سستی آپ کو اپنے اہم کاموں سے روک دیتی ہے، آپ کو چاہئے کہ تمام ماڈی کاموں میں اپنی دلچسپی کو بہر حال برقرار رکھیں اور روپے پیسے کے معاملات میں بھی آپ کو چوکنا اور بیدار رہنا چاہئے۔

۹ کی موجودگی آپ کے حساس ہونے کا ثبوت ہے اور یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ آپ کا شعور پختہ ہے، آپ وسیع النظر بھی ہیں لیکن آپ اکثر غفلت پسندی کا مظاہرہ کر گزرتے ہیں جو آپ کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے، آپ کو ہر حال میں غفلت اور اشتعال سے بچنا چاہئے کیوں کہ یہ دونوں بری عادتیں آپ کی شخصیت کو محروم کر دیتی ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں کوئی بھی لائن مکمل نہیں ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ کی زندگی میں ایک طرح کا ادھورا پن ہمیشہ موجود رہے گا، آپ کی خواہشات اور آپ کی ضروریات کی تکمیل کبھی نہیں ہو سکے گی۔ آپ کی تصویر آپ کے اندر کی گھٹن اور آپ کی احساس کمتری کو واضح کرتی ہے، آپ کی تصویر سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ اپنے دل میں کوئی غم پال رہے ہیں۔

آپ کے دستخط آپ کی سادگی اور منکسر المزاجی اور آپ کی سوجھ بوجھ کا آئینہ دار ہیں، ان سے یہ بات جھلکتی ہے کہ آپ کھلی کتاب کی طرح زندگی گزارنا پسند کرتے ہیں، پھر بھی کچھ باب ایسے ہیں جو ابھی تک صیغہ راز میں ہیں، لیکن ان کو صیغہ راز میں رکھنے سے آپ کے دل و دماغ میں جو گھٹن ہے وہ آپ کے ذہنی سکون کو دیمک کی طرح چاٹ رہی ہے۔

یہ کالم آپ کے لئے ایک رہنما ہے، اس کو پڑھ کر آپ کی رہنمائی ہوگی اور آپ کے لئے اپنی نوک پلک کو درست کرنا بہت آسان ہوگا، کاش آپ اس طرف دھیان دیں اور ہماری تحقیق و رہنمائی کو اہمیت دیں تاکہ ”اس ماہ کی شخصیت“ کا حق ادا ہو سکے۔

کر لی تو آپ کے حسن و جمال میں کئی گنا اضافہ ہو جائے گا اور آپ اپنے ہم عصروں میں انشاء اللہ بے مثال بن جائیں گے۔
آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۶	۹
۵	
۷	۱۱۱

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک ۳ بار آیا ہے جو زبردست قوت اظہار کی علامت ہے۔ آپ بہت ہاتوئی قسم کے انسان ہیں اور اپنا مافی الضمیر کھل کر بیان کر لیتے ہیں اور اس وقت چکنی چھڑی باتیں خوب مزے سے لے کر کرتے ہیں، سننے والوں کو لطف آتا ہے اور وہ آپ کے گردیدہ ہو کر رہ جاتے ہیں۔

۲ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ دوسروں کے جذبات و احساسات کی آپ قطعاً پروا نہیں کرتے اور آپ کی یہ عادت آپ کی اس شخصیت کو پامال کرتی ہے جو آپ کے اپنے ہم عصروں میں ممتاز بناتی ہے۔
آپ کے چارٹ میں ۳ کی غیر موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ اپنی تخلیقی کاوشوں کو اور اپنی منصوبہ بندیوں کو کھل کر دنیا کے سامنے پیش نہیں کر پاتے جب کہ آپ کے لئے ضروری ہے کہ اپنی تخلیقات اور اپنی تمام منصوبہ بندیاں الہی دنیا پر واضح کریں اور انہیں بتائیں کہ آپ کے اندر کیسے کیسے گراور کیسے کیسے ہنر موجود ہیں۔

۴ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ علمی کاموں میں گاہے گاہے لاپرواہی برت لیتے ہیں جب کہ آپ دوسرے معاملات میں ہمیشہ بیدار اور چوکنا رہتے ہیں لیکن کبھی کبھی آپ کی سستی علمی کاموں میں رکاوٹ بن جاتی ہے اور یہ رکاوٹ آپ کے لئے کئی حساب سے، کئی الجھنوں کا باعث بنتی ہے۔

آپ کے چارٹ میں ۵ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کے عزائم بلند ہیں، ارادے پختہ ہیں اور آپ کے اندر ایک طرح کا استحکام اور استقلال موجود ہے۔

۶ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ پر امن گھریلو ماحول کے خواہش مند ہیں، آپ کو گھر کی زیبائش سے خاص قسم کا لگاؤ ہے لیکن اس کے لئے آپ وقت اور پیسے کی بربادی سے گریز کرتے ہیں۔

فقہی مسائل

مفتی وقاص ہاشمی

اللہ پڑھنا یا سبحان اللہ پڑھنا، اسی طرح اگر قرآن شریف کا کوئی رکوع پڑھا جائے تو کافی ہے لیکن اس پر اکتفا کرنا خلاف سنت ہے، سنت یہ ہے کہ دو خطبے پڑھے جائیں۔

سوال: خطبہ کوئی دے اور امامت کوئی کرے کیا یہ درست ہے یا نہیں؟

جواب: بہتر تو یہی ہے کہ خطبہ اور امامت کی ذمہ داری ایک شخص ہی ادا کرے لیکن اگر خطبہ کوئی اور امامت کوئی کرے تو یہ بھی درست ہے، البتہ غیر اولیٰ ہے۔

سوال: کیا قرض لے کر قربانی کی جاسکتی ہے؟

جواب: قرض لے کر قربانی کرنا درست نہیں ہے، قربانی ان ہی لوگوں پر واجب ہے جو صاحب استطاعت ہوں۔ اگر استطاعت نہیں ہے تو پھر قرض لے کر قربانی کرنا صرف ایک شوق ہے اور ایسے شوق سے گریز کرنا چاہئے۔

سوال: جو جانور عیب دار ہو یا خریدنے کے بعد کسی وجہ سے عیب دار ہو گیا ہو تو اس کی قربانی جائز ہے؟

جواب: عیب دار جانور کی قربانی جائز نہیں ہے، اگر کسی نے صحیح جانور خریدا ہو بعد میں اس کی آنکھ پھوٹ گئی ہو یا ٹانگ ٹوٹ گئی ہو تو ایسے جانور کی قربانی کرنا جائز نہیں ہے، البتہ اس کو فروخت نہیں کیا جاسکتا اور اس کے بدلے میں دوسرا جانور کچھ رقم دے کر لیا جاسکتا ہے؟

سوال: کیا قربانی کے جانور کا گوشت فروخت کرنا جائز ہے؟

جواب: قربانی کے جانور کے گوشت کے ۳ حصے کرنے چاہئیں، ایک حصہ غریبوں میں تقسیم کریں، ایک حصہ رشتے داروں میں بانٹیں اور ایک حصہ اپنے استعمال میں لائیں؟

سوال: اگر کسی قصائی پر کسی کی رقم واجب ہو تو کیا اس رقم کے عوض قربانی کا جانور لے سکتے ہیں؟

جواب: لے سکتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال: ظہر کی دو بجے ہوتی ہے ابھی دو بجتے ہیں دو تین منٹ باقی تھے کہ ایک شخص نے ظہر کی سنتوں کی نیت باندھ لی، تیسری رکعت میں دو بج گئے، اس صورت میں کیا امام کو تاخیر کرنے کی اجازت ہے یا نہیں کہ وہ شخص چار رکعت پوری کر لے؟

جواب: اجازت ہے لیکن زیادہ تاخیر کی اجازت نہ ہوگی؟

سوال: کسی شرط پر اگر نکاح کیا جائے تو ہو جاتا ہے یا نہیں؟

جواب: کسی شرط کے ساتھ نکاح کرنے سے نکاح ہو جائے گا اور شرط لغو ہو جائے گی۔

سوال: خدائے تعالیٰ کے سوا کسی اور چیز کی قسم کھانا مثلاً اللہ یا قرآن شریف وغیرہ کی قسم کھانا درست ہے یا نہیں؟

جواب: غیر اللہ کی قسم کھانا حرام ہے، جیسے بیٹے یا باپ وغیرہ کی قسم کھانا، البتہ قرآن شریف کی قسم کھانے کی گنجائش ہے لہذا وہ معتبر ہے اور قسم ہو جاتی ہے۔

سوال: طلاق کے لفظوں میں ط، ت، ق، کافرق ہونا چاہئے یا نہیں؟

جواب: فرق ہونا ضروری نہیں ہے، ہر صورت طلاق واقع ہو جائے گی۔

سوال: اگر کسی شخص کا انتقال ہوا اور وارثوں میں سے کسی نے اس کی زوجہ سے کہا تیرا حق مہر اس کے ذمہ ہے تو لینا چاہتی ہے تو میں ادا کرنے کو تیار ہوں ورنہ معاف کر دے، بیوہ مذکورہ نے دو گواہوں کے رو بہ کہا میں معاف کرتی ہوں، اس صورت میں مہر معاف ہوگا یا نہیں؟

جواب: اس صورت میں مہر معاف ہو گیا، عند اللہ کچھ مواخذہ مہر کا اس شخص پر نہیں ہوگا۔

سوال: اگر بجائے خطبہ کے قرآن شریف کا کوئی رکوع پڑھ دیا جائے تو جمعہ درست ہے یا نہیں؟

جواب: خطبہ کے لئے کافی ہے ایک دفعہ الحمد للہ پڑھنا یا لا الہ الا

جواب: تعزیت تین دن تک کر سکتے ہیں اس کے بعد مکروہ ہے مگر جو شخص اس وقت موجود نہ ہو وہ بعد میں کر سکتا ہے۔

☆ انسان صوم و صلوٰۃ سے نہیں پہچانا جاتا بلکہ معاملات سے پہچانا جاتا ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ)
☆ یہ غلط خیال ہے کہ مفلسوں کو مفلسی بیقرار رکھتی ہے بلکہ دولت مند کو ہوس دولت ان سے بھی زیادہ بیقرار و پریشان رکھتی ہے۔
☆ ہفت اقلیے از بغیر بادشاہ ☆ پہچان در فکر اقلیے دگر

ضروری اعلان

مولانا حسن الہاشمی کے پے در پے سفر کی وجہ سے دسمبر کا شمارہ نہیں چھپ سکے گا، یہ شمارہ جو آپ کے ہاتھوں میں ہے ”نومبر، دسمبر“ کا مشترکہ شمارہ بنا کر پیش کیا جا رہا ہے۔ قارئین دسمبر ۲۰۱۶ء کے آخر میں روحانی تقویم ۲۰۱۷ء کا انتظار کریں، روحانی تقویم ۲۰۱۷ء میں آپ ایک منفرد اور اچھوتا انداز دیکھیں گے جو افادیت سے بھرپور ہوگا۔ ایجنٹ حضرات مطلوبہ تعداد سے پیشگی مطلع کر دیں۔

یاد رکھیں کہ یہ تقویم قیمتی مضامین پر مشتمل ہوگی اور اس کی اہمیت و افادیت کو طویل عرصہ تک محسوس کیا جائے گا۔

اس کا ہدیہ -/75 روپے ہوگا (علاوہ محصول ڈاک)

المعلن: منیجر ادارہ طلسماتی دنیا

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یو پی)

پن نمبر: 247554

سوال: ایک شخص نے غصہ کی حالت میں قسم کھائی کہ اگر تم نے مذاق کیا تو میں تم سے کبھی کلام نہیں کروں گا، خلاف کرنے کی صورت میں کیا کرنا چاہئے؟

جواب: اگر وہ شخص اپنی قسم کے خلاف کرے گا تو کفارہ قسم کا اس کے ذمہ لازم ہوگا، یعنی دس مسکینوں کو دونوں وقت کھانا کھلائے یا دس مسکینوں کو کپڑا پہنائے اور اگر یہ نہ ہو سکے تو تین روزے متواتر رکھے۔

سوال: ہاتھ کے اشارے سے سلام کرنا جائز ہے یا نہیں اور اس کا جواب دینا واجب ہے یا نہیں؟

جواب: اگر کسی وجہ سے آواز پہنچانا مشکل ہو تو ہاتھ کے اشارے سے سلام کرنا جائز ہے اور جواب دینا واجب ہے اور اگر آواز پہنچ سکتی ہو تو صرف اشارہ کافی نہیں ہے، البتہ زبان سے سلام و جواب کے ساتھ ہاتھ سے اشارہ جائز ہے۔

سوال: کوئی شخص حج کر کے آیا اب وہ اظہار مسرت کے لئے اپنے اعزہ و اقارب کی دعوت کرے یا دوسرے رشتہ دار اس کی دعوت کریں تو یہ شرعاً کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے مگر اس کا ایسا التزام کہ نہ کرنے کو معیوب اور ایک دوسرے پر قرض سمجھا جانے لگے جائز نہیں ہے۔

سوال: قرآن کریم کے بوسیدہ اوراق کو جلانا کیسا ہے؟

جواب: یہ قرآن کریم کے ناقابل اتفاق اوراق کو جاری پانی میں ڈال دیا جائے یا کہیں محفوظ جگہ دفن کر دیا جائے، جلانا جائز نہیں ہے۔

سوال: جنابت کی حالت میں کلمہ طیبہ، درود شریف اور قرآن کریم پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: کلمہ طیبہ، درود شریف اور ہر قسم کا ذکر جائز ہے لیکن قرآن کریم کی تلاوت جائز نہیں ہے۔

سوال: خطبہ کے بغیر نکاح درست ہے یا نہیں؟

جواب: خطبہ محض سنت ہے اس کے بغیر بھی نکاح درست ہوگا۔

سوال: عورت خاوند کو اور خاوند بیوی کو غسل دے سکتا ہے یا نہیں؟

جواب: عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے لیکن شوہر اپنی زوجہ متوفیہ کو غسل نہیں دے سکتا۔

سوال: تعزیت کتنے دن تک کر سکتے ہیں؟

بہ سلسلہ علم الاعداد

تاریخ پیدائش کا مفرد عدد

ایک دلچسپ مضمون جو آپ کو آپ کی اور
آپ کے دوستوں کی حقیقت سے آگاہ کرے گا

لائف پاتھ (Life Path)

صلاحیتیں اور شخصیت کے خدوخال باقاعدگی سے ظاہر ہو کر ایک لائف پاتھ کو دوسرے سے ممتاز کرتے ہیں۔

اپنا لائف پاتھ عدد معلوم کرنے کے لئے اپنی تاریخ پیدائش کے تمام اعداد کو جمع کیجئے، ٹوٹل کو اس وقت تک جمع کرتے رہئے جب تک سنگل ہندسہ رہ جائے۔ مثال کے طور پر ہم ایک شخص کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد جاننا چاہتے ہیں جو ۱۵ جنوری ۱۹۵۸ء کو پیدا ہوا تھا، اب اس کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد اس طرح ہوگا:

$$29=15-1-1958$$

$$11=2+9$$

ایک اور ایک 2

اندازہ ہوا کہ مذکورہ تاریخ میں پیدا ہونے والے کا مفرد لائف 2 ہے، یہی لائف پاتھ ہے۔

علم الاعداد میں اعداد کی اصل معلوم کرنے کا طریقہ یہی ہے کہ مسلسل تمام اعداد کو جمع کرتے جائیں حتیٰ کہ صرف ایک ہندسہ باقی رہ جائے۔ اس کو Fadie Addition کہتے ہیں۔

لائف پاتھ آپ کی زندگی کا رخ اہم مواقع جو حاصل ہوں گے، اہم قابلیتیں اور صلاحیتیں یا آپ کیا کر سکتے ہیں، آپ کو کیا کرنا چاہئے اور آپ کے پاس کیا آئے گا۔

لائف پاتھ 1: لیڈر

ہدایت: خود مختار ہونا، سیکھنا۔

مواقع: قیادت کرنا، پراجیکٹ کا آغاز کرنا۔

کلیدی الفاظ : لیڈر، آغاز کرنے والا۔ مقبول۔ مطلب

پخت۔ غالب۔ تخلیق کار (Originator) خود بین۔ اندر سے

تحریک حاصل کرنے والا۔ ظالم۔

آپ کا لائف پاتھ عدد آپ کی زندگی کا واحد سب سے اہم عدد ہے۔ یہ آپ کی تاریخ پیدائش میں پایا جاتا ہے۔ علم الاعداد میں اس کی اتنی اہمیت ہے جتنی کہ مغربی علم نجوم میں آپ کے اشار کی۔ جب کہ آپ اپنے تمام اعداد کا خیال رکھنا چاہئے۔ آپ کا لائف پاتھ آپ کے تمام چارٹ کی کنجی کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ آپ کا لکی نمبر شمار کیا جاتا ہے۔ آیا آپ اس کی طاقت کو آسانی سے استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کا دار و مدار آپ کے مددگار اعداد پر ہے۔ لائف پاتھ کے راستے پر چلنے سے زندگی آسان ہو جاتی ہے، اسے نظر انداز کرنے سے مشکل ہو جاتی ہے، یہ زندگی میں آپ کا رخ بتاتا ہے، خصوصی مواقع جو آپ کو اپنی طرف مائل کریں گے۔

آپ کی صلاحیتیں اور خصوصیات

آپ اکثر اس راستے کے رخ کو پہچان لیں گے، کبھی کبھار آپ اس پر چلنے سے گریز کریں گے اور اس کے مواقع کو ٹھکرا دیں گے۔ یہ معاملہ اکثر اس وقت ہوتا ہے جب کہ آپ کی تاریخ پیدائش کا عدد مختلف ہوتا ہے (باب ۲) جب ایسا ہوتا ہے تو آپ کو مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب تک کہ آپ اپنی زندگی کو واپس اپنے ٹریک پر نہ لے آئیں۔ آپ کے دوست آپ کی تاریخ پیدائش کی خصوصیات کو ”زیادہ آپ“ کی شناخت کے لئے استعمال کر سکتے ہیں، لیکن یہ گمان درست نہیں۔

سلکرت زبان کا لفظ دھرم لائف پاتھ کے فرض منصبی کی تشریح کر سکتا ہے، وہ راستہ جس پر چلنا آپ کے اصل مزاج کے مطابق ہے، ہر لائف پاتھ عدد ان خصوصیات کی نمائندگی کرتا ہے جن کا اس مخصوص لائف پاتھ عدد سے ظاہر ہونے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ ہم سب اپنی زندگی میں مختلف مواقع پر لیڈر بننے کی اہلیت رکھتے ہیں لیکن صرف لائف پاتھ 1، اس صلاحیت کا مظاہرہ روزانہ کی بنیاد پر کر سکتا ہے۔ یہی غالب

کلیدی الفاظ : مددگار، دوست، شرمیلا، بزدل، زمانہ ساز، خوش الحان، تخلیقی تحریک یافتہ، خود ترسی۔

لائف پاتھ 2 کے حامل دوسروں کے جذبات کا لحاظ کرتے ہیں، کبھی کبھی اپنوں سے بھی پہلے، یہ ان باتوں کا کریڈٹ بھی دوسروں کو لے دے سکتے ہیں جن پر ان کا اپنا حق ہے۔ اگرچہ 1 کی طرح قدرتی طور پر لیڈر نہیں ہوتے لیکن یہ قیادت کر سکتے ہیں لیکن یہ پسند کریں گے کہ ان کے ساتھ ایک طاقتور ساتھی ہو، یہ توجہ یا شہرت کو کشش کے ذریعہ حاصل کرتے ہیں۔ لوگ ان کی تخلیقی تحریک جو وہ دوسروں کو منتقل کرتے ہیں اس سے مسحور ہوتے ہیں۔ خواتین ہوں یا حضرات وقت کا شعور رکھتے ہیں اور صبر سے اس وقت کا انتظار کرتے ہیں، جب تک آغاز کرنے کے لئے صحیح وقت آجائے۔ یہ پسند نہیں کرتے کہ ان کو غلت کرنے کو مجبور کیا جائے اور ان کو اس تکلیف دہ رفتار سے چلنے پر مجبور کرنے کی مخالفت کرنا چاہئے۔ میوزک کا شوق اور موسیقی کی صلاحیت اکثر موجود ہوتی ہے۔ یہ ان کاموں میں بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہیں جہاں تفصیلات کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہو۔ ہمیشہ شیریں سخن اور خوش اخلاق، یہ اجڈ اور بدتمیزی پر مبنی سلوک پسند نہیں کرتے۔ حکمت عملی 2 کا قدرتی ہنر ہے کیوں کہ 2 دونوں نقطہ نظر دیکھنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ یہ ایسے شخص کا ساتھ پسند کرتے ہیں جس کے ساتھ اپنی زندگی بانٹ سکیں اور ٹیم میں کام کرنے میں لطف محسوس کرتے ہیں۔ فطری طور پر ذخیرہ کرنے والے (ڈاک ٹکٹ، سکے وغیرہ) یہ اکثر مارکیٹوں کے گرد تلاش کرتے پائے جاتے ہیں۔ یہ دیانت دار لوگ ہیں اور اپنی انا کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت کم ہی محسوس کرتے ہیں۔

منفی اثرات

فیصلے کرنے میں مشکلات پیش آتی ہے کیوں کہ یہ کسی کو بھی ناراض کرنا پسند نہیں کرتے کیوں کہ یہ دونوں نقطہ ہائے نظر دیکھ سکتے ہیں۔ اگر ان کے جذبات کو دبا دیا جائے تو یہ آخر کار ضرورت سے زیادہ رد عمل دکھاتے ہیں۔ حساس اور آسانی سے رنجیدہ ہونے والے یہ دن میں بہت زیادہ خواب دیکھ سکتے ہیں۔ یہ احقانہ حد تک تصورات کی دنیا میں اپنے ذہن میں ہی رہنا پسند کرتے ہیں، بجائے اس کے کہ کوئی ایکشن

1" عدد کے حاصل توانائی اور پختہ عزم کرتے ہیں اور جاذب نظر ہوتے ہیں، یہ سوچنے کے بجائے عمل کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔ یہ اپنی زندگی کو بہتر بنانا چاہتے ہیں اور انہیں اچھی ارتکاز توجہ کی صلاحیت سے یکسوئی سے زندگی میں جو حاصل کرنا چاہتے ہیں کر لیتے ہیں۔ یہ انتظار کرنے کے بجائے کچھ کرنا چاہتے ہیں۔ یہ سائنڈ لائن پر بیٹھنا پسند نہیں کرتے، صبر کرنا کبھی بکھار ان کے لئے مسئلہ بن جاتا ہے۔ یہ اکثر عالی ہمت ہوتے ہیں اور قیادت کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ کبھی کبھی فوری فیصلہ کر لیتے ہیں لیکن یہ پسند نہیں کرتے کہ دوسرے اسے تبدیل کریں۔ ٹیم ورک ناپسند ہو سکتی ہے، یہ تنہا بہترین طریقے سے کام کرتے ہیں، اگرچہ اپنے رفیق کاروں میں مقبول ہوتے ہیں، کاروبار میں یہ اپنے آپ پر مکمل یقین رکھتے ہیں اور اپنے مسائل کو خود حل کرنے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ اور بچنل، دلیر اور حوصلہ مند، یہ مخالفت سے واسطہ پسند نہیں کرتے اور ان کے بس میں ہوتو اس سے بچیں گے۔

منفی اثرات

یہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں اس سے کبھی مطمئن نہیں ہوتے اور بے صبر ہو سکتے ہیں۔ ست روی سے اشارت لینے والے لوگ ان کے لئے معمہ ہوتے ہیں، تحلیل نفسی سے بے سکونی محسوس کرتے ہیں اور تنقید کو تسلیم کرنے میں مشکل محسوس کرتے ہیں۔ یہ بحث و مباحثہ کو پسند نہیں کرتے اور اس سے بچنے کے لئے کبھی کبھی اپنی رائے کے مطابق حتمی ایکشن لینے میں تاخیر کر دیتے ہیں، یہ انتہائی بدولی پیدا کرتا ہے۔ محبت میں ان کا قیادت کرنے کا عزم ساتھ چھوڑ دیتا ہے۔

لائف پاتھ 1 کے جن لوگوں نے اس عدد کی قیادت اور دلیری کی مثبت خصوصیات دکھائی ہیں ان میں پاکستانی سیاست داں علامہ طاہر القادری اور روس کے سابق صدر میخائل گورباچف شامل ہیں۔ پاکستان کے عالمی شہرت یافتہ اسکوائش کے کھلاڑی جان شیر خان (15-6-1969) سکھ مذہب کے بانی گردوناک ننکانہ صاحب میں پیدا ہوئے (15-11-1469)

لائف پاتھ 2: معاون

ہدایت : تعاون کرنے کا طریقہ سیکھنا۔

مواقع : پارٹنرشپ یا گروہوں میں اچھے طریقے سے کام کرنا۔

"3" کی ہنسی مہیا کرنے کی تخلیقی صلاحیت ہمیں پاکستانی کاڈین اور کپسیر معین اختر میں نظر آتی ہے۔ ایک مختلف قسم کی تخلیقی تفریح فلم ڈائریکٹر الفریڈ ہچکاک سے حاصل ہوتی ہے (سپنس سے بھرپور) اندرا گاندھی (1917-11-19) (حاکمیت اور عالی ہمتی)، (ہمالائی) (1948-10-16) صبیحہ خانم (1934-9-22)

لائف پاتھ 4: معمار (The Builder)

ہدایت : زندگی کو ٹھوس بنیادوں پر استوار کرنا
مواقع : خود نظمی کو تعمیری طریقے سے استعمال کرنا۔
کلیدی الفاظ : عملی، حقیقت پسند، صحیح العقیدہ، سخت محنتی، وفادار، دیانت دار، تنگ نظر، خود رائے۔

"4" عدد والے پریکٹیکل لوگ ہوتے ہیں جو دوڑ دھوپ سے نہیں گھبراتے، یہ پابندیوں کو برداشت کرتے ہیں تاکہ جو کچھ یہ زندگی میں حاصل کرنا چاہتے ہیں اسے حاصل کر سکیں۔ سنجیدہ، بالغ، کام کرنے کا منظم طریقہ، یہ منصوبے کے مطابق کام کرنے سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ یہ اپنے آپ کو سخت تنگ و دو پر مائل کرتے ہیں اور مسلسل گھنٹوں کام کر سکتے ہیں۔ یہ جوں جوں بالغ ہوتے ہیں ان کے لئے زندگی آسان ہو جاتی ہے۔ لفظ Foursquare جس کا مطلب ہے ٹھوس بنیادوں پر اور ثابت قدمی کے ساتھ ان کی زندگی صحیح طور پر بیان کرتا ہے۔ یہ تعمیری لوگ ہیں اور مضبوط بنیادیں قائم کرنا پسند کرتے ہیں۔ ان میں اکثر اپنے ہاتھوں سے کام کرنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ یہ قابل اعتماد لوگ ہیں، وفادار اور مخلص، تحفظ ضروری ہے، اس بات کا امکان کم ہے کہ یہ اپنی ساری پونجی خرچ کر دیں گے۔ صحیح العقیدہ سوچ رکھنے والے جو اپنے منصوبوں سے انحراف پسند نہیں کرتے، یہ فیصلے کرنے میں سست ہو سکتے ہیں۔ ہمیشہ مصروف، کابلی ان کی فطری خصلت نہیں۔ جب یہ محفوظ محسوس کرتے ہیں تو یہ رسک لے لیتے ہیں، لیکن اس سے پہلے نہیں، زندگی کو ان کی نظر میں ٹھوس بنیادوں پر استوار ہونا چاہئے۔

منفی پہلو

انہیں کام کرنے کا جنون ہوتا ہے اور یہ نہیں جانتے کہ انہیں کب آرام کرنا چاہئے۔ ابتدائی زندگی مشکل ہو سکتی ہے، کسی مسئلے کے لئے

لیں۔ شرمیلہ پن اور بزدلی ایک مسئلہ ہو سکتا ہے اور اگر حالات میں بہت زیادہ مسابقت پیدا ہو جائے تو یہ بے آرام بھی محسوس کرتے ہیں۔ نامور عالم دین مولانا مودودی اور امریکی صدر ریل کلنٹن کا لائف پاتھ 2 ہے۔ 2 کا فطری ترنم ظاہر کرتے ہیں، قاتل شغائی (24-12-1919) اور Shirle Bassey۔

لائف پاتھ 3: دل بہلاوا کرنے والا (Entertainer)

ہدایت : خوشی پیدا کرنا
مواقع : تخلیق کاری اور تخیل کا استعمال
کلیدی الفاظ : عقل پسند، تخلیقی صلاحیت، خوش بخت، زندگی سے محبت، خود بین، خود اظہاری پر قادر (Self Expressive) حاسد، بے چین، آسانی سے بور ہونے والے، حاکمیت اور عالی ہمتی۔
3 عدد والے خوش رہتے ہیں، کمرے میں جگمگاہٹ پیدا کرتے ہیں، مثبت قوت متحیلہ کے مالک، شوخ لوگ جو تخلیقی صلاحیتیں رکھتے ہیں۔ ان میں حس ظرافت قدرتی طور پر موجود ہے اور ہنر آسانی سے اور جلدی سیکھ لیتے ہیں۔ ان کی زندگیوں میں محبت لازمی جزو ہے۔ بہت سے ڈانس لائف پاتھ کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں اور وہ ہنسی، لطف اندوزی اور زندگی کے ہلکے پھلکے پہلوؤں کے لئے کشش محسوس کرتے ہیں۔ یہ خوش بخت لوگ نظر آتے ہیں اور یہ واقعی آسانی سے دولت کما لیتے ہیں۔ "3" کے ساتھ اچھے واقعات ہمیشہ پیش آتے رہتے ہیں۔ فصیح اور منفی حالات (بیماری وغیرہ) سے جلد سنبھلنے والے، یہ اچھے میزبان ہیں جو لوگوں میں گھرے رہنے سے لطف اندوز ہوتے ہیں، ان کو اپنی بیشک و شبہ تخلیق کاری کا اظہار ضرور کرنا چاہئے۔ "3" عدد والے تیز ذہن رکھتے ہیں اور پارٹی کرنا پسند کرتے ہیں۔

منفی اثرات

یہ بہت جلد بور اور بے چین ہو جاتے ہیں، اگر چہ روپیہ پیسہ ان کی طرف کھینچتا ہے لیکن یہ اس کو خرچ کرنے سے باز نہیں رہ سکتے۔ ان کو اکیلے نمٹنے میں مشکل پیش آتی ہے اور تنہائی سے خوف کھاتے ہیں۔ ان میں تحمل اور بردباری کی کمی پائی جاتی ہے۔ ان کو اپنی رفتار میں اضافہ کرنا چاہئے۔ یہ لائف پاتھ ادھر ادھر بھاگتے اپنی توانائی ضائع کر سکتا ہے۔

لیکن دوسروں سے مدد لینے میں مشکل محسوس کرتے ہیں، ہمیشہ خوش طبع، یہ دوسروں کو متحرک کر سکتے ہیں۔

منفی پہلو

یہ عیاش اور بے صبر ہوتے ہیں۔ اگر یہ غیر متوازن ہوں تو ان کے طرز بود و باش میں بلا روک ٹوک جنس، منشیات اور شراب نوشی شامل ہو جاتی ہے۔ یہ بہت زیادہ رسک لیتے ہیں اور اکثر ملازمت تبدیل کرتے ہیں یا کسی کیریئر یا پراجیکٹ میں ذہنی یا جسمانی لحاظ سے اتنا زیادہ مگن ہو جاتے ہیں کہ ان کے لئے ناممکن ہو جاتا ہے کہ اسے چھوڑ دیں اور تبدیلی کر لیں۔

5 کا فطری جنسی رجحان اور ہر اؤل دستے کا رول دیکھا جاسکتا ہے، ان میں مارلن برانڈو (اداکاری) مک جگر (گلوکاری)، آندرے آگاسی (ٹینس) اور آزادی کی جنگ لڑنے والے عظیم پاکستانی لیڈر محمد علی جناح ہیں۔ 5 کی مقبولیت کا منفی رخ ایڈولف ہٹلر (Adolf Hitler) میں دیکھئے۔ ملکہ ترنم نور جہاں (23-9-1962) ظہیر الدین محمد بابر (1483-2-14)۔

لائف پاتھ 6: استاد

ہدایت : ذمہ داری سے لطف اندوز ہونا سیکھنا۔

مواقع : تخلیق کاری پیدا کرنا اور ہم آہنگی پیدا کرنا

کلیدی الفاظ : ہم آہنگ، تخلیق کار، متوازن، ذمہ دار، انصاف

پسند، ایڈورٹائز، مداخلت کرنے والا، پریشان، بے لاگ۔

"6" عدد والے بہترین متوازن زندگی پسند کرتے ہیں۔ یہ مسلسل

ہم آہنگی تلاش کرتے ہیں اور خوشگوار اور خوبصورت ماحول کی قدر کرتے

ہیں، یہ پارٹنر شپ میں کام کرنا پسند کرتے ہیں اور ٹیم کے ممبر کی حیثیت

سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ یہ ذمہ دار لوگ ہوتے ہیں اور

جب ان کو اعتبار کے مقام پر فائز کیا جائے تو اس کو سنجیدگی سے لیتے

ہیں۔ ان کی زندگیوں میں اکثر ان پر ذمہ داری ٹھونس دی جاتی ہے۔ ان

کو بے انصافی سے نفرت ہے اور انصاف کے برتاؤ کو پسند کرتے ہیں۔

انہائی وفادار، اس لحاظ سے 4 کی طرح، یہ دوست زندگی بھر کے لئے

بناتے ہیں۔ یہ ایک گھریلو عدد ہے، ان میں گھر سے محبت ہمیشہ موجود

منفرد طرز عمل اپنانا ان کو خوف زدہ کر سکتا ہے۔ یہ ہر نئی چیز سے خوف زدہ ہوتے ہیں، کبھی کبھار ان کی سوچ بے لچک اور غیر استدلالی ہو جاتی ہے۔

لائف پاتھ 4 برطانوی وزیرائے اعظم مارگریٹ تھیچر، ہیرالڈ ولسن

اور جان میجر کے اہم اعداد کا حصہ ادا کار کلنٹ ایسٹ وڈ اور مشہور پاڈی

بلڈر آرنلڈ شوارز ٹیگر عدد 4 کی مروجہ طاقت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

لائف پاتھ 5 رائٹر

ہدایت : آزادی حاصل کرنا، سیکھنا۔

مواقع : متبادل خیالات کرنا اور تبدیلی لانا۔

کلیدی الفاظ : گفت و شنید کرنے والا، آزادی کا متوالا، ہمہ گیر

جہت، مطابقت پذیری، جنسی رغبت رکھنے والا، ترقی پذیر، ملتوی کرنے کا

عادی، تفریح کا شائق، متلون مزاج، تجربہ کرنے والا۔

"5" عدد والے کے لئے آزادی ضروری ہے اور اگر یہ محسوس

کریں کہ ان کو چالاکی سے اپنے مقاصد کے لئے استعمال کر رہا ہے تو فوراً

رد عمل ظاہر کریں گے۔ تبدیلی سے محبت، ارتقاء کا قائل اور ہر نئی چیز اس

عدد کی امتیازی خصوصیات ہیں۔ "5" تبدیلی کی صورت میں فوراً

مطابقت پیدا کرتے ہیں۔ یہ ہر فن مولا ہیں اور اپنی ہمہ گیریت کو استعمال

کرنے کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ پانچ حواس کا عدد ہے، چنانچہ یہ

زندگی کے متعلق جوان اور جذباتی بالچل پر مبنی ماحول کو پسند کرتے ہیں۔

یہ اعصابی دباؤ کی موجودگی میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ان

میں ٹیم اسپرٹ مفقود ہوتی ہے لیکن دوسروں سے اس کو چھپاتے ہیں۔

"5" عدد والے دونوں جنسوں میں یکساں مقبول ہوتے ہیں اور ہر قسم کے

لوگوں کے ساتھ متبادل خیالات کر سکتے ہیں۔ یہ بحیثیت سلیز مین نہایت

شائدار ہیں، ذہنی طور پر تیز اور گفتار کے غازی، یہ ہمیشہ کاموں کو تیز تر

رفتار سے سرانجام دینے کے طریقے تلاش کرتے رہتے ہیں۔ ٹریول سے

لگاؤ اور دلچسپی کی وجہ سے آسانی سے ایک سوٹ کیس سے زندگی گزار

سکتے ہیں۔ دوسروں کے معاملے میں متحس، یہ زیادہ معلومات سے محروم

نہیں رہتے۔ چالاک اور تجزیہ کرنے والے، یہ دوسروں کو جانچنے میں

غلطی نہیں کرتے اور ان کو ویسے ہی تسلیم کرنے میں کوئی دشواری محسوس

نہیں کرتے۔ یہ کامیاب ہونا چاہتے ہیں اور ناکام ہونا پسند نہیں کرتے،

ہوتی ہے۔ ایک پرسکون گھریلو زندگی ان کی ضرورت ہوتی ہے اور جب یہ موجود نہ ہو تو غیر متوازن محسوس کرتے ہیں۔ 6 میں بہت زیادہ تخلیقی صلاحیت موجود ہوتی ہے، فنون لطیفہ سے محبت، آواز کو اکثر تخلیقی لحاظ سے استعمال کیا جاتا ہے۔ "6" عدد والے تعلیم دے سکتے ہیں، ان کو اپنی زندگیاں متوازن بنانا چاہئے۔

منفی پہلو

یہ سمجھتے ہیں کہ ان کو معلوم ہے کہ ان کے دوستوں کو کیا کرنا چاہئے۔ یہ مداخلت کرتے ہیں اور ناگہان اڑاتے ہیں۔ جنگجوانہ وطن پرستی موجود ہو سکتی ہے۔ بسیار خوری کا مسئلہ ہو سکتا ہے، رسم و رواج کا پوری طرح پابند اور اخلاقیات کا علم بردار، یہ دوسروں کے نقطہ نظر کو دیکھنے میں ناکام رہتے ہیں۔ یہ چھوٹے معاملات میں پریشان ہو کر دیوانے ہو جاتے ہیں۔

احیائے دین کی تحریکوں کے خالق شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (1703-2-2) تخلیق کاری اس ذمہ دار عدد کی دیکھی جاسکتی ہے۔ مندرجہ ذیل اداکاروں کے لائف پاتھ ہیں۔ Vanesa Redgrave, Mery Streep اور Glenda Jackson ہیں۔ سابق بھارتی وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو کا لائف پاتھ بھی یہی تھا۔ ایلم بم کے خالق پاکستانی سائنس داں ڈاکٹر عبدالقدیر (1936-4-1) کا لائف پاتھ عدد 6 ہے۔

لائف پاتھ 7: انفرادیت پسند

ہدایت : اپنے ذاتی تجربے سے سیکھنا۔

مواقع : علم اور دانائی کو استعمال کرنا۔

کلیدی الفاظ : روحانی، کاملیت پسند، گہری سوچ والا، پراسرار، وجدانی، تجزیاتی، ملتوی کرنے والا، مشورہ قبول نہیں کرتا۔

"7" والے روزانہ کچھ وقت اکیلے گزارنا چاہتے ہیں، تھوڑا وقت تنہائی میں گزارے بغیر یہ اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کر سکتے۔ ان کے ہنر کسی کام میں خصوصی مہارت کے لئے موزوں ترین ہیں۔ ٹیم ورک ان کے مزاج کے بالکل برعکس ہے۔ یہ اکیلے بہترین کام کرتے ہیں، کارنامے اور کامیابیاں اکثر حیرت انگیز طور پر وقوع پذیر ہوتے ہیں

اور نہیں ہوتے جو دراصل مطلوب ہوتے ہیں۔ "7" وجدانی اور تجزیاتی دونوں ہنر رکھتے ہیں لیکن یہ اپنے وجدانی پر اعتبار کر سکتے ہیں۔ یہ اپنی خصوصی رفتار سے کام کرنا پسند کرتے ہیں اور پسند نہیں کرتے کہ انہیں جلدی پر اکسایا جائے۔ کاملیت پسند، یہ ملتوی کرنے والے محسوس ہوتے ہیں جب کہ یہ صرف عمل کرنے سے پہلے کامل حالات کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ رازداری سے لمبی مدت تک منصوبہ بناتے رہتے ہیں اور اچانک ضرب لگاتے ہیں تباہ کن طور پر۔ اس لائف پاتھ کے لوگ دوسروں کی نسبت زیادہ رنگین خواب دیکھتے ہیں۔ یہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ ان پر حکم چلایا جائے اور یہ ہدایات کو اچھے طریقے سے نہیں لیتے۔ اخفائے راز کے دلدادہ، گہرے جذبات کے ساتھ خود کو ظاہر کرنے پر یہ بہ آسانی آمادہ نہیں۔ مدد کرنے یا مندل کرنے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ دلی طور پر باغی "7" غیر معمولی اور نئے روحانی عقائد یا مذاہب کی طرف کشش رکھ سکتے ہیں اور حیران کن طور پر اتنا زیادہ تنہائی پسند عدد ہوتے ہوئے بھی یہ پبلک میں بہتر پرفارمنس دے سکتے ہیں۔

منفی پہلو

یہ درد مہر اور متکبر نظر آتے ہیں، خصوصاً پہلی ملاقات پر۔ کچھ "7" دوسروں سے پوشیدہ رہنے کے لئے مسلسل جھوٹ بولتے رہتے ہیں۔ یہ جسمانی مشقت والا کام پسند نہیں کرتے۔ یہ اپنی زندگی کو اپنے لئے اس بنا پر مشکل بنا لیتے ہیں کہ یہ کبھی بھی مشورہ نہیں لیتے۔ یہ حقائق سے نمٹنے کے بجائے خیالی پلاؤں کا تے رہتے ہیں۔

دو منفرد "7" اپنے دور کی مقبول عام خاتون 60 کی دہائی سے تعلق، لیڈی ڈیانا Princess of Wales اور عالمی شہرت یافتہ پاکستانی دست شناس ایم اے ملک کی عظیم سیاسی شخصیات میں امریکی صدر جان ایف کینیڈی، میکملیا خیر و چیف اور سروسٹن چرچل، دینا جناح (15-8-1919=7)۔

لائف پاتھ 8: مقاصد طے کرنے والا

ہدایت : مقاصد متعین کرنا، سیکھنا

مواقع : خود مختاری حاصل کرنا۔

لائف پاتھ 9: بنی نوع انسان کا دوست

ہدایت : ہمدردی کرنا سیکھنا

مواقع : مثال پرستی اور تخلیق کاری کو ترقی دینا

کلیدی الفاظ : ہمدردی، انسان دوست، مثال پرست، رومانٹک، ڈرامائی، تخلیق کار، مقناطیسی کشش رکھتا ہے، متلون مزاج، ارتکاز، توجہ کی کمی۔

”نو“ والوں کے مواقع لامحدود ہیں۔ یہ اس لئے ہے کہ عدد 9 اپنے اندر تمام اعداد کو سموئے ہوئے ہے۔ مثال پرست ”9“ دنیا کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں، یہ زندگی کو ہر انسان کے لئے آسان بنانا چاہتے ہیں۔ یہ وسیع النظر، متحمل اور خلاف دستور لائف پاتھ ہے۔ ”نو“ کرشماتی اور تخلیقی افراد ہیں۔ فن کار کی ڈرامائی طاقت موجود ہے، یہ تحاریک، مذاہب، مسالک کے اچھے لیڈر ثابت ہوتے ہیں اور روزمرہ کی زندگی میں مذہب کی ضرورت اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ ٹریول کا شوق موجود ہے۔ یہ جذباتی اور محبت کرنے والے لوگ ہیں اور ہمدردی کا مظاہرہ کرنے میں ملکہ رکھتے ہیں لیکن مادہ پرستی ان میں زیادہ شوق پیدا نہیں کرتی۔ ان کے بہت سے دوست ہوتے ہیں، دوسرے لوگ اس عدد کی مقناطیسی کشش سے متاثر ہوتے ہیں۔ حساس اور بے صبرے۔ ان کی زندگی آرٹس اور انسانی کلچر (Humainties) خصوصاً یونانی اور لاطینی کلاسیکل کلچر کو سیکھنے کے لئے زیادہ موزوں ہے۔ وجدانی صلاحیت موجود ہے۔

منفی پہلو

یہ بے صبرے اور متلون مزاج ہو سکتے ہیں، ان کو اپنے غمے کو کنٹرول میں رکھنے کی ضرورت ہے۔ تفصیلات کی طرف توجہ اور زیادہ عملی رویے کی ضرورت ہے۔ یہ کردار شناسی میں کمزور ہیں۔ چنانچہ ہوشیار لوگ ان کو اپنے مقاصد کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

9 لائف پاتھ کی مقناطیسی شخصیت دیکھی جاسکتی ہے۔ 1965ء کے پاکستانی ہیرو فیلڈ مارشل محمد ایوب خان میں (14-5-1970) 9 لائف پاتھ کی انسان دوستی دیکھی جاسکتی ہے۔ فیض احمد فیض میں 1911-2-13 عالمی شہرت یافتہ گلوکار نصرت فتح علی خان کا لائف پاتھ بھی 9 تھا۔

کلیدی الفاظ : عالی ہمت، طاقت ور، منظم، انسان دوست، قابل اعتماد، خود مختار، مادہ پرست، لالچی، بے رحم۔

اس لائف پاتھ میں طاقت کے حصول کی جدوجہد اور جنگ سے لطف اندوزی کی اصل زندگی میں اداکاری کی جاتی ہے۔ آٹھ طاقت ور، جفاکش اور اگر ضرورت پڑے تو بے رحم بھی ہو سکتے ہیں۔ یہ متحرک ہوتے ہیں اور اپنے اوپر اعتماد کرتے ہیں۔ یہ کسی کا محتاج یا دست نگر ہونا پسند نہیں کرتے۔ چنانچہ خود مختاری کی جدوجہد بہت ضروری ہے۔ اولوالعزم، روحانیت اور مادہ پرستی میں توازن رکھنے کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ یہ اپنے لئے زندگی بھر مقاصد متعین کرتے ہیں، یہ ایک طاقتور اور خود مختاری کا عدد ہے جو اپنے انعام کی طرف آہستہ آہستہ کام کرتا ہوا بڑھتا ہے۔ مصروف اور بلا کے منظم، ان کے کیریئر عموماً ان کی گھریلو ذمہ داری سے زیادہ اہم۔ یہ انتہا کا عدد ہے: کامیابی یا ناکامی یہ خوبصورت نظر آتا پسند کرتے ہیں۔ چنانچہ وضع قطع ضروری ہے۔ یہ آسانی سے دوسروں کو دھمکا لیتے ہیں۔ اسپورٹس اور ورزش کے متعلق صلاحیت عموماً ہوتی ہے۔ جب متوازن ہوں تو انسان دوست ہوتے ہیں اور لوگوں کی مدد کر کے خوش ہوتے ہیں۔ مدد کرنے کے بعد ان کی خواہش ہوتی ہے کہ اپنا خیال خود کریں۔ یہ عدد کاروباری دنیا میں بہتر کام کرتا ہے جہاں اس کی خود مختاری اور طاقت چمک سکتی ہے۔ اس کی زندگی ہمیشہ آسان نہیں ہوتی۔ اس کو عموماً اپنی کامیابی کے لئے سخت جدوجہد کرنا پڑتی ہے۔

منفی پہلو

یہ آسانی سے مایوسی کا شکار ہو جاتے ہیں، یہ اپنے پیاروں سے اظہار محبت کرنے کو نظر انداز کر سکتے ہیں اور گھریلو معاملات میں اپنی بہترین صلاحیتیں دکھانے سے قاصر رہتے ہیں۔ جب مادہ پرستی حد سے بڑھتی ہے اور بہ ضرورت یہ زیادہ بلند عزائم رکھتے ہیں، یہ بد قسمت نظر آتا شروع کر دیتے ہیں۔

طاقتور شخصیات کی ایک بڑی لسٹ میں ہمیں خود اعتمادی کی جھلک نظر آتی ہے۔ جنرل پرویز مشرف، ذوالفقار علی بھٹو، الزبتھ ٹیلر، سرسید احمد خاں، جین فونڈا، عراقی صدر صدام حسین اور پاکستانی شاعر حفیظ جالندھری، عبدالحلیم شرر (1860-1-10)

قسط نمبر: ۵

اللہ کے نیک بندے

از قلم: آصف خان

میں نے عرض کیا۔ ”شیخ! میں ابھی بازار جا کر انجیر لے آتا ہوں۔“
یہ کہہ کر میں اپنی نشست سے اٹھ کھڑا ہوا۔

حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ ”اس طرح نہیں! پہلے پیسے لیتے جاؤ۔“

میں نے عرض کیا۔ ”شیخ! مجھے کبھی تو اپنی خدمت کا موقع دیجئے۔“
”میرے پاس اتنے پیسے تو ہیں۔“ حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ پھر ایک درہم نکال کر مجھے دیا اور ہدایت کی۔ ”انجیر وزیری لے کر آنا۔“ (وزیری، انجیروں کی ایک مخصوص اور اعلیٰ قسم ہے)
حضرت جعفر بن نصیرؒ بازار گئے اور انجیر لا کر حضرت شیخؒ کی خدمت میں پیش کر دیئے۔

پھر جب افطار کا وقت آیا تو حضرت جنید بغدادیؒ نے ایک انجیر اٹھا کر منہ میں رکھا اور دوسرے ہی لمحے اسے نکال کر پھینک دیا، پھر حاضرین مجلس سے مخاطب ہو کر فرمایا۔ ”انہیں میرے سامنے سے اٹھا کر لے جاؤ اور خواہش مندوں کی تواضع کرو۔“

حضرت جعفر بن نصیرؒ نے جھپکتے ہوئے عرض کیا۔ ”شیخ آپ نے اس قدر شوق سے انجیر منگوائے، پھر انہیں کھانے سے انکار کر دیا۔ آخر اس کا کوئی خاص سبب؟“

اپنے دوست کی بات سن کر حضرت جنید بغدادیؒ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، پھر نہایت رقت آمیز لہجے میں فرمانے لگے۔ ”جب میں نے انجیر منہ میں رکھا تو ایک صدائے غیب سنائی دی۔“

”جنید! تجھے شرم نہیں آتی، تو نے جس خواہش نفس کو میرے لئے چھوڑا اس کے دام میں پھر گرفتار ہوا جاتا ہے۔“

☆☆☆☆

ایک موقع پر حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ ”چالیس سال تک زہد و تقویٰ کی زندگی گزارنے کے بعد ایک دن میرے دل میں خیال آیا کہ اب میں اپنے مقصود میں کامیاب ہو گیا ہوں۔“ اس خیال سے مجھ پر

حضرت جنید بغدادیؒ نے حیران ہو کر کہا۔ ”اللہ ہی جانتا ہے کہ یہ محلات زر نگار کس کے لئے ہیں؟“

جواب میں کسی مرد غیب کی صدا سنائی دی۔ ”یہ ان لوگوں کے لئے ہیں جنہیں تم نے وہ رقم دی تھی۔“

”میرے لئے بھی کچھ ہے؟“ بے اختیار حضرت جنید بغدادیؒ کی زبان سے یہ بات نکل گئی۔

”وہ سب سے اونچا اور دلکش محل تمہارا ہے۔“ مرد غیب نے کہا۔

”مجھے فضیلت کیوں دی گئی؟“ حضرت جنید بغدادیؒ نے پوچھا۔

جواب میں مرد غیب نے کہا۔ وہ لوگ اس لئے ثواب کے حق دار ٹھہرے کہ انہوں نے مال خرچ کر دیا اور تم اس لئے انعام کے مستحق قرار پائے کہ اپنے سے زیادہ ضرورت مند لوگوں میں مال تقسیم کر دیا، پھر کبھی تمہیں اپنے اس عمل پر ندامت تھی۔ آخر ندامت بارگاہ ذوالجلال میں مقبول ہوئی اور تمہارا ثواب دو گنا کر دیا گیا۔“

حضرت جنید بغدادیؒ اس جہاد میں شریک ہوئے مگر جنت شروع ہونے سے پہلے جب امیر لشکر کو معلوم ہوا کہ آپ کون ہیں تو اس نے درخواست کرتے ہوئے کہا۔ ”شیخ! آپ واپس تشریف لے جائیں۔“
حضرت جنید بغدادیؒ نے حیران ہو کر امیر لشکر کی طرف دیکھا۔

امیر لشکر آپ کی استفہامیہ نظروں کا مفہوم سمجھ گیا تھا، اس نے بعد احترام عرض کیا۔ ”آپ خانقاہ کے گوشے میں بیٹھ کر بھی انسانی معاشرے کی برائیوں کے خلاف جہاد کر رہے ہیں، یہ کام ہمارے لئے چھوڑ دیجئے۔“

اس کے بعد حضرت جنید بغدادیؒ اپنی خانقاہ میں واپس لوٹ آئے اور آخری سانس تک اپنے نفس کے خلاف جہاد کرتے رہے۔

حضرت جنید بغدادیؒ کے احباب میں ایک بزرگ حضرت جعفر بن نصیرؒ بھی شامل تھے، وہ آپ کی نفس کشی کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ ”میں ایک دن جنید بغدادیؒ کی خدمت میں حاضر تھا، اچانک آپ مجھ سے مخاطب ہوئے۔“ جعفر! آج میرا دل انجیر کھانے کو چاہ رہا ہے۔“

سرشاری کی عجیب سے کیفیت طاری ہوگئی۔

پھر دوسرے ہی لمحے مجھے ایک آواز سنائی دی، میں نے غور سے سنا، یہ آواز میرے ہی دل سے ابھر رہی تھی۔ ”جنید! اب وقت آگیا ہے کہ تجھے تیرے زنا کا سرا دکھا دیا جائے۔“

(زنا اس ڈوری کو کہتے ہیں جسے ہندو کمر اور گردن کے گرد اپنے مذہب کی نشانی کے طور پر ڈالتے ہیں حضرت جنید بغدادیؒ نے جو آواز سنی تھی اس کا مفہوم یہ تھا کہ اے اپنی عبادت پر ناز کرنے والے تجھے معلوم ہے کہ تو کتنا گمراہ ہے؟ تجھے اپنی توحید پرستی پر غرور ہے، لیکن درحقیقت تو اپنے گلے میں بت پرستوں کی طرح زنا ڈالے ہوئے ہے)

یہ آواز سنتے ہی حضرت جنید بغدادیؒ پر لرزہ طاری ہو گیا، پھر لرزتی ہوئی آواز میں آپ کی مہمان سے نکلا۔ ”خداوند! تیرے بندے جنید سے کیا خطا سرزد ہوئی ہے؟“

غیب سے آواز سنائی دی۔ ”اس سے بڑا گناہ اور کیا ہوگا کہ تو ابھی تک موجود ہے؟“ (یہاں موجود ہونے سے مراد یہ ہے کہ بندے نے ابھی تک اپنی ذات کی نفی نہیں کی اور خواہشات نفسانی کی پرستش میں لگا ہوا ہے)

یہ آواز سن کر حضرت جنید بغدادیؒ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، آپ نے سر جھکا لیا اور انتہائی ندامت آمیز لہجے میں کہا۔ ”جو وصل کے قابل نہیں ہے، اس کی تمام نیکیاں گناہ ہیں۔“

آپ مریدوں کی تربیت کے لئے اکثر یہ واقعہ سناتے ہوئے اپنے الفاظ دہرایا کرتے تھے۔ ”انسان کی معراج طلب یہ ہے کہ اسے وصال کی نعمت حاصل ہو اور اگر اسے محبوب کی قربت حاصل نہ ہو تو اس کی ساری کوششیں رائیگاں ہیں۔“

اردو کے مشہور شاعر فانی بدایونی نے بھی معرفت کے اس نکتے کو بڑے دلکش پیرائے میں بیان کیا ہے۔

حرم و دیر کی گلیوں میں پڑے رہتے ہیں
جو تری بزم میں شامل نہیں ہونے پاتے

☆☆☆☆

حضرت جنید بغدادیؒ کی حیات مبارک میں پیش آنے والا ہر واقعہ درس عبرت تھا یا قدرت کی طرف سے دیا جانے والا ایک ناقابل فراموش

سبق۔ ایک بار حضرت جنید بغدادیؒ ”مسجد شونیزیہ“ میں تشریف فرما تھے اور کسی جنازے کے منتظر تھے، اسی دوران مسجد میں ایک فقیر داخل ہوا اور اس نے لوگوں سے مانگنا شروع کر دیا۔

فقیر کا یہ رنگ دیکھ کر حضرت جنید بغدادیؒ نے دل میں سوچا۔ ”کاش! یہ شخص کسی ایک کے سامنے اپنی حاجت بیان کرتا اور اس طرح تمام لوگوں کے آگے ہاتھ نہ پھیلاتا۔“

ابھی آپ یہ سوچ ہی رہے تھے کہ میدان میں ایک جنازہ لایا گیا۔ حضرت جنید بغدادیؒ نے نماز جنازہ ادا کی اور گھر تشریف لے آئے پھر جب آپ رات کو سوئے تو ایک عجیب منظر دیکھا، حضرت جنید بغدادیؒ ایک کمرے میں تشریف فرما ہیں، اچانک ایک گوشے سے کچھ لوگ برآمد ہوئے، وہ ایک لاش کو اٹھائے ہوئے تھے، پھر وہ لاش حضرت جنید بغدادیؒ کے سامنے رکھی گئی۔ آپ بڑی حیرت اور خاموشی سے اجنبی انسانوں کا یہ عمل دیکھ رہے تھے۔

”جنید! اس کا گوشت کھاؤ۔“ اجنبی لوگوں نے آپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

”میں مردہ خور نہیں ہوں۔ پھر اس مردے کا گوشت کس طرح کھاؤں؟“ حضرت جنید بغدادیؒ نے ناخوشگوار لہجے میں کہا۔

”کل جس طرح مسجد میں بیٹھ کر کھایا تھا، اسی طرح کھاؤ۔“ یہ کہہ کر وہ اجنبی لوگ چلے گئے مگر لاش وہی رکھی رہی۔

حضرت جنید بغدادیؒ فوراً سمجھ گئے کہ انہیں اس طرح تنبیہ کی جا رہی ہے۔ آپ نے غور سے لاش کی طرف دیکھا، یہ اسی فقیر کی لاش تھی جو مسجد میں پھینک بائگ رہا تھا اور جسے دیکھ کر حضرت جنید بغدادیؒ نے دل میں سوچا تھا کہ کاش! یہ شخص کسی ایک کے سامنے اپنا دست طلب دراز کرتا، یہ ایک قسم کی غیبت تھی اور غیبت کے بارے میں حق تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جس نے کسی انسان کی غیبت کی، گویا اس نے اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھایا۔ اجنبی لوگوں نے اسی طرف اشارہ کیا تھا۔

حضرت جنید بغدادیؒ نے خود کلامی کے انداز میں کہا۔ ”یہ تو غیبت کی سزا ہے، بے شک! اس فقیر کی طرف سے میرے دل میں برا خیال گزرا تھا مگر میرے دل کی بات زبان پر نہیں آئی تھی۔“
فوراً ہی ایک صدائے غیب سنائی دی۔ ”جنید! تم جس مرتبے کے

ہو گئے، وہاں پہنچ کر آپ نے چند لوگوں کو دیکھا جو استغراق کے عالم میں اپنے زانوؤں پر سر رکھے بیٹھے ہوئے تھے۔ جب حضرت جنید بغدادیؒ ان درویشوں کے قریب تشریف لے گئے تو انہوں نے سر اٹھا کر کہا۔

”جنید! اس خبیث نے جو کچھ کہا تم نے سن لیا مگر اس مردود کی باتوں میں نہ آنا یہاں کچھ بھی نہیں ہے۔“

حضرت جنید بغدادیؒ ان درویشوں کی بات سن کر حیران رہ گئے، اس روز آپ کو اندازہ ہوا کہ اللہ کی زمین پر کیسے کیسے برگزیدہ بندے موجود ہیں جنہیں کوئی جانتا تک نہیں۔“

چند سال بعد حضرت جنید بغدادیؒ نے اسی انداز کا خواب دیکھا کہ شیطان بازار میں برہنہ پھر رہا ہے، اس کے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا ہے جسے وہ خوشی سے کھا رہا ہے۔ حضرت جنید بغدادیؒ نے ابلیس کو اس حالت میں دیکھ کر کہا۔

”تجھے انسانوں کے مجمع عام میں اس طرح برہنہ پھرتے ہوئے شرم نہیں آتی؟“

”ابوالقاسم! کیا اب بھی زمین پر ایسا کوئی شخص رہ گیا ہے جس سے مجھے شرم آئے؟“ ابلیس نے بڑے بے ہا کاندہ انداز میں کہا۔ ”مجھے جن لوگوں کے سامنے جاتے ہوئے شرم آتی تھی وہ سب زمین میں دفن ہو گئے اور مٹی انہیں کھا گئی۔“

اسی قسم کے سارے خواب حضرت جنید بغدادیؒ کی رہنمائی کے لئے تھے۔

☆☆☆☆☆

ایک دن حضرت جنید بغدادیؒ نے خواب میں دیکھا کہ آپ وعظ کہہ رہے ہیں، یکا یک ایک فرشتہ آسمان سے اتر اور آپ کے قریب آ کر ٹھہر گیا، پھر اس فرشتے نے حضرت جنید بغدادیؒ سے پوچھا۔

”جن کاموں کے ذریعہ اللہ کے بندے قربت الہی حاصل کرتے ہیں، ان کاموں میں سب سے افضل کام کونسا ہے؟“ حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ ”وہ کام جو میزان میں بھی مخفی ہے اور کہنے میں بھی۔“

فرشتے نے حضرت جنید بغدادیؒ کا جواب سنا اور یہ کہتا ہوا چلا گیا۔ ”خدا کی قسم ایہ وہ کلام ہے جو توفیق الہی کے بغیر زبان سے ادا نہیں ہوتا۔“ اسی طرح ایک بار حضرت جنید بغدادیؒ نے خواب میں دو فرشتوں

انسان ہوا اس کے دل میں اس قسم کا خیال گزرنے لگا بھی ویسا ہی گناہ ہے جیسا کہ کسی دوسرے انسان سے عملی طور پر سرزد ہو۔“

یہ سن کر حضرت جنید بغدادیؒ پر رقت طاری ہو گئی اور آپ نے نہایت عاجزی کے ساتھ توبہ کی۔ ”اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر بڑا ظلم کیا ہے، اگر تو نے مجھے معاف نہیں فرمایا اور میرے حال پر رحم نہیں کیا تو میں خسارہ پانے والوں میں شامل ہو جاؤں گا۔“

جیسے ہی حضرت جنید بغدادیؒ کی زبان سے یہ الفاظ ادا ہوئے وہ لاش غائب ہو گئی۔

☆☆☆☆☆

ایک بار حضرت جنید بغدادیؒ نماز عشاء ادا کرنے کے بعد سو گئے، آپ نے خواب میں ایک برہنہ شخص کو دیکھا جو بڑی بے حیائی کے ساتھ ادھر ادھر ٹہل رہا تھا، آپ نے اس سے پوچھا۔ ”اے بے حیا شخص! تو کون ہے؟“

وہ بڑی بے شرمی کے ساتھ مسکرایا۔ ”جنید! مجھے نہیں پہچانے، میں وہی ہوں جو روز ازل راندہ درگاہ قرار پایا تھا۔“

حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ تجھے لوگوں سے شرم نہیں آتی جو اس طرح بے لباس ہو کر مارا مارا پھر رہا ہے۔“

”یہ لوگ انسان کب ہیں، پھر میں ان سے کیوں شرم کروں؟“ شیطان نے کہا۔

”تیرے خیال میں اللہ کی زمین انسانوں سے خالی ہو گئی ہے؟“ حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔

”مجھے یہی تو غم ہے کہ میں اپنی کوششوں میں مکمل طور پر کامیاب نہیں ہو سکا۔“

شیطان نے انتہائی شکستہ لہجے میں کہا۔ ”ابھی اس زمین پر کچھ انسان باقی ہیں جو مسجد ”ثونیزیہ“ میں بیٹھے ہیں، ان ہی لوگوں نے میرے جسم کو زخموں سے بھر دیا ہے اور میرے دل کو جلا کر خاک کر دیا ہے۔“ یہ کہہ کر ابلیس غائب ہو گیا۔

حضرت جنید بغدادیؒ کی آنکھ کھلی تو آپ نے فوری طور پر لاحول روٹی اور وضو کیا۔ اس وقت آدمی رات کا وقت تھا، حضرت جنید بغدادیؒ قمر سے نکلے اور تیز رفتاری کے ساتھ ”مسجد ثونیزیہ“ کی طرف روانہ

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے مدیر اعلیٰ

مولانا حسن الهاشمی

حیدر آباد میں

حضرت مولانا حسن الهاشمی کا قیام ۱۹ اکتوبر سے ۱۳ دسمبر ۲۰۱۶ء تک حیدر آباد میں مقیم رہیں گے۔ مولانا سے ملاقات کرنے کے خواہش مند حضرات ان موبائلوں پر رابطہ قائم کریں۔

موبائل نمبر: 09557554338

09396333123

(نوٹ) حضرت مولانا عام مریضوں سے عمومی ملاقات کے ساتھ ساتھ اپنے شاگردوں سے اور خصوصی لوگوں سے ملاقات کریں گے، مولانا کا یہ سفر خدمت خلق، روحانی تحریک کے فروغ اور ماہنامہ طلسماتی دنیا کو عام در عام کرنے کی غرض سے ہو رہا ہے۔

اعلان کنندہ

ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند

247554

کو دیکھا جو آسمان سے اتر کر زمین پر آئے، ایک فرشتے نے آگے بڑھ کر آپ سے پوچھا۔ ”صدق کیا ہے؟“ جواب میں آپ نے فرمایا۔ ”عہد کو پورا کرنا ہی صدق ہے۔“

”سچ ہے۔“ دونوں فرشتوں نے کہا اور آسمان کی طرف پرواز کر گئے۔

اپنے ایک خواب کے بارے میں حضرت جنید بغدادی فرماتے ہیں۔ ”میں نے ایک بار دربار نورانی دیکھا، جس میں ہر طرف تیز روشنی پھیلی ہوئی تھی، کوئی شے نظر نہیں آتی تھی، بس ہر طرف نور ہی نور تھا، مجھے محسوس ہوا کہ ہمیں بارگاہ صمدیت میں حاضر ہوں، یکا یک پردہ نور سے ایک انتہائی پر جلال آواز ابھری جسے سن کر مجھ پر لرزہ طاری ہو گیا۔“

”ابوالقاسم! یہ باتیں جو تم کہا کرتے ہو، تمہیں کہاں سے معلوم ہوئیں؟“ مجھ سے سوال کیا گیا۔

میں نے عرض کیا۔ ”میں تو صرف وہی بیان کرتا ہوں جو سچ ہوتا ہے۔“

پردہ غیب سے ارشاد ہوا۔ ”ابوالقاسم! سچ کہتے ہو“

الہامی خوابوں کا یہ سلسلہ بہت دنوں تک جاری رہا۔ یہ ایک منفرد انداز کی روحانی تربیت تھی، پھر اسی روحانی تربیت نے حضرت جنید بغدادی کو ”سید الطائفہ“ بنادیا، یہ آپ کا لقب تھا، جس کا مفہوم ہے۔

”اپنے زمانہ کے انسانوں کا سردار۔“

ایک رات حضرت جنید بغدادی نماز تہجد ادا کرنے کے لئے اٹھے، پھر جب آپ نے نیت باندھنے کا ارادہ کیا تو ایک ناقابل بیان اضطراب طاری ہو گیا، حضرت جنید بغدادی کمرے میں ٹہلنے لگے مگر بے قراری کی وہ کیفیت ختم نہیں ہوئی۔ آخر آپ بستر پر جا کر لیٹ گئے اور غور کرنے لگے کہ اس بے چینی کا سبب کیا ہے؟

”خداوند! میں نہیں جانتا کہ آج یہ بے سکونی کیوں ہے اور مجھے یکسوئی میسر نہیں ہے؟“

☆☆☆☆

حضرت سفیان ثوری جب غفلت سے کبھی زیادہ کھا لیتے تو تمام رات قیام کرتے اور فرماتے، جب گدھے کو زیادہ چارہ دیا جاتا ہے تو اس سے کام بھی زیادہ لیا جاتا ہے۔

مقصدی طنز و مزاح

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم ازاں لا الہ الا اللہ

ابوالخیال فرضی

اذان بت کدہ

معاشرے کی بڑھتی ہوئی گندگیوں کو کھلی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے ایک دن اس خیال نے دل میں انگڑائی لی کہ جب کہ سماج سدھار کمیٹیاں حشرات الارض کی طرح پیدا ہو رہی ہیں اور شریف اور غیر شریف لوگوں کے درود یوار پوسٹر بازی سے لبریز ہو چکے ہیں اور کسی تحفہ مشق پر انگلی رکھنے کی بھی جگہ باقی نہیں رہی ہے تو کیوں نہ ہم بھی کم سے کم ایک عدد کمیٹی ایسی تخلیق کریں کہ جس کے ذریعہ سماج میں سدھار لانے کا شوق پورا کیا جاسکے۔ اس خیال کے آتے ہی میں نے صبح ۸ بجے بستر چھوڑ دیا اور منہ پر دو چار پانی کے چھپکے مار کر میں حسب روایت چاق و چوبند ہو کر اپنی بیگم سے گویا ہوا۔

بیگم۔ آج کی صبح بہت بابرکت ہے، آپ چائے کی ایک پیالی عنایت کریں تو میں کئی ہفتوں سے کہ یہ میرا دل نامراد ”میں نے اپنے دل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا“ جو ہمیشہ نازنیوں کے کوچہ حسن و عشق میں بھٹکتا رہتا ہے، اب نہ جانے کیوں شاید کسی فقیر کی بددعاؤں کی وجہ سے وادی حسنت کی طرف بھاگ رہا ہے، سچ مچ کے نیک لوگوں سے اور ٹیک کرتا ہوا اُس منزل پر نور کی طرف رواں دواں ہے جہاں صرف عاقبت ہی عاقبت ہے اور جہاں صرف جزاؤں کا انبار ہے۔ بیگم اس نازک وقت میں مجھے آپ کے سہارے کی ضرورت ہے، آپ دل سے اس دل کی سرپرستی کریں اور اپنے مبارک ہاتھوں سے اسے آشیر واد دیں۔ بیگم جی! یہ جو بھی کہے گا مانیں گے، دنیا میں ہمارا دل ہی تو ہے۔

بانو نے مجھے حسب عادت کھا جانے والی نظروں سے دیکھا اور کچھ بولے بغیر کچن کی طرف چلی گئی۔

پیارے قارئین! اس کی ان نازیبا قسم کی اداؤں نے مجھے کئی بار قتل کیا ہے اور کئی بار مجھے خون کے آنسوؤں سے رُلا یا ہے۔

اور میرے کتنے ہی ارمان کئی بار اس کی اداؤں کی زد میں آکر

بے گور و کفن ساتویں آسمان کی طرف رواں دواں ہو گئے۔ یقین کرو میرے پیارے قارئین کئی بار تو ایسا بھی ہوا ہے کہ میری تمناؤں کو مرتے وقت کلمہ تو کیا نصیب ہوتا انہیں ہچکی تک نصیب نہیں ہوئی ہے۔ جب کہ آخری ہچکی تو گئے گزرے لوگوں کا بھی پیدائشی حق ہے، میں ابھی اپنی بیوی کے بارے میں کچھ سوچنے بھی پایا تھا کہ وہ چائے لے کر آگئی اور کھر درے لہجہ میں بولی۔

فرمائیے۔

کیا فرماؤں۔ اُف میرے ماں باپ اور میرے خاندان کے اللہ تعالیٰ! میں نے آسمان کی طرف دیکھا اور دل ہی میں دل میں کہا، اے مالک کون و مکاں۔ میری کسی بھی تھسی پٹی نیکی کو قبول کر کے میری اس بیوی کے دل میں نرمی پیدا کر دیجئے۔ میرے مالک! میں آپ سے بھی اتنا ہی ڈرتا جتنا اس بنت حوا سے ڈرتا ہوں۔

بولئے نا۔ اس نے چیخ کر کہا، اس نے کھڑے ہو کر کہا کہ میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے۔

میں نے بے اختیار اس کا ہاتھ پکڑ لیا، لیکن اُف توبہ! اس وقت خوف اور شرمندگی کا ملا جلا کچھ ایسا تاثر تھا کہ جیسے میں نے کسی اور کی بیوی کا ہاتھ پکڑ لیا ہو، یہ کمبخت ڈر بھی اچھے خاصے مردوں کو نامرد بنا دیتا ہے۔ میں نے ہمت کر کے کہا۔ بیگم تمہارا یہ تھانہ داروں جیسا انداز میرے جیسے پیدائشی شریف لوگوں کو کاٹو تو لہو نہیں جیسی پوزیشن میں لے آتا ہے، تمہیں ہمارے ایک درجن بچوں کا واسطہ ایک بار مسکرا دوتا کہ میں دل کے ارمانوں کو نیک نیتی کے ساتھ تمہارے قدموں میں ڈال سکوں۔

شاید مجھ پر اللہ میاں مہربان ہو گئے تھے، وہ خلاف مزاج مسکرا دی اور میرے سامنے کسی فرمانبردار اہلیہ کی طرح بیٹھتے ہوئے بولی، فرما دیجئے۔ آپ کیا کہہ رہے ہیں، کیا چاہ رہے ہیں۔

میں آپ کو وہی مشورہ دوں گی جو ہمیشہ دیتی ہوں، حالانکہ آپ میرے اس مشورے کو کبھی دل سے اہمیت نہیں دیتے۔
کونسا مشورہ؟

اس بارے میں آپ بھائی صاحب سے ملیں اور پوری سنجیدگی سے ان سے بات کریں، میں بھی آپ کے ساتھ چلوں گی اور اس بات کا یقین دلاؤں گی کہ آپ دل سے معاشرے کی گندگی ختم کرنا چاہتے ہیں اور اسی لئے یہ کمیٹی بنا رہے ہیں۔

وہ کبھی اجازت نہیں دے سکتے، انہیں اس طرح کے مسائل سے دلچسپی نہیں ہے، انہیں تو بس پیسہ کمانے کی دھن ہے، بے شک وہ چوبیس گھنٹے قلم گھمتے ہیں، آرام انہیں نصیب نہیں، لیکن مقصد کیا ہے بس دولت اکٹھی کرنا.....

آپ بھائی صاحب پر الزام لگا رہے ہیں، ان کے ارد گرد بکھرے ہوئے بے شمار مسائل کو آپ نہیں دیکھتے، وہ ہر روز لاتعداد لوگوں کی مدد کرتے ہیں وہ آپ کو نظر نہیں آتا، ہم جب بھی کسی مصیبت کا شکار ہوئے اور ہمیں ناگہانی طور پر پیسوں کی ضرورت پڑی تو ہماری مدد صرف بھائی صاحب نے کی، کتنی بار انہوں نے ہمارے بچوں کی اسکول کی فیس ادا کی، عید اور بقرعید پر کئی بار انہوں نے ہمارے کپڑے بنائے اور جب میرا آپریشن ہوا تو پچاس ہزار سے زائد انہوں نے ہمارے گھر پہنچائے وہ پیسہ اس لئے بھی کماتے ہیں تاکہ دکھی لوگوں کی بروقت مدد کر سکیں، لیکن مشکل یہ ہے کہ آپ کو جوان سے بدگمانی ہے وہ کبھی ختم نہیں ہوتی۔ پرسوں کی بات سنو۔ ”میں نے شور مچانے کے انداز میں کہا“ قریشی محلہ کے کچھ چھچھورے لڑکے عصر کے بعد گشت کر رہے تھے اور وہ مولانا ذیشان الحق کو دبوچے ہوئے تھے اور انہیں زبردستی تقریریں پلا رہے تھے اور ان پر طنز کے نشتر اچھال رہے تھے، اس وقت مولانا حسن الہاشمی صاحب برابر میں سے گزر گئے جب کہ انہیں اس وقت مولانا ذیشان الحق کی مدد کرنی چاہئے تھی اور ان لڑکوں کو یہ سمجھنا چاہئے تھا کہ مولانا ذیشان بیچ وقت نمازی ہیں اور باجماعت نماز ادا کرنے کے عادی ہیں، تم ان کو کیوں لپٹ رہے ہو اور یہ زور زبردستی گشت کا کونسا اصول ہے، وہ تو تیز رفتار گاڑی کی طرح گزر گئے۔ دراصل انہیں معاشرے میں کسی بھی طرح کا سدھار لانے کی کوئی دلچسپی نہیں، وہ سمجھتے ہیں کہ بس تعویذوں سے ساری دنیا ٹھیک

میری پیاری بیگم۔ مجھے یقین دلاؤ کہ تم میرا ساتھ دو گی اور مجھے مایوسیوں کے پتے ہوئے صحراؤں میں بھٹکنے نہیں دو گی، ایک تم ہی تو میرا آخری سہارا ہو، ورنہ اس غم سے بھری دنیا میں کیا رکھا ہے۔

اب بتائیے ناکہ کیا چاہ رہے ہیں آپ؟ جب آپ کچھ بتائیں گے نہیں تو میں کیا آپ کا ساتھ دوں گی۔

بیگم کئی دن سے اس دل میں یہ ارمان مچل رہے ہیں کہ جس طرح دوسرے لوگ سماج سدھار کمیٹیاں دھڑا دھڑ بنا رہے ہیں میں بھی ایک ایسی کمیٹی تشکیل کروں اور میں بھی سماج کو سدھارنے کے وہ ارمان پورے کروں جو پیدا ہونے سے پہلے ہی سے میرے دل میں مچل رہے ہیں۔ اور کوڈ کوڈ کر میرے حلق تک آرہے ہیں، میں کتنا بھی گیا گزرا سہی لیکن میں نھول اور مولوی لکڑوں کوں سے تو بہتر ہی ہوں۔

کون، کون!

بیگم نھول وہ جو کبھی ہندو سے مسلمان ہوئے تھے لیکن انہوں نے ابھی تک اپنا نام نہیں بدلا، کئی بار جو اکھیلتے ہوئے پکڑے گئے ہیں، مگر گنڈے دار قسم کی نمازیں بھی پڑھتے ہیں اور مولوی لکڑوں کوں وہی جنہوں نے شہناز باجی کی لڑکی کو دن دھاڑے چھیڑ دیا تھا اور شہناز باجی کے لڑکے نے بھرے بازار میں ان کی داڑھی پر اس طرح ہاتھ ڈالا تھا کہ دوسروں کی داڑھیاں بھی شرمندہ سی ہو کر رہ گئی تھیں، آج ان لوگوں نے بھی ایک سماج سدھار کمیٹی قائم کر لی ہے اور گلی کوچوں میں مارے مارے پھر رہے ہیں اور اصلاحی جلسے کر کے خود کو سدھرا ہوا ثابت کر رہے ہیں۔

مجھے یاد ہے ”بانو بولی“ ایک بار آپ نے ایک سماج سدھار کمیٹی قائم کی تھی، تب آپ کو کیا فائدہ ہوا تھا، جتنے بھی بگڑے ہوئے لوگ تھے اس کمیٹی کا ممبر بننے کے لئے آپ کے پاس آگئے تھے کہ آپ کا ناک میں دم ہو گیا تھا، میرے سر تاج آج کے دور کا المیہ یہ ہے کہ جب آپ کوئی تنظیم بناؤ گے تو مسلم معاشرے سے ایک درجن سچ سچ کے نیک اور اچھے لوگ آپ کو دستیاب نہیں ہوں گے، بگاڑ ہمارے معاشرے میں اتنا پھیل چکا ہے کہ بس الامان والی حفظ۔

بیگم! مایوسی کفر ہے۔ ”میں کوشش کروں گا“ تو اچھے لوگ مہیا ہو جائیں گے اور وہ خدا بھی ہماری مدد کرے گا جو اچھی نیت والوں کی ہمیشہ مدد کرتا ہے۔

ہو جائے گی۔

میں پہلے بھی کہہ چکی ہوں، آج پھر کہہ رہی ہوں کہ بھائی صاحب جو کچھ بھی کر رہے ہیں وہ ٹھیک کر رہے ہیں، میں ان سے کبھی بدگمان نہیں ہو سکتی۔ اگر آپ ان سے مشورہ نہیں کریں گے اور کوئی کمیٹی سمیٹی قائم کریں گے تو میں آپ کا ساتھ نہیں دوں گی۔

پیارے قارئین۔ بانو کی اس طرح کی للکار سے کئی بار میرا ہارٹ فیل ہوتے ہوئے رہا ہے، لیکن کیا کروں، ایجاب و قبول کی مجبوریاں میرا کلا گھونٹ کے رکھ دیتی ہیں اور مجھے اپنی باضابطہ قسم کی غلام گیری کو تسلیم کرنا پڑتا ہے۔ آج بھی مجبوراً مجھے یہ کہنا پڑا۔

چلو بھائی صاحب سے مشورہ کر لیں گے لیکن اس شرط کے ساتھ تم میرا کھل کر ساتھ دوں گی اور اس بار میرے دل کے ارمانوں کا قتل عام نہیں ہونے دو گی۔

بانو نے اپنے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا۔ چلئے میرا وعدہ ہے کہ میں کسی نہ کسی طرح بھائی صاحب کو منالوں گا اور آپ کو کمیٹی قائم کرنے کی اجازت دلا دوں گی، اب تو خوش! میں تو خوش ہی ہوں۔ اگر تم سے خوش نہ ہوتا تو کبھی کا کوہِ ارارات میں اپنا مکان بنا چکا ہوتا۔

اگلے دن نہایت کرفر کے ساتھ میں بانو کے ہمراہ مولانا حسن الہاشمی کے در دولت پر پہنچ گیا، یہ احساس کہ بیوی اپنا ساتھ دے رہی ہے، انسان کو کتنا مسرور رکھتا ہے اس کا اندازہ وہی لوگ کر سکتے ہیں حسن اتفاق سے جن کی بیویاں ان کا ساتھ دیتی ہیں اور شوہروں کی خاطر کوئی بھی چھلانگ لگانے کے لئے تیار رہتی ہیں۔

مولانا نے ہم دونوں کو دیکھ کر کہا، خیریت تو ہے۔ اس وقت آنے کی وجہ؟

مولانا کا انداز گفتگو اکثر و بیشتر اس قدر ظالمانہ ہوتا ہے کہ موڈ کی ایسی کی تپسی ہو کر رہ جاتی ہے، میں بانو کے ہمراہ ان کے گھر پہنچ کر اس قدر خوش تھا کہ روح جسم کے نہاں خانوں میں مارے خوشی کے قلابازیاں کھا رہی تھی اور جسم کے سبھی اعضاء ایک دوسرے سے گلے مل کر عید منا رہے تھے، بانو بھی مجھے خوش بخوش نظر آرہی تھی لیکن جیسے ہی میرے کانوں میں حسن الہاشمی کی طنز بھرے جملے پہنچے، میرے اندر کی عید محرم بن

کر رہ گئی اور روح پر سکتہ سا طاری ہو گیا۔ اور بے چارے اعضاء جسمانی تو ایک دوسرے کا منہ تنکنے لگے، میں نے حسرت بھری نظروں سے بانو کی طرف دیکھا اور بانو نے میری طرف۔ پھر بانو ان کی طرف دیکھ کر اپنی خوبصورت مسکراہٹ بکھیرتے ہوئے کہا۔ بھائی جان بس آپ سے ملنے کو دل چاہ رہا تھا، کئی بار آپ کو خواب میں دیکھ چکی تھی، آج سوچا کہ مل ہی لوں۔

تمہاری محبت اور قدر دانیوں کو محسوس کرتا ہوں۔ ”وہ سقراط و بقرات کے لبِ ولہجہ میں بولے۔“ لیکن یہ حضرت کیوں تشریف لائے ہیں، ان کو تو میری یاد کبھی نہیں آتی۔

یہ تو روز کے روز دفتر پہنچتے ہیں نا۔

لیکن ہماری ملاقات ایک مہینے میں بس اس دن ہوتی ہے جس دن میں تنخواہ تقسیم کرتا ہوں۔ بانو یہ تمہارے شوہر بہت بے مروت ہیں، انہیں تو اس بات کی بھی توفیق نہیں ہوتی کہ کبھی ہماری خیریت ہی پوچھ لیں، وہ اتناپ شاپ بول رہے تھے، میں ان کے پاس جاتے ہوئے اس لئے ڈرتا ہوں کہ وہ میری شکل دیکھتے ہی نصیحتیں پلانی شروع کر دیتے ہیں اور ان کی نصیحتیں اتنی کڑوی ہوتی ہیں کہ بار بار ابکائی آنے لگتی ہے، ایک منٹ کے اسٹاپ کے بعد وہ پھر بولے۔

بانو، پچھلے ہفتہ میری طبیعت کافی ناساز تھی، سبھی ملازمین نے میرے کمرے میں آ کر میری طبیعت پوچھی لیکن ان پر خوردار کو میری مزاج پرسی کی توفیق نہیں ہو سکی۔

حد ہو گئی۔ بانو نے کفِ افسوس ملتے ہوئے میری طرف دیکھا، آخر آپ ایسا کیوں کرتے ہیں۔ کیوں اپنے سب کرے دھرے پر پانی پھیر دیتے ہیں۔

بیگم۔ میرے تو فرشتوں کو بھی اس بات کی خبر نہیں تھی کہ مولانا بیمار ہیں، ورنہ میں تو ان کی مزاج پرسی کرنے کے لئے ان کے روم میں سر کے بل جاتا۔

بانو نے میری طرف بہت ناگوار قسم کی نظروں سے دیکھا، زبان سے وہ کچھ نہیں بولی، لیکن اس کی آنکھیں یہ کہہ رہی تھیں، کبھی نہیں سدھرو گے، ہمیشہ شرمندہ ہی کراتے رہو گے۔

خیر چھوڑو، تم یہ بتاؤ کہ کیسے آنا ہوا؟ ”انہوں نے اپنی یتیم سی داڑھی

پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

بھائی جان۔ آپ تو جانتے ہی ہیں۔ ”بانو بولی“ یہ کچھ بھی سہی لیکن انہیں بچپن ہی سے خدمت خلق کا بہت شوق ہے، دوسروں کے آنے کی حسرتوں میں انہوں نے اپنی صحت تباہ کر لی ہے، رات رات بھر نہیں سوتے بس یہی سوچتے رہتے ہیں کہ لوگوں کے کس طرح کام آؤں اور ضرورت مندوں میں اپنی ہمدردیاں کس طرح تقسیم کروں۔

میں جانتا ہوں اور اچھی طرح سمجھتا بھی ہوں، لیکن بانو انسان کو دوسروں کی خدمت اپنی بساط اور اپنے وسائل کے مطابق ہی کرنی چاہئے، اُن خوابوں کو دیکھنے سے آخر فائدہ ہی کیا ہے جن کی تعبیر ممکن نہ ہو۔

حضرت! ”مجھ سے جب برداشت نہیں ہوا تو میں بول پڑا“ ہم غریبوں کے پاس خوابوں اور امیدوں کے سوا اور ہوتا ہی کیا ہے، بیشک ہم تعبیروں کے حق دار نہیں ہوتے تو کیا ہم خواب بھی دیکھنا چھوڑ دیں اور ہم جانتے ہیں کہ ہماری امیدوں کا حشر کیا ہوتا ہے لیکن ہم امیدوں کا گلا کیوں گھونٹ دیں، آپ نے مولانا عامر عثمانی کا یہ شعر تو سنا ہوگا۔

فریب امید کے سہارے گزر تو جاتے ہیں چند لمحے خدا برے وقت سے بچائے جو یہ بھی نہ ہوگا تو کیا کریں گے وہ غیر حسب عادت چپ رہے اور معنی خیز نظروں سے مجھے گھورتے رہے، آج پہلی بار میں یہ محسوس کر رہا تھا کہ وہ مجھے کچھ اس طرح دیکھ رہے ہیں جیسے کوئی باپ اپنے بیٹے کو دیکھتا ہے اور نہ جانے کیوں بانو کی آنکھوں میں آنسو تھے وہ شاید میرے دل میں مچلنے والے اُس کرب کو محسوس کر رہی تھی جو غربت اور تنگ دامانی کی وجہ سے ایک طویل مدت سے میرے دل کے درددلیوار سے چمٹا ہوا ہے۔ بے شک میں ایک کلنڈر قسم کا انسان ہوں لیکن میں ہی جانتا ہوں کہ میں نے خون کے کتنے دریا پار کر کے ہنسا ہنسا سیکھا ہے، ہر شخص اس حقیقت سے آشنا نہیں ہوتا کہ وہ ایک مسکراہٹ جو کسی انسان کے لبوں پر آتی ہے وہ کتنے دکھوں اور غموں کی مقروض ہوتی ہے۔ وہ ابوالخیال فرضی جو اراہ نوکری اپنے قارئین کو ہنساتا رہے کون جانے کہ اس کو دکھوں اور محرومیوں کے کتنے پہاڑ ڈھونے پڑے ہیں۔

بولو میں تمہاری کیا خدمت کر سکتا ہوں۔ ”حسن الہاشمی کا لہجہ

مشفقانہ تھا۔“

میں کچھ بولنا چاہا رہا تھا لیکن مجھ سے پہلے بانو نے انہیں بتانا شروع کیا۔ بھائی جان ان کی خواہش ہے کہ یہ ایک ایسی کمیٹی کی تشکیل کریں جو معاشرے کے اندر پھیلی ہوئی غلطیوں اور گندگیوں کو صاف کرنے کا کام کرے اور لوگوں کی اصلاح کرنے کا بیڑہ اٹھائے۔

بہت اچھا جذبہ ہے۔ میں اس جذبے کی قدر کرتا ہوں۔ ”لیکن سماج سدھار“ کمیٹی بنانے کے لئے تمہیں دس ممبران بھی ایسے دستیاب نہ ہو سکیں گے جو خود سدھرے ہوئے ہوں اور جو خود سدھرا ہوا نہ ہو وہ دوسروں کو کیا سدھارے گا بلکہ میں تو یہ بھی کہوں گا جو لوگ اصلاح اور سدھار کی تحریک چلا رہے ہیں آپ ان سے معاملات کر کے دیکھئے تو آپ کو خود یہ اندازہ ہو جائے گا عوام سے زیادہ بگاڑ ان لوگوں میں ہے جو معاشرے میں سدھار لانے کے لئے بے تاب ہیں۔

ہاں بھائی جان! ”میں نے بھی یہ محسوس کیا ہے“ بانو نے تائید کی ”میری ایک ملنے والی ہیں ان کے اندر بے شمار خرابیاں ہیں، جھوٹ بولنے میں ان کا جواب نہیں، غیبت کی محفلیں ان کے یہاں باقاعدہ ہر ہفتے منعقد ہوتی ہیں، قرضے لینے کی وہ عادی ہیں لیکن کسی کا قرض لوٹانے کیے انہیں کبھی فکر نہیں ہوتی، بیوہ ہوئے انہیں ایک زمانہ ہو گیا لیکن آج بھی تر وہ تازہ نظر آتی ہیں اور میک اپ وغیرہ کرنے میں انہیں ذرا بھی شرم نہیں آتی، بازاروں میں مٹر گشت کرنا ان کا خاص مشغلہ ہے لیکن گاؤں درگاؤں جا کر وہ دعوت کا کام کرتی ہیں اور مسائل اور فضائل کی باتیں اس طرح کرتی ہیں جیسے وہ اسی کام کے لئے پیدا ہوئی ہوں۔

ہاں ہاں بنو مجھے سب خبر ہے اور میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ ایسے نام نہاد نیک مردوں اور عورتوں نے تقوے اور پرہیزگاری کو مشکوک بنایا ہے اور دعوت و تبلیغ سے کام کو غیر موثر بنا کر رکھ دیا ہے، ایسے ہی لوگوں کے بارے میں قرآن حکیم نے یہ فرمایا ہے کہ لَمْ تَقُولُوا مَالًا تَفْعَلُونَ حَتَّىٰ تَمُوتَ کرتے ہو اس کو کہتے کیوں ہو۔

بھائی جان۔ بانو نے پھر زبان کھولی، آج کل ان گہرائیوں میں کون جاتا ہے۔

ہم نے اپنی آنکھوں سے کئی ایسے ہیروں کو دیکھا ہے کہ جو سر پر پگڑی باندھ کر اس طرح اترتے ہو جیسے ابھی کے ابھی ملائے اعلیٰ سے

نازل ہوئے ہوں حالانکہ ان کے پاس ایک متاثر کن حملے کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا، ان سے بات کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ انہوں نے شاید قاعدہ بغدادی پڑھ کر بھی بھلا دیا ہوگا۔

بانو کی باتیں سن کر ہاشمی صاحب کچھ اس طرح ہنسے جیسے زندگی میں پہلی بار ہنسے ہوں۔

پھر انہوں نے میری طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ برخوردار بولو میں تمہاری کیا مدد کروں؟

حضرت والا مجھے یہ سوسائٹی قائم کرنے کے لئے آپ کی دعاؤں کی بھی ضرورت ہے اور کچھ پیسوں کی بھی۔

پیسوں کی کیوں؟

حضرت والا آج کل پیسوں کے بغیر کیا ہوتا ہے۔

تمہیں کتنے پیسے چاہئیں؟

جتنے بھی آپ خوشی سے دے سکیں۔

تم کیا کہتی ہو۔ انہوں نے بانو سے پوچھا۔

میں تو ان کی یہ خواہش پوری کرنے میں ان کی ہر طرح کی مدد کروں گی اور وقتاً فوقتاً ان کی رہنمائی بھی کرتی رہوں گی لیکن بھائی جان آپ کی دعاؤں اور مالی مدد کے بغیر تو یہ دو قدم بھی نہیں چل سکتے۔

ہاشمی صاحب اٹھ کر اندر اپنے کمرے میں گئے اور جب واپس آئے تو انہوں نے ۲۵ ہزار روپے لاکر مجھے پیش کئے اور فرمایا اگر ڈھنگ سے سوسائٹی قائم کرو گے تو انشاء اللہ میں اور بھی مدد کروں گا لیکن ایسی ویسی کوئی غیر سنجیدہ حرکت نہیں کرنا جیسی حرکت تم چند ماہ پہلے کر چکے ہو۔

حضور کوئی حرکت؟

وہ جو تم نے شادی کرانے کا ایک جال سا پھیلا دیا تھا اور ان بوڑھوں کو بھی جن کی روانگی کی سٹیٹس کنفرم ہو چکی تھیں، تم ان کو بھی شادی اور ہنی مون کی ترغیب دے رہے تھے۔

جی وہ تو میری غلطی تھی لیکن اس غلطی کی معافی میں براہ راست اللہ میاں سے مانگ چکا ہوں اور شاید مجھے اللہ میاں نے معاف بھی کر دیا ہے کیوں کہ جن کھوسٹ بڈھوں کی شادیاں میں نے کم عمر بیواؤں سے کرا دی تھیں وہ سب ساتھ خیر و عافیت اپنے شوہروں سے طلاقیں حاصل کر چکی ہیں، اگر انہیں طلاقیں موصول نہ ہوتیں تو میں تا عمر شرمندہ رہتا۔

ہاشمی صاحب اپنی ہنسی کو دہار رہے تھے لیکن ان کی ناک کے نتھنے بتا رہے تھے کہ وہ ہنس رہے ہیں۔ میں ۲۵ ہزار روپے لے کر بانو کے ساتھ ان کے گھر سے نکلا، تو میں نے ان کے گھر سے اپنے قدم نکالتے ہی کہا۔

آج صبح میں نہیں دیکھ سکا کہ سورج مشرق سے نکلا تھا یا مغرب سے۔ مطلب؟ "بانو نے مجھے گھورا۔"

آج تمہارے بھائی صاحب کتنے مہربان تھے، آج تو وہ مادر زام قسم کے شریف لگ رہے تھے، وہ تو شریف ہیں اور ہمیشہ شریف ہی رہیں گے۔ "بانو نے برقعہ کے اندر سینہ پھلا کر کہا" بدگمانیاں تو آپ کرتے ہیں اور ان کے احسانوں کی قدر نہیں کرتے۔ اگر آپ ان سے ڈھنگ سے مانگے تو وہ آپ کو کیا کچھ نہیں دے سکتے۔ اس بار آپ سنجیدگی سے سماج سدھار کمیٹی بنا کر ہی دکھا دو، میری بھی سفارش کی بھی لاج رہے گی، آپ بھی سرخرو ہوں گے اور قوم کا بھی بھلا ہوگا اور انشاء اللہ میرے پیارے بھائی جان آپ کی مزید مدد کریں گے۔

کسی بھی نامحرم مرد کے بارے میں تعریف کا انداز یہ نہیں ہونا چاہئے۔ "میں نے ناگواری کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔" اس طرح کی تعریفوں سے ایجاب و قبول پر بجلیاں گر جاتی ہیں اور نکاح نامے کے تانے بانے بکھر کر رہ جاتے ہیں۔

چلو ہٹو۔ "بانو نے غصہ سے کہا" خواہ مخواہ کی باتیں کرتے ہو، وہ ہمارے باپ کی جگہ ہیں، ان کی تعریف میں اگر ہم زمین و آسمان کو ایک بھی کر دیں گے تو وہ بھی کم ہے۔

میرے پیارے قارئین مختصر یہ ہے کہ اگلے دن ہی سے میں نے تحریک شروع کر دی۔ سماج سدھار کمیٹی کی تشکیل دینے کے لئے۔ سب سے پہلے میں صوفی اذاجاء سے ملا، صوفی اذاجاء میرے احباب میں سب سے زیادہ متقی اور پرہیزگار دکھائی دیتے ہیں، ان کے انگ انگ سے سدھار ٹپکتا ہے، ان کی ہر بات دین و شریعت کا نمونہ محسوس ہوتی ہے، یہ خلاف شرع تھوکتے بھی نہیں۔ میں نے ان کے سامنے اپنا مدعا رکھا اور انہیں کمیٹی کا ممبر بننے کی دعوت دی۔

ابوالخیال فرضی صاحب اس ڈھلتی ہوئی عمر میں، ہم کسی کمیٹی کا ممبر بننے ہوئے کیا اچھے لگیں گے، تم اس کمیٹی میں نوجوانوں کو رکھو اور

اس کی قبر کا اس کے ساتھ کیا سلوک ہے۔
ہائے اللہ، وہ سنبھل کر بیٹھ گئے۔ پھر بولے ”کیا تم دونوں میں بھی
کوئی فساد رونما ہوتا ہے۔“

صرف فساد نہیں، بلکہ فرقہ وارانہ فساد۔ ”میں نے کہا۔“
فرقہ وارانہ سے مراد؟

بچے سب اس کی طرف ہوتے ہیں۔ ہائے ہلہ جب شروع ہوتی
ہے تو میں بالکل تنہا ہوتا ہوں مسلمانوں کی طرح، ہاں جس طرح فرقہ وارانہ
فساد کے وقت قانون اور ارباب قانون سب مسلمانوں کے خلاف
ہو جاتے ہیں اسی طرح اپنے گھر کے جھگڑوں میں، میں اکیلا پڑ جاتا ہوں،
بیوی بچے سب متحد ہو جاتے ہیں اور میرے خلاف ہنگامہ شروع کر دیتے
ہیں اور آپ اپنی تو سنائیں کیا آپ بیوی کی لے دے سے محفوظ ہیں۔

فرضی صاحب میں بھی تو ایک شوہر ہی ہوں اور شوہر کوئی بھی ہو وہ
بیوی کی وارداتوں سے کیسے محفوظ رہ سکتا ہے۔ ہماری بیوی کا مزاج تو
بالکل ہی آمرانہ ہے وہ تو کسی بھی وقت ہمیں مرغا بنا دیتی ہے اور مرغا بنا کر
کہتی ہے کہ تین مرتبہ لکڑوں کوں کہو۔

چلے اسی زندگی میں آپ کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے
میں نے انہیں تسلی دی، میں نے تو معتبر قسم کے لوگوں سے یہ سنا ہے کہ
شادی شدہ لوگ بے حساب جنت میں جائیں گے کیوں کہ ہر طرح کا
عذاب وہ اسی دنیا میں جھیل لیتے ہیں، پھر مرنے کے بعد فرشتے ان پر رحم
کھا کر انہیں داخل جنت کر دیتے ہیں اور ایک دوسرے سے کہتے ہیں بے
چارہ دوسرے شوہروں کی طرح بہت صدمات جھیل کر آیا ہے، اب اسے
آرام کی ضرورت ہے۔

میں ذرا بیوی سے مشورہ کر لوں۔ ”انہوں نے کھڑے ہو کر کہا۔“
ضرور پوچھئے اور اگر ممکن ہو تو ایک کپ چائے پلوایئے اور اگر مزید
ممکن ہو تو کچھ بسکٹ و سکٹ بھی۔

وہ زنان خانہ میں چلے گئے اور میں سوچنے لگا کہ واقعتاً اس جہان
فانی میں رہتے ہوئے مردوں پر کیا کچھ بیت رہی ہے۔ صوفی اذاجا جیسا
معصوم عن الخطا انسان بھی بیوی کے مظالم دن رات برداشت کر رہا ہے،
ایسے انمول انسان کہ جنگل کے وحشی جانور بھی جن کا ادب کرتے ہیں اور
کتے بلیاں بھی جنہیں دیکھ کر اپنی دموں کو ہلاتے ہیں لیکن بیوی ہے کہ

نوجوانوں ہی کو آگے بڑھاؤ۔

حضرت یہ سمجھئے کہ مجھے الہام ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں آپ کو
ممبر نامزد کروں اور اس کے بعد پھر میں دوسرے حضرات سے رجوع
کروں، میں یہ بھی عرض کر دوں کہ میں آپ سے ناسنے کے لئے نہیں آیا
ہوں آپ کو ”سماج سدھار“ کمیٹی کا ممبر بننا پڑے گا۔

کم سے کم بیوی سے تو مشورہ کرنے دیجئے۔ ”انہوں نے بڑی
لجاجت سے کہا۔ آپ کو تو معلوم ہی ہے کہ بیوی سے پوچھئے بغیر تو ہم
سانس لینے کی بھی غلطی نہیں کر سکتے۔

بیوی سے اتنا ڈرتے ہیں؟!

ڈرتا نہیں ہوں۔ بس اس سے لرز کر اپنی شرافت کا ثبوت دیتا ہوں۔

کیا آپ اپنی بیوی سے نہیں ڈرتے؟ ”انہوں نے پوچھا۔“
حضور میں تو اتفاقاً آپ سے بھی زیادہ شریف ہوں، چنانچہ مجھے
آپ سے بھی زیادہ اپنی بیوی سے ڈرنا پڑتا ہے لیکن میری بیوی ہے بہت
ہونہار۔ آپ یقین کریں جنت کی حوریں بھی اس سے متاثر ہیں۔

اور غلامان؟ ”ان کی آنکھوں میں شرارت تھی۔“

غلام بھی یقیناً متاثر ہوں گے کیوں کہ اس کی کئی اداؤں پر تو میں
آج تک فدا ہوں جب کہ میری شادی کو چالیس سال سے زیادہ ہو گئے
ہیں لیکن بحیثیت شوہر کے میں آج بھی اس سے ویسی ہی محبت کرتا ہوں
جیسی لوگ شادی سے پہلے کسی لڑکی سے محبت کرتے ہیں۔

تمہاری زوجہ کی تعریفیں تو ہم نے بھی ادھر ادھر بہت سنی ہیں۔
”انہوں نے اپنی داڑھی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔ میرے حلقہ احباب
میں ایک دن ایک صاحب آپ کی زوجہ کا ذکر کرتے ہوئے کہہ رہے تھے
کہ میری آرزو ہے کہ ایک دن میں ابوالخیاں فرضی کی بیگم کا دیدار کروں
اور ان کی خوبیوں سے براہ راست استفادہ کروں۔

ایسے تو کئی لوگ میرے دوستوں میں بھی ہیں۔ جنہوں نے مجھ
سے باقاعدہ یہ فرمائش کی ہے کہ میں ان کی ملاقات بانو سے کراؤں لیکن
بانو پردے کے معاملہ میں بہت سخت ہے، اس کا تو بس نہیں چلتا کہ مجھ
سے ہی پردہ کرنے لگے۔ حضور! میں تو یہ سمجھتا ہوں دور کے ڈھول سہانے
ہوتے ہیں، اس لئے سبھی کو دوسروں کی بیویاں اچھی لگتی ہیں، ورنہ عام طور
پر تو شوہر باضابطہ مردوں کی طرح ہوتے ہیں اور ہر مرد ہی جانتا ہے کہ

چلائیں گے، اتنا تو میں جانتا ہوں اگر سوئے اتفاق سے عورتوں میں سدھار آگیا تو پھر شیطان تو خودکشی کر لے گا کیوں کہ دنیا میں خرابیاں پھیلانے کے لئے وہ ان عورتوں ہی کو استعمال کرتا ہے، گھر گھر میں فتنہ و فساد پھیلا رہا ہے، گھر گھر میں ساسوں کی قیادت میں ظلم و ستم۔ مندوں کی اجارہ داری، دیورانی اور جھٹانی کی اکڑفوں، چچی اور تائی کی زہر بھری باتیں اور عورتوں کی نہ جانے کیا کیا خرافات اور آپ یقین کریں کہ ایک ساس مرنے کے بعد بھی اپنی بہو کو پریشان کرتی تھی، خواب میں کبھی چڑیل بن کر آتی تھی اور کبھی پھل پیری بن کر اور بہو کو خوف و ہراس میں مبتلا کر کے چلی جاتی تھی۔ اس طرح کی حرکتوں کی وجہ سے جو ہمارے معاشرے میں برسات کی کچھڑ کی طرح سب گھروں میں بکھری ہوئی ہیں، اصلاح تو ممکن نہیں ہے، لیکن اگر اصلاح ہو جائے تو ہماری ”سماج سدھار“ کمیٹی کا تو بیڑہ ہی پار ہو جائے گا۔

تو کیا ہم اپنی اہلیہ محترمہ کو ممبر بنانے کا اطمینان دلا دیں۔ کیا حرج ہے۔ ”میں نے کہا“ اور عورتوں کے بغیر نہ خزاں ہے نہ بہار ہے، نہ جنت ہے، نہ دوزخ تو ہم کیوں ان عورتوں سے دور دور رہیں اور اب تو ماشاء اللہ تبلیغی جماعت جیسی اللہ والی جماعت بھی عورتوں کو لئے پھر رہی ہے تو ہمیں بھی عورتوں کے بارے میں نرم رویہ رکھنا چاہئے۔

اور اگر کوئی دارالعلوم دیوبند سے فتویٰ لے آیا تو؟
تو کیا دارالعلوم دیوبند کا فتویٰ تبلیغی جماعت نے مان لیا؟ تو پھر ہم ہی کیوں مانیں گے!

اس کے بعد کیا ہوا، سماج سدھار کمیٹی وجود میں آئی یا نہیں اور اگر وجود میں آگئی تو اس کا حشر کیا ہوا؟ یہ جاننے کے لئے اگلے شمارے کا یا بعد میں کسی شمارے کا انتظار کریں۔

(یار زندہ محبت باقی)

روحانی تقویم ۲۰۱۷ء

قیمتی مضامین اور بے شمار راز کی باتوں پر مشتمل ہوگی۔ اگر آپ اللہ کی قدرتوں کا اور اس کائنات میں بکھری ہوئی ظاہری اور مخفی نعمتوں کا اندازہ کرنا چاہیں تو روحانی تقویم کا مطالعہ ضرور کریں۔

انہیں کو مرغا بنارہی ہے اور ایجاب و قبول کا مسلسل ناجائز فائدہ اٹھا رہی ہے۔ اگر موقع مل گیا تو میں ان بیویوں کے خلاف کوئی تحریک ضرور چلاؤں گا اور مظلوم شوہروں کو ان کی چہرہ دستیوں سے ضرور بالضرور نجات دلاؤں گا، ورنہ شوہروں کو یہ مشورہ دوں گا کہ وہ اجتماعی خودکشی کریں، پھر مرنے کے بعد ساتویں آسمان پر جا کر احتجاج کریں۔

وہ بیشک میں واپس آئے تو چائے وائے کی ٹرے ان کے ہاتھ میں تھی، بولے بھی مبارک ہو، ہماری بیگم نے ”سماج سدھار“ کمیٹی کا ممبر بننے کی اجازت دیدی لیکن ساتھ ساتھ ایک شرط بھی لگائی، بہت پیاری سی شرط۔
شرط؟ کیسی شرط؟

ان کا کہنا ہے کہ وہ بھی اس کمیٹی ممبر بنیں گی اور عورتوں میں سدھار لانے کے لئے دن رات جدوجہد کریں گی۔

عورتوں میں سدھار کیسے ممکن ہے؟ ”میں نے حیرت کا اظہار کیا۔“
اس دنیا میں کیا ممکن نہیں ہے؟

جب مودی جیسے جھاڑو پھینک قسم کے انسان ملک کے وزیراعظم بن سکتے ہیں، جب برے دنوں میں اچھے دنوں کا دعویٰ کیا جاسکتا ہے، جب چھپکلی کے پیٹ سے چھچھوند پر پیدا ہو سکتے ہیں اور جب مولوی دلدل شاہ جیسے کذاب اور منافق اعظم جیسے لوگ قوم کے قائد اور رہنما بن سکتے ہیں تو پھر خواتین میں سدھار کیوں ممکن نہیں ہے، بے شک عورتیں سدھر جائیں یہ بھی ایک معجزہ ہوگا، لیکن بھائی اس دور جدید میں آئے دن معجزے بھی ہو رہے ہیں اور کراٹھیں تو ہم جیسے صوفیوں اور مولویوں کے گھر گھر کی لونٹیاں بن کر رہ گئی ہیں۔

میں چپ رہا اور میں صوفی اذاجاء کے سامنے بول بھی کیا سکتا تھا، ان کے سامنے تو بڑے بڑے مشائخ پانی بھرتے نظر آتے ہیں، مجھے چپ رہ کر وہ بولے۔

کیا تمہیں میرا یقین نہیں۔

نہیں، نہیں۔ اللہ میری توبہ آپ کا یقین کر کے میں اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ تھوڑی بھروں گا جب یہ کہہ رہے ہیں کہ عورتوں میں بھی سدھار ممکن ہے تو پھر مجھے کیا اعتراض ہے، ہم عورتوں کو بھی اپنا ممبر بنائیں گے اور عورتوں کے ذریعہ عورتوں میں سدھار لانے کی ایک مہم

حسب منشاء روزگار

سید عامر علی نقوی، سیال کوٹ

جو لوگ بے روزگار ہیں۔ یا حسب منشاء نوکری یا ملازمت کے خواہاں ہوں۔ وہ اس روحانی عمل کو ضرور کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ۱۰۰ فیصد ملے گی۔ اس عمل میں ابجد شمسی کی جدول ذیل دی جاتی ہے۔

حروف	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ص	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

مثال :- محمد سلیمان بن امتیاز

م + ح + م + د + س + ل + ی + م + ا + ن + ب + ن + ا + م + ت + ی + ا + ز
۲۰ + ۱ + ۱۰۰۰ + ۳ + ۶۰۰ + ۱ + ۷۰۰ + ۲ + ۷۰۰ + ۱ + ۶۰۰ + ۱۰۰۰ + ۵۰۰ + ۳۰ + ۸ + ۶۰۰ + ۶ + ۶۰۰

میزان میں عدد خاص ۳۳۱ جمع کریں = ۶۶۸۵ = ۶۳۵۴ + ۳۳۱ اب نقش مربع کے مطابق ۶۶۸۵ - ۳۰ + ۴ = حاصل ۱۶۶۳ باقی۔
۳ کسر خانہ ۵ میں جمع کریں۔ عمل ماہ قمری کے ایام عروج میں بعد طلوع آفتاب بروز جمعہ پہلی ساعت زہرہ میں کریں۔ قبل عمل غسل کر کے پاکیزہ سفید رنگ کا لباس عطر لگا کر پہنیں۔ عمل والی جگہ اور کمرہ میں العود میسر و ملن اگر جلائیں۔ جگہ جسم، لباس خوشبو سے معطر کریں۔ مقررہ وقت پر ۲ نقش مربع تیار کریں۔ زعفران، گلاب اور کیوڑہ کی سیاهی سے درج ذیل نقش بنائیں۔

بعد تکمیل نقش، نقش کو عطر سے معطر کریں۔ ایک نقش سامنے دیوار پر چسپاں کریں ایک پاس رکھیں۔ اسی وقت کلام پاک ”یا زوائی“ آرزوئی بلطفیک“ ۱۲۳۳ مرتبہ ورد کر کے مقصد کی دعا مانگیں۔ کی بیشی نہ ہو۔ ۲۱ روز بلا ناغہ یہ عمل کریں۔ ۲۱ دن کے اندر اندر حسب منشاء روزگار یا ملازمت مل جائے گی۔ بعد میں نقش دریا میں بہا دیں۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کو

گھر گھر پہنچا کر دعوت و تبلیغ و دین کا حق ادا کیجئے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا صرف ایک رسالہ نہیں ہے یہ ایک روحانی تحریک ہے۔ اور مسلمان کو مسلمان بنانے کی ایک جدوجہد ہے۔

یا زوائی آرزوئی بلطفیک ۶۸۷ یا زوائی آرزوئی بلطفیک

یا جبرائیل

۱۶۷۱	۱۶۷۳	۱۶۷۷	۱۶۶۳
۱۶۷۶	۱۶۶۳	۱۶۷۰	۱۶۷۵
۱۶۶۵	۱۶۷۹	۱۶۷۲	۱۶۶۹
۱۶۷۳	۱۶۶۸	۱۶۶۶	۱۶۷۸

یا میکائیل

پروردگار بحق محمد و آل محمد حامل لوح محمد سلیمان بن امتیاز
کو حسب منشاء روزگار و وسعت رزق و برکت رزق عطا فرما۔ بحق
یا زوائی آرزوئی بلطفیک

مسلمان کہاں جائیں

ہندوستان کی جمہوریت کے ساتھ کوئی بھی کھیل یا مذاق زیادہ دنوں تک نہیں چل سکتا

ہاشم انصاری کی موت ایک اعلان ہے کہ ہندوستان کی جمہوریت کے ساتھ زیادہ دنوں تک کھیل اور مذاق نہیں ہو سکتا۔ مسلمانوں پر ستم کر کے اور نظر انداز کر کے کوئی بھی حکومت زیادہ دنوں تک کامیاب نہیں ہو سکتی۔ اسی کا دوسرا حصہ ترکی کا انقلاب ہے۔ ہندوستان میں اس نوعیت کا انقلاب ممکن نہیں۔ مگر ہندوستان کے عوام کے دل میں کیا ہے، اس کو سمجھنا بھی آسان نہیں ہے۔ یہ عوام ہے جس نے آزادی کے بعد کی سب سے بڑی پارٹی کانگریس کی طاقت اور غرور کو خاک میں ملا دیا۔ زمین پر آنے کے بعد بھی کانگریس کو اپنی غلطیوں کا احساس نہیں ہوا تو الگ الگ ریاستوں سے بھی اس کے نام و نشان غائب ہونے لگے۔ اتر پردیش اسمبلی انتخاب میں کانگریس نے قدم جمانے کی کوشش کی تو اسے کہنا پڑا کہ ہم اپنی ناکامیوں سے سبق سیکھ رہے ہیں۔ غلام نبی آزاد اور راج بھر کو یہاں تک کہنا پڑا کہ ہم مسلمانوں کو مٹانے کی کوشش کریں گے۔ اب ذرا اس منانے والی بات پر غور کیجئے۔ آخر اب جا کر کانگریس کو اس بات کا احساس کیوں ہوا کہ مسلمان کانگریس سے ناراض ہیں؟ لوگ سجا اور دیگر ریاستوں میں اگر ہمیشہ کی طرح مسلمانوں نے کانگریس کا ساتھ دیا ہوتا تو کانگریس کا اتنا برا حشر نہیں ہوتا۔ یعنی کانگریس یہ مان رہی ہے کہ سوائے لالی پال تھمانے اور سبز باغ دکھانے کے علاوہ اس نے کبھی مسلمانوں کے لئے کچھ نہیں کیا۔ اس بات کی امید کم ہے کہ روٹھنے منانے کے اس کھیل میں یوپی کے مسلمان دوبارہ کانگریس کے پالے میں آجائیں گے۔ یہ کانگریس کو بھی پتہ ہے کہ مسلمانوں کے جس ووٹ پر وہ آزادی کے بعد سے قابض تھی، وہ اب اس سے دور جا چکا ہے۔ مسلمانوں کے لئے ابھی بھی یہ مسئلہ ہے کہ وہ کس کے ساتھ جائیں۔؟ اگر بھاجپا مسلم مخالف ہے تو پھر ساج وادوی

لہو لہان نفرت آمیز اور تمام بری خبروں کے درمیان ایک حادثہ نے اگر ذہن و دل کو متوجہ کیا تو وہ ہاشم انصاری کے مرنے کی خبر تھی۔ ہاشم انصاری کی موت دو برسوں کی خوفناک تاریخ میں ایک یادگار واقعہ کے طور پر درج ہو چکی ہے۔ ان کی موت نے ہندو مسلم دوستی کا جو پیغام دیا ہے اس نے تاریکی میں روشنی کے امکانات کو بڑھا دیا ہے۔ یہی ہمارے ملک کی اصل جمہوریت ہے۔ اب ذرا بابر میسج تازہ کے پس منظر پر غور کر لیجئے۔ مرحوم ہاشم انصاری نے ساری زندگی اس تنازعہ کے نام کر دی۔ کئی بار ایسا بھی ہوا کہ مقدمہ کی طے شدہ تاریخوں میں ایسے سادھو سنتوں کے ساتھ گئے جو رامندر کے حق میں تھے۔ ساتھ جاتے مقدموں کا فیصلہ سنتے، پھر ساتھ واپس آتے، ہاشم انصاری بیمار پڑے تو ملنے والوں میں سادھو سنتوں کی بڑی تعداد شامل رہی۔ اور انتقال ہوا تو ان سادھوؤں اور سنتوں کی آنکھیں بھی نم تھیں۔ مذہب کی لڑائی اپنی جگہ تھی۔ ایک اسے اللہ کا گھر کہتا تھا اور دوسرا اسے رام کا مندر، لیکن دونوں طرف نفرت نہیں تھی۔ دراصل یہ نفرت سیاست کی پیداوار ہے۔ ہاشم انصاری اکیلے تھے جنہوں نے آخر آخر کسی کی پرواہ کئے بغیر حق کی لڑائی میں شہ مات کی فیصلہ سے الگ انصاف کے پرچم کو بلند رکھا۔ یہ بھولنا نہیں چاہئے کہ تانا شاہی اور ہر طرح کے ظلم کے باوجود خاموش عوام کا اپنا ایک فیصلہ ہوتا ہے، جس کا ثبوت کچھ دنوں پہلے ہم ترکی میں دیکھ چکے۔ فوجی بغاوت ہو چکی تھی۔ عوام اپنے گھروں میں حیرت اور دہشت سے ٹی وی چینلس پر رتھ پلٹنے کا تماشہ دیکھ رہے تھے۔ اچانک ایک ٹی وی چینل نے ترکی صدر طیب اردغان کا چہرہ دکھایا جو عوام سے سڑکوں پر آنے کی اپیل کر رہے تھے۔ عوام کا سڑکوں پر آنا تھا کہ فوجی بغاوت سناٹے میں آگئی۔ پھر جو ہوا وہ دنیا کے سامنے ہے۔

کیا ہے؟ جس کی حکومت میں ۶۰۰ سو سے زائد ہندو مسلم فرقہ وارانہ فسادات سامنے آچکے ہیں۔ اور اب کھل کر یہ کہا جانے لگا ہے کہ سماجواد اور بھاجپا کے درمیان خفیہ سمجھوتہ ہو چکا ہے۔

اگر مسلمان ایس بی جے پی پر بھروسہ نہیں کرتے تو پھر کانگریس اور بی ایس پی رہ جاتی ہے۔ گجرات میں دلتوں پر ہونے والے ظلم اور مایاوتی پر ہونیوالے قابل اعتراض تبصرے کے بعد بی ایس پی حرکت میں آگئی۔ مایاوتی نے اسے کیش کرنے میں ذرا بھی تاخیر نہیں کی۔ پچھلے کچھ مہینوں سے بی جے پی، ایس پی اور کانگریس کے ہنگاموں سے جو پارٹی بیک فٹ پر آگئی تھی، اسے بیٹھے بٹھائے ایک بڑا ایٹھٹل گیا۔ بی جے پی اور ایس پی دلتوں کو اپنی طرف جوڑنے کی جو کوششیں کر رہے تھے، ان کوششوں کو اس تنازعہ سے ایک بڑا جھٹکا ملا۔ مایاوتی کے ارادوں سے صاف ظاہر ہے کہ وہ اس معاملے کو ٹھنڈے بستے میں ڈالنے کے لئے تیار نہیں۔ اور اب اسی کے ساتھ مایاوتی نے دلت پلس مسلم کے گٹھ جوڑ کا راگ الاپنا شروع کر دیا ہے۔ جو پارٹی ابھی تک مسلمانوں کو غدار کہہ رہی تھی، اچانک اسے مسلمانوں سے ہمدردی ہو گئی۔ یہ دوٹ کی سیاست ہے، جہاں بھاجپا کو چھوڑ کر ہر پارٹی کو مسلمانوں کی ضرورت ہے۔ اور بھاجپا کو ضرورت اس لئے نہیں ہے کہ وہ مسلم دشمنی کا سیدھا راستہ اپناتے ہوئے ہندوؤں کے مجموعی ووٹوں پر بھروسہ کرتی ہے۔ گنور کشا سے راشٹر پریم تک مسلمان نشانے پر ہیں۔ میڈیا کی طاقت اور سوشل میڈیا ویپ سائٹس کے سہارے بار بار یہ بات عام اذہان میں بٹھائی نے کی کوشش کی گئی کہ مسلمان کبھی وطن سے محبت نہیں کر سکتے۔ جے این یو کے فرضی اسٹنگ معاملے سے لے کر بہار میں پاکستانی پرچم لہرانے کی جھوٹی افواہ تک اب عام مسلمانوں کو پاکستانی ثابت کرنے کی بھی کوشش کی جا رہی ہے، بہار کا معاملہ یہ کہ ایک عورت نے منت مانگی اور گھر کی چھت پر ایک سبز پرچم لہرایا جو کہیں سے بھی پاکستانی پرچم نہیں تھا لیکن میڈیا عام مسلمان ذہنیت کو پاکستان سے وابستہ کرنے میں جی جان سے لگ گئی۔

آزادی کے ۸۶ برسوں میں مسلمانوں کے خلاف سیاست کی

یہ پہلی بساط ہے جہاں ہر غیر مسلم کے دل میں گہرائی سے یہ بات بیٹھانے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ یہ ملک مسلمانوں کا نہیں ہے۔ مسلمان لٹیرے تھے۔ بابر کے ساتھ بادشاہ اکبر بھی مودی حکومت کی پسند نہیں ہے بلکہ حکومت، نصاب اور مختلف تحریروں کے ذریعہ یہ ثابت کرنے میں جٹی ہے کہ کوئی بھی مسلمان، ہندوستان سے محبت کا جذبہ رکھ ہی نہیں سکتا۔ اور جب تک اس ملک میں مسلمان موجود ہیں، ایک بھی ہندو اور ان کا مذہب محفوظ نہیں۔ اور اسی لئے پہلے راشٹر پریم اور پھر گنور کشا کا معاملہ تیزی سے اٹھایا گیا۔ لیکن دلتوں کے آجانے سے بھاجپا کے اس کھیل میں کچھ دیر کے لئے رخنہ پیدا ہو گیا ہے۔ مخالفت کا عالم یہ ہے کہ بھاجپا نہ عدلیہ پر بھروسہ کرتی ہے اور نہ سچائی پر۔ اخلاق کے منہن کا معاملہ ثابت ہونے کے بعد بھی اہل خانہ پر مقدمہ درج کرنے کا حکم دیا گیا۔ جے این یو کے فرضی اسٹنگ کو سچ ثابت کرنے کی مہم اب بھی چل رہی ہے۔ بہار میں سبز پرچم کا خلاصہ ہونے کے بعد بھی میڈیا اسے پاکستانی پرچم ہی قرار دے رہی ہے۔ آر ایس ایس اور مودی حکومت ہندوؤں کے جذبات کو برا بیچتے کر کے یو پی اسمبلی انتخاب اور ۲۰۱۹ کے لوک سبھا پر فاتح ہونے کا خواب دیکھ رہی ہے۔

مودی کو شکست تسلیم نہیں۔ بہار میں شکست فاش کے بعد بوکھلائی بی جے پی مختلف شہروں میں دنگا فساد کی سیاست کر رہی ہے۔ دلی میں شکست کے بعد مودی حکومت نے کجریوال اور عآپ کا جینا دو بھر کر دیا۔ اور اب یو پی نشانے پر ہے۔ لیکن یہ بات مودی اور امت شاہ بھی جانتے ہیں کہ یو پی کا راستہ آسان نہیں۔ وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ یو پی جیت لیا تو اگلی لوک سبھا کی جیت کو کوئی نہیں روک سکتا۔ مشن ۲۰۱۷ کا راستہ دلت آندولن نے روک دیا ہے۔ دیا شکر کی بیوی سواتی سنگھ کو لانے کی چال بھی الٹی پڑ رہی ہے سواتی کا کوئی بھی بیان شوہر کے خلاف نہیں ہے۔ بی ایس پی نے اس معاملہ کو بھی اٹھایا ہے کہ اگر بیٹی بہو کی اتنی پرواہ ہے تو پھر سواتی سنگھ کو مودی کی بیوی کو بھی حق دلانے کی کوشش کرنا چاہئے۔

دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے

ان کی زبان بندی اور تباہی کے اعمال

کسی متقی عالم دین سے مشورہ کر کے کہ اس کو برباد کرنا جائز ہے تو یہاں
قَهَّارُ أَفْهَرُهُ بِحَقِّ لَوْلَا أَلَا أَلَتْ مُبْحَاكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِينَ۔ تین سو ساٹھ بار بعد نماز مغرب ایک تاریک گوشہ میں بیٹھ کر
بلا ناغہ اکتالیس روز پڑھے اور دشمن کی صورت پڑھتے وقت دل میں
یوں رکھے کہ وہ میرے سامنے تڑپ رہا ہے۔

ہر مشکل کے حل اور دشمن کے شر کے خاتمہ کے لئے

اور مقدمہ میں کامیابی کے لئے

جو شخص دشمنوں میں گھرا ہوا ہو دشمن اسے ستاتے ہوں یا کوئی ایسی
مشکل آگئی ہو صبر کا حل دور دور نظر نہ آتا ہو دل پریشان رہتا ہو دماغ
کام نہ کرتا ہو ایسی صورت میں مندرجہ ذیل عمل ہر مشکل سے نجات دلائے گا
اور دشمنوں کے شرفقتہ کا خاتمہ کر دے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ وہ عمل یہ ہے۔
بعد نماز عشاء گیارہ بار درود شریف پھر تین سو بار یہ آیت پڑھے
إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَخُزْنِي إِلَى اللَّهِ۔ پھر پانچ سو پچھتر (۵۷۵)
بار پڑھے۔ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔

اس کے بعد ایک سو ایک بار سورۃ لَا يَلَا فِ قُرْآنِ کَمَل پڑھے۔
آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا
کر دعا مانگے انشاء اللہ بڑی سے بڑی مشکل حل ہوگی۔ اور دشمن کا شر
وقتہ ختم ہوگا۔ اگر مقدمہ بازی ہو رہی ہو تو مقدمہ میں بھی ان شاء اللہ
تعالیٰ کامیابی ہوگی یا مقدمہ کرنے والا خود ہی راضی نامہ کرے گا۔

ہر قسم کے دشمن موذی جانور سے حفاظت اور ہر ناگہانی

مصیبت سے بچاؤ کے لئے

اگر کوئی آدمی دشمنوں کے زہن میں پھنس جائے یا موذی جانور

دشمن کے دل کو نرم کرنے کا عمل

جو شخص فجر کی نماز کے بعد پانچ سو مرتبہ یا زخم پوری توجہ کے
ساتھ پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ تمام مخلوق اس پر مہربان ہوگی اگر دشمن
کوئی نقصان پہنچانا چاہتا ہے تو وہ بھی نرم ہو جائے گا اور نقصان پہنچانے
سے رک جائے گا۔

دشمن کے مکر و فریب سے محفوظ رہنے کا عمل

جو شخص سورۃ ”لَا يَلَا فِ قُرْآنِ“ اکتالیس مرتبہ پڑھے بعد نماز
مغرب انشاء اللہ دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔

حاسد اور دشمن کی زبان بندی کا عمل

صبح شام ان آیات کو تین مرتبہ پڑھا کرے یا لکھ کر تعویذ بنا کر
اپنے دہانے بازو پر باندھے، انشاء اللہ تعالیٰ بدگو، حاسد اور دشمن کی
زبان بندی ہو جائے گی، اور لوگوں کے سامنے برائی نہ کر سکے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا
تَبْلُغُوا صَلَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى كَمَا الَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِثَاءَ
النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانَ
عَلَيْهِ تُرَابٌ لَّأَصَابَةٌ وَابِلٌ فَمَرَكُهُ صَلْدًا لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ
مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ۔ (پ ۳، ع ۴)

ان کی بربادی کے لئے

سورۃ کوثر پچاس مرتبہ پڑھ کر مٹی پر دم کرے اور دشمن کے گھر میں
ڈال دے دشمن برباد ہو جائے گا۔

بربادی دشمن ظالم کے لئے

اگر دشمن بہت ہی ظالم اور مکار ہو اور مخلوق خدا کو بلا وجہ ستاتا ہو تو

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ
الْخَبِيرُ. (الانعام ۱۰۳)

ایک آزمودہ عمل

دشمنوں سے حفاظت کے لئے درج ذیل دعاء اکثر ہے اور
بارہار کی آزمودہ ہے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، سُبْحَانَ اللَّهِ
الْقَاهِرِ الْغَلِيْبِ أَعُوْذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ عَدُوِّیْ هُوَ أَقْوَى مِنِّیْ
بِرَبِّ هُوَ أَلْوَأَمِنُهُ إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ رَبِّ آتِنِیْ مَغْلُوْبٌ
فَلْتَصِرْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔
وہ لوگ جن کے دشمن زیادہ ہیں کم از کم ایک بار صبح شام پڑھ لیا
کریں اور زیادہ مشکل کے وقت سو بار پڑھا کریں۔

ظالم و کافر کو مغلوب کرنے کا عمل

جب کسی دشمن ظالم و کافر سے سامنا ہو تو اس کے سامنے یہ دعا
پڑھیں وہ سخت مشکل میں مبتلا ہو جائے گا اور مغلوب ہوگا۔
اللَّهُ الْغَالِبُ اللَّهُ الْقَادِرُ مُدِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ قَاهِرُ
الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ وَبِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ إِنَّ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً
وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ۔

یہ بہت عجیب تاثیر اور سخت دعا ہے، پڑھتے ہی فوراً اثر کرتی ہے
بارہار کی آزمودہ ہے اس بارے میں سخت ہدایت یہ ہے کہ مسلمانوں پر یہ دعا
نہ پڑھیں اور نہ ہی چھوٹے موٹے جھگڑے یا اختلاف میں استعمال کریں۔

ظالم حکمران کے خطرے سے بچنے کا عمل

ظالم حکمران سے خطرہ ہو تو پورے یقین کے ساتھ درج ذیل
دعا پڑھیں۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيمُ الْكَرِيمُ رَبُّ السَّمَوَاتِ
السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔
اس کے آخر میں ان الفاظ کا اضافہ بھی کر سکتے ہیں۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شُرُورِهِمْ، اللَّهُمَّ اكْفِنَا هُمْ بِمَا شِئْتَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

دشمنوں سے مستور ہونے کا مختصر عمل

ان آیات مبارکہ کو پڑھنے والا دشمنوں کی نظر سے مستور رہتا ہے۔

سے واسطہ پڑ جائے یا کوئی ناگہانی مصیبت آجائے تو فوراً ان کلمات کا
ورد شروع کر دے۔ انشاء اللہ ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ ہر
نماز کے بعد ایک سو بار پڑھ لیا کرے تو بحکم خداوندی ہر نقصان سے بچا
رہے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں: اَغْشِيْ بِيْ يَّارَحْمٰنُ۔

برائے خرابی و ہلاکت دشمن

اگر دشمن جان سے مارنا چاہتا ہو یا جائداد و مکان پر قبضہ کر کے
بیٹھا ہو حق پر غاصبانہ قابض ہو اس کے لئے یہ عمل مفید ہے۔
شنبہ (ہفتہ) کے دن چاند کی آخری تاریخوں (آخری عشرہ)
میں ان آیات کو ہاد و صولکھ کر وہ کاغذ ایک شیشی میں رکھے اور اس شیشی پر
درخت کے پتوں کا رس ڈال کر دشمن کے گھر وہ شیشی دفن کر دے انشاء
اللہ دشمن طرح طرح کی آفات و مصائب میں مبتلا ہو کر خراب و برباد
اور ہلاک ہو جائے گا۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ. إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ. الَّتِي
لَمْ يَخْلُقْ مِنْهَا فِي الْبِلَادِ. وَتَمُودَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخُرَ
بِالْوَادِ. فَاكْتَرُوا فِيْهَا الْفَسَادَ. فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ
عَذَابٍ. إِنَّ رَبَّكَ لَبَاسِرٌ صَادٍ. فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ
وَلَا يُؤْتِقُ وَّلَاقَةُ أَحَدٍ۔

دشمن اور ظالم حکمرانوں سے حفاظت

سورہ قریش کا عمل : مغرب کی نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ سورہ
لایلاف قریش، ہر بار بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں۔ بہت مقبول مفید
اور موثر عمل ہے۔ اول و آخر درود شریف پڑھیں۔

ایک مسنون دعاء

عصر کی نماز کے بعد ۳۱۳ مرتبہ یہ مسنون دعاء پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شُرُوْرِهِمْ۔ اول و آخر درود شریف پڑھیں۔

یا لطیف کا عمل

ہر نماز کے بعد ایک سو اسی مرتبہ یا لطیف پڑھیں آخر
میں یہ آیت پڑھیں۔

سے محفوظ ہوگا۔

حَسْبِيَ اللَّهُ الْحَلِيمُ الْقَوِيُّ لِمَنْ بَغَى عَلَى حَسْبِيَ اللَّهُ
الشَّدِيدُ لِمَنْ كَادَنِي بِسُوءِ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ دشمنوں کے دفع کرنے اور ان
کے نقصان رسائی سے محفوظ رہنے کے لئے۔

دشمن کے لئے

سُبْحَانَ اللَّهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَائِمِ الْكَافِي أَعُوذُ مِنْ شَرِّ
عَدُوِّ هُوَ أَقْوَى مِنِّي هُوَ أَقْوَى مِنِّي۔ بعد نماز عشاء ایک سو
گیارہ بار پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ بار۔ انشاء اللہ دشمن دفع ہوگا۔

دشمنوں سے حفاظت کے لئے

یہ آیت دشمنوں سے حفاظت کے لئے اکسیر ہے۔ حم عسق
كَذَلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ۔ روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔

دشمن یا مصیبت کا خوف

اگر دشمن یا کسی طرح کی بلا کی آمد ہو تو اس آیت کو کثرت سے
پڑھنا چاہئے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔

دشمن کے شر سے حفاظت کے لئے

جو آدمی ۳۱۳ مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھے گا۔ وہ انشاء اللہ دشمن
کے شر سے محفوظ رہے گا۔ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ۔

دشمن کو مغلوب کرنے کے لئے

جب دشمن کا سامنا ہو جائے یا دشمن کے سامنے جائے تو کلمات
ذیل پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن اس سے مغلوب ہوگا اور وہ ناکام رہے
گا وہ کلمات یہ ہیں۔ يَا سُبُوْحُ يَا قُدُّوْسُ يَا غَفُوْرُ۔

دشمن کی زبان بندی کے لئے

اگر کوئی دشمن چرب زبان ہو اور اپنی زبان زوری سے ہر وقت
پریشان کرتا ہو یا عدالت میں جھوٹی شہادت دیتا ہو تو ایسے آدمی کی زبان
بندی کے لئے یہ آیت مسلسل بلا تاغہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ مخالفت کے

أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَسَمِعِهِمْ
وَأَبْصَارِهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ (سورہ النحل ۱۰۸)
إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوْهُ وَلِي أَذَاهِهِمْ
وَقُرْا۔ (الکہف ۵۷)

یُس (۱) وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ (۲) إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ
(۳) عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (۴) تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ (۵)
لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ (۶) لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ
عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (۷) إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ
أَغْلَآلًا فَهُمْ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ (۸) وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ
أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ
(سورہ یس ۹۳)

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَى عِلْمٍ
وَخَنَّ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ عِثَاقًا (الجماعۃ: ۲۳)
ان آیات کو صبح شام تین تین بار پڑھ لیا جائے یا بوقت ضرورت
پڑھا جائے۔

دشمنوں سے مستور ہونے کا مختصر عمل

سورہ یسین شریف کی اس آیت کو بوقت ضرورت ورد کیا جائے
وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ
فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ۔ (یس ۹) دشمنوں سے حفاظت اور جائز مقاصد کی
تکمیل کے لئے یہ چار اعمال اکسیر ہیں۔

☆ سات بار یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُ نَاصِرُنَا، اَللّٰهُ حَافِظُنَا،
اَللّٰهُ نَاطِرُنَا، اَللّٰهُ مَعَنَا۔ اول آخر تین تین بار درود شریف۔

☆ عشاء کی نماز کے بعد چار سو پچاس بار یہ دعا پڑھیں۔
حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔

☆ بکثرت یہ آیت پڑھیں : وَالْقَوْضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ . إِنَّ
اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ۔ (المومن ۴۴)

☆ بکثرت ”يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ“ کا ورد رکھیں۔

دشمنوں کے شر سے حفاظت

جو شخص فجر کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھے گا دشمنوں کے شر

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ.

دشمن پر فتح یابی

ہر کام میں ثابت قدم رہنے اور دشمنوں پر فتح یابی کے لئے۔

رَبَّنَا اَلْمَرْغُ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبَّتْ اَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ.

ظالموں کی صحبت سے نجات

ظالموں کی صحبت سے نجات کے لئے درج ذیل آیات بہ کثرت

پڑھنی چاہئے۔ رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا

وَاجْعَلْ لَنَا مِنَ الدُّنْكَ وَلِيًّا وَجْعَلْنَا مِنَ الدُّنْكَ نَصِيرًا.

ہر قسم کے مقدمہ میں کامیابی کے لئے

ہر قسم کے مقدمہ میں کامیابی کے لئے ہر صبح کو سورۃ فتح پ ۲۶ اور

سورہ طور پ ۲۷ ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

مقدمہ سے نجات کے لئے

خدا نخواستہ کسی مقدمہ میں پھنس جائے تو اس مصیبت سے نجات

کے لئے موقع ہو تو خود پڑھے ورنہ اگر خود بخود مجبور ہے تو اپنے ماں باپ

بھائی یا عزیز واقارب سے پڑھوائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً بلا اخذ جواب

بری ہوگا۔ روزانہ بعد نماز عشاء یا بعد نماز فجر با وضو بارہ سو (۱۲۰۰) مرتبہ

پڑھیں ان شاء اللہ خود بخود چھوٹ جائے گا۔

يَا رَحْمَنُ كُلِّ شَيْءٍ وَوَرِثَةُ وَرَحْمَةُ يَا رَحْمَنُ.

زبان بندی دشمن

یہ دعاء ۳ مرتبہ پڑھ کر دشمن کی طرف دم کرے زبان بندی

ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ مِنْ شَاقِّهِ اَكْفَايَةٍ وَسَرَادَقَتِ الرَّعَايَةِ مَنْ هُوَ

الْغَايَةِ وَالنَّهْيَةِ اِخِيْعْ عَلَيَّ لِسَانِ فُلَانٍ وَعَيِّ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ اَقْلًا

يَعْدَبُرُونَ الْقُرْآنَ اَمْ عَلَى اللُّوْبِهِمْ اَلْقَالُهَا.



معاملہ میں دشمن کی زبان بندھ جائے گی اور وہ مخالفت میں کبھی کچھ نہ

کہے سکے گا۔ وہ آیت یہ ہے : قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا اِذْ خُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابُ، فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ،

فَاِنَّكُمْ عَلَيْهِمْ، عَلَى اللّٰهِ فِتْوًى كَلُّوْا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ.

دشمن سے حفاظت

اگر جنگل میں کوئی قتل کرنے کے درپے ہو، تو اس آیت کا ورد

کریں دشمن کے شر ایذا سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنَهُمْ فَهُمْ لَا يَبْصُرُوْنَ.

برائے دفع دشمن

دشمنوں کو تباہ بر باد نیست و نابود کرنے کے لئے اس آیت کریمہ کا

ورد کیا کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ

فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰى فِيْهَا

عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا. (طہ ۱۰۵)

دشمن کو زیر کرنے کے لئے دعا

یہ آیت طاقتور دشمن کو زیر کرنے کے لئے لکھ کر اپنے پاس رکھیں

اور ہر فرض نماز کے بعد ۳۰۳ مرتبہ پڑھا کریں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ. فَسَيَكْفِيْكَهُمْ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

دشمنوں کو ہلاک کرنا

جو کوئی اس دعاء کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کا ورد کرے گا حق

تعالیٰ اس کے دشمنوں کو ہلاک کر دے گا، خاتمہ بالخیر ہوگا، بادشاہوں اور

بڑے لوگوں کی نظر میں اس کی عزت بڑھے گی۔

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ

وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ

وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ

رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

قسط نمبر: ۱۵۷

اسلم راہی

انسان اور شیطان کی کشمکش

سے روک دیا۔ یوں لوگوں نے یوناف کو مار مار کر زمین پر گرا دیا تھا، جب کہ بیوسا انتہائی بے بسی کی حالت میں سرائے کی دیوار سے ٹیک لگائے اچانک رونما ہونے والے حادثہ کو پھٹی پھٹی نگاہوں سے دیکھ رہی تھی، اس کی سمجھ میں کچھ نہ آ رہا تھا کہ اس موقع پر وہ یوناف کی کس طرح مدد کر سکتی ہے جب کہ لوگوں نے یوناف کو مار مار کر ادھمرا سا کر دیا تھا۔

سرائے کے صحن میں یوناف کو بری طرح مار رہے تھے جب کہ قریب ہی سرائے کی دیوار سے ٹیک لگائے حسین بیوسا یوناف کی اس حالت پر افسردہ کھڑی تھی وہ بے چاری بار بار لوگوں کو چلا چلا کر مخاطب کر کے پوچھ رہی تھی کہ تم اس شخص کو کیوں مارتے ہو؟ آخر اس شخص کا جرم کیا ہے؟ لیکن کوئی بھی اس کے ان سوالوں کا جواب نہ دے رہا تھا اور لوگ اندھا دھند یوناف کو مارتے چلے جا رہے تھے جب کہ بیوسا بیچاری اپنی جگہ پر غمگین کھڑی تھی، اس کے لب بار بار بری بے بسی اور لاچارگی میں تھر تھرا رہے تھے، اتنے میں سرائے کا مالک ایک طرف سے بھاگتا ہوا آیا اور لوگوں کو ایک طرف ہٹاتا ہوا وہ اس مجمع میں داخل ہوا، پھر جو لوگ یوناف کو مار رہے تھے انہیں بلند اور غضب ناک لہجے میں مخاطب کر کے کہنے لگا۔

”بند کر دینا ظلم، تم کیوں اس شخص کو مار رہے ہو، مجھے پتہ چلا ہے کہ کوئی ستارہ شناس یہاں آیا تھا جس نے تمہیں یہ بتایا ہے کہ اس سرائے میں قتل ہونے والے لوگوں کا ذمہ دار یہ یوناف اور بیوسا ہیں، یہ جھوٹ اور بکواس ہے، یہ دونوں ایک عرصہ سے میری سرائے کے اندر قیام کئے ہوئے ہیں، میں ان کی شرافت اور نیکی کا معترف ہوں اور یہ کسی بھی صورت میں ایسا کام نہیں کر سکتے کسی نے تم لوگوں کو ان لوگوں کے خلاف بھڑکا دیا ہے یہ کام ان کا نہیں کسی اور کا ہے۔ لہذا تم فوراً پیچھے ہٹ جاؤ اور اگر اب کسی نے اس پر ہاتھ اٹھایا تو میں اس کے ساتھ انتہائی برائی کے

”اگر ایسا ہے تو پھر میری بات غور سے سنو ابھی جوان لوگوں کے قتل عام کا ذمہ دار ہے، یوناف نام کا یہ جوان لوگوں کے چہرے پر غمزدگی حسرتیں اور ان کی نگاہوں میں بہتا دکھ دیکھ کر خوش ہوتا ہے، یہ لوگوں کے سکون پر بے انت رتوں کا عذاب اور غم کی بازگشت کی طرح وارد ہو کر ان کے خون کی ہولی کھلیتا ہے اور لوگوں کے جیون کو گھپ سیاہ بنا کر رکھ دیتا ہے، سنو لوگو! اس روک بھرے سنسار پر یوناف نام کا یہ جوان اور اس کی ساتھی لڑکی جس کا نام بیوسا ہے، اپنے سفلی جذبات کو حرکت میں لاتے ہیں اور چلتے پھرتے، ہنستے کھیلتے لوگوں کو موت جیسا سرد، کالی آندھی جیسا بھیاٹک، سحر زدہ شہر جیسا بے رونق اور دیران رات جیسا سنسان بنا کر رکھ دیتے ہیں۔ اے لوگو! میں تم لوگوں کو تنبیہ کرتا ہوں کہ یوناف اور اس کی ساتھی لڑکی سرائے میں ٹھہرتے رہے تو نہ صرف وہ اس سرائے کو دیران بنا کر رکھ دیں گے بلکہ ہستنا پور کے لوگوں کا خون بھی پی جائیں گے اور یہاں سے لوگ ان کے بھیاٹک پن کی وجہ سے بھاگنے لگیں گے، لوگو! جو کچھ میں نے تم سے کہنا تھا کہہ چکا، اب میں جاتا ہوں۔“ اس کے ساتھ ہی عزازیل مڑا اور وہاں سے نکل گیا تھا۔

عزازیل کو سرائے سے نکلے ہوئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ یوناف اور بیوسا سرائے میں داخل ہوئے انہیں دیکھتے ہی ایک جوان نے خفگی سے اور غصے کا اظہار کرتے ہوئے وہاں لوگوں کو مخاطب کر کے کہا۔

”یہی دونوں قتل کے ذمے دار ہیں، لوگو! ان کے خلاف حرکت میں آؤ، انہیں اتنا مارو کہ ان دونوں کی روئیں ہمارے سامنے پرواز کر جائیں۔“

اس جوان کی یہ زہر بھری گفتگو سن کر لوگ آپس سے ہا ہر ہو گئے اور بے پناہ غصے کا اظہار کرتے ہوئے آگے بڑھے، انہوں نے مل کر یوناف کو پکڑ لیا اور سب یوناف کو مارنے لگے تھے، کچھ لوگوں نے بیوسا پر بھی ہاتھ اٹھانا چاہا، پر چند بوڑھے لوگوں نے انہیں ایک لڑکی پر ہاتھ اٹھانے

ساتھ پیش آؤں گا۔“

یوناف کو مارنے والے جواب جب سرائے کے مالک کی دھمکی آمیز لہجے میں پیچھے ہٹ گئے تو بیوسا بھاگ کر آگے بڑھی، پہلے اس نے زمین پر گرے ہوئے یوناف کو سہارا دے کر اٹھایا، پھر وہ اپنے سر سے رومال اتار کر اس کا چہرہ اس کے بازو اور اس کا لباس صاف کرنے لگی۔ اپنے آپ کو کسی حد تک سنبھالنے کے بعد یوناف ان جوانوں کی طرف متوجہ ہوا جو اسے مار رہے تھے اور انہیں مخاطب کر کے وہ کہنے لگا۔ ”میں چاہتا تو جواب میں تم لوگوں پر ہاتھ اٹھا سکتا تھا اور تم میں سے کئی ایک کو سرائے کے اس صحن میں ڈھیر کر دیتا لیکن میں ایسا نہیں چاہتا تھا، اس سرائے کا مالک میرا بہترین دوست اور میرا احسن ہے، میں اس کی سرائے کو رزم گاہ میں تبدیل نہیں کرنا چاہتا تھا، قبل اس کے میں انتقامی کارروائی لے کر تم لوگوں کے خلاف آؤں پہلے تو یہ بتاؤ کہ کس جرم کی پاداش میں تم لوگوں نے میرے خلاف ہاتھ اٹھایا ہے؟“ یوناف کے اس سوال پر ایک نوجوان اس کے پاس آیا اور کہنے لگا۔

”سنو یوناف جس وقت تم اپنی اس ساتھی لڑکی بیوسا کو لے کر سرائے سے نکلے تھے اس کے تھوڑی ہی دیر بعد ایک شخص سرائے میں داخل ہوا، اس نے ہمیں اپنا نام عزازیل بتایا تھا اور کہا تھا کہ وہ ایک بمثال ستارہ شناس ہے اور اس نے ہم پر یہ انکشاف کیا کہ سرائے کے اندر یہ جو گھوڑے مر گئے ہیں اور گزشتہ دو دنوں سے سرائے کے اندر جو لوگوں کا قتل عام ہو رہا ہے وہ اس سرائے میں قیام کرنے والے یوناف اور بیوسا کی وجہ سے ہے، اس کا کہنا تھا کہ وہ یوناف اور بیوسا کو ایک عرصہ سے جانتا ہے اور جہاں جہاں بھی انہوں نے قیام کیا ہے یہ اسی طرح کا کھیل کھیلتے ہیں وہ کہہ رہا تھا کہ یہ یوناف اور بیوسا لوگوں کے چہروں پر محمد حسرتیں نگاہوں میں خوف دیکھ کر خوش ہوتے ہیں، وہ کہہ رہا تھا، یہ خونریزی کا عادی اور لوگوں کو قتل کرنے کا رسیا ہے، بس ہم چونکہ گزشتہ دو دنوں سے قتل ہونے والے لوگوں کی وجہ سے آپے سے باہر ہو رہے تھے ہم اس شخص کی باتوں میں آگئے اور جو نبی تم سرائے میں داخل ہوئے ہم نے تم پر حملہ آور ہو کر تمہیں مارنا شروع کر دیا تھا اب بتاؤ اس میں ہمارا کیا قصور ہے۔“

اس جوان کی گفتگو سن کر یوناف تھوڑی دیر تک کچھ سوچتا رہا اس لمحہ اس کے چہرے پر ہلکی ہلکی طنزیہ سی مسکراہٹ نمودار ہوئی پھر وہ وہاں جمع

ہونے والے لوگوں کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔ ”سنو لوگو عزازیل نام کا یہ شخص جو تم لوگوں کا ہمدرد اور غمگسار بنکر اس سرائے میں داخل ہوا تھا اور جس نے تم پر یہ نشان دہی کی تھی کہ سرائے کے اندر حادثہ کا میں اور میرے ساتھی لڑکی ذمہ دار ہیں تو یہ عزازیل اصل میں وہی ہے جسے ہم ابلیس اور شیطان کہہ کر پکارتے ہیں، یہ شخص لوگوں پر درد و فراق طاری کرنے والا اور ان کی زندگی کو لہو لہو کرنے والا ہے، یہ ظالم قحط کے جال بچھا دیتا ہے، لوگوں کو یہ موت کے ترانوں اور زہر کے پیالوں کے سوا کچھ نہیں دیتا، یہ لوگوں کے سامنے بڑے وعدے وعید کرتا ہے ان کے مستقبل کو چار چاند لگانے اور روشن بنانے کے دعوے کرتا ہے، پر وقت آنے پر اس کے سارے وعدے اس کے سارے دعوے را کھ کا ڈھیر ثابت ہوتے ہیں۔“ یہاں تک کہنے کے بعد یوناف تھوڑی دیر کے لئے رکا پھر وہ پہلے سے بھی بلند آواز میں مخاطب کرتے وہاں جمع لوگوں سے کہہ رہا تھا۔ ”سنو لوگو! تم اپنے میں سے چار سرکردہ اور ذمہ دار اشخاص چن لو جو رات کا ایک حصہ گزرنے پر میرے کمرے میں آئیں اور میں ان کو ساتھ لے کر دریائے گنگا کے کنارے جاؤں گا اور ان پر واضح کروں گا کہ کون اس قتل عام کا ذمہ دار ہے اور یہ قتل کیسے اور کس طرح کئے جاتے ہیں۔“ وہاں جمع ہونے والے لوگ یوناف کی یہ گفتگو سن کر خوش ہو گئے تھے، ان جوانوں میں سے ایک آگے بڑھ کر کہنے لگا۔ ”ہم اپنے میں سے چار سرکردہ اشخاص ضرور آزمائش کے لئے بھیجیں گے کہ قتل کون اور کیسے کرتا ہے تاکہ آئندہ اس تباہی کے سامنے بند باندھا جائے اور اس خونریزی کو روکا جاسکے اور اس کے ساتھ ہی لوگ وہاں سے چھٹتے ہوئے اپنے کمروں کی طرف جا رہے تھے۔“

جب سب لوگ وہاں سے ہٹ گئے تو بیوسا یوناف کے اور قریب ہوئی اور اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے یوناف سے پوچھا، جب یہ سارے لوگ آپ پر حملہ آور ہوئے تو آپ نے کیوں نہ اپنی سری قوتوں کا استعمال کیا اور ان کے سامنے اپنے دفاع کا بندوبست کیا، میں بھی اس موقع پر یہ ارادہ کر رہی تھی کہ اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لا کر آپ کا دفاع کروں پھر میں نے سوچا کہ ہو سکتا ہے کہ آپ میری اس حرکت پر ناراض ہوں، لہذا میں ہا زری۔“

اس کے جواب میں یوناف مسکراتے ہوئے بیوسا کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔ ”سنو! بیوسا جس وقت یہ لوگ مار کر مجھے گرا رہے تھے اس وقت

اہلیکانے بھی میری گردن پر لیس دیا تھا اور اس نے بھی ارادہ کیا تھا کہ وہ ان لوگوں کے خلاف حرکت میں آئے لیکن میں نے اسے منع کر دیا کہ اگر ہم تینوں میں سے کوئی بھی اپنی سری قوتوں کو استعمال کرتے ہوئے ان لوگوں کے خلاف حرکت میں آتا تو ان لوگوں کو پکا اور پختہ یقین ہو جاتا کہ سرائے میں اور سرائے کے باہر جتنے بھی قتل ہوئے ہیں ان کے ذمہ دار ہم ہیں کیوں کہ یہ لوگ ہماری سری قوتوں کو جاننے کے بعد ہم کو مافوق الفطرت مخلوق جاننے لگتے اور انہیں یقین کرنے میں دیر نہ لگتی کہ یہ بھیا نک کام کرنے کے ذمہ دار ہم ہیں۔“ یہ گفتگو سن کر وہ بیوسا مطمئن اور خوش ہو گئی تھی۔

☆☆☆☆☆

دریودھن نے اپنے جاسوس چاروں طرف پھیلا رکھے تھے تاکہ وہ پانڈو برادران کے متعلق معلومات حاصل کریں کہ وہ کہاں رہ رہے ہیں اور اس طرح ان کی شناخت کو ظاہر کر کے انہیں مزید بارہ سال جنگوں میں جلاوطنی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور کیا جاسکے لیکن یہ سارے جاسوس ناکام لوٹ آئے اور کوئی بھی انہیں تلاش کرنے میں کامیاب نہ ہوا تھا جس وقت یہ جاسوس ایک جگہ جمع ہونے کے بعد اکٹھے دریودھن اپنے بھائیوں کے علاوہ رادیو، درونا، بھیشم اور کچھ دیگر لوگوں کے ساتھ بیٹھا پانڈو برادران سے متعلق ہی گفتگو کر رہا تھا، پھر ان جاسوسوں کا سردار دریودھن کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔

”سنو دریودھن تمہارے کہنے کے مطابق ہم نے پانڈو برادران کو تلاش کرنے کے لئے ہر جگہ دھکے کھائے لیکن ہم کہیں بھی انہیں تلاش کرنے میں کامیاب نہ ہوئے، ہم نے انہیں جنگلوں میں بھی تلاش کیا مگر ہمیں ناکامی ہوئی، لہذا اپنی ان ساری کوششوں کے نتیجے میں ہم نے جو اندازہ لگایا ہے وہ یہ ہے دریودھن کہ پانڈو برادران جنگلوں میں دھکے کھاتے کھاتے مر گئے ہیں اور اب ان دونوں متحدہ ریاستوں میں تمہارا کوئی دشمن نہیں ہے اور اپنے باپ کے بعد تم اپنی ریاستوں کے راجہ بن کر پرسکون زندگی بسر کر سکتے ہو؟ کچھ لحاظ کے توقف کے بعد وہ دوبارہ مخاطب ہوا۔“ سنو دریودھن واپسی کے سفر میں ہم ویرت شہر میں سے ہو کر گزرے تھے کہ ہم نے وہاں ایک المناک خبر سنی اور مجھے امید ہے کہ یہ خبر تمہارے لئے دلچسپی کا باعث ہوگی، اے دریودھن، کچھ کو تم ضرور

جانتے ہوں گے جو ویرت کے راجہ کی بیوی کا بھائی تھا اور اس کی افواج کا سالار اعلیٰ تھا ہم نے ویرت شہر میں جو خبر سنی ہے وہ یہ ہے کہ آدھی رات کے وقت کچھ کو کسی نے ویرت شہر کے اندر تعمیر ہونے والے نئے ناچ گھر کے اندر قتل کر دیا ہے، ہم نے لوگوں سے یہ بھی سنا کہ کچھ کسی انتہائی خوب صورت اور پرکشش عورت کو لے کر اس ناچ گھر کی طرف گیا تھا اور اس کی اس حرکت پر اس عورت کے شوہر نے رات کے وقت کچھ کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ اے دریودھن یہیں تک ہی معاملہ ختم نہ ہوا بلکہ دوسرے روز جب کچھ کے بھائیوں نے کچھ کے ساتھ اس عورت کو بھی چتا میں جلا دینے کا عزم کیا اور جب کچھ کے پانچ بھائی اس عورت کو پکڑ کر چتا کی طرف لے جا رہے تھے تو اسی عورت کا شوہر پھر اپنی گھاٹ سے نکل کر کچھ کے بھائیوں پر حملہ آور ہوا اور ان کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ سنو اے دریودھن پانڈو برادران کو تلاش کرتے ہوئے ہم نے طویل سفر طے کیا، اس سفر میں بس یہی ایک اہمیت کی خبر ہے جو ہم تمہیں سناسکتے ہیں لہذا ہمارا فیصلہ یہ ہے کہ پانڈو برادران اب زندہ نہیں ہیں بلکہ وہ مر کھپ چکے ہیں۔“

جاسوسوں کی یہ گفتگو سن کر دریودھن نے انہیں انعام و اکرام سے نوازنے کے بعد واپس بھیج دیا پھر وہ تھوڑی دیر تک خاموش رہا، پھر وہ کچھ کہنے ہی والا تھا کہ ریاست تری گرت کا راجہ سوسارام اس کمرے میں داخل ہوا، یہ راجہ گزشتہ کئی دنوں سے دریودھن کے مہمان کی حیثیت سے قیام کئے ہوئے تھا، سوسارام کمرے میں داخل ہوا تو دریودھن نے قریب ہی ایک نشست پر ہاتھ مارتے ہوئے اسے بیٹھنے کو کہا لہذا سوسارام آگے بڑھ کر دریودھن کے پہلو میں بیٹھ گیا تھا اس کے بعد دریودھن نے وہاں بیٹھنے والے لوگوں کو مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

پانڈو برادران کو تلاش کرنے کے لئے ہیں ایک اور کوشش کرنا چاہئے اس لئے کہ وقت بہت کم رہ گیا ہے، اب ان کی جلاوطنی کی مدت ختم ہونے میں چند دن باقی رہ گئے ہیں۔ لہذا ان دنوں ہی پانڈو برادران کو تلاش کر کے اور لوگوں پر ان کی شناخت ظاہر کر کے انہیں مزید بارہ سال کی جلاوطنی پر مجبور کر دینا چاہئے اور اگر ہم ایسا نہ کر سکے تو پھر یہ چند ہی دن بعد پانڈو برادران اپنی گھات سے نکل کر ریاست میں داخل ہوں گے اور اپنا راج پاٹ ہم سے واپس مانگیں گے جواب میں ان کو

کر رہے تو وہ زہریلے اثر دہوں کی صورت اختیار کر لیں گے اور تمہیں اور تمہارے حمایتوں میں سے کسی کو بھی زندہ نہ چھوڑیں گے۔ لہذا اے در یودھن اٹھ کھڑے ہو اور ان تیرہ دنوں کے دوران اپنی تیاری کر لو، اپنے لشکر میں اضافہ کرو اپنی عسکری قوت کو بڑھاؤ تاکہ جنگ کی صورت میں تم پانڈو برادران اور ان کے حمایتوں کا خاتمہ کر سکو۔

کرپا کے خاموش ہونے پر در یودھن گردن جھکا کر کچھ سوچتا رہا پھر اس نے قریب ہی کھڑے ایک محافظ کو کہا کہ اس جاسوس کو واپس بلایا جائے، جس نے ویرت شہر کے کچک کی موت کی اطلاع دی تھی وہ ملازم بھاگا بھاگا گیا اور اس جاسوس کو بلا کر در یودھن کے سامنے کھڑا کر دیا۔ در یودھن نے اس جاسوس کو مخاطب کر کے کہا ایک بار پھر کچک کے قتل کے واقعات میرے سامنے تفصیل سے بیان کرو، اس جاسوس نے فوراً کچک کے مرنے کے حالات پوری تفصیل کے ساتھ در یودھن کے سامنے سنا دیے، در یودھن نے اس جاسوس کو چلے جانے کی اجازت دیدی، پھر وہ گردن جھکائے اس جاسوس کی باتوں پر غور کرنے لگا تھا۔

تھوڑی دیر کے تفکر کے بعد در یودھن نے اپنی گردن سیدھی کی اور وہاں بیٹھے ہوئے سارے لوگوں کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔ ”کچک کی موت صرف ایک شخص کے ہاتھوں اس امر کا انکشاف کرتی ہے کہ بھیم سین زندہ ہے اور اگر بھیم سین زندہ ہے تو اس کے دوسرے پانڈو برادران بھی زندہ ہیں۔ لہذا ہمیں ان کے سدباب کی کوشش کر لینی چاہئے۔“

☆☆☆☆☆☆

خورجہ ضلع بلند شہر میں

رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا

کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات

ڈاکٹر سمیع فاروقی

پھونڈا دروازہ محلہ خویش گیان گج کی مسجد سے خریدیں

منیجر: ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

فون نمبر: 9319982090

واپس نہیں کرنا چاہتا۔“ جب در یودھن خاموش ہوا تو اس کے قریب بیٹھے ہوئے درونانے کہنا شروع کیا۔

”سنو در یودھن پانڈو برادران سے متعلق تمہارے یہ خیالات یقیناً ناپسندیدہ ہیں تمہیں یہ بات اپنے ذہن میں بٹھا کر رکھنی چاہئے کہ لوگ یہ ہشتر اور اس کے بھائیوں سے بے پناہ محبت کرتے ہیں اور میں تمہیں یہ بھی تنبیہ کروں گا کہ تم ان کے مرنے کی تمنا نہ کرو بلکہ میرا خیال ہے کہ وہ ایک لمبی مدت تک جیتے رہیں گے، تم نے غیر مناسب ہتھکنڈے استعمال کرتے ہوئے انہیں جنگوں کی طرف نکل جانے اور جلاوطنی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور کر دیا تھا اور تم نے دیکھا کہ تمہارے ان اوجھے ہتھکنڈوں کے خلاف انہوں نے کوئی آواز بلند نہ کی تھی بلکہ وہ چپ چاپ وعدے اور شرائط کے مطابق تیسرے سال کی جلاوطنی کے لئے جنگوں میں چلے گئے تھے ان تیرہ سالوں کے دوران اے در یودھن تم نے ان کی دولت اور ان کی دیگر اشیاء سے پورا پورا فائدہ اٹھایا ہے اب تم کیوں ان کی واپسی سے ہراساں ہو وہ اس بات کا حق رکھتے ہیں کہ تیرہ سال کی جلاوطنی کے بعد واپس آ کر اپنی ریاست کا مطالبہ کریں اور پہلے کی طرح وہ اپنی ریاست اندر پر ساد پر حکومت کریں۔“

یہ گفتگو سننے کے بعد در یودھن غصے اور خفگی کا اظہار کرتے ہوئے کہنے لگا۔ ”سنو دادا پانڈو برادران کے ساتھ میں اپنی نفرت کو کسی بھی صورت ختم نہیں کر سکتا، وہ میرے بدترین دشمن ہیں اور میں ریاست انہیں واپس نہ کروں گا میں اپنی پوری کوشش کروں گا کہ انہیں مزید بارہ سال کی جلاوطنی پر مجبور کر دوں۔“ در یودھن شاید کچھ اور بھی کہنا چاہتا تھا مگر اس کی بات کاٹتے ہوئے کرپا بولا۔

”سنو در یودھن، اس صورت حال میں تمہارے اور پانڈو برادران کے درمیان جنگ یقینی ہو جائے گی اور اس جنگ میں ریاست پنجال کا راجہ دروپدھ، دوارکا کا حکمران کرشن اور ان کے علاوہ بہت سے راجہ حکمران بھی پانڈو برادران کی طرف داری اور حمایت کریں گے۔ لہذا پھر تمہیں ابھی سے جنگ کی تیاری کر لینی چاہئے تمہیں ایسے دوستوں اور حمایتوں کی تلاش میں نکلنا چاہئے جو پانڈو برادران کے ساتھ جنگ کے دوران تمہاری مدد کر سکیں ورنہ یاد رکھو تیرہ سال کی جلاوطنی کے بعد جب پانڈو برادران کو یہ خبر ہوگی کہ تم ان کی ریاست انہیں واپس نہیں

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائیے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و شیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد لکی ہے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھائیے۔

پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ ہدیہ -/600 روپے

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہو گئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/400 روپے

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے

اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224455

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

۹۰ فیصد مسلم خواتین شرعیہ قانون کی حمایت کرتی ہیں

طلاق تلاشہ پر روک کی کوشش یونیفارم سول کوڈ کو نافذ کرنے کی سازش کا حصہ: ظفریاب جیلانی

منظفر نگر (آر کے بیورو) آل انڈیا مسلم لاء بورڈ کے رکن ظفریاب جیلانی نے تجویز دی ہے کہ شریعت قانون اور تین طلاق کے معاملے پر مرکز کی حکومت ریفرنڈم کرا سکتی ہے۔ اتر پردیش کے مظفر نگر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے جیلانی کے کہا ۹۰ فیصد مسلم خواتین شریعت قانون کی حمایت کرتی ہیں۔ جیلانی نے کہا کہ مرکزی حکومت تین طلاق پر ریفرنڈم کرا سکتی ہے۔ مسلمان مسلم پرسنل لاء میں مداخلت کو برداشت نہیں کریں گے۔ اتر پردیش حکومت کے ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل جیلانی نے کہا، تین طلاق پر روک یونیفارم سول کوڈ نافذ کرنے کی سازش کا حصہ ہے۔ جیلانی نے کہا کہ اسلامی طلاق کو المناک مانتا ہے اور اس سے بچنے کے لئے بلاتا ہے، سپریم کورٹ ایک ساتھ تین بار طلاق بول کر طلاق دینے (تین طلاق) کو محدود کرنے کی کچھ مسلم خواتین کی عرضی پر غور کر رہا ہے۔ سپریم کورٹ کی طرف سے پوچھے جانے کے بعد مرکزی حکومت نے ۱۷ اکتوبر کو عدالت سے کہا کہ وہ تین طلاق کو صنفی مساوات اور سیکولرزم کے اصولوں کے موافق نہیں مانتی۔

مرکزی قانون و انصاف کی وزارت نے سپریم کورٹ میں دیے اپنے حلف نامہ میں صنفی مساوات، سیکولرزم، بین الاقوامی معاہدوں، مذہبی رسم و رواج اور مختلف اسلامی ممالک میں ازدواجی قانون کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایک ساتھ تین بار طلاق کی روایات اور تعداد ازدواج پر عدالت کی طرف سے نئے سرے سے فیصلہ کئے جانے کی ضرورت ہے۔ وزارت میں اضافی سیکریٹری مکلفتا وجہ و رگیہ کی طرف سے حلف نامہ میں کہا گیا، تین طلاق، نکاح، حلالہ اور تعداد ازدواج کی روایت کی

منظوری پر صنفی مساوات کے اصولوں اور غیر امتیازی سلوک، وقار اور مساوات کے اصولوں کی روشنی میں غور کئے جانے کی ضرورت ہے۔ مسلمانوں میں ایسی روایات کی منظوری کو چیلنج کرنے کے لئے شاعرہ بانون کی طرف سے دائر پٹیشن سمیت دیگر درخواستوں کا جواب دیتے ہوئے مرکز نے کہا، اس عدالت کی طرف سے خود یقینی کے لئے بنیادی سوال یہ ہے کہ کیا ایک سیکولر جمہوریت میں یکساں درجہ اور ہندوستان کے آئین کے تحت خواتین کو فراہم وقار مہیا کرنے سے انکار کرنے کے لئے مذہب ایک وجہ ہو سکتا ہے۔ آئینی اصولوں کا ذکر کرتے ہوئے اس نے کہا کہ کوئی بھی کام جس سے خواتین سماجی، مالی یا جذباتی خطرے میں پڑتی ہیں یا مردوں کی خواہشات کی زد میں آتی ہے تو یہ آئین کے آرٹیکل ۱۵ (مساوات کا حق) کی روح کی مطابق نہیں ہے۔ ان مسائل کو زندگی کا حق اور ذاتی آزادی سے جوڑ کر مرکز نے اپنے ۲۹ صفحات کے حلف نامہ میں کہا کہ صنفی مساوات اور خواتین کے وقار پر کوئی سودے بازی اور سمجھوتہ نہیں ہو سکتا۔ اس نے کہا کہ یہ اختیار ہر عورت کی خواہشات کا احساس کرنے کے لئے ضروری ہیں جو ملک کی یکساں شہری ہیں۔ ساتھ ہی، معاشرہ کے وسیع فلاح و بہبود کی آدمی آبادی کی ترقی کے لئے بھی ایسا کیا جانا ضروری ہے۔ مرکز کے حلف نامے میں کہا گیا ہے کہ جمہوریت کو جدید بنانا چاہئے۔ مساوات کا حق اور وقار کے ساتھ زندگی جینے کا بنیادی حقوق کی حمایت میں اس نے عدالت عظمیٰ کے مختلف فیصلوں کا بھی ذکر کیا ہے۔ ساتھ ہی انھیں آئین کے بنیادی ڈھانچے کا حصہ بھی بتایا ہے۔

مرکزی قانون و انصاف کی وزارت نے سپریم کورٹ میں دیے اپنے حلف نامہ میں صنفی مساوات، سیکولرزم، بین الاقوامی معاہدوں، مذہبی رسم و رواج اور مختلف اسلامی ممالک میں ازدواجی قانون کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایک ساتھ تین بار طلاق کی روایات اور تعداد ازدواج پر عدالت کی طرف سے نئے سرے سے فیصلہ کئے جانے کی ضرورت ہے۔ وزارت میں اضافی سیکریٹری مکلفتا وجہ و رگیہ کی طرف سے حلف نامہ میں کہا گیا، تین طلاق، نکاح، حلالہ اور تعداد ازدواج کی روایت کی

TILISMATI DUNYA (MONTHLY)

R.N.I.66796/92,RNP/SHN/61,2015-17

ABULMALI, DEOBAND 247554 (U.P)

مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا و خصوصی نمبرات

اعداد بولتے ہیں 150/-	جانوروں کے طبی فائدے اور خواب میں دیکھنے کی تعبیر 45/-	سنگول عملیات 80/-	تحفۃ العالمین 150/-	اسماء حسنی کے ذریعہ جسمانی و روحانی علاج 300/-
پتھروں کی خصوصیات 55/-	علم الحروف 60/-	اعداد کا جادو 45/-	کرشمہ اعداد 55/-	علم الاعداد 85/-
سورہ رحمن کی عظمت و افادیت 60/-	سورہ یسین کی عظمت و افادیت 30/-	آیت الکرسی کی عظمت و افادیت 25/-	سورہ فاتحہ کی عظمت و افادیت 60/-	بسم اللہ کی عظمت و افادیت 40/-
علم الاسرار 75/-	بچوں کے نام رکھنے کا فن 100/-	اعمال حزب البحر 20/-	اعمال ناسوتی 20/-	مجموعہ آیات قرآنی 20/-
جادو ٹونا نمبر 110/-	اذان بت کدہ 90/-	تعلقات اعداد 40/-	اعداد کی دنیا 55/-	سورہ مزمل کی عظمت و افادیت 45/-
استحارہ نمبر 90/-	مؤکلات نمبر 90/-	ہمزاد نمبر 90/-	حاضرات نمبر 90/-	امراض جسمانی نمبر 90/-
خاص نمبر 75/-	شیطان نمبر 75/-	جنات نمبر 70/-	روحانی ڈاک نمبر 75/-	روحانی مسائل نمبر 90/-
دست غیب نمبر 75/-	علم جفر نمبر 75/-	مغرب عملیات نمبر 80/-	درود و سلام نمبر 90/-	اعمال شریعت نمبر 90/-
عملیات محبت نمبر 110/-	عملیات اکابرین نمبر 60/-	خوفناک واقعات نمبر 70/-	رد اعتراضات نمبر 60/-	روحانی امراض نمبر 75/-

Maktaba Roohani Dunya

Mohalla Abul Mali, Deoband-247554 U.P. Mob. 09756726786

محسن ملت استاذ العالمین ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب مدظلہ العالی کا شاگرد بننے کیلئے مندرجہ ذیل معلومات اور چیزیں نیچے دیئے ہوئے پتے پر بھیجیں۔

- (1) اپنا نام (2) اپنے والد کا نام (3) اپنی والدہ کا نام (4) تاریخ پیدائش یا عمر
 - (5) مکمل پتہ (6) اپنا موبائل نمبر (7) گھر کا موبائل نمبر یا فون نمبر
 - (8) تعلیمی لیاقت کی وضاحت (9) 4/ عدد پاسپورٹ سائز فوٹو
 - (10) HASHMI ROOHANI MARKAZ کے نام = 1000 روپے کا ڈرافٹ
- مطلوبہ معلومات اور چیزیں بھیجنے کا پتہ

HASHMI ROOHANI MARKAZ , NEAR ALI MASJID
MOHALLA ABULMALI , DEOBAND , U.P.
PIN CODE NO. 247554

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پر رابطہ کریں !

مولانا حسن الہاشمی :- 9358002992

حسان عثمانی :- 9634011163 ، وقاص (مولانا کے بیٹے) :- 9557554338

اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل بذریعہ ای میل

HRMARKAZ19@gmail.com

ہمارا نامہ طالب علموں کی دنیا
میں سے ہے

دیوبند
مکتبہ

2016

مکمل فائل

مکرمہ شیخ حسن الہاشمی

فاضل دارالعلوم دیوبند

+919358002993

کتاب کیلئے رابطہ کریں

+919756726786

محمد اجمل مفتاحی مٹو ناتھ بھنجن یو پی انڈیا

<https://www.facebook.com/groups/>



Photex



[freamliyatbooks/](https://www.facebook.com/groups/freamliyatbooks/)